

علیم الاست مجدد اُسلف معزے موال مترف کی ہوئی ہیں ہوئی شہر وہم وفر تھیں یان افرآن کی باید کی تو کو جائے اُسانے کے مترادف ہے۔ یان امرآن کی معلوم تعلق قرآن کریم کی جامع اور تھیں علیم کی جوئی انہور وہ کا دھیں ہے کہ کام ہے اس کا خاد ہ کرنے کیلئے نظامی جان لواج ہے کہ بیان افرآن کے طوع کو ہیں '' جانے کے معربے چھے بھی مقر بن سنڈ شاہر تو بیکس وہ اس سے استفادہ کر سائے۔ اُسے قرآئے کی جان لواج ہے کہ بیان افران سے کھوٹو کو ہیں '' جانے کے معربے چھے بھی مقر بن سنڈ شاہر تو بیکس وہ اس

ان کمیر سده حرب خان کی گفتی هیرسداد جامعیت ادامی به کلوکن کا جمیسی کمیمون دمی انداز و بوشک ب دیکنم الاست ندان پی ایمل خاص تعمیرات فاقعی که در اداده و در می ایماده در به ایماده به به به به ایماده به به به به به به به ادامه و زاکن که می به صداحت رمایت رمی کی سیاد اس کی کن بازیکون که آب کس سنده ایماد که ایماد میسیده شد کارتانیا و با به نام دکا تبدار شد لمات کرام که ماسته ای کام شد سند میلوا دی این سطح با در بسین درخود کابی و باخی که آیک بخرب ممان سیده فایرد بود بی م

ال تشیر سے پہلے ہواتی اور کیا ہے کے دمیان کا المحاط اسے معمال سے باقع کی کا مجھن کیا گیا تھا اور ہوئے کہا کہ وہا ہوسے کا فائلا وہ کما جا کا قرصیرہ وال کیکر یہ جا تا را کا نم ختر را تھیں جا اس الرق من شروع کا کہا تھا تھا ہے کہا تھا گیا اگر اس کے میں شرکتا کو سے قاطبا کہ درگی کا ب سے دیا کے تاثیات کی تھے ایکر ٹی پائی سے اوال سے العابات ہی خسق الاہات ہے مجھنے والم دیا ہے۔

چ معرب مواد كانور شاكتميري نيسين سفاسين شكروول كوايك مرتب يزري كاوس وسية المسترق باقي

''کی قابور کی گفتہ باک آداد کا اس هم انتقی سے خال ہے کی مواد تا فاق میرہ کی تھے کا مطاعد اور نے نیوند تکھا ہی و سائل ڈیم ''کروی جواب میں محت کارک اور کی افروات کے تحقیقات سے مواد ہے۔''

🐞 مولانا مير طيرين يوم وكركم يرقم بالشق يين ك

اللوكية بالمرابطة فالأواكات كالتخفيظ بالفريج كالمراجي البياك بالمراف وكالمرادين مرتكف بيرا

🏶 مغق العلم بإثرتان معرب ولا نافحه تفع البيده فرائعة بين 👚

المنامي بالفرادي كماول في موداه ومفعل من المدوراة بنج المال ومودي مرايا

🏶 📆 للمير معزت مون الوريس) لدملى مينية قويقرات إير.

منتغير بيان القرآن إلى الوريدام معيت ورهم ابت تل أرى سدر وتحد الأكاب با

ن کھیرکو ٹائٹ کرتے اقت سب سے کانی جوج اداوں کے بائی نظرتی وہ یک اس سے تھی جند میں اداروں نے اس کوشائل کیا اس کی آباے قرآ ہے کے ادار میں فران طور اور نے دوج معنی سے آج وہ اور یہ کہ جاری کھیں کہ سیل مقابات کی تھیرہ معمقات نے بعد تو بول کی۔ مغاب نے رام سے مشورہ کیا جگہ دومشر میں معنوات سے مجی مشورہ کے جدائل مخیوں کو بھی نے کئے گئے استفادہ میں میں م مواہ ان والی فالی جیں ا

[🕨] ها سابدان، الانتجابي بين كاخت الرئيد الناجها تكم ملا تتميل إلى كالتحيل ترميل القرآن المالخ كارا المرباعة الكالم على تتواهي

لليالات -----

مغيامين أرزيب فأتكمل وأنخوي

۱۰۰ - «بسيندگيل» يُعدَيُّ في وُنَمَ وهاڪ آهي اسده ۽ اندوري کي لاکن هن آريد ۽ تغيير کي آنيڊ کا سندن ۾ اندازي ساسي هنائيس آسياز انداز مذهوري آهن کي در فيمير و فيمير ان وارات

ہ ۔ قربر کی چھکر مورز دن کے ساتھ کھوالنا عاقبل طلع وسلے کے تھا ان عسلہ شرقام تر داخل کا اندازہ سیدا تھ شاہ کھی حاسر سید اور شاہ تھیں انہیں اسے تعمیل ترمیر ہیں تھ آن سے لاگئی اور تھے تک جند کی الفاظ میں انقوائیں ورن جی وہ موانا سیدا تھ شور تھے تی ہی کے تیں۔

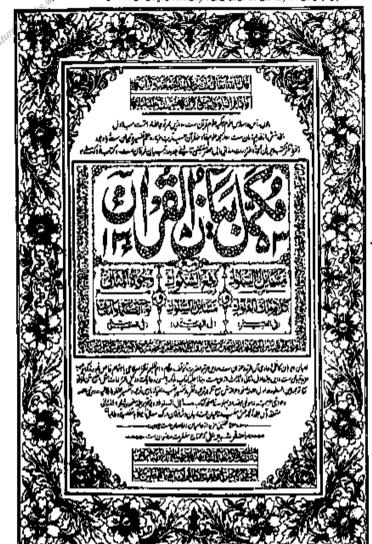
و - اس مے تحری فاقع کردا اپنے واقع آب ایس واقع واقع کے لئے انجازی ایسا افغان کی شدورے دو آبائی ہے تکی اس کس آبسانس کا انجاب بدائی طریق کے دوئر کا کے تک بیری ایس کے بیات و ایسانسری پیسٹھ کا سالا اور اسانسٹ کے اسانہ آبی و است سال کے بعد ا آزاد دو گی تھے (علی دوئر جر آغمہ افران وقیا ویکن کی آبات کا ان کو آبائی کے ان کارکٹ ان کا کسانس کے آباز سائر ک آسے اب انسی انسیدوئی کا کی گئی آبات سے کے دارا کہ ان انسانس کو کوئر کا ایسان کی ایسانس

» - اس کند. موایک الفات نواد دواند کنی تی مواده هام این کار بهت که پیشد انتقاد کنیت از دیگر این کانتر که این است از قول محل واز کهر دواند موکر آنیک می دها مند برای سند.

يد القرة فان كارت شدونها كريتها ودان مكان وبراه مي قرفل الهن يتعمل تشير الجدوا في بيدوه كا كارت شدوى لكان كارب كوه الي الناويون فرفواني مريت مان ثارات

تعربی این بی بی بی بی کی کروسید بدید آن کی بعضر فی هدا کردندگر آن و کی مصلے میں باقل می الاول کی کی شد سید موان نے رامد اور و برواز و فروز و فرق بوسید بدور برای اگر تھا میں اور المان مواج و دون و فوق بدائد مان سا جہا سے و اگر این کی اور دیا ہی کی بی المان کی کی صف روسی کے آن آئے کی نیم فرائز کے ایک کی گادند براف رفی نکراوالی کی تمون کرون کی کردن کھی اور کی بیا سے محدد تھا ہی ہی ہی ہی ہی ہی سے مسئول بدوری سے کا اس میں برق است میں اور سے اس واق

pestur





خطبه تفسير بيان القرآن

الإنجسل (٤) عَلَمُ الْقُرَانُ (٣) خَلَقَ الإحسار (٣) عَلْمَة النَّيْلُ (٤) وترسس (٣٠) وَعَزَ الْمُعن وشو وشوك بالجهناي ودين اللحق يقفهزة غلى منتها كملاء كنير المنه شهيئة ودامع شحفة إشهار اللغ وأدنير العا الددار على الكفار إحساة

بتنهار فلهزائك المنجنا إتنائن مضكا فراعه ورطبانا سيفاهن والخوهها فراع للشخواة طلك طيقه مراكزون صلح ومنطهتهم الإنجيل فلنستخرزج اسرج شغاة غارزة فشتنقلعا فاشتوى على تشؤته أنعجب الزارخ احبط بهيا الكفارة

وُحِدُ اللَّهُ الَّذِينَ الدُّورُ وَحَمِلُوا الْمُصَلِّحِينَ مَهُمُ وَاخْرُهُ فَطَرُهُ مُطَيِّمُهُ و ٢ و واطند ٢٠٠٠ و و

البابعة استاجية نوال مكتب قرة في مفهريدها ب كدبت وزية خودهي وراحياب كماهماري مي كاوكاه خال بواكرنا قذ كركوني فتقر تمير قرة إن جميد كي کھی جادے جوخردریات کوھادی ادر زوائدے قال وہ کرنقامیر و تراج کا کثرے دیکھی کراس کو امرز اندیجھا جاتا قبالے ای انتا دیش کی طالب پریش آگی کے جھی نوکوں نے بھٹی تیارت کی فوٹل سے نبیایت سے احیاجی ہے تر آن کے تر برشائے کرنے شروع کئے جن بھی بکٹر سے مشامین خلاف قرار پڑھ ایران ہے ۔ جن ے عام معمانوں کو بہت عمرت بچھ ہے۔ ہرچھ کہ ہوئے وہ اول ہے ان کے مفاصد مراطاع دیے وال معزوں کی دوکہ تو م رنے کی ڈسٹس کی کی گرچک کڑے ہے تریر اٹن کاخدان گئر کیا ہے وہ رہائے اس فرش کی محیل کے بے کافی جارت ندورے کا دیکی اینا وز او کوئی ترجر مجی نہ مثالیا جادے جم میں مشخول اور ان تراج مبتدر کتر دیں ہے انقات ہوجاوی پر چنز کدتر اجم د تا سر تعلق مابقین کے بالنسوس نوزان فرح سے پرطرح کا فی دولل ہیں کر اعراق کی عالمت وظیعت کرکیا کیا ہوا ہے کے اپنی تنامیر ہی جو لی با فاری ندمانے کی مجبور کی ایعن ترام میں منتصار یاز بان جال مانے کا علر و نع وکیس بول تال دمشورے سے بھی مترورت ہورت ہوئی کدان لوگوں کو کئی نیا ترجمہ دیا جائے جس کی زبان وطرز بیان وقتر پرمضایش جس این کے نداق وخرورت کاحتی افا مکان پورا فاظ رہے عورساتھ ہی ہی گے و فی متروری معمون خواد بڑا آن ہو یاس کے مقتی ہوروٹ ہووے پر شروز تک بیدائے حودت تجویزه بیلیدند کره بمیادی آخرجب احرب کا خاصا زیاده مواد دنوایجی ای کامفرورت روزاندهشایده معاندش آب کی آخر بنام خدانیش توگا طیاف پھراس بھیان پرکہ آگر جس کی قاتل نہیں ہوں تو کہا ہوا: رکان عسر حلاح کا کمان کودیکھنے کے قاتل کردیں تھے۔ آ خروی الاول جاموا ہدیں اس کو شروع كرى ول ادراف قابل سندام يرتم م ووفخ انام وكتابول سيدجن ووكي س يريدها يستداد لحالا كيا كياسيدان كاختصار ك مراتهون و

قر آن جيراً " مان زجر كيا بي جن جي آه في جم او نے كرما توقت لفكي في جي رعايت ہے۔ :02 ترجمه غي خالعي ي ورائنة استعال تركي كئے والديا ہے اول قرعي قصياتي جوان مجامرات م جورتري را دوسرے يا كه ناوز ت جرمقام كے جداجود

ہوئے تا امروفی کے عادرت کے جائے اٹر آھوڈ کھنے بہال کے عادرات وہاں دیکھتے ان دنوں کے عادرے میروآ کا دار مدراتی والے ت کھیے فرض البے قاہرات عام خیم بھی ہوئے اورادہ ہتر جمہ کماؤ کم ایسا تو ہو کہ قریب پھیومتان کے مب جھے قواس کو بھوعاہ اس اس کے کہائی

زبان لی ہے کف مت کے ماتھ ہی شریعا سن جی ہے۔

مو): - هم رَجر کے عادہ جم معمون کا بہت خردری ہ کی کرائی ہے تھے ترجر کی مؤف ہے یا کی شرخ دقر آ ان کے عمون سے کا ہم آجا ہوہ تھا ہم كاجوب إسفواناقرآ في مح مضبر جحقة ت كمنا ف معلوم جونا تعامى فيحتق إدى تم كالوفي خرد وكابات بوتي حي واف "بناكر بزها وياياتي الخاطب الات ياط ل مويش حكايات بالحنائل يرب سيرمها كره فيروسية تميزكون في نين كيامجا . فوش وكرمغه بين كاحق كر. مقعوانين بلك

بھی مل آگ اوائٹ خودست تھی ہا ہو اگر رہا ہے ۔ کہ تم فیرط دوطل کے گئے دیت سے مقابات میں طاوے استنگانی وہ مک رنبز مند سب میک وجب بیست کراہے مقوات عموف اپنے مطاب وہیم ہا جھا درفروان کے الک مسید خورت علام ویشکی طلب سے اس کوستا بڑے کیں۔ اور انہیں ابنیا تھا قدروں کے کہ مطالع کے افتد حیاں فروز اور کی ایس خوافوراز کے دنگا کی ہیڈیشن سے کارن کرنے عالمہ سے دوم دے اُعلام می کرنسی وربداریا کی کے انس بلک میشن فادھی کا ہے۔

مها () سیمی آیت کی تمیرش میت شده آن ال مقران کے جی ان عمل سے می آنری معلوم بوقی مرف اس کو سالیات سے قوش جی کی مصرف میں مار میں میں میں جی اس میں میں میں میں ان میں ایک میں ایک میں ایک میں اس میں ان میں اس میں میں میں میں

- مطالبیة آن کَانَّر مِسْنِ قان مِن لَا بِرَسْنَمِن لَا رَبِوافَاوَة وَبِهِ بِهِ الْجَيْنِ لَيْدَ بِوَلَى الْكُورَاسِ لَا لَمْ يَهِ الْمُؤْمِنِ لَا مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ م

ہا کہ گئے جا سرکہ مواد او تواس کا بھی خیار آگی اس کے ان کے فارد کے دائشتہ آبکہ سائیہ بوجنا ہے جس بھی نہیں ہو ان سے اور کیے ہا ان کے فارد کے دائشتہ اور اور ان کے ان کے ان کے ان کے دائشتہ اور ان کی دور ان کی دائشتہ اور ان کی دائشتہ ک

الت كه برما ميروقي والمن كترال المراجع الزمرة مُلاص فحد المسابخ ال

 $I_{i/i' \sqsubseteq i}$

محدا ترميدي اخاذي كالحارب

نگری بران کا برده می این میرود میری به این میرود میری به این میرود میری به این میرود میری به این به دستان میرود میری به میرود میرود

💿 — قرآن کاب کیان سند خونس به در این کان با مانونیات که از بریگزین که از جان با آباده کشوره کرد کان بریک اس موال د خوندگی بازارد کاک

) - بنق آغال گھو جو تھا ہے جہ ہوتا سے مشاہرے ایس کھٹے گئے کہ کھٹے گئے ہے ہے۔ ال میں ان شامکانا کا بھی ان ان افود کی ساتھ ہو کہا ہے گئے۔ سند عالی سالم ارسان کے ان اس میں مجمع ہو سے در مشامل تھے۔ ہو کھٹے اور حد مامل دکھاں اور ہم ہے تھا ہو گئے۔ ان کے ایس ہو جو کی سند مسرب کے مسلم کا موجوع میں کہے۔

💿 — الاردوات وقعے فقائی ہے ان شروات ہوا کہ مہار وکردائیٹر ہوں ہیں جائے کی دویت ہی ڈگی وارتفاق کی کی خدائی سردا کی تاکہ ہوا تاریخ کسٹ نے واسمت میں کا میا کیا۔

و المساعد في المساوية كل المساوك المس

آو آستمون شده دروی در از کوهمی قلیما تحریجاند داد دکی ندام و آدر ب ک منابع.

ت على تركيب ، عاملة المعلى عبد أستاج فالعامد .

😸 💎 تاقدا الإكلابات مقعة كتب مه بردان كي بالكرنغولي سناس كنا بصعفائين برهم بطائي سن كم كرد يا كوسيد

😵 - المام شام تعمل من المواجع من كورا بالموري بها فالعامية المعمد مجرورة المواجع الم

🕤 - مد فرهمها دکارین برایت شاعلق ای فدرختن با اند به ایرسیاس برنمبرق آن که موفوشهی به

. 🕥 به مدشن ه ارزیاه هسیس آخفی کی بکدا نے بی الدار بسید تنسل کو کرد بری بگذار کی بگری جان سد و کیا ہے ؛ مک بکدا میں امری بگذاری یا ایست

😸 🥟 مُكَاتِمَةٍ كارا بَانَ مَصْمِعًا في كاكيابِ مِنْ في السَاقِ الوجوطف كَفَاف عَلَامُومِ إيار

ے ۔ من ماہر ہے ساتھ اول میں ہاتھی ہے اس کو وہ بعد بازی ہوئے ہے۔ اور کا تھا اور اور کی سیدائش ٹیس کیا ہو کئی تھ شروق معود ہوئی وفر کا کو کا کا ہے

ے ۔ کم زردول بایت کی اور میں انہائے معلی کی بری احد ستام سائٹ کی ہے جم کا اعتمالاً کیا ادار عاد کہ تی ہے ہما ہے ہے۔

کوؤ منوب کے گزارگی آو م کی آد نظر کے گئی اس کا بعث می کی طوائش کیدا کہ منعود والی ایک اوائے کے کہ آب اور کا سی معنی بھا ہے شاہای کی آئے ہی کراہا کہ کا کھوں اس کے ماہ ہے ہوئے کہ منافا میں اور کی اور کی اور کی کہ اس کا کہ ا میں براہ ماہ اور معنی کی اور کی کھوی نداز سے ایک کہ اور اس کی کہا ہے کہ اور برائی ہے کہ اس سے بار معنی اور ان میں بہارے دران میں سے کی حاص کے وواق کا بر سندھ رائی کہا تھا ماہ سے در

😁 💎 الديون التيامية ويبالمية وبودكي كالبيطش شدة يك ستايل كالمنجمة فكومناه بالهابوا كالوارك والياجات

🤝 - العاطب ادخارت الذكام بريش وقري وقدي والتسود بالقرائب هجه بالكيمي ومراسية تشكر وهسود المحاص فرقراك كودها مجالب و

😸 - أن يعكر من المعاملة فأن عال شيخ بدائد كالمؤلم مناه أيا-

64

🕥 — باقی به خدمی واقی و بدیری فیصی بیر واقعوش قداراتی از مانوان کستر و مدیر مشایک آن در شده برطانستک با باقیان سده و اختاب بدوستان برد و مصرت سفاه یک کتابی قامل داند کشاخه در برا مواقع بدر بست و اهم بردند و تور فرخ کلی ۱۶۰ براه این می به دری میشکم

البند فرارز فالمافي هي منا

تميد رفع الشُّلُوكِ في ترجمة مهاكر السلوِّ CONTRACT 13

بعدائعا والمعنوة التوريف والمنام عاشرانك كأساسني رسائل اللؤك من كالمطف الملاك فحنا الروع فيحمي إسراكا حاصل لفؤرم ألل مهر الوفساة قرقان مجيور عالمات مع جزئار يأمآب مساكل المؤرسون شراعية وكرها فيمنين الراسة الفادور من فوطرات الإكار وويكرز زمراواية ت سے مفام یوا دروز جریجی سے بوآ ہے کے وقعول میں ہے اوران شروٹ والسول جی جو بائٹر روجو واستیز والات حاول قر آئی ہیں ارباع ان ر ہمرہ وقع انکوک فی تربیعہ سائل السلوک وکھا مانا ہے ۔ عام اللہ اور سے بھر اور اینا نے کے پیر کھی الرحظموں نے بڑا کہ اور اللہ عالی ہے البات ا طانعات این اب سنادم نالین مرد فی مختل میرم آماد سند اس به بعیت ادا ارتبار ایسان که تنجیات رای توجی نیا در به اس مقام و دمختی ي ما ظرائية في المناوع والمواد المساؤلان مقام كالمجازوي معود والمناخ والماق مدالت الم

کے بال کا باتھ کے وہ رمنے تھے انکا کا میں تھا رکی قریم واکن کر انا انکا کی اس املائی ہے اور میا ان کر بریون کی والجود میا الارتجة عواميتن بالقريات ننه في فاكن وُردكرت بساؤ مين في نامانواحتياه والقرائز المرتجين مورة بالمان بالمباعي في فرمان ا أرقب وروشين بدازورم والايران الابريش موطان قوالو أمول بذا الهام آن قرشه بيشمان موهيما وكالاز مخس عاسف والمتوهيم

حسن بالسراع مجي المحروم وأومجها ولا الفرائسة إلى المستحد المتساكية المصالا بالمعالى الأنزال المراكز المراكز المراكز

كنيا شؤري والتواريق الماحة عن مداخليد البروج بماداركو الميدامس

فلمهيد تظرثان ازعضرت منسرعهام دامت بركاتهم

بعد العدوا مسوة مرض بيناك عقريت مرمه جواقر أن شريف كأغيير كل بان القرأن تعلى بود والمريد ين عد مناش محل بوكي في منها تشريب كد اس نے بہت زود ان کومٹید اقبال قرمار اس ارمون میں فود مجھا ان بر وابو ہے وہ انگرار نے کا افراق موار ارم رے بہت سے امور سے فواج کا ریاشہ ماہا سانا میا کہا اور طالعہ کے درمیان اور جھے مجھی اور اس نے تھے کہ راہ تم رازیں انہا استہارات ہے جمی جھی میں ہے تا المار میم و المال معلم موب الدمغور مالق محيا واتي دفيه وكي هم زقم ريمي أكل هل مقامت ربير في تجويز كالف ترسم كردي كأفتي بوهجه كو ويندقني والمسابق عابنا قدائه يتغيرنا زميم منعاف محا يطوز وقمس يرتب بالمعن موده تمعا فاعتب المداخة وتشويت كوميرن رقمته فجحوا يرطرنا يوري يوني كو میرے زادراہ برخود ویوکی هم میں معداد نکیا شرف معالی تو ایجوں نے ای جرز ورک ہرمیت کا تعدرک ادرہ بر ترسموا خذار مقاری برزوم م اختاز کرے کی مجھ سے دخود سے کی رہی نے اس دقو سے کو بخوجی پیمھور کرا دینا علق اور مرح کے کہ یہ اول عمد نیم سال جمعی اول تھیں ہے ان مقاوت عالا الراقع مما يستود وهو بالإين وينه مطامعاً كريمة عالية الأولي أو المعتبر تقويم الأورين المعتبرين المعتبرين ا ٹور کے جس نے تغییر ہیں یہ عامنا میساز میم کرونی اوران مقابات کا آمیدہ مقابات میں جبرتر مجال نے کے ملسلہ پیریش کو وفات اور معلم وجی ہم ے متعدد مقدامت کے تعلق کیروں ترکی بعودہ شرکھ کروٹ کی اس ان کھاشیا ہے۔ اقل کر ایکیا دو تہدری کے اتبار کہ النج ان کے افری محقی کا خذ ملکورہا تھا ہے۔ مزید تھے کے بھے سے مؤخداد وہ شید رمائے تکی جوثر اُن کے متعلق تھے از مرتباس کے ساتھ شرک کے ملک مسامل اُسلوک جس نش موئے کے سائر ہورہ بائے آتا ہے سے معام ستمانیا متروال کر کہا ہے گئے کے باشد دوری ٹما کھا ہے دومرا وجودالنٹائی جم پیمراتر اور سید کوشیا ا کوائیا ہے ان دمیاری شمال قدرمشمون جس جلد کے محتلیٰ تھا ان کون جند کے آخرہ ہے وہ ان کردیا تھا ہے ان بھی انداز مرد وجو مکمل ہوگی ہے اس ہے ان کا نامجی تھی بران غرائن تجوم کرتا ہوں کی تعانی پرخوروار مائور حمد کی اس کی کھنگور فرواد میں اوران کا دیگر ہوتی ہوتا ہے تو ان دران کووی ک و فوق-هم کافا که وعظافر داری اور داخیت و سن فولی سے اس کارتی کوئی م کوئیجا ہیں۔ دبات انزیکی و دفر پردیکی۔ انٹرف کی واٹون انکٹر وسی میں ا



	فرست المرست	,55	« <u>*</u>	≫	نَفْسَوْنِ اللَّهِ عِنْ وَسِيدِ
besturd	Jpooks, More	**************************************	بست عرب	€ي: فهَر	<i>₹</i>
	nc n t. Ac n.*nan	****	نفومدقرآند (کمل) دومهمدیهمدور	مفراهم تغييريها	22060 54060606060606060606
			··· Argentish I) (1)
		ررملق			① 湖 鲸
İ		···		·	رآ الله تي
				Fr	مَدِينَ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّم ماري من
	·		سامل کیم	r#	- سالافرین
	·		سامله بمنح	F1	د با مرافقین
	·		معامل خم	n	روان و این همینیوا مثر این این معاقبین
	£T		تفيينين معاطاياة	. -	ئىن دەرى
	5 2		P1722	rr	ر مبارع نیسین بناره رسمن من مرب اش
	94	ين وتقست مشروان من چود:	سوسد چاروم	F4	ين عرب الري بازي تم
:	·		ری عال دمان در مومد بازدهم: مومد نهادوهم	-1	ن این گفتهای تصدیمان بیشه در سازد. تنمین کلی نی آن درج هیر آن از مانکد)
		d	فرق درمیان کال اس	الياً الروائيان الت	ت عن من روده من
	4	ىراكل	الكيكيز بميتري	ينيم "	د ب و الاعتداد العلان المن تُعْضِين احكان هنول هم قدار وقوف حيد الماكند البعد عار مكن خنص في ادائل بعد قدل في
			ساروشش	"	ر براه می این می این می این این این این این این این این این ای

com	-
1 Apression 12 1	الفَّنْ الْوَالِيْنَ مِنْ الْعَالَمُ اللهِ ا وال كاب مراب، ول المُتالِّة اللهِ الله
متدرود قال دراقرترد متدرود م معرفون لا بازگذر م متدرود م معرفون لا بازگذر م مقرم افزار ایم ا	والن كتاب ورباب، ول الأرافية في مسهد مسهد مسهد و منه
سترچه م الام فون 2 بياز كذر م ب مد المستقل الم	J. J. France
منهر بم اندَق ل ديم. ا	ع برغ لي لا
الفَسَيْرِ عَم إِنْ رُبِم عَلَق في ورو	كَثَرُ لَوْلُمُ الْحَادِ وَشَدِكُ مِنْ الْمُثَالِقُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ
لَفْتُ بَيْنِ حَتْ مَا بِلْ وَقِت فَي وَعَالِيدُ اواهِ اللهِ	141 Poster
الْكَسَيْنِ الْوَلْتُ كَيْ وَالْمَامِ فِي النَّاسِينِينَ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّ	يم مروملغ و
للكير بان ما في مستقد مستقد المستقد ال	م ومؤادر فخيف فر
يان هم	يالتخري والمحتريان المستنسب
المعلاج ميت في المستحدد المستح	بيت مېر د محضا ز مواقع تال
الكيش التربية كالمنتاق المستان	يركن إلى واحراد يرأن كارهر والخواعب والمسالات
ة عدميرة فإ	(5
كاكواثر مهيدنيا	ل ترميد
ترفيبه ملران برخمل ثديم	و: حقى شرين ميل سهم
عمرودازديم معداد فيدانغ في	ه : وجودة سان وتلغي يخر من
غلمتر تم يزه بمفرهيت بهره	مترتبين
تم چارد بر فتیق قال رخیز رام	رے غرابی آخرے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
تاكيد معنمون مزاممت دين	الأنتيم وائي مستند مستند مستند المستند المستند
الله مهارته او	ن بروجم شركين
المنافرة الم	به بخدند پر پستی می خرچر
تنم پزرهم متعلق شراب وقدر مستند ۱۹۳۰	الدائد
عمر فرزم مقد والعق	بنتير توکيه پن قروش
المُعَمِ منه بِمَ وَقَعْتِ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِن	رب البرام العومان
نقبتهر تمهيم بمرائم يكار	يَرُسُ عُمَرَهُم بِعِيتِ ١٦٦
الطبييز الخريب وتم كالوبوكتون وثي مستنده المستند الما	م برم موم
التعم يست ومهم وجهادم عدت مطاقة وعدت وجنت المستنسب ١٩٥٠	ا من العربي الإمهيام: مدرون من المناطقة المناطقة المناطقة المناطقة المناطقة المناطقة المناطقة المناطقة المناطقة
الكيكيز عم يستدونم مدولاتي رجني	ب راجاب إدرارتمال
مَمْ بِسِنْ وَشَعْمُ فَلْقُ	م چه دم تمنع منطوعت دوشب ميرم
م بست داننم ما و درطال وبت مست	رخم اطال
التكنيش عنم بست والخوش مشاعمون تكم بست وبلم من تحي ازاعب	العادة مراجعة
10	يسيز عم شقم عن ال جرم ١٣٠٠
الفسين عمن بهرخاخ	م المنا القباد طهاب قمري درجي و نيو و
تَقْسَرُ عَمَى وَفِي مِن وَفِي مِن وَفِيتَ رُوعَ مِن اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ	م مُرْتَعَلَقَ بِآلَ لَكُمُمُرُمِّتُعَلَقَ بِآلَ لَكُمُم
نَفْتِيمِينَ عَمِي وَهِ بِإِنْدِ مُوجِبِ مِرُومِ طَالَ فِلْ اللَّهِ لِي اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ	ئىلەل. شەخل، سەسىسىسىسىسىسىسىسىسىسىسىسىسىسىسىسىسىسىس
"	للدوم استيعان أندوج بروفرب والآلال ورفز مسهر مستنسس
1	1

الفَكْنَيْرُ مِنْ وَعَلَى ما عَنْ السَّنِيرِ مِنْ وَعَلَى ما عَنْ السَّالِيرِ مِنْ أَ	دی و چبارم کا نفست صو ق
ال المرابط ال	زان الجيم السينة شونه از الناج والمستنسبة المستنفة
النفينية خمري منها يور امير منس	تقرمت باندگردند نامه بی دستری و جم میسید
عمري وفتر تعلق بن	مكر فيدريز ماكال ارموت بوخي ميوني برندل ١٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠
الإزال مقورة كثريت احتادي	فَتَكُلُهُ عُورَى العَامِّينَ
2000م کی کاف (120 کارٹ میں میں 120 کارٹ (120 کارٹ میں 120 کارٹ (120 کارٹ (1	ن زنل
الدومه في الروائع والمناسط في المناسبة المناسبة	يه الدين برخير هر روغه و ۲۰۰۰ ۲۰۰۰ ۲۰۰۰ ۲۰۰۰ ۲۰۰۰ ۲۰۰۰
تفيير بردجهم عثير سياسه سارسا سيسا موه	لنكر المساطانات وبالوت المستنان المستان المستنان المستنان المستان المستنان المستنان المستنان المستنان
٧٠٠٠٨ ني شرار ١٨٠٠٠ مي در ديد	
الترازين المسادة المسا	~
· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	
Ber. 25	الله الله الله الله الله الله الله الله
ففكنز فمي فمرس	كبير الفيلي الريام بالمقررة بإرام المستنان الما
التعقيل مواخذه براغال أنوب	ل الذق في مثل السنة المستناسلين المستناسلين المستناسلين المستنالين المستناسلين
ا فَعَسَيْر مِنْ مَا شِن	يزوات مقات ١٨٣
و ترخيمهم من يالا فرف تشفيه المستحدين المستحدين المستحدين	اكراوقي الديني المستنانية
1	180
رسىلەرقىي ئىندە قىيى تقوانىدە	راول بند ١٩٤٠.
	سير قدوم
الرحائراتي	كَيْرُ فَعَامِهُ ١٩٨
المراجع المستحدث	لمت الوزق في كرات
[العلمان ماغ في الشرعة ل مان على المستنبع المست	ال تراكة الإيان الفال في النبي المستحدد المستحدد المستحدد المستحدد المستحدد المستحدد المستحدد المستحدد المستحدد
العلين والمنتي أوالم والأسته بإنهاي المستنسب	تنبر بطان ژاب برس افاق دریا ۱۹۱
الفعل ميدنن کي هم واحد ڪ ڀان جي	الياملة بن عقبول.
: **	·ur
⊕ #€ \$j=	٠
99-018-	سيبر خاليالمة عير فادت وسرو بعدومتن مستنسب ماه
ردي ده. ده. ده. ده. ده. ده. ده. ده.	
. "بِالْتِ عَلَيْنَ إِنْ الْجَيْعِ ، عَلَى مَا اللَّهِ عَلَيْهِ ، عَلَى مَا اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ مَا اللَّهِ - "بِاللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ مَا اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ مَالْتُونِ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ	كَبْرِ الأَنْوِرْوَايِتْ قُرَانُوالِينْ
ا ترز بيد	فيل الخفيات فليدريا الفاء الفاق المستناف
للتعاريب بالنام وفق بيئة تم مساحمي	بها مون مسلم الكافر
	ا جنوبي ميرور پايتنگيل مورور سال ۱۹۸
رسالة بغوانية بماعطو بالطبالة	م معين وقالت و ما او ت ورا هال ١٠٠٠٠٠٠٠
ومنالة التوابعة المستنسسينين	ري الشقرة بيرون من من من من من المناسب

com	
- John Contraction of the Contra	مرابع المرابع
/ka:	r 4 ko
ور على كاب وهف	وهي منظر الصيافة فان وادائل مستحديد مديد مستدن
	براته ري الدينيون الدين المستخدم المستح
رودان أل كاب، باب عندان التجهيزة	المناسة نعماسة آخرت
بيان اطلاق اللّ كما ب	عضاوسان متنين
المامت يرمثال واخول الركت ب	الكينيز رون بوع موية مير
يان اللهائد والل نيات الزال كاب ووسيد والله الم	القريخ فانيت اعلام مدرون وسيست والمستعدد والمستعدد والمستعدد
رداقول الراكاب وتعل وقاعة عهده في شرر ويستان	يواب كاب معالد أن
بيان مادستاخل كما ب مرحمي دا ارتح يف	على بعنى حلات يمبور
تني احمال معيوه بعد فولش الأاعياء عله	المستعلى والمعالم المعالم
لْكُنْ يُنْهِ وْكُوا مِنْدُ جِنْ إِلَا أَنْهِاء هَا وَهُمَا يَنَّ وَكُورُ مِنْ السَّلِينَا اللَّهِ	بنارمة فعها ماشين النوالتهاماج شد
ويوقافت ممدزكر	كى موالات كفار ووسست
نتريزكه امطام مستسند	ايغ هم عام ا
ومل همينت اللام	الله على الله الله الله الله الله الله الله ال
معاقول فيراحه	تأكية حريه متحول مدبق
وْنِ مُدِي	ا جرب المقاه والباغ رس
، عرم تول توسيدان ايمان	السفاق عليمي . في المطابق و مساورة المساورة
ورم أول أنه بياد منظل إفراني موت مست	ا فالمهمين المساهوت بريم فيادا ومين مايانه المستنسب المايان الميان الميان الميان الميان الميان الميان الميان ا المان الميان
g 3	ا ترقید الکیکن ضدهات در کردانه
رُخِب اللهُ فِي وَ وَالِبِ قِل	أبيات دعا كذاكر إلايهم مستند مستند المستند الم
كذيب ميره دراهي تح مجرفه ماش دابرا العملية الآل شال	•
ة ب ولوت املام يرخي مرق قرة ك	اقراع تعد معزرت مرم إلخ
الفنليت بيعالف وكمعابر	استراه المعقب نيازي ويرتبت محرية كالخاسسين
ا منامت برولي كالب تمواه الله	أَمْرِكَامٍ مَا كُلُ هِمَا مَعْرَت مِرْجُمِ فِي وَأَعَا رُفَعِينَ مِنْ اللهِ السَّالِينَا، ٢٢٠
عبير ملاانات ــــــــــــــــــــــــــــــــــ	الْكَتِيَانَ مَا لَهِ عَلَى عَلِيدَ يُسْتُ مُعَيْدِهِ الْوَمِقِي
تحتیم بکر	مان تر جود مناطعة عن قال
- بعربینایت: ال	عير غرورة إ معدد من
كَلُىٰ الْكُورُ وَاللَّهِ مِمَّ أَنْ اللَّهِ مِمَّ أَنْ اللَّهِ مِمَّ أَنْ اللَّهِ مِمَّ أَنْ اللَّهِ مِمَّ أَن	أيسل ال حقروال والحل ما فرجها و مستسمسه مستسمه
ماوق وتعيم ومترا بودن كل تعانى درتهم ع مستناس	احدوال دنيا شام يأهمه لمركوه والمستنان
مان فرید است کرید است.	أجوب متداول بضار كي لا ومتي من الياسية بيد مستنسب
فراكان قل كاب واخرار ملين	تا محمد منسمون فركور

عيالنا وامتوموه

مرح مؤخل الماكاب ----

MI

F 79

40

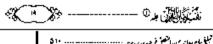
com	The contracts
doless:	مَنْسُمُ اللَّهُ مِن مِن مِن مِن اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ
يرت و الربير المستند ا	ا يان في مُالرُ لَاكِيْنَ مستسلسة المستسلسة المستساسة المستسلسة المستساء المستسلسة المستساسة المستسلسة المستسالة المستسلسة المستسلسة المستسلسة المستسلسة المستسالة المستسلسة المستسلسة المستسلسة المستسلسة المستسلسة المستسلسة المستسلسة الم
المتراك يبود	الْغُشَيْرِ كَلِيمُوْ شَيْنِ زَوْمُقِ سَ إِكْفَارِ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ لَكُونِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ
تسليه ولها المتنافقة وتخذيب كفار المتال المتنافقة المتنافة المتناف	14.1 m.i.j.i.i.j.
وليد مَذ يَهِن وو عد مصديقين	الْكَنْبَيْنِ شُولِ الْعَدَاعِينِ وَمَا اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الله
تغليم م بمسلما زان در ناذ في امر جود	قعدالهرث جاد
ومن الآثاب: انهان في	انزند پر ٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠
وهيرقر فالرمسيت	فكست وهذا بال 129
: تُجَالِتِ مَطْلِقِتِ مِلْدُ رِينَ البِينِ * • • • • • • • • • • • • • • • • • •	الوبالسيرانير
التحارة صيرانشني موحدين كالمثين	امر بعض معب تقوى وتمي از بخطية معاص
٠ سروق بدم	الكيكيل المربيط مهاتقو كاورهدو برابية الاستناد
"	نود او تعد احدو تعليم مل ان است
سروني چارم	"تى مىغاناك يىتى يەنگىرىنى تىگىرىسىسىسىسىسىسىسىسىسىسىسىسىسىسىسىسىسىس
filter to the filter	تقوية توب يستاق 140
قبول الدي خاكورة من طبيعية تغريق وطبيعيا	طامت پرتیز ام
. جهام بد کندر مع: نشر هایم تبینته می الکلو	تروام پروپو م
هدرن مؤتنين الحاركتاب مستنسب مناها	اذكرامتقال كلفسين المبرابث ووسيسان والمستعدد
العراعم ومعمانا وومرابيف أتقوى تاوه وأمرون ووروسات والمساب	تربيب مؤمنين از نول معرره كفار ومنافقين: ۴۹۸
@ JEELIJ 1 500	البيت فعرت البي ١٨٩
v	سبب منظویت موسنین
امر باشغ ل ومنا عقر آ با بمي رهمن آ بي. مستسمد مستسمد	ترتدر مغلوبيت
نظماول هماهراد ياين مستنسب	مِعْوده إي=سوَمْنين
هم ودم اکتفاریمنان خبر بنای برقت تنبیش هر بنای	الْكَيْكِيرُ: كَلِي مُؤَسِّينَ الْتِصْدِ الْوَالِ مَنْالْمَيْرُ: ٢٩٠
فللكنيز عم بدهم بر	قطاب يرس بالشده بابت خواز محليه
تم چارچنعیل تنهیش مار به عای	🖮 قوا كرهوده تجديد باسح به علي مستنده
رتع و معتد مستند مستند مستند مستند	الال حرب مناوية ارتكوب عوب عالي
ترجم چيارم ايسي لمديم فجم درميان الا وقت ١٩٠٠	إلى شاعر بولان معنوت نهوي 🕮 🕟 😘
عرصه البياح في دين ديرك	منت يرموتين بابعثت منهوريانود فلا
تخويضهم مراحات فيرورث	"تقريرضند وتقست بزيست احد تشنق منافقين ************************************
٣ كور مايت كر ياك	الإستانيات وتلذة شهرار المستنان المستنان المستنان المناس
(F)	قىد قراد دخراداز مد
للَّهُ وَمُعَالِدُونَ السَّمِينَ	أسليقب والمتباء فلاه والمتاثق يكفن
حقوق هفدريلي الميرمن مستسمين	المجال: فماثل كفردرياب اميال ازينزاب ورونغ Pan -
عست ما تغويق تغير مال وهنباد مورث	خطست شدائد برانوتين ورصفي احيان
صريز الجين وسيدان	بالمرت بخل ٢٠٠٩

نتم بشد من المنافق أفلوم ما تم مسلم من المنافق المنافق المنافق المنافق المنافق المنافق المنافق المنافق المنافق	فَكُمُرُرُ حَسَّى الدُونُو بِرَاحَإِلَى السناسيسيسيسيسيسيسيسيسيس كالمعتقب
ومرهم مير يرفي نفي نفي في التي التي التي التي التي التي التي الت) يُعالِمُ مِنْ دِدَا ذَكَامُ فَأُورُ و
تفه توانشور متنان المحالات ال	المرافع بيرون ومعاذات المستنان
	المرغم في الأعلى المات المستحدد المستحدد المستحدد المستحدد المستحدد المستحدد المستحدد المستحدد المستحدد المستحد
وه ونش مخير بي خاشت ادعاء	وم احتر بادم بادم الم والمنظون وهند
منموز ربع وجرب مبه الغلن آن وامتح تدارس مستسمس	فع في مساسبة المساسبة
72 A	S. 1888
المناعدة والمراجعة المناطقة ال	8 . 18 . V
مدي خالف مدول الحات	فَلْهُ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ وَكُمُوا مِنْ اللَّهِ مِنْ مُنْ مِنْ مُنْ مِنْ مُن اللَّهِ المُنْ مُن اللَّهِ مُنْ مُن مِنْ مُن مِنْ مُن مِنْ مُن مِنْ مُن مِنْ مُن مِنْ مُن
تعليق أساب مؤثر وفي الحوارث	***
الزناء والتأثم المروم بالأكل ووروسية	ول محرفات سب
الجالب مو الشيئ تركيب وموليا ليكافئ المستعدد الم	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
وْ وُسِعا حِدُولِقِينَ وَرِيبِ اللهُ حِنْدُ رَولَ مِنْ تَسْبِ	المراجع
الروع قايعة أي المستناسات الماسات	فلم يزاز المرسدان كنيزال المستعدان
ينابت نقار مرنقين	ترقم بال الكوان مستحد المستحد المستحد المستحد المعام
فطاب نواس برات جزئر	ر قب الان أول العلام المائلة على المائلة المائلة على
الخم من ترقب شفاعت مند دگاریا زشفاعت بند. منابع	غم داز و آم تی از نفول فیر شور شدر مال یانس کے مستقب سے ۱۳۵۰
الشمرين والمفتح والباسون المستسبب	الله معاد الراح الإنسان المراح الما الله الما المراح المراح المراح المراح المراح المراح المراح المراح المراح ا المراح المراح المرا
وَعِيرِس	عمر به وسم نی از شمل معملات ماریو · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
اللي والبيت	الله يورد م فريم يورد مولي الموالة (Tar) والموالة الموالة الموالة الموالة الموالة الموالة الموالة الموالة ال
I	۱۳۵۶ تاریخ مثلق معاشرے زائین منابع بازریخ مثلق معاشرے زائین
_	غمرانا زوجمز س معامله بالفتق مع منج المقدومية أمهانا المستسبب المحتالة من
العمل العام خاصرين الدرائط العالم في من العمل العام br>العام العام ال	ومغرن این
F4:	نش اگر مشمون مایش
"	تشمه فه الرحمة مهادت وصلم ومساسقة المناهم
ا تبر زنکوین کفتی	الله المطلبة عليه المساورة على المساورة على المساورة على المساورة على المساورة على المساورة المساورة المساورة المساورة على المساورة
ا تنم بسته دور رتسیل این مرافع میرانل مرابع	- TT
7(3)	طاب پائیان ال کتاب داری است. معالم می از در از می است.
تحکویت اموم و برب آفقه براتمهاراتهام	د رمنگورت فرند انقر مورد می انتخا
تخصيل قيام ين اقتاد کي در مواد کي اقتاد کي در مواد کي	الله يُورِينُ فِينَ اللهِ ا الله الله الله الله الله الله الله ال
	ره میود برخمشان د کیم مگر کار بر میکن
ا ترقیب د نشایت آثاریت ۱۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰	هیچ - درمیر. نمسی رمال وینه پیچل
مراحت المبارية على المراحد ال	
1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1	ل ال كافر إلا المعاملية على المستحد ال

besturdubooks, Nordpress, com يجاب انتثال ثراث عَمُ اذَالْ تَعْلِيلَ ذَوْ مِهِ مِنْ مُ ٢٠٥ عقم دام فريم لا كانتيم شعاز يثارت أكمال دبن ئى ئىچىتىلىل دۇكىيىتىل بىرىكىنىن مىلىن قات كاپ تربع زمنية حل أسسس 1. cd /11 منعارتكا يحقمها بق تاكوا تتال الكامية من المستنسسين المستنسسين ١٩٥٣ وكالإنداخة بيناق از بني الرائك المستحدد والمستحدد والمستحد وكايت وبال تقف تي امراكل ينياقر را المستنسمين المعام ابع مامنيدة الوسيسين ميلاا فطاب بام باطراطي كأب بالقام جحت درباب دم متدافع بالخيراصوقاء مناام قىد دىلايد ماڭ مايە دى سرائىر درباپ جياد بايرى تەسىسىن اغياداز تنديق قرارام شم إورهم مدقع علا يقا امريطا مات وقي الأمواس ^ووياً rur. ياس. نگسير اسمي بي الايج در حافات يبود مافتين وام ثال اكبدائعيل زم مايل كانفران المستناس عاليت مسكل لقياس وقرداة كالقريز وثم بالثوازموري وووست

MF	ا كراها اس (1) قامت معودًا أو ليت أن (١٠٠٠ ٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠
	ای از نم بمتی در جهاد است
ren.	لديعل منافقين مع الكاستصف آل
64	هويعه والمهم بف شركين
- h	ۋاسىدىرىمىنى مىسىسىسىسىسى
"	الفاقم فأم والغياما فمال واملام ووودود
Pr	الوريس ني ينف احام أراه ايتال ·······
~a	¢ب¥ۋۇرىيە
mr.	أجام تغرين
٠	القدام بيناه والكيارة التحالي ولام والمستنسب
C 1	العِيدِ عرل والخدار ؟
• .	اي ن معتر هندالشرع 🕟 🔻 \cdots \cdots \cdots
rr	امِبرة ي امِبرانغين
-	إم من لغيمن
· · · · · · · · · · · ·	ر با من من از من مناو بنام توکرهٔ مخریات ۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
FFI	نزرةباغ مرافين در معدد
rer	نغم نست ومحشم في ارموالات كفور
rrr	والمساطنين ويزوع الأكين المستسبب
	الع و
ere.	ب سب ما نغم برے ویشعر تحقیق جواز واحواز شاہدے و فضل طنو ام حال بیر ، مسال
	م ال پر
era	
rtz	" ش الوال القول جباحث يجبد
•	تزريق سنند
A-4	ين تر آن
٦	برح دجزا وموشقي
CFI	اخباد وزنبوت كثيرازا نبياه تكاواثبات نبوت محديده وميدمكم
trr	فعاب مام وجوب هذا في مهافت في الأفاخ
"	فطاب مام دورب شعر این درمانت کی به توقیق نطاب معادل
F	فرمیسی و طاعک مرد به مصاوفزا و قراد دانگار ۲۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
er •	الواج کے بحراث مستقد مستقد مستقد مستقد مستقد مستقد المستقد الم
	در در برای به است. عبداد دشته باظمت در فرانع

com	- % c
رِّ ** •••••• فرنت ما المام	>
arr E. Wolfer	روبر على إليل ورزوان و
3,00kg	روجوب عمل اطرة بيريل تأجر
صر	م جِها به جم تع ممّ متكن ار مراادة كفار وأصواللَّينَ بدين الدال و ١٠٠٠ المراه
علم مشر مرَّ تد برمد في ما يدوعي : شريادا . ف	منظر الطام الزمر كري
200	و ناريخ ناخ در مول ومزاكن مستنسست مستناه ما ۱۹۹۰
العومي أنساني بالأم معربي تسويرة بخافه بداتي مريد السام 194	رهم جاراتهم
See	في و رونتين ۴۹۵
الزيام عاع وفي من السي لاية معد	· · · · · · · · · · · · · · · · · · ·
المجالان والمستعلق المستعلق ال	ل ول يبهرو تنبح شان ۵۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰
ا الله إِن مُلِدُ والْور مِنْ إِن مِنْ فَالْ اللهِ	فيب الكان الأرث ب بناءً رج كانت ودرواري ٢٠٠٠ - ٢٠٠٠ عقاص
0 PEN 1850	ال وف ورتبع
	البورا بوالناهر بقداء وجوده على كتاب وتسديه وحال المذأ
والطاقية ويدوابهال الترأب من الناره بجوارة بالمستنسب المستنا	ورموت وكريجود والمستعدد والمستعد والمستعدد والمستعدد والمستعدد والمستعدد والمستعدد والمستعدد وال
البيالية المربض التخفريت كفاره والبياز آس	ر خ آرنصاری البعال مقید و شان ۱۹۹۰
بيان عها كذرهم وأدورها استعمام المستحد المستحد	تن بول الوبيحة كل
قسب والمانتان في المساولة المس	لا و من الوبيت من العربية ال
274 rb-14.5	و غوارق الأدع رخ الوقب وخوق على
العوابسط وعيارت بالمسادق	اريج روشن مستند مدو
ينيت عدم قدن متركين	ار پيورها قبر چي
عَلَى إِنْ رَقِ أَسِ	ار شد به تعسب در موده ومشرکتن وقلت اودر بعض نساری ۱۹۹۵
	· Jack
الشما كاريك المن أن السلسلسلسان الماسات عاده	y: 30%
362	ئانۇسىمان ئىدەق 💎 👑 👑
عام القادميات وتقاييمة بالمعيات الروي ١٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	مُ بِإِنْ بَهُم بِي وَقَرِيمِ طَالَ
ا طائبة عليه في قروم	م شاربا بم خفل مرکز این است
ع ليام بام رشمي مايل مايل	21
التميرية كي عوق المستسد وه	ు~ గుక్రిక్స్.
والياض مراسيان	""" A The State of
الم الزوميد والبعال ثركت بعندن وال مستند و ووست	خرمق پرخفتش يغبه دراح به
الأبركت بمن كارمانتي بزنيد فيب مستند سند. ۳۵۴	وخريق بم عاد
و الله را ترّب عنو ما موال اثير	ان ما عِنْمُ مِيهِمُ الريبَ معلى مستنسب ١٠٠٠ - ١٠٠٠ ان
مهر مشرکین برعد سیده انتصاص ش مستند مستند	اكداخل مام
الوازم ميروازم موات	ل وزيد على والورو وفا مرقع عرق بيان أروباً أن المستنسسين من المان
الضمين هانترين ٧ ۽ هاني ١١٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠٠	فهؤداهم بطال بعقب ومرتف



dores com	ندُنْ الله الله الله الله الله الله الله الل
bestuldubooks. Wo	منتی نام معاندین را تصویر تر جدور رست
العلمية في التحالي ويسه المستقالة التحادة التحادة المعادة المستقالة التحادة المستقالة	انسير امکال دوقر ناجت
نی موخون از انقداب هجید بید مشرکتن در اما کام طال دورام مسسم ۱۹۰۰ مان طال بیلی تر دوس و شور کناری قرق آن در تامین ترجی مسسمه ۱۹۰۰ بیان جلاس مدادات امیر و تلفی در مجلس در توسعه دوروی است. ۱۹۰۰	کی د مواسعه طالعتین کی حدیث کوشرد میرانگی
راهن روم بالجيت	نسرانې څاپرايم يوم ته د
جوب شهای زیجتر هاب جوب شهر شور شرک فروج جاب مقر خراج دوانسی ۱۰۵	لقربت جواراتي وتذكروا تباديه جوهتن أبات
وان سرده واقعی * تازیم مرایان	رام محري توت: الم محرين أيت المستقاضية المستقاضية المستقاضية المستقاضية المستقاضية المستقاضية المستقاضية المستقاضية المستقاضية
تغییری دشاد زیان ۱۹۶ رنامی شرکتین رسلمی	طال ترک دائو ساق مید مساور در
ريموه البشاس	ي زمناهمه با كفار ۱۰۰۰ مناه ۱۰۰۰ مناهمه با كفار ۱۰۰۰ مناهمها



الْحَمَّدُ بِنُو رَبِّ الْعَلَمِيُّنَ وَ الرَّحْسِ الرَّحِيْمِيَّ مُهِي يَوُورِ الرَيْنِ فَإِيَّاكَ تَعْبُنُ وَأَيَّاكَ تَسْتَعِيمُنَ ﴿

اللهُ إِنْ إِنَّ الضَّاطَ النُّسْتَقِيْمَ ﴿ صِرَاطَ الَّذِينَ ٱلْعَنْتَ عَلِيَهِمْ عَلِي النَّفَوْنِ عَيْدِهُ وَالْ الضَّالِينَ ﴿

سية دائي المؤول في إلى معرفي في مرود المراقعة و بسنده و مرود المستور والمؤال المواقع بيان موسئا المشتول المستور المؤال المؤول ا

هم آن به المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان على المستوان المستوا

ا كران المديكو بدخيره برائم كمنه بالموارك فراريون كم إدارا بدين كان با تراك الموارد به بالموارد به بالموارد با المركز أران سورة الدامة مكها عند الاكتر وهو المووى على عنى و اس عباس و فنادة و اكثر الصحابة ٢ ووج المعاميد عن اس عباس المحمد لله الشكر لله ولد العالمين له العالى المعامل الموارد الرائم والمساود والموفق بن تعمير رمول الله فتاو بين تعمير المهان فإلى ومول الله الا المعمود عليهم هم البهود وإن الصافون التصاوى ١٣ الفارد والموفق بن تعمير رمول الله فتن هار المهان المدارى صفة الجهائي المعالم وموق العكام في العالم ومول الله الله مصدان فوله تعالى المعقوب عليهم ولعا كان العالم على الشعارى صفة الجهائي معلمي وموق الله كان علما في الاعالى الصطفى ال

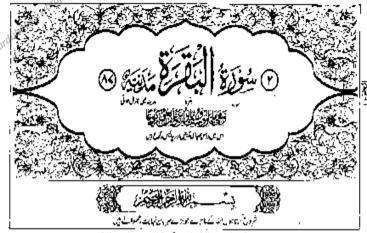
الله كما أيات شرقع برما كال تكوار أو في كل المنافر وإكراس مورث كما إيان شروبوا في المنظم أمين الشار بالما المتوام كل أمن شراعة جير

رَاجُنُ ﴿ إِنَّا لِمَا أُولُونَ مُعَالَمُ مِاللَّكَ يَوْمُ النَّاسِ وَ قُلُ قُرَاءَةٌ مِناكِ وَ مُعنه طاهر ١٠٠

اللَّهُ فَيَا إِن اللهِ لَهُ فَعَلَى عَمَر فَى أَنْهُ وَلَمُ الإيصال أَمْ لا هَمَّ احتلاف المناخران من على الصال فقو في عصها بالدلالة الموصلة و أحرون بالدلالة على ما يوصل عموم خلفتاني.

[النَّيْجُونُ الراء تعالى الحمد الدَّه اللامتحقاق كما مثل به عند الرسول في حوائب على شرح العواعل المسماع.

الشركة 🖟 فرله تعالى فلحمد للدارتهاع الحمد بالإعتداد وحره فظرف الذي هو لله راحمه استسب ناصمار فعله على اندس المصادر لحي تنصبها العرب بالمال مصمرة في معنى الاخمر كفولهم شكرا و كعرا و عجا رهنها سيحنث رهناه اللعان بها من العسب في فرقع على الابتناء للدلالة على لبات المعني ومنتفرار وامدقوله لعالى فالوا سلاما لأن سلام رفع السلام الفاني للدلاله عني ان ابرهجيم عنيه السلام حياهم بعجية احسن من لمجيمه لان فرقع ذال هلي معني ثبات السلام لهم هون تحديده و حموله فوله تعالى الرحمل قرحهم في الكشاك فان فلت فلم فدم ما هو ابدم من الوصفين على ماهو فوما والقياس فترقي من الانطي فمي الاعلى كالولهم فلان بخل محرير واشبعاع ناسل واجواد فياض فلمند ما قال الرحمير فتناول حملاكل النعبا و عطامها والمولها اردته الرحيم كالصفاوالرذيف يناول بالتل مهاوما حف الداؤلة تعالى الأناتحد والمكاسنتجي تغليم بمعمول فصد كاحتصاص كالرف لخ فقي فدناموري اعبد قل اعير التدامي ردا والسمى بخصك بالمنادة والحصلك بطلب أسترنة فان قلت ليدعمل عي لقط العينة هي كلما المحد بمداقلت مداجستي الالتعات في علم البان و ذلك على عادة افتائهم في الكلام و نصرفهم فيه ولان الكلام اذا نقل من استراب الي الساوات كان فكك احسن لهرية لسناط فسنامم وابقاطا بلاصفاه اثبه مزاجواء وخلي استارت واحداوقه بحص مراقعه بغواته ومها اختص بقطنة الموجع الدليه وكر المغيق بالحيد واجرى عليه تفلك العيدات فلك وتعلق الطها يبعقوم عطيم الشان فجرعت فقله المعقوم اكتباطت وافي أوله تعالى بالدسمين بيدي مدف بيتنا لتصد الموردان على العلادو على الورياكلها ؟ للال فرادته في الصراط المستقيم فيه استارة بحقيقية ؟ فقال، اوله تعالى مراط النبن العمت بدرون الصراعد المستغيد وهو في حكم نكيز عدمل كما قلل للفين استصعوا المن أمن منهموهن قلب ما قائدة البعل واحلا قبل اعمه صراط اللبي بمعت عليهم قلت ذفذة التركيد والانتخار بان الصراط المستطيم تقسيره صراط المستمين ليكون ذلك شهدة لتدراط المستمير بالاستقامة على المواجه وأكفعه قوله تعالى ولاالصائين فان فلت لوادخل لا في ولا الصائن فسنا له في غير من معنى فلغي كامد قبل لا المعسوب عليهم ولا المنظين والقول لناريدا عبر صارب مع استاع فرقك في وبدا منغ صنرات لابه بصولة فوقك تاريعا لا صغوب فعيه تائيد لكون لعطة عبر سمي لاورجه فالبداية لولديكي بمعني لالبريجر بالميم معمول ما العبيف بماعليه مع المابس كذلك الا



إِ اللَّهِ وَ وَلِكَ الْكِتْبُ لَا رَبُبَ ﴿ فِيهِ وَعُمْدِي لِلْمُتَوْمِينَ وَلَمِينُونَ يَالْفَيْنِ وَيُقِيمُ

<u>رَزَتُتُهُ مُنِيُّقِقُونَ ﴾ وَ لَهُ يُنَ يَوُمِنُونَ بِهَا ٱلْمَيْنَ إِيَّكَ وَمَا ٱلْمَيْلَ صِنْ قَبِلِكَ وَ بِالْأَجْرَةِ هُمُ يُفَقِّتُونَ ﴾ يَنَابِ إِن عِنْ مِرَلَقَ فِهِنَ النقاعَ في جاري عن عن المؤدنة النقاف جين ليتنوه عن مركزي وليزون والمراجعة</u>

بيا البيائي بياس کرد في شرقن ساده في البيان البيان ود ها البيان و مقال البيان البيان البيان البيان البيان و مق و كنون الداء الداد البيان من البيان في البيان و دولان البيان كنون وكنون البيان البيان كي جواب في المرف التار في ميان ال

سفات او شمن المدگی النفتین ماه الده فی جند الده از این است کی ترس الده و این این از این الاها و او این این این الفیلین برفود فوق بالفیلید او مدارات الده این برن ریفین و این کی اندان براس بسف (فیرب کشش الاوی برای برای است او اردان می بید ادارت برا در این کشرا کار از دی را برای با برای و فیلینون الشد فوق ادارا از کار این این این از برندی برای بید ادارت برا در این کشرا کار در دارد برای برای برای کار کشش کیفین از در این این این این این از این برای در این کش بند این در در کشور کار برا در این این برای جا بست برای برای این از این از این از این از این از

كالتفاور والمفاوياتي جادوي الهوادي بالكوارجة فكريك ا

حک کنگے این جانبی کے بہائے کرماہ میں ایسا ایسان کی ترق المدی نے بیٹ ایادہ میں میں اندازی وہ سیاہ جانبی ایسان ک اگل بی میں میں میں میں میں اور کی اور تھی ہوئی ہوئی میں نے اس ندائے میں ہوئی کی میں اندازی کی میں ہوئے آئی ہو ای تروز سرائے میں میں میں ہوئیں ، کی اکٹونو کھٹے کچھٹونگ ارائے میں میں اسٹین دکتے ہیں۔

ئۇنى كەنگەن ئىلىقى ئەرەپىلىق ئەركىنى ئۇنىڭلۇن ئىلىنىڭ ئەنگەن يەكى بىلىپ ئەرىپ ئەدەندادىرىن مەدا سەس دەرەپ كە ئەرىپ ئاخىرى ئەرتىنى قاللۇنىڭ ئۇنۇمۇن يېغا ئۇنىل ئىلىق قائىنىڭ يېمىر قېچىك ئادەن بەرتىن ئادەر سەس ئاتىرە تەركى ئىل ئىلىن ئەركى بەردىم ياچىن يېرىكى ئەركى بەردىلەر ئىرىس يەنگان يەر بىردىكىم ئىدان يېردىلام ئەر

الفتحولشقی از کاری باعدان کے دعار کو اس باب شانگ ادائیں کیا اور کیا گئیستانشنگو کی قبلی و آدار کار ان کار سالے اور آن ورب باب کارش کے کا قدر منطق کی و کار دوسی اور کشیر بائد عاد کار کار کار کار کارگری کرد اور کار کار معمو اور سابق مصلحه در دور کی مناطق ک

ان القدوس به بازند و با معلون که که این نامیک این کست به بازنده این این به که منافعات تاریخ به بازنده این بازند و به معادی انتری این در خدیده قیمی نعی را میگی کهای کار از کست این در آب این نمورد مساور بردگی که به تاریخ برد تاریخ می کست میراد و در کاری مثل مرادعت در میراد برد کست میراد کست به این میراد کارد و میراد برد میراد کارد و از کی نیک کران که در تاریخ

ري. اين حاصل له فليفو لا أفعل كران) له ي هو هيفة سواء له والله حدام لا لان كون الحدار له في الرائة للسنتارم كون ولك الامراجو الصيف في الواقع الجان .

ج - آخای دیدخوان می داد. غیرن می اید داخیر امغ خی درفتی بین مین هفت شده بین ف درساد دیگی تمی بدادی کی است حرق کوی بود بدور یک مین کیمی دم تی بدور کارده ک رفت کشد تی بین را ویتم از ارکوش کی بدر میل دود رخی بین و زده کی این این

الگار این کرد سایع به عداسته مثلان کیکن کاک ایک سون شان قریب از کرنج این کردگی گرد کرد در دگای به کرد این ای ن به کاک کن اگر سایع مدیره این د

عرفي كسيل الموقع في المراقع والمعلى هذا مكون تتفوى على بعده المعتفق واحتصفه العوف الذي مكون فس الاسيس والحو مدعو الى الامعد والويد بعيسير المتواى به الواقع في مقابلة الاستعدادى فوقد بعلى فاحاس الفقى والتي الأستعمل التقوى الاحتساع و حاصل الاستعداء عدم الاختماع والهذا في لهواهب والعمد لمه تبسعم واقعب ال

الرزقارات سورة فقرة وهي مدية ٢٠ روح المعنى في ساب القرل اجرج الفرماني والناجريوا من محمد لذا اربع آيات من اول عفرة برلت في شوسين وأيان في الكافرين والنب عشرة أيه في المسافين الاقراء تعالى الدفال النبوان عن الى يكو والصدين رامي الله عنه في كن كتاب مراد والدفائق في القرال او الراسيور واقال مني ومن الدعاء الدلك كتاب مقرة وصفرة هذا الكتاب حروف الفهامي حكاة التعلق عن الى مكر والمراوع على المرابع على المرابع على المرابع على المرابع على القرار والمكافرة المعامل بهام المرابع على المحافرات عن المرابع على المحافرات ال

. أوليل من الوب مصدر رامي والحصل منك الوبنة واحقيقا الوبنة قلق النصر والمعوادية واصداحهيك الكدب ربنه لاه صابطان لله النصر ولا تستقر واكونه صدقة منا تطبيق به و تسكن ومته رسا الومان وهو دا نقلق بعوس وبشخص بالقلوب من تواهم الدا العثلي المد هامل من فوتهم و قاه المتفى و الوفاية فوط الصباح ويكون من الحواف فاستعمل فنه كما في قوله معالى الا ان شفو المميل يخاذ وقوله معالى الفواسلة 17 كندلات.

الديلانية ولود تعلى ذلك الكتب الإشارة سنك للتعظيم 6 حلالين والطفر الوجوة في كون الاشارة للبعيد أن النعرة مديلان اكثر من هذا البهد كذا بلعني هي تولايا وظيم حيث أمر أن ذائير بدلك في ذاك الكتاب الموجود ولما كن داكرة وجرة فد مضي احتاز البهد كذا بلعني هي تولايا وظيم حيث المحدث الكيكوجي دام بيمهان عدى للمطر في بيجاز للتقدير الارالصالين الصائر بن بعد الصلال إلى اللقوى وقد انصاص ابراج البدلك الإكتاباء وحوائل بقيمي المقام ذكر تستين بيهيا تلازه وارتباط فيكنها باحدثنا عن الأخر شده والتعدير هذي للمتعين والمكافرين والبلاة أوله فين فيسائل فيت هو حتى بعض التعاسير واب يؤمون بالعيد، اي والشهادة لان الإيمال بكن منهيا واحت واثر العبد لانه المدح ولانه يستلوم الإيمان بالشهادوس فير عكس الأ

اُولَيِّكَ عَىٰ مُدَّى مِنْ تَافِعَهُ كَافَلِكَ هُمُرالمُمْلُهُمُونَ ۞ إِنَّ الْذِينَ كَفَرُوا سَوَلَا عَلَيْهِمْ ءَ انذَارَهُامُ الْمُ لَلْمُ غَ تُعَاذِنَهُمْ اللِّوْمِنُونَ ۞ مُشَمَرَاتُهُ عَنْ فَلُونِهِمْ وَعَى سَمْمِهِمْ وَعَنَى أَيْسَالِهِمْ غِشَارُةً ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَطِيْمُ۞

الله ومن النَّاس من يَعُولُ امْدًا بِاللَّهِ وَبِالْيُومِ الْفِيرِ وَمُاهِدُ بِمُؤْمِنِينَ وَ يُعْدِمُونَ اللّهَ وَالَّذِينَ امْدُوا وَمُا لَغَدُ عُونَ

رِلِ کَلَمْسَهُمْ وَمَا يَفْتُمُونَ وَ اِلَى تَحَلُّوهِ فِي فَرَضَ فَيْ مَكُمُ لَعَلَا مَوْصَا اَ وَلَهُمْ ظَفَا اَلَّهُ اَلَيْهِ اَلْكُولِكُمْ الْعَلَا مَوْصَا اللهُ وَلَا اللهُ الْعَلَا اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

قط سندر سنگین خود نگریش شانه در از این این که داده به دارد که آن طرف علی سند و گیری خود نظیم نیز و در اساس بوسسا ها مید ساخت می میده در که دیدی بوشت کی در دی خود و خود این بردان خود به دی کرده این که میدی این بیشند برد این می که اگری در برداد دارد بی فرد در نظایم اکسی و گوری که بازی فردند می بردند باید به این تنظیم این این این می دادش که در در در این ادر این می که در نظایم اکسی و گوری که بازی فردند می بردند باید به این تا می سازی که این می داد

خصالی کافری این آن بی کافران نواز خیاد و کافران که از این نواز که بیاری در برخت دادگستان به بیش برد رسیدان مکن می فود آب را که از آن بیان که بیشتری برد برد بیشتری به بیشتری
تنبيه ۱ شمگ از که کنم شمل مغرورت و که کان بود. کچک دیب شقی ندان گرست بازیجه سه قادد خدانی کی فرک انداده آنی ۱۳ اسیان در دارند شهران که مغروبی مهاست به سازی برای بازی بازی تصویم به دانی می بیش والاندونی کی بست کندک ای که در دید برد استان کی بازی اگل چه با بسایم شاده کا دود میش این می بسیاس کنند را فرانس و نامه فرق از این که با با بیشان سیاچه ست به شرح به کان از

اس کے آتی ہوئے کی ہیں۔ جا رہائی فرن جہاں مجھاج ہے کہ اس کا فرکانا قائل اور وائٹ ٹی کی اس خرورے سے ٹیم ہو ایک آرای کے ان کا فرکانا کا کارخی ویزائر کا فر کے تاتا شاہدان ہونے کی ہورے واقع ہوا ہے۔ اور تاتا بلی ایوان وونے کی حضہ قووائی قرارت الاووقافت فی کے مید پیوانو کی ہے میں کہ متا کہا ہیں ؟ تات که دسهٔ دی کی کافلت به آماده کریت موسانات او بروقت ای کی شش میریتا ہے ملاحیت واستعماد موافقت مصالحت کی تلتی میڈ ہے تی کریا انگر کھیلت والوديو ما آب ما الحاطرية النستان نے بیغنس بم اس کی پیدائش کے ساتھ استعداد تول تن کر تھے ہے۔ میں اس تحر بخش خوالی واسے طعر فروفور خطی کی در ہے تن کی کا تھے کری ہے تک کرانک داؤہ واستعداد کا ہوجائی ہے اس وقت والی حالت میں ہوتا ہے کہ طویب دوجائی ہونے کے دب بیش کرتیل نہ ا كرسطة كيركما تركراستينان رسيت ثين دي ريكراسية ويتركوني يختل متحل نديار خفيل للقطيعة (الرابون علاوه فالكاف غذات تغليظ بذيان ے اندائل نے ان کے الوں براہ ان کے کافور براہ ان کی آتھی نے وہ ہے اوران کے نئے مزاہوئی ہے ۔ 🖿 ان عمر کھی کی شرک ایٹ کیس کران کا فیاب بعب خوان مشهمات کو باؤف کردیا قریم و معدود ہوئے ۔ یات یہ ہے ک اور جائن ہو بلاے کا نبول سے فرانے ہے اور باقرار کی اور برا کرنے ہو اس مان المتعدد کے کا سب والی فراد قوری میں تھر چوک بندون کے تھے المباری کا شاتھ انتہائی کے اس سے میں آیے میں اسے فائل ہوئے کا اپیانی اس جب وتال احتداد كفائل بورة الدائر وبلعد خواهميا وكرابوا بمرية مجل وبدا متعدال كر كيفيت ان يرتقب وخريات بواكروي بزيز كاب بيدال بر استعادی کا بدا کرد سرے ہو بیال کھائن کا میٹل ای ختی جب ہوا بھم اٹھا ان فل کا جب تیں ہوا۔ ہمان کی مدرد پی کی وہ بیش منسود (مثال استعداد بالمرتكم فيا كالرقر بأحذكه المكامثال حصيركم البركرمج نديراه فركم كالملس في من بينج المتورّدي به كرواة وثنان جيده مهروي يا ی ان کوکٹو کی یاد یا ٹورچینکے تا سید میں شہارت کے کام آویں مدوروں کے ان امیرے بعد یادائی، معقول ترکت سے نے کی گران نے ایک وائی اور تنامیدہ کاکہ وور نے کا جھنگ کورویہ دینے ہے کو آبائی فائدونہ مکھان لئے اس نے ویخ ورز کر فیار المون سے کیا سیختم کورٹر کو اورز کرنے کا بھی کی تم افسین شاہانیاں نے کھومندرے <u>کا</u>۔ان وقت وہ امرانی رہایا کواطلات <u>سائے کے کوان فک ترام نے ہارے معد کی جب وی لے ل</u>ے ای کی ہم نے کی دہنج اورز کر فید برخمی محدکا ہے کہ مرسال شریعور وطاحت و ترکلہ فرام ہوگان کا سے کرتے ہے غرب مرتب کو کھو جانوا ہے ۔ (کو ضیح مقبقے ہے طاق و فنس بمثال کاسٹس امن کامنیزے اوان پیر جافرن ہے اس کاور وغنہ کما عرور ہے اس والیہ تون مثل ہیں مجموکہ ایک بڑا جاری بخرے کرنے ہو کو آتا ہے آ کردنجا آ مانی سے افغامکڈ سے توج ویک تام سے اس سے بال کلے کھی ٹیل رہے نے جو دے کہا کہ ان چھرکا آخذا ہور سے ناڈون چر جرمے اور کہوں کا ویکوں سکاھم ہم نے انتخان کے لئے ایا معول عور کیا ہے کہ جوان کے اطاب کے اداور سائر کو اٹھا گا کے انتخابات کی غرف یال درمنسوں کرا جاتات كرال شاداده كيل كياجمي برطادا ففانام تبريا والأردها والاشكنام بمراحي فقرأن الفات الدو ومجزيز أرديها بالمرقول بيات الأرده والارتمال بر منته ہوئے کے جعزتمرا نے چگرے مائی کٹا کرائز کراوٹرو افغانے کے ماتھولگا، واقغانے والدون ہے نہ سے اپنے معمول کے فرود پارٹر اندا سے فاج ے کہ واقع ان مورت شام وی کھوم آورے کا ذیر میکن تھم کر اواخیس رکھ کھا رائ ان کوٹ کا بھارت کی ہے اسے بندے کا وورق سے معاد مان کم وواعادتهم كالمنازل بالقاتفاني نياعهم ليعتروكمات كرجب بنواكمانا كالاوارة بسابغانياني أسنس كويداكره يتابين مازيش شال فاروم بقا ا من الل مدينة ورب من قان بمانه و خال منوروياك مدر (ونع شبرة على هما ل على الربيشية كرفيا كالالربوء أرفع ما قوت الربوء أكرفيج برز بورے ان کائل ماہ کوقیاس للوے کھی گئے ان کھے تھے کہا ہی شور معاملہ اور اور کے قوری کوئی تھیں۔ اقبر میرونی مفار نے تاریخ کے کہاں ش بڑا روں مصلحتی اور تشخیص ہوتی ہیں والیتہ ان تکنفرن کاسلسلو کل مرائیک کوئیں ہوتا تھر کی ہے سے میں کاسدوم موانا زمزی کا آن کھی ہی خست نہ بوسة ادعل في شريخت بوسة كرختا موف بداعيل ديل كالمب كرامة قال القاق الرمتش تشريغي عراد بكيم كانس تعريز برجاه بفراتي وال المنظمة المستقرض وهل هي خالي الانكست بعدين المسطيكيم بيان كالمواع المولق هي أن المستقرض أن منساب كالمراس المتابي كالمراس فرق کے دوخت کرنے ہے میت ہے جہا ہے اُن وقع ہو جاتے ہیں۔ (وقع شرینا تحرارا وقادرا فعال عمد) آئر پرشیا اُن کورک پر بھی تھے اواد عمد روم جہ ہے الراس لئے خانی بالزام فیجر مجموع کے ساتھ جارا ہو خدا اور کا کا کا المام میں میں بھارا دانا میرفودس بسرت سے اب انکار پھر وزکر آو ہ كالمامية شبطي أي تقرم بالاستعاد محتربيها فأكور بوقي ذالي بالأكما وادارا أخدانه كاستثمال وزران بالرمعا بأيزات الربث والتج فيحيما بحال فسراهم البياتي بهير مغامسه کے ہے۔ (وقع شریقی اختیار عمیر)اگر پیشیدہ کرکوارادہ وقعی خدادہ کی محرکوئی قامت تیں : رم آئی کم بندوکا نوع نزارہ وہ آئی ہے۔ واس کا ذمیر یہ ے کا راوہ خدان کی خاص ائے کمر فٹ سے مشکل ہواہے کر بندوہ متما رخوا چھا کر رہاتا مواقع ارمیز کروہ بہت موج رہو کہا تھے کے مسوب واسعدام پر ٹس س جیها توررادهٔ خدادی افعال خدادی کے مراقع بین محتل سداد مجرمی باخال الل مشاخذی این انول میں تیر نوٹرس سے دہی بغضر نوالی سیدائنا دے

معن بالأولى المرقع أن موقع أنه والعسبان فرط المدولة المستونة والقريم في المدولة المتعلق والعدد المتعلق المدولة في والعواس والفال المن المستاخ المتعلق والمستان الموسان المتعلق المدولة الموالة المدولة المتعلق والموالة المتعلق المستون المست

ا وال والكنين الأولان التأكير في يكول على بعدة والكيل والمنطقين الأدب من على يدكن بن المستوار المعادل السنان وا القرار به ما المداد والمن والمداد المستوار الكيل المكافئة المؤلفة والمنافظة المدائع من من المداد بالدار عن الم المنافظة المنافظة المنافظة المستوار المنافظة المنافظة المنافظة والمنافظة المنافظة الم

ا کیچاہ کرنے کے افرائدی کی موق کا کہ کا کہنے انسٹوا اس میں شاہد کے اور انسان کو کا اور انسان موسا ہوتا ہوتا ہو ان مول کے رائد زائد کا بال کی کا کا کہنے کہ کا ان انداز ہوتا ہے واقعات اور وسامی جی بیدا مواہد موجہ کے عادمت م

المنظولة في المسائل الدولة بالدولة بالدولة بالدولة والمسائلة الدولة المؤلفة بها المؤلفة المسائلة بالمؤلفة بالم من الاستهاد والدولة والمستودة والمعالمة بالمؤلفة والمؤلفة والمؤلفة بالمؤلفة المؤلفة المؤلفة بالمؤلفة بالمؤلفة المؤلفة المؤلفة المؤلفة المؤلفة بالدولة بالدولة بالدولة بالدولة بالدولة المؤلفة المؤلفة المؤلفة المؤلفة بالمؤلفة المؤلفة المؤلفة المؤلفة المؤلفة المؤلفة بالدولة بالدولة بالدولة بالدولة المؤلفة
مرائي الشرائيجية كما الدين سنة موساعيده ما ذكرنا عن الكلاوس كول العامع الكامل مواده الداخ أولها كل والمثالين المينا عن حواما بعيد منافعة العورات

الْمُرَّوَّ بِيْنَ أَمْرَ جَانَ هُرِيوَ أَنِي أَسْحَقَ عَنْ مَحَمَدُ بَرَائِي مُحَمَّدُ عَنْ عَكِرَمَةُ مِنْ سَهِدَ عَنَ أَمِن عَيَامَ هِي قُولُهُ أَنْ مَدَّيَ القروم الأثين الهذا رئيا في يهود المدينة وأسوح عن الرابع بن أسن فان أيدن برعا في قتال (الأحراب الدالس) كفرو أن عظيم المان عن أن عامل حيد الله على فلويهم هنج عليها القال، عن أمن هياس مرافي بدال عدام أبد بكان مرافع بكانيون بموادر بحراد عالمان.

الكَلَّاكُولُ - قوله تعالى ولتك هو المسلمون المرادية الفلاح الكامل المستعادين الاطلاق للمصر للقلاح العملق لا معنق الدلاج الا

., of the state of

بيافي فلاح المحمون بالإعمال فلا حجة فيه للمحربة كما في العظيري تدسك معطوله مان المصر تشي على حلوة مراكب الكبرة الي الناء ورد بين طعراد المفلحون الكاملون في الفلاح ويترم ميه عدم كمال الفلاح لمن ليس مشهد لا عده الفلاح مطلقا ١٠ فيله تعالى جد الله الإية في الإية ود على المفتولة حيث نفوا استاده هي الله تعالى الإ محارًا فان الإصل في الإسناد هو الحقيقة حيث لا حارف والإ صارف ال

رِ لَيْنَ الْهِ اللهِ اللهِ يَعِينُ وَمَا يَحِينُونَ فِي قَرَاهُ وَمَا يَحَادُنُونَ فِي هُمِ فِي ذَلِكَ يَحَدُونِ السَّهُمَ حِبَّ بِمُونِهِ الا باعِينَ ويكسونها. قب يحدونها به و انسبها كدنك تسبها وتحدثهم بالاماني او براه به وما يحدهون فيمن نفذ بعاهون للبنالعذا من كشاف. قولة تعظي يكدون و في فراه أيكفون من التكليب في يكنيون الله والرسول الد

الفقة ; دل على حرمة تنكمب المن شائم هم و لا دلالة فيه على حرمته بطبقة لان من الكنت مناص ومستحيا و واحد كما فصلوا ؟ ...

(أرائي في المستلح الفائز بالبغية كانه الذي المتحت له وحوله الطفر و ليراسيتمال تحليه و للمنبح بالحيم متبه و حد فرنهم للمنطقة استقمحي بالبرك بالحاد وطحير والتركيب دال على معنى الشهو والفتح و كفلك احواده في الفاء و تعين محوله في أو كنساك الحجيز والكنم الحوارات المراسعات بالمركز وه من قولهم هيئة خطر و الحقاع ادا المراسعات بالمركز وه من قولهم هيئة خوار العام الحارش بده على الإسراسية والكنم على المراسعات بالمراسعات بالمراسعات بالمراسعات المراسعات بالمراسعات المراسعات
[الكُنْكُونَ أوله مواه عليهم مواه المهومتين الإستواء وجلب به كبد يوصف بالمصادر وامنه قوله الن كلمة مواه وارتفاعه على الداحم لان والتفرتهم في موضع الموتقع به على لفاطية كانه قيل ال الدين كفرو امستو عليهم الدارك وعدمه كما لغول ال وبدا محتصم الواه وابي عبداو يكون الفرتهم الاكم فتفرهم في مواقع الاعتداء واسواء حيا مققعا بمعلى سواء عليهم القارك وعدمه والعصقة حرالان فان فلت كيف صح الاختر عن الفعل فلت هو من جنس الكلام المهجور فيه جانب النقط الى حانب المعمى وف رحدنا العرب يعبلون من مواصع من الكلاء مع العماني بهلا مبها من ذلك قولهم لاقاكن السبعث وتشرب السن معاه لايكي منت. أكل المسعك و شرف تمن وال كان طاهر النفط على ما لا يصبح من عطف الاسم على الفعل والهمز فاراج مجردتان بمعنى الاستواد وقد استمح عنهما معني الاستعهام رأت والمهني الاستواء استواتهما في عدم المستقهم عنهما لانه فد علم ال احد الامران كالرااما الانسار واما عدمه ولكن لا يعبه واكلاهما معلوم بعلم غير معين قال للت ما موقع لا يؤ مون قلت اما ان يكون حملة موكنة لحملة فالها الراحي الرار الحملة فالها اعتراض الكشاف أَلْمُوكُلُونَكُمْ ﴿ فِولِهِ وَلِيلِكُ عَلَى هَدِي وَفِي السِّمِ الأشارة التي هو ارتبك ابدان بان ما يرد عقبه فالمذكر رون قبيه اهل لاكتسامه من احل الحصال التي مددت لهم ومعني الاستبخاء في الراء مني حدّى مثل لتمكنهم من انهدى واستقرارهم عليه وتسسكهم به حبث شبهت حالهم بحال من اعتلى الشيء وركيه ولحود هر على الحل و على الناطل وقد صرحوا باللك في تولهم حمل العرامه مركبا وامتطي الحهل والحمد حارب الهوای. ومکر هدی لیمید ضربا مهمهٔ لا بیلع کنهه و لا بفاهر انتره کامه قبل علی ای هدی کمه غول او ابتسوت ۱۳۲۵ لا مصرت وحلا وفي تكربوا ونكت تبيه على الهم كما فعت لهم الالوة بالهدن لهم لامة بهديالقلاح فجيئت كاروا مددم الاترنين في تعبيزهم بها عي غيرهم فان قلت لم حاء مع العاملي، وما القرق بهم و بين قوله تعالى واللك كالانعام بن هم اصل او نست هم العاقلون فلت قد احتلف الحيراان ههيا لللك وحل العاطف يحلاف انخرين ثمه لانهما مقفان لان التسحين عليهم بالغفلة ومشههم بالبهائم شئ واحد فكانت المحملة التانية مقروة لمدافي الاوقي فهي من العطف بمعزل؟ كشاف داوله لعاتي از الدين كفروا الأبات دار طلب بالطعت الصة الكاهار عن بقيمة فهومنهي ولهانعطف كبحو فوندان الإبوار لعي معيه وال القحار لقي جحيم وغيره س الاي الكثيرة فلمه ليس وران هالين القصيل وران ما دكرت لان الأولى فيما يحر فيه مسولة فدكر الكتاب وانه مدّى للمنفس وسيقت الدنية لان الكفار من اصفهم كبنت كبت الس الحملتين لياس في الغراص والاستلوب وحمد على حد 1 مجان فيه لتعاطف " كشاف واقتراعه ال العال كفروا بحور ال بكرر ملعهد وبراد بهم باس باعبانهم كابي نهما والتي جهل والواليدين المغيرة واصرابهم والايكون للحسن مساولا كرامر همم عس أتعرا تحسيما لا ترغوي تعدد و دل على تنا وله للمعبولين الحديث عنهم يضنواه الإندار وتركه ٢ كشاف. عان فيت مرتبي الحد على تقاوت والامتماع واتعقبه الإنصار فبت لاحتم ولا تعقيه ثمه عني الحفيلة وانما هرامن بالمحار ومخدس أنا بكون مي كلا توعيه وهما

الاستعارة والمغيل 4 كشافيد قوله تعالى على فنوبهم الاية جمع الفلوب والايجار وحد السمع لان الاسماع ثما كالبين مجمعة لي ادراكها كانت واحد يحلاف التاليين فانهما يتخلب ادراكهما الاستالت، ولما كان درك السمع والفلب من الحهات جعل كانتهما من جنس واحدوهو الخيم يحلاف النصر فابه مختص بالمقابقة فجعل بانعها المشاوة المحتبث نجهة المقابلة المظهريء فوله تعالى بالله وباليوم الأحر فان ققت لم احتص بطذكر الايسان بالله واليوم الاحر قلت اعتصاصهما بالذكر كشف هي طراطهم في الحبث لان طقوم كانوا يهود وابهمان البهود بالله ليس بابهمان لقولهم عربرار من الله و كالملك ابهاتهم بالبوم الأخر كانهم يعتضونه على حلاف صفته فقولهم هذا او صدر عنهم لا على وجه النفاق لهو كفر فكيف الها فالوء على وجه النفاق كان كفرا الى اكفر ااكشاف قرله تعالى وما هم بمؤمنين. الكار لما فقورة وكان اصله وما أمنوا حتى يطابق قولهم في تصريح فلفعل دون فلفاعل لكنه عكس مباثقة في جحليب لانه احراجهم من المؤمنين اللغ من غلى الايمان في ماصي الزمان ولذلك اكد النفي بالباء المطهري. فإن قلت فليرجاء الايمان مطلقا في النائي وهو مقيد لي الأول قلت يحتمل ان يواد التقليد ومرك لدلاله المذكور عليه وان يواد بالأطلاق انهم فيسوا من الايسان في شئ قط لامن الإيمان بالله وبالوم الأحر ولا بغيرهما الاكشاف قرله تعالى يحدعون اللدنان فلت كيف ذلك و مخادعة الله والمؤمنين التصح لان العالم الذي لا تخفي عليه خالية لايتحدج وطحكم الذي لايقعل طفيح لابحدع والمؤمرن وانجاز ان يتحدم البيجر ان يحدم اللت كانت صورة صمهم مع الله تعالى حيث بتطاهرون بالاتبال وهم كافرون صورة صنع الخادعين وصورة ضنع الله معهم حيث شر احواء احكام المستمين عليهم وهم عنده في اعداد شرار الكدرة واهل الدولة الإسفل من النار صورة صبح الخادع وكذالك صورة المترمنين معهم حبث امتطوا امراطله فيهم فاحروا احكامهم عليهم الامن كشالب فلت ولا يبعدان يقال بتقدير همرة الامتفهام للاتكار والخوييج والمعني يخادعون ظله فارتقع الإشكال رامنا واسائ فرله تعالى ومه يخدعون الا انفسهم فان فلت ما طمراد بقوله وما يخدعون الا الفسهم فلت براه وما يعاملون فلك المعاملة المشبهة بمعاملة المخادعين الاانعسهم لان صورها يلحقهم ومكرها يحيق بهم كعاشقول فلان يصغر فلانا

وَإِذَا قِبُلَ لَهُمُ لَا تَفْسِمُ وَإِنَّ الْمَنْ عَنْوَا إِنْ الْحَنْ مُصْلِحُونَ ٥ الْلَّ إِلْهُ وَهُمُ المُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لاَ يَشْعُدُونَ ٥ وَلِكِنْ لاَ يَشْعُدُونَ ٥ وَإِذَا قِلْ اللَّهُ مُلْكُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْمُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُلِمُ اللَّهُ الْمُنْ الْم

عُمُى لَا إِلَا يُرْجِعُونَ ا

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کرفدا میں کروڈ تین عماق کیتے ہیں برتو اسلان کی کرنے دائے ہیں۔ یا دھوسیا شک بھی تھک سے المحالی ہو ان کا شودگیں رکھے۔ اور جب ان سے کہا جا ہے کو کم کی ایسان ایسان سے ان جب اور ان کے تیم کا پایجان ان کی سے جدا ایمان سے آب ہی ا بادر کھرے ڈکٹ بی ہیں جا قد کھی وہ اس کا کم گھی وہ کہ ہے۔ ان جب سے ہیں وہ مواقع کی اس کے جہ ان کہ کے جہ اندان سے اسے جہاد جب ظورت میں بچھے جارہ ہے ٹرم مواد داں کے ہا کر ہ کتھے ہیں آم ہے لگھی تھی اس ان اس کے جہاد کی گھرائی ہے۔ اندان کی اسٹراہ کو دہ ہے تھا ہے۔ مواقع اور کیل دیے جے جانے جی ان کو دواج گھر گئی ہی جہاں میں ان سے اور ہی کہا کہ ان کے ان انہوا کردہ ہے۔ کہا تھی اور کہا ہے۔ کہا تھوں کہ اور ان کہا ہوا کہ آپ کے اور کھر کہا ہے۔ کہا ہوا کہ آپ کے ان کے اس کھی کہا کہ جانے کہا ہوا کہ آپ کے ان کے اس کے اس کے اس کے کہا کہ مال کا دی کر جب دوائی کہ ان کے اس کے اس کے ان کے اس کے ان کی ان کے اس کی ان کے اس کے ان کے اس کے ان کے اس کے ان کے اس کے اس کے ان کی ان کے اس کے ان کے اس کے ان کے ان کے اس کے ان کے اس کی کہا ہے۔ کہا کہ کہا کہ کہا ہے کہا ہو ان کے ان کے ان کے ان کے ان کے ان کے اس کے ان کی کہا تھی کہا ہے کہا ہو ان کے ان کے ان کے ان کے ان کے ان کے ان کی کھر کے ان کرائی کی کہا کہ کی کے ان کی کے ان ک ن المراق
الدعے تیں مویداب جوع ندوں کے . لَقَتَ مَنَ * وَهُذَا فَيْلُ لَقُوْ وَمِي مَو بِ سَانِي إِنْكَافِعُنُ عُصْدِيقُونَ الدوب الريبان عيرة م المراج ومُعر والمسائين والمنطقة بحق ان كي ان منافقة من مواه يون من إلى الأول الموارقة والمرقع في المرتبية المرتبية والمروي المحتوي من والمروي پر من ہے اور کمی خیراندیش نے قبدائش کی کرانک کا دو و کی سوجہ شداہ ہوا کرتی ہے اس کوچھوڑ دو آن کے جراب میں اپنے کو منطق جوا ہے ہوں نے خورے و خرارت ال مدادكة كان كالمادكامة والكان تي والألفيد في الكليد في الكليد والكويت المراجع المراجع المراجع والمراجع والمادان المراوية المراجع والمراجع و میں، کے 📥 بہدا کی فیادت یا ٹرادے کے زیالاکوں کی ایک جالعاتیات سے معلم ہوئی کیاہے میں کہنر تھے ہیں۔ آگ ن کی دوری جالت کا بیان ہے کہ عدول كالزكرة والعالدة للم يعيد الرفيز كليدي والجدارات ويالي تقيل تكرو الروان معي أخل الطفيام الديب وساكرجاه ے كفر كاليا اليان عنا ؟ وساليان لائ إلى الداؤك فو كتي بير كيان الديك وسياليان المقات : رريد المؤند الأخشر علم الشَّفية ولاكار فو منتشق ۔ ادکوے شک کی جی چاق ہے اس کا موقیت رکے ہے 🛍 منافق ایک ہے ایک دیکھ فرید سفانوں کے دایراکر ڈریتے ہے جی ہے ان کو پھی الدين ماقاء والعاملة مسلما أول كرما منظوا وي في أو قال وكي أكم أرج هير الريق مير ويورك والأرق من كالمراج معامة عن يجروي خر کہ اٹھی مسل توں سے پھھ کھا ویکی احکالے ہے کہ لک بات ہی ہی ہمامت ہے کرتے ہوں لیکن ٹیابراہ خال اول کواس کے قرق سے کہ رقول امراء کے جاب عرسهاد المؤاكا فطلب فروا كرما عندى فرف سينس بركزا. و إذا الكواللذي المنواع وله لدهي والماليطن بمستلزة وأوالد ميسين بيماده منافقين والكواب جواجال وعد بيرات كيدا كياس كرام إيمان سائدة بين الدجية فليت بين البيدخ ومردادون كيابي تركي بيركي مويقك تهدات ما تعابي بهم و مواسا عبواه کیا کرتے ہیں۔ 🖦 بھٹی بم سلما فول ہے ۽ احتواج بين کر بم ايان النے بين درو بم دل ہے قرتب ہے مثر ہے میں ہی ۔ اک سے پیرلمی الفرقال سے کا رقول کہ ایجادی الاسے انتی قراہ باہد بہاں پہنٹی کیا ہے مان کیکرارڈ بھیں۔ تحرارہ سے کہ جاں ان اورش کوئی اورفوق جدیہ خبر میں رابعانیں ہے۔ مبلے مقام عمر مرف اٹنا متیہ وعان کرا مقم دفعا کروہ زبان ہے ایمان کا دہو کرنے ہی کورل میں ان کے ایمان کی ے اور بھال النا کا رتا ہ صفا فوق سے اور سنے مجھ سے انتہا ملکور سے فوق کیا سے کا انتہاد نگار ہے دامری مگر انتہا الناقر میں الدور میں الدو جہاں جال کوارسلوم ہو؟ ہے وہاں ایسا ہی تقارے افوائل ہی ہے۔ آئے انکراس وسٹر اوا جائے ہے کردہ بھارے سلونوں سے کیا استراء کرتے ہیں۔ عمل تھال موگرہ ال ہور ہے جیں۔ 🖮 اور اسٹیزاء کیل ہے کو تھی مبات دی گئی ہے کہ جب ٹوپ کنر عمر) کیل ہو واوی اور پر منظمین ہو ماہ ہے ہیں۔ اس واقت وابعہ کار کئے واويره تخديدها لمان كماس مترادك مذخري تمااسك المركي بشراء كدراك الوقيك الخطيق الثقوة الطيلينة والمصلاي فكبرا تهديقت بخيارتك فير وَمَا كَانُوا مُفَعَلِينَ ﴾ والمؤكرين كمانون في كراي في مايون في من وحد وعرق كي تيارت الدوري كي بي المنظرة التي المقال المنظرة الميتر نادوا كه مرابعة محيى المجي جزع بوز فياه ركم الأكيمي بري جزيل بـ

سٹال اؤلی مزانسین میلا مشتبھ کی کیا۔ ان کی اسٹوٹی کا گرا از ہوں مدانی کی کلٹنٹ لا پہنچووٹ کی اسے اس بھی کی مات جس نے بھری اوران میں کہ بھی ہوائے کہ اوران آگ ہے آئی سے کہ اور موسول بچ وں کا بھی اسے کر ہوا انسان کی اس کی کورجود وہ ان کہ جراں میں کہ بھی ہوائے وہوں کے نے آئی سے آئی ہوائی ان کے جرائی اوران کے بھرائی اوران سے بھاد ہو کے ای طرح اللی تاریخ ہوائی ان ان ہو جو نے اس کے بھر کی سے ان کی مسئول کی گئے گئے گئے گئے گئے اور کہ جھرائی جرسہ بھرائی ہوائی ہوائی اوران کے کہ کی اس میں اور ان کے ای طرح ان ان سے برو اوران بھر کو ان کی اس میں ان کی اسٹول کی کہ ان کے اور ان کا کہ بھرائی میں ان کی بھرائی ان کے بھرائی ہوائی کے ان کی ک روان ہونے کا کہا میں ہے ۔ ان کی اوران کی کھر ہوئے تھیں۔ وہی کو ان کی بھرائی کی ہوئے کی کہا کہ ان اوران ان کی ک

الْتَحْوَّالْشِينَ (0) كَالاَ تَشْدِهُ اللهِ لَهُ عِنْدُ عِنْ الدَّالِيةُ السَّمْةُ السَّرِيقِ الرَّيْسِ كَرَصْ كَان كالمُسْتَقِيقَ الرائيةُ مِن مُرادا بِينَ مَرْدا لِينَ وَكِن وبسِندا بِينَ مُرادا مِنْ

کل وارست عرابی عیش خشیمه البعیل عراق عیش طعیعه کلاهم معیون بشاوی و فی دوایهٔ عدیسهی یکشون پردهون ۳۳ کانتیل به فی کنیک کی کوئیس کی بیشارت حداق لاحدال علی العید ۱۲ وقرار نی دانی با بین با خیران کے بین کردهمی محراوی کے م نیم براس وائٹ و کردی ب دریوی سودش خواب در سود عرجمیری کی سیاستان دول بگذاری می کیرمانی کی محیاسات

[الكلاش فولدنمائي يعدهم وقوله تعالى دهب المدينورهم في الأيمين رداعلي المعنولة إن الاصل في الاستاد العقيقة الد

الْمُؤَيِّ أَرْبَى : قوله تعالى من السفياء السفة صنعانة العقل وحفة العقلم الكشاف، قوله مستهرة ون الاستهزاء السفوية والاستعطاء واصل الباب المغدس طهر، وهو القبل السريع الكشاف، قوله نعالي يعمهون طعمة على العلى الا ال العملى فام في البعد والرأة، والعمة في الران حاصة وهو النجير والفردة الكشاف.

البُشلاتُ؟ . قوله عالى منا بحر مصلحون بما تقصر الحكم على في و معنى ابنا نحي مصلحون ان صغة التجانجي حلصت لهو وتمحصت مراغير شالبة قادح فيها مزاوحه مراوحوه القساد وردائله فالاهوادان الانتظام في حملة فمهملجين المغردو اخله على سخط عطيه والمبالدة فيه مراحهم الاستهناف وما في كفنا الكلمتين الا وابن من الفاكيلين وتعريف الحجر وتوسيط العصل اا كشاف قرله تعالى ولكن لا يعلمون فاد فلب فلم فصنت هذه الاية بلا يعلمون والتي قبلها يلا يشعرون لخلت لان مو العبانه والوقوف على ال المؤمنين عمي المزار وامرعمي فلطن لحناج اليبطر واستدلال واعا النفاق وماقية مي قبقي المؤدي الي الفتية والمسادقي الاوس فامر فيوي مبي على العادات معموع عبدالسس فهواك لمحسوس المستاهدا اكتباف قواد تعالي الما معكم فان فلت لع كانت مخاطبتهم العؤصي بالجعلة الفعلية وشياطينين بالاستية تتحققذبان فستاليس باحاطواته المؤمنين حديرا بالوي الكلامين والوكادهما لاتهم في ادهاه حدوث الايمان مهم ومشته من فيقها لا في ادعاء الهم از حديون في الإيمان عبر مشقوق غيه غارهم و ذلك الدلان القسهم لانسا فدهم فيها اذليس لهم من عقائدهم باعث والمحرث وهكذ كنز فول تم يصعراعن اومحمة وصمعي رهية واهتقاد واما لامه لا يروج هيهم او فانوه على لفظ الاكبد والصابعة وكبف بقرارته ويطمعون في رواحه عنهم وهنو مين طهراني عمهاجرين والانتبار ولدا مخاطنة اعوانهم قهيرفيهة احبروا بهاعن العسهم في المعاند على اليهر دمة والقرار على اعتقاد الكفر والمعدس ان يراقوا عنه على صدق وعبه وواقور فشاط و ارتباح للتكليريه وما فالودامن دلك فهوارابع عبهم منقبل مبهم فكان مطبة للتحقيل والمقاللة كهدا اكتشاف واجاب بعض الاحبار بابهيرقما كالوا بغرون بالاسلام ونهريكي لاكتربهم وامكار فواتهم وحدظاهر لهربحناجرا فلي فلاكت بحلافه ادعانهم انهم مستهره ون على ديبهم لان طاهر حاقهم كان لكدب هذه الدعوى فكان قوالهم مطبة للإنكار فاحماجوا الني الموكيد تال قوله تعالى ظله بسنهرتها يهم قال قلت فهلا فبل الله مستهزاه بهم فبكوال طبنا لقوله الماليعي مستهز دون فلت لا يمستهري يهيد حدوث الاستهراء وتحدد وقيا بمدارقت وهكذا كالب فكباث القدفيهم وبلاباه الدولة مهداولا برون امهم يقصون في كن عام موقال موشن وما كانوا يتغلون في اكثر او قاتهم من لهنتك استار ولكشف اسرار و عرول في شابهم واستشعار حقر من ان يمرل فيهم يحمو المناطون ان تنزل عليهم مورة تشتهم بعا في فعربهما ا كشاف، قوفه تعالى استروا ومعني اشتراه الصلالة بالهدي احمارها عليه واستدالها عني سبيل الاستعارة لان الاشتراء فيه اعطاء بدن واحد أخراك كشاف قرقه تعالى فعا رسحت تجارتهم لان فلت كيف استم الحسران الي الجارة وهو الاصحابها قفته هو من الاستاد المجازي الاكشاف الوله يعالي دهب طله سورهم فان فلت فهلا قبل دهب طبه مصرتهم كفوله تعالي فلمة انتءات قلب فاكر طبور املع لان انصراء فيه دلالة خلي الوبادة فقر قبل دهب التدييم تهم لا وهم الدهاب بالوزادة ويقاء ما يسمى جوة والعراض اؤالة أغور همهم واسا وطمسه اصلاا الكشالس. في

افته معرفية المستوطى في فسام الاستارة و قوت بما يلايم المستمار مع فعر شمخ كتوله نطلي اولتك الدس اشترو الآواتها إلى حراب اللاستنداني لم و عليها ما يلايم الاشتراء من تربع والتجارة أه قال صاحب الكشاف و الصبحح الذي عليه علماء البيان الآواتها إلى الاستنداني لم يربع والتجارة أه قال صاحب الكشاف و الصبحح الذي عليه علماء البيان الاوالها المستندان المركبة دون المعرفة والدعيشة شبهت جرافها وشدة الامر عليهم بما يكاند من طقت بنزه ولما والمستقرف على والدعيشة شبهت جرافها وشدة الامر عليهم بما يكاند من طقت بزه المد الفادها في عليه المستقرن على نسبه نشبها بلهما لا استدرة الان الهميمية أنه منكم لاية المستقرف المن المنافق من المنافق من مختلف فيه و المستقرن على نسبه نشبها بلهما لا استدرة الان الهميمية أنه منذكرو وهد المستقرف المنافق على المستود المنافق على المستقرف على المستود المنافق عدومسقول المه الولاء المستقرة والمستقرة والمنافق عدومسقول المه الولاء المستقرة والمستقرة والمستقرة على المستود عداف المستداك عدم المستقرة عدامة المستان عن ذكرة المستداك المستقرة المستداك المستداك المستقرة والمستقرة عليه المستقرة المنافق المستقرة عداف المستداك المستداك المستقرة والمستقرة والمستقرة والمستقرة والمستقرة والمستقرة المستقرة المستقرة المستداك المستقرة المستداك المستقرة والمستقرة المستقرة المستقرة والمستقرة و

أَوْلُصَيْبِ مِنَ النَّهُمْ وَيْهِ ظُلُنُكُ وَرَعْلٌ وَبَرُقٌ * يَغِعَلُونَ أَصَالِعَهُمْ فِي أَذَا أَيْهُمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ

حَنَّرَ الْمُتُونِيَّ ۚ وَاللَّهُ مِجْمُنِظُ بِالْكَفِيرِيُنَ ۞ يَكَاهُ الْبَرُقُ يَخْطَفُ ٱبْصَارُهُمُ وَكُلْتَ ٱصَّاءَ لَهُمُ مَّسَتُوا فِينِكِ ۚ وَإِذَا الظَّلَمَ عَلَيْهِمُ قَامُوا ۚ وَكُوشًا، اللهُ لَذَهَبَ بِتَمْعِيهُ وَآبِصَارِهُمْ ۚ إِنَّ اللهُ عَلَى ثَلَى قَلْهُ قَدِيرًا ﴿ فَاللَّهِ عَلَى عَلَى ثَلْمَ قَلَهُ قَدِيرًا ﴿ فَاللَّهِ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَ

وان موقع بال الدينتال به جيمية شريع به مان كرم صديدات هما الدين بوي مدامه اول مي بويوك الدين في شريع بالدين بي الخواهيال البناكان بل لأكسف بديد بيسوت مدامة على موفوش لجيم منذي كان والدون كريدات بركسوم به مبالا المراكز بال المدلف بهدار الديكل كرمك الأقواس كردش بريانا فرداع كيان وبديان به وكي يوكي الأخذ ساكة بسعد منك الأمراك فال الموارك في المساحة ال

الكيكيكن المثال والمعطاقين الونكيلية إلى النظامي في عبد حدى القائلة فق كل عن الخيطة أو الدواقة الأوال المتابعة بالدواقة المتابعة المال المتابعة ال

ئۇغۇمىكىڭ ئوڭ ئەنەندىلى كەنتىڭ ئۇنگا يالىكىنىيىق « ئىرىكىل جۇلسەندۇكاتىق خال ئەھۇن دا ئۇمچە ئىچەدەن انسال مەكى ئەخرىم ئۇرىپ يەرىپ

مُنْ ﴾ ﴿ الْمُؤَمِّدُ ﴾ لا قول تاكسان بال شاقد مروجهه في السعو في قوله جاز رجوع الصميرات عَقَالاً سيكسب فد مر دلينه في هنجو في قوله اي مراحل الصواعق ال

الْمِرْكُولِيْنِيْنَ إِسْرِعِ مِن طريق السدى الكبر عن ابن مالله وابن صابح عن ابن عباس وعن مرة عن اس مسعود وباس من الصحامة قالوا كان وحلان من المناطقين من اعرز المدينة هرما من وسول الله صلى الله عليه وسلم الى المشركين فاصابهما هذا المطر الفتي ذكر الله فيه وعد شديد وبرق فحملا كلما اصابهما العمر على حملا صابحهما في الانهما من العرف ان تدخل الصراعق في سامعهما فيقطهما --- 文子 >> ------------- 0. 過乏

وادا لدح الرق منها الى عوله واد الديليم لو بصرا قابا مكانهها بعشيان فحطا بقولان ليشا قد اصلحنا قابي محسدا قنصياً الهيئا في نده فاسلما وواضعا ابديهما في يده و حسر اسلامهما فصرت الله شان عقين المسافقير المكود جين مثلاً للمنطقي الأمن بالمعلمية وكان المسلمون المحتصروة محلس المن عليه من الأسلمون المحتصروة محلس المن حسي الله عليه وسنه حجلوا اصابعهم في أدامهم الرقاع التي صلى الله عليه وسلم الريازي يهمه عن الأراد من والمعافق المنافقات المحاسمات المحتون احتاجهما في آدامهما كلمه الحاء الهيؤ مشوا فيه الحاف أو كرب الوجم على والمنظمون المحتون المنافقات المسلمان المحتون المعافقات المسلمان الاستحداد المحتون المنافقات المسلمان الله المنافقات المسلمان المحتون المعافقات المسلمان المحتون المعافقات المسلمان المحتون المعافقات المسلمان المحتون المعافقات المنافقات المسلمان المحتون المعافقات المعافقات المعافقات المحتون المعافقات المعافقات المحتون المعافقات المعافقات المعافقات المعافقات المعافقات المعافقات المعافقات المحتون المعافقات المعافقا

الكلافي و الدعالي من السماء وقع شره خطوص في حقيقه الرحد والرول لا يحقيهك كونه معارضا قفول العكماء ال العظر من السحاب بالمعقر من السحاب من السحاب من السحاب من السحاب بالتعقيق عن منافع والمحكماء والمحكمات والسحاب من السحاب من السحاب والمحكمات والم

اً الِيَحْقُ الولد بعلى لَجُعَلُونَ أَصَابِعُهُا جَارَ رَسُوعِ العَسَيْرِ في بجعلون الى اصحاب العيب عع كونه معلوقا فاتسا عقامه العيب لان البحدوف بان بعدادوان مقط تعطداً كشاف، فولدتعار عن العراقق متعل محفلون اي من خط العواجوةا كشاف.

المسالاتين المسلم المس

يَالِهُ النَّاسُ اعْبُلُ وَا رَبُّكُمُ الّذِي خَلَقَطُ وَ الّذِينَ مِنَ النّهُمْ المَلَكُمُ المُلَكُمُ المُلَكُمُ المُلَكُمُ المُلَكُمُ المُلَكُمُ المُلَكُمُ المُلَكُمُ المُلَكُمُ المُلْكُمُ المُلِكُمُ المُلِكُمُ المُلْكُمُ المُلِكُمُ المُلِكُمُ المُلْكُمُ المُلْكُمُ المُلِكُمُ المُلِكُمُ المُلِكُمُ المُلِكُمُ المُلْكُمُ المُلْكُمُ المُلِكُمُ المُلْكُمُ المُلُكُمُ المُلِكُمُ المُلِكُمُ المُلْكُمُ المُلِكُمُ المُلْكُمُ المُلِكُمُ المُلِكُمُ المُلْكُمُ المُلْ

الْدِيْءُ وَكُوْدُ فِي لِنَّاسُ وَالْمِجَازَةُ * أَعِدَّتُ لِلْكَفِينَ @

سا کو ایم است اختیار کردا بینه بردد که دی شمار برای آن که دارای کورگی جواب پیشگرد بینی بیرید بیریش کار دوز تی ساخت ک سفته باتهار سرید برد کار داد از مین وجیدند از بریری ایمان بدیا فی جرد و برستان بازی که مین ساختی کار برای میکا عَدَ مَنْ الْمُؤْلِقُ مِنْ صَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ مُنْ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ مِن عَلَي عَنَى اللهِ عَلَيْهِ عِلَيْهِ مِنْ عَلَيْهِ مُنْ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِنْ عَلَيْهِ مُن

ھے کا اندیائی مناقبان اور قوب کے عواد کرنم لائے تھیں۔ کا بیان کیسیل نہیں جائے ان لیانی ہے میں خاص وہ کھا کی بلا میں انکام باس کا بہذا ہو اور اندین مناقب کے اندین کی بازی کرنم کے دور کافر کریا ہے ان کیاس کی مارکو کی کارکو ک میں انکام باس کا بہذا ہو اندین مناقب کے اندین کی جائز کا اندین کے اندین کی میں اندین میں اندین کے اندین کو کر

ن تقبير المسلم والأحدد المائل الفائل الفيائد المنافع الفلطة والفيائية المنافع المنافع المنافع والمساوح والمدار المنافع والمدار المنافع والمنافع وا

بر باید ممامت : قرآن نکنگورنی کشیدوانی فرد مدتری بزن کشیفی بیکن به ادا گرفتان کارفورشی بدان کتاب کاربیت بوام خ وید نده کام بره امیرا برای به دوگاه این کام بر بر (کیفرا از نم می مرک باده در به بردی بی بردی می کمی مدتر شال بردید به دوام سکت برخی شده می مرکز او اخدات با این بود بر براه یاک میگر و کن جانب اندیسی و باشد قب بینیم برای میکن می موجد سالگ در می زادر کے ایس کرتر سیاری

شید رین کردهاست تمدانی را کرکے کیا یک وزگر فردش بچاهاب در با بادی درگی وزش کا گیودا فدرکارو کار دی وزر به ماست ساکری بردهای و کل جاز آن کارد کو رسیاد ریام مادهٔ عالی جارکی نے کوآن مادار کی والیا و کیرکڈر آن مجرب کار درندش کی درجه بی جب پچھوا بھا تا بدید اس تحربے کارور مادہ قرآن کی کالف میں بردارش مام درکٹر آن سے تعادیق اس کارور نے اور پیران کے بدخر و کران میں اسے د

🖮 الله آبيده لكوديش مشمر بيناتم آب ك ك بعيدة كورتج الب آميشكيم كران والول كوبشارت مثال بواتي سيد.

[فَتَحَوَّا أَشَيْنَ ﴿ أَاسَ يَحْتَمَنُ يَدَمَعُمُونَ بِمِعْرِتِهِ مِاللَّهِ فِي وَقِعِ السَّمَاءِ عِلْدَ مِل أَقَ مِن مَنْ بَهِ لا عَدَاعِوا عَد

المراقع المراقع أن الولد فالكان المراقع في الكشاف وابعث فين ديدن العاولة وما عليه او صاح مورهد ووسه بهيه ان يقتصروه في مواعدهم الله يوطئون المسهوعتي تجازها على ال يعرفوا على ونعوها من الكشدات و يجبلوا الحالة او يقدر منهو بالرمرة او الايمينية المراقع في المحال المواجهة في المحال ال

الْمُرِوَّ لِمِينَ : عن بن عباس وطني المله تعالى عنهما العادا الأشباء والإمثال 11 ص المقان .

الكر كورز افراد تعلى جعل لكم الارض فراشا فال قلت مل فيه دليل على ان الارض مسطحة وفست بكروية فقت قبس فيه الاال ا يقتر شومها ويقعدون عليها و ينامون ويتعلون كما يتعلب احدهم على فراشه وبساطه ومهاده سواء كانب على شكل طسطح او شكل الكرة والافتراض عبر فسندكر ولا متفوع فقطم حجمها واتساع جرامها وتباهد اطرافها الامن كشاف قرله تعلى وال تقطوا هذه فعمرة ناهرة حيث الجير النبيب المحاص علمه به هر و من إله وقع الامر كلابات كيف لا وقي هراهوه للتي يد به في المطاكلية فله الزواة حلد من سلف " الوالسلود فوله تعالى الفيات في الابه ذيل على ان البار موجوده الأن 11 مظهري

البُّهَى[انِيَ عَلَمَ مَعَنَى مَا اسْءَ مَصَعَوْ مِنْنَى اللهُ إِنْنَا أَوْلُهُ الرَّحَاءَ وَالَّوْ لَا وَامَنَا فَقَرَبُ حَسِهَةٍ وَمَا مِنَ عَلَى الرِّلَّهُ لِيَهِ كاوا الا يوجوا مربوا عليها حدة حديد * كشائب تولد نعائي شهداء كو ولشهداء حديد شهيد سعى الحاصر أو الثناف الأشهاءة و أسامر *! أو السعود لال كلاميه، بشهد أدريحمد الواقعة وأصل العادة العصور *!.

أَلْيَكُونَى عليه تعالى بدى حفل لكها الراهل وعوافى بحن النصاح على الدعامة لسال بكه الرامي بحق الرقع على الدين و لتعلم بشدم المستادا الرافعيون على بدي معلى الدعام بالدين على بدين المستود قوله بعثى من الشهرات للشخص وبحق الرابكون لدين، فوقا بعثى من بديا معذ دوره الكرائية من بناه والمستود بها المؤلف بديا المؤلف
السنة الدار الولد تعاني مند رئيد معني معها معها محسب الوقائق ومنا موجب نومهم هامد على كاده فنصواء وقونهم نواد بن مسه غمر بن مستة واحدة فكان الواحب محمدهم على ماه غوجه ارساد المشهد والرابا المتحدة المنظري فقد الداعة على الراسا المشهد والرابا المتحدة المنظري فقد الداعة الموسعون المعدود
اَرَاوَالنَّهُ بِهٰذَامَتَكُ^م يَضِلُ بِهِ كَيْبِرُا ۚ وَيَهْدِي فَ بِهِ كَيْبِرُا ۗ •

رَا فَهُ أَمُنِينَا أَنِينَا أَنُولَهُ مَعْلَى أَرْقِلُ مِنْفَاصِنُ النَّرَةَ وَقَالَاقَاقَ أَمْنَ الْفِيلَ وَقَالُ وَقَالُ وَمَنْ النَّهِ وَمَنْ النَّهُ وَمَنْ مِنْ النَّهِ وَمَنْ مِنْ النَّهِ وَمِنْ النَّهِ وَمَنْ مِنْ النَّهِ وَمِنْ مِنْ النَّهِ وَمَنْ مِنْ النَّهِ وَمَنْ مِنْ النَّهِ وَمَنْ مِنْ النَّهِ وَمِنْ النَّهِ وَمَنْ النَّهُ وَمَنْ مِنْ النَّهُ وَمِنْ مِنْ النَّهُ وَمِنْ مِنْ النَّهُ وَمِنْ مَنْ النَّهُ وَمُنْ مِنْ النَّهُ وَمِنْ مِنْ النَّهُ وَمِنْ مِنْ النَّهُ وَمُنْ مِنْ النَّهُ وَمِنْ مِنْ النَّهُ وَمُنْ النَّهِ وَمُنْ النَّهُ وَمُنْ مِنْ النَّهُ وَمُنْ مِنْ النَّهُ وَمِنْ النَّهُ وَمِنْ النَّهُ وَمِنْ النَّهُ وَمُنْ النَّهُ وَمِنْ النَّهُ وَمُنْ النَّهُ وَمِنْ النَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّ وَمِنْ النَّهُ وَمُنْ اللَّهُ مِنْ مُنْ النَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَمُ 100

ه وفوا ما تحته معملون منه باین کارفوفوا حوامعا تحت عصول شروا ادم: الله ۴ مخامات رجم، وکی برد مانه راهای ام مسیک بهرب براز واحق الهيهيد والمراب بالدائلة الدون ولتدامل بالبرا والمناش كيراني بالساء بفي سأوبث المتعوض بوان الماكن كالمراب ، با و على ارب الورون مير المني وويدي من ب مرآه وقيم من به أن ولايل وهمان ما ومطاب من و نعل اتنا فاي به بوره نعب وكل ك مال كشكل فرك وبأ رفاق سناه وجوامه فالحي والعهر سنارغوا وكلمل سنافري فليساء ومن كماشك عند وان الفال ومعود فزيراهي وتهدافهم والمستاني الوريامي" وورزما هيآورخان إن الله لا منسخى براس ش سن بها واسوفيان كاشتال وساتي ميره في في والانشار وسند

المنحوالشكي الالماس تزاراه ساما والأوزاب فالماويات فالمواجع الماني مفراض بدارا وأنس شهل يان بدارا فيراطين وعالوه مرش ومرة يكس شمال منظم بإشعال والتعقية والدرن منتاجيك استطيس سناتها كم فسيطموج أداوا فرياتها فضيت سناجات وأثرو وثسام عربية ويره ووقوب الشمارات ويعرف من فوقه معامل حافة إلرها أبل في فيه للك المكتف مدور والمرازة التعنبية فالريطين بالمتخطيط بهينه الامتعراف والمحربة أعدفاق الركافق فبالأسندال منارسية وتعلك والديكا بالمرقع بالشبوط هينسه وثيل مااريون يومورفة بالحوارات المصامنة الولِّيات وأثَّرُ الْبِينَ فِي قُلُومِهِمْ قُرِضٌ فَرَاتُهُمْ رَحْمًا إِنِّي رَحْمِهِمْ ﴿ اللَّهِ ا

رياج أكرا فينبطخ وفوحة وارثل وفيله عبره تحصاء الجولة وفول وكالمن عاده للصيبر الي معسوع ما ووج العراصرنس الراج فوله معالي مردي آرام گي ني دليله تنسير السهوطي الحر بالديت الوطع فرفعه از فراهاي ايراندي اشاره الي تقدير اما بعد اشهير مر فرانيو مهما بكن من شيء الله فوله أنج الدارات لان في عدا استحدار اكبد مرااد

الروزيات احرج مرامزدويه والتعاكموني مداما وكدو المتعجه مراطونق البي مضوة عي البي منصد التعلوي عراضي صلي الله عقيه واسلم هي توله ولهما هيها درواح مطهران فال من الحبتين وطعامط واستحامة والبراق وعي اس عباس مطهوه من الفدرة والإدي وهم فاجه حالدون بالون لايجرجون منها ابداءه أتضن أأحرح أس جريرا عن طبيدي باسابهاه لبنا صرب الله وبين البطين للسافقين قرله التعهم وقوله أز كصيف فان المستعلق لند اعلى واحق من ويصرب هذه الاحدال فامرال الله لا يستنجبي الي لوله عبا المحاسرون وفال معالوراق في تصميره احرد مصوعي فتادة تما ذكر الله العكرات والدباب قال المشركون مابال العكوت والدباب بذكران فابرز الله هذه الإبة واحرح ابرامي حانبهاعن الحسير بحوه فلت القول الاوال اصح استاداً وامست معا تقدم اول المورة واذكر المعذركين لا بلائم كوي الأبة عقامة وما أوردرد من قادة والحسن حكاد مهما الواحدي بلا اساد بعط فائت الهود وهو أنسب الأثاب، أقول لاستم أكون ذكر المشركين غير ملامم لكون الآبة مدينة لان ظفران كار نصر كل مطار ويشتهر كلي شنهار فلا عروان المستوكين قالوة لعا سمعوة ويكون أولهم فادشاخ اكانوا بغولون الايستحيي والمحمدان بصراب متلااا الوالسعودة

الكلافل هي استاديمس البه تعالى والاصل فيه المعقبقة إذ على السعر لة الر

إِلَيْنَ لِلْإِنْ لِيَرْأَقِ. مفهرة وفي فراء دمفهرة من الافعير الدي اصله النعمل ومصاه طابعو ١٢ فوله بعوصةً وفي فراءة بعوصةً مدرق على الله خار متدا محدوف ای هو نعرضة ۱۲ ایرائستون

اللهارين. فوله تعالى يصرب صرب استل اعتباده وهيمه من صرب اللين وصرات الحاتية ١٢ كشاف واصله وقع شي على أحراء معهري قرله يعرضناني النعص وعرانقطع كالمصب ومبايعص الشي لامة فقعدت والبعرض في مبله ضفة على فعران كالمعواج لعبت ال كشاف والعاد تلو مدة ١٠ مظهري

أأريجو القولة معالى كلها ورقوا كلها منصوب عني الدطرف لقموا وروقا مقعول يدوس كاولى للاعقاء وطنانية لصاراتها كارحس ررقوا اي طعموه مرزوفا مسد من العبة حال كون ذلك السوروق تسوة المظهري فوله تعالى وانواه الصمير برجع في الروق الاكتمالات فوله تعاني الربصر بالمتلاها الحالل عطلتها مجرور عبد الحقيل ناصهارا من والمنصوب عبد سبويه باقعاته العمل سعايمه حدلها وما الهافية تريد تلكوه الهيدا الرامويدة وصعت لان يدكر مع عبوها فنزيد قدقوة والبغوص عطف بالرائمة لاع مطهرتهم قوله تعالى مادا ازاد الله فلح ما المتفهامية بيندة و 11 منعني الدي مع صلته حبرة وانتلا منصوب غلى النبير 17مظهري.

أنسلاجي أأفرله بعالي ويشرفان فلت علام عضما هما الاس وله يسبق امراولا بهي بصبح عظفه عليه للت قبس اللهي اعتمد بالعظف هو

لام حي نظف به مشكل من امراق نهى تعلق عليه عنه المناطقية والمتعدد العلقية و حديدة وحديدة الدراقية من فهي كنهاج فه على حملة وصدي عندب الكافرين كما تقول إيد يعاقب بالفيد والإرهاق ونشر عمرا بالعطو والإطلاق الكشاف قرلة تعالى حديد تحريكا في يتحبها المهم في المنا المواجعة وعرف الانهيار في المتحددة على خلالي كليه وهي مشتبلة على خلالي كليه في المدار الواحد كليه وهي مشتبلة على خلالي كليه والما حديدة المتحدد عرف العلمي في المتحدد على خلالي المتحددة ا

ۉڡٵڸۻڵؙ ڽۣڎڔڒؖٵڶۺۼؿڹٷ۩ٙڋٳڹؽؽۼؙڞؙۅؽۼۿۮۺۼۄ؈ٛؿۼ؞ڔڝؽڟۼ؋ٷؽڣڟٷؽٵڡٚڗٳڷڎٳۿٷ؈ٛؽۏڝڵ ٷؿڣڛڎۏؿ؈ٛٳڰۯۻٵڟؠٙڮۿٷڔڶڣڛۯٷڽ؇ڟڽڡٛ؆ٛڬڟڔۯؿؠٳۺۄٷػۺؙۿٵڣۊٵٷڟڿٳػڵ؞ ؙۺؙۯڽڂڽڹڴۯۺؙڗڹڷؽڔڷڗۼٷڽ؇ۿٷٵۯؽڂڶٷڶڰۯڟ؈ٛڶٷڶڰڮڛۼڽؽٵۺٛڗ؊ۺٷٙؽڔڰ؞ۺڟڰٙؽ

تنتبغ سنفوت وهويكل أيء عيليغرا

باد بینان کون کا بین که از از الکین کا در این در دوخ مسابق از شون نا استان این استان استان کرد. و از این با بین کا بینان کا با با در دوخ مسابق از این با بینان کا کا بینان ک

ر بران ها الدولة المساولة المرافعة فركار ساختها بالاكارة الدولة المرافعة الدولة والدولة والدولة والمداولة ساط بالعائدة وأدولة المرافعة المدولة المرافعة المرافعة والمدولة المرافعة المرافعة والمدولة المرافعة والمدولة المدولة المدول

ش بازد به دائل تا تورک شقه محق بیدون العدش در باشد به پسته ادائم وجاد ایده توجه در نظافی ندوکوی که انتخافی به می روی که ایر با مانت دارگذاشی میدان توجه به نامیان شده این موضوع بازگ ا

ر بطیط این کا بعد کا این نوع، مدوکا کوریت برگزارد از سده میمل کچه این شدهٔ ومقیدم فدارنگی مادند به دیدانشده ومؤن آرسیده و همواه کی مکابود در سدکی کارند شاخدگی کم فرنده را و بدارند این که در این مراد از این ما مغیره تران به

ار پیران بازی بین کاف دهمی بی بیده کیسودی توکه در مصفان بی در بده بید کان باند دودم ناطوی پیدازت آن در مرت ۴ س به رخی خشیعه، با بیان که کرد رفته بازید سرت بود می و این دست آن بی دامه که مدن بیدا که بید فرد امور کافر کرد این که ساخید سروی آن مید الهام که دون فرد کرد دان مینان می کوان که در بی بر سائ کم دار کرد بر سائر کشور شروع بیشتر که بی بید بیان فرد ش

را من المستخدر المنطقة المنطق

أَيْرِوَّرَيْنَ عِن طحس حلى الله الإرض بن موضع بيت البعدس كهيئة الفهر عليها دخان طرق مها له المحد الدخال و حقق هما السبوت و السبوت المحد الدخال و حقق هما السبوت والسبك تفهر في موضعها رسط مها الارض عدالت قوله تعالى كانته وبقا وهو الانتراق الا كتباق طلب و معنى قوله على مه السبوت و برائز المحد و المحد المستوات في مؤلف على المستوت و برائز السبوت والمحدد المستوت و ووي هذا المرتب صويح أمل جوير والى السبور والى المدر والى المحدد والى الله يعالى الاسماء والعيمات من جريق السبوت على وها الله معالج على المدر المستور وهي اللهي من المستود وهي اللهيئة على الله حلى عُلَّم عليه وسلم كتا في المدر المستور سووة الله على الله على الله على عُلّم عليه وسلم كتا في المدر المستور سووة الله على الدر المستور سووة الله على الدر المستور سووة الله على المدر المستور سووة الله على المدر المستور الموادية الله على المدر المستور سووة الله على المدر المستور الموادية المستورة المستور المستورة
كالكلافي على أكفر أدبات على حلق السعوات والترض وما ينهما في سنة بالع وحديث مستم الدى قم حلق أدم بعد عصر من يوم الجمعة في أخر الدهق وأخر ساهة النهار فيما بين العصر إلى الليل يدن على كون المدة مبعة بالع والجوات ماقاله المطهري لا فايل في الحديث على أن المراد بالجمعة التي خلق فيها أدم أن جمعه بعد حلق الإرض لفل فلك الجمعة بعد الدهور أا قلب وزال به اشكال أحر أما كيف يتصور مكت للحر وماه طويلا في الأوض مداسل الارض والسعوان وفي خلق أدم عنه السلام؟! তন্য ভট্টিয়া হিট্টক ^{তে} النقلة أقوله تعالى حلق لكم استدل به على أن الاشهاء خلفت في الاصل صاحة مطلقا ١٢ كشاف.

الكوش أربى أقوله نطائي من بعد ميثاقه الميثاقي اها أسم له يقع به أنوالافة والاحكاد والدعضامر بمعنى النواقلة كالمبعاد مبعني كوكاته لمطي الإول أن رجع الضمير الى الفهد كان المراد بالميفاق ما ولقوه به من مقبول والإلترام وان رجع الي لفظ الحلالة يراد أباته وكنيه والدارل ومقه عليهم مسلام والمصاف محدوف على الرجهين اي من بعد محقل بيناقه وعلى الناس ان رجع الصمير الي العهد والميناق مصمر من المسي للماعل فالمعني من بعدان وفقوه بالقبول والإلتزام او مرابعدان ونقه الله هزاو حرابات الكتب وابدار الرسيل والكان مصمواهي المبيل للمتعول فاستعني مرابعه كونه مولفا اما يتوليقهم اباه بالصول والاناجوليقه تعالى اباه بالزال الكنب والرسال الرسال الرسال الرسال السعواد أواله تعالى امراطله الإمراهم الفول الغلاف لمعطل وبه سمي الامراطلاي هواواحد الإمرار تسمية للمعمرل بالمصدر قابه مما يؤمرانه كما يمال لد هن وهو القصد والطلب لها انه اثر للشان وكما يقال له الشي وهو مصمر شاه لعا انه اتر للمشهة ١٢ تر السعوف فوله تعالى استوى الاستواه الاعتفال والاستفامة يغال امترى العوة وعيره إدارة مواعتدل فبرقيل امترى اليه كالمنهم المرسل ادا قصده قعينا مستويا مياعير ان يلوي على شئ ومنه استعبر قوله تير استوى الى السعاء الى قصد اليها بارادله ١١ كشاف قوله تعالى فسولهن ومصى لسويتهن تصيل حافهي وتقريمه واحايته من العواج والفطور او اتماع حلقهي ١٠ كشاطار

[لَيْحُولُ . فوله نظل أن يوصل محله ان النصب على أنه ندل من الموصول أو الجرعبي به بدل من صميره والتامي ولي لفظ و معني ١٣ أبو السعود وقرله تعالى فسراص صمير منهم ومبيع سموات نفسيره كلولهم ربه وحلا وقيل الصغير راجع الى السماء والسماءعي معني

اللَّبُلاغَيْنُ الولد تعلي بنفتون النفص المدخ وقلك التركيب فان فنت من ابن ساع استعمال النفص في ابطان العهد قلت من حيث فسمينهم العهد بالحبل على مسل الاستعارة لعاافته مراشات الرصلة من المتعاهدين الكشاف والى هده الأية استعارة تحبيلها ومكبية ا من انفان ، فوله تعالى كيف تكفرون بالله معني الهمرة التي في كيف مثله في فولك انكفوون بالله ومعكم ما يصرف عن الكفر ومدعو الي الايدان وهوا الإنكار والتمحب ونظيره قرلك اتطير نفير جباح وكيف نظير نغير حناح ااكتباف قوله تعلي فاحياكم فبالخ فان فانتالم كان العطف الاول بالعاء والإعقاب بنم قلت لان الاحياء الاول قد بعلب الموت يغير براخ و ما الموت غفد يراحي عن الاحياء والاحياء العاني كذلك مراخ عن الموت ١٢ كشاف.

وَرَدْ قَالَ رَئِكَ لِلْمَالْمِكُةِ وَقِيْجَاءِنَّ فِمَالَانِمِي مُعِلِيقَةَ قَالَوْ الْجَمَلَ بِنِهَا مَنْ يْفِيدُ فِيْهَا وَلِيْمِكُ الدِّمَارَ وَتَعْنَى

لَسْبِحُ بِحَمْدِكَ وَتُعْذِسُ لِكَ قَالَ إِنْ لَعَلَمُ مَا لِانْتَلَقُونَ ۞ وَ عَلَمُ أَوْرَا لَأَسْمَاءٌ كُلْيَا فُرَعَرَعَهُمْ عَلَى الْمُلْلِكُةُ فَعَالَ ٱلْمُؤْفِيُّ بِاسْتِمَا مَقَوْلَا إِن كُسْتُمْ صَاحِ قِيْنَ ﴿ قَالُوا يَعْمَلُونَ ۚ إِلَّهِ الْمَاعَلُ

الدرس وقت دخاوفر مایا آب کے بہت کے فرقوں سے کے خرود میں وہ کریکانا میں انسان کرنے کئیا گئے گیا آب ہور کر ان میکنا ہی تھیا ہے کہ کہنا کوجائے ا ترین کے اور وزیریں آریں کے مربعی در آن کا کرتے ہے ہیں جماعت اور مقتلی آرہے ہیں آب کی کی تقبل نے امتعاد اور ان اور اس بات کو فرایا کہ بنا واقع کو اسان میں والے کا محل مدرز کے آجاز ہوائی کے ہا کرانم سے جو اُرشوں نے فرش کیا گیا ہے تھا کہ اور جو ان جو ہم کا آپ

ے عمود کے سے فکسا کے بدور سے عمرہ سک جی مکست و سکرچی (کریمی فکرد کس <u>سک کے کامصنحت جاوالی ف</u>رد فہم علم معد قراری 🔘 تَصَيَدُونِ، قَعَدَ مَ مُعِنَ أَوْفَقُلُ وَبُكُ لِلْمُكِلَّةِ إِلَىٰ جُلِيقًا فِي الأَصْ مَلِيقًا أَو الله تعالى قال إِنْ آعَتُهُ وَاللَّهُ و ارٹادٹرہ یا کہ ب کے دہب نے فرشتوں سے (مشعود متنساران طائل) تا کردہ کیارائے کہ برقر ہے در خاندتی کی قباطن کو کی جائے ہیں اور متیقت میں ان سے مشہومات تاتھا ان کے حاجت می کیا ہے لکہ اس کا قرائل کی نمال ہے فوش احد نے قرضوں سے بیٹر ہا) کہ ضرور میں جائے رہی ایک ایک انسان کا میکن وجود ہ اب ہوکا کراہے مکام ٹریدے اجراء اوائوں کی شرمت اس کے بروکوں کی اُؤسٹھ کئے نگھ کیا آپ پیوا کریں گے بھی بھی اپنے وکوں کا حاصہ توکریں کے اور فرویون کریں کے دہم ہوار کی کرتے دیتے میں محرات اور فقائس کرتے دیتے میں آب کی (خلاصه موقعی طائک) معنب یاکر بمؤرب کے سب آب کے شَيْنِيْ اللَّهِ مِنْ مِنْ السَّنِينِينِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّاللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ

On, @ \$52 | \$256 00 على «رير» دري دران عراق كرفي منده وفاك كي وفاسه أريام «ارير» يا بالساق مهمب لك إدارك كراداب و كلياه «في كلاب ال ان نے بینہ تو کیے ہوں نے دوقو جان وال سے ان میں گھا ہو ہے ہے جو مضورا کا مربوشے میں سے کیدا دائے کو ان مراز می خاصر ما کی کھی اور کرنے واوں کا کیے راوم ہو ہے ایک ڈی گلوش کرمن میں کول کاما وسرنا کوئی ناہو کا میں خومت کے لئے تھوج ناقرات کی کیا منز وقت سے پیاہو واقعہ میں کہ کیسی مانٹالیا الخفافية بالإان الناخس خدمة أخدوها يرتبات وبالرب بغديه بكربات متاكوني عاقمكن فإكامتم يأنسك أن تبطئ أيستنفي هواة حامان بالداب تھ کے میں سے ان کا اطبار کر ساب اور ان کا رہا ہے اور ان میں کہ میں میں ان ان کا میں کا انہاز کر اور ان اور ان ک فر بالأفرانيام بسينوث العنوبال وكاوية والإنسام سينغير كالإناة وقوابه كالأوم كرمل كالانتهام التعاضري والأراك أسالانا یں داخلو کے معابل دو ہارہے و بنا ہے کہ ایس ناداخلو کے قول سے ان کو ان ایسے ٹی گئی کی معاملت میں بم خاص کے مذہبی کیا کہ او ی مدمنتاین جمایون به بود کا به کواباید را انجار و در مهر بی مونی واقع ایرکانجاه دس که بر نیافشد با که مونی عبر از انتقاعی امر ر بات را وی قرن اند ترین نے مطاقہ اوی وقی کر بی اور میں قطاع ہے میں قرن کے جون کے افتی قول نے مشاوقہ واکسٹی باشاہ میں ان انداد کی وقت

(تقلت گُلش بل آور وعدم کیل قرن از طاکلہ): کس روم نمبر بےزو کیا۔ نوکلش کی ایم سے بنی این میں ہے بندر مقال یہ اورام وقع میں بالمنا أي تحق عند أيونواج النااع مراانكا مؤجب في أول شيراً مكا تصحب كالالتعال بصاله الأساء العمل بور

ایر آیا علی است آب آن میده ایش ایر آن احکال ایجاب آن ایده و كو روات او أن معرو الا ام كو اللغ الثابي أن المجراء

تاریخود دام خ فرانے داروں کے نیٹر ہوئے ہے ورائیس روکٹ رہیم مکمین مکمت کے گوراز جن اب وی پیاوے کو ٹی قریبلے ہے اوجو مجاور ان میں ناڈ رن کی تھ آ پھومان کے موبود ہونے سے مامش تو تو انہاں چھائی ہوئی موبات ہے کہ املاح کے بیٹے کی کی تم ارت ہے کہ موسوف عباد بهاي مريزان كحل كيابيت تربيل عيمنوارب يتدبروز ياوه مرصارنا كياكيكا بياتات موية جيث يؤل بمريض ببت نسبت الكراث وتسادي ندخااد انف تعرامها ح کی قابیته خطر تھی کہا ایک بل بن سے اس مورق اور تاجہ مارچ وقوں میں جورے وجو تیران کے اس منسون جھی کے سک الیان کو بیالے اور دیکھار جمعے وہ انکافی قرار دیئے کئے روقع شریع تھوں تھوں اندوی ہوت کے نوالکا مقال شکا کی ایوش ورندے جومراؤ ف او وجوفر اح موس بال محرمتس تكوين كود يافت مراجع بياموت فوزيت المحافظة مركفا سيط والمستطيع شرمير كرزيده امارك موبوز ككوا سيا کرا سے بھرکا کھرے مول کی سے خرورے اور چھراخرورے کروہ دی کہ مارق مکسیر اس کے اور کہا ہے جانا جہرا ہی سنگ

یا در منافع نے گا۔ است ان آد قوامی مسمعت ادکار

س عائر بعث نے داد تفقت ہے ہوگے گئیش سے دائب باب ارتفرہ کی کاموں میں گا ایاب۔

مدين طرب ولنظ كوامن أن كلا جوال 🛠 اكريمي تأثمون كرلها با فكتب أي معراد شام با مروبة وين ناي ك أن بي كل منون الشارب وش كويت ووج الاحتكرم بالاست بعال تك وأمعلهم والمركز السان شرايهم سراء الأ ارے ویا ہے اساری انظام ٹرقی تمق ہوگار گوئی تا ہے اور استعادی جائر کالی مقدار کے راتو مطابع کی سے سیافہ رہی کرے سے مستعلق نامواتر ں سے جمل ہے تی ہے ۔ اس سند اساس ہے کہ تاہت کرہ ہائے ہیں کہ ان آ دمیوں کی اصل کی آدبی ہی سے منظم کے شاخ کی خسرت جام اس ماس م کی خرارے ہے وہ بائک کی اعتداد کے خدن ہے۔ اگل آرے میں کی طابقہ سے۔ وَخَشَرْفُقَدُ الْآئَمَّةُ كُلُّهُا و یو اساء تعاور ا یف گفت کانگیند العکینید ادر طویریا بذی ن نے معرب آیہ خیالوام کو ان کا پیواکر کے) سے استحیار سے عاد استم (سیان نیز وں کے خوص وقاح کے قبل موہ بردائے دوئے ہیں کے ان دونوائی کا موہ بریا ایک دونیزی فرفتوں کے دیروکردی کی فرند کے مقال کا کا ان کرد ہ والی کے اگریم میلے ہو ایک ایسے اس خیال بیر کہ مواملہ مان کا بائی واقعہ مرتبہ کی خدمت ایس نے لئے تا ب کی مجو برجود میں ہے اتجام ہے تھیں گے۔ تختق دهين الميدم وكالمدهب ملارثا أمنان است وتنسيس قراروامان تحتيق مناسل يديدك يتطعما ومسلوكه وري كريش فطالقهم ووسلورا كرواجات اس کی حل وطیقت ادران کے واقع کے نشیب وقراز ہو ہو یا تف و ماہراہ مجلی اور ہے کہ آلزمائش کی وہ یا کی ماہوے و مهروزان ارمعام کی ہمغارے واعت ہو

کی است با آن کا ایک امیرون کے بولگا ہی طرف ہے مقیدہ تعادہ کی کی معل کا کام کرا جے سٹانی کے بھارت اور شہرت کا اس کے مطابع ہے اور سیاست اور سیاست کی بھارت اور سیاست کی بھارت اور سیاست کی بھارت ہے ہوئے کی بھارت ہے ہوئے کہ بھارت ہے ہوئے کہ بھارت ہے ہوئے کہ بھارت کے ب

جواب وقبل طانگ در معل رئا اسان بهیوشها بواب به به که به مهام نیام میخام در شده است کوده این که داند. نمیام میس انها چهم اسام آن شان به که ممکن صوحیات اصلات وزید ان کی است و جهاد بیگ کی گل به ادرای توسیم اسام رئیس تنوی شارش معمون افیاد جهم اسام دیچاد یاس شده این موردت نمی ریواب کفایدن اسان و اصلاح نمی دادم رسانها جراس به که این اداری می می آن ا خلار قرق مشرک بریم و این می کافت بیمان کشون کی طبیعت کده جارسا اسان و اصلاح کی بریم و این کرد بدید کرمک ب

وفَّ طَجُنن ارکان صُحول ثُمْ مُدُورِدُوْ فَ عَلِيدا تُکْسانِدِهُ فَلِي الْرَيْسِ مَ کَاکِفَانِ بِوَرِشِ مُرْسَ ارحاء نِدَ اللهِ مَا کَلَ صُحول لَمْ اللَّهُ الْعِيمِ اللهِ عِنْسَانِ اللَّهِ عَلَيْسِ اللهِ عَلَيْسِ اللهِ عَ سے مِنْسُون اللهِ عَلَيْسِ مِنْسَانِ مَوْسَلِي اللهِ عَلَيْسِ بِمِمَلَدِ

 <u> عُوْلَوْ</u> الْيُنْدَةِ ٥٠٠

صهرم مکتفورین) عمیت دینے ہیں (جمیاندرنس کیفیسسحت من کی آب سیداری ا

وُلِقَيْمَ إِلَيْكَ فِولَا تَعِنْ وَأَوْقُلَ مَنْكُ بِلَيْكِينَةُ مِيهِ مِن إِلَى كَالِمَاتِ عِلَى أَ طرَ بِسَدَ طِيفَ مَا خَسْمُ السَّمَا أَنْ أَنْ أَوْلَ مَا يَعَ أَرِيبَ فِي رَ

لَمُولِ كُولِ الْمُعْرِجُينَ ﴿ فُولُهُ مُعْمَرُ مَا وَلَا مَعْدَ أَنْ فَهِمُو مِنْ قُولُهُ لَعْنَى فعندكاءِ في سوية تحجيز مني عامل منظ سرا من فعاسرا العرع على الاحل انظلماني ١٦٠ ع فوله مب يزار كر مسي علي حدف العصاف اليه في الاستفادات إلا قوله المائكان الع مسي على ان السراد الإمساء المعنى اللعوى العام اللفات والصعاب كما مراءار

الأركزانية: عو ابن عباس التقديس النطهم ١٣ الغال.

[أيمني] في المنطق للمشكة جمع ملاك على الإصل كالشمائل في جمع شمال والعال الماء لمانيت الجمع ٣٠ كشاف والشفافة من ملك لما فيه من مصي الشدة فالهمرة مريشة وقبل مه مقارصه من مالك من الاقواكة وهي الرسالة؟! بوالسعود - الرئه نعالي وعلم النعليم حفيقه عارة عن تعل يترنب عليه العظيريلا تخلف عنه ولا يحصل داك يسجرد اقاصة انتحله بل يتولف على استحداد المتعليرلقيول العيص وتنفيه س جهيه وهو السوافي بدره على الاعلام والانباء فالهما يتوقفان على مساع الحير الذي بشترك فيه البشر والملك ادامر الممواد فوقه معالي الاستام كلها البيا للقبي بالكسر وطعيم وسنه وسناه متلقي علامته الأفاءوس قال مناحب الكشاف فأن قلت فعاسمتي تعليمه اسماء المسميحة فلت أزاه الاحتمى التي خلفها وعلمدان هدا صنعة قرس وهذا اسمه نغير وهدا اسعة كدا وهدا استه كدا وعلمه أحراتها وما متعلق بهاهن المنافع فمدينهة والدنيوبة ال

[التكون] الولديعالي وخفان مصه باضمار الذكو وبحور از ينتصب مقالوع: كشاف قولديمالي والحي الواز للحال كما نفول الحمس الي فلان وأما أحق منه بالإحسان؟ أن قوله مسخلتك قبل هم عليا للتسبيح ولا يكاه يستعمل الاحتفاقة وقبل الدمصمر ملكي كعفران لا أسها مصدر والمدادعلي الاول مستحد واعلى الداني سرهت عن ذفت؟ أمر السعود الول استهل الريقال امثة فسنحت سنحانا لحذاف الدانس وأصبعه المستعان الي الكال ال

الأعلامكي فواد تعالى وتحن تمسح الابة اوود مقديس بعد المسبح لفوق بعيف بينهما وهواس النسينج في موشة الاهمال والفاعات والتقليس في مرتبة الاحتفاد فحاصل الفجموع التربه لساه واركاه وحنادانا من روح المعالي، قرله الاسماء اي اسماء المسمات فحدف البصاف ليدلكونه بطونه مداولا عليه يذكر الاستاء كان الاستولا بدله من مستبيءًا كشاف فوقه تعالى هرجهي أي المستبيات وانعا ذكر لاراق المسميات أعقلاء لطبهو الكشاف

قال يَادَهُ تَقِيفُهُمْ بِالنَّمْ يَهِمُونَاهُمْ النَّهِمُمْ بِاسْمَاعِهُمْ قَالَ الدَّافِلُكُونِينَ أَفَقَرَ غَلِبَ النَّمْوبِ وَالْأَيْضِ وَأَفْرَمَنا لَنِدُونَ

وَمَا لَنَمُ تَلْكُمُونَ ۞ وَإِذْ قُلْنَا الْمُسَلِّمُ أَوْ الْجُمُدُ وَالْإِدْمَ وَصَبَحَدُوّا إِلَّا إِنْلِيق آف وَاسْتَظَيْرَوَ مَنَ الْكَلِيمِينَ ۞ وَقُلْنَا

يَّاذَكُراسَكُنْ آنْتَ وَزَوْمُكَ الْجَنَّةَ وَكُلافِهُمَا رَفَقَاحَيْتُ شِنْتُمُنَا وَلاَقْتَرَافِيْهِ اشْجَرَةً فَتَقُونًا مِنَ الظَّلِيتِينَ ﴿ فاذنه كالطيطن عثقا فتشرخه كمامتا كالنافيع وفكذا الهيلخ بغشنكم يبغين عذفي وتثجري الأض خستقظ

وْمُشَاغُ إِلَىٰ جِيْنِ۞

الآر فالى غار شارة بالإكمال في أو الماري الماري المناج موجب هذا اليكن كماره المراجع المناطقة الأراقيل عن المواقع المراجع ا هَا كَسِبِ مَكَ عِمَ جَازَتِهِ إِن مَا أَوْقَى وَدِينَ كَالَارِي الْمَاعِينَ وَدِينَ وَالْمَاعِينَ وَمَا اللّ ے ترحق کا کراور انہاں کو کلی آئے جو وی کر میلؤ آ دیم نے مار سے میں میں اور ایس کے اس کے کہنا کہا کا اور قرود میں آئے اور وی کی استراد ہوگیا افروں میں ے اور بھرتے تھے ہے اے آ ہر باکروٹم ہورتمیاری بولی بھٹ تاں ہم کھا ہار ہی ہے بارا قشامی بگرے جاہواد زیر کیستے ہوئے میں دوانت کے دوائم کی رہائی

ا بمی نام اوب ایک تابانا فصال کریشے ہیں۔ بھوٹوگ و سادق اوا واقا وشید ن نے ان دوخت کی ہیں سے معمولی کا ای بھی س انجم نام اوب ایک کا ایک کا ایک کا ایک سے لیک جمعول کے طبی ہیں کے اور کم کار ایوان میں واٹ سے ایک میں اسکان کی س

ہے ہوئے۔ سوچھین موجب مثاویے ان کوقا موجہ بلسلام نے ان میزوں کے اندوقر میں نوانی نے فرایا دار کھوٹ کی نے قراعہ بیا فلک میں جا ہا ، تائیجم ٹیرو بی ترباز مانول کی اور زندن کی عورجات مول شیر عمل بات کو کابر کروسیته جواود عمل کورن جمل رکھتے ہور 🛍 کیا تک پرنیکس کے ترم مانا ہے انہیں 🛪 شرکتم میں معلب بيدي ترام والدعة فيل وأغنى يرجحوا فادل بديد مشرك الي كفير كالكوري كالعيل بدابان والهازع بريان اوالهازين مطاب وفوج كا اکسی ہے دے دانک سے بیا مرفابت ہوگی کرصالا میٹ فنافٹ کے بنے جی اور کا خود دیت ہے دہ آوہ علی المحام عی مب مجتمع ہیں اور دانک کان عمل ہے مرف بعش الموماسل براادرانول ووجرت في محمد الناطوي والل بعيدالا يرقعيل كرماقة بيان كرد يستيان وم ميشت فاعل س كدرك والدور وود كرو كالمراك و جائع بوران کا طرف پرداتور ویزنا بربود کیا سیاحی تعانی کامنور واکواس مقد میکومتالد سے بھی کا برفردا ؛ پرجائے در والا کیر درجوں سے ان کی کوئی فرم تعجیم کر اُن جاسته جمل سنديدها بربوكسيان ديؤول سنتها في الوصيدان أنجوه بالبريروانية أنتها ومي كرجل ودا مهطي نمزع لناجوه فاصري بالكراودين بروكرووستها في ادرون كيم وي كوب الما يول بيدا علم وريد كود والسيق حال وعلوروان فيريسل سداى ال كول كي الكرا الكرا الم بالدي والماجي والرابر جاسة كريان دونون سن كال توديوس جي جب فريدونول الن كي تقيم كررب جي الدويز بالناحار كدرب بي كربواه مدف برم كي الكسائك جي ووان سكات يك ويهال لئ بمل تعليمة والراياكيا جائر كا طابعة كفراسة جه - فالأطكة المستقبة والمدخود سنى وكان من التكويف ادرس وتستع رایم نے فرنٹول کا اوریول کو کی جیدا کہ دایات کا آ ہے می خال فرنٹول کو بردا ساتھ کہا ہا کا اوریول کو کو فروج و کے ذرج ہے کہا کہا ہوگا اور آئی جوری بچوانیس کے دامورے جنوب کے مامود پانے وہ ویلے کے ذکر کا امین ام شایہ میں گئے نہا کہا تھا تھا ہے گئے گئے کہ جنر شنتے اپنے مقریش ہے آ وہ طبیا المساار کی متنبع کوئی گیاڈ جن ہوان کے سامنے کی کی دھیگئے۔ کے اس کتھے کے مکتف کی ل شاہ نے ہوئے کا نسب کر بھی ہوا کہ کیے ہے بھی آد ہو؟ آزم کے رہنے ہ مب موسعي الرياسة بواجس كراس عيم المدانا الرفرور عمدا كريوره وكما كافرون على سار 📥 الدير فكفر كافتر كي الرياس كراس يقعم أي ك مقدبا على تكويرك والرائب تلويا والركونا في تكسته وخاف معلمت تنفي بالبيد ومرائد مقام ياس كافي فركوب كريس ورك المهم والمراك ويب أرازا فالامل الملال بول الدائقل منفول كالقيم كرابا مرقع بعد

خَنَيْنَ فَلَهُ : جُحْمَ اس خَرِعَ حُرِق کے سر قرودہ اللہ سے وہ کہا آیا کہ اسکن آنٹ کو کہنے البخالا اونے اسلام ایون الفیون اورم نے تم و کراسکا امر ہاکرانم اور تبدائل اور اس کا ماروں کے نہ وہ اس اس کے انسان کی اور اس کو او بھٹ عند ایا اور اس میں سے افرا اللہ میں خراج اور اور اس اس وہ سے کہ ہے کہ کہ اور اس کے اس اس کہ انسان کر بھٹے ہیں۔ اس میں اور اس کی سے جہ میں کہ سے ۔ افرائل کا انسان اس کا انسان اس کے اس کا اس کی سے اس کی اس کا کہ اور اس کی ا جیست سے اس ایک کی دورے موافر کے کہ اس کی اس کی اس کی اس کا انسان کا اس کی اس کا اس کی اس کی اس کا اور اس میں ا

ا واز رائے انسان فریس کا کرانوں آرمون کو اور مناز کئی مشرحہ سے جدارہ جائے ہے تھا تا کہا سنا اور بالسائیونگی ان کا مداحت فرا رة ارمال، به الحافر وبالمومض بية ومغياصل من يجيئ اوران أمم خراري بالبعاة ثرو وأنيا كالوير غوثها أوحندا المرمتق برياني أكالعبترين احل شار بررت کی اما میرند تک امار سی انگفار از اسان بدوه و کیا فریند و مل به وقی تمران اشتان کال به نام این اشتران و مشالک العاسب من قراكه موكيت وخورت البوساك وتنك أربواب الروقت التلو وتعييل لمعاد وكالفائسة في المائم أحت زائل أرأ بالمادات والمواماة وأواله أوالي أرأ بالمادات والمواماة وفي التعالية في كمر فوت لوجي كل بندائر مانت ك بدنا مما أو يتم في كريات كانك و بالمتعاقب الآسطور في كريار الروايين معن معاور في مول ك بعر فعراد الماضة بالقانين الآوار المعشون وأمين كماكرج فالمناه فيادا فيفكينهم وهواطه كالشمين كمركما المسركة ومهنة والساق على والمسترس مجروط حبالت الكي الخليطية المميرة المعادي والمعادي والعدالي والعدالت والعادي والعمل وواكا معيال تحاف وضادكا كلف وبتاتي المحاكمين بشاكية ن موزي خام كوي ويمكي ويدكني في قبل ين وموزه والتربيب في مفدخوا براي كالرافي المؤران والخال ولا سفو المورس خال ومتورا أمل بالواوان ب ے بطرق آرٹی ہوں ہے ہم موموم کی موج ہوں۔ اواڈ بچھ میں جو الحاق العبسر کھنا تھی الکیو شمیر اوام مساموم کے مقال ہی ۔ ایسان کی برور باختران کی دیره به کرد فیل کی برخوا کا از بازی بازارے نمش میاب ایس کی گروا گئر کا کاران واحت احداث کرد کا مان بالقبات به الرشرة عائب كي جنهن قال الرقع وفي إزار تقديم كوفي قل قل الأمارة في زيارا 🖿 عفيها م بالسنة الرام في زيال ك ب ب تن الخاتم عاطان عربي صب المرام ما لواحد والدخاج ألما عن وأنسبتها المراكب في المسميل والمواد المواد الصحيح العالا فاهدا ولكن لا سوی بی لاحضہ و کیف الخاصین اوجی کے سیکھیا گیا، اسمع ہوتا ہے کھی تھوٹ تھی پارکامتی جوہ تا ہے وقاعت کیس من رکز کام ساز کی ہے ، بغ کو ماہ پانے درت ڈک کرہ مز سیانسے ہو۔ س بغروت ہے وہو، یہ ہونتے تھے۔قبرہ خذا ہورتے کا کاریٹر کرنہی ہے القاماتی مقدیدی واقع کے ک بازدانوا کو گئے ہیں۔ غموم ترمین قب ہے جو دامد توریج ہے منبور ہوتا ہی میر اسکے امت وروجف طابعہ اس کے عدان سے اب طاب ہ خارج قرآ مرداع خدائل قريزسي كيطي وحوق درم ويسديله ستفادية كالأباء أمهيد موم ينت ثثر تقويم لماتونت كيارا مؤلج فازبان مواشرة الحاجبان بالكراز فيبيدأ والفاق فيبيط في كالمنظوم تجريان فرياب الراسية والتنافي تبرير والمنافقة والمنتدع كالمار والوقوة المارين يستحي الماركي ن کن کے اور میا سام مہنے ہے و موجود میں کیا ہے ہوں اور ہوں بھائی ہے ورمائٹ میں تو یا اور جس زائٹ ہے اور جس زائ بروانداهر أبهزا عواصكى سنافي العائدات والإيجاب باستكابة أيحيج الكاعط بالأكمان وقت وكانتا كالمكافرا وسينطر والمامخ ويحت بعدة وكالن وقشته ترمث سنتعها برأ الساكانكم موارينا نجا وخاوف وسقاتي با

الوُكَتِيرُ الرام مَا يُهِ كَا يَعِلَمُ الْمُعْنَى مِعَالِمْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ مُا أَنْ كُول مُكَّار

هاند القابر المقابري المركز المناسعة عن بالمدون والمنطق بالمستون على بالمهوا في المحافظ المركز المستون المستو

 - KIX ----- LIKI

ِ لِكُوْرُوْلِيَّ لِلْهِ إِلَيْنِ اللهِ مِنْ اللهُ وَاللهِ مَا اللهِ اللهُ فِي اللهِ اللهُ فِي اللهِ اللهُ عَل اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ فِي اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ

اللفقة المجدة المحلة كالرمشروع في شرغ من فبلما ونصح في شرعها والناسج ما رواه النومدي عن الني هريرة عن السي صفي الله عليه وسقم فان أو كنت أمر أحدًا أن يستعد لاحد لامرت المرأة أن تسجد لروجها وقي معريري فأن الشيخ حديث صحيح 4 وقال الترمدي وهي الباب عن معاه براحل وسرالقين معلن وضهيب وعقبة بن مالك بي حمضم وعائشة وابن عباس وعبدالله بن علي اوفي وطلق بن علي واع مسمة والسروالي عمروانه وقي ليل الاوعار وأندروي حديث التي هزيرة السذكور البرار للمسادقيه سلندن س داولا الهمامي والع الشعيف واخرج فصة معاد الممكورة في الدب ذالتي عراقة العائل الي احمد والل ماحة عن عبدالية الس الي ادفي) البراز باست درحاله رجان المنجيع واحرجها ليطا البواز والطراني نفتناه أحراوليه النهاس برغهم وهواصعيف واحرامها ابتها التوار والطراني باستاد أحرارجته تقات وهمية السحود لابدة عن حست اس عناس عبد البراو واس حديث مراانة عبد الطراسي ومن حداث علاشة عبد احبيد والس ماحد و اس حديث عصمة عند الطرابي وعل غير هؤلاء وحديث عائشة الذي ذكره المصنف ساقه ابل ماجه باسناد فيه عني بي ريدس حددان وفيه مقال اضعته كنبرون ووظه بعضهم واحراج له مسلومقرونا بعيره كعافي التهديب اويقية استاده مراوحال أنصحيح واورد مدا الحديث الى الحرود في السنقي فهو صحيح عنده فاله لاياش لا بالصحيح كما صرح له السيرطي في ديناحه جمع الجوامع) وحديث عبدالله س ابي اوهي ساقه الراماجة بالساد صالح لا مختصرا اوهي الترغيب للمندري بعد رواية ابس برا دالك مع لصة الجمل ووءه حمد مساد حيد رواه ثقات مشهورون والبراز منحوة ورواه امسائي محتصرا رابن ابي حبان في صحيحة من حديث ابي هرمرة بنحوة باحتصار وفيه بعد وراية فيس س سعد رواه الو هاؤه وفي استاده شريك وقد احرج له مسلم زولن اقست بما سكت عنه ابو داؤد لهر حجة عندة؛ وفيه بعد حميث ابن بي اوفي رواه ابن ماحه وابن حان في ضحيحه اه وساق في كثر أهمال بهذا الحديث عنونا عقيقه وطرقا كثيرة بسر دعيها سوى التي باكواد ها العاحاكو عن يولدة وقيس بن سعد فوقع لتعقب عاديمة الديوطي بن صححهما في الصغير صريحا فهما حديثان السحيحان) والدومدي عن المن والطيراني في الكبير عن ابن عباس واسبهفي عن ابي هريرة وعمد بن حميه عن حام والطوافي في الكرو ومتعيدات منصور عن زيدين وقواه وفي المحصالص الكبري ووبات كفيرة منها رواية فعلية بناهي مالث عندابي معيباوروايه يعلي بن مرأ حد الصرائي وهي بعب ووحدت في فرطهم عنيق بحطن ولم يجمرني الأن من ابن كنت احده ان الحديث وراه الوداوة والطرابي والحاكم والبيهلي عي قدس بن معد والترمدي عن ابي هريوذو الدومي والحاكم عن بريدة واحمد عن معدد والطوابي عن سراهضر هالك

وصهيب وعقة بن مدك وغيلان بن مسلم ورواه ابن بن شبية عن عائدة والبهقي ابصا عن ابن هربرة كذا في جمع الديرام السيوطي الديل من القرطي المسلم والمستهد وعقها منعف بلوى بآخر و منهي علمه الا سابقه التي عشرين عندان الو التصويا على الفرق الديرة والحديث الارزى من عشر فاهو موهو على الموال البحكمان يتحر و منهي علمه الا سابقه التي عشرين منوطر بالاولي وال معبلك احديث كون الديل احديث والمحديث المنهور و يكفي المشهور السيح المعرام عني من عرف منبعلة الدينة مع المنطوع المائية في هذا الزمان والإيكتب اجبهاع الاحاج الدينة مع تصفح كلير من كتب العسيس والعميث والايكتب اجبهاع الاحاج وليتر است من السلم الروحية المحددة الدينة مع تصفح كلير من كتب العسيس والعديث والفيكة وما فتل عن بعض المحرفية في كانت توليد يعدد منافية المائية المنافقة المنافقة الدينة عنيات الكامل بعيد الإيلام عليهم لعدم المنافقة
اللُّهُ فِينَا أَوْلَهُ تَعَلَى وَهُذَا وَصِفَ لَلْمَصِيدُو أَي وَكُمَّا وَاصْعَاوَاهِمَا قُولُهُ مَناع فصنع بالعِيش الكشاف

﴾ وَالْيَحْتَىٰ ﴿ فَرَلُهُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى جَمِيًّا وَاحْدَا بِينَ اللَّهِ الْأَلُوفَ مِي الْمَلِكُمُ مَمْوَرًا فِيهِ فَطُوهُ عَلَى فِيهُ فَوْلُهُ فَسَجَدُوا فَمِ السعلي منهم السعد، واحد منهم وجور أن يجعل منقطعاً ٢ ـ فرة تدلّى عنها الطعير للشجرة الله تحقيها فالشيطان على قرلة يسبها وتحقيقه فاصدر الشيطان وقيها عنهما وعن هذه مثلها في قوله وما قطاع عن أموى وقبل فازلهما عن العمة بعضي العبهما عنها والعلامما ٢ كذاف ...

تَنَاقِيَّ ادَمُونَ تَوَهِ كُلِمْتِ فَنَابَ عَلَيْوْ اِنَّهُ هُوَاظُوْابُ الرَّحِيْمُ ۞ فَلْنَا الْحِطْوَا مِنْهَا جَيِيْقَا فَإِنَا يَارَئِينَكُلْمُونِيَّ مُشَى قَانَ نَبِعْ مُنَاى مُلَاخُونُ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَخْرُلُونَ ۞ وَالْمِيْنَ كَذَرُوا وَلَذَنَّ الْوَلِي * هُمْرِفِيْهَا خَلِمُونَ ۞ يَنَيْنَ اِمْرَاهِ فِينَ الْأَرُوالِمُنْفِقَ الْإِنِّيَ الْعَشْتُ عَلِيْكُرُّ وَاوْلِيَا بِمُعْدِيقَ آوْفِ بِمُعْدِكُمْوْ وَايَالِيَ فَارْهُونِهِ ۞ وَامِنُوْ إِيمَا ۖ انْزَلْتُ مُمَا وَقَالِمَنَا مَنْكُرُ وَلِوَائِلُونِيَّا أَفَلَ كَافِيهِ وَلا النَّذِي الْمَنْفَقِ فَامِنَا فَلِينَاكُورُونَا وَالْمَاكُونِيَّا أَفْلَ كَافِيهُ وَلَائِنْتُونَا الْمِنْفُونِ ۞ وَامِنُوْ إِيمَا لَائِنِيْنَ فَمَنَا فَلِينَاكُونَا أَفْلُ كَافِيهُمْ وَلَائِشَوْنَا الْمِنْفُولِينَا أَوْلَائِنِينَا لَا مُؤْمِنَا فَلِينَا فَالْمُؤْمِنَا وَالْمُؤْمِنَا أَوْلِينَا أَلِينَاكُونَا وَالْمُؤْمِنِينَا وَالْمُؤْمِنِينَا أَنْفِيلُونِ وَالْمُؤْمِنَا وَلَوْلَائِنَاتُونَا الْمِنْفُولِينَا أَوْلِينَا لِمُؤْمِلُونَا الْمُؤْمِنِينَا أَوْلِينَا الْمُؤْمِنَا وَالْمُؤْمِنَا وَالْمُؤْمِنَا أَلْوَالْمِينَالُونَالُونَا الْمُؤْمِقَالُونِينَا الْمُؤْمِنَا وَلِينَا الْمُؤْمِنِينَا أَوْلِينَا الْمُعْلَى الْمُؤْمِنَا فَلَالِمُونِينَا فِي أَوْلُونَا الْمُؤْمِق

ئا**تۇ**رن

جوازاں و ممل کر کے آپہا طیاس م کی اے بیشہ ہے جدالان کا تواق کی ۔ فاصف کے ماتھ کا بھاران پر انگواڈ برقول کر کی اسے فلے اور اس مقدم کا بھی ہو ساتھ ہے۔
تول کرنے والے و سے مریان آئم ہے تھم کی ہوائے ہوائے کے موسر کے سب کے اور خوالے کو ان میران اور کا بھاران کی اور ان میں ان میں اور ان میں ان کا ان ان میں اور ان میں ان می

گرفتیط ، پروشک بیان ہاتھ تا درسون کا جس سے کھی میں حضرت '' دھا المشاہ کا جا انھے۔ '' سے تھون نا مدا کا رہا تھا وقت کے طواحہ ہوری کی ادرشرکین جوب میں فالر طم ہے تھی ال کہ ہے ہیں البند تک ہے ہے گا اسر اس کی خاصرا کل کر سے جس وہ جہا ہے۔ اسے بارواں نے میں کا کرم '' داایوں لاکس اور چک سال میں اس کے بیان ان نے سے دوسرے کا اسر کھی کا اسر کھی کو ان ان اسے دوسرے تھیں اور کا کرم '' داایوں لاکس اور چک سے ان کے بیان ان نے سے دوسرے اس کی جاری کھی تھی موان تھا تھی ان ان ان اور کے جس کھی اور کے جس کھی اور کے جس کھی ان کے بیان کہ اور چک سے کہ کہی تھی موان کے بیان کا دوسرے کو رکھی ہوتا ہے گئی اور کھی موان کے بھی موان تھا ہے۔ کڑ ورائی ان سے کھی کھی کھی کھی جس کھی جان کھی ہورہ کا کہی تھی کہا تھی کہا تھی کہی ہوتا ہوتا ہے۔ کہی تو تھی موان تھی کہی ہوتا ہوتا ہے۔

ا کرنم کی امراض بیتن استان افزاد بیشتن آن آگست عقیقی دار بود سنی واقیای فایقین سدی امراض کی داده دعود به بسید املام که ایرکرهٔ الکریر سال امراض کویک بین شرح نم زیاد برای باز کرنمای این داکند به سال ۱۹ بیشتا کی برای کی ویشتا بین ادر کردم برای به کارش نم که برای بید که او دید نیز جملاک بازاری بعدی سه اواقع این بیشتا بیشتا بیشتا به نیشتا فیکر شدن نیشتا دانی فران از کارش ادرم نسان تراسع بداد این بیش برای خوارش کی خوابد این این برجیدا این مراز سین فرار ب از گفران خان شاخ میشود این فران تران کشین دارم نسان برای برای برای بازد.

کھا اسپندامانا کی مقتد نے سے مدد کہ کہا تکا مقد وزر سے کا ہن سے اسالی ہروہ اوسے کہ آگا تھا ہے۔ اسلام سا اسلامی تھی از کفرود ہے اور کھوٹی کا کھٹے کھٹے کھا گیا کھٹا ہوار نواز معانی کا کھٹی کوزی وراد رہ سے آنامی کا جدید جو ش

ة سرع را برة الإداري من الاي يون الإيلانية المدارية بالمتي وعد كما كان وقي الاستان المساول المتيار المنظم المن والدارية المدارية المدارية الإيلانية المدارية المن الشرائع في المنظمة الكي الموسى المنظمة المنظمة المنظمة المن المحاركة المدارية المدارية المداركة المداركة المن المداركة المداركة المساولة المداركة المداركة المساولة المساو المداركة المداركة المداركة المداركة المداركة المداركة المداركة المداركة المساولة المساولة المداركة المساولة ال

مرئيكي أمريل كوچتر - إيوبه أولام كان مسهومت من الاطلاق والانهادات التجولة ايران البدايت أولكو الاصاط عليه 100 ع أقد أن أن المقد فوسه السعد من مقامته عواله فعرائع وصدور عدد الكلاة عن الايمان والكفوات التجولة ودسام بها الدائد المتوى عنه الموضف كدائر الرعب مستعد الفوى بدأ بالمقدمة عنائز في الإراضية 10 من المنظوري فعت وجهد طاعر من القعد لان المشوى من الوقاية عنائل بالديوف الذي يكون معدالوفات من سنة مني والإيكن الالكمان الدولة الذا

ألؤين ربن فواء للنفي مصوانفي تكانمات استعالها بالاحد والعول والعمل بهاحين علمها الاكتباف

الى يلاين أن فيله فيلمي والكيمي بدكر مومة العادون تومه مو الاب كانت معاله كمد موي فكر استناد في اكتراطم ان والسنة فيلت وقه دكرها ان فرله قلا إلىا فلسما تفسيدا كشالت فيه بعلي فيه بعيض ان فقت لم كور فيها اصطوافيت لتناكيد ولهابيط به من رياده فوله فاما اليرامي بكتاب فليا الميل من المناصل في المناصل في المناصل في المناصل من المناصل في المناصل في المناصل والمناصل في المناصل في المناصل المناصل في ا

وَلَا تَلْمِيلُوا الْمُنَاقِيلُ وَلِلْكُمُوا الْحَقِّ وَلَنْتُولِنَا الْمُؤْلُونُ الْوَلُولُو الْكُلُوا مَعَ النَهُمُونَ الْمَاكُونَ الْمُلَادَةُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَالْمُلُولُونُ الْمُلْمُونَ الْمُلْمُونَ اللّهُ وَلَا تَشْهُونُ اللّهُ وَلَا تَشْهُونُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلِي اللّهُ وَلَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلِي اللّهُ وَلِي اللّهُ وَلِي اللّهُ وَلِي اللّهُ وَلِي اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلِلْ اللّهُ وَلِلْ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلِلْ اللّهُ وَلِلْ اللّهُ وَلِلْلُمُ اللّهُ وَلِلْ اللّهُ وَلِلْ اللّهُ وَلِي اللّهُ وَلِلْ اللّهُ وَلِلْمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ الللّهُ وَلِمُ الللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَلِلْمُ اللّهُ وَلِمُ اللللّهُ وَاللّهُ وَلِمُ اللللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَال

يُوْخَذُ مِنْهَا عَدُلُ وَلَا هُمْ يُنْصُرُونَ عَ

 ن المنظم
ر پھنے ایس ہوتا ہے۔ ان سے کا دخری محل کیونہ کے تھی ہوتا ہے۔ واقعہ میں دردہ میں ہوتا ہے۔

ام بعداد التحقيق و التيكية التقوية والتوكية التيكية والتحاكمة والتفاقط الماردة وأوادر التي والمازي استامي المساوي المستامي المستام والتيكية والمستام التيكية والمستام والمستام المستام والمستام
وج ما مربه گل انتظاری انتشار بالین ایر خرستان اکتابتی که اینتخب کند کنته اداره کار اینکه مرب کار بیستام سندم ای مترام تاریخ ایران اعتدار ایران کرکش بیشند نوخ او مدارستان سند به آنهای آندند این این ما جاست ما مسلمی در تی در مواجعت اقتصار از قرار ناز قرین از مرابع از موجی مجتود کرم چی زرج بر کسیسان بیندید بین ب

العند المستقبة المست

المرازي والمرازي بيام والأبرجة والترازيات

التي المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان على كان المستوان المستوا

ر فیصل می شود کرده با امراش کا صب بدید با دارش دود تریان که چه بدندگی میدن نیسهای این به سیات او در آهین سندن فی از می میتن بناگی ای<mark>ک نی</mark>ز بخشین الی آخت نیک واقی خشد که شکل کندن که بدن اساده دیجه بدید امری خواسه و از خصاص آمرون میشود در زیری دخت سکرای شدن این سر معطوش به قیادی کو دشتی این بدندگایی با

ا الداخل و المساول ال

ر کی استان کی گئے تھا ہوں کا انتظامی کا بعض وطنونی جہاں کا کہ میاں ، مدل ایس میٹران کا تھوٹی اور یاں کھٹال تھ دی ہے ہے۔ مجب ومعلومیاتی میں قابل کا سے ارمزش کا اس سے سان مراہا وہ بھی میں مرمزش بھڑ دیا تھا تھے۔ کہ وہ سے مدنے کا رہے۔ ان میں ہوئی میں موجود کا انداز میں کا اور استان کی دورے شرق میں سے اور انداز کی تھا در ان کا استان ہے ہوئی میں ان انتخاری کے مرف سے انتخاب میں دیسمورٹش کا استان کے دورو انداز کا انداز کی میں انداز کا انتخاب ہے معمد کا انداز کا انتخاب ہے معمد کا انداز کا انتخاب کے معمد کا انداز کا انتخاب کے معمد کا میں انداز کا انتخاب کے معمد کا انداز کا انتخاب کے معمد کا انداز کی انتخاب کے معمد کا انتخاب کی کہ کا انتخاب کے معمد کا انتخاب کے معمد کا انتخاب کے معمد کا انتخاب کی معمد کی کا معمد کی کا انتخاب کا انتخاب کی کا انتخاب کا انتخاب کی کا کا انتخاب کی کا انتخاب کی کا انتخاب کی کا انتخاب کی کا کا انتخاب کی کا انتخاب کی کا انتخاب کی کا کا کا کا کا ک التي وأسل (1) لا تعمر الصعيف تعلك في يرقع بوها والدهو فنزهم الدي بين المسعود الدين ينتج المتحقق والمتحقق التوال المستحد المستحد المتحقق المتح

آثر والهيرية: عن عن عامر وعلى الله عليمه للنمو المخلطوا ؟ العال عي الرعاض الخشمين المصطفول منا المرياطة ؟ القان - الكلام - الممال المخترلة بقوله تعالى لا يقبل منها شفاعة على على الشفاعة واحد مان عدّ النعي في حق الكفو حاصة كما اللم سالله في البرجمة؟!.

. [[بریق] بی قال انتقال الاصل هی خوی عند اهل طعة فضی اهراصل العدل من معادلة فشی، نقول مه عمدل بدلان احدا ای لا اوی له مقوراتار

- الزيخي . قوله شدة مفعول به او مصدر اي فتهلامل المنوع والعائد الى الموصوف معدوف اي شه او ، ولاهم اي مادلت علم النفس المشكرة من النفوس والكشرة النه كير معمل العالم اكتشاف .

التُكلاكيّنَ فوله تعالى ؛ لا تلبيو ا من قلب لسهم واكتب نهير ليب يقعلن صفي من حتى بهوه عن مجمع ينهما لانهم الطح مشاطن فقد كنموء الحق قلت بل همة معموران لان قسل الحق بالمطل كشهر في التوراة باليس منها وكتمانهم الحق ان يعولو الامحد في التوراة صفة محمد صلى الله عليه وصلم او حكم كذا فر بمحوا ذلك ويكنوه على حلاف ما هو عليه ١٢ كشاف. فوله نفس الله معني استكبر الرائف من الانفس لا تحري عن نفس اكثر فناشية من الاشياء وهو الافتاط الكليء "لــــــــــــــــــــــــــ

وَإِذْ نَجَيْنُكُمْ وَمِنْ أَلِي فِرْعُونَ يَسُوْمُوْنُكُمْ سُوَّءَ العَنْ آبِ يُدَّرِّجُونَ آبَنَا كُمُّ وَيَق ذَيْكُمُ بَلاَ الْمِثْنَ وَيَهْمُ عَظِيمُوهِ وَاذْ فَوَقْنَ بِكُمُ الْبَحْرُ فَأَنْجَيْنَكُمُ وَ الْعَرَقَا الْفِرْعُونَ وَآنَمُو الْفَاوُونَ * فَرَاعَوْنَ وَآنَمُو الْفَاوُونَ * وَاذْ وَعَدُنَا مُوسِّقُ فَاللَّهُ مِنْ الْعَالِمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللْعُلَّالِمُ اللَّهُ مُنْ ال

﴿ فَلِكَ لَعَلَّكُمُ تُشْكُرُونَ ﴿ وَإِذْ أَرْتَيْتًا مُوْسَى الْكِتْبَ وَالْشُرْقَانَ لَعَلَكُمْ إِنَّهَ تَدُونَ *

ارا کی گزائیں گزائیں ہوا جاہم کے انہوں تال سوت ہائی سنالیا تی گئی ساوٹ روٹوں گئی ہوا دیا ہوا رہند کا رکٹ کھی ہے تا تا اس سے ان سے کوئوں کی ایس میں اندائیس مسید کی توار رہند ہوا ہے اور 18 مارہ کا قام ہورت کی اپ معلب کے ساتھ کو ارتشاکھ و تھ سے قریباً کی گزارت میں تاریخ کا انداز ہوتا ہوں ہائی رہندار سے لاکٹوٹ سے کا تاریخ کا انداز کا سات ہے تا تھی اسکا آئے شار دید

حولا وو او فارقان کار نیز فاکنیکنگرو افزیک (یقون (نظامکان) در (در بان به آب) مواک از بام ساند، سازت سین را موس رویهای در که در قارب بر ایوارش ادارش از انجیس و ایران می فودن که ادر آن که در زاری کار به ایران از این اقتده رویهای دیگر میان می شده سازتی دور ایران در ایران در ایران به دورد کشاه ایران شده این های در ایران که آب و در ایران می
حويد چيارم ولاختان نيکلايول کارن کانگيندن که استان که استان که خود ساز دار دارد کوفر و کارن پايت وساخته استان که استان وکر که هند این که پایان این سایع و این که کارند به دار وکه و مطاب که که داند نداختان دخته ها مصل با ک دارد ارد دی پر سیار کینداد را دخت کی هم اداری و دخته به

معامل نیم کارا شیکنا فرای افزیک کاملیکن نیکایک دوادود را دوادود کامپ کام سامق وید کام نکسیا فرسیده و آسیده و س وقع مرتز در هم چار و مند فیدگی به با فواد دوس برانز برقر بعدی کسیری رازی به تا دوسوی ترد که مکه جنده فیسده و شنداد و این بازد ادار بر مندی میکام شده برای به دوس کاروز اداری کرکسید شدگی مند به باده مساور براز دوست کرد.

زهن آمسان الدلولية الارتباق ودافقا الكؤامل ترتيبون الكذارة بعدل مؤسسة بالدكامل سيادة ويعول بالمصحف ينتجي درياس أكباء شعائد بعادة المترابي أن الإرساسية بحد م كيامس فاقد من وسائل مريدا كالقريق

آن کی المنگی از آن در پراهی به به را مورد از آن درد که به مواکستان کی ان در سام در ساد مشکل کنم و یکی به موسعه به آنانی از به از کن که کی به کرد به طرح سازی به به به به ایران به که که که از مهدم کی دوستان که منه به از ایران از که استان درد اواست از در سازی به در ایران کندین به طوال افغاند میدود و در دان با که ایران که ایران می که از دوستان به ایران ساخت ا

مرائع آنا المرافع أن أن اليسد عالى المراس الدياد معاني وواهده موسى تشي قبلة والمعسود عشر فته ميقات وله المعيوليمة الدام عالمه عمر سراه عراق السراء عمر مصيد شروارا ح فرامة البريال في قدا العيالون مجمد عنى المواد المادي في كتابه الطفر العسر عن سبح الدواة المانها بعد شهر و عنيه فلا بار دالحائب في وهد التنابي لا راقه موسى المخلوف لو وابعث في تفسير الن الساوع فاستعد إ قبل شرد ماه تعاني مان يصوم تلاجئ بود وان يصل فيها بما طرحه من قله تعلق تم امرات عليه الموراة في العشر وحكم للها برقال في عدة الإقواح ما بعد فقيل بها كانت عشره أودح و قبل مسعة في تنابذ بهده الافراق ان اعداه اينانها كان بعد طنين واكسال بنانها في ارمعن فسهار الحبيم بلا تكلف عاصد في فوله الإكراء فوله الآري إعتام حدهما من روح المعاني في تحقيق سلاعة عاجي فوله دام يرجي دانا مستعاد من حبيما الاستمار والمحدد عمر

آپُرکِرایت: اخراج انتہلمی عن می هنام مرفوعًا لما اپنی توسی و به واراد ان یکانت عاد ثلاثین برما وقد صاد لیٹھی و بھوجن فکردان یکان بدار ریح فید ویج ہر المانی فلول پر انتخا الاوس فیصفہ فقال قدویہ لم فطرت وهو اعلیٰ بعدی کان فال ای رسا کر ف اکانیک فرمی طلب فریح فلل او ما فلمت با فرمی ان ربح فی الصافی اصلب برازج افسال از مع فصو مشرد شام نہ اسی معمل بو می الذی فرد وید نتیا کلید اللہ بو می قال فعائل الح کہ فی انفو انسان را انتخار الاحد

﴾ ﴿ كَالْكُورُ ﴿ قَالَ فِينَ فَلَا فِي هِ اللَّهِ مِنْ الإنهاء عَلَيْهِمِ السَّلَامِ وَلا حَجَهُ عَلَى اسْتَاعَهَا عَلَمُ لَكُمَا الكرف متعلسفوا إمامًا وقليمُ للمِرَّحِدة الإورمادين ٣٠.

رَائِقُ الْإِنْ أَقِيرًا لَا وَاعْدَنَا فِي هُوهِ فَوَهُمُوهُ وَالْمُفَاعِنَةُ قَدْ نَكُونُ مِنْ مُواحد كفوله عاقبت النص ٣ معاليات

اللهي أرض أكبر السوم بالصيد من سام السلعة الداطلية كانه بمعنى يعو بكير المواد الفتح والمعنى الدهد ٣ من الكشاف والاياد المدد الاحتاز وهو الزاة تكون المسار البشكر وها واتاره بالمصار فيعيروه والمراد على الاول العصة واعلى اللحاء ٢ . واح المعاني العفر القوس والمحو ٣ روح المعاني.

والمُحَضِّينَ المحفقية المعمل الي الهوام معالمين

المشكلانية" الولد يعيمون فيه الدين العنصب الامور عند الناس وان كان دلت الاستجاء اعظوان الفنل فان العور ۴ ووج المعامي و يفيحون بيل لعولد بسو مونكو و فقالت قرط الداحت ۱ كشاف فوله بكو سببيكو ۳ حالتين. قد نقاوت ما بين فعلهم القبيح و لطفه تعالى في شاهم فلا بكون من بعد فكات تكوار و فقك موضوع عوضه فلكو و اينوها فكال العابة بتعييره كانه بعمل حليهم مشاهد الهيو البهد مع فريه لتعطيب ٢ ووج المعامل لعل الانشاء موقع امر صرفتين الوقوع واعده مع رصحان الاول و فلت فد بعمر منطقه منفعل امه من جهه المسكند وهو الشامع وقد من جهة مصابحات نويلا له منوله المشكلة في النفس بالكلام وقد يعتبر محلفه بالقوة مطوب من المحود المناسان فلك الاموافي نفسه منه لتعرف ۴ ووج المعامي

الكتب والفوقال: على الحامع من كومه كناما صولا وعوفاة يعرفي بين الحق والناطل يصي تعوراه كفولت وتجب العبت واللبت لويد الرحن العامع بين العبود و لحر، 4 ته كشاف.

وَ إِذْ قَالَ مُوس لِقَوْمِهِ يَقَوْمِ إِنَّكُمُ ظَلَمَ مُو أَنْفُسَكُمْ لِي الْفَالِد كُولُو الْمِهِ مَا فَال وَنَفُسَكُمُ لَا لِمُنْ خَلِرُ لَكُمُ عِنْدَ بَالِيهِ كُوا فَتَابَ عَلَيْكُمْ الزَّفَاهُو التَّوَابُ الرَّحِيمُ وَ إِذْ فَلْتُمُ لِينُوسِ مَنَ

ٷٛڝڹۘؽڪٞڂؿٝڹۯؠ الله جَهْرَ ٷٙؽؙڂٙۮؘؿڬۄٛٵڵڞڡۣڤٷۘٷۮؙؿؿؙۄؙڒؾؙڟۯۏڹ۞۩ؿۄٚڔٙۼؾڎٛڬۮ۠ڔۻ ۼڣؠٷؽڬۄؙۯڡٙڹؖڬۄؙؿڞٛػۯٷڹ۞ٷڟڶڵڹٵۼڡۜؽػڞؖٲڵڡۜؽڬۄؙڎٲڬۯڵڹٵۼؽؽػۿ۩ڽڽٛڎ ڟڽڹۻٵۯٷؿڬڴۄؙڞڴڰٷڰٷڰڰڰٷڰٷڰۯڰٷڰٳٷٵڵڞڰػػۼٚۻٷؿ؞ٷڶٳٝڰڶڹٵڮڂٷٵۿڸؚۿٵڟڰؽڰٷػڰڰٵ

مِنْهَاحَيْثُ شِنْتُمُ مُمَاعَدًا وَادْخُلُوا الْهَابَ سَجَدًا وَقُوْلُوا حِظَمَا لَكُوْرُلُكُمْ خَطِيكُمُ * وَسَدَرِيدُ النُحْسِنِيْنَ ﴿

العدادون نابائر کابب می (عیدانساند) فردوایی آن سنده سیدی قومیدنگدتم شاهای فقد را بالبیداس توسروی کی تی توب سات این خاتی فرز منوب و هرهم ای بخش میرد میگی کرد (بالمداند اکتبار ساک بی دی شدر سفاتی شدن کیدهی تدارشدار سال برا عَدِينَا لِهُ إِنْ اللَّهِ اللّ

العدد من المقدد و سيخدادة الموجود الموجود و المداور و الموجود و بالمداوسة أول سنا بدا أبدار المساق هم الموجود و المدر المؤلف المدرور بالموجود الموجود الموجود و المراد الموجود و الموجود

مُونا لما يَعْمَمُ الْكُونَ يَعْمُ وَمُنْ مُؤَنِّ مُنْ وَلَوْمُ وَالْمُؤَنِّ مُنْ مُؤَنِّ مُؤَنِّ مُؤَنِّ مُؤ القامين المائي على المنته عن معلوم والمي أرادا عن المنته من المنته المائن المنته المعلى عبالملا بناء هم كالدائل جن والمائن المنتقد المنتقل كالأكل على المنسكان والمن عن أي قول عنال كالمؤام المائن المنت المنتقود كالمنتق ليساري المنتقال
حوامذ هم او فلل نا تشکیل النبالا الله و در در و دانین کالو انتشاخ تبطیل اور به آگی این برخود در به ما مارد از ان فیه سنا که برخود و نویس مارد از از فیه سنا که برخود از برخود و نویس مارد از از فیه سنا به برخود برخود برخود برخود برخود برخود به برخود برخ

بيران به الدن وأدما يكي عمل شفاف سنطيق الرطيق سنده في إليان تأخيا سنق ادان كودرا ويجوهم عاقع كالمنظمان بيران ب الدولت الكرك الدن محركور وأمل الفرار المدرسياس كالكرفاف بالأمكان الدولة والرواد والدولة المقابل المعالم المستال المواقعة الدولة المن خطر هذه الفريقة وإراد المدرية هي أساس المدرسية المدرسية المراد المساورة المواقع المدارسية والاكتفاق والمن الدولة المواقعة والدولة هي الدولة المحركة والدولة المساورة المدارة المساورة المعاون المداركة المساورة المساورة المساورة المدارة المساورة المساورة المساورة المدارة المساورة ال

هنده بوران المرحة وساله برون بدوا بالدون بالمواجه و المواجه والمواجه المؤلمة المراكة المراجة معلى المراكة المت وجدال المواجه والمواجه المراكة المواجه المؤلمة المراكة المواجه والمواجه والمواء والمواجه والمواجه والمواجه والمواجه والمواجه والمواجه والمواجه

ئۇچۇمىدۇرۇرلىغۇنى قىرىتىن ئەققىقىلىنىڭ ئايلىغۇچىگە كۈچكى ئەرىپى ئىدىن قىن ئى جەرىپى ھەرچە دەن دەنئى دەنئى دەك قىل ئەن ئەن ئەسەن ئاستىقىر ئايدىدە دەنئە ئېكىدىدىن ئاشقى مۇقىسى ئاردىنى قولۇندۇ. ئاققىلان ئىنىڭ ئالىندۇرۇر ئال ھۇئا ئاقىلىغۇن ئارىكى دەن ئايدۇردۇرىكى ئايغۇن ئايدى دەندا ئادۇرىمات دەنىد ئايدۇرۇرۇرۇرى دىرىم كەنت تارىپىدىدە ئام ئەدەرى دۇرىمۇرىكى ئارىكى ئاردۇرۇرىكى ئايغۇن ئايدى دەندا ئادۇرىمات دەنىد ئايدۇرۇرۇرۇرىي

مَنْ يُكُونُ الْكُونِيْنَ أَنْ وَلِيهَ فِي مَاضِهُ مَا فِي وَقِ الْمَعَانِ السُولِيَّ عَلَيْكُ وَافْضَالَ لَكُوالِي يقل على مَنْ الأعلَّى الى الأسفل كما في سِيصارى وَمِ فِيهِ هَيْنَا أَنْ اللَّهِ فِي تَسَاوَى فِي عَلَمَ تُوخِي يعددة و يعرفون الله على على الفيل الذي هر أعلى حسا و معنى كما الشوالية في تسافر الله وَلَهُ لِيهُ عَلَيْ الله ومنه عنى الشعارية و العائمة من صدر المحاطبين الله عَلَيْ أَحَدُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَيْ الع وولَهُ إِنْ يَكُونُهُ لِينَا اللَّهِ فَا مَعْلَمُ هَا فِي الصّحِيمَ الأحسانِ الرَّاعِيمَا اللهِ عَلَيْ اللهِ ال

البروانيان الروى الواحرم عن الن عامل له فان فاحدًا الدين مكتوا على العجل فحديدا وقام الدين له يحكموا على العجل والمعوا المجاحر بهدهما واصابهم طلبة شايدة فحمل نقل معموم العما الاحلت العقدة عليها وقد احمل عن سجين العباقبل كن من لقل كانت لديدة وكن من نقي قامت للدولة الد

الكيكيل استدن معمرانا نوفرج الصاعفة هسيم على استحافر زيه النامعاني والالما عوالم والحواب بهم عواقبوا على سوء الانهمان لكوار الرزاية (التحميم) الذي الديرية وأن سرعت الاستحاد لإلى الديا والالى الاحواء كما الدياسية في ف طولة جوبكه ال يُحْتَلُونِ الْقُرِاعِ: فولة نقر كما ولي واراء الله، وبالداء منها للمعمول فيهما فالحقابات الفاعر الد

اللَّهُ إِلَى الحظة فعلة من للحظ كالحسنة وهي حير منتما محموف اي مستقما حطة والاصل النصب والما رفعت للحقي معلى الفات ال الأسكالأبيراً ، فولد فلوجوا الح فالي قمت ما العرق بين الفته الله قلت الاولى للتسبيب لا عير لان الطلب مسب عنومة والدية للتحب لان القمضي فالموجو على النوية لاقتبار ويحور أن يكون العمل تعام ترجهم فيكون المعلى هربوا فالمج الثوبة عمل للمها توضك والمائد منطش هُنِيُّنِ اللهِ وَ ------ ﴿ اللهِ اللهِ وَهِ اللهِ وَهِ اللهِ وَهِ وَهِ اللهِ وَهِ وَهِ وَهِ وَهِ وَهِ وَهِ وَ

سمحدوف ان تفعلنه فتات الفكروفي ذكر الدود. دور الجائل بقويع بعد كان سهم من نوط عبده المحكم الدي توآلحك إيرياه من النفاوات الراعية دفاطير النواعي مثال في المبادة ممكنتات.

ۼ ڡۗٚڽۘڎؙڷ ڷڔؗڽؗڽۜڟؖڷٷؖٷۘڒۿێۯڷؽؽ ۼۣؽڽڎۿٷٲڹڒڶؾڟ؈ڷؽؽڽڟۺٳ؞ۻڒ۠ڝۛڹڶۺٙٳڝڟٷٳؽۻڰٷ۠ٳؽۻڰ۬ۯؿؖ ٷڸٳۺۺڞۿۿٷ؈ؽڰۉڝ؋ڰڶۮٵڞۅڣؠؿڞڶٷٵڂڿڒٷٛۿۼڒڂڝۿڟڟڞػڟڴڴۼؽڎٛػۿڰڟڴڰڴۮؙڎڰڰۮڰڰڰ

كُنْ مِنْ مَنْ مَهُمْ اكْلُوا وَالْشَرْكُوا مِنْ يَرِزْقَ اللَّهِ وَلَا تَعَنُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِ فِنَ عَوَ إِذْ فَكُنُهُ مِعُوا مِلْ

تَصْبِرَ عَلَى طَعَامِ وَالِحِدِ فَادْعُ لِنَا لَبُّنَاكَ بِعَلِيمُ لَذَا أَمِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ المَّفِهَا وَقِنَّا إِنَّهَا وَقُومِها وَعَدَيها

وَ يَصَلِهَا فَانَ ٱتَسْتَبْدِ وَنَ الَّذِي فَي هُوَ آذَنى بِالَذِي هُوَ خَيْرٌ أَنْفِظُوا مِصْرُ فَإِنَ لَكُوْ هَاسًا لَيُّهُ وَخُرِيتُ اللَّهِ وَيَعْشَدُونَ عَلَيْهِ اللَّهِ وَيَعْشَدُونَ اللَّهُ وَيُعْتِدُونَ اللَّهِ وَيَعْشَدُونَ اللَّهِ وَيَعْشَدُونَ اللَّهِ وَيَعْشَدُونَ اللَّهِ وَيَعْشَدُونَ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَيَعْشَدُونَ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَالْمُؤْلِقُ الْمُعْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُعْلِقُ اللَّهُ وَالْمُعْلِقُ اللَّهُ وَالْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ وَالْمُؤْلِقُ اللَّهُ وَالْمُؤْلِقُ اللَّهُ وَالْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ وَالْمُؤْلِقُ اللَّهُ وَالْمُؤْلِقُ اللَّهُ وَالْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ وَالْمُؤْلِقُ اللَّهُ وَالْمُؤْلِقُ اللَّهُ وَالْمُؤْلِقُ اللَّهُ وَالْمُؤْلِقُ اللَّهُ وَالْمُولِقُ اللَّهُ وَالْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُ

النَّيْمِ بَنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وْلِكَ بِسَا عَصَوْا وَ كَانْوُا يَعْتَدُونَ وَ

(جوا) کار روایس نے امر امت ناکی درواند دانلہ صف<u>ر اسے علی کار جاتے ہے (</u>)

ترویس معاملہ یاز واقع نقیقان فرزی فلکوں و ماہ بھائی فلکھٹن موریز دار گھائوں نے کیے والے وفاق تھا کالے سائن لان اپنے آئی سے انکر کئی کئی میں نے والے ان فاق ہے کہنا تھا ان اور سے دوعوالی کی کہتے تھے۔

🖮 بیش به آبت ماهدکان واکرفرند بیش که حدثهٔ گزتر بی بلید و آخو سدگی شده به گزش نرمهای بوش کی ندش واژن به این خداد را ساعد بیند مفعول که کشوند اسان تحریره ایر رک سکه دوست به زر قرارت یان شروه کان جوب بر ادر مین آگرد کند که د

سخاط والأوجم في الشخط غرضي ليقويسه وي مديني أولا فلكا في الأولى فليبينين الاودان والرواب احترت اس الراب المستد المام النبايل في بالكي في المستعل بهم راء في عبد المامل المحادث الدينة بهما المام المستون في المستعل المستون ا المهدئة المرابع المرابع المرابع في المرابع في المرابع المستون وي المستون والمستعد بين في بينا المرابع المستعد المستعد المرابع المستعد المرابع ا

ھۆلەندار، تاخى بىنداى زەتەجى كەرىپىغۇرى تازەركى بارنىڭىلى ئەرىپىيىنىڭىرىن جىنلان تۆرەدىدارىتى ئەنقىل ئىدىيا ئەركى ئەكەسەد

جذب کرتا ہے آگران چریں بیا تھے ہیں کردی ہوگیا بڑائے اٹ سے باق کو بذیب کرسے ہواں سے باقی تکلے تکار کیا عال ہے ہیں اقد میں سنتے ہما چاہ ہو بھی کھی محل کی خوالوں کے لئے سے در فدائر ہی پٹر کے اجاماع میں باقی ہیں ہوسے تو بھی کون ایسے مورکوں کئے اور خدا کی محالے کے مطال کی مقتری تاقیق کے ۔

معاملہ عزود کی گافتا کے سیم کا دوئے ہوئی کھی کھی گھی ہے ہو ہو نہت کہا گھنٹوا کی سینٹائٹا کیٹنٹ ڈن اور (دو اسے راو) جب کے اور ان کے بیارے کی بیا

المنظمة المنظ

مُهُوَيِّ أَشَيَّ أَيْرِيَكُمُ * لَ فُولُهُ الطَّامِلِ عَمْ وَقُولُهُ مِنْ قُولِ وَ وَهِمَ حَسَلُ السُوسُولُ على الهيده. * قوله في موجعة طعاء الله والجهة ال حقه الكفية في لسات تبيد التقيب كالعاجل ج قوله الراحما كرفارية في القدم طبية من الإصابحة واللاجلال عوله قرأ لال المجاهلة على في فوله والكرمان كما لها في فلكشاط والإلا الله عام من بهت المقدس الى تسسون وهي الماء عشر فوسيخا في فعالية على سعاء. المُركَ المُنْتُقِلُ وَهِي الرَّمِلُونَ عَمِيا في عَمْرُونَ قال قال رسول الله على الله عليه وصلية وعلوا عنه على الواكب وقالوا عنه في شعيرة وفي فلمشهور من وونية البيماري مها في شعرة " .

اللَّهُ فَيْ أَرْضَ الرَّجِ فِي الأصل ما يعطَّ عُنه وكذلك الرجس ؟ ينطارى وهو العدات والمراد به العاهور ؟ ووج المعانى الحق الاعتداء وقد مؤخد فيه ما نسل عقساد؟ حسول حاليه بنطارى وبه فسر في البنطارى وروح النطاق وقال أن الحال على عدا عبر مؤكدة فلس مل احرار عبد بس بقساد كيفايلة الطالع البعدي يقطه ؟ صوب ازوم الترهم البعير وبة يستكنه ؟ حلالي بادوار جنو، به اوصاروا احفاد لعمية مراباه فلارادا كان حقيق بار تفيل بدواصل فروا المستراد؟ بيشاوي

البَهْلاَيْلُ : وفي نكرير اللمن طلموا زيادة في نفيح امرهم وبدان بان اموال الوجر عليهم بطلمهم؟ كشاف وفيه تهويل لظلمهم مر

مَنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ
حث وجمع الطائع موضع ليعيبونه انتصاف مناشسة الكشاف لالفيموت الماء متعطة بمعطوف في فصرب فالقموت أو فانع بصوست فقد القيموت وهل على هله فاد فصيحة كالفع الأعلى كلاء بليع الكشاف، فوله صوبت عليهم عينا استعادة فيصة تصويمية في هوست للوج الفاقة مصرت تسبكة على النوعي، وقبل معمودة مكمة تشبيه العلة بالسكاة في المؤوم واقبات العبرات بعيل الاكساف أوله المسطود طهوط يستعمل في الاستقال من شريف الخرعة دوم كما في مووج تحت فويه تعلى أخرج سها العدومة ال

اِنَّ الَّذِيْنَ أَمَنُوْا وَالنَّيْنَ هَادُوْا وَالنَّصْرَى وَالصَّبِينَ مَنْ اَمَنَ بِالنَّوْدِ الْيُوْدِ الْأَخِرُ وَعَمِلَّ صَالِحًا فَلَهُمُ فَ اَجْرُهُمْ فِي مِنْدَرَ يَهِمْ * وَلَا حَوْثٌ عَلَيْهُمْ وَلَا ثَمْ يَخْزُنُونَ ۞ وَإِذْ اَخَذُ نَا مِيْنَا فَلَاهُوَ وَفَعْدًا فَلُونَا النَّاوَرُ خَنَاوُا

مَّا اَسْيَنْكُمْ بِعَثَّةِ قَادُكُرُوْامَا فِيْهِ لَعَنْكُوْ تَتَكُوْنَ الْمُوْمِنَ بَعْمِ طُلِفَ فَلُولِا فَضَلُ اللهِ عَلَيْهُ وَرَضْتُكُ لَكُنْكُمْ بِعَنْ الْمُعْرِيْنَ ﴿ وَلَقَالُ عَلِمْ تُمُ النَّذِينَ اغْتَكَ وَالْمِنْكُمُ فَى النَّبْتِ وَقَلْنَا لَهُوْكُوْ نُوا قِرَدُوعً خيب فِنَ ﴿ فَجَعَلَهُ النَّالُ لِلمَا بَيْنَ يَكَنِهُ مَا وَمَا خَلْفَيْ وَمَنْعِظَ لَمُ لِلْمُعَلِّنِ وَالْمُ

إِنَّ اللَّهَ يَامُرُكُمُ أَنَّ تَكْبَعُوا بَقَرَةً "قَالُوًا ٱلتَّجَثُ لَنَاهُ يُوَا قَالَ اعْوُدُ بِاللَّهِ أَنْ تَكُن مِنَ لَلْهِمِينَ

تو اون را بشال بن المؤلف خدادا و التضاعي المراحة بدين من الآخل تشاوا و المؤلف بي تشكير بديد براسمان الدينوي ارضائ والرق المستمن الوسيس بن بالمؤلف المؤلف بي المراحة و المؤلف الم

خاطف اوبزیده باکسته جروش کی طابرے کریے فیلسلان نامیا کی مند سکن بادروں دکر کے حالات اسرام دانیں دیں رشادے کا کھوٹیکٹ طفق کے الآنی کی دیستنظام الشکیلنگ اور در در اور موکوئی جروت کی دیت کھاؤٹ وقیرہ آیا سے کا روائے تا اور اور اور اس کے در کہا کہ اور کی اسکتی ہے اس کا طور رہے کے قرآن کے دیکر اعمال ہے کہ کہ رکھا کہ کا کہ مورد دو آجہ واسس کے بند ہاں کی انداج جاتا ہے

ای سے بعد انرکا ما کو این کافران دکامیان دنامیک ان تفقہ قرق دیں انجاج شریف کے مائے میں فرقنی ویا فرقان کا شاق وہا اور ان بوگا وق اسٹر جب تھے یہ مصارمیہ شمار کا محتصلہ بلدہ قان تھی مشمونا تھر کیا سر کیل کے مادات کا بند کو درجا ہے۔ وقال میں اسٹری کرا امرون و معدود میں مسلم مسلمان کے اسٹری کیا سر کیل کے مادات کا بند کو درجا ہے۔

معاملہ چہاراتم اکا کھنٹکا ہٹکا ہٹا گلا اور خان سازی کھنٹکوٹ اور (وہ دریاد) دائیہ ہے آباد آباد آباد کرور ہے ہاگی ہے ۔ (اس آبار الراہ کینے کے ایم نے طور پرائی آفا کرتیں ہے ہو (افادات میں) می کرور (دراں افسان ہاری طراسا موجود کا آب ہو اس بر ہے آباد اللہ ہو اس میں اور اللہ ہو اس بر اللہ ہو اس بر اللہ ہو اس بر اللہ ہو
وقع انظاماً کرونی الدین و تکسید مشروعیت جدد اردیان کرکی وشیده کرد بادیان آمران کرد بیشد کا کونا اسان بدن استی اگراه او نے کمان قریبی که بنداندگران می شها کرد می مان امرافزار بریا کردیکری کرد اسلان بود زختر کردانداندگری ک از بری برکدان سکتی ماکرت سرک بی بادی به سیده می سیسلوم برایشود و بعد افزار اسام تین میک از شوک شدن اسان اور اسان از از مدارش کردی با با این بادگران می و مهداد از این متابع می باوک پہلے اور اور سان این بایک شد ایستان اور اور

سعامید شانز دایم آنگن شلیدندگارالیدن و با بدهی و تصویه نایا (الشکون ادر باید نایان و کون) مال بندون ستم می سازش سا خود که قدیمه دادم هم سیم به به می مشرق موک انجریم نه این که شاند کویها سام سان که (ایسینیم قری کانگری) ساز که سف بردند که این به این و کون سیم که سف بردند که این می دادر آن سیم سرخ برد برد که او این می دادر آن سیم سرخ برد برد که این می دادر این می دادر آن سیم سرخ به این می دادر آن سیم می دادر این می دادر سیم می دادر این می در می دادر می در می دادر م

قرق درمیان قال دموعظة الدر مجعیت ناستان واقد سکدهم سکوک بقد وفرمان قران کویده ندوفرمان ساقه کرانے و وقائ وکار فرما اروار وار قرر نه ارائ کرید قدفر ایرادی و هم سکته ان قبال که مهمت فرما باداد اتفراروس کا کرکوکان سکتی دکل اتفراق و کرک سادر وسیفاعت بدید مدند کا

ر آن کان کان آن کان کی وکٹ کیلیفٹ الڈیڈن از ساسان و کھوٹ کے ایکٹیٹوٹ ان کیدے مارل کا کہ ہو جا کان کوئی نے مہدات کانک افدائی نے مام اوقت بھرممی فراہ ہے کہ ان کی تا لہد واروں ہوچھی ان اوٹ کی راجت کی کان اس کا فرا متعداد ان ک اسخد میدی کی طرح کی تاریخ میں فاد کے اور شاسان کی درائی کی کھیٹ ان بھی بداوج تی ہے (کوارامت شرک عودت وابو کامال کو اور ٹرور جانے ان امارٹ کے فوال کھنے کھیٹ کرنا ہے ہے۔

مُنْ ﴾ آرائيسين آراز فولد تي ف ما ما كافرور به احتراز عن كفار العرب على مذهب ابن حديث حيث لا يقتل منهم الا الاسلام للطل طرعى صدة بمصنف عنوم الاكراء فالهيم عم فراه البدائل القرينة تولد تعالى لا المؤرائيس الإطراق الاصل بعباطه كل والاطن عن مذر البيس عراح فوله عمرونها في طعلاني مهروات عن

الله في القمانيين طائفة من الهواد والنصاري * حلالي قراء بين المعاري والمحوس واليل هيدعمة الملائكة وعال حدة الكواكب* متعاويد وسهم عدة الاستامة وواح المعاني وهو ان كان عربيا هني فنيا أذا حراج و قرأ قالع بالياء أما لاما حفق الهمرة الا لامامي صد إذا بالي لابهو مالواحي مقار الإدبان الي جمهد " متعاوي .

[آیکنوآشگی () کک قمل آوری امتدا آمایکس به بروامه و سیاحق بدنیا دیگیری کی بخرد کریگی با بخرد در بیم انداز مستقراره و استقراری استقراره و استقرار استقراره و استقرار

قَانُواادُ كُوَلَنَادَ تَكَ يُبَكِّنُ ثَمَا عَنَ قَالَ إِنَّهَ يَقُونُ إِنَّهَا بَصَرَهُ لَا فَارِضٌ وَلَا يَكُر عُونَ بَدِينَ ذَلِكَ فَافْعَلُوا مَنْ تَوْمَرُونَ ﴿ قَالُوا وَعُرَكَارُ بَكِنَ يُبَيِّنَ لِمَنَامَا لَوَنْهَا قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنِّهَا يَ

تَنُسرُ النَّظِرِيُنَ ۞ قَالُوا وْحُ لَمَّا رَبُّكَيْمَ فِي لِّنَا لَهُ لَكُمْ مَنْ لَكُمْ مَنْ لَكُ مَنْ اللّ

قَالَ إِنَّهَ وَيُقُولُ إِنَّهَا لِقَدَّوْ " لَا ذَمُّون تُتِينُو الأَرْضَ وَلَا تَشْقِى الْحَرْتَ ؛ مُسَكَّمة الأَثِيمَة فِيكَ قَالُوا الْفَنَ حِفْتَ

بالعن فعبه وينوما كاروا يقتنون

ب بار و گفتان فائونا فروگزاری بایدن از با به ساز با فرانش کا آمکنانی نفت کند (اب که باداد) مادی نام اید دب ب در بات کرد کشار ادار کوت وال کادم به دارد و کاری به بازی در یک اصلات که به در ایرترام کوارش می (غیر د) هموا ب یق اب کنده امون شروع کو در جمید فرید اس شرکتین قرار کام از از در مارد در در کارد شاخد و امکن کند را نمین کام کرد کرد

مان آن گرایجگرا را فرنه کرامد استین اما ای البیمدوی می معالها و صفیها و کار حقه بر یفوام ای مفره هی و کند می لان ما بستل به عن الحسن عالما لکنهم لها واو اما امروا به علی حال ند بوحد بها شرع من حسه «امرواه محری به ندیموه» حقیقه و له بروا مشاه از الراح امروا می حالها و صفتها و استکشاف و الدام از الراح الله استراک این ما امان خواهد علیه معنی الاحقیقا و له بریدو از و ما سر کیدکی حفاظ ا

الْمُهَيِّدُ أَرِي قَوْلُهُ فَاقِعَ فِي الْكَشَافِ مِعْدِ عَ مَنْدُ مَا يَكُونَ مِن طَعَمِهُ وَالصَّعِمَ بِقُل في التأكيد المنفو فاقع وداوس كما بقال سود حالك المعالك والنصريقق ولهن واحمر فني دور يعني واحصر العبر والمقادر إورق خطاس وارمك رواسيع. العالم

كأريكني أأبيع الدريفالع لإنفاع القاعل اكتناف وال

الأسلانية . من الكشاف فان قبت فهلا في حيفراء فالعقواي الله ل في ذكر القول قلت الفائدة عبد النواكيد فان النول سو للهشة وهي الصفرة فكانوه بل شهرة الصفرة هندرتها لهو من فوسلة حداسله وجنوشة محورات

وَإِذْ قَتَلْتُمُ نَفُنَا فَاذْرُا تُدُولِيهِا وَاللَّهُ مُغُوحٌ مُناكُنُكُ لَكُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

يمغي عناالعاق وتريكا إيتها لعلكاله تققيلون والكرقشك فالمؤبكة بحن بغيرفايك فعن كالجبارة أواتشن

نَسُوَةً وَإِنَّهِ مِنَ الْمِجَادَةِ لِسَايَتَعَجَّوُ عِلْمُا لَا لَهُ وَالنَّهِ مُقَالَمَ لَلَّلَّ فَيُ فَيَخُرُهُ مِنْهُ الْعَلَامُ وَإِنَّ مِنْهَا لَسَا يَهُ خِلْ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ * وَمَا اللهُ يِعَانِي عَنَاكُمُنُونَ * فَعَظْمَعُونَ أَنَّ يُؤْمِنُوا لَكُو وَقَلْ كَانَ فَيَقَلَّ مِنْهُمُ * لَكُولُ عِنْ مَنْهُمُ

يَسْمَعُونَ كَلِيرُ اللهِ نَكُرُ يُعَيِّرُ فُولَةُ مِنْ بَعْدِيمًا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْمَمُونَ ﴾

تَدَيْنَا كَامِ مِنْ عَادِرَهُمَا وَأَوْلَا يَكُولُوا لِللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ

چواب شبہ جمیت بیان منتول : دوس ہے کوئی یہ مجھ کھن متول کا جان تھیں تا آپ کے اب شرک کی دش ہے بکھا تھا دی کہ اسے معرسومی تا کہ اس کا بازید بن ان کے مرکا اور در سے مواقع یہ مطابقہ کاون کی کار کئی ہے جاہد بھی۔ واقعہ قا

مديت الأعلب إنت كواراة ويركن جواحثا أكركس كلوه وتكشيه عكست الي عمد وا

" كان الوك مع والمعرف والانتقال مع المرار

شکارت. میخواندن ویونیک بن تیمدهای فیکنیک و کافی استان المنظاری دن معانی و ما افکه بطفیل عندهگانگ این این ادهاست که جد و چندن مرتم نوس کیل باکل زم ادار حال کی کافرت سر برجان کیلی اتمار سه در کافری می بردیده (این کرم کاک می کسی و آن ایر کیک کرده کی کمران سرد کی کرده و کرد از دو مشرق این بر سیم باتا جدک انتظامی آن ایستان می تیمود سرد کافری ادران می تیمران می مصلی بیدی کرده نی بردان سرد کرده این قرادان کی با کشتی تیم اداران می تیمود سازی می مواجد سرد کافری این اداران می تیمود سازی می اداران می تیمود سازی می اداران می

سعاطہ ٹوروہ محکمی وقع کلنے ہوگئی۔ انگھٹھٹی کن فاجع لگھا و ہر جا سنی وکھٹھٹیکٹی (اسسمان) یا (جارے تھے کہ) ابسلی ترق کے مقد براہوی اقبورے کے سابعات کا کہی کے مادکاراں جا ناواقع ہے ہو کہ کہا ہونا تھی اس سے محک ہے اس میں سے انہواکہ سے بھی اواقع کی کامل مقد تھے اوران کر تھا کہ کہ واسے تھا اوران کچھ کے بدلان کرتے) مرابعا ہے کہا کہ سے تھا اگر

🖿 معلق کروفک ہے ہے کہ ادا اوق گرگر ہے ہے۔ ہوں وہ کرک کے ہے کہ بارہ کا اے ایک کی کرنے شاہ اسلام ہوں اس سے موادع ق قریرت جاوری ٹرسی موادیا کیا چھوالمان کے اوق جائے ہے موادی کے بھی گردے ہاتھ ہے ہے۔ ان انہوں کا گھر کردا شاہی ہے ہوں ہ اور اس را فائد ہے جو المسامل کے معلق ہوں کا اور اس کی موادی ہے جو المامل کی جو المسامل ہوں کا مدور ہے موادی ہ چھوٹی سال موادی کا دوسائف ہے جیسا کہت اوا کہ تھا تھا ہے کہ بھی ہے کہ کہتے ہے جو المسامل کرتے ہے کہ اس کر اس کی انہوں کا مدور ہے مواد موادی ہے کہ سے د موادی کردا کہ اسامل کے نواز کا کھوٹ اور کے تقاریب کھی گھری ہے ہوں اور اس کا مدور ہے مواد کا مدور ہے اور اس کے ا

ر المجرية من المارية في الواقع ل الواقع و الكان المولون المفياة المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المام و ويتم سادات فال كانا معام عن بي

مُهُوَّ اَلَّهُ الْكُوْلِكُوْلُ وَ قُولُ مُ عَالِمُ كَا فِي الكشاف موطيق العماعة لوجود القال فيهو 12 قوله كيد دمرت مو احد الوجهل المدكودين في الكشاف عند او تدافعته معلى طرح فيلها بعصكم على بعض قدم معطوع عليه الطارح او لان الطرح في عفسه دعع او وقع بعدكم بعطة عن طواء أو الهداء في قوله في ف الرئيب بدلك كل الغ ما مدد وقع العالى 2 قوله في توجعة وي كيّ اشارة الى ان او للحجير المعالم مكذا في روح المعالى 2. في قوله في ف الراح مركار كراج ما حدد روح العالى 4.

إَجَّوَ الْوَيْ كَافِرُاكُوا فِي فراه أَ عَمَا تَعْمَلُونَ مِنْكِ وَالصَّمَرُ طَهُوهِ ٣٠.

[أَيْنَكُونَ وَلَوْ مَعْرَجَ قَالَ فَلِكَ كِيفِ اعْمَلِ مَعْرَجَ وَهُو فِي مَعِي السَّمِي لَكَ وَقَدَ حَكِي مَ المراوة الشير فيه أما أن يرجع إلى الشِّي والشَّذِكر على ناويل الشَّغَس والإنسان وأما إلى القبل لما أن عليه من أوله ما كسَّم تكسيرة

الصربية أبي البصاري أن يؤمنو الكيان يصدقوكم أو يؤمو الاحل دعونكم في حاشيه الشيرو في على الاول الايمان بمعناه العوى وهو التصديق واللاه صلته بتضمين معي الافرار أو الاستحادة وعلى الناس مصاة الشواعي واللاه للتعليل في 04 08 H

الْكَيْكُلاَئِدُ أَنْ قِلْدَتِهَا فِي مَدَالِيهِ فِي اللهِ فَيْسِ لِمَا فِي الله فِي المَالِقَةُ والدِلاَةِ فلي السالة الفسوس والدِمالُ اللَّهِ فِي اللهِ في المائِنَةِ في اللهِ اللهِ في اللهِ اللهِ في اللهِ في اللهِ في اللهِ الله

وَإِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اعْتُوا قَائُوا أَمْنَا * وَيَوْاخَلَا بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضِ قَالُوْا أَيْتُحَيِّقُونُهُمْ إِنَّ عَنَيْظُوْ

العِناجُوكَ وَ بِهِ عِنْكَ رَبِّكُمُ الْكُلِ تَعْقِبُونَ ﴿ وَلَا يَعْمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْمُو مَا يُعلِفُونَ

وُ وَمِنْهُ هُ اِيَّتُوْنَ لَا يُعْمَنُونَ الْكِتْبِ الْآَامَانَ وَالْ هُمُ الَّا يُطْلُقَ ، فَوَيْنُ لِلَّذِينَ يَلْتُكُونَ الْكِتْبَ يَنِينَهُهُ اللَّهُ يَتُونُونَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللِّينِيثَةُ وَيِهِ ثَنْتُ كَلِيلِلاً فَوَيْنَ لَهُ هُ مِثَنَا كُتَبَتَ دَلِيلِهِمُ

وَوَيُنْ تُهُمْ فِسَانَيْكُ بِلُونَ وَقَالُوا لَنْ تَسَمَّنَا الذَّارِ إِلَّا آيَا مُالْعَدُ وُوَيْ فَلْ كَفَ نُوْ عِنْدَ اللهِ عَلَى أَ

فَكَنْ يُغْلِفَ لِنَهُ عَلِينَ كَامَ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِمِ كَاتَعُكُمُونَ ٥٠

ار دور من من المواقع و روس المسرة و روز المواقع المن المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع ا (ها ي) وه المواقع و روس المقريق المواقع المو

تحقیق بیود آنواز بکشتون کا ساز بینکا تعالیه این و که بلونوکی را با اداره طریس به کامی خواسده بر به ای کامی از ا اداری کامی از داده می زاد میدی سالط و آزان مرافق ساده توجه کامی به بیان که اداره مین دارد سروری که منواده کی دارد به فرد این میشود. مناهد بهرست آنواز دن و فرد سروری به چی می ساز در معمول ساستان از داد به می این در باد ساز بدر ساز داده کامی دادم و باز

العار المعاكل والمستقالة ويتعاقبه والمشاوي

ر لي حامريها . آو عِنْهُمُ أَوْيُوْنَ كَانْتُمُونُ كَوْنَهُ فَا فَرَانَ فَا يَرَانُ فَالْمُنَانَ مَا اللّهُ ال رائع أن الاحد الفائد أن الكراد وعلى الاحداث الفائد ويقدي لياما الله الله الله على الديار عرف الدائد وكان المسا والمواد الإسران المواد في الدائد المعالم والمعالم المعالم المواد المواد المواد المواد الله المواد الله المواد الموا

شاعون بوريود المثان يلهي كالتشاق الكتابه بالمهيئة التي على اعلى الكتاب للغوطة كتيفة بالمهابة وقات يكا بشاري ال وإجام ما داري الراوات الدريعة في درك مهاب المعامل العام الراوات الكتاب الداخل الكتاب المال الما الماسات المستق عمل معارك من ويقالها الحرار وموادي الموادية المالية بين المهاب المالية المالية الموادية المالية المالية المالي مدروك المراوات الموادية المراوات الموادية المالية المناوات المالية المالية المالية الموادية الموادية المالية المالية المالية المالية المالية الموادية المالية الموادية المالية الموادية المالية الم

مُنْ يَكُمُ الْمُنْ الْمُنْ اللهُ وَمَا أَنْ مِنْ أَنْ مِنْ أَنْ مِنْ أَنْ مِنْ أَنْ مِنْ أَنْ مِنْ أَمِن الله عمر حاله ومذا للقابل مده المدتول فإن مدت المحاهرات الله بدل على كريها حمد على عدوا عدة وبعد كان ذكر هذا المناس بمعد عامة حديدة ومادة قطع الطمع في المنابه كان ذكرة توقي من المدتول المعيرة في صمة عن الفكس فالهداء الله فإلى الشراء الى كون اللاه لمعافذه الإفراد ما يدن أن كما في المصارى الكتاب بعن المحرف؟

الكريش فوقل للدن لاية. المهم اللها عنى عده صحة نص في الشرعيات المفتوى لايتعمو حجيه الطي بالمعنى الدي. الهيد فيها من عدم الاستاد ألى دليل صحيح على وعلى خلاف الدين الطعيم ولا كلام على وهوفي هذه الطي فلا بلز وضه عنه حجيه حسب القواعد الدنية في الكور إلى وأن والمستقدم والمع المستقدم على المعند المناسع المهدر وعدا كان وارتبط وها بنوهم من التحلف في المهدر وعدا الرعم المناسع على التحلف في المعند الرائب الالمام في التحلف في المعند والمعامد المناسعة المناسعة المناسعة المناسعة المعامد والمعامد المناسعة
[[[قيل] في ديالي مسيح منهة واصفها أموية وهو في الأصور بالقدرة الإنسان أن نصد بن من 18 قدرة لطائد بطائر على الكلاب وعلى دائلسي والأمواء ((أروح المعاني) دعلي وقد يطل الطن على ماينان العلم القلس عن دين فاطح النواء فطح عبر فابل او الدين عبر صحيح أوالم بلطح فلايناني بنسة الطن البهوان كالواح ومع ((أروح المعاني) الكلب الكيابة وأصور في استداري) والدوس الي المعلم سيمة في الدامية في

والزيخي أنوابولون في سيصاري الامعادية تهموة الاستفهاد بمعنى اي الاموس كائل مس سنس لتعويز بلعم وفرح احدهمه واصفطه

٥٠٠ هـ (المَّانِينَ هُمُ المَّانِينَ عَلَيْهِ المُعَلِّمُ المُعَلِّمُ المُعَلِّمُ المُعَلِّمُ المُعَلِّمُ الم

لمعنى بوانفرور عني الفرم والأمريع الأ

البعرائية الدائد عبدريكية في روح المعلني مع في النامة وحكمه وهو عنه عصابة بابن من به ومعني كونه بـــــــــــــ و مده الكافيهم بالناب . عنه بابن منه بالبيل يكل ان لمو صبحة النب للدائل او بعن استعال ان لدو مصدر او فائده بيان جهه الاستيماع بنا فنج ا الاصدائ الدينتسور على والوطنين كداهن للحاصر فيها ماكونه في كلده ان يقولوا انه مذكور في كمامه بدى أمنيه به المولد اولا معلمون الرايا مساهيم فالمصفى عدم الكلام مصفى كداو كما ولا يصيبون الاستدى موالما محمد يصوف

الله الإيمال الوه معاصع الله في وح المعامي والنصر عنه ماضح الدان ماه منا الكتيم ومات معاوات المدينية فاكان تخويف تسم مسرع المصارى وفي الانتصاف الرفائلة بصور إلى العالم في معن كما وقعد حمر بكان السمع المثلث بكور مساعد النهساء. البُلُي صَنْ كُلُسُكِ مَنْ يَشِيعُكُمُ أَنْ أَخَالُاتُ الإِيمامُ خَيْفِيْزُغُنَاكُهُ فَأَوالْبِينَ أَضْعِطُ لل

ا فَ الْمَانِينَ المَافَا وَعَمِلُوا نَضْمَوْمَتِ أُوبِّكَ تَضْمُ الجَفَةَ فَمَرْفِلْهَ خَيِلُ وُنَ فَ وَلَوْ أَخَلَ لَ مِينَا قُرَّبَكَ وَلَا أَخَلُ لَ مِينَا قُرِّبِكِ مِنْ الْمُعَالِقِ مِنْ وَقُولُوا بِلاَ مِن
حَسُنَا وَأَقِينُهُ الصَّادِ وَوَاللُّو الزُّكُورَ " ثَمَّ تُوكَلِّينَ فِي إِلَّا قَلِيدًا فِمُنكُمُ وَ أَنْ تُعْ مُعْرِضُونَ *

رود کی افرهن هر دارد که در بده این که می که دو اور در که در که که این کی و تکلید دید که واید اکسان و آن که سازی موادی که برد در در مثل در در که در دارد که در در این دیگری که برد که در در در این از در در در در در در در در د که در که داد که در و که در به به به که در که در این می در این سازی در این که در در که این که در با در در در در این که داد که در در در در به به به که در این می در این که در این که در این که در در که در در در در در در در در

فرنسان من المساولات المسا

حجاملة المستادة من المشابل بالمؤتى في المؤتول المرابع على الواقعة المفرطون المراودة الدوارة المرابع المستاد ال المرابع المال المكتم المستادة الموقع المستادي المسرون بيان محوض المدارة المؤتران المسابق المسابق الموقع الموقع المستادة الموقع المستادة المستادة المؤترة الموقع المؤتران المؤتم المستادة الموقع المؤتران المرابع المستود المستادة المستادة المستودة المستادة المستود المستودة الله بي المستخدم من المستخدم
﴾ و الكرائي من كسب الإية استدل المعرفة بالإيد على حلود الداسي في النام لان الفسمة لنائية فين كو يعمل العمالت دخل في النام الكرائي كسب الدي يستمع العالم دولها اشرات الى النحو اب بتفسير الاحافظة وجعل نفسمة للاجاة ذكر منها الذان ولم مذكر الثالث مهما الا. وأبعر يسة الخولة لا تصمر راحدة في معنى النهي وهو الملع من صويح النهي لننا فيه س ابهام أن العبني سارع في الانتهاء لهو ينجر عنه قوله

والمعربية أقوله لا تصمر الحاز في معنى المهي وهو اللح من صويح النهي لما فيه من إنهام أن أنتبهي سدرع أن الانتهاء لهو بمعير عنه أوقه احساء تعلق بمعنير تعديره وضعمتون كو احسوا أو له المستكير، معيل من السكون أكان الفقر استكه قوله حسا سماء حسا لمسافية تي بولت على طريقة الإنتفات، فوله انتهر معرضون قوم عاد حكم الاعراض عن الوفاء والطاعة واصل الاعراض القنفات عن المواصية الي سنة الدين مدينة الدينة لم الدينة

حهة العرص 10 بيخاوي اح الناحية ح

وَإِذْ أَخَنَ نَا عَيْمَا فَكُوْ الْمُعْلِقُونَ وَمَا مُكُووَلا فَيْرِجُونَ الْفُسْكُوهِنْ وِيَا يُلُولُونَ وَلَا عَيْرِجُونَ الْفُسْكُوهِنْ وِيَا يَلُولُونَ وَيَا عِنْهُمِنَ وَمَا وَيَا يَلُولُونَ وَيَعْمِنَ الْفُسْكُونِ وَيَعْمِنَ الْمُسْكُونِ وَيَعْمِنَ الْمُسْكُونِ وَيَعْمِنَ الْمُسْكُونِ وَيَعْمِنَ الْمُسْكُونِ وَيَعْمِنَ الْمُسْكُونِ وَيَعْمِنَ الْمُسْكُونِ وَيَعْمِنَ الْمُسْكُونُ وَمَعْمَ وَمُعْمَ وَمُوامِعُونَ المُعْمَى وَمُعْمَ وَمُعُومُ وَمُوامِعُونَ وَمُعْمَ وَمُعْمِعُمُ وَمُعْمَ وَمُعْمَعُمُ وَمُعْمَ وَمُعْمِعُمُ وَمُعْمَ وَمُعْمِعُمْمُ وَمُعْمَ وَمُعْمُومُ وَمُعْمِعُمْمُ وَمُعْمِعُمُ وَمُعْمِعُمْمُ وَمُعْمِعُمْمُ وَمُعْمُومُ وَمُعْمِعُمْمُ وَمُعْمُومُ وَمُعْمُومُ وَمُعْمُومُ وَمُعْمُومُ وَمُعْمِعُمْمُ وَمُعْمُومُ وَمُعُمْمُ وَمُعْمُومُ وَمُعُمُومُ وَمُعُمْمُ وَالْمُومُ وَمُعْمُ وَمُعْمُ وَمُعُمُومُ وَمُعْمُومُ وَمُعُمُومُ وَمُعُمُومُ وَمُعُمُومُ و

الْعَدَّابُ وَلَاهُمْ يُنْصُرُونَ ﴾

نظیریگر انترانیک داد و فاؤانگذارا مینگافتش و قدید ساند و آنتفوشها کار ساده داد تاکیاداد ایب بم ساح سد فال داد (ک ایا از اداری کرک) موزد و بی مدیری ایر در سازگ وارست کراه برای برست از برای م سازد و درگ اید دران برگ استانی ش ایر میدخ (از بر) جدست (کل) مدین برست به ساخت به ندیش اقدید کی فتر درستی مجاوف در در گ و خود به از کردن برای مثان مشاده آدادگی افرای بزدید میشی برای مرازد فیرستان فرانگی دی کرد و در دیاک آن از که در مراز قابید نهاست انتی داد فی سیارت کردن که این سازگ در کردن شد ک

ا ترويال بن على أوقيدة اللولون الفرقوة المقبوة المؤلية والرافية سام ، وكالفرقية فوق والدوجان ما فيان كذلك بياج المانيون في (10 ميكوا هيد كران) الفوق والهال المناظمة أن المسابق بالإنجاب الأفرات (/ كران بيدها عند به المود (كارفي المناسب المان مي المناسب المنا

مرائع أن التركية أن وقد الرائع التركية المساور وح المعالى والتوانعية والمؤلفة العدال بالكول الاقرار ذكر هو أحر الكه يقسيه هم الرقول أكول كرانت العرائل هي هر كيف ذكون الموجود والي هكران و المحكود والي هكرانات لم الله المداه والده والده والمداه الما المداه والمداه المداه والمداه
﴾ [الكلاهر - ويتوحهي لنتسسة فلمعصية كموا اندق احتجاج المعتوفة عني كون أتعاصى غير طومن والخواوج على كونه كالموا السنوال من الراؤى كيف يكون عقامت اليهود نشد من الدهرية الحواب من روح فلمعاني الميرادية الخلود لي الناو والشدته من حيث لا الفتياء لدام نَهُ بِيَّالِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَي

انهواد التما جميع الواح العداب ولكن دالسنة الي عداب من لم معلى هذا العصيان وبسل عليه قوله تعالى من بنعل دادا أسكتهم م الأيرين بالى الوادير درير العيدوري اليد فلا بلراء كيومتهم فتر ذاك في الشاالعداب عراراح المعاييات

أنغر بيئة لم الموالان في اليضاوى في السعاد له ارتكوه بعد الليناي والاقرارات فوصور الاستهام لتهديد راهر عظم أع<u>كل</u> محدوف ال العملون الالام تقومون ولا هو يصرون ولعنيه المستدالية برعية الدهملة والتنوي والمحضم الاليس الشد مقامة ولذا لم يقارها: عهد بحقف القدام 18 روح المعاني).

وَنَقُدُ البَيْنَ مُوسَى الْكِتِبُ وَقَلْيَنَا مِنْ بَعْدِيهِ بِالرَّسُنِ وَالبَيْنَاءِيسَى ابنَ مَريكُو سَيَنْتِ أَكَانَ نُهُرُومِ الْفُرْسِ

ٱكْتُكُمُّنَا جَاءَ لَهُ وَسُولَ إِمَا لَا لَهُوْلَى ٱلفُسُكُمُ الْمُتَكَمِّ الْمُتَكِمِّ لَقَمْ يَقَا الدَّامِ وَقَوْلِيَّا الطَّامُونَ الْوَقَالُوَّ عُسُورُكِ اللهِ عَلَيْنَ " بَلْ لَكُنَهُمُ اللهَ يِكُفُّرِهِمْ فَقَدِيلًا هَا لِيُؤْمِنُونَ " وَ نَشَالِكِيَّ أَهُو كُنَّ اللهِ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْنَ عَلَيْنَ اللهِ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ
مصوف بدالمعهم وكان والبين فيل يستهيمون على البايين الفرواع فيها جاء همر صاعوفوا كَ فَرُوا إِنهُ وَنَعَدُناهُ اللَّهِ صَلَّى الْكَفِي إِنَّنَ مَرِيدُ مِنْ الشَّرَّوَ الِينَّةِ أَنْفُتُهُمْ أَنْ يَكُفُرُوا إِنَّا ٱلزَّنَّ لِللَّهُ

بعثر الناس المنظم المن في من المنظم المن في المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المن المنظم ا

معامل دست و چيارم. فضالوا فشكمًا بكت كنَّف (فية رائدي كفتيليك في كالجافيل ((عول الله ```) كنت إن ك در سقوب اسيد المناه برر

و حريل ومن الله فيه 4٪ و ورح الليل بين له كفته

ورز کلیمیانان کے انتقاری کی میں منام ہوئی ہوئی ہوئی وارول وقت اوا کے کہندی منافر کی تھاں کہ ہوئی کہ سے سیمی ہوئ ہور ہے جہا کی سے اپ کہ کی بھی اور نیران اوا منافرے کے ساتھ میٹائی آرائز کس رائٹ اور سے اسان کھا کے اور ہوسے اس فقود رائز کھریائی سے کی کھی جانا ہم کی کی واورے کی اور جہا ہو اگر کی گیا

ه اندال کارد مدروی کا مادم به از کاری ده خود رسته مع به بی ترین خودهٔ استری کرده می ده تخوشی به ایک و ده گوانی ه اگ و سند از امام و در دبیال به ای سند خواد در دبیاس و ی امام ی و خود اما بیان به ایک اور در خوانیش مارده کاری هم به ایک فیز امام و ان مواد به بین رسکندا ب مهدور می شوک بین از خده کار از مساوی و ایری امام در که و کاری کرد از می که با دارس که این مورد کناخر های مدیروی برای در اداری کوز سایان کافت که متورد در ایری که می شول سد که اش

حوامل است و جمع الانتخاب المقابل و المنابع المنابع المنطقة في المنابع المنابع و المنطقة المنابع في التنفيض الدوج المنابع بالماري المنابع المنابع و
نسته قراره و مدرق به مرکان بررسته تی و در و تیسته کند و این به بازد و تی تیکندان سد به مدود و در و دو و به کاس دامتر قرار در مدرسته آن که کمرید کردگی مرکان دختر بداراس کرد به بی را به این افغال هم بیره و و و دام خشک ادر این و به در در در بیران و کار در بیران و از از می در در این به در ساکارد در این به این از این به در ساکارد در این به این به در این به داد. در این به در این ب

سهب الكاريموفي بشكتنا الشقيق مهدة الفلسطين والدار المناب والمصطليف فيك المهديق ووماك اباب تابان بياس والتوارك (19 أتم في الإلمان) مقرب الفرن بياب إلى المراوع بالداري الكافر (19 م) أراح الأراج والآن فراب والأراب والمداخة والرام أن (محرفة العادة) الموارك المراوع بالمالات في البياضي من يواج الموامل المؤرث المراوع المداوم المداح الم

🖮 افیامنسیة آم برهای دود با تشعیب در شعب درد به هرسمان کافیریت میشین کادی بوکی گواند نوامی دوابه همومی شاف ب شاید. مراکزی بردانشده بردارد بردارد بردارد بردارد بردارد بردارد برداری موقع موارد ب

توهی آمکنارل کیده کی ۱ قدمت انگلامی کاکار بخوان می در مدیده فقطوی آن مردش سندرد کیزانو میاسی اس به جاید حق انگریده قرآ اعجاز برمیدفرو بر آرامی از بیشن نایده می تفلیعه کی فوایش آن بردی برای برای در ای بردی آن احید سهرد سازدن می دوده فعال سازد

اً کیشوآشش (اکارڈ میاشمورٹ راز فریب کی فوزہ اگر س اور ھی معت ہا جات والبطان البھا ما جاز یہ معت کاس شاہ ب ب ک قریر شہر ایک اگر انگراک میکر کر اور اور ایک کی درگراک میں کہا کہ کہا شاہ کی فوک ہم میں اور ایک کی کہا ہو ہے می میں ہاراز کر فور درگیا گا کہ جوائی کے دیکے ایک کی درگرال ارتبی آئی درگیر بازات میں اگر کیس میں کی گوا اوائی کرائ انگراک کر اور طب خانہ علیانا کے ایک برائے ایک میں اور ایک کی درگیر بازات کی اعلیٰ میں اور انجاز مان علی خلک ہے انگراک کر ان ایک کر ایس کا میں انسان کا ایک ہوئی کا ایک انسان کی اعلیٰ میں اور انجاز مان علی خلک ہے۔

مَلِيَّ أَنْ أَنْ الْكُورِيَّ أَنْ الْقُلِدَ كِي يَعِرَكُمْ بِالْهَاعِيُّ الْعَلَيْمِ أَى تَعَاهُمُ وَمُولًا في قرومُولُ عَلَيْ الْأَوْمِ وَأَنَّ عَلَيْهِ الْعَلِيمِ الْعَلِيمِ الْعَلِيمِ عَلِيمًا الْعَلِيمِ اللهِ الْعِلْمِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُلْمُ اللهُ
الْمُرَيِّ في عليه حمع اعلى مسلم من الاعلى الذي لما يعن في عقدة ناعشة لا يكاديمس الها ما جاء به محمد صبى الله طلبه وملم الى قوله قال لكلي بعول ال قلوبيا لا يصل الها مدينة الا وعبد ولو كان هى مدينك حبر فرعته ابتنا و احاصل الرد المعاهد من رحمته فلاقت لا يقسون المعن الموادي الها "المرامي السجاد"

التجو واللغة يسقيحون يمتجرن عنههم من قراد فتح خلتا ددعليه كيا في فوله فتحدثونها بيد فتح كله عبيكو فتصيبنا أأنا بكره بنعني

شئ معيزة الغامل بدس المستكل اعتروا صفعه ومعاه باهو او شروا بحسب ظهير فاتها ظنوا ابهم حفصوا المسهر من الأنفائ يسا فطوا...
ان يكتروا هو المحصوص بالذم مها طلب لما ليس لهم وحسمه وهو علة يكفروا دور اعتروا الفصل ان بنزل الدام لان بارل ال المسيم المستهدم على ان ينزلا بوخلود المستوعد المستوعد على ما هو طاهر حالهم من طهر المستوعد المستوعد المستوعد المستوعد على ما هو طاهر حالهم من طهر المستوعد المستوعد على ما هو طاهر حالهم من طبح من المستوعد المستوع

العربية : فقينا يقال فقاه (1) سعه وفقاه به البعه اباهميشتاري واصل الكلام وقضا مرسى بالرسل قبرك المغمول واقيم من بعده مقادع وحاشية البصاري، بروح القدس بالروح المقدسة كالولك حالم البعود ورجل صدق» بمضاوعة الكلمة (ال للويستقيموا الأكلمة وقوله استكبرتم الدحن الباعد وهو جوامه كلمة وهو محل الاستقهام والعراقية التوافية . حلال لإن الامر خطيع فارعة استحصاره في النفوس وتصويره في القاومية كشاف.

آلمريهة : والسين في يستغيمون الله كان بمعني يفتحوان رفقا للمبالعة كانهم فتحوا بعد طلبه من القديهم الوع فالمعاني، فوقد وليه حاء هو جواب لما معدوف دل عليه جواب لها الفاتية. اوله على الكفرين اى عليهم والى بالمنظهر القلالاة على انهم لمو افكفرهم فيكون اللام للمهداء (مهماري) غلت واشرت الى المهد في الترجمة ٢٠.

وَإِذَا قِيْلُ لَهُمْ الْمِنْ الْمِنْ اللهُ قَالُوا نَوْمِنَ بِمَا النّهِ لَكَانُونَ عَلَيْنَا وَيَلَقُدُونَ بِمَا وَرَاءُهُ وَهُو الْحَقُّ مُصَدِقًا لِمَامَعَهُمُ قُلُ فَلِمَ لَقَتْلُونَ الْهِيكَاءُ اللّهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُومُ وُومِيئن وَلَقَلُ جَاءَكُمُ مُوسَى بِالْبَيْنِاتِ ثُمُ الْحَدَّثُومُ الْعِجُلُ مِنْ مَنْ الْعَبْلُ وَمِنْ الْمِعْلَ الْمُعْمَلُونَ وَالْمَا وَوَكَامُ الطَّوْرُ مُنْكُونَا مَا النّيْنَكُمُ لِعُلْقَةً وَاسْتَعُوا * قَالُونا سَهِمْنَادَ عَصَيْنَا وَاسْمِعُوا * وَالْمَاسَعُونَ * قَالُونا سَهِمْنَادَ عَصَيْنَا وَاسْمِعُوا * فَالْونا سَهِمْنَادَ عَصَيْنَا وَاسْمِعُوا * وَالْمَانَ اللّهُ وَمَا اللّهُ اللّهُ الدّارُ الْمُحْرَدُ وَمِنْ اللّهُ الدّارُ الْمُحْرَةُ عِنْ اللّهُ وَعَلَيْهُ اللّهُ
آيُدِيهُ وَاللَّهُ وَلِيْهُ وَاللَّهُ وَلِيهُ وَاللَّهُ وَاللَّالَّالِي اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالَّمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالَّالِمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالَّالَّالِمُ وَاللَّهُ وَاللَّالَّالِمُ وَاللَّالَّالِمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالَّالِمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَال

الفريرة الكافل مير المستحد ال

والراقبيل وتفارها والمتعارون

حاصل ان سب ده مار کا بیسعلوم دو تا ب کردیم : بین کل بر بیل اینوا آخرت مین ایم کیتی ساؤ خدر دارگی چوجوی و کارش بیش برای بیش از را بیش بیش بیش میشد. بزے کی اور جزنانب یامزدم میں وو بغداد ہی منت میں واٹس موجا کیں سے معروب ملی میں شان درامامہ ہے ہے واقعرے میں اور یہ ہے والے میں انعمال کو مقد معمل من نات کے لگا کا رمجھی کے دی تن برکا تا ہوئے کے مورے تھے جات اور اور انسان مار مار مار ان کے ان سیدائی جن ان ان رائ رہا تھا ہوئے كآناه لحاسف والمتقددة والعرق حدآن كي كل يبدقون كي بيقظ وزافوق شايك المدافع برياب فادرب المرافع مس الأوالم الدارا والراف المدار من مراهرات فيعذ ليم كرينية ويكياطر الأخيرمة والأمارات المارية عن أيوليزوا عن المراهبة المراية عن مرارك في مرارك في المراوع ال بیشتر کارک نے اور کا کمارک بال کے ان کی کہ ملک کریم میں ساتھ کی ہورائی بیٹین کی کے ماہدے ہوئے ۔ ان سے کرے اور ان کارک الأواكم كبها بإفرام بالمستق بيني العاقر فالمرق والعاصال تبيد كاؤب وتاثيرت بوطائ كالمار بالحران الأمر والأرشر ووزا بحران مبت مجرز مرتى ت نجما کی فریخومه بدر دمنمان کے مادہ معالی از یافت ادام یہ موکی ہوت جہ مکا ہوئے ایس تفقی کو افزی میں آئے ۔ انگل در تھا ہے کا جاتی ہو مساہ اروق کے اور نے کا عنداے آوا کو آن کی پیچنائی تفرخ در مرفوہ کا جہاں ہوتا ہے آپ کی مرفد موت ہے اس ہے اس براس براج والحوال امتن فرم ب مردان ناحل مولا كولوم وت ب وحشت كراه و مراب مومي ب نوك وموان (اشت بدرا اون متربت اوارا الزمزور وأبات ب شودت تنسية موت ذكر ساكاليكن وسياكوني بير ووليدا في تأثيراً وسدوكر في فرت والرسيق بالدميسة باست ودامي هويت في القدور والتراري اس معید کا کذرہ بوطان ترقی برق اس آنت اوق حمل کی اوروہ توفیہ خوارزائی بوجائے گاہواں مرقر بیت اکو بیت ٹی غربا کے انداز میں بات کی بیت کے ئىن معرات دكونًا كيف ما تقل الكورة كالمساعدة في يتاق الدون المساوح كم موت أبر والندة والتي تياد و مي جريع كوائ أي يراوت الناف وب باري وحده ومن ومناوع وماليناتي كالمكوف وأل مناس التامي والرام ما كالرياء ما يديل الرابعا ومل ويراي كالياب س آتا ہے موساق شمام خست مجی کتر ہے جیدہ مدیلوں مکر نمانوے کہلا ہول وہ کے مانوہ نوک مواندان رول ہے جب رہ بدائن تھے ہوگرہ نواپ مجھی کہ بهاء تر بالمواقع برية كوم ب كالرب والشيط هر يوه قال الرائيل تنزيب فابني كون الأقول بيش بدأت ارون ب باماريوا ال وكال ال مقب ومعيات فيعله نبوت يردا وفيعيره لمسارقا الوفائ كون العالمة أكموا والوقوي جميره بباطياه يزمجوب والتعابي كالمتكارة والسارات عليدة إيثادائ أحافهم منيط الدوح وتبريك للقرفي في عن فارموجيدة فين من الدائدة علوب بديعي من بادا شيادة كالت على عان الأكراب كن التحقيمة أكريج بكاما وكل ما يستركم الإنجام و إجب كي كي ويترين وقيل في تقيل الإيمان ة معانيد بالان والعاد والأعراب الواج المراج الكويان وناب وبول الفاز (الأفام معنى كالقراء الداعة عاد الذاع العرب والنظر في المنافية المنافية المنافي المنافي المنافي المنافية زون ي خاخي ارزامي وديعنو كرستان كوه دت اهاضي كي الراق ويستان أسيانيك كي المهيمين كوني يزوادك الإستان والراكية المطريك الميانية کوے کے کہا جارہ ہے اور اولی دونیت ہے جاتی جلود ارجوارے تھا ہے۔ اسلام کے الح نمازی کائی نے وہ الربقر رہے بانسونیٹی مقام میں اوُر انتہاں نہ ، بارشاد برکزارت سے قرائز ہے جانب موق ہے یا جو اور فوف موالے معصیت ہوتا ہے اس کے قبار کر اور کرتما ہے اور ان کا اس کے جو ان سے کہاں ء توارت کی موتز برباز سیدا منع بوتریا که **جوما**ک در پار هم این من معجوز بسیست زا می فرف کی طرف الفات به درش فرد مرست با این و امر و بیم نیخ ا بندة بالديام فان محامها وبريت باتحاق وحعوا كالجنائ علب تقريز باندك بيوابي سدرتها سانين سعاد براتين كيام كاخرر مساوروس وامرے باک بیٹر ناکیا جائے کہ شاہ کی انجاز کھنا کیا ان کوفر انگی ہوجواں رہے کہ خاصی قرآن جیشرہ مران سے زودرے جن کریے ہوتا مخور انفر رہونا عَمَى وَهُو فَكَ مِن مُسَكِّمَا لِذِكُرِينَ مُعَمِّلُونَ فِلاَ كُونَ مِنْ الْمُعَارِدُ تُوتِ إِن مُسَكِّم ب وَق لَ لِيكِيد

مَدَّعَيْنِ الْعَلَقَ مِن ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ وَمِنْ مُنْ مُوا مِنْ مُوا مُوا مُوا مُوا مُوا مُوا مُ وَعُرُونَ الْمُؤَلِّدُ مَلَ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن دُونِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ ال

ر چران بال شاول ، فله حرل سخوان بازوجه کند. در از جره چند بنت که بیشته بهت دون فتایل معهو اسونشری استوههای سی دلاکتر تر سال که کها طالبت از بت سکه میشود سیام و صرا مقام مهد آدات او ر

مَنْ آَنِ الْمُرْجِكُمُ ﴿ وَقُولُهُ وَيَهُمُ مِنْ مَاحِدُهُ العَدِيدُولُ العَدَّكِرُوهُ فِي وَرَحَ العَمَانِي ع الاعراف احسن له آلها الحداث قوله في أخر له الاعتماد خوله دون المائلي والح العناني و المواه بالنسي قول التسعيل لب كذا وليس مر اعتبال العساء في قوله في أخر ف باستمان فراران بمراب كرائة قومع قدا في روح المعاني في قصا طويان عن رضي لله عنهما قال توجه هذا الكف الفين العامل الرحاة لكل يهودي الرفيهاد في كل وقب لا الما هو الوثيث الذي كواريانيون ويعجدون بعد ل عرفوا المجار ويعجدون بعد ل عرفوا المجار

﴾ ﴿ إِنْ قَالِهُ اشْرِيرَا تَدَاحَلُهُمْ حِيْهِ رَوْسِحَ فِي تَقَرِيهِمْ صَوْرَتُهُ نَفِرَطُ شَعْنُهَا بَهُ كَنَا يَنْدَاحَنَ الْعَلَامُ وَالشَّرَابُ الْعَمَاقُ الْعَلَامُ ﴾ ويساع الوب والشراب اعماق النفري. يتعلق أن

الشخور و المفقة تروع في الاصر مصدوحهن طرفا و بصاف الى العاعل فيراديه ما يتوارى وهو حلمه و في المعفول في ادام ما يواريه. وهو قدامه ولدلك عدين الاخداد الاجتماعية

المحربية الى خوبهم مان لمسكان الاشراب كفوله نعالي بأكنون في بطونهم فازاع بعضوي

إِ وَلَقِيدَ لَهُ وَالْفَرِينَ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ لَذِينَ أَثْرُكُوا الْفَوْدُ السَّلَا وَلَا مَنْ الله

عَ مِنْ المُذَابِ أَنْ يُعْمَرُ وَمُعُمُ يَعِيلُونَ بِمَا يَعْمَوْنَ وَعَلَىٰ مَنْ كَانَ عَلَوْ الْجِنْرِيْنَ وَأَنَّهُ مَرْكَةُ عَلَى عَلَيْكُ مَنْ عَلَىٰ عَلَىٰ وَالْجَنْرِيْنَ وَالْحَالَا مَا مُعَلِّمُ اللَّهِ عَلَى عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَى عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَى عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَى عَلَيْكُ مِنْ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَى عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَى عَلَيْكُ مِنْ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَى عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَى عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَى عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَى عَلَيْكُ مِنْ عَلَيْكُ مِنْ عَلَيْكُ مِنْ عَلَيْكُ مِنْ عَلَيْكُ مِنْ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَى عَلَيْكُ مِنْ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَى عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُونَ عَلَيْكُونَ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُونَ عَلَيْكُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَى عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَيْكُوا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّالِ اللَّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُ عَلَيْكُونَا عَلَيْكُوا
ۗ ڽڶڤناللَّهُ صَدِقًا لَمَدَارِفَ يَدَيْهُ وَهُدُى تَوْعَرُى إِنْمُؤَ مِنِيْنَ مَنْ كَانَ عَدُوَّا لِعَلَو مَمَلَيكُمِّهِ وَرُسُلِهِ وَمُلْكِمُ مِنْ كَانَ عَدُوَّا لِعَلَو مَمَلَيكُمِّهِ وَرُسُلِهِ وَمُرَاكِمُ وَلَقَدُ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللْمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللْعُلِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللْمُعْمِنِ الللْعِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللْمُنْ اللَّهُ مِنْ اللْمُنْ مِنْ مِنْ اللْمُنْ اللْمُنْ اللْمُنْ اللَّهُ مِنْ اللْمُنْ مُنْ اللِمُنْ اللَّهُ مِنْ اللْمُنْ مُنْ اللْمُنْ اللَّهُ مِنْ أَلَا م

الْفَسِقُونَ ﴿ أَوْ كُلْمَا عَهْدُهُ عَهْدًا لَبَدَّهُ فَيَكُنَّ شِنْهُمْ * بَنَّ ٱكْتَرَهُمُ لَا يُؤْفِئُونَ ﴿

ہوآپ (ق) رہ جو ہے اور میں (عام) آ ہیں۔ یہ کی بازوگر یا گی ۔ گا امٹرکٹ رے گائٹ میں کا گیا گئے۔ آگئے۔ آگئے۔ آگئے عمر جارد میں کہ جو سے اور پر مواب سے وہی جا میک کہ اس کی جو ہا سہ اور کی تھی ہے سے ان کہ ان کہ اس کو بارہ ہے ا سے کی وہی چرک کا جو ان سے حواصل کے جہ آ رہ ہے کہ کہ ہے جہ ہے اور کا کہ تھی ہے ان کا آئی ان اور ان سے کہ تھی ہے سے کی وہی ان کا اور بنا کی کا جو کہ ہے ہے جو بھی کہ اور کا ساور میں کہ ہے کہ کھی ہے گئی اور فرخش کا کہوا ہو گئی کہ دوجہ ہے کہ اور کا اور کا ساور میں کا جو کہ ہے کہ ہے کہ ہے کہ ہے کہ کہ ہے کہ ہوئے کہ کہ ہے کہ ہ

ا نکرازیہ الآ ایت تاقعی کے اوا ہوے اس میدکا) ایٹن فائیں ۔ تبع ۵۰۰

 o., of 15 -----

معاملة يست وبعقم: المراخ ويقال في قول غراب المان المؤلِّ المة عَدَاقُ للكلولين - بعض يود ب سنوة فالخراب ريز أركزج الإعلاد إمار ہ ہے۔ وی لاگ جم کہا کہاں ہے تا ہادی بعداوت ہے اطام ٹائلہ اورواقیات پر کمیان کی کے باقوں قیائے جم سرک کارٹرے جس کر باڈگراوروہے ان کے متعنی حرام ہوگا وگیاد یا گرے و بھمان کے تن قباق ای پرمافر اے این کہ اے کھی گاٹا آپ (ان ہے) کے کئے کر دفعمی جو ال سے مدعوت رکے (ووجا کے لئے وال اس کو قرآ ہے کہ ن ، نے بی کا الی کوگذار بھراؤ وہ منے تکن ہیں یا مواسفات کے خورم)انہوں نے بیٹران آپ کے فلب تک بھوا و بے خداد کا بھی ہے ﴿ وَالْا مِنْهِ السِّسِكِ تعمیریت کیزن آنگ میزنی سے استانواقر آن کو کیموکو کیسا ہے ہو ہی کی افوو کاروالت سے کیشعد کی کوریا ہے ہے تھی اور اس اور کی کارور ہون کی کر ر بانے (مصابۂ شرور مالی) دوخو کر زامنار بانے ای ن والوں کو اور کئے۔ مار میل کی شان ہوتی ہے ان برصل بھی آر ہے ہ الملوم کی مداعه سیدش کندانتا بودی حاقت سے اب و تووم تلا عدارت میر طرح س ترکز تول نے زو کہ تو مذخواں سے مراوت وکنا ہائے کے والرائد المذكرات الرئيسية والمواميًا فكل بيدين كي وفي كالإنجارة عيم الناصيرين عاملات وكمنا الدجوش بيرودات بكذيرب بمريرة برك جائے ہیں ادران سب مرادق کا کافرن یہ ہے کہ)جو (کو لُ) محمل شداخان کا اتحن ہو (ق) ادرفر شقل کا (ہو آ) ورمریا کل کا (ہو اقرا ان س کار ریاب کر بالندخال آن ہے اپنے افروں کا باشتا آن بعدال کی تقریبا کر مدے کہ ملازت کے میان اور نے کئے بنے جو میں وحقق کا ہوتا کو آن ہے ان بالموريون مرايا بين بوسر نين بوليد ہے تا بمولوکو کا برزا ناکار کي شقام ليه جارات بال کا انکار کرتے تھے کو آران کا کار کرتے تھے کو آران کا برای کے سال 15 کا ا ٹرے کیا کہا درنیز ایکے۔ درے گئے ہے تھے کہا ہی مقام ہے کہ تا سب ہے کوئل بامورے کوئی معاطر کرتا ہوئا ، موقعہ چھر آب ہوتا ہے ہواوے استخرم مراه شام الفامنا فرب الأكراء ريقي مقاصدها مهت بهاده اعتراعه بالربطي فليت سناكي كم بيام بدنه كالفاقر آق طول محاش كرم وفساءول كا حزر جروجها فی کی ہے کیقسیامی طرح معالی کا اوراک کرتا ہے ای اور جا اغاز کا محق کا اوراک کے بعد بلکا و تع میں مدرک کی ہے اور کا اوراک کی ایسا و تعلق میں کے آباب میں انسائل نا آ کھ کیرے سے ملک کرآ کھی مین قاشرہ رے لیکن مرک قرآ کھوٹی ہے۔خوب مجوبوارہ بانسومی مبات وی بیر کرےخوال کے ماری ہوئے ہے تو کہ قریق فاق تھے درجے راس وقت ہوا - ما کوئی کے الفاقا محی فلس فی روارہ اور کے جس طرح ہے ادھمیتی، موتے ہی کوئی خوارے کھے ارواز شركع بسر كمسترة خابرے كر قرماً بول معلى بحض بصورت و باتي مجي منالي ويتن مكر فتي بات بسران اندائة بي بدين بين بين بوج محض اوقا بيدخو بسدمان کرنے کے دشت بالا پرکمناہ تا ہے کہ ما خانا تھے ملکہ بعش اواک بعش اللہ فاغیر مورف آمنی کی ہوئے ہیں جن کی قبیبت وجمارہ تا ہے کہ خاسانے اس اللہ کے باعثی بول کے بنواب سے زیادہ کشف دریاضت والے اس کو کھونکتے ہیں اوروق کی شان قران سب سے رفع اور انتہاما یا ممان شر ووسب سے افری سے کہ ہم تک اس ک یورڈ اختیات مجل کئے بھوا کے امرفرید کے باب میں کمی شنے تا ہے انھور کی ٹی من قائر بامیر قبم ہے کر انگلا کھیم ہے اورقر آن میں فود ما ممانوول کے ساتمد سان مرل کی قید ندگور سے اس ہے اس وسوسکی بروجمو تشریعی بہ

حعامت بست ویشتم... وکفکارا گلیست کین بهتینت وکرایک طافریک آوکا الملیکان ادر (یش بیود نے آتھ رسابھا سے کہا تھا ک دائر دائم اول میں کم کارائم می جاسک چھاستا اس کے جانب میں کہا ہو تا ہے کہ داؤ کیس کی اور نے ہوئے ہیں ایم نے قوا دائر دائو کاری کے جن (ممرکز کارائیٹ کی فرب بائے مجاسک بھارتی کے دائر ہوئے سے کاروائی میں کہ دائر کے دائر کا ہو تا تھے ہوئے ہے۔ کس کی کی تواقع کی اور ایٹ دائر کارائیٹ کی کارکز جدار کی ہے۔ ان جن

﴾ ﴿ عَلَيْكُ اللَّهُ إِنْ أَعْرَضُولَ عَنْ عَنْ عَنْ عَنْ عَلَيْكُ اللَّهِ وَهِي مِلِيهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُ لِلكَفِيفُ وَمِنْ عِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ لِلكَفِيفُ وَمِنْ عِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ لِلْكَلِّهِ فَقَلُوا لِللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقُلْ عَلَيْهِ عَل

ةً [[[] [] أن تي أن الموقع مشركة تاجري وجه الصحصيص أن يعلق العشر كلن من مشركي العجم وحدوه يقولون باللواب والععاب معد وأستان المركة أن أن فوقه مشركة تاجري وجه الصحصيص أن يعلق العشركين من مشركي العجم وحدوه يقولون باللواب والععاب معد طبوبين ع. فوله تعالى ووجنة الشارة الى حدف جراء من كان وحدف حينة معنط للوله قانه نوله وعنه عو السرعي عكبي وقك ان تعر باخصر منه وتقول من كان عدوا ليجرول فلا مس لمعاونه بعدها؛ من تكايب طفر أن فاحه نوفه طح وعليه فالمقدر حملة واحتماج هي حزاء للشرط ومطلة بقوله فقه بزفة فالهجاف آن توقيه "بأزود كارشب ما كالهجاف بمالي يع فويه كما يعرفون ابناء هيرات فوقه ال حير لينز عدائلة اللي فالدير المعطوف عليه الى احصوار كلما علقتوا الغراف

الْمُرَوَّرَالِينَ الْوَلَ الْمُرْكِيْنِ فَعَ الْمُرْجِدُ فِي لَبُاتِ الْبُولُ فِي الْحَدُولُ وَالْدِمَدِي والسناني مِن والموية والل جزير بالفاط محتفظة. هم لباب الحقول الموج الله إلى حاليه من طريق سفيد أو عكومة عن الله عناس قال قال ابن صوريا للنبي صلى الله عليه وسلم بالمحمد من حسن مثل نفر والله والله والله عليك من أية بنه فائرل المله إلى ذلك وقف الوقاع الجنافية بينات الآية والله ما لك بن حيث حين بعث وسول الله صلى الله علي وسلم و فكرما الحد عليهم من العبقال وما عهد اللهم في محمد والله ما عهد الباطئ محمد والإ احد عليه مبالله فائزل علمه تعالى أو كلما عامدة الجائزة.

﴿ إِلَيْنَ إِنَّ عَوْلَهُ مُهَا لَهُ أَصَلَ النَّهُ الْعَلَّ عَلَيْهِ بِعَنْدَ لِمِنَّا يَسْمَ ٣ مِنْ وَجَ

﴾ ﴿ يُحَتَّى ؟ ومن المقبل الفركوا في الكشاف معيمون على أنهمي لان معنى اسومي الناس اسوعي من طاعي وعاهو قبل الصدير لمنا ول عليه يعير من مصدرة وان يعيمو بدل مه ويجوز أن مكون منهما وأن يعمو موصحه لأن قلت يود الفلطية ما موقعه قلت هو ميان لريافة موصهه على طريق الاستيناف فان قلت كيف انصل فو يعمر بود : سوهم قلت هو سيكاية أو تاونهم وأو في معيى النمسي وكان القدس أو اعمر الآامه جرى على فقط الفلية لقوله يود احدهم كفولك حفق الألم فيضلاح.

ا آسِکُلاَئِنَدُّ ، برله الصحير للفرآن ونجو هذا الاصمار فيه فجامة لشان هماجه حيث يجعلي لفوظ شهرت كانه يغل على عصم ۴- فوله على الشيئة فان للت كان هو طكام ان يقالي على قلس فلت جاه ت على حكاية كلام الدنيعالي كما تكلم به كانه قبل فل ما تكلمت به مي فولي من كان عموا لجريل فالدنوله على للبطاح كشاف

م كاد عدوالحريل على دار عنى الدنه المناف ال

٠٠٠ و النَّهُو النَّهُ النَّهُ عنه ٥٠٠٠ و م نے توخای کیا تھری) جم ہے اورائی بیزی تھے لیے جی بواغر اباز کوخرد مار جی اوران کوٹائی جی اورخرہ را بھودی) مجا آتا جائے جے کہ وخص

الأروه وكيدة عوسة ال كها إيان اورتع في (التهار) كرية في أنه المال شد الراة معا وشراح هما كان الأكرا أي التمل وفي (٢

فَلَيْتُ إِن الْمُرْمَالِقَ * وَلَيْكَامُ الْعُرُونُ وَلِي اللَّهِ وَفِي مِن عِلْمَا لِي كَالْكُونُ الدوسيان ك بارائد (معهمان) ولجوات استول کی فرف ہے جوارس ہونے کے ماتھ کانفون کی گورے ہیں اس تلب کہ ہون کو ان کے بار ہے (می قروم کی کھاکیا ہی شراب کی ہوت کی ہے ة الرحات ثيرة ب برايان، بالبيرة والإيثل فلايس كوواكي تقب عنه حاسمة سرقراه الإدار بيناتي كان الركائب بيرب اليباقر الأسكة فواز اكتب ينه ی آواز برطری کار بیشند قراره با پیندان کوفراس کے منسور کا با آنامی اند ہوئے کا اُن و با اصلاً علم می فیس بد

تاكدتم بماك انتاع يهود محردا فاشتغفاف فتله الفيغيق غز خلي شتين كالدحاي بداريين كأحقانه يقتنق راسعاس تعمومیت متعلق نے کوڑ جمہ آئیں ہے میلے الیہ مشمول ہلور تدمہ کے کھووں کا کرام دکھیر میں موزت اولود اس میں کھیلے بزے کی ذری می زائے کے مقدمہ الیہ سان تریس کشین کی دند تحقیق می و ترکیبا: ناش باخل می باخل این به والا دا و بر بازی خواد دان که و ایر بید که به کور بهر رکوس کا مقیقت ار جوارت ایرام بهم العلام كاهتيت عن قلاوات وري كاورت ما مروي كومترس مبشوع كلف تكر وربيت أن يكسل بحارك كوكوكواس فجل كرسف كرجيا اجتديه مباسط سم دیم کے اقد مدیک واقع ہورے ہیں الفرنوائی نے اس طعاد رشعلی ہے ۔ فع کرنے کے بیٹے والی بھنے وارد ہے ہم اس کام کے لیے تسوار کو والو بحرکہ حقیقت موجعیوں سے معلق کرد کیا تاکہ فلواد اف یوجائے اور عرف کرنے ہے اور ماہوریا کی حدیث ہے ابتداب مرتکیں اوجس طرز انہوا کی توجہ کو مجزات دواک سے جارت کرد نہا کا سیندی طرح ان سکار ٹیزوں ہے ورکی قائم کردہے کے سی کردٹ و کیا ہا اس مستحق ہونور کا وحزات انہ دیکیم اسام ے سے واصلین کا کہا گہ اور ان کا سام من سے فعل کریا تقسور قرائر دیکھیا ہے کو باور انکہ قرائی تھے موقع سادہ فریقین کے کوئی جانب ہوتا منا سے قاب والرساس كام كالمخبل جوارتغل وظايت الناقوان الفعال بحرست ماوفي موزيني الاجرينية كذهن فرطون فرعقة وتحلام سأسطي يجرعم الاعترات كالمنفر حابت ہوں کی قدران کام لینے ہے آئی قائیدا فریکے گئے کو کہ کارہ ہے تو کی بل جل کاکٹش سے قریم اسپریاں سے ایسے کام کی سے جاتے ہی جاتھے۔ مرک اهبارية توبيوز تب معدلي عار خيريول ليكن في ذات بويازه مهلسده خاص شريول جيميكي فالمح كأنوون الطابكي موزي عاقبركا زبيت كرا كرتم يناتحووس ودميم بط ندم ونظا فساغها بيهم اسلام سيكر واست خاص فتوجات كاكامهم جاعات وخصوصادهم أقراق فرجهه در يتعكر ينقل احكامت فرش زكوست ويكدانواي كامش کیان ہم جواخل قریب ای اور کے کال میں کس کام کانسب نہ ہونا کے جورائی انتخاب اور بار ایک بار خیری کام را بیڈ کھائٹ کو ج ے معروب اپنے المیم اسلام رہے می اس مقعود کی جمل کر ای کی جانج دوقوا مذهب بعد تغییر " بندے جم کی ملت وقر ست تے بیان شرب اعترانی کُل کر ہے کا تغییل ا ج بات ہوا قال تھے کہ ان کے درہ سے میں کی تھی اس کی انکی مثال نے جے انہا چیسے الماء نے یہ تایا ہے کہ دشرے نیز 2 ام سے ادراس کی حقیقت ہی تا ہوگئیں بریز کوشٹن تفاعث کیا کی بھر چارہ سے کا بریت کے جامب معامدے ہیں جال کو کے فقال بات سکتاری آدا کو کو گاووز کھیں جگو تھے ہیں ہوسال المرام والدين مثل والمريحة كالمريدة بالمراد الركوسة فيسائل ممري والمريدي وديل وسنة جاذب بحث ينجل الايمكارة ومل المنظوع ينتط بنده بيرينط بخطي بيرية كيل فأعل مناسب تعريب الفريس بيركي سيم كأرين كالحاويا كيار ماعمل بيكراتهن بالمتابي أكراينا كالمركزة شروع کا کریم کے مول دفروع فاہر کر کے لوگوں کا اس کے لی یو ہے جے کی اور ما اس سے فرائے دوری و کے کی حیارہ تاکیج ع ولي سائغ سن کل حالت جي ان سائد و توراز آخر يوان کرت کوداري انت خالي زيران کرتے دومون هن کرد ساکر و کور ساخط ساخط کي جي ان ے مزید کانا اب 9 فوق مخصہ کرکن کے بات کہ ورفت شروع ہوگیا ہے۔ تو ان کے کہ موک کی ان اس کی فرز کے سے مطلح کردیک کا کہ واقع ے کا احتلاق کی محل فیاد میں دیتا ہو ما تھی میں وقت خوں کے احتیاء وارشاہ فائس انتخام کرایا کیٹی از طائے واسٹ کے آبرہ یا کر سے کہ جمعیت القال کو برق الداخل کے دوجے سے بینے زوال کی آن کئے محاصور ہے کردیکھیں اس مطلع برکز کا تھی ہے ۔ بی کا معال جو ادخانات کرتا ہے کہ به تراس شرے بنے اوکو چنی ان وی ٹراب کرتا ہے کہ س شرے مطلح ہوگر قودی س شرکا اختیاراہ اس بھی کرکے تھے جس کا اتبا ہے کمرے قیادہ منڈ ان وعملاً ہو ويكواجم كالصحاف كنفاديينا بيركوا كمكانيت سناعنا رأحاص كحي الديجرجي البانيت م تابعت بالباي وكراك يم سفاقي كمركزي بشاخل كالمراب المطلباء فالجابز زوں در زشنا در تھن کر لوچر س کی قرال ہی خودی بھا ہو کر دیا ہے کہ اور اور کا برے کہ واس سے زود ورکیا غیرخودی کر کھنے تھے فرش ہوگی اس طرح میں ہے۔ صراب ن کرلیتا دواس کے درورب امول دفرور محرکے برن کردیتے ارکام می ان کورٹو اے آئر کو خرفش کر کے اپنے اراد واور مقیار سافات و کافریخ میں

ب نے رہا نوشقان مید برہ تم نہ ہے اور سرام کروار بوا یا اور سال علق کا یا ایونس قویتینا سے ادبعش طریقے ان کے استول کے کونس کی ایس میں ہے تا ج کافران کے اس ارشاد اصلاق اور جرافاطب کے طاق کرنے کی اخلاص ہے جیسے کی گھٹی کی جاسمے حالم افعل کے وہی جائے کی کھ کو خداف کررے کے اس بھارے جاتے ہیں ہے۔ تاكرة كوشهات سناكلون بروراه كالتحق وجوميدا سامكوباه والراما كأكوبية فتال بوكركتيراب فاكر كالكوك سناكريزه سابطرة والماتق متنابهم شراكن کا سندل کرنے تھے اوراں ایش کو بھوسے اس کالعمت کر ہے کہ ایسامت کر فاور واعدہ کر سے نوران کے اس کو ناماد کا محتی وراغیت قصدا اُس سواحتو مخمل بن بشا ہوجائے سالماہرے کی اس کے دواستعار ہے ہی معلم پر کو آیا درمت واقع ما کرنیں بوسکت ای طرح ال اطلاح سے ان فرشق مرکمی شیہ وور سرق محوظ قبل اوان خامت ل محمل كر بعد غالباد وفرشت آسان يربال كم يجزي والله اعلم وسليقة المعال والسابون قبال أيت كرتم من بور. وکھ کے اور ایود کا ایے بہھل ہیں کر انہوں نے (کا بہن تھا کا جائے ہے کہ انہاں کا کا کھی کا انہوں (انہام کا جا (بخی خیب جن) معرت ملیان عبالسام کے وجہ) سلنت ہی اور (لطف سیادہ فیسے جھڑے ملیمان علیہ السلام کادن تورکینے جی بالکل بی تو ہے ہے کوک ا مرق مقاد بالما توسیده د) معرب میران ملیدالسلام نے اشوہ اعترکی) توجی مجر(بی) شیاطین (بین خبیب می وقلب) توک با تھی ادری میش موکیا کرنے تتعد والت يقي كدا خوذ كرت تقويل ان) آويون كوكي (ان) محرق تعيم كيا كرت تقوا مواق الرسوات (إستان) الإثاري بيدون كرت بي) الد (ان طرت) از عر) یعمی (بیادگ جاره کرنے بی اج کہ ان فرطن برا ایک خاص عمت کے داستے) از ل کیا کیا گیا (وثیر) ابل پھی (دینے ہے) جما کا ہم باردت ادوات قا دراه دوکول (۱۶۹ مر) کم کوندخالت وب تحد (مقیعه بیلغ) بیان) کردینهٔ کداه داد بوانیمی (علق بیلغ) ایک این اور ندادی ک بیاز ک بعدل زیان ہے تو برمکن ہوکرک ہن چنتے ہے اوکوں چاہے) موہ (اس برمکلے ہاکر) کھیں کافر میں بن جاڈ کرا ہے پھٹی جائے) مواجعتے کا توکس ان دونوں ' ڈشنول اے ال تم کا حریکہ بیٹے تھا تھا ہی کے زویوے اٹھی کرکے اگر کی موادور ہی کی جو کا ٹھی تھا کرویے تھا اور (اس سے کو کی منہ ہونے تھی نے میش ہوا نے کا کہ پیٹنی ہے ہے کہ ایک ما اولاک ای تورک وربیے ہے کہ آوروں ہو کا کل خرجی پہنچ سنے کرخدای کے انتخاب کا مرام کی اس کر سک ش) انگیا ہے نے بیکو لینے میں جوا غرہ کاان کو (ہو کہا ہے) عفرہ مہاں جی اور انکی معتبہ یا ان کوافی تیں جی او قربول کھی ا جامع ہے ۔ یہ سے قریش وں کے فاروا ہے عد کھوجارے می کھنے کہنیں) بلک خرور بدار ہوری ایک اتا ہے تھے ہیں کہ جھنے ماس کر کرا سے مناز کر اسا بینے خوش کا آخرت يم أني حد (باتى) تيره ورب تك يرى بدوج (المن مروائر) عمل عيده الأك في جان وسد بديتين كالثي من أو القي السر والأسار والك عاسة) ال نخر دیر کمل کے) اعلان اور تقول (اعتبار) کرتے تو شوات کی کے بہاری کا صاحف (اس کھر دیر گل سے بڑا دوریہ بھیجر تھا کاش (کی) عشل ہوتی۔ 🖆 نہ ہے وقوف لاگر جعفرے ملیرن طبیالعام کی مرتب محرک نمیست کرتے ہے ہیں ہے اس کے اختراق نے 🕏 ٹی ان کی جارہ بھی کا برقر ہ ہی ۔ 🚅 مقسودان آ جس ہے تھے ت بيود في كيونكدان شراع كالجي جرجا فيا

﴾ [يتخوا تشيئ (1) فاندمدت فارد تن كيّر شيمل في تجريم ايينا كالعمون كوافتيارتو بالسيادم، رشالنا كريب، وطعبها علل مو انعصوبن من

المنظمين ومن المناخرين وحاصفها واحم في تعصيلها طي احياو بني اسرائيل اذ ليس منها حديث عرفوع صحيح منطل الإستاد ال الصادق المحدوق محموم الذي لا يعلق عن ظهوى وطاهر مياق طفر آن اجدال هذه القصة من غير سنط وطناب لهها ضحن تؤخر بمن ورد في طفر آن على ماواده الله تعلى والله اعلم محقيقة الحال انهي في قلا وقد اورد ابن كمر فيل ذلك حديث بافع عن عبدالله بن عمر مرفرها من نافع مولى بن عمر الهياورد له طرق احرى من الن جرير بسناد طي سالم الاسماع عبدالله يحدث عن كعب الأحوار فذكره ثم قال ابن كبر فهذا اصح والت الى عدهاد من عمر من الاستادين المنقدين وسائم السناني ابه من تولاه بالح فقار الحديث واجع الى نقل كمن الاحار عن كتب عن ضرائيل وذله اعلم، انتهاء انتهاء المهالا محمد شفع النبراندي فعراك

الريكوارنين: احرج ابن جويو عن شهر من حوشب قال قالت البهود انظروه الى محمد يحفظ الحل بالباطل يذكر سليمان مع الإسباه اسما كان ساسر ابرك الربح فاتول القاده في والبعوا ما نطوا الشياطين الإيلام ليات.

﴾ ﴾ كالكلاطر - الا بنان الله على على ان الاصبحاء غير مؤثرة باللفات بل بامرة تعالى وجعله ؟ من البيطاوي وبه فتصح غلط متلفاهة وماننا المتحلون الى الإسلام هذاهم الله تعالى.

الكيالي وشايعا ومن الملاوة تفره تو من الدار تمع شرو المعمل المعيين البيع وطشره الابيطاوي و حاشيات

﴾ ﴿ لَاَيُحَكُّنَ ۚ ﴿ وَاللَّهُ عَلَى بَدْلُوا كَتَابِ اللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهِ السَّمَّرِ عَلَى طَلَقَ سَلِمانَ اي عَهِدَهُ وَمَا الوّلَ عَطْفَ عَلَى فَسَخَرَ والعراد بهما واحد والطلق لتاليم الاحتيار أو به موع أحو الوى منه أو على ما بيلوا سايل طوف او حال من ملكن أو الضمير في امرك لعاولة جوام لو واحدله لا يليوا علولة 7 (يوضاري)

﴾ آلكيلاغين : على ملك يسمى في ؟ الحاشية على اليعتنوى تمان حكاية حال ماضية لمتوانة حلف الفعل وركب البالى حملة اسمية بالمن على قبات المتوبة والجزم مغيريتها و حذف المفحل عليه لهمة شروا به ؟ جلالا للمفضل من ال ينسب الهاو تسكير المفورة لان المضى شئ من التواب حير ان كاتوا يعلمون جهلهم لتوك المعير او المعل بالعقيم مصاوى الوقة حتى ذهب ابن حيل الى الاراج عهد المفطيل لا للالعقلية على حدقاعير كما لشركه لدان أو فلا يتوجه الغيرية فيها شروا به المعلى.

يَا يُهَا الَّذِيُنَ اَمَنُوا لَا تَلْوَلُوا رَاعِمًا وَقُولُوا الْطُلَوْنِ وَاسْمَعُوا وَلِلْطَغِيرِينَ عَدَاكُ الدَيْعُ المَاكِمُ وَلَا النَّسْوِكِينَ أَنْ يُنْزَلُ عَلَيْكُو فِنْ حَدْدِ مِنْ مَا يَوَدُ النَّهُ وَلَا النَّسْوِكِينَ أَنْ يُنْزَلُ عَلَيْكُو فِنْ حَدْدِ مِنْ أَيْهَا وَلَا النَّسْوِكِينَ أَنْ يُنْزَلُ عَلَيْكُو فِنْ حَدْدِ مِنْ أَيْهَا وَلَا النَّهُ عَلَى الْمَعْلِيدِ هِ مَا مَنْ مَنْ أَيْهَا أَوْ لَنْهُ وَلَا النَّهُ عَلَى الْمَالُولُ اللَّهُ عَلَى الْمَعْلِيدِ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُلِلِي اللْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْلِي اللَّهُ اللْمُنْ اللْمُنْ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ ال

وَالْأَرْضُ وَمَالَكُمْ فِينَ مُوْتِ اللَّهِ مِنْ وَلَا نَصِيلِهِ

سيدر (دوآرانه) به من کارا دورگيز دوره کرد درد گوال بازي که عراس) کارد به کارد که ده کسندگی درا می بلاگتها سند و اگر از اداره باز مدیدی سند من ایرد که به شرق بر سال مواکد که که مرد و بیزی و کلی انفیب و شماری درد که کی هرد س از مادر درد درد درد به به که دو آن که نام و سال سال به بینی درد در دو نشود که که بازی به به مهم درد که که به ب از مادر کارد اداره بر سال که درگ که بین از مواد ایرد برد به بینی از مام درد که کورش که از مواد برد که ایرد کارد از مواد برد که درد که درد که درد که درد که درد که درد که کارد که که مرک را ترد کارد درد

O-1 08 2 1 2 2 2

ورزيراً الرمس بيام فك بالحديث والروازي أنها أنه المهامي كالماتون المواقعة المستويات

معادر الدور المستوان المنظوم
ر مشمال مواقع میں کے بیچے نوادوہ افران کے مواصلے نو کیا کہ اور ان ایک اور شدائی کا فیاں کے تافرہ کا اور انسان م ادارہ کے ایس سے مواسع کی افواق کے کا فرائٹ انسان موک کی ایک جوائی اور کا افاق میں مواقع کا انسان کی سے موجع کی اور ان مواسع کی موسع مائی کرموان کے دیا ہے ہوئی اور ان کا ہے اور کو کی اور انسان کی موجع کا ان موجع کی ہے۔

لَمُونِيَّ كُنْ الْمُؤْكِرِينَ لَا لِلْهُ وَمِنْ لِنَاعِ مُعَلِمُا فِي مَعَلِمُ النَّرِيلِ ٣٠ قُولَهُ يَحْدَثُ كُنْ مُكِمَا فِي الْمُعَلِمُونَ * فُولُهُ - يَكُمُّ فِي وَاحْ الْمُعَلِينَ * فَرَقُولُهُ النَّانِينَ فَي عَلَ حُكِماً فَقَوْلًا عَنْهِ مِنْ مَا فَعَلَى مُولِا مُؤْمِنِونَ فَيْرِ مِنْ فِي قُلْهِما لِنَّانِ هَذِي النَّامِ

الْبُرُولُولِيَّا : في روح البعاني احرح الوقيقي الدلائل عن من عاملُ أن البهرة كانوه يقولون دلك سر رسول الله صلى الله هيه وسنيه وهو سب فيح طلبانهم فلما سمع الصحابة عليه السلام والصلوة يقولون عشو أنها لكانو يقولون ذلك ويصحكون فيما بسهيره بال عمل عد الكلمة

رُحُوْرُوْنِ الْمُرْدُّ اللهِ عَامِ سَنْحَ مِن السَّنِّ فِي يَقُمُونُ أَوْ حَرَيْقِلَ أَوْ يَحَدُهَا مُسُوحَةُ وَاسَ كُتَبُو وَانُو عَمْرِ سَمَاهَا أَيْ فَا حَرَقُقُ مِن كُنَاهِ وَاسْ كُتَبُو وَانُو عَمْرِ سَمَاهَا أَيْ فَا حَرَقَا مِن كُنَاهِ وَالْمُ * البعدوي: [

ألفقة «بهي سومون مند للدند و قطعا للاقتلة والعاد عن المشابهة روح المعالي قدلت الأبة على دو العال هذه الامور صنا يجر الل. المعالمة كملك *

المُؤَيِّقُ) ولى والمداون والكريد في معالمها حتى مهمه واست بالكلمة المراقية من الرعن والرعوفة بمعنى الحموا من المنصاوى... السبخ في المعاوالة الصورة عن مشيء والنائبة في عبرة كسبح العل المشاعد والمعنى الثاني مقال قولة من ولي ولا بصمر معرق من الولي والمصير أن الولي قد يصعف عن الصراء والشعير قديكون احبية عن المنصورة «الميصاو».

باليكون ، قوله دانسته با شرعية خازمة لسبح مستبية به عني المفعولية 7 . يتماوي: او تريقون هي مقطعة بمعني بل للاهراب عن الكلاد البابق والهيزة بمنان الاسكور للامن واشرت الديريات كلما مان كما لايحني على هو اللسان ورأيت في المظهري بن اجافه بكون بمعني الهمرة الدهمية انتهى وهذا الاميرات انتقال لا انطال ولدياتهما الومتملة بعد شرطها كلد في الحمل؟!

أَمْ شُرِيكُ وَنَ أَنْ تَنْتَلُوا رَسُولَكُمُ كَمَا شَيِلَ مُونِى مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَنْبَكِّنَ الْكُثَلُ بِالْإِلَيْانِ وَقَلَ صَلَّ سَوَانَ لَنَبِيلِ هُ وَذَكُونِهُ فِنَ أَمْلِ الْكِتِبِ لَوْيَرُدُ وَنَكُمُ مِنْ بَعْنِ إِينَا لِكُثَلُ بِالْإِلِيَانِ حَمَدًا فِنَ عِنْهِ الْفُنِيهِ مُنْ بَعْدِهِمَا تَبَيْقُ مَهُمُ لَحَقُ كَاعُطُوا وَ صَفَحُوا حَلْ يَالَى اللهُ بِالْمِرِهُ إِنَّ اللّهُ عَلَى كُلِ شَيْءً وَلِيهُ إِنْ مَنْ بَعْدِهِمَا تَبَيْقُ مَهُمُ لَحَقُ كَافَ عُولُوا وَصَفَحُوا حَلْ يَالَى اللهُ بِالْمِرَةِ إِنَّ اللّهُ عَلَى كُلِ شَيْءً وَلِيهُ إِنْ اللّهُ المَّذِي وَاللّهُ المَّالِقُ وَاللّهُ الرّافِقَ وَمَا نُقَدِيهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ المَّالِقُ وَمَا نُقَدِيمُ وَالرّافَقِيمَ مُنْ عَلِيلًا عَلَيْكُمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّ

عِنْدَاللَّهِ إِنَّ مِنْهُ بِمَا تَعْمَدُنَ بُصِيرًا

ہ ہوئی جائے ہے اور اپنے اور سے اپنے ارتوانگر کر دہیں کر ان سائی ہوئی (سید داور) سے گی (ایل بن) دولوں سے کہ ہوگئی ہیں وہ پھھی ایج سے ایوں اور سے کے قول کی تھی کر سے در کشدہ محکمی دار دست سے درجہاں اس ان کی ہوئے ہی کہ سے ان سے ہے ہے کہ ا تجہد سے ایوں در کے چھی گار دائر کا موسطی کے اور ان کے دائر ہے رہا ہے اور ان سے اگر دائر بابد کہ سے وہ سے باؤ در جہد کہ گل تھوئی کے کھوئی کے لیکن کرنے دو کیکن کہ آئے کہ ان کا کو ان ان کے کا دائر وہ ہے کہ دائر اور ان کے معال

الهابي عاد أن ي المراد ق الأشجى الحجار الله الله الله

آبرگزیدت: فی لذات بهول احرح این این حامد می طریق مینید و عشوم، می می عدم عال کان حتی می احظی و ادو استرایی حصد می است بهود حسد، للمرب او حصید الله توسونه و کانا حاصدتی فی وداشانی عی الاسلام ما استطاعا قابول الله فیجها و دکشر می اهو الکتاب ع

والكعارات وعنو تواد محتورة المعدب والنبعج تواد تارب البيصارين

اً لَيْتِخُونَ الوابِرتِ هِرَانِ فِي الهفتي دون المنظ من هذا عسهم بحور ان ينفس بحسدا اي حسد بالعدمست من اسل بتوسهم ٣ بيطاري

وَقَانُوا نَنْ يَدْخُلُ لَجَنَةً لِلاَصَ كَانَ هُوكَ ۚ وَأَنْصَرَى ۚ يَهُمَّا مَا لِيَّهُۥ قَلْ هَا تَوْ الْمُؤهَّا وَلَنْصَرَى أَيْهُمَّا مَا لِيَّهُۥ قَلْ هَا تَوْ الْمُؤهِّلِ إِنْ تُشْتُعُ ضِياقِينَ ﴿

عَدَيْمِ اللّهُ مِنْ مُلْمَدَ وَجُهُمَة بِنْهُو وَهُوَ عُمُسِنَ فَدَة الحُرُهُ عِنْدُرُتِهِ * وَلَا حَوْقٌ عَلَيْهِمُ وَلَا فَقُوا الْحَوْرُونَ ﴿ اللّهِ عَلَى مُنْ مُلْمَة وَجُهُمَة بِنْهُو وَهُوَ عُمُسِنَ فَدَة الحُرُهُ عِنْدُرَتِهِ * وَلَا حَوْقٌ عَلَيْهُمُ وَلَا فَقُوا الْحَوَالَةِ وَاللّهُ عَلَيْهُمُ وَلَا مُعَلّمُ اللّهُ وَلَا مُعَلّمُ اللّهُ عَلَيْهُمُ وَلَا مُعَلّمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُمُ وَلَوْلَهُ وَلَا مُعَلّمُ اللّهُ عَلَيْهُمُ اللّهُ عَلَيْهُمُ وَلَوْلَهُ وَلَا مُعَلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُمُ وَلَا مُعَلّمُ وَلَا مُعَلّمُ اللّهُ وَلَا عَلَيْهُمُ اللّهُ وَلَا عَلَيْهُ اللّهُ وَلَوْلَهُ فَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ وَلَوْلِهُ فَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ وَلَا عَلَيْهُ اللّهُ وَلَا عَلَيْهُ اللّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللّهُ وَلَا عَلَيْكُمُ وَلِي اللّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِمُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ مُواللّهُ وَلَوْلِهُ اللّهُ وَلَا عَلَالًا مُعْلَيْكُمُ وَلَوْلِهُ اللّهُ وَلَوْلِهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَلَالِهُ اللّهُ وَلَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَلَالِهُ اللّهُ وَلَاللّهُ وَلَاللّهُ وَلَا عَلَالًا مُؤْلِولُونُ اللّهُ اللّهُ وَلَالِمُ اللّهُ وَلَاللّهُ وَلَا عَلَالًا مُؤْلِولُواللّهُ اللّهُ ولَاللّهُ اللّهُ وَلَاللّهُ وَلَاللّهُ وَلَاللّهُ وَلِللّهُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلَاللّهُ وَلّهُ اللّهُ وَلَا عَلَالًا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلَا عَلَاللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ الل

يَدُ خُدُوهَا إِلاَحًا يَفِينَ قُلَهُمْ فِي الدُّنْيَا مِرْيُ وَيَهُوْ فِي الْأَخِرَةِ عَدَّ بٌ عَظِيْقٍ

ا بات الديادة في كودنو على من في العرب الركي ووي المرايد المريز من المريز من المريد من المريد المريد المريد و

الفكريس المعلمان وهجم الافرائية من الفائوات في تنافق البلك الدي و الناب و كالمؤول تلكيف و الفرائية و الاستمان ال يوست القدال كالورد القرائية عن سفال كالورك به الإيام بودا و حدد الوال المعلم المواقع به المكافئة الالوال الموسط
 المنافق براه المستنفق المنافق
ن اینیم میران (ی از کرنیا کا میاق کینے کے اگری وہ اسدوں سے دین نے دواست میکانی بی اسلید دوست کی فیکھی آئی کا شقاق بسیب سروری واقع کی خسارات کے ایوار میں ہے۔ در دائر استان میں میں مواقع کیا در مندمی ہائے می آمد را دائل و بھیکانی اور المدیم کی وہاری میں کئی در اسال میں کا فاقع کوئی و در باری آید واقع کیا کہ اسلیمی کروا الرحد و حقوب اسال کی وی

وحامل ي وأحق سيبارك كالصاري الرئين الأمل فليط مبتل فيتونسيد ليني بالمهاب والفذق زجز تبلت بتنبيق والارتزان شرقبر برينغ بالمقطيع فياط بضائع للتأكم فيوقون بيدان شرخه بياداك تستيفه أروقها بديام فرريب كلاب شراغ بستة كخرازي الاناتيا الكار الباري فأنها فلوا والأربي موقات محدثي الوفياني والديعواني الأهار واكتبعلوه والوفي والبامعون محدثان كابري والربيعا ويلغي مرقعين وخران المراف كالعلاف تضاورهما بخالان كأقل أأورا بالأست تضاوا المرافئ وتشويعوا فلاسون والسياع كأن وفال جوازة المشرجورة ے اور سے محدیث احتدیٰ کی ہے لائل مجل موٹی اور دیر بر کر اے ٹورونو واکا محل اس میں اقدام میں میں میں انسان کا سامن فارد بال انجا ہے وني بوي والقبياء في وينعون كاراس والموامل وطرعا ومجلس فل ملسل تعد أبيا ثروبل ودواني وانتي أنتهو شيرة و الأوواعد. وتويتهدا ل ک وگورندها ایاس می بیودنی ترین ولی تی در بیووک به ما دیده مع شدا و بزند به مها اندونشد پیکل نی که دستره مرتب که ما همدنی، الل بوكرين أومحمام وتزبط فسادرة زادخ والبرة مثركين مديسة سأوتها يستريبين تميا بالزيم ليأنب وكزاه فيبيال يبرجه باليأت وبريستي اعامة تنظرور فهاياف بالغربي ينافرنكن الوال سجاو مشربها في وسافي فكال ميذام منتاس أوقر من فكابرفها في بي بخل المار الدارات فام وها تاخدان کی مجان جمیها بھی جی آرکیم جدید ہوگی مجان اختری کی مجان رست مجازی آتھی۔ یہ اوکرا اور جات کا کتاب ہے سے انسان کی سے میران ا معاله الكنام بالاستطال بوائه (كناية به ما بي يتمثر أنه بيان لوكول وأنجع به يأب لا وبيانية بالوكران المعالمة الشرقية مجرية أمنا بوات هذه بلديب بالتقالهات ممست ومستاءه بسنت بالتراب بدياك فادار بالشائسة المتحافظ أيراق المدادات كافأ بيان مامس الذال أيجم فرلما کیا اولاگورکه نزین کی دون لا تعرب امری ادران کا خرند شراکی م ساهیم موگ 🍅 بدروانی دنیان کربانوکی که باستگوش معند امراکی وعياه بالمكذاب مجياه أتخرف هي في موسندكي حريب المذرب والخرج سناه بالجرائع أن أساب بدناه خراسا الدائم براوع سيا كالزاري أراب المراجع الراقان فرقول نب المدالية البيئان بروية ليا فأوري الريتوري الرياكم أبيا كالمراقع وبأبا أبابيا بيناهون الماما وساتر والمدافا فأكرناثهم ليهان والمدهجي تحديق أرابها وهواوا ويخلف أورهم كالمتعارب المعلمان الأعل والمطالب الخاطرة والمستشقع فاليساس وخارق المتراس کی انگل سے اس نے فرمت کرہ انگل ہی وہ دیگل ہے جیور بھو کسیاھا فرسے کیٹھمی جس بھوار باطعمان ناکوریو چکا ہے۔

رُحَةُ كُونَ الْكُلِينَ وَالْمُوالِينَ فَالْطُلُ لَيْنِظُونَ وَلَا تَعَلَيْهِ فَلَى مَنْ فَلَكُونَ الصَّعَادِي تَسَرَّيُونَ وَاللَّهِ اللَّهِ عَيْنَ الْمُسِلِقَ عِينَ مِن سَارِينَ العَلَيْ فَاللَّهِ عَيْنَ وَقَالَتِ فَلَكُ فِي إِلَا اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَيْنَ عَلَيْهِ فِي النَّهِ عَلَيْهِ فَلَا اللَّهِ عَلَيْهِ عَل

مهائياً أن أرقيجيًا الموقد فرد ومرسد الله كله في السعاوي عن البائد فد هو من يحدن غيرهم الجنة الم فرد التمكن في اعواد عليه المساوم في المدود على العساس في المدود في الدينة الم في الاسساس في المدود في الدينة المافي و الاسساس في المدود في الدينة المافي و الاسساس في المدود على الدينة المافي و الاسساس في المدود على الدينة المدود في الدور المدود في الدينة المدود في الدينة المدود في الدينة المدود في الله و المدود في الدينة المدود المدود المدود في المدود في المدول الدينة في المدود في المدود في المدود الدينة المدود المدود المدود المدود في المدود في المدود المدود في المدود في المدود المدود المدود في المدود المدود المدود في المدود المدود في المدود في المدود المدود المدود في المدود في المدود المدود في المدود في المدود في المدود في المدود في المدود في المدود المدود في ال

الْمُرِوَّارِيْنَ ؛ اخرج ان امل حائم من طريق معيد او عكومة على ابل عباس قال له فلم اهل نجران من المصاوى على وكنها ما الله صلى الله عليه وصله انتهد احبار بهزد فلدرعوا فضار الع من توبيعاً ما انتهاعل شئ و كلو معيشي و الابحير، فقال وحل من اعل بحران للتهود ما امله على غير وحمد موقا موسى و كفر بالتوراة لم زل الله في ذكات وقالت البهو ونيست البهاري الابال

الققه : قال البيخاري قبل معالا اليهي هي تمكيمي من الدحول في المستجد واختف الالمة لهد فجوره الوحنيفة ومنع مالك و فرق" الشافعي بين المستحد الحراد وغيرة؟ فال تسخلي فحورة الواحيد، قابل هذه الآية لالها ديد حواز دحولهم بحثية واعتبر ع

الكيلان أن قالوا لف بن القولين فله مان السامع براد أي كل فريق فواه وهما من الالسرائية عقير من التعادى من القويقي وتعدليا كل وصد منها من الالسرائية عقير من التعادى من القويقي وتعدليا كل وصد منها المستدسم وخود وقالو كروا موادا و حيازي نهندو الهواد بعد على المستدسم المستدس وخده الله على لفظ من وحيم الحراوان عدال فل المستدس وخدا المسترسين على المراوان المنها المستدس والمنا المفاتلة معدد و هو باعدي كل وقال المنها والمستدال المستود واصعة وقلي المسترب والمسترب والمستدس المستدس المستدس المستدس المستدس المستدال المستدر المستدال المستدر المستدرات المستود المستدرات المس

وَلِلْهِ لَسُمُّنُ وَالْمُوْلِمُ اَقَلِهُمَّا قُولُوا فَتُمَّوَّوَجُهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللْهُ وَاللَّهُ وَالْمُوالِمُولِمُ وَاللَّهُ وَاللْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللْمُولِمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللْمُوالِمُولِمُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُوالِمُوالِمُواللَّهُ وَاللْمُوالِمُواللَّهُ وَاللْمُوالِمُواللَّالِمُ اللَّهُ وَاللْمُوالِمُوالْمُوالِمُوالْمُوالْمُوالِمُ اللْمُوالِمُوالِمُوالِمُوالِمُوالْمُوالِمُوالِمُوالِمُوالِمُوالِمُوالِمُوالِمُوالِمُوالِمُوالْمُوالِمُوالِمُواللَّالِمُواللِمُوالْمُ

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَنَذِيْرًا وَلَا تُسْتَلُ عَنْ أَصَحْبِ الْحَجْمِيرِ ﴾

و نید مند پاک کی نے ساکونی مدتدن اخترام مجانت اوا اور انجو کنیدا جموح رفاق عطان فیش نے ایکن والدیکی کا انداز م جمعی مجتدم سے انقلیمان نے اور اور افول طعم میں ایس کے تصویل وقور پر نشان سام تیں جمعی مصل کی کی ہے اور اور مسل محمد میں مدتر

المقد الكاركمي مثور أمري كلي أن كانفي يكاف يهرجنت أمنت أمير

معاملة كالأكم الطاماخ كالمفارق الأنص وكافر تخذ الفائية الشاخفة ومراعاء نعياه فوثنا يكال كالكي فيتتين واجنس أجاق هرن م رميه لهذه وخدا وبيته كتيره ونهيز في هزره من وراثم بين و به ذكرة خدا في خوان جيها تنف آيات شدان اقراب كي جرافي بدين تونيا ال قی آرق سے اور جان کی وزار ویتے ہیں مگل الاریاز ہائے کھنے جس کے کہتے ہیں کہندا تول و درکھا سے فان اللہ آلا کو کھل ویت سے ایک الریاب کے المادوس الفلائش كان أعكدوا مان ساختي كان والمسار على الديام بين الوقي وأكر قويهم بونيدة والمخراط البواليب المان خاص فيدست وأس ہے مقد میں بید اسم ایران کا بھی جینا ہوں گئے ہوئی میں ایدان مہمی ہوئی کے بھی ہے کہ بی خوالی مجھنے کیوں کو کھی جو مدان مرمین ہوئی ا الناء عرب بين إلياء النافيان كالتحكيون ووجوات ترياعه ام إلى والقوالة الإلى الرائق الاوم كماس النافج النبا السياسية كالماء ويبانو الذي القيرت لارمنتيقت بدوك كوفي ميراها خاتولي كرماته الجارات في القيفت وبهوائن فانست بلمن موثى البامغات أمان لسنخ تقاف كترا توكفني والساكل البين فاور به في بن الله باز العام التركيال كالموكسين الإرادي أوازي وارزين عن (موجودات) إن زام ومريب كالمعوف بوت في ماتو المسيدين الانكام (عمل) من ذيار اعلى النه أن تعرف قد بهاء بعن ما ياه ويوركرا ولجه أولي تين بنا مكما أناه الام فرعية أوكي عل مساورتيم المسارين تولي ا م جازعی) دیا آراؤی مرازی شده دارم هر کراری و کی آن سازی عم درهیب سے کی ایسیکی کا مرکز طرف و ایرائع اگر بنوات می (انتی ہے ہے کہ کاش) ولا تر کافرہ سے جی کہ ہوجائی ، ولا ان ص کی سوچ کائے (ان کا است میں ماہ معمومی کی خواہد بالدر یاجہ ان و مردوان الدين الناسي ومن أنور براء والمساول والمراب المراب المنافق المن المنافق المن المنافق شر ۱۱۱ قال جي اليديوكيجة الامرام شاتح بي المرام بيل المنازم الدينة الشيئة في تعالى بي المارور الدين الشيئة المسالية والدائد والمداروة الشية موہ آئی تاکئی کا کہا۔ بواب یہ ہے کی کھرٹنے موجود ہے۔ اور ہے یا کی ٹوئونی کی ہوت سے دینے قرم کی کا لازم اوسا کا دوس کے لیے آرائ روہ منتقس ازم ہے ۔ جواب یا ہے کے مراسلط کو آن ہوا کا کر ہے وہ اگر آر میکن میں نوج واسات مجمع تعمل کے جواٹ سے آم ن جواز کا محل حالت کے البيود كرين كيداه مراغلتي مادري بوزمان كيناهم ورنبيس أرغلتي الأعزز والاحدام بيطنية الداريا وكيانه ماريت بالدرنية بعياء وبينت حي ولي انهاب ويزكدم أب عنق كالمرتاج مواورت في عياد وبيوا جومف الراوك من في ذاتيك بالورم ك تربي تغيير القي الموسيدة في تمسيس برام والإنفسس كالمسي بالموس ? كَا يُومِشُ كُرتِيجِكِنَ حَمَلَ مِن الْمُاتِ وَالْمُدَى بِالسِ الْمَمْرُوعِ وَالْلاَوْمُ كَالْهُوجُ أَرة بجواهِ وأطل

التعابي علع معزات ناظرين المنعام بالخذاش والراء وبالمأب لمارتي يشوابون كالمواد في موادن مامورت مغاوف الأواد فوام فسازها الم

للاحقاق مائية والماحت أوين الناالة فاعتر توريناكم إثرار

ف اور فرس فاص کا مورد ہوفائل فاص درگذا کا مترز فردا اور کا حربت امہاب و صواد مرقب نے بسین مستقد کے مطابعت و مشکل کے لیے ۔ نجی ساف ہوفائل میں کو ککی فروش کری مدائل کی ورب اور اور نے کی میرسد و بیانیا کرتے تھے جالوں نے واقع نے کا کھوے کو رہے کا فران کی ہوئے کہ مستقد کرتے کا فران کے میں اور کے ساف اور کا کرنے کی میں کرنے کے ساف اور کی ساف اور کے ساف اور کا دور کی ساف اور کی ساف اور کی کرنے کی کر کرنے کا اور کرنے کا اور کی ساف اور کرنے کی کر

هرامات التحقیق المستود المستود التحقیق التحقی

ئرن نے جائے ہیں ان کا تھا کہ ول ان کی ان بل ان بل کا ان جائے اور ہا ہے تھی برجائی ، ان کے ایسان انے کی کمی مورے کو جی نہ آ سے ہے وکا کہ لے کی تھا آ نہ دیکرا ہے کہ تھی کہ ان جی ۔

ڑھڑکے کا اُلے اُن آ قداخل قائل کا کھڑ کھڑ کو اس میرائل ہے اور بارا اُدھان کی جت نے ماہد مقرائیں۔ قد خال رفا کڑ بالکٹر کیڈوٹا کیڈوٹرا ڈکٹٹنٹ علی کھنے انکھیدیو ہے ایس میں ہورے مواجہ مونے کی ارادے کی اوقومی ای اسامان دو ہے اس درسٹی واقعے۔

مالين الكرائي والعوب محاجي مساهش بريد بدلك تعبر مجهات كلها بالعشوق والعوب محاجي تفسير البعثوي بريد بهنا

ما موين الإرمل من به الارض كلها 7- الجولة مم الرئاس أن اداره اطلق الاحاطة منواء كانت ذاته او صفة و باحدامكم الاطهاق قول المبيطاوي واسع بالحاطة ما لاختيار الاطهاق قول المبيطاوي واسع باحاطته بالاطهاق من حسلها على الكفائل مع وردت على الكفائل المبيطاوي والدين المبيطات من المبيطات على الكفائل المبيطات ا

O-108218

الله وسطر الله التعديد المرح من حرير وابر أهى حاته من حريق على بن ابن طلحة عن جن عاص أن وسول الله صلى الله عليه وسلم الما ماحو الل التعديد الرح الله ال سينقل الله الماحد من علوجت النهود واللهاما وأقيد عن ضائهم التي كانوا حقيها طبرل علم قال لله المعدودي والمعرف وفال فاسما توازا فها وحد الله السافاة فرى والمعنى الصاحبة في المعتمد على قول والا بالتي عقد السبب ما ورد فيه ال ووالمن احرى عقد قال إلى لدال البرول عن هر واكنان الدست في مراحاة الصحابة والالامين في محدهم الاقتلام الله عقد الإلمامي كله عام الربال المائلة التها للمائلة المناسون في تتمال فال بن عامل النهود وقال مجاهد الصارى وقال عالم الله لا المراساة المراساة المناسون في الربية النهود وقال مجاهد الصاري وقال عائم مشركوا المراساة المناسون وقال عالم المناس الاستفاد المناس المناسات المائلة المناسون المناسون المناسون المناسون المناسون المناسون المناسون المناسون المناسون وقال عالم المناسون المناسون المناسون وقال عادة مشركوا المراساة المناسون وقال عادة المناسون المناسون المناسون وقال عادة المناسون وقال عادة المناسون المناسون المناسون المناسون المناسون المناسون المناسون المناسون وقال عادة المناسون وقال عادة المناسون المناسون المناسون المناسون المناسون المناسون المناسون المناسون المناسون وقال عادة المناسون الم

العربية" قال البطاوى يوفون بطلون فلقي و النواب اليدفي الترحمة في وواح المعابي قد بينا الآيت الدين بقال حمل معك للك العربية" قال المستخدم المعرب و اكبر العبل في المستحركي فافي الفرة أن ثر لا فهو يستميع هلا الا واحد أو هو أوك تقولا المحكن من المستحين معناه فلو لم يكون "!

رِ لَهُمْ ﴾ فَإِنْ اللهُ مُعْمَلُونَ مُلْتُعِبُ ﴾ يتصوى قال معجلي وهو مشكل لان حواب الأمر يفتضي أن يكون اسبكون كومان احدهم سبب للأحر النصاء حملاً على صورة اللفط وإن كان معن البخر ٣ . فراءاته ولا تسبق على حبيمة أنهي بداء مكمال شدة عقومه الكفار ونهويلا لها أن أنا لعبة نظاعة ما حل به لا يستطل فإلى يسبع فروح المعالي.

الْأَلِينَ أَرَى الْلَهُونَ بِلِمَالِمُ اللَّهِ عَلَيْهِ أَعَ اللَّهُ عَلَى مَن فَقِعَةُ قَطَى أَيَّ رَادِ شَه واصر الفضاء سبام النبي قولا كقويه وقصى ربك وفيلا كلولة فقصه عربيع سيوات فيبعاوي.

وَلَنْ تَرْضَ عَنْكَ الْجُوْدُ وَلِا القَطَلَ حَتَى تَنْبِعَ مِلْكُونُمْ مُنْ إِنْ هَدَى اللهِ هُوَ الْهُلَى وَ وَيِهِ الْفَطَلَ حَتَى تَنْبِعَ مِلْكُونُمْ مُنْ إِنْ هَدَى اللهِ هُو الْهُلَانِ مَنَ اللّهُ مُنَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّه

ار بھیلے ایران کیسعد نے ہوائل کمکیا آدمہ اس کے ہواسیہ وسٹائر آ ان معنی اس کا جادیاں سے منیورٹ بھیدہ نوا کی ہے ہا ۔ رول انڈسل اند علیہ مم کی تعدیق کی ادارا ہے کا ابنائ منز ارکوان اوران ہے ۔

ا کرکھنے اول کا کیا یہ انتخابی کا کھٹے میکٹی کا کہ کا ہوا۔ سال انگائیٹ کے نافیادی سے نافس کو میں ناف اور اور کس مفرط اور کی مورد (ارم می کا کرسے دیے اس مورد عاصرہ کی ہے (کرفیا علیہ کے مشامل میں میں کہ اور وارد کی مورد میں انے کہ کہ اور انسان کی مارد میں کی اور اور اس کے اسے میں اور چھی نامان کا اگر کا تعدین کرے کا ہو ، اپنے کہ مورد ویں ہیں کے اکرو

لرفیط اس منام می آمار کل کے متحق جی متابع ماساتھ یا کہ متعقوق ان کا فاتر اور بدور مذہب کی جا خارتی آمیزی جس کے بول کے رسیستا میں استہاری کے مسال کا فاتر استہاری کے مسال کا فاتر استہاری کے مسال کا فاتر کی ہے۔ کا متابع کا استہاری کے مسال کا استہاری کی مسال اور استہاری کی استہاری کی مسال کا مسال کا مسال کی مسال اور استہاری کی مسال کا مسال کا مسال کی مسال کا مسال کی مسال کا مسال کی م

ر المصرف في المركز المستوحة في المستوحة في الما يون عائل شداره المستوحة في المحق المستوحة المحتول أو بالمستوحة المستوحة المحق المستوحة المستوحة معاصف فا المادي المصفحة المراكز المركز المستوحة
أيلوب يمنمون وممك الأمواسار

[[تخواشي] 11 اوار طلقك وحدان الطاهر مراحك أز لمدنسج الواء هما كان لك ولي وبصير بمعطك من الله فارحه بعدم كوالياجهيو، المحالف معشران إو يعال ان اصل المراد الوقوع في أمهر فالارج في صورة عدم الاتباع عدم الوقوح في الفهر ولا محدور فيه المدر حَقِيمًا ﴿ وَالْهِوْدُ اللَّهِ وَهُوا اللَّهِ عَلَى اللَّهِ لَنَعْهِ وَلَاسَكُنَّ وَاللَّهِ اللَّهِ و ماخده ما في روح المعاني تم ان هذا ليس النداء كلاه منه تعالى لعدم وصاعم مل هو حكية لمصي كلام قالوه بغربل التكفيه لبطاطه فواه فل ويحتمل ابهيا فالوا دفلق فيما ببهم والامريهدا القول لهيالا يحبان يكون حوانا لعي تفقدالعاوة بزاحوات وردلما يستفره معتموتها او بغرمه من الدعوة الى الهودية والتصرفية وال الاعتداء فيهما وقبل يقيح ال يكون لاقناطهم عبا بنسوله ويطيعونه وليس بحواب الا غولة بخرائك طارة الى كون الحملة حالية لكنها طموم لامحطة وما بعده حبراً للموصول الدح قوله الدين شكله اعاد الصمير الى الحق المداكر وبما فيل في قوله إنا إرسلناك بالحق وقوله بعد الدي جاء لا س الطوفي التفسير العربري الد

أرؤأريت المتعلقة برمط أيت ولن توحلي فتح في المعالم واذلك انهماكاتوا يستلون فلبي حبلي الله عليه وسلما الهدايه ويطمعونه ال الهشهير شمرا فادرال الله نعالي هده الأبة معناه الك وال هتورتهم فلاج صول بها وانتما يطلون فلك تعللا وقال اس صابل مدا في انقمة ودلك أن يهود المدينة ونصاري بحران كالواا يرامون السي فسي طف عليه وسلوحين كان يقبلي الى قبلتهم للسا صوف الله العبلة أي لكمة ابسوا أن يوافقهم على ديبهم فاعزل الله تعالى وأن ترضي الأياف في وواح المعامي ووى أنه كان بلاطف كل قويل وحاء أن يستموا

الْمُؤَلِّ إِنَّ اللهِ وَوَعَ اللَّمَانِي اللَّمَانِ السَّوْمِ الطَّلَقَ الكتاب معني اللَّهِ لَوْ نقلت الى اصول الشوائع لاعتبار الها بعليها السي وبلع غلى النطخ بصاال

الْمَهْلانِينَّ : في ووح المعامي وحدت الملة وان كان لهيدملتان للإيجاز او لابها يحمعهما الكام وهو معة واحده ٣ منال استادي رحمه القدعلية عن اللكنة عي تقديم الشفاعة في السائل والدحيرها ههنا فاحات بان القرم كالوا اولاد الإسهاء والإسمة فكالوا بيغون بالشماعة اكثر من اللقة بغيرها فكان الانتفاه سفيها والافتهاء به اولي حسماً لرهمهم والله اعليم

وَإِذِ الْبَعْلَ الْبِرْهِ مَرَبُّهُ بِكُلِيتٍ كَاتَّمَعْنَ قَالَ إِنْ جَاعِلْكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا * قَالَ وَمِنْ ذُنِّ فَيْنَا قَالَ لا يَنَالُ عَهُ بِهِ الْعُلِيدُ ﴾ وَلَوْجَعَلُنَا الْبَيْتَ مَثَالِعَةً لِلنَّانِينِ وَلَهُنَا ۗ وَالْخِذُوامِن مَقَالِم الرَّاجِةِ مُصَوَّقٌ وَعَيِدُنَّا إِلَّ اِبْرْجَهَ وَيْمُومِيْلَ ٱنْ طَغِوَا بَيْتِيْ بِالصَّابِغِيْنَ وَالْعَرْفِيْنَ وَالرَّكَةِ الْحَمُوُو® وَإِذْ قَالَ **آبْرَجَوْرَتِ ا**جْعَلْ هذَا بَلَدًا أمِنًا وَارَزُقُ آهَلَهُ مِنَ الثَّمَرِتِ عَنُ امْنَ مِنْهُ مُنالِقَاءُ الْيَوْمُ الْأَحِرِ ۚ قَالَ وَمُن كَفَرَ قَامَتُهُ فَالِيلًا

لُمُّرَاضَطَرُّهُ إِلَى عَدَّاكِ النَّارِ 'وَبِيثُسُ النَّصِيْرُ فَ

اورس وقت انتخان آباط هري او التعبر (عبيه العلام) كالكريز ووكورن جنوباقول شياه وواأن الابراب عود الذفران وقت اكن هائي بكراكن ب افرود کر عمی قرق و گوری عشراین ریکارتی ب برخش کی ادرجہ تی ادارہ میں ہے تھی کی گی کوانے ہے دہشتے کامٹنا ہو کہ مرا اسام میدوانے ہے باغر سے ورز کی کرنے مادول کونا ہے کا ان وہ قت مجی تاش آئر ہے کہ کس وقت مم کے شائد کے کو گور کا معبدان (مقدم) کن (میشد سے استروز کا اس مقام مرد کا اس اللہ محلی آفاد ح سے قائمہ نام اس استعماد العالم وحوالت العمل کی فرف خم کے کہرے (اس) کھ کوفوب یک رکھا کرد ہے وہی است کی ہوات آ ک انتظام دکورٹا ادمجہ وکرنے والوں کے واسطے اور جمی افت ایرانیم (سیر اضام) نے اما بھی وشی کیا کہ سے ہوئے واٹ وکیسے آبادہ ہے۔ باور بھی اس کے اسال (اردی ۱۱ و النے نے ۱۱ وال کوکھوں سے کی عزب کیا ۔ آخل کیا ہوں) ہوک ان تک سے اندازی نے اسرور قباست پر بھادی دیت ہول کی آخال نے اسازہ غربها وراس تكورُ وَعَافِرتِ وَالسِيرَ مُعَلِّمُ وَتَعَوِّدَ عِيدَ وَقَعْبِ أَرَاءُ رَاعُ فِي الْمَالِ هَا جِن وَ تَفَيِّينِ الْعَيْفَتِ حَرْتِ ابرائِم مِينَا إِنْ كُعِرِ أَيْهُ يَكُمُ رَلُهُ عَلَيْهُ إِلَى عَلِينَ الرحاب تت

التحال کے عفرے ابرائیمنلے الملام کا ان کے رودہ کارنے چھ ہاقی تھی (اپنے حکام میں ہے) الدون کا دید سے جورے جال کا (سی انتخابی) میں میں اپنے ے افریاد کہ تاریخ وال کے صلے تاریخ میں است عاصا کر کاؤگوں کا منتقر اعلان کا انبول نے عرض کا ادبیری اور وش سے بھی کسی کی انتقاب وہتے کا ارش دیواکدا آسیال با دخواست معمل سیکھائی کا شاہلات کیجنا کہ آئیرا بیسز اُوا نہیت) کا فسکورڈ کا آؤن کا کرنے و واراؤنہ ہے کا اس بیدا توس وکھنڈائپ جواب سے ابلتا آن فیشکر سے دانوں بھی سے کھن کے توست وق جا سے کی کا 🖆 استی دوفراک سے موٹا سے کچی و اس اسٹ کے سخ ن کر سے والوفر اس محص کی جائے ولونت وبالتسكرة بالبيت بالسرية كفان ببراتوزات فل شرعان ب كيونك أن وسب أنما ينط والمعودين والأمكر احمان بيط والفراؤ بالأراب أنمك المراريم والورکی تعریش ای حالت کاچش کرنامنخود ہوتا ہے تاکہ ماتھان درینے واسلے کا تقست مشکر کا جند دوجاد ہے اوروس نے کوشکارے تو برائے کا مو آئی ہورہ ہا ۔ جن ب تمني جوم کا ہے تا خود دمجی ہے دل بھی افعیاف کر لے اور دمرے کالمحی شریعہ دانعد کی کا کہ کرکھی تا ہے۔ حمال کیا ش کمانی کی شان کے خوالے نہیں جہ کے تابی می تو ہ کا بعدوں کا جنتی کرنا ڈروے وال کی دوسری تھم والے ہے جالوان مقد مرد کی ملی دوسری تھم واپ اورد وائٹر کا آبان کار ادرياح، ن أثراب الشاقر كوافوا فلقت كالمنا بمطيف كاكام واجاب كاجهومش بالبرت كالحرار قبل بالادات وقيازل وأبوحي تحزوان الحاق كالر ن بہاتھ اور آئر یا تھاں اے دقت تھا کے آئی کا کا کام بھی آمرے کے تے آبادات خواب کے زیبوں کے کرانے منکی امنے سے اس سے ورزش وریا معروا سے نے زہ ہاتی جمہا دوگے کی اضافہ کمٹرے فاہ کرنے مارکہ آپ کی ٹریعت آپ کے بھائی ماہ راقعہ دینے کی بوکر میں سے خنز حب ایرو ڈ ساتا کہ تو کہ بار ہے نے تواب کیا ان اوکا کا اے والاگی ٹر کے ابوا سے جیوا اماد بھٹ کی ہے تو امام مجھا کے تبویہ ہے ہے جو مان معودے کے رمسل میں کا زمہ ہی بھیک ے اوران کی بوقید کا اکریش کوئیوت مطرکیا و قالم فاروکل ہے معرات افیار طبع اسلام کے معموم ورسیات ایورٹ کی کیان و مزاوند ف رو ایت اوج می اور بي متيقت ستظم كي اودول كالبيع لديما مواحذا والمتاوي بالعطر سانجات متصفرف بوشيج بين بنيرة وكنبجات شفارتن لوت أرايس فسول ش البرام ولكم إيداده في بن كالمحكما بي ينا نجائشًا المذهَّا في وللدسكم في ياس في بير الجنف سيعود بومك سياس برايد الداعوت اسبياسوسه کر رہی جائے دہاں، کیکروس کی قبد ال کی جازے اولا معیان وظلم افیروج کئیں و دانو ہے اس کے بچی جازی مراد ٹیں کیا کئی ہوتا ہو مسمدے کہ جسامتی میں کی دلیس سے معلق وابعث ہوراتا کیا وجھول کرا وارسیا سے اور دلیل تفریک جس سے معیمیت آنیے دلیج الدواج بات سے جس بیون موفی خرب کی وار

فيطيط فنيلت إلى كابعة كالنيك عادكانان فرائعة يرر

وَعَالَ عَلَىٰ اللهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا فَلِكُ اللَّهُ وَالْمُعَلِّمُ الْكُلُّهُ الْكُلُّ الْكُلُّ الْكُلُ الذات عن الإلك المقال الله على المناطق على المنطق المنطق المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة عن المنطقة المنطقة على المنطقة عن المنطقة الم

کی تھی ان ہے ہوئی ہاں پینکی تھ ہو ان ہے ہوئی ہوئی ہے۔ ان ہوئی ہے تھے تھے ہوئی تھے تھے تھے تھے تھے ہوئے ہے ان کا موہد و کہ سے ان کا بند کی فراد موباک ہوئی ہے۔ ان ہوئی ہے ہوئی کا موہد کا ان کا کران کا گران کا کہ سے تاریخ ہے وکی شدر بندگی مواد موسید ہے اورہ سے کہ ارجوا سے لکنی موہد کا اوراد ماہد کے دوکھی ان ہے موہد کا ان ایسان مسالل ماہد ہے ان مرکب کی کو ہرمز ماہ ہے ہوئی کہا ہی ۔ سام ماک ہے تا ہوئی کا کہ کو ان کا ان اوراد ہوئی ان اوراد ہوئی ا کے لئے دان دوکھی کے خال مواد کو کہا ہے ۔ ان اوراد ہوئی کہا ہے۔ ان اوراد ہوئی کہا ہے تاریخ کے اوراد ہوئی کہا ہے۔

ڑھنے انسان کا بار کا دی ہی کے خاص وال کے تعلق میں بنات روز وقت کی اندائی انجم و آپ کیا مست کے نشیاز راہا کی کہ وقاعت ا

المنظمة المنطق الموقعة المفاحظ المقابل بلغائه براجه سبى المعين الرام المناطقة بالمقاون المنطقة المنطقة المنطقة محروف

[12] التأكيرة التأكيرة [12] وقوله في ترجمه فاتمهن أم الح لاستخفالها في سنات موقع الفاء أحياه الاستراكية في ترجمه عهدى أراد لان معي المحدد المستراكية المستراكية والمحدد المحدد ا

ی فوله پاسمیان که آروز شده ای ان انتظیر کما یطنق علی احداد بطنق علی اطاقه کما فی قوله نطالی و تداست عظیر و از حو العجوم. ای فوله یی ف آن آن اظرار تین فام بغره الکنات او خص احد حدا الاس از از طرفه کخول کرم سے کما خی روح العمانی ای من مواجهها در او فوله اس سے اور کوئی کیا اشار قالی ای طبعت دائیل احراحهم عی انتخاب من المقصود علم دخالید لله و سنان به بسید کند فی روح المعالی احرار من الدی و میں لیس موصیا خدد فعالی هر

التروكيين التي روح المعاني احراج ابر يعيوامل حديث امل عمران التي مبلي الله عليه وسلو احضيه عمر فقال يا عمر هذا مقاو اراهيها فقال عبر اللا تتحده مصلي فقال لها تومر سابك فيه تعب الشبس حتى ترلت هذه الآية وقال الامر فيها للاستخباب ادا المنادر من المصلي مراضع الصارة مطلقة وقره الله عبد العبارة رائسالام هذه الآية جي اداء الركمتين بعد الطراف لا يقتصي تحصيصه بهما وفال في المصاد من الحجر الذي رنجع عليه امراهيم عليه السلام عن محقيات بعدرة الي كان ولاد اسماعيل بناوته باها في شاهيس وقت الرفعانية الله ابن عمال وحامر و تقادة ومهر مياوا حراجة المعاري وموافق حجوز المعسرين؟.

الكرافي العدم عص هو الداع الأية على عصمة الانعة من هل البيت والمد نعليا انه مع تصبير الاسامة بالدوه ولو في مرتبة الاحتمال الاستمال المستدلال ميدا وقد للت المضير ولو نادلت في الفائد الايتحاطات قد الليمي لان الده على السد هذه العمل اللو نصده عاصة وهو بلق بالدولة الاستداع فيها مستدالي حفق نباس لانها شوري الد

أَلْيُونَ مِنَ قَالَ البِصَاوِي وَلَكَامِنَ قَدَ يَقَقَ عَلَى النَّمِي مَرْيِي سَلَ الرَّجِلُ فَلَيْهُ وَمَوَلَهُ فَلَيْتُ وَاهَ اللَّهُ فَيَا كَا فِي قَعْمِيتُ مِنْ الْمَوْ معنى الله بِيَّ أَوْ فِعُولُهُ أَوْ فِعِيلُهُ فَلَنْتُ مِمْرِتُهَا بِأَنْ مِنْ النَّرِ معنى الْحَقْرَاءِ. فَان تحمد والعمارة المنصوفي عهدنا المهد المولق وقداعدي بلي كان معناه اللوصية كدافي الله وهذا كان هذا اللوصية نظر أو الأمر السر بالأمراء ع الطائفين والفاكلين في روح العماني الحدالاتوال اللهران الرافلة ول والفل الشافعة المستقبل الـ

اً اُلْتُحَشِّى : قال البحاري قال الى وان بعب او بنش يقال فالمحتوع حملة معطوفة على ما فطها الطولة من هويش عظم، طني الكاف الى و معلى دويسي كما تقول و وبداهي حوامد ما كرمات ٢٠٠ وَاذَيْرَفَعُوالِوَهِهُ القَوَاحِدَ مِنَ ابْبُيْتِ وَالفَعِيْلُ رُبَّيَا لَقَبَّلُ مِنَ ۖ إِنَّكَ آنَتَ النَّوِيُهُ لَعَلِيْهُ ۞ رَبَّنَا ۖ وَالْحَمَلِيَا مُسْمِعَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذَرِيْبِتَا الْمَادَّ مَسْمِهُ مَا يَكِ وَآرِنَا مَنَا بِسَكَنَا وَشُبُ عَلَيْنَا ۚ وَفَكَ التَّوْبُ

الرَّجِيدُ ﴿ رَبُّنَ وَابْعَتُ فِيْرِهُ رِمُولًا مِنْهُ مِنْهُ إِبْدُوا عَيْنِهِمُ البَيْتَ وَيُعَلِّمُهُمُ الكِنْبَ وَالْجَمُّةَ وَلِيَّ كَالْمُوا مِنْهُ الْمِنْتِ وَالْجَمَّةَ وَلِيَّ كَالْمُوا مِنْهُ اللَّهِ مِنْهُ اللَّهِ مِنْهُ اللَّهِ مِنْهُ اللَّهِ اللَّهِ مِنْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ مِنْهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ اللَّا الللَّا اللَّا اللَّا اللَّا اللَّلَّا اللَّالِي اللَّهُ اللَّالَّا

أَنْتُ الْعَيْدُوْ الْعَلَيْمُوْ ﴿ وَمَنْ يَرَعْبُ عَنْ صَلَّةٍ الْهِجَوْ وَالْا مَنْ سَفِهَ لَفْسَهُ وَكُوْ الصَفَافِينُوعُ لِللَّائِدِ ۗ ﴿ وَإِنْهَا لِي الْإِخِدُةِ لَوْنَ الصَّيْحِيْنَ ﴾ وَقَالَ لَهَ رَبُّهَ ٱلسِّيقُةُ أَنْ السَّلَتُ يُوبِ الْعَلِيشِينَ ﴾ وَ وَحَمَى بِهَا

إِبْرَاهِهُ مُرْسَفِيكُ وَيَعَقُونُ * لِيَهَزَى إِنَّ اللَّهَ اصْعَعَى لَكُمْ الدِّيلِينَ فَلَاتَتُوفَنَ إِلاَوَٱنْكُوهُ لَمُسْلِمُونَ *

مر بالنظامة الفاقي في الروي (البطوع) وأمار مناطقة في أولوب ما تم يرا الناد كاد أكل عالمه يوالوالت ويوال

نَّهُ عَبِيرٍ ، فَعَنَا مَا عَا كُلُونِ وَالْعَامِ وَلَا عَا فِي الْعَلَيْمِ وَلِمُ الْقَلِيقِ فَيَ لَيْنِ فَل التَّنِي وَالْهُ وَاللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِن فَعِيدِ العَلَيْمِ وَالْمُؤْمِنَ وَالْعَلِيمُ وَالْمُؤْمِنَ و الاستاد والكواليف من إلى التي يُعْرِض في يستفاه من في عالم في الكوار والمنافق المنافق والأوج فع في) السند

🚔 معزيدا بوهش ميد العامرة وقرائد وهرزا وينتي بيدة وتحركا دوسية بورات يا كردانت وعائر كان ترية ماريد

الشراعات فرد المنظمة المشيئة في المن المن مدان من المنظمة الم

ن المراقب الم

بروی اید به و در تام با بیدان امران و در این برای و صفر به بی این در اطاعت که بیرود که تام بیان ایوا میست می سود رای و در به بیروز او در که بیروزی که برای که زار ایروزی که مهم کی کا کدان قامی به حوادی می که بیستون معلم در ک رای برای در این در در به که میزان ایک فرزی که زارت می می این در امان در این می این ایسان مهم به می که این می ایسان امس به بیروزی در بیروزی ماهدی می این و نریتی می کورند می کارد امادی می کارد امان می کارد امادی این کارد این می

للوکاری تارک استان از کی کرد را طاع محمد شده و خوش فیلی کنی جنگو کی میل شکیده افکان و فراد است و فارش کشک کی این نه به به برازی به از کارد را فرار که برای از دیک سال برای که داند که داشت که کار کوش کی که بود سال کی داند کار دیم نی که به به با از برای از دیک که این میشند که داد که که داند که داد که در تنجیع می کارد کارش کی جانب می ان رئیس ناوش که کارس نیا اداری این که این دکت می این این این می به در کارند که برای کارد کارش کارد کارش کی اندازی در این ناوش که کارش نی اداری در برای که داری این از این می که این کرد و برای کوش بودن و برای و فرادی این می اید

کے اور ب اٹاکال معمیان درائیو آگل از اہل عند اس نے کوکی شریک کر بب اس مقدا ما اسدالقیا کی و خود بادر کوان سے پہنچ قالمنا اور مامی نے براب بے بیکر مند ان اور بہم اسام مرکالت کا تو کی احقا کی انٹائی کی ایدا دیگر بھان پر کھ کھن ہے جمہ سرمیا اوا جمہ انسان انسان میں دائل کی اور برائے ہے دار ایراد موان کو کا کا اور اسان کہتا ہوا ہے کا انسان کیتے ہی انسان ک سے اور جب زش میں کی در دروں ہے وائز کی دوباہ ہے درواحزات آوائی کی کی کردیا تھے جاتا ہے انسان کی کی دوبائی مار

ے کہا یہ وڈ ان برخواس کا اوارا ہے کہا انہاری صیابان وفاق صاد خددان میکن آجا نوب کھا۔ روسیڈ ان برز انسل وشرار انہا کہ ساتھ کی انہوں کا درخوں کا کہ سے کے حقومت اواقع میں انہوں کی اوارا اوارا کہ می اور روسیڈ ان برز انہوں انہا کہ ساتھ ہیں جو کی اوالے میں مجھے کی سے کا میں انہوں کا اسلام کے قوامِع میں انہوں ک اندر امرے ہیں اور انہوں کی جھا کہ بازی کا روسیاں کا میکن کا انہوں کی انہوں کا انہوں کا انہوں کا انہوں کا انہوں روسیاں کا میں انہوں کی میں انہوں کی انہوں کا انہوں کا انہوں کا انہوں کا میں انہوں کے کہ بر سے انہوں کے انہوں ک

ر بھی ہے گئے ہے گئے ہوئے کا بھی سرم کے میں ہورہ اوا ایم ہے اصابی کے بیٹے بیل کو اصابی کا کردیگر کی میں کہ اندا میں میں ان معمومت کو اور کے دورہ کی اور ان کہ ادارہ میروی عمول جارہ کے جیسا جارہ ہوئے کہ جائم کا کھوٹی آئی کہ کہ انسینیل وزئے کی از مقال کے کائی موالی کا خطری وزیروہ کی اس میں کہ میں ان کہ اور کا ان کہ اندائیں کی کہ کہ انداز میں ان اسٹ کے انسان میں میں موجد کے بعد انسان کی کھیس کرمی ہے جب کہ کہ اور کئی ان کی طاق ان کا کہ انسان کی انسان کی تعمیر انسان کی تعمیر کے بھی انسان کی تعمیر کے انسان کی انسان کی انسان کی تعمیر کے بھیر کی تعمیر کی تعمیر کی تعمیر کی تعمیر کی تعمیر کے بھیر کی تعمیر کے انسان کی تعمیر کی تعمیر کی تعمیر کے انسان کی تعمیر کی تعمیر کی تعمیر کی تعمیر کی تعمیر کے انسان کی تعمیر کی تعمیر کے انسان کی تعمیر کے انسان کی تعمیر کی تعمیر کی تعمیر کی تعمیر کے بھیر کی تعمیر کے بھیر کی تعمیر کی تعمیر کے بھیر کی تعمیر کے بھیر کی تعمیر کی تعمیر کی تعمیر کے بھیر کی تعمیر کے بھیر کے بھیر کے بھیر کی تعمیر کی تعمیر کی تعمیر کے بھیر کے بھیر کی تعمیر کی تعمیر کی تعمیر کی تعمیر کی تعمیر کی تعمیر کے بھیر کی تعمیر کے بھیر کی تعمیر کے تعمیر کی تعمی

ز جن منظر الميليان أو رخال الرفيال والمنط فيزيد و الن من المل بياس كا الاكتفاع منا الله يستور بيار اليد والمسال الله بياني المسارك الماسية

ې رَوْلَ تُولُو مُونَوْلِيَكُ عَنْ قِلْهِ الْمُوْمَدُ رَجُّ عَنْ سَفِقَةً تَفْسَه - ان بن ايقال کي اس جس عرف عصه فلد عرف ويا اوان کرتر ياشد. موقوت انوم ريد کي تر نکو ذکر ہے۔

مراق المستلفة في الفسير المساملات عن في الدعاء و المراوى المراوع الله الإنتقاعي الإسلامي الراح في مراوع والدعاء الله الاحمر استعاليلي المستلفة في الفسير المساملات الراحة في المراوع الراحة المستلفة في الفسير المساملات الراحة في المحكمة المراوع الراحة المستلفة في الفسير المساملات الراحة و المستلفة ال

اللَّهُ فِي أَرْبُ الْقَاعَدَةُ هِي الاساس ورقعها البده وعليها فالدينفانها عن هيئة الاصحاص أن هيئة الارتفاع ويحتمل أن يراد بها ساقات الساء فال كن ساق قاعدة ما يرضع فوقع ويرفعها بناء ها الاستمادي ...

الإسطفاء انتخاذ صفوة الشئ الى عائمت ع وازح المعلى. قال البيضاري الرصية هو القائم الى المبر بقفل قد فعلاح وقرية واصلها الوصل بقال وصاه اذا وصله وقصاه اذا فصله كان الموامى يصل فعد يقعل الموامى فان البحضي عواء كان حانة الاحتصار او لا وسواء كان ذلك الفقارة الولائة وان كان اشابع في لعرف استعمالها في الفرل المحصوص حال الاحتصار ال

الكيلانية : يوقع حكاية مثل ماميه ٣ بيصاوي وفي الكشاف هن فلت علا قيل قواعد السنة واي فرق بين العارتين فلت في الهاء القواعد وتبيئها بعد الإيهام ما ليس في اصافتها لمنا في الإيماح مد الآلهام من تصعيم لشان السيزال ولقد اصطفياه الح في روح العمامي البراد العملية الاولى ماطوية للمصبها من قب الاختيار والفاعية السبية لصدم تقييدها بالريان التطابة في رمزة حالتي القرارة الريان المساوية المرازع الاسترام في المحلومة المرازع الاسترام القبيل على الاسترام فالهي في المحلومة على المحلومة على المحلومة على المحلومة على المحلومة على المحلومة على المحلومة المساوية وفي حال مشولة الله المساوية الله المساوية ولي حال مشولة التن الكشافية المساوية وليس يستهي عنها قلبت الكشافية المطهر أن المسلوم الذي لا حضوع فيها كلا مشولة الكشافية والمساوية وكذلك طفعتي في الإيامة كشاف.

آخر كَتَنْقُرْ شُهُمَّى آءَ إِذَ حَضَرَ يَعْقُوبُ الْمَوْتُ إِذْقَالَ لِيَهِنِهِ مَا تَعْبَلُونَ مِنْ بَعْدِي عَ قَالُوا تَعْبُدُ الْهَاكَ وَإِلَهُ أَبَيْهِكَ وَإِبْرِهِمَ وَالْعُعِيْلُ وَإِنْحِقَ وَلِهَا وَالِحَالَ وَلَعْنُ لَكَفُ قَلْحَلْتُ لَهَامًا السَّبَتُ وَلَكُمْ مَا كَمَبْنُو وَلَا تُشْكُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿ وَقَالُوا حَوْلُوا فَوْدًا أَوْ تَطْسِرُى تَهْمَنُوا ثُنْ بَنْ مِلْهَ وَبُرْهِمَ حَيْنِهَا * وَمَا كَانَ مِنَ الْسُلْمِيُونَ ﴿ وَقَالُوا حَوْلُوا فَوْدًا أَوْ النَّوْلُ (لَيْنَاوَمَا الْإِلَى الْمَرْجِمَ وَالسَّمْعِينُ وَالسَّحْقَ وَيَعْفُوبَ وَالْمَالِونَ مَنْ الْمُعْلِقُونَ مِنْ وَيُهِمْ وَالْفَرِقُ بَهُ وَمَا اللّهِ اللّهُ وَمَا اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللّهُ

ین باش کرد کے بغوں نے زوا کاق کاجو ب دیا کہ ہم ان کی میشر کر ان کے اس کی قوب ادرآ ب کے جائب اعظم کا اعلام اعلی آ 🗀 بررستی جود جود جود شرکیدن درجم ای فراد و منابرتانم دمین کشیده این درگوری کا نیک بی وستنگی بوکز دیگران سکفام این و آنوا و 🗂 کالمیو تهر روم بار موال سد کاروتم سندان کے کے بوسٹانی میرکی آ سرمی رامز بیا ارجوی وقعراف کا دکھنے تین کیٹم انکسندور نے جو جو ایک انجو وہ تم کی مورین بيا بالدياب بهدينية كالمؤدب والجوافين ما مرابي كيان شركي فالامتي الديران ويالعام المتميسا كالاعتداد معنانول في بدان مواجعا ر کتابی ب بردی از خوار نام در ب باز دیجا که برد در دی دیمی بوهند شاه میمی بیاندام و دخوت انتیل میداند و درمی و از او دهنوت جقوب مربالها ساوران للغرب أرطاف أيجياكم ورواز معمواتهم وزكل الاعفات وي عبرالها مهار معفرت تنتي عبدالمطام قروباً بهادراس ومحل جونكعاله خيام ا المان مرم الدوري نے ووردا کی طرف سے اس کی آباب سے اس مار اعظیات ایس سے کسی کید جمد مجام میں گئے اس اس منظم کے اس اس میں استان کے اس اس میں استان کے اس اس میں استان کے اس اس میں اس می لَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ مَا يَعَدُ اللَّهُ مُنْ مُنْ مُنْ أَنَّا لَوْ مُشَرَّ يَقَعُونَا لَمُؤَفَّ الرَّف وجائز المُتَعَلِّينَا فَأَرْضُونَا وَأَمْ لَكُونُ اللَّهِ مَا وَاللَّهُ وَاللَّهُ مُنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مُنْ اللّلِيلُ اللَّهُ مُنْ اللّلِيلُولُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُلِّ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ مُنْ اللَّهُ مُنْ منج نُشَلَ کَرُونِ مَا رَوْدُ وَارِ مِنْ اللَّهِ) من وقع الله وقت يقوب مباله علا حج الشعار والدوائس وقت من سنات يوج و سنا تجوير موند و کے بچے اور آن ہے ہے ہر ہے کے اور اس بخ ان بیشن کردگ مہوں نے (بالاغاق) جائے و کریم اس از اب کے کی ایک کی سے برزیے کے برائے اسے بے اور میم رسائل اس فیٹر مرام ہوئٹ کر ہے اسٹ میں گئی ایک معبور ہو امداد کٹر کے بیادر محافظ مرام کا ان ک مد مند بالا نام کارس <u>کے ملے</u> امنی مرحقول کے دوق کی حت وہ قامر تی ہے ہوئی ہے واقل میکنے اینا مقد مراہ بار اور استقوار واقع محمد وہ مثل مساوات ولل علومي فالمجي الموافقي أبياني بالميان والمطاكر وموانية فعلات مبي ميالها ومعترية مين مؤم كالأنب بتأثرا بأوكب وريعتات راتين بروزي ما برياب وزرده. (هنام برا به ايت النامل فيكن بدأ تعاقبون في بلويش ومَا أَمُونَةِ فَتَوْرهُ والإنجالُ لأ مِن عَجِه أَمَّا نقطة كاران تراسس بالدارال فك يانورسا لميزار ماول فيخافران كالاف الاجومان كفخرف الأكاوب بيانا فيآبيد فك وكشر الطغراق عَلَيْهِ مِن الأَوْ رِيهِ أَنَّى مِن مِنْهِ مِن عِن عِنْهِ مِن عِنْهِ مِن عِنْهِ مِن عِنْهِ مِنْ عِنْهِ مِنْ

ر في المهارات عمل المتواقع المعارض ما و بدوري وفعال المجهور كما والمحك من من المساورة والمراكز المداعات المعاط المعادلية المداعة المعادلية المعاد

هره آن را آنها به منع شن المجارى بين أفسط أن المبار الإدامة والمؤكن كان كافها بينالي ما المدارك المهادة المستح المدار بعد المدارك المرابض المدارك المحالي المدارك المدارك المساولة على المدارك والمحالية المدارك المدارك الم المدارك المدارك المدارك المحالة المحالية المدارك المدارك المدارك المدارك المدارك المحالة المحالة المساولة المدارك المدار كالقباري والبينتهم بالمعمارة تثيره مشابوه بالبيمن الباتفا فرااردام بسائية تقيرهم س

ار بلط مهمت اسلام کمن موادم دیود بت اکسوایت که دو گان به که به شرحه به باید شده به گذر به آیند آخرد به داخرانیدگی کماهی در ب مادن شدهٔ آن کارد بدارشد.

جواب والحيان بهوديت وهمراليت: وَقَالُوا حِنْهُوا خُوْدٌ كُوْ تُصَدِّي فَيَسْتُون مِدِد مِدر ويفرع بدر النظري والدرازيودي مراني ا الوك (مسمانات مند) كنته بيما كميم كأسيم الي بولونا بيقويود كأبر فعالم كالنام لونز بالعاري كأبراق القربي الريزية الكراب ومثل منامه الهم (آپ (جواب عن) که و بیتی که بهم قرار بیون اهران کلی درو تنے جگہ است برا کهم (شان امراب براز کے جس تاریکی کم ومٹیس (بنان میرو ان نوالية كيمن بالماديخة الانتشان كيفول وغيث ببالبائل تألية في الامراء بالعابيم كي وهدا الرافي في المراب والدائنسون كعلاه وشورتا بويت بمواجه ونحرانية تتن أبدقواني يأتل بيئوان تتدائك أوام أن وكل بييوانية وكفلية المفاذ الموال المراجاة وا والنب فيصري فلنسلة لأن للإ ١٠٠٠ ووج ويساخهم وتابياه الاستادا كالإصراء عن بالسامي بيوديت دهوا بيتا والدا فلورك في كمان ری کرمورت جمار به معلونو ایستنتنی دوست کی ایش او استامه در باشرکتری براز داشتنده سند به کاشی اعمال مند ادام یکش فاترون و تیرون بردست اسینا توقع مت ازالیکا کیتے مفاق پروونسا کی کے ماہ کا معلودان برخی رفر باد کرتم میں اران میں بہر کرکے افرام کا شارے ہے میں فی اجتماع کا رفر کو ک شرکت بندج بن وجوز کسینی بونت بر **رفته** و لغیاضها موانات ماه او انجومار از مارم ایران فینس ورز کرین برناب اول روشی مناحه امروکی استناب من منتار جهة منتار في الحرائب الراجي بعرف كالمعني بالراس من وأوبلن أيات بن حواب أمر عامل الرابي فالرسامين. الوسام ب كرمها الانتخافي مم الوراً وفي مده كراه عن بي ب جوارمت طبيع البياريج الرام تبداد الغاطب مي في فعوميات والرجيت بويووف خاندیں و کئے ۔ یہ تی کر بے ٹریسے کر بیٹی آ کرمختم برگیا ہی خت اوالیم آیا۔ نب سے ٹر بات کو باکا مربیکیا کہ جمعت موانیم پوٹ کے ویدایل کرتم میں الإاجها عن أنهام الصادرة من الصفائد كرووك كهام في يتناقب بن كالرقم في مناقبها الي وزني فيها أيت شراق تأويب مساخوه ے بڑرا کا خوف العبداعد المعدائر کوئی اٹکاں نارہا۔ بریام کر ہے ہات ایر کئی احدا کہت کوئی ا خیارے ڈس کیلٹ میل عدامل ماویلٹ پھی حيالها وسنامي خشهاكونيك بين جرائل نشيه كي تقييم آيون أوكي ميزو جراكيد ياكاهنات المائع بالراغ يبوده دفع ألي اواثمركان مب سنة عظ سرداء که تعیر عمراه فراد است به که در سب به که جذب ره ک مقامتی خدمیده می اعتبات از می سید مدام که بری سیاف می کید برا از این این ایست فخالف العرض في شبك كان المنتامعون ومقائد يبي في هماء بينيا الرقوا ما يبيرا أنك شارت بين فوب كالكار

الميليط أأكبابه طنتا وأتحاكا فالعراضان أترب فاهتلم ارثارتي سأتيار

ار طبط ایران تکسه زیانی معداد ایک می محمومها دارند و به آیک از انعیاد باقری دران به ما کوفری خانف کیآنی تواری کی موجد می دمود. اصفوار به با درام کی کوفری باقریب سلي (المسابق) و فات برگ ان افاقان جها بعدالله لكون استاعل عليه السلام عند السلام المسابق المسابق و باش كراج 5 سابق الا افاق علم الملعة العمود 7 س المواق المسلمة الاستيه للعواد والشائد المواق الدين كه لها مي السنسكاني يكون علمة الواجه الى العل علمه ؟ • • وقوله كحى 16 مرح عبد من العمامين العسكون على واح العمامي الدرسيسة الواطائة عن المنظر المؤرد المسابق العمامية على المنظر المواق المواقع العمامية على المواقع العمامية المواقع على المواقع العمامية على المواقع العمامية على المواقع على المواقع المعاقبة على المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المعاقبة على المواقع العمامية على المواقع المعاقبة على المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المعاقبة المواقع ا

. الْمُؤَيِّنَ إِنْ أَنْهِ وَ العَالَقِ الآمَةِ مِنْ مِعَالِي وَ عَرَاهُ مِنَا هَمِنَا الجَمَاعَةُ مِ أَمِ سَعي لَصَدَ * الاسباط هَمْعُ مَبِنَا وَهُو الْحَالِمُ مِنْ مَا حَقَدَةً بِعَقِبِ أَنْهُ أَوْ وَأَرْبِهِمِ قَالِمِهِ مِنْفُوا إِنْ هَبِي وَاسْجِي ﴾.

الْمِيْرُوَّاوَّنِيْنَ الى لباب السفول اعوج ابن ابن سان، من طريق سعيد او عكرمة عن ابن عباس فال قال ابن صوريا للسن عليه ما الهدي الا من ميس عميه فائمسا با مصعد تهدو او قللت النعباري مثل فالله عنول الله فيهيرض

الْمُنْكِعُونَ الإكتوائية المهاوي مقطعة او مصلة أه واحوات المنطقة والمرات استندول في القاراء لاان الع المشاهدة الديل المة ي يكون ملة الراهية ي اهل مله حيما على من المصاف و المحاف الدا اليصاوي و يحور مجي الحال من المحاف اليه عند السعة الاندمة المحاف كما هيئا والديف الكمالين.

الكُمُكُلُكُمُ ! الها واحدا فقعت التصريح بالتوجيد و بعي التوهيز الباشي من تكويز المنطاف الذي وقع تنطر العظم على المحرور ع جيفارق. في وارح المعاني و تقديد المستند لفصر العسند اليه حلى المست ولك ان محمل الجملة الاولى على معني فيه لـ كسبته لا متحظما التي تجوعا والمائية على مصر ولكدما كسستود لا ما كسبة عبر اكبر للبحث القصر ان لافتضاء المقاد دلك عمر اوتي موسى و عبسي فردهما بالذكر لان التواع وقع فيهما إحداد لواعة في سياق الذي عام عماج ان يصاف البدين عمر

مَنِّ أَمْنُوْ بِينِّلِ مَا أَمَنْتُمُو بِهِ فَقَى اهْتَدَوا وَالْ تَوْلُوا قَالِمًا هُمْ فَلَيْقَالِمَ فَمْنَيَّ فَيْنَا فَيْمَ اللهُ وَهُو الدَّمِيْةُ اللهُ وَهُو الدَّمِيةُ وَمَنْ أَمْدُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ مَنْ أَمْدُ اللهِ مَنْ أَمْدُ اللهِ مَنْ أَمْدُ اللهِ مَنْ أَمْدُ اللهِ عَلَيْهُ وَمَنْ أَمْدُ اللهُ وَكُونُ وَمَنْ أَمْدُ اللهِ وَمُكُمْ أَمُواللهُ وَمَنْ أَمْدُ اللهُ وَمُكُمْ أَمُواللهُ وَمُكُمْ أَمُواللهُ وَمَنْ أَمْدُ اللهِ اللهِ وَمُنْ أَمْدُ اللهُ وَمُنْ أَمْدُ اللهُ وَمُنْ أَمْدُ اللهُ وَمُنْ أَمْدُ وَمُنْ أَمُونُ وَمُنْ أَمْدُ وَلَمْ اللهُ وَمُنْ اللهُ وَمُنْ أَمُونُ وَمُنْ اللهُ وَمُنْ أَمُونُ وَمُنْ اللهُ وَمُنْ أَمُونُ وَمُؤْمِنًا وَمُؤْمِنًا وَمُؤْمِنًا وَمُؤْمِنًا وَمُؤْمِنًا وَمُؤْمِنًا وَمُؤْمِنًا وَمُؤمِنَا ومُؤمِنَا وَمُؤمِنَا وَمُؤمِنَا وَمُؤمِنَا وَمُؤمِنَا وَمُؤمِنَا ومُؤمِنَا ومُؤمِن

تَظْمُ مِنْنَ كَتَمَ شَهَادَةً عَنْمَهُ فَمِنَ اللَّهُ وَمَا اللَّهُ لِغَافِلِ عَنَّا تَعْمَنُونَ ٥

سوال ما المراق المساور المراق المراق المراق الموسماليان من الإنهائية والمراق ولك بالكر ساوارا كووارا والمراق ا (البطرية المراق المدن في المراق ا المراق الم

ا من المستقبل المستقبل المستقبل المستقبل المنطق المستقبل المنطق المنطق المستقبل المنظرة المستقبل المستقبل المن والمناسسة إيمال كالمعرود المنطق ا وعادها إينش بلاي الكاواكرو (من سناء وكوون كريرة في الكامل المنطق المنطق المنطقة (عيصة من المنطقة المنطقة المنطقة ی گاندن ہے باداندیلیری اور آن کے بیکٹر کیا گرف سے تعمقر ہیں۔ وہائد میسک کے اس سے انسان کی اور اور انسان کی انکی کا تعمق میں (اور تمہار سے اروان کے وہورے) جائے ہیں (تمہاری گرونم کی کوئی شرورے نہیں) **اسا**، چھا تھی تو انسان کی اور می سب کا کار موقع کی بیا گرونم کی اسان کی اور انسان کی اور کی سب کا کار کوشکار کی اسان تواریخ شوائر دیکھی تعمق ہے۔

ر فیط آس دین که کافتهای جراحته ایا پیم آبای می اخاصانید ای کی فرقد به آش س که مزیر فرفسانا برگر ندگوس کی اشاخته اندهای کی فرفد قرآن بیال به بودس می کامی زیاده جراح به می کوش خشکی مشاف ایران کافی بی اداری کی فرفساختاد امل برده مدکنی اورش ک

ظریدا تھیار شرف اسمام بیستیک آنٹول وہی اوب ساتی کی تھٹل کی تھیگئے۔ (اسٹ مطابق دوگریم نے جود میم ہوگوں کے جواب بی کہا ہے کہ ہم مت ایرائیم میریں سکاسی کومیل جیشت ہے ہے کہ ہم (ویدی کی) اس مالت ور میں مک جس میں (عمر کا انتظامی نے مکسول سے اورائ میں ہم واجب کا اور وہ دراگی ہے کہ مکسوسے کی مائٹ کا نہ تھالی کے دکھر دیدج کی ماست سے فوتر جوا جب اورکی اور درا مجماعتیا تھی کہا اور واس کے ایم بھی کی تھائے کے دائے کہ جس سے جہاں۔

فرنسط ادبی آبیں بھر پیوہ ضاری ہو سے ہو ہے ہتا تا ہوگی کی اولاگ میں وہی ہو کئی پرایرسے جائے ہے کرسمانی پاکس ہیں ان آآ فرید سر نجامت ماہ مہلا ہو ہیں کے تک شریعر تی ہم ہیں ہے سبدانیا ہی ہدھی تھائی ہے چکے ان دانوں سری کھیل فرادی سے اب جرود مرسطر و ہوا ہے گئیس مولی ہے۔

تحرار مشمون عدم كفايت اختساب بمقع لين ودنجات آخرت: إلك أخط خلسطان الكان الشبقة والكؤيّ الشبطة ولا شاقاق مقاحة الإ يُفتفق بدان دركوري) كيه الميدمات في ودائب زان مي كزرگي در شاكامان اكيروا وسعاه درجورت امها اوساكا دوغ ساز كه ك بوشك به يك فرزيكي (درجب فال الأكراكي ودوكانواس ساخ كركون بين الإوراد كان الشعال كشفق فارويط مقام يكود بنا.

ر المنظر القرارة العدد وكالفتل بالمعد كي وربوى وإن كياب كاحتواق في البقارة جاب بعد الادب شار بسان عمل سيعن جراء في بال تكست المينة مفاض عفظ مك بون مدينة عدمة المناد بعض الإزار إلى جهان عمل مداكة عزاب مودة بدية كان المستفال على عكومتا ب 0. July 2

ادرائی جائے کی تھیں تکران کے جاہدہ ما انس کا کا آنا ہے ۔

ا منطق کست کیجھ کا نے تولہ تجہوزہ نشہ واس حدث معرادہ ہے وہ نیویت انازہ مجعلہ کاسعہ میں تو لیا اسے ایک کھیے والی تعمیرہ بعود معالی معتصدی از ادبرے کے اور وی وسع انجمارات کے احدیث کوں ادایا کساتیہ ودکوں جب وحودا احراث مسلمل

تَفِيغِوْلِونَا النَّهُ وَالنَّهِ وَمِن مِن

المؤوّر أولت المعلى وي فلحاري عن طراء وعلى الدائمة عالى عدائل المداؤه ومون الله صلى طاعليه ومنه المدسة لصين مع يبت المقادس سنة مقرر شهرا او مسعة حضر شهرا و كان ومول الله الا تاجه أن توجه من الكلمة لاتول الله تعالى تعالى لدائري تقت وجهائل في المساد في أحر الآية لقال مسهما وهد مهود ماونهم في المائمة في أحر الابة وفي ورايد في مسافق وهيد أن مسد وابي حائم خدر بقاد قابل الله تعالى مبعول السفهاء المحال

لِجُورُ الْمُؤْرِثُونُ اللَّهِ مِنْ مِنْ بِيانَ اللَّهُو مِعَ الْوَحَدَاءُ

الْمُرُكِيِّ وَلَى الشَّفَاقِ فَانِ المِعَارِي هُوَ السَّاعِلَةِ الذِن الرَّواجِد مِن السَّعَالِمِي في شق عر شل الأحرام، وأنهم صرفت واصله من الوالي وهو حصول طالبي بقد الأول من عبر فضل ٣ ووج السعاني ولا يحقي ما في الترجمة من وعايه حمق الماحد مع القصاحة معاورة ولله الحقارة.

الأيكنّي أن روح النصابي في الله في ديمه والهمرة الالكار فلك وبأن المحاجة في النس المحاجة في الر التحاف فلك ابتما وتم أحد في تعدم والمراحة المحاجة في الر التحاف فلك ابتما وتم أحد في تعدم والمحاجة في الر التحاف فلك المحاجة في المحاج

الْبُيْكُونَ الْمُكِنَّلِ معلى قال مصاوى قبل الما الانه اوليست صله الانسان، فون التعديد والمعنى ال تجروا الانسان عقر في يهدى الير المعن مثل طريقكم اله واحترت عدد الرحم في المرحمة فلا حاجة في نقول بريادة الباء او النمل وحليقة عدا الوحدان الموس بد متوجد المعرد والايسان بالمعند فلاته عرض يحدد معداد استحال المهار هد المهارية المعارف ال

المَّ الْمُنْ الْمُنَّا فَكُنْ الْمُنَا لَهُمَا مَا كَنْ سَبَتْ وَلَكُوْمَا السَّبَعُمْ وَلَا الشَّفَاوُنَ عَمَا كَا وَالْمَعْسَمُونَ الْمَا الْمُنْ اللّهُ الْمُنْ اللّهُ الْمُنْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ ا

بين تاريخ المنظم المنظم المنظمة المنظ

اريان عاد اکرين باقرار آن فائ<mark>ر بيگيند است ان کار آر</mark>

ه العدام آن وظیار الفرار الا المسائل المسائل مراه با مراه با مراه با مراح المسائل بيت با جون وجوال المواقع برام باس ك آن از العدار كالفرار المواقع خريف باس ما من كارس الانسان بيان فريف بين ادراج وظالب المواز الفرند برون فريس ك. من المراجع المراقع الفرن المواقع الفرن المواقع الفرن المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع ا المحافز المواقع الم

کم دول (ادان ٹیا دے سے تساری فیادے سی موجوع کے تھو کی دھے تباری قبارے سے ان مقدارے خواملیوں معام کے بی کی ایسد مارد ان تک وارواز کا در اور بیدیول اور ان ام کا الی دید کی لات ہوئے ہے)

من بالمسلمة المنظمة ا

ريورًا اعلى مربق بحث قبل وهُما جَعَثُنا ولِيلَة الْحِلْقة الْحِلْقة الورواء معنى يَدُّ اللهُ بِالنَّاسِ مَنْ وَكُ تَصِيعَ بِهِ (الداس مَل قرابط محد کیلئے ہمائے مبائی کہلے ہو برکور کھا تھا) اور مس مت تبکہ یہ ہا (چند اوز کائم) رہ بنتے ہیں (بنگی بیت انتقاری) و انتقابی مسلمت کے لئے تا آت ہم کو ظاہرفاکور یا می معدم ہوجا ہے کہ (اس کے مقرر ہوئے ہے ایم لئے ہے بہوگار نیر ببودش ہے کانون قورول ساملی العدائية والم اختیار کرتا ے ہوگوں چھے کو بڑ جاتا ہے (اور قرائد اور خالات کرتا ہے اس احمال کے لئے اس مارش کیٹر کو تھر کیا تھا کہ اس کوشوں کردیا کا وریڈ لیکا جات (منخون کر آبواندانشگر (بان) محرحن محوق کان خال نے (سید صفر ان کی اجازے کر بال سے (من کاریان اور آ جا ہے کہ حام میر آ رہے ہون وج العل كراية الدكريك كالمراب البيابيل وندا كالم مجع تعاب الركة تقطيم بدو (ممانة وكبائيك برية المقر فيرغ العي قاس كوكتنى ومورنداه سيكامي في خي نهازيداهم يزحى ييران عما في البيني كما يوكي كوكد المن المفري مهاري ومركول عي زواز كوك) الله قد أيضي بير كتبار ما الانتخار يحقق الحراجة أنزز يحوَّاب أكوما كي در القي أكرا بي (ادر) وافق الدفوني و (ب) شیق (ادر) میران جی (قامیمشیق میران پر برگان مب برشا به یکنوکسی قبله کاسلی الجرامنی برنا قرم ی جائے بیرانم نے قردان کوجار کھم بھوگر الهاركياس لنفواب مي كالمهاب وكاللفاء مقم يجت تقداب كريت المقدى البلايل بعن الرب محران واقعا كرودك يكوات شدوران كالقوز ا والميود برگزال اواكر و كعبر و شاسط مع في كريش في ما عقال في اسلام سن كل يجر كناستي. تغيير في بسلسلد - ادري في كما كران ابري هو بريوب ب کرلا نشانی کوتو سب امود بیط الات هدیده معلوم جرا ادروال من احدار ان کا احتقاد می رکتے چر لیکن کی تعبود پارفور کی نزار کوفود می واقعه کا خیشن ہو: اس لئے بالسحین والفعیل خاص اور بریدا متعاولیں ہوتا کہ بیدہ اقد خاصہ طراقی تکر اُخاور بلاتھیوں وقوع باتھم محی کردیا جاتا ہے تہ بری طور پرانس ہوئے ہے يدمواد عاد ماكد الريال كي واوكل عد والقبرى من عن أو الاعوركة بن كمان أحد كروي كرهن جزئوم بل عداى طريا بات تفكروه سرجود کی ہو کی اس کو بم موجود کی افلال جان ٹیس کو کسات خوالی اور کس بھی جور ک اور موجود کرے جاتا ہے اس طرح او تطریب کہ اس کو قال اور است موجوا کروں کا لیکن بیکرد مح تھی کراس کوازل جی ایک چے وں کا اس طریا علم تھا کہ وہ کی افزار ، وجورے کیونکہ جب وہ واقع بل موجو آئیل آواس کوخلاف واقع موجود في المال كيسيدجان مكن ب اورية فيرمعهم بمن بواسية لم شرخين بواا والمداريم كوفي الأكال وزيار

رفط المائد وبدر مع راب علمان جواب شروع بواعي من شركا فاعتول كالرف اشاره ب

ا کھنٹوکٹٹ : (۱) فقر مامنال کائی کی ہے کہم نے بت کھٹری کھٹلیاس کے مقرد کیا تھ تا کہ مقرد ہوئے کے بعدہ بداہ جاہ معنوع بولدے کوئوٹٹ امراد رکونا فیرٹی اٹے تھی ا۔

مُوكِيَّ الْسَبَّلِيُ الْمُحَالِّينَ فِي اللهِ عَلَى اللهِ السقهاء على العهد وقسوته بالهود لرواية البحارى الرع قوله في ساهمال الماده كلمة الوسط قانه متحربك الوسط ساكل وينسكن الواسط متحرك فالهم الاستخاص العقم من سقاء العصر احيالي لا حقيقي لان فيما شرعه الله تعالى حكما لا تحصي لكن الزى يقوب من الاههام ويناسب ذكره للمقام هو هذ واعلم البضاءان هذه الحكمة ليست التحويل بل المجعل المسبوع فلا ينافى دعوتا في تقرير الارتباط المتعلق بأية والا التلى من كرن بيان حكافة التحريل منتجا من فوقه قد برى حمد العلم لا يرى الرار المحدول المسلوعية على المواد المسبوعية عبد بعلم باساد بحصوله لما عبد إلى كانوا المهمول المسلوعية المحدولة المسلوعية المسلوعية المحدولة المسلوعية والمحدولة المسلوعية المحدولة المسلوعية والمحدولة المسلوعية والمحدولة المسلوعية والمحدولة المسلوعية والمحدولة المسلوعية المحدولة المحدولة المحدولة المسلوعية والمحدولة المحدولة المحدولة المسلوعية والمحدولة المحدولة المحدول

البرز أرابت: في روح المعاني احرج الامام احمد وعبره عن الى صعيد قال قال رسول الله صلى ظاه عبيه وسلم بحيني السي بوير الفاسة ومعه الرجل والسي وهمه الرحلان واكثر من ذلك فيدعي قرمه فيقال نهير على ملعك هذا فيقونون لا فيقال هل ملمت ترمت فيقون نمو فيقال له من يشهدلك فيقول محمد واحته يدعي محمد واحته فيقال لهير هزا ملغ علاء هومه فيقولون نمو فيقال وما علمكم فيقولون جاء با سيا صلى الله عليه وسلم فيحربا إلى الرسل قد يلعو، فدنك قوله تعالى وكذلك خدالكم اله وصفا وفي رواية فيؤتي محمد صلى الله عليه وسلم فيسأن عن حال احته قبر كبهر ويشهد معاليهم وذلك قوله عراو حل ويكون الرسول عليكم شهيدا واسعد نحوه في فتح القويز هن الهجوى وعبوه قبت ويتمين العصير به معد ثوت الروايا الذاتي سيا المتولى عن اس اسحق عن الرائه قال رحال من المستعين ودونا فر فلمنا عنو من مات ما قبل التعرف الى القبلة وكيف بتعالانا فين ست

أَلْيَاكُونَى وَكَذَلَكَ فِي وَرَحَ المعنى اعتراض بين كلامي وقعا حطانا له صنى الله عليه رسلم اسطراداً فيماح الواميس بوحه آخر وقوله كفلك كثير، ما يقعيد بها تديت ما عدم وذلك لان وجه الشبه مكون كفيرا في تقرمية والجنسية كفولك هذا اللوب كهذا التوب كهذا المعالمة المرافقة على طبح والموب كله المحلمة الرافقة وهذا معى قولهم ال معند والمرافقة على التوليم والمرافقة على عمل التوليم والتوب تعلي طريق التحليم المرافقة المرافقة على توجه التوليم والموب التوبيم والتوبيم التوبيم والتوبيم التوبيم والتوبيم التوبيم والتوبيم والتوبيم والتوبيم والتوبيم والتوبيم والتوبيم والتنسيم والتوبيم و

المعوامع التيجيه : وما جلتها الفطة في روح المعاني احد الوجرة في صحرة بنت المقدس والتي معمل لابي لحمل لاصفة اقبلة والمعفون الداني محموف التي قبلة أه في الكشاك يعني اصل امرك ان تستقس الكفيه وان استعالك مبت المقدس كان امرا عاوما لم من والما حملنا القيمة الحهة متى كست عليها قبل وقتك هلة وهي بيث المقدس للمنحن الدس والنظر من يتم الرسول منها ومن لابتهم وبطر عنه أه أن كانت لكبرة هي أن السحمة طني تلزمها اللاء طفارقة والصمير في كانت لما فن عليه لوله وما

حمدا الفتلة التي كنت عليها من الودة او النحوطة او الحفلة وتحووا إن تكون لنفسة قوله مس بنفلت في و(الإلاليميني وص هده المفصل كانتي في قوله تعالى والله يعلم البقسندس ليصمح ال

أسيلانيّز. قدم به وقد على وحميه لان المواقع منالعه هي وحمة حاصة واهي وقع المكووة والواقة التسرر والرحمة اعم معافيلي الاقتصال وفقع الصرر الموص حقيد لنفع وواج المعاميء والكلام من باب الاستعمارة التعليلية بحامع أن المستقب بترات ما في يديد ويدير عمدعاني سوء اسوال الرحوع؟

بدر على من مراحور الرحريات و الرحريات و المنافقة المنافق

جُاءُكَ مِنَ أَعِدُهِ أَرْكَ وَأَدُّ مُنَ أَعْلِيهِ مِنَ أَعْلِيهِ مِنَ أَعْلِيهِ مِنَ أَعْلِيهِ مِنَ

عنوه اللي تعالب ورياب تقرقنيد. وَمَهَنَ أَقَيْتُ الْهَانَ أَوْمَانِيكِ فِن مِن مِن مِن اللّهِ وَقَلْ وَكُلِنَ الظّهِوَيُ * الدراوا والدائمين - مِن يُوكِف مِن وَمَن يَعالَم عِن أَمَا عِن أَن عِن اللّه بِ مَن مَن الرّياع فِي اللّهِي (مَن كَان أَمِن والم - أب مُنْهَ وَقُولُ لَا مُرْبُ وَمِن الْعَنِي مِن اللّهِ عِن عَمَا فِي كِيلُ عِنْ اللّهِ الكُلْمُ وَمَنْ وَعَل ر المستقب ال

وَهُوْ مُنْ اللَّهِ إِلَى اللَّهُ وَلَهُ مِنْ اللَّهُ وَلَهُ مَرْاطِينَا اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ الله

خالات كوكر عجله ان كان كالغلامي بي تبول كرلس غزهال سه) ..

کان بنص عندهم او اجتهادا منهم].

(آیکٹوالیٹی): (۱) آبراد ہے کئی جلا کا مترجہ کیا گئی کم اور پرماؤٹی کہ بیان کوئی دمرائع خدر ہے۔ اس ۔ *** اُنٹوائی آیکٹوئیڈی کے قولمہ نی فرجہہ فاء خاتولینگ اس کے ۱۹۵۳ اقاء خوتیب ۱۰ سے قوفہ برائل کماب اشارہ طی کون المعرصول فلعید و فرجہ وورد قولہ تعالمی افلوی مظیموا فیلنٹ فلجینئش یاہمان البعض میں ووزدت کلسہ بالعموم بقرینہ ماسیاتی من فولہ وما بعضهم بنامع وهو بشخصل البھود و انتصاری ۱۶ سے گوفہ کے کا کا انتہائی انتہائی انتہائی کا مشاہد و اختطارا هل

الزُّرُوَّ الْإِنْهُ: في روح البسائي اخوج السنائي عن ابن سعيد بن المعلى قال كنا طنوا في المسجد فسررنا يرما ورسول الله عبلى. الله عليه وسلم فاعد على المنبر فقلت حدث امر فجلست فقراً وسول الله عليه وسلم قد برى تقلب وجهات في السماء الآية فقلت لمناجي تعالى تركم وكعين قبل ان ينزل وسول الله صلى الله عليه وسقم فتكون اول من عبلي فصلها عما قم نزل رسول الله صلى ظله عليه وسلم فعيلي للنائي الطهر يوسئة فعا اشتهر من نزوفها في الصلوة وتحوله عليه السلاح فيها لا يعول عليه كها هو مصرح في ورح المعاني وغيره.

﴿ إِنْ اللَّهُ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلَى السَّمَاعِيَّا مِن قَوْلُكُ وَلِيمَهُ كَذَا اذَا جَعَلَتُهُ وَاللَّهِ و فلمِعلَكُ عَلَى جَهِتَهَا دُونَ جَهَةَ بِلَّتَ السَّقَدِينِ مِنْ وَاللَّهِ وَلَيْهِ مَا وَاللَّهِ لِلَّا أَنَّا كَانِتُ مَتَعَلِّمَ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ نُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُونَ وَلِيَّا اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ وَلِيَّا لِلللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُلِّ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُونُ اللّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَّالِي اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهِ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَّاللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَّالِي اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَّاكُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَّاكُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَّاكُونُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ اللّ اللّهُ عَلَيْكُونُ اللّهُ عَلَيْكُونُ اللّهُ عَلَيْكُونُ اللّهُ اللّهُ عَلَّاكُونُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ

﴿ إِنْ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى على وان الله بن وما الله بفائل عما بعملون اعتراض بين الكنامين؟ ووح المعامر.

الْمُبَكِّلَةِ: " فلتوليثك وجاه هذه الرعد لبل الامر لعرح النفس بالإجابة لم يانجاز الرعد لهم السرور مرتبز؟ روح المعاني- في الكشاف فان قات كيف فإلى وما انت يتابع قبلتهم وفهم قبلتان كلتا القبلس مخالفة لقبلة المحق فكاننا يحكم الامحاد في المعالان قبلة واحدة؟...

الذين المتناه الكِنْبَ يَعْرِفُونَهُ حَسَا يَعْرِفُونَ البَّلَةُ هُرُّ وَالْ فَرِيقًا وَهُمْ لَيَنْتُونَ الْحَلَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ الْحَلَّ وَمُعْمَ لِللَّهُ وَمِنْ الْحَلَّ وَمُعْمَ لِلَيْنَا وَاللَّهُ وَمِنْ مَنِينَا وَاللَّهُ وَمِنْ مَنِينَا وَاللَّهُ وَمِنْ مَنِينًا وَاللَّهُ وَمِنْ مَنِينًا وَاللَّهُ وَمِنْ مَنِينًا وَاللَّهُ وَمِنْ مَنِينًا وَمُهَنَّ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ مَنِينًا وَاللَّهُ وَمِنْ مَنِينًا وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ مَنِينًا وَمُنْ مَنِينًا وَمُهَنَّ مَنْ اللهُ بَعْلَمُ اللهُ مَنْ مَنِينًا وَمُونَا اللهُ بَعْلَمُ وَمُن مَنِينًا وَمُن مَنْ اللهُ وَمُن مَن اللهُ وَمُن مَن مَن مَن اللهُ وَمُن اللهُ وَمُن مَن اللهُ وَمُن اللهُ وَمُن اللهُ وَمُن مَن اللهُ وَمُن مُن اللهُ وَمُن اللهُ وَمُن مُن اللهُ وَمُن مَن اللهُ وَمُن مَن اللهُ وَمُن اللهُ وَمُنْ اللهُ وَمُن اللهُ وَمُن اللهُ اللهُ وَمُن اللهُ وَمُن اللهُ وَمُن اللهُ وَالْمُنْ اللهُ وَمُن اللهُ وَاللّهُ وَمُن اللهُ وَالْمُؤْمِنُ اللهُ وَمُن اللهُ وَمُن اللهُ وَمُن اللهُ وَاللّهُ وَمُن اللهُ وَمُن اللهُ وَمُن اللهُ اللهُ اللّهُ وَمُن اللهُ وَاللّهُ وَمُنْ اللهُ وَمُنْ اللهُ اللّهُ وَاللّهُ وَمُنْ اللهُ وَاللّهُ وَمُنْ اللهُ اللّهُ اللّهُ وَمُن اللهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَمُنْ الللّهُ وَاللّهُ وَاللّه

14.00 VATE

تَهُتُلُونَ قُ

نظر کیر دفیط نالوہ الک کیا کا تبسیلی کولی میں ہوئے اور بات ہے کا فرکھا آگ ان کی اس کو سام ہوئی وز ہے وز الد میں مذاہد میں ای طرح میں میں کر بات اور وز سے مان کا کورے۔

تُعَمَّتُ سَمِ تُونِي قِلْهِ وَمِنْ مَيْثَ فَرَبِقُ فَوَيْتُ فَوَيْتُ عُمُوالْكَبِي الْعَزْيِرَ الى والمساري والفكائية فيقتلون (الافراعراء مجري

ن بران الماري بين من الماري
جاتا ہے کہ) آ ہے جس جگہ ہے تھی (مغربی) ہے برجاوی (اور فغربی اوب اس کے کرتھ پر اتام ان کے وقت آ ہے مقیم تی تھے بدرجہ اوک کا خاج والراز ش)مبرح ام (مینی کدر) کی فرف ریخینه اور (ای طرح و درسه مسلمان می ان لیس که)تم نوک مبدان تین (موجود) بوایناچیوه (فرازیل) این (میر حرام) کی طرف دکھا کرہ (اور چھماس کے مقرد کیا جاتا ہے) ہے کہ (ان کالف) توکس کھیا ہے سے بار میں کی پینگرد کی کار الندالم والمن كي موادة خراته مل بوسائق ان كي علامات شراة ميكي ب كران كامل أنبذ كعيريوكا ادرية بيت المنقدس كي طرف غراز بي يت بيس الرقع ب ک است می بم نے کو ال قبل کا سے اس کا کران میں بو (یا تک قا کہ بعاضاف جوں (و ا ب مجمد کرنے کا فرانس کے کہ برے کی جو ہے کہ کہوں کے غزاف کھی کا خرف لاز یہ ہے ہیں کیکن جب ایسے کھل احتراضول ہے دین فق کو کی ضرفیمی گاتا مکٹا) قرابیے اوگوں ہے (اعماد) اندینیز زکرہ(اوران کے وعز اضوں کے جواب کی تحریث مت جرو) اور محد سے ورتے دامول کریم ہے افکام کی کا نفت نہ ہوئے یادے کریٹ الفت البائم کومعزے کا ارزام نے ان سيادكام ذكره يرقل كرية كالقريم محلى ول الاكتراب والعام العام الرام حجد الدياح أو وتدين والل بعشت محرك السرك محيل كر ووں اور ایک) تمراہ (من) بر (کرامان ہے تا تا رہے اوان میں)رود (جس بروہ مجیل خوے مرتب ہوتی ہے) 亡 و بولک اور قبل نہارے سمتر بالثان قااد غزاس مل كالفن كالشفب مجي زياده قاادر غزاس كيمف جزئات فاصركي تعيين وكام عي تروكي بوسك تعاس لنح في كي بيرول سديال کیا او محتسب مجی متعدار تا دوم نمی اور معروستر کیلیے عام موان مقلیت ایک کننگھ مجی اے اور تم معرف محسب کا متاروا کی کیا اورا س کے ساتھ سنرے تعمى الكسافين كان تاكه حضرتي الويداني الكور يحقم سداديم تصواريت بنهت جؤب كاجس لمرف مديد سدكند والتح سنديج جاوب اورمؤ كاموقع أياده شہر کا تھا کہ شاہد رہا کا تھم جدا ہوسوں کا جدا ہوار سے اور اول میں اکرس ابتداء کے لئے ہے جس کے دارات و منتم ہوتی کے شروع سفر ہے یکی تھے ہے وہ ماد دعز ل سب کا تھم معلوم ہوگی اہم فعالب نام الگ کیا اور فعالب مام الگ کیا حطر کے متعلق مجی اس نام و عام اُولا ہ ، اور سفر کے متعلق مجی الاستان زينا غذ غري شراكيب والريائي ول كالقرياخ ولي الدوكون كفتر بردونه والكافرة يتراوين محاث مختبت موقع الماجي م باروهی تقوی فرمانی ادواز مانکم کے تول کرنے والوں کے بابدا ہے۔ ہوئے سے الرامشمون کوٹرورا بھی فرمانی نظری میں بھٹا کہ اس واقع کھٹر کا واقعا کھٹر تعدُّون و ولكنيفيًّا الخيرك اود لا تغضيُّهم عملي دلدون وقت سے يحوادر بيغم اورے كام ف اثاروسے دلالت كرے اس كلم كا فارت وضوع ب کی دارات فر اون بیریا کوفتر پختیرے معلم بروادرای سے عمن جمل بیٹیم می بولی کر جب منز فریا اعاد قر آن سے معنوم بروز سے جمرائ کا جوار سر والا عاصل سبه ترکی طالب فل کوامتران سے شب و باد سعام کی اصلاح ضرور کردی جاد ہے۔

[النگوایش: () بنا دادل و درایت سے حیاف میں مان کی اور بنائے کائی فوامنون ہوتا سیایا کی نیست کا اسد () ہمیں ہوں ہے کہ کیسے مال کا ک ان آیارے میں حتر کا محمد اور نوس ہے کہ چکر ہو واقع کے وقت آ ہے حضر میں تھے اس کا حید دیا اور انسیم ہوئے ادوس بواب کی جہدے ایت ہے جب کیا دل وزیکوئیت جال کے داستے کہا جا و سے اور جب می کو استقبال کے داستے کی ایاج اسے جہاکرا میں کرتر بھری اس طرف اند واجہ کی ایاج اسے کہ جا ہے۔ جما ہے کی حاجب تھری است

اللَّهُ الْمُرْكُمُ اللَّهُ فِي اللَّهِ فِي حِرِ ماه فِي وَوَ المُعالَى عَلَى اللَّهُ وَلَكُمُ مَا اللَّهُ الل عمم الكرار فرح فرقه الله الله الياء في حرر ماه في قوله كرد المارة في سهاه على الكرار الكاكية للاعتباء بشان فقيقا في قوله المسترام العمل هو لاه الانهاء اللهن كان فيلنهم المصخوفات في قوله الآل كردي اشار في تقدير عامل في لاتم الدوو الفكم السول المحق والعمل به لاتوال في قوله بخت المحديث معاذ بن جيل ان تمام المعمد وحول البحة ذكره في روح المعاني من الادب المعقود للبحارى ٢- قوله ٢/ديزش ماحقه تقسير البيصارى بارادتى اعتمائكم باستعارة لعل للارادة كما صرح به عبد العيكيم ٣-الرُّوَلَ الرَّبُّ: في ليب الفقول اخرج امن جرير من طريق السادى باسانيده لال لما صرف التي صلي الله عليه وصلم نحو الكهمة بعد صفرته الى بيت المقلس المثل العسر كون من اعل مكة تحير على محمد دينه لهوجه بقيلته اليكو وعلم الكهر احدى منه سهلام ويوشك ان به خل في دينكم لفترل الله لعالا يكون الناس عليكم حجة الا الذين الخاصوا الآية للت اى الانسراد بالمظالمين هؤ لاء و كان هذا طعا من المسفر كين واما طعن اليهو دمن هز لاء الطالمين لمذكور في الطعيب كل

أَلْنَحْتَى: يعرفونه فضعير فرسول فله صلى فله عليه وسلم وفي فريسيق لاكره لذلالة الكلام عليه والتشبيه يشهد له ويإيده فول عبدالله بن سلام ادعله به مبي وظعق من ويك كلام مستنف و فحق مبدأ حمره من ويك واللام للعهد والمراد دائمي عن الامتراد تعقيق الامر وانه يعيث الإمشك فيه ناظر ٣ من الميضاوي، طلت واشرات في هذا كله في نفرير التفسير فافهم، هو موليها قال الميضاوي احد المصولين معلوف اي موليها وجهه ٣ ومن حيث حرجت في ووح المعاني من ابتدائية لان المغروج اصل فاعل مبند وهو المبنى ال

الْبِيْكَيَّةُ : كما يعولون النادهم في روح المعاني هو تشبه للمعرفة الطلبة العاصلة من مطالعة الكتب السمارية بالمعرفة الحسيمة في ان كلامتهما بعدر الإنتماد فيه 7 -

ن الاسه المدر الاست من المست من المست من المست من المست الم

جمہ افریق کوئوں عمام سندن کی عظم النان مول کوئیون کوئی ہے۔ وہ اور کا کا کہتے ہے کہ کوئی کے بیسان میں کہتے ہے ک مہر کا کہت ہے کا اور کوئی کا اسے رہے افران کے اور مرک اس کے تھیم کرتے رہے جہارات کی تھے۔ اس افوان کا پھڑھا کہ کہ اس کے اور مرک کا رہے ہے۔ والوں کے ماتور چرچیں اور کا زیاد میں کے ماتو نہ بدون اور جوئی اندیک کا رہے گئے اور اور اور میں مواسل کرد ہوئی اندیک کا مور مرک کا رہے ہے۔ اور کے مورے جرچی اور کا زیاد میں کے ماتو نہ بدون اور جوئی اندیک کا ایسان کی گئے تاہ ہے کہ اس کی اور اس کوئی مور مور کی مورے جرچی کے دونر (ایک میں) کا جائے ہے ماتور نہ ہوئی اور اور اس سے اس میاست کی اور اور کوئی کا جہا را می کر کر ہے گئے کا دونر کے مالوں کی سے کہ میں ان کا کہ اور اور کوئی کے اور اور کوئی کا میرست باتی میں کہ ہوئی کہ ہوئی کا میرست باتی میں کہ ہوئی کا دونر کا کہ اور کوئی کا میرست باتی میں کہ ہوئی کا دونر کا کہ اور اور کوئی کا دونر کا کہ اور کا کہ اور کا کہ اور کا کہ اور کا کہ کا کہ کا دونر کی کہ کا تھا کہ کا کہ اور کا کہ اور کا کہ کا کہ اور کا کہ اور کہ کہ کا کہ کا کہ کوئی کیا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کہ کا تکا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کہ اور کا کہ کا کہ کا کہ کا تکا کہ کا کہ کوئی کا کہ
یددولان طرف سے بور کی اور اسپ یا اور ایک کام مرمت ہوگی دری کافک میں جی کی اعتبات اور بھا کہ اور ان کی بھی ۔ ن انگریز البط از قبار بھٹ تھے میں گافائل اسکا کہا کہ انگرائی کا کو اور ان اندائی انگرائی کا کو انگرائی کا کہا کہ نے بہتے تھی اور کو سرمت بی اجم ہے ایک فیٹی ان ایور دیا ہے جو اس نا میں اس میں اور دی ایم اور ان اس کیا دیا ہے کے بہتے تھی اور انبطالت ور موج جام ہے ۔ ایک ایک کیا تھا اور ان کا بھی ان اور انسان کی اور ان کا ساتھ ہے کہ ان کو انسان کی اور انسان کی اور انسان کی اور انسان کی دور انسان کی اور انسان کی اور انسان کی اور انسان کی دور کار کی دور کی المنظمة
ا الوجه والعالم المام الهجيد على المهم على مناطقات على المناطق المهم المهم المسترجين عن المهم عمل المنطقات وال قبلت المسال في العالمات ولايت ولا المن المن والمام والمنطق المناق المام من هم كيافر والخوط كيفترا بمنهم أرارا والمنطق والمناطق المناطق المناطقة المن

ا منظر کا افغان کا انگری کا منگری کا کا منظر کا این کا این کا این کا منظر کا منظر کا انگریت کے ایوا کا منظر کا جومن کا ایس کا انتشاق انگر کا این از ایم نفت بازگران منت کا برای مناکزی کا این کا انتظام کا این کا منطق کا این

🛥 د جريار که در سدم دول مواند و بره مي ميرك جود و بينة فوز بوك به بوصار بياس شرق دريدا اول برينون و في ر

شرعم وصلو چارج نحف شم ساور کافیند بودن می بل در شروه تو براورها به بدر بازگودای می کیوش به دودن و میسانش و بازش بازند به اقریق می به در تازیخی و است به این می طول ساز کردش و ال کافی و این با فاصر بودن می تجب با به در نیاز از اصور تعب به ما از افریکی و دولعل با نواید کشته بازی می این می این با این مان به یا تحق کرد که بازی می می آمن به کافی ش تعب کود در فرق که مراسع چارد به بازی می این می این می این بازی بازی بازی می این می می این می می این می این می خرف ناده توجه و کادون می این می این می می شود به این می این می این می این این می می این می می این می می در است

ارنط ادوبالکسائل کا دوافعہ کی جم موصل بن کی فعیدت بازائر کی گئے ہے۔ اندوش دجی بھی ہوں نہ مدید خواہد کی تسمیل اورائل می میری واقعید اور مصلف بازائر ہوئے ہیں میں کم آل واقع کا تعاد استعمال مقدم آب ہوئے ہے۔ اس میداعثم ہوئے کے کاعم برم آل ک الماد امنی ورجہ اول جم ان کا اور سدخاس جو برمز سب عالم و نے کی جہت کہ کاموشن نے کر ایک ساتھ برمدول بھی تا تھا۔

تفعیات آن فی کمل الله و آن الفوانو کینی فیلنگ فی کمپیل بلند کمپیل آن کینی و بیش از میشود و برای از در اداد که است این این که است و با که این است این که این است این که این است و با که این است که این است که این که این است و با که این است و با که این که این که این است که این که این است و با با با که این است و با که این

هَ وَاللَّهُ اللَّهُ ا

زولینڈ ''اوائن ہر بھرے جانے الفائدیا ریاک کا ہے کہائے واقعات کا آسکہ بیان قربائے ہیں جم سندنے کی معلوم ہوجا سے کا کرھ وسعاد یا دعی ا اس کی جن تھی کھرزان سے اوڈ کھم کی تھرزت ۔

رِ عَنْ مَسْلِلْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ وَيُقِطِ مُنْ فَعَالَمُ فَعَالَمُ فَعَلَمُونَ فَي مِن بِرول بِ كَرَبَ بوم محمد برمقون بب قوله عن ، فَكَرُونُ فَا كُونُتُونُ فِي الأَكُونُ كُول مِن كَاللَّمِ عَلَى مِن مُنْ مِن مِن اللَ وَكَنْهُ مِنْ فَعَلَمُ عِنْهِ اللّهِ مِن وَلِي المُعْرِدِ مِن فَي مِن بِهِ مِنْ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّ من قوم كان مر

التعوافين : (1) كوية كي كي تعير عوض و كل يكن الماق ال عام ك تصني عدير ب إلى ذياء والبير و تعيد بعد على تعادير بعا في على في ال جلہ کے پاٹیل بھیان کوظا برمجی کردیا ہے تمکن ہے کہ اس وقت اگر تفاسم متعدہ و بہر تس آ و مجماد رسانہ یہ بہ قی دہم ہے ہے جاتھ ہے اس کا انتهام تو کیاہے کہ جم بیت اور ترجیت کے خواف نہ ہوا درای فرح مواضع معتول جم باخف کے خلاف زیمو باتی ترکیب و غیرہ کے مواقع عمی توسع رکھا ہے ادواسية ثررة صدروا وتراكوا نتباء كالبياس عنام والجيرة بيشنيغ اولتلكف كالطف لنظ بشكون والاستفا يتدندة بأكداس فحول فيركه طالبعد شرة كُونْ مَا كُونُ كُلُونِين قالد جَلَاتِم فِي لَيْدِ كُونَ عَبِ مِصْلاَكُ مِن كُن كُون عُماان مَنا مُرِيغٌ والبيرة كُونِينَ جَعَلُون اللهِ عَلَى اللهِ عَمْل عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِن عَلَى اللهِ عَمْل سيا ا لما مشاك كامنوم بوتى ے جومؤ ف سے ڈکٹل براس کے اس کال دلف کو مقد، بین کرش کے تفرق آن جیر میں بھڑے سے منمون کا حلف معمون پر قراره بادر نکهٔ ارْسَکُه کامال اسعیب کی القبله الغ و تشاع متام نشد ۱۰ کران ہے اور کی کے قبل بنے کا کرتھا وران ہے اور وائے اوا ک سعت الرسول و مشول بداء فيكيدة سععلها قبلة فيكركم المرجح وستفريع بحكة وسكناكا كالجوابل بينابك وعاشفهو برؤوة فتنخي بواكدا لهقول اء اکتشیدی واد سعامری و مستحقول کے ساتھ جانے ہے کی فقر برور وہاشی اس بروائی سے بابعثوان دیگر ہوں بھائی کھنڈی کھنڈوکوٹ کار کو لیا قبل کا وكرتماجس كتي توسعت حوالنا اللبلة لكذا والمفاحرم بواآكرى ولاكا كالمعول بالكذا وكذا وكذا المن يتح الرم في الرمال وال كيا ودواؤ ورعى معيدها من قرتب في ومائية اليمانيم بصاور بريت كرومات ابرا بحراجه الأوفي أبي قبرا لها الأجرية في كرجع أنبط كراة بجناء يأتي الر وومرق ف تعاقم ل قبل الدائد براورارس رمول كي وعارة مرزع كي اوريون عاصل ال تشييركا وفول امركا أهرم و ما دابرا يم تعااس لئ عمل في ال مبارت مينيسركردياي وستجينا دعاء الواهيم الدب يانوان يبطمنوان سهامل والسن باورويد وكافر كدال مودعدي تعقيون ادر تهدون وولوں وراقت اور ماسے مال کا بعض فقت مسلمون مراقت کے آگ بی اور بعض فقر فیضلون کے مانقیات بر ب کر کرم الممبر کان کی ادر و قال ک بك الله ف قوامال بي تغيير وكريب ك بي فيريادة ف ني بيل اور نسب كرسيد ملف منطق لي بير- عادى وغيرومنا فرين في فركيب في ائ کے موانی تغییر قرارہ نے کردنٹ کھی ہے ہیں من کا اجائے اور بہتیں انستانی کے لئے اٹکا فعاف ہوچھٹی ہونے لمباوٹر کیب کے ناجا کرہے تیکن آیات کے قبر آ آئی بونے کا شیدناکیا جادے۔ آیات مساؤ قبل ہیں اور آیات وادقاف میں کا زم تیں میں نہ ہر آیات بروقف سے جیز کراس واٹ پھن فرق مستخد شدے دموی کیا ہے جس کے بعلان کی آپید مختفر کی وشائی و کھی ہے ہے کہ مورہ مروث شدن فوالعوش المعجد شک واقرا مت تیران ال کاحمدا ورکسرواور وون قرارتي عوائز بيراة اكرمول الشمل الغيطية علم ال النبية جيث وتشافهات وسنة فريده الدارقر ارتبي بجدوب وقبي ادركن والزكا وهوئا يميا لاسيه المساعلين بما كمدا بسير في الشدكيا بيعاد بمح تين كيااوس مورجه بمن كم خريخ حارب على الاصفة للعصاف ادركمي كرو بإحاب على المدحسفة للعصاف الميدكوش برآيت والتساج بسائكي ادرت برانك برآ يت كل بدك الأنساق عام فأفخيص سدآ يات كي حام تُوكَيْتُ وَارْمَدُوَّلُ الرَّحِرْجُ آيات كَارْتَعَيْت سَاوَلَت كَانْ تَخْلِيت لازَمْتِيل علاما عندى والامر واسع لحق عركب الابين والحل وحهة عو موليها. وللنامل فيمه يعشقون منتعب الامنه (٢) الضمير في بنو معتي القعر الكامل باحبار صنعة الاستحدم ابر كانوا

مُنْ فَقَالُونَ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ العَرْجَ تُولِ كَلَ الشَارُ الى تعيين انستنبه وهو العامل في الكاف الى استجها دعاء الردهيم في قول بناه ه معمل قبلة مستسره كما استجها دعاء وفي يحدّ هذا الرصول الذي هو صاحب تلك القبلة بارسال النهاء ح قوله هيم المجان الماده تنوين الرسون الدس قوله الن أوره تحوّل إن معصله النرتيب المستفار من الفادس قوله الريب عائدهم الإسكال باستحالة المسيان عليه تعلي وجه المذافع طاهر لان انتفاء الذكر السقيد لا يستفرم النفاء الذكر المعطلي والنفاء المعطلي هو السهان المهام بالرم المسيان الدي فوله بديرة ان هكفا في روح المعامي لهلا عاجة الى ادخال العبلوة في العسر كما هو المستهور الدين آمو الوكان غيرا الا يحقوله في العسر كما هو العبلوة الدول النواب الله المتحرب المنافق المؤلم المتحرب المتحر

صحب وول المحلى هذا الأم من حرمة احسادهم على الأرض أنواردية الاحتربت في فولة تعلى أكراء مرابع الان المعقف حكم مكرا المعتب المحل المح

. اگروز بات اخیر روح انعمای و الآیة برکت کتب حواصلی صده می اس عدسگایی شبهداه ملی و کنو عدة لمالیه فعالیة می الافصار و سنة من اسبتا مومن.

الْتُهَيِّ أَسِنَ وَاشْكُرُوهِ فِي يَعْفِي وَلَيَ الصِّحِ الرَّوْحِ النقانِي الشَّعْوِرِ الاحساس ومشاعر الاستان جواسه واصله الشعر وعبد لشفار فالصاوي.

اً لَيُرْجِي الدرات الله هو الدرات الديميون و مشر القبرين حقاب بليني صلى الله عنيه وسيه و هو من باب يوسف اعوض عن هذا و استقار الدريث و العقف على حمله محدود معيومة من قوله تعلي ولينو تكير لج اي فاعبرو الان

السلالة الحي وواح المعاني فيكو متفقق بارسك وقده على المقمول الفيرسج نصيبها بالاخال المروو ولها في فيفاته من الطول والتار صعد المنكف مع العبر التي ارسفة بعد الترجيد دفي اتباة النائق وحويان على سنن الكيرياء والقارة الي عصمة بعية هذه الاجتمال وحد الرسول مثى الله عليه وسميه لان تلاوة الاجتمال وحد الرسول مثل الله عليه وسميه لان تلاوة الاجتمال المتعالم على المتعان بالاجتمال على المتعان على المتعان على المتعان على المتعان على المتعان المتعان على الاجتمال بالمتعان عالم المتعان على المتعان على المتعان على المتعان على الاحتمال على المتعان على المتعان على الاحتمال على المتعان المتعان المتعان على المتعان المتعان المتعان المتعان المتعان على المتعان
إِنَّ احْمَهُ وَالْمُرُووَةَ مِنْ شَكَايِرِ اللَّهِ فَمَنَّ مَجَّ الْبَيْتَ آوَاعَتَمُوَ لَلَاجْنَاءُ عَلَيْهِ الْنَقَوَى بِهِمَا وَمَنَّ الْطَوَّةَ حَبْرًا الْوَانِّ اللَّهَ شَاكِرُ عُوْجُهِ فِنَ النِّهِ فَى يَنْظُوْنَ فَى الْفَيْلُونَ فِى الْبَيْف بَيْشَفَهُ بِلْفَاسِ فِى لَكِتْبَ الوَجِّكِ يَلْفَتَهُمُ اللَّهُ وَيَلْمَعُهُمُ اللَّهِمُونَ فِي اللَّهِ الْب وَبَيْنُوا فَوْلِهِكَ اللَّهِ مِنْ عَيْهِمُ وَانَ التَّوْابُ الرَّحِيْمُ وَالْلَهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَلُونَ الل

عَلَيْهِ لَمُ لَنَانُ اللَّهُ وَلَمْ لَيْكُ فِي مِنْ السَّمِيلَ فَعْلِي مِنْ فِيلاً لَا يُعَلِّقُونَ

المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة - كار المنظمة برائدة أن المنظمة
ی را رسام مرید برماری کا معده بیشد بیشد این و طلب کامی بیشه سال منتخب بیشد بیشت کان داد داری بوت کنگ این و میلای و است کامی بیشتر داده بیشتر در این از این بیشتر در این از این بیشتر در این بیشتر در این بیشتر در این بیشتر ب

ولیط آن پائٹ آفٹ کے عملی عماماً صیافیل کوٹ کے حقیق افرانساب کے مزان کی کرنے کا علمون ڈکوٹھا ای ڈیٹ کی افٹائٹ فرکھنے۔ پھوٹیٹ اور جانا نہیں کے کھٹوں فعق۔ آسٹا کی علم کے واسلے مزان کی کرنے والوں کی اور سی ہام دورنے والوں کی واقع رق بدکرنے پرشائی کارو دورٹ افرائے تیں۔

رُجُوَيْ کُنُونِ اَلَّهِ اِنْ اَلْمُونِيَّ يَكُلُونِ يَكُلُونُ وَ الْمُؤْلِمُنَا مِنَ النَّيْتُ الْعَالِ مِن ف احرول ہے سے خوصوالم کو چوادے کوئر برموم ما لازل ہا ہیں۔ اُس جی المبتدعات میں ان کا کامرکیا ہوئے کا کوئر وہ زائ وقالت اس کہ اعجاز میں تندیو باتا ہے) ۔ تو ارفعال کا فیق کھٹونی کی تھیں اس ہے مراقب کی (کیکٹر بیانتروال اِلمس وقال مِعمَّوق ہے)۔

مُولِيَّ أَمْمُولِكُولِيَّ إِلَيْهُ فِي الله وَ الذي لنفي العبس ؟ . ﴿ قوله الدواق كرت إلى حسالا لاسم الفاعل عني العنار الد ﴿ قوله بحرك إلى والدي كل الع اشار الني العرق من المسات والهدى مان الاول صفة للكتاب عاصار نصبه والنامي عاصار عره م المسكلفين ولما كان الدلائل الواضيحة طويفا الى الهذى والمقصود يكون واحمه وان تصد المطوق استحسن وصاة الهدى وجمع المسات وبقوله الاعتمار الى كون من جائية وطوله حدى اشارة الى أن المصادر معنى اسم العاصل عمل أو أو اس الماكن ترجع صحير الاراحد في الوائدة بالموجع خطرا الى معنى عاهم عن قولمة الإرب اشارة الى كون الاستعراق عرفيا هم . ﴿ قولم المراسم عِنْ العالم عَنْ العالم عَنْ الله المنافقة المنافقة عنارة الله معنى عاهم عن قولمة المتحرب اشارة الى كون الاستعراق عرفيا هم . ﴿ قولم العالم المنافقة عناوة الله المنافقة عنادة المنافقة المنافقة المنافقة عناله المنافقة عنادة المنافقة المنافقة عنادة المنافقة عنادة المنافقة المنافقة المنافقة عنادة المنافقة الله المنافقة الله المنافقة المنا اللى كون العطف تعسيريا ٣- عي قوله الدارات " إن والفرينة عليه مقابله بقوله كمور البيتا بعد مع فيام القالاتي الشرعية عليه 9- اللى في المستورع في المنافرة الم

المُركِّن إليه فيقول عن البخاري قال عاصم من سليمن سألك الساعن الشعا والمروة قال كه برى انهما من امر الحاملية فتما جاء الإسلام امسكنا عليهما قانول الله تعلى ان الصما والشروة وعن البحاري في حديث طوير عن عاشة ان الانصار قبل أن يستموا كانوا الهلون لهاة المقاعدة وكان من أهل لها يتحرح أن يقوف بين الصما والمروة فسألوا عن هلك رسول الله علي المعاملية وسلم فقالوا يترسول الله أما كنا محموج الى قولة فانول الله تعالى أما قامر أن في نقرير الربط التي كلا الوجهين فالهيام، في للب التقول أحرح أن حرير وأن أبي حالم من طريق سعيد أو عكرمة عن أن عام قال سأل معادين جنل وسعة بن معاذرة أخذ والم مقاس وعد على أن

فهته السيدل احمد على الندب بنفي الأحاج والبشائر منه عنم اللزوج وعلم كوند سفونا لفراد شعائر الله والحواس ان فالدد الدين ا بفي طلهم فعلاج فهدر عليورج به بدليل آخر أكما احراج لفكم ابن عن ابن عياس أثل مثل رمول الله بلاد فقال ان الله مدلي كسب طبكم البسمي فاسموا غير ان الشافعي ومالكا حملاه على الركمية وابو حمية لطلهة بسناه حمله على الرحواسة من روح المعاني.

الْمُنْكُونَ أَ قُولَهُ تَفُوعَ حَبِرا قَالَ الْمِصَاوِي حَبِرا نَصَبُ عَلَى أَنهُ صَفَّةً مصدو محدر فياهِ بحدف الحاو وتبصال الفعل سه أو تعديدً انقعل لتصبيه مفي بي أو فعل عن

بِعْ وَالْهُكُمْ اللهُ وَاحِدًا كَا إِلَا الْكَالِكُ وَالْتَحَدُنُ الرَّحِيْ الْمُ فَي إِنَّ فِي كَلَى السَّمَادِ وَالْأَرْضَ وَالْحَيْلَاتِ

الْكِلْ وَالْهُوكُمُ اللّهُ وَالْمُلْكِ الْجَالُولُ وَلَهُ وَلِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْذَلَ اللّهُ مِن السَّمَالَةِ مِن فَلَا فَيَعَالِمِهِ

الْمُونَ اللّهُ وَاللّهُ وَالْمُلِكُ وَلِهُ وَمُعَلّمُ وَمُنَا مِن مُنْ يَغُونُ مِن وَفُونِ النَّهُ وَالنَّمَالِ النَّسَمَةُ بِمُن النَّمَالُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَمُن النَّهُ وَاللّهُ ولَا لَهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ ولَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ ولَا لَهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ ولَاللّهُ وَاللّهُ ولَا لَا اللّهُ وَاللّهُ ولَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ ولَا اللّهُ وَاللّهُ ولَا لَا اللّهُ وَاللّهُ ولَا لَهُ وَاللّهُ ولَا اللّهُ ولَا الللّهُ ولَا اللّهُ ولَا اللّهُ ولَا الللّهُ ولَا اللّهُ ولَا اللّهُ وَاللّهُ ولَا الْمُؤْلُولُ اللّهُ ولَا اللّهُ ولَا اللّهُ ولَا الللّهُ ولَا اللّهُ ولَا اللّهُ ولَا اللّهُ ولَا اللّهُ ولَا الللّهُ ولَا اللللّهُ ولَا الللّهُ ولَا اللّهُ ولَا الللللّهُ ولَا اللّهُ ولَا اللّهُ ولَا اللّهُ ولَا اللّهُ ولَا الللّهُ ولَا الللّهُ ولَا اللل

وَّأَنَّ اللَّهُ شَيْرِيْدُ الْعُدَّابِ"

فلسكير الطبط الآييت والاس محمال في يرج وميرة أورجول مرينات براوجي كروب عن غلامات يمين الإيد بعد بشر فوافة محملا يفر فول

ے موریران جات ہے۔ مقر ہو میں کہ انکھنٹ ہال کا کیسٹ کر آل کے بڑا کو کا کرتھ میں اور ایس معرول جرکہ سب کے میں برخ کا کرتے ہے وہ ایک میں معرول میں کی ہے اس کے مدکول عودت کے انگر نیس (وی ایم کو ہے دیم ہے (اور کو فیکان مقامت میں کا کریم اور جدان کا ل صف سامبودیت کا انتخاب کی ہے۔ معروفیل کے کو فی ورث کے مارے شدود

الفط الشركين أرب ني يواتب و الشاه الطوائية فالعدائي و تقيد كالف آراة تجب مكن من كالمير مارت جه ن كالميد عبد أي بوطرة العدائر والحريج مندة كواد كل والركز و بين كل تعاليا تركز المواد التي ي

اركس توحيد إن في علق الشفون والأرض والمدري الأين القطوع المنطاع واثبة والوب كالدون كروات مراوريك بعد دیگر سے دسا مودن کے آئے عمل اور جیازوں (کے چکے) عمل جو کہ معدر تھی چکے جمہ آ آمیوں کے تیج کی جزیں (وراسیاب) لے کما ور (ہوٹ کے) باتی ش مر كوان تقال في أن ما وما والمراس إلى إلى الدون من كرة أبين وكي أن كرونك والمجي العن المراب المان الدوا من والا ۔ سے اُبرتم کا میں انات اس (زعن) تک میں اور ہے (کیوکھ موانات کی زندگی ورقواندہ ناسل ای غذائے نیاتی کی ہوات ہے) اور ہواؤں کی (میں اور تینیس ابدائے می کریمی ہوا ہے بھی چھا کھی کرم ہے کی مرو کاورار (کے وجود کھی جوز میں وقع مان کے درمیان مقید (اور سطی اور یا سے اس مان جے دن میں ادائل (توجہ کے موجود) بین ان اوکوں کے (استدال کے ایک بوطل (علم ارکھتے ہیں۔ 🖮 وتقریر دکیل عقل توجید وس اشدال مثل كالمقترخ فخديد يبرك عاهيا عنذك والمرسيمكن وجواجل بمغراق بالهاء بهير بالشاب أواجا احداجا فياقي وتبال اعبال كالمربعش بدلتن تركيب كن الاجزاء بإملتنا الجنس الي ليعنس كے اور تمكن يوبية تسادي الوجو والعدم موقع الشاخ الوقاع كي مرتع كار مرخ المرتمئن ساز اس بيس المرجو كا والعن کشنسل کان کے لیجا انہا واجب ہے کئی داجب الوجود کی مرف ہے واپس ہے وجود حالاً گی آئے۔ اس کادا مدہوما سو اس کی تقریر یہ ہے کہ آفرمونیات متحدث ووقران کے جوزی قان میں ہے کیا کا ایز ہوزمکن ہے یا واول کا قار ہونا منروں ہے انتی اول محال ہے کیونٹر ہوزمنانی ہے وہور کے اورش عَلْ يِالْمِنانِ عَلَى سِيمَا يَكِيدُ مِنْ كَالْمَا يَعْزِيهِ كَالِرَادِهِ كِيافَةِ وَمِوالسَّطِيعُ السَّالِ ال وجوب وبود کے بنیادرا کر کر سکا ہے تو اس برز تب مرا کامنرور کی ہے اٹیس اگر خروشین تر تشخت سراد کار دو کا در معتق ہے کا زم آ ہے کا جو کہ کال ہے اور و الرائد و المنظم الوريكا الله في الزامة و من كالوكر كي يك والبب كراوا وبرايك موادم بدوا ومرا والبب كروا ويرودم العراوا في مراوا ول کی ضدح زمید آوان اماضع می زارم کیا دروی لیا ارتش محال اولال سے تھودو ایسید کا کال ہے کی دھیت واجب ہے اور کی مطلوب تھا خرب بھیار 🖮 ؛ عقلي شدن اصولي اسلام اعلىم 🚣 سول ميخارة حيد ورسالت مساكر على بير جيها آيت شريقية أو اس خرف المردد بهاورقو و ما كاعلى برنا مروشی البديمي آيل مخالف كے نظرف زيوا خرورے انهي ہے آئ كل فيز من فيان دول انتظام كرے بجب بقويمي يا جاتے ہيں جس كا فيرانجام

🖮 ڈ وجود آسان وکللم سنگر میں ہو آسانوں کا دجود کا بعد ہے اور کئی کے دیمل کئی کئے پائر شین ہائے میں مانور کا وجود کا این کوشل مذہور کیکن اس سے کی وزور کی از مہندیں آئی۔

وليط أن أوباكمة يت شرة حيكا أثبات ها " كيشركين كأضفى ادوابيدة بيان فروات ين .

ہ مستریس اومن القابل من پہلیٹ میں فان اپنی آئی فا بھیلونگا کو آئیت اللّٰہ واللہ اللہ من واللّٰ الکا شاہدی کا ان وہ می ہیں وہ داو خدا تو لئے اور دی کو می شریع کی اور مینا ہیں (اوران کو ایا کا روز کھیے ہیں اور) ان سے ایک میت کے ہیں ہی مجت اند سے ارتفاد کے میں میں اس میں میں کی ہے اور جو میں ہیں ان کو اصرف کی شاخل کے ساتھ ہیا ہے تو میں ہے میکڈ اگر کی شرک کہ بنا ہد اور اور اسکان میں میں اور کی شروع سے اور فور امیت منتقل ہوجا و سے اور اس کے کہائے و شاوی تھا کی کو انتقاد کرتا ہے جس میں اور اس کے کہائے و شاوی تھا کہ اور اسکان کی اور انداز کی اور انداز کی میں تھا اور میش میں جب اور انداز کی معدمیت کی معدمیت کی معدمیت کی معدمیت کی معدمیت کی کو معدمیت کی کو معدمیت کا معدمیت کا معدمیت کا معدمیت کا معدمیت کا کہ معدمیت کو انداز کے انداز کے انداز کی معدمیت کو معدمیت کو کا معدمیت کا کہ معدمیت کو معد معنون التعلق میں میں اور اس کے ایک کو اور آئے کہ سبب تو اس کی فرید (ادا دم سبب اس کے ماسے ماج اور ایک اسپیت کو انگرائی میں اور انگرائی میں انگرائی م

مِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ مِنْ مُنْ اللهِ الْمُنَافِقِيةِ الْمُنْ اللهِ الْمُنَافِق يراها قد فراء منه يهيرة العنالي والنَّهِ اللهُ عَنْ فَيْ اللهِ أَسَى والت بهراه كل من المراجع المن كاس في السياكانة الله سيامور ولا بذكر كاديد عن ومريك كي من بها .

مائة أن المنتخذ المستحق من وجه المحكم بالوحدة مع تعدد الالهجاس حقوله الركو الاستحق منكو المستحق منكو المعادة واحد الله قال عدالعجيم المناوة الى توجه المحكم بالوحدة مع تعدد الالهجاس حقوله الركو المستحق عدالعكم الموحدة عليها المرحدة عليها المرحدة عليها المرحدة عليها المحلول المرحدة عليها المرحدة عليها المرحدة عليها المحلول المرحدة المحلول المرحدة المحلول المرحدة المحلول ال

الْإِيْرُوْلَالِيَّنِ: في قيام القول العرج سعيد بن منصور في مسته والقربابي في تصبيره والبهقي في شعب الايعان عن ابن الصعي قال لعائرات والهيكم الله واحد لآ الدالا هو الرحش الرحيم تصحب السشو كون وقائوا الها واحدا لن كان صادلة فلبت بآية قائزل المله ان في خلق السفوات والأوص التي قوله يعقلون له اوود له شاهدين عن ابن ابن حالم وابن الشيخ وابن مردويه ١٣٠٠

﴾ أَنْتُكُونَّ ولو يوى الفين ظلموا هي قراء ة ولو توى باللوفانية اى تبصر يا محمد الذين ظلموا مفعول اذ يرون بالساء للعاعل والمعمول ببصوون العذاب لوايت امرا عظيما واذ معمي اله ان اى لان القوة الخ٣ من البعلائين وقوأ يعقوب ان مالكسر على الاستبناف او اعتمار القول اى قاتلين ذلك؟.

إِذْ تَبَرَّا الَّذِيْنَ الْبُعُوْامِن الْبَايْنِ الْبَعُوا وَزَوْا الْعَلَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِهُ الْأَسْبَاكِ وَقَالَ الْبَايْنَ الْبَعُوالَوْانَ لَنَا الْرَقْ لَنَسْبَرًا مِنْهُمْ كَمَانَتِرَ وَلِمِنَا كَذَلِكَ يُرِيْهِمُ اللهُ أَعْمَالُهُمْ حَسَرَتٍ عَلَيْهِمْ وَمَاهُمْ

غَ بِمَوْجِيْنَ مِنَ النَّامِ فَيَانِهُمُ النَّاسُ كُلُوْامِمَا فِي الْأَرْضِ حَالِاطَيْمَا * وَلَا تَنْبِعُوا خُطُوبِ الشَّيْطِينِ ﴿ إِنَّهُ * لَكُوْعَكُو * فَبِينُ * فَالنَّهُ إِنَّهَا يَا أُمُرُكُو ۚ بِالشَّوْءِ وَالْفَصْلَةِ وَانْ تَعْوَنُوا عَلَى اللّهِ هَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿ * لَكُوْعَلُوا تُعْلَمُونَ ﴿ * لَكُومُونَ ﴿ * لَكُومُونَ ﴿ لَا تَعْلَمُونَ ﴿ فَاللّهِ عَلَمُ وَاللّهِ عَلَمُ وَالْمُعَالِمُونُ وَاللّهُ اللّهِ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهِ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهِ عَلَيْهُ وَلَا اللّهِ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ نُ وَاللّهُ اللّهُ الل

بعب كردولك في مكتب ومرس يل تقول لوكن سساف الكريويا كرجياك جان كسكت بالله تقادم بدخ البرة مثاود كركس شاوريا كان

تھر جونفان نے اس وقت سے تعل مو ماکس کے ارباؤ اوک میں کھے تین سے کی امر نے مرسے اورائیٹ وفعوا دنیات یا ہوتائی کی کھٹو ہم کی ان ہے مدانیہ ا کسام حاکم کاریم ہے صاف الگ ہوشتے۔ میاتی لی تورائ ان کی عالم ہور کوفاق روان کرنے ان کودکو وس کے اوران ودور نے ہے تلک کھی تعریب نے موقا ہ ہے کو فرینز ریز میں شن مود میں ان شن ہے (شرقی) طال ہاک جزوں کھاڈا ڈیولیا ارشیعان کے تم میشرمین جنوفی نواشی اونہا راس کی تھی ہے اور تی ا کوئٹری قرن کی تعیم کرے کا جوکر شرقان کا اورکندی شریع اور را مح تعلیم سے کا کہات کے مداوز نجی نگا اکریس کی تم سند کا کوئٹر واکستان

للكستر البيط الوريغاب آخرت ومخت فرباء ہے آئے اس فنی کی گفیت کا بان فربائے ہیں۔

شعب عذاب آخرت . رَدْعُوَزُ الْكِرْنُ اللِّيوْلُونَ الْمُعْلِوْنِ لَلْمِيْنَ اللَّمُعُوّا ولَى موله نعلن وَعَالُمُونُ بِعَيْنَ مِنَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مِنْ النَّالِي اللَّهُ وَاللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا لَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَيْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَ معوم ہوگی) ہب کہ(ناشر کین میں ہے) اورا آگیا ٹر) نوگ جن کے تیجہ ورسے اس م کا بینے تھے آن (مام) کو کس ہے ماف ایک سربوادیتے ہو ن کے کیے یہ بیٹے اور سے (خواص وجزم) مذاہب و مشہرہ کرلیں کے اور باہم ان میں ہوتھ وزئے کے ایک ان مجار ومرامتیوں تھاو نیم و خیرہ ااس وقت سيالغي بوب ب<u>لك (چيرونيا شريعي) ميك به تاب كروم مي اسيا تركيروتنني بوت بي والقي مقد رسك وقت مب الك</u>سالك إنها بالبيغ بري تي کریانہ کر تاہ خصصت کی کے حکم ہو ہوئے ہیں) اور ڈیٹ کریا آئے فرک (ان معرووں کی پیلوطالیٹنی ایٹیس کے وہزے معجملاوی کے اور کر کچھ وزیلے کا گر جعلا کہ کا ہوں کئے جس کے کیا طرح اسم سے آوا وزائل کی) ڈیوالک وفعہ مانا ل ووسے قوائم کی ان سے (وکا جائے لیا نے ہوئے کی ترقیب دی تو بھٹی ان سے کاصاف (نکا باجاب دیکر) لگ ہوجاہ تن ہیں ندیم ہے (این وقت) سائب الگ ہوشنے (اور کیرو ان کرجاب آ ہے ایل جن کرمین موقع روید طول کی تھی اب بھر بے کہ فوش تی فول فرم ۔ تدین کران تجو مراراہ سوی بھر روں ہے کہ ناتھ آ و بے گافتہ)النہ جوان بور تی اُن کی جا میابوں کی خال امیان (کے بیجالیٹس) کر کے انکا وکھا ایس کے اور ان (تا بیٹین وائیز مین سب) کو واؤ ٹ سے بھٹے آجی تھیپ کے اور ان کے انکا شرک کی مزاخظ وفی سنارے کا 🛍 زیس خانب عمل کی طورے کی شوٹ تاہت ہوئی اوٹ سند اب دوز آن کا خود نسبا شدید سے اوم سے ان متوجعین کے فٹک جراب ہے بینے سے اوران واقت ایجین کو ہج فیلا ونفسیہ اورتماہے انقام کے کچھان نہ پزنے کی وہست اوران واقت ایجی نے مرت و کیا ہونے سے ہوک روهانی مقالب ایمان هار شمل می معتوی شوت اور بزرگی به

الفط وبرالما فرن كمتيدة وابطالناها أكالم فرك كالعل المال وبعنان بي بيدما فرك تغيم وغيرو-

ابعال تقييم موتب : فِلْقِهَالِيَّ مَنْ هُوَّامِينَ لِلاَيْنِي مُعَلِيَّ كَانِ مَن مَا يَعَلَى كَانْ تَعَوَّقُ عَلَى العَمَالِيَّ وَمِن مَنْ مَن مَن مَا العَلَيْمِ مَن مَن مَن مَن مَن مَ عَل سَكَ مَا مِ الوَصِيرَ مَن شَفْعَ وال سَنْتُنَ مِن كَان مَعْ وَمَن كُلِيْمَ مَن مَا العَلَيْمَ مَن اللَّهِ ان اطار العد شفاعت ان بیون کے محصے تھے بی تولی اس ڈیب علی تطالب قربائے جی کہ)اے لاگا او بیزی ڈین بھی موجود جی ان بھی ہے (شرقی) علال باک چنزان (کیانیت اونت کینیک ن) کا کھواڑنے کا اوراس نامرد کرنے ہے ان کی تو کی کا رتاب کرنے یاتر یم بنغ س تعلیم و کمون اور ویس آب در مناب من انبی امتفاد کر کے اشیعان کے قد منحقوم میں جوٹی واقعانی (شیعان) تمہارا مرزع زئس نے (کراہے نبالات وجمالات ہے قم کو ضر زیامیری میں مرفقار کررکھاہے در تمن ہونے کی ویہ ہے) وہ تو تم کوان میں باقری کی تعلیم کرنے اورکٹر تا انہوں کو محدق میں وریا انہو تعلیم کرے کا کہ مذائے ڈسرور پائیں لگا ڈیٹس کی قرمند بھی ٹیس رکھتے (مثلہ کیل 2 کریئر وغیرا تعالیٰ کا بڑیلم رہ تھے ۔ 🖮 ڈیسا غیار ڈیٹر و ڈیل کے ڈیم جھوڈ دیتے صابت ہے یادروک صافر کھر امرہ وقیروکی پزرگ یادر کی غیراندے تا مواکر دیاہ تا سے اس کا ترام ہود آجی بارآ بھوں کے وہ ما آجو کہ بالقبل النباجی ٦٦ جان آيت لڳاڻي النائق علي رندوانور کرد اويورٽ کي کراعظورتي جيد بعض کشر پوڻو ۾ بلک س آيت ڪيالک خاص هور مورام کرنے کی ٹیکٹر واقعبوں سے بختی تم جو لیا تھو کو گئے ہوجم سے جرمت ہو جاتے یا اس تو جمہ انڈ کا تفاج کرتے ہوا دوائ تھی کھو جب پر کھے واقد الرساحة تع وينة كوم وبسب إن يحجته يويكوس تخريم كوليمرة شاراتي تعلي مؤجرجات بويسيدمن را ارتبي منست يحرب البيطن كالشاي قواما تروفيرا وقال کے مچھوڑ ناماکی اور قبیرانٹ کے نامووکر نائز تکاپ کرو بکسان کے جال وہ گھاڑ کھی اور اور ان مجھوڑ واگر ایک کر کت جہا ہت ہے اوجا سے تا الیان وزیده مدرخ میت به از تربیم و مرتفع مجمواد رفحایر سیل که تبعیر به لنکواه فایت نیش در (نسوی و للسعاسة) کیا تربیت می وکه قارش نیس احظ نے تشیر کی جو تقریری ہے اسمی ہی اس کو مساف کر دیا ہے اور ہم نے جو ملال اور تند کی چزوں میں شریا کی تبدیگا ہوگ ہے اس سے کسی کو آیا ہی ورز اپنے کی خواش

والمنط (آ بند گذشت شر) بھان خر می شرکین کامیان آن آ کے بطائق می طریقے کے بان کامیان ہے۔

وَهُوَ مَنْ إِلَيْنَ إِنَّانَا وَاللَّهُ كَلُوْفِقُ مُهِ هُاللَّهُ أَعْمَا كُوْحَسَوْقِ الديم العَل عالم أنه ا

ترور وَلَ وَكُونَ مِمَّا فِي الأرْفِين مَل كُلُهُمَّا وَ لا تَشْهُمُوا خَفُونِ الشَّيْطُونِ السرير بنال بيدو في الجدواء

﴾ أيَّحواسَيُّ : ﴿ ﴾ وانظر ما في ملحفات الترجمة لقوله تقالي ها جعل الله من يجهزه الآية مِن سورة السائلة ٣ صد

مَنْ قُولُ أَنْ أَنْ أَرْدُونَا لَا كُواهِرَ مَانَ كَامِمَةُ مِنْ صُوعَةً في لحسننا استمى الدع قولة أكل الله والباء في خبر ما 1 س الله فوله أم ركات ے حملا للامر علم الاباحة لان المقصود اللهي عن التحريم والامي ما يرفعه الا باحة ال الرقو له قرم يقام راهي فيه كون الحطوات حمما لاعلى الرسموان بالقدمين المدكورين في قويه تدمية المعما لدما الشيطان مل على أن هذه الكلمة لالطاق الاهبيا تكرر فلم البندع الاساع قوله أراوالًا هذه الكنمة مستعملة في لسانا بمعنى التحقيقات الرقوبه الأبكر الخ لفوته تعالى والدفعقوا هاحشة ما واحدنا عليها آياه ناوالله امرنا بها؟ (- خ قوله في ف تجريها إلى كرية بر فالتحريم يستعمن تارة بمعني مباشوة امر بوحب الحرمة كمنافي فوقه ليرتجوه ما احر الله لك وناوة يستعمر بمعنى اعتقاد الحرمة كمنافي قوله تعالى ولا يحرمون هاحرم ظله ووسوله فالمراد ههنا أن كان المعنى الاول فلا اشكال ولا بعوص التحريم المستقاد من قوله تعالى وما أعل به لعيرالله وان كان المتاسي فيخصص باعتقال الحوامة الحاصة السي مستأها النعطيم فلإاينافي اعطاه الحوامة التي منشأها الإهامة والنجاسه فاقهم فان العله ومرنة الافدام" . " في قوله مخبًّا كُنِّين بن لان الحلة والحرمة شرعيان الد

أرُوَّ لِلْيَنْ: في روح العماني ترثت في العشركين الدين حرموه على انفسهم البحيرة وانسائية والوصيلة والعام كما ذكره اس

بالمستد البه والبانه لعبره على حروج العصاة من أشار كما صرحوا في ما انت قلت كدا فال موالانا عبشالعرير الد

القله أأستدل تغوله اعتنالهم كون الكفار محاطين بالعروع واحبت تتحصيص الاعمال بالشراكية والكفرية.

الْإِنْ أَرْبِيَّا حَلَا طَمَّا مستطيبه الشرع" مصاوي فهر توصيح للحلال ٣ عضام. حقوات وهو ما بين للمي الخاطي " بيضاوي. تم استعمل في الافتداء وان لم يكن لمه خطوفا حاشيه السوء والفحشاء ما انكرد العقل واستقمعا الشراع والعطف لاحتلاف لرصفين فالدسوء لاغتمام الدقن بدوقحتء لاستقاحه ابادح بيصارى.

الذلاعة ، وأموكم استغير الامر لتزبينه وبعقه لهم على الشراء بيضاؤى.

وَ لِذَا قِيْنَ نَهُمُ الْهُوَامَا آخَرُنَ اللَّهُ قَالُوا مِلْ سَلَّيْهُمُ مَا آغَيْنَا عَنْيُهُ لَهُ زَاكُونَ الْإِوْمُ هُولَا يَتَقِعُونَ شَيًّا وَ لَا يَهْمُنَا وَنَ وَمَقَلُ الَّذِيْنَ لَقَرُوا كَمُعْلِ لَيْنَى يَعْفِئُ بِمَا لَا يَسْمَعُ الآ دُعَاءُ وَمِنَاءً الْحَالَةُ

بُكُّمْ عُمْعًا فَهُمُو لَا يَعْقِلُونَ ۞ يَأَيُّهَا أَكِن بُنَ أَمَنُوا ظُلُوا مِنْ طَيِينِتِ مَا وَتَقْلَقُوا واشْكُرُوا اللهِ إِنَّ لَمُنْهُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿ إِنَّهَا حَرَّهُ عَلَيْكُمُ لَلْمَيْنَةَ وَالذَّهُ وَلَحْوَالْخِنْزِيْرِ وَ مَا أَصِلَ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ

فَمَنِ اضْطُرَ عَيْرَ بَاءٍ وَلَا عَهِ فَلَا إِنَّهُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهُ غَفُورٌ تُرْحِيْهُ

ار دب لول الاشراف الوكور سے تبتا ہے کا اند قابل نے واقع میر ہے اس وجالو کہتے ہیں کہ کئیں اٹھی تھا اور میں کے میں زائے ہاں اور اور ہے۔ کیا آر یہ بنائے باہدا (دین کی) کے کھوکھ دکتے ہوں ہ۔ لیکن انائی کہا ہے۔ کیے دول ادران افزول کی کیاست (انگی ہے) اور اُ واق ک وقب ك كل يرك كرايك تعلى بيدا وابيت جافور كر يجيم بلام راب جوبح والسند وريكارت كوكاويت تحرامتنا الدخرع كلادم ساجي كو تجي المرجع بين م کلتے بھڑکن کے جان وہ جو (شرع کی) کے بارک جی بی بھر نے تم کم موجہ برای جی سے ان جاند کا کھوا کہ قال کی تحرف اور کر اور کر اور أرقع خال النف العالمة على المعلق كن بورات الناء في إمرف والموارد والمائز بواتا بوالا الفؤاد كالمشاكلا العرب المرام كالموكل العر ا بنت با اوراه بواستد تقرب) فيرمذ كين تاح وكرو بور تع بخس المجتمل البوك سه بهت فل أسيداب بوجائ بشر فيله شاؤ ما مها المدن والدون والمرست سدنجان كريت والا بيتوال محمل يريح كالوثيم بوتاء والحي المترق بيديا المغورا ويمرس

نظرَ يَوْلَا لِلْوَلِيَ بِدِق ------- ﴿ الْمُعَلَّى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ مَا اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَمِن مَنْدَ مَرَ لِيطَ : بِطَلِي دِيلٍ مَرْكِينَ وَلِذَا لِمَيْلَ لَهُ مُؤَلِّكُمُ الْمُأْلِكُ لِمُنْ أَلِينَ الْمُؤ - يَهُ سِي وَلِمُ مِنْ لِلْهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِلْمِ مِنْ اللَّهِ عِلْمِي كُلُومِ اللَّهِ مِنْ اللّ

ے اپ وادا کو پر اے کو گھڑ وا کو اس فریق کے انتظار کرنے میں اسورس اللہ نے کی توبل ان پر دافر باتے ہیں کہ کی اور اپنے اپ وادا کو پر اے کو دو او اپ دادا میں مشکل کے ایس اور کو گھڑ کی گھڑ کی تھا کہ اس کا بسری کا جارے دیکھ ہوں۔ اپنے اسطاب یکٹو وہ وہا ہے ادا میں مشکل یا مواد او اور اس سے مادی مقدم کی کو تھر کے کہ کو تش ہے وہ کہ جارے سے میں کہ ماروں اور اور اس سے مادی مقدم کی اس کو تشکل کے دور اور اور اس کے مادی مقدم کی اس کو تشکل کے دور اور اس کے مادی مقدم کی اس کو تشکل کے دور اور اس کے مادی میں میں مواد کہ اس کا اور اس سے داکھ کے دور اس کے اور اس سے داکھ کے دور اس میں کا کہ اس کو اس میں کا کہ اور اس کے دور اس کے

ر بلط الموران شرکی کی برخی کا بیان او جوشا ہے جن قول دکرے کا آئے ہی بالی کے باب بھی ان کی ایک شال زکر موقی ہے۔

ا خیار نوب پر موسیس مع علم عکر : پرتیک آنگیای که کتاباطی ایس کلیتیت که آدافشاری ایشکر دادی از کشتی این است بیا (دو در کامرف سدخ مواد زید سرک) بوا خرخ کی دو سرک با کسر بن ایم سرخ و موحد فریل جو ان میل سرز بو جایو) کعاد (در این مدکس توسیم شیسی کی می می کی می مقدار کرد (زیان سرکی آن بازی سه فدمند وا ها است بالاگری اردل سے ان فوار مواب اگری اگرخ فائل ان کرمانی لما ای کاملی کے دواد در آمالی بواسم امراد برید برد و برید کرمی عارف بر

(بلنط کا ایر آن کا یا نتات کے علائے کورام مت کردا کے بیاز گردہ تاہے کہ ترام کوالا کی مت مجھ جیسا کہ شرکت کی جا نے اندوقی مکایا کرتے تھا اوران جرم چی وں کے بیان کرتے ہے عشم ان خاکہ کی تا کیستھوں سے کددیکھوں م بے چی ہی آیرا کورام مدت کرد

یا گولا کی جورید ایشتا محکوم تالیک تا داری برای نام خطوان کالیون کار خوان نام کرد کرد برا در آن کار در آن کار ا ان بودن در در جاری برای اور از یک فرستاده می طرح از رسید اگذر ایمنی امرا بسید با از در دو ایندر تا برای نام کرد چند برام کرد برای در این می این آن آمانی کی برک برای موکست برد می چاب نوب برخ باز در کار نام کرد کار در این می در خوان و در مادن سرد این کرد و ایرون این می این موکست برد می چاب نوب برخ باز در کار از کست می ادامی این از می خور می کرد کرد برد می در این می از می از کرد و این موکست برد می باز در می این کار کرد از کست می داد می از می در

ف : اس مقام کافتلق چندسال تعبیدین:

خسکنگالد جس جافردکانی کرد شرط مردد کی دود دوباد قرق باک جوجائے دو مرام جوتا ہے اور جس جافردکانی کرد شرودی تبی ہ ایکسندی درمگلی درمر ہے دکتی ہے ہوں دی ویکسال کے دائے وقد ہے مداوا اس کودری ہے تیم بالدرک تو جھی رہے اگر مم اند کر کر ایک ہا جائے ہے۔ عالی ہوج تا ہے ابدر کے مطالب بدون فرق کے موسع طال تھی کہ تکر کوئی تھی وہا تیم ہوئی سندی کر اس سے دوج کی جس مراد ترباتيراه دمحال بدهال تابا خنشه نظاله حزيرت مب جزاء للمرحم ويرمت واعصاب مب فرام محل بزما ودخر بمحل تبدير خنسته فالحاري وأروفيرات ک امرواز نیت ہے کرد یا ہوکر دوم ہے فوش ہونے اور ہوری کا مدوائی کردیکے جیرہ اوکو ماسی بلوں کا عادت ہے کہ اوک نیت ہے کم المراہ کو تیج وعقر رکز وسية بين دوترام بوجاة سيام وجاذات على الشداس الذراء مها بوالبندا كوائن هران الزائر من منا بعدال سناة بدكرسانا مجرا بعال بوجا المطاي حنب الرسنل يم بعض فوائد ولوكول وفلعلي ويمني سياور ميضعي كياوه جيرا الدبيكية بيت ماليته بأشيئا النامير كاشان نزور بيكلها بيركرج توكر مانف حد فيره کی تو ٹھرکر نے تھے دیکی دو تک ہوآ بت بازل ہو آیا ہے اس سے مسلوم ہوا کر مانڈ ہو وقیرہ حلال ہے اس کا بواب ہے ہے کہ ان لوگوں کی تحریم کا اور از تحریم میرک یں جنوائی جاراں ہے کہ ال آخری کے سی جن بیانی کر ماجس ہے حرمت پیدا ہوجہ سے بھے آور ماٹھ حد فیرو بھوڑ نا اور بہائے کر کم سے منے جس کہ اب کوئی بیانش کرے تو ترمت کا تھم او و وسعک دومرے بن کی ترجم اس بیانو دل تنظیم ادراد ب سکہ مقادے تھی اور پی تو اور کے نہت انجاست سے ے مقبر سے دیٹر ممان کے احتادی ما یکی کرگری میں تال ارتباع تھی اور تو کم فیرم بدے کہ جسی کر کیستانی کرام تھے ہو ماہ سے اور سرتھ کرو بناہ ایسب می ہے جا ان تربیری کا کیا یا تھا ہا ہے اس تربیری کی ان ان ان ان ان ان کے ان کے تعلق کی بات کے تعلق کی تعلق ان ا الله با کی ہے معلوم ہوا کہ بن حاتو مرادے جس کو بھانے آئے اندا کا باسے کے آئے کا بور جواب س کا مدے کوائن فتیرے جسر وزم فیس آتا بک یوں کیا ہوا لگا کہ می اس کی ایک فرد سابعی ہے جو تک جاہیے ہیں اس کا دوائن تھا اس کے بیٹمبر تروی کی بایت بالی ایوب تنظیم بذور دومرائی فرد سے مرات رنیک مواس میں مجھوم فیس بنیا ہورو کل حرمت کے موجود ہیں ایک تھی آئیت سے کیونک بغال ماہ نے معتق امروکرو سے میں فوائس کے بام برازيًا به جمرية مرق أيت الرين زياده مرتبًا جيم وهُما ه وش كه بعدها نُهِلُ لِلقَدِ اللَّهُ بِدِ كُ هَا فَيْهُ عَلَى النَّهْبِ جِنافُر وينها الرين عما أن معهم : داکرجس فرز کے تقریب تقضیم غیرالقابقعود و وافرام ہوجہ تا ہے۔ تیس سے مسلم تی مورے مرفع کے نعن الله میں درج لغیر الله بالدراد طاہرے ک سکا واٹی شازع نیے برز کا تھے ان جا ایک جنانج کئیے کہ دیسے جس میان تک معربی سے کواٹوکی جا کھے کہ اپنے پربطور بھیان کے ایک وال پر احترکا عمارا کیا ہوگم وہ ایک آفیل لفک میں والل ہوگراز ام ہوجاتا ہے کو ال احد والزار وقیر واور نوری نے بھی جدیات فرور کی شرح تیسرا لیے (خربوت عقد دمان میر ایک حرمت ای مزور شکار میم وزن شانعی کے آئی کے عاصل واکوں آئیں امروکی اوارت سے بیشر ہوگئی ہے کہ ان کا جزاب اس کے منہیہ ے کہ برے کانبول نے تا میں ابھالیا ہو اب کی ہورے عظم نم ملاہ جا در جانا ولی علی تیں کیتے جیدا میں کم کی تا ولی نے والی نے راہم مروزی کے آول کے بعد والی کا آل کیا ہے وجہاں بناوی بھیڈنٹل وائر کو کیے ملان کیا جاد ہے گا ادر جا مراک بھی بٹیٹے قائل اور مان کی ایس کے اس کہ اس کے اس کہ

ام چذار المحالات مي الافراق آن به من سنانه والميت في الدون سيده مدان كي المده بهوي كدا كام خلاجان كرت فوام سد شون اليون سيده مدان كي المده بهوي كدا كام خلاجان كرت فوام سد شون اليون سيده مدان كي المده بهوي كدا كام خلاجان كرت فوام سد شون اليون سيده مدان كي المده بهوي كذا كام خدار المدهد ال

صافر کے بدالے میں ہے دولی قبیت کی چزان کودے کر کہا رہ ہے کہ نوائے ہی جانوں چڑا ہے ایجا ریڈ انسان کر او بڑنز کو دائے کر میاورا مقبوال پی

مُرَائِيَّ الْمُرْكِلُونِ لَا يَوْلُهُ وَهُولُولُ الْيُ فَوْلُهُ وَمُرْكِلُولُ فَعَلَمْ بِدَلِيلَ فَوْلُهُ تَعَلَى بَدَلِيلَ فَلَهُ تَعَلَى فَيْ الإعراف والله يعلن فاحت قانوا وحدنا عليها أمال الله والله والله يعلنه بالله عليه والله في الله والله
م قوله باتورك يتي واهي فيه اصل الفقة فعي ووج العماني النميل التنابع في التصويت على الهاتم للزجر الله الله أحملس إستيم منز اللكفي يكون للمصموع كما هو طاهر الاستعاء لا للفهم كما وكلواحم. هي قول حجب انته اصاوة المي الإيه ترتبه الااحاس الم قوله تتم ب حملا للامو على الايسام الله في قوله فهان عالاته وعادة م ساوته المشكرات واقوله ادوان إرزاء النع الشارة الى كون المعمر احبالها لا حليفها ليروا المسنع بعرامة الشباء ليولاك والعراد ان الله تعالى لم يحرم ما حرمته باهواه كم وآراتكم الله الله تعالى عمر وحلى الله عبهما مراوعا اصلت الله مبتان و دون المسسك الى العديث الذي احرامه امر ماحة منصوص عليه في القرآن وكذا القيد الله عبهما مراوعا اصلت الله مبتان و دون المسبك والجزاد والمكذ والطحال وحيل العبد الى قوله تعالى المان وعيد وانا على المعبل حرافيا المطل عاجبة بالاجساع الله الوالم العبد الله عام الاجماع المستند

﴿ لَا النَّكُمُّ فِي بِسِ

15 قولة بالبائدت التح مكذا في فيدارك وهو مين على مقعب الحطية وقال ايضا وقول من قال غير باغ على الامام و لا عاد في معر حرام ضعيف لان سفر الطاقة لا يليج بلا ضرووا والحيس بالحصر بليح بلا مغر ولان بليه لا يحرج عن الايمان فلا يستمن الحرمان آه للت وبمغل تفسير الحطية فسره الحسن وقادة والربيع ومجاهد وابن زيد كذا في الكبير ويصح ايفنا ان يفسر منطقة على المذهب الحطي بما لمر به صاحب الكشاف غير باع على مضطر آخر بالاسبنار عليه الدائم أو أنه في وحه ويطها أقرار الامتدان البارة الى حواز الكتمان لمواف شور شديد كما عراضفرر في كتب العقداد.

فَأَرُوْلُوَالَيْنَ فَكَ تَلْمِعَاوِى وَلَتَ فِي المَسْرِكِينِ فِعِروا باتِباعِ القرآن وسائر ما انزل فله من المعجود والآيات محتجوا في الفقلية وقبل في عافقه من الهود أه فلت الإولى توفق بالطو والنائي الوى رواية كما في الباب الفقرل احرج ابن ابي حاتم من طريق سعيد او عكر مة عن ابن عباس قال دها رسول الله صلى الله عليه وسلم الهود الى الإسلام ورغيهم فيه وحلومه عداب الله ونقيمه فقال رطع م حرملة ومالك بن عرف بل تبدي با محمد ما وجلنا عليه آباه لا فهم كانوا اعلم وخور منا فائزل الله في ذلك واذا فيل تهم البعوا ما هزل الله الآية للت ولا يعد لزولها في العرفين فإن الفقط عام واضحاسة كانت مع الفريقين وللما أعلم؟.

[أَيْتُكُونُ عَوْلَ كَانَ الْجَهُمُ لُو وَهِيلَةُ وَهُجِمَلًا مَقَدُوهُ قِلْهَا مِعَدُ الْهِمُوهُ أي اينتونهم وأن كان آباتهم الخ وقبل غير ذلك الد

الرُيُونِيَّ وَهُوْ قِبَلَ لِهِمَ قَالِ المِعْدُونِ النسير الناس وعدل عن الحطاب عنهم لنساء على خالاتهم كانه الغت في العقلاء وقال لب غظروه الى هولاء الحقق مانا يجيبون أم عمر أن كسم أنا تجدون في روح طبعهي بمنزلة الحلق لطلب الشكر كانه قبل والشكرو اله لاتكو تحص به بالمنافقة ع

اِنَّ الْنَيْنَ يَكُ تَمُونَ مَا اَنْدُلَ اللهُ مِنَ الْكِنْ وَيَشْتَرُونَ بِهِ تَسَنَّا فَلِيْلَا الْآلِيْ وَيَشْتَرُونَ بِهِ تَسَنَّا فَلِيْلَا الْآلِيْ وَيَشْتَرُونَ بِهِ تَسَنَّا فَلِيْلَا الْآلِيْنَ الْلَائِنَ وَلَا يُنْفَعُهُ وَالْاَلِنَارَ وَلَا يَعْلَىٰ اللهُ وَوَمُ الْقِينَةِ وَلَا يُنْفَعُهُ وَالْمَالِيَةِ اللّهِ اللّهُ وَالْمَالِدَةِ وَالْمَالِيَةِ وَاللّهُ وَالْمُواللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ

⊘,⊙

نَسْتِر أَكِمُ مِن فَرِقُ مِنْ فَعَيْنَ يُطَعِّمُونَ مَا أَخَوْلُ اللهُ مِنَ الْكِفِ وَلِي فِيهِ حَيِي وَإِنَّ الْهُونِيَ الْفَالْوَالِي الْكِفِي الْقِ بيد فائق کيدني که الله هم کوئي فيکس که دوگ اندرت لي ناځلي دول کټ (اُستان اُنوانو کرت ژب اراس (خون په اُنے اواف کمر (دیو ں امتاع تعلق امول کرتے ہیںا ہے وگ اور توقیق سے نکم میں آئے (ک انگارے) قبر ہے ہیںا امانہ خالی ان سے ناتو تو مت میں المفاقیک ماتو اکام کریکھاد نے(''ناومد فیاک کے این ق مذل کریکھاد ان کوم اسٹورناک ہوگی پائٹے توگس تاریخ ریٹ اوریٹ کوارٹر هذائت انشارتی اور (تاخرت بی) مغلرت چود کرمذاب (مریزیها آموز شبایشک ان کی جن تو) دوزخ (شریبا سیاریس به براست جهدا ۱۰۰ کر (ساری ذکورہ) مزائمی (ون کو)اس دیا ہے ایس کری قبال سائم آپ کتاہے) کوفیک ٹمیک جیجاتھ اور جولگ (ایسی ٹمیک جیسی جول) کاب علی ہے ران (اختیار) کریں ووطانہاے کے بینی وور(ووران) کیلانے اورزی) ٹیل اجتلا) ہوتھے (امرائی طرف ورزی برخرورانک تاہ مزائاں واجھ تی برای ا الطبطية شروع مورت من بينان تنب كرتقر بالصف مورا شروت زياروروسة فن مقر إن كاهرلسف كوفك مب سناو برقر آن كي تقانيت كامثات ماات تشمن عمداس که بایندند. بینده اسلاقول کافرگزایا تعرف به درمانت کودرت که کافرهم نامه و خدری امرایش کافرود اینکی ایراهیک شد. یان فروی ہ ہاں ہے تیزی بحث بلی اورائر کو بیان کر کے میاہ مردہ کی ہمت پنتم کما تھوتو میں کے انبات کے جد شرک کے اصول وفروٹ کا بطال کیے جو بیمان تک میں عان پواودان مب مغديل تكريكا برے كرش ين كرارہ تعبرے اودھ نما كاف جسمسان اول وہ وہا اوریت سیتاب آ باشتا كندو بحد كر بقرنعف يتروينه زياده متعمود سليانول كالبغم باصرل وتروع كالتهج ترايب محيشن فيرسلهن كاول خطاب ويدويها ويستعون فتمرسوت تكديوا كباسيع أتراوثروق کیا گیا ہے آگے۔ کس عنوان برے روکر تمام طاعات کے بری والمنے کا مام ساار اول آیت محما افاظ حاصد ہے تھی افحان یا فکہ واج مال دونو معدوم سین ایا س بوغام دانام کا بیدوانوا عالمال وجود کارنا معاملات وجاد وقیر با نوشال ایر ایک کی تام کا کی ہے آئے میر بہت ہے احکام باقتلائے وقت ومقام مشل فصاص ووحیت وسے مروجوا و بیاوا نے ایکن وابوا والیمن وطاق وزلائے وہرے وہم و کمرار ذکر جیاد وافعاتی فی مخترمان وبفق معاطات تناوشوا وشهاوت بفترض ورت بهان فراكم بشارت ودعه ودمث ومنفرت برفترة ماد بإرجون اخذكيا لينوتز تبيب يبشك بالكفرات مغرین کا حاصل برکانیان ہے اجمالاً وفاصلاً اس نے اگر اس جموعہ کا نقب الباب البررکھا ہائے تی بریا ہے۔ والقبالوقی۔

ا بواب آمریدانسول پرآگیش انیق آن توکولو پیچونگاهای الشکوی کو الشکوی برا را دو استی کو کاندانشدگوکا کو الوشنطوق و کاند آن کوکو اطع می پی دندل به ای پرکسورت تعدیده نامعی سیم توکید و این دانی مکتان اهال بی قال موسد چی و آدشی از نیس افراد آن کوکو اطع می پی دندل به ای پرکسورت تعدیده نامعی سیم توکید و این دانی مکتان قبل خود طبع اگر مدی تی جدال کی افراد مرکزی او آیا به دیش به از کی کروید رئیست می ایران استان برایدادات اکری کرفت کردند افزارسی بود.

لَّمُونِيَّ الْكُونِيَّانَ ﴿ وَلَهُ اللَّهُ مِنْ مُؤْمِنَ هَذَا اللَّهُ السَّمِيلُ بِمَعِنَى النَّحَقِيقُ في تُسَامَا أَنَّ عَا فِولَهُ الفَسَّكَامَ الْمُومِنَّةُ لَمُقَامُ والافالكلام الفضي واقع لقوله تعالى قال احسور فيها والا تكسورها أن قوله شراع هذه بستعمل في لساما للتعجب والتعجب عن فوله قابرت هو خاصل معن اللام المستعمل للتحقيق والتاكيدة .

الْمِرَّوْلِيَّانِ ﴾ في لبات انتقول احرج التعليق من طويق الكليق عن ابن صبح عن ابن عباس قال يؤلت عله الآية في وؤساء طبهود. وعلماء عد كابوا بصيبون من مسلتهم الهداما والفصل وكانوا يوحون ان يكون البي العبلوث منهم فلما بعث الله محمدا حلى لله عليه وسلم من غيرهم حافوا وعاب ماكلتهم وروال زماستهم فعملوا الى صفه محمد صلى الله عليه وسلم فليروها لم اخوجوها فليهم وقالوا هره نصف النبي المدي يتخرج في آحو الرمان لا يشبه هفت لمبي فادول الله ال الذبي بكنفهون ما الزل المله من الكتف الابتخر في لباب القول قال عبدائرواق البائد معمر عن قتادة قال كانت انبهود نصبي في المعرب والكمتاري في طبشوال فنزلت لميس طوان تونوا وجوهكم الابتكار

الكريخ (بي) احتلفوه في روح لمعاني تخلفوا عن طريق صلوط الحل فيها الدفلت وبه نوجست الدالم كل فعل موضى الد. الريخ في على سنة في موضع الحالة ويتضاوى. الريخ في على سنة في موضع الحالة ويتضاوى.

أيُتِكُونَ أَنَا اللهِ إِمَا فِي لَحَالَ كِمَا هُو أَصَلَ المَعْمَارِع لا بَهُمَ اكْنُوا مَا يَتَلَسَ بَالنار وهو الرش لكونها علومة لها فيكون في الآية استعارة أو السبية والمسبية وما في المال أي لا يأكلون في الاعراق الا الناراء قوله قبل المشرق والمغرب في روح المعاني احد الاقتوال المراد من فاكو المشرق والمغرب اللهمية الاحمال من كثرة الاعتمال بذلك والفعول عما سواه وأما المهداي لبي المحسوم البيد الفعير والمغموم نفي المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع أما المعانية المؤلف المؤلف المؤلف المؤلف المؤلف المؤلف المواقع المواقع المؤلف
احد علها فندواه و الم هذا العرد في الرحة الدائرة ". و المؤفران بِعَهْ بِهِ فَدُرَا فَهَ لَا فَا وَالضّهِرِيْنَ فَى الْبَاسُلُ وَالضَّرَّا وَجِيْنَ الْبَاسِ * اولِيكَ الّهٰ لَمُنَّ صَدَ قُوْلا وَأُونِيكَ هُدُالُونَ يَعْدَ اللّهُ عَلَى الْمُنْ الْمُنْ عَلَيْكُمُ الْفُوسَاصُ فِي الْمُنْفَى الْمُنْ عَلَيْكُمُ الْمُؤْدِ وَالْعَبْدُ وَالْعَالِمُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَلَا مُنْ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّ

الِيهُمُّ ۞ وَلَكُمُّ فِي الْقِصَاصِ حَيْرَةٌ يَأُولِ الْأَلْبَابِ لَعَلَكُمْ يَتَعُقُونَ۞

ين تنظيلة فراه ووب كاداد وكريم كي كوكن أخواس بالكي يزيده فريت وكث وست كمن كرفن بريط كي بالماسد فعد مي يخواس

کل کال کے برام میں فاص ہے۔

م المبينية المياني على جيساة والمالية والتسمول بي كل ياجاتا جاميات على من عن كادر بس طرح عودت يتمول بشرع مست ارى جاتى منتينية المياني

ے ای فریا مرد محافرے کے مقابلہ عم آل کیا ہا تاہے۔ مند معدد موقف

خَنَیْنَکَافْ اَکْرْکِی مِی کاکل کو یہ کی سال دے دی جادہ سیکٹا متول کے دارت مرف اس کے دو بیغے تھا دردونوں نے ہائی سوف کردیا تو کا آن پر کوئی مقابد کیں رہ اور کرچری معالی نہ دوخل صورت فرور علی اور پڑل بھی ہے کید نے معاف کیا دہرے نے معاف تھی کیا تو س وہ کوئی جان ہے اور دوئم کی مقداد سکت موجہ حال سے سواج رقائد اور ماڑھے ہو آئد کے درمیون میں ہے اور ان اور کا کمری افہرا کہ بھی مقدمی انداز ہے۔ انداز ہے۔

ر میشکدگانی جمرطرن و تمامهمانی سے مال واجب ہوجا تا ہے ای طرح اگر یا یم کی مقداد دائی درصہ لوٹ ہوجا سے بھی تقدص ما تھ ہوکہ مالی واجب ہو ۔ با جائے ہے ہیں ہیں ہے ہوئے کہ گروان چاہ ٹرنی ہا وہ ہوس کی جمع ہوجا ہے ہو جو اور کا آئی ہے نہا وہ چاہ المداور ا جش برشط ہوجا سے مشاکل فلریا کی اور تھی کروائی ہوری کی ہورس کی جائے ہے جائے ہے ہے ہی تھے۔ کے سے اسے جائے ہوت ہ جش برشاعت کی اثر نیں میار دیر کو بیا تر قباری دوریت میں اور والم مقدار سے یا وادوں کے سے مسید ہو تو ہے۔

مُسْتِنَدُهُ لَهُ مِنْ مِن عِودِيت إِلَيْ عَمَالَ والعِب وواسرفِيدَا كُلَّ كَمَالُ عَلَى والعِب وزاسيه

>.0M

حَمَّةُ تَكُلُّهُ مَعْوَلَ مَدِينِهُ الدِن ثرى بول كان قام الول برقعان اوا كافر ما الله عند مب شامتنز ك بوكار مب سائل واليش الي-وهو من المنظال الذي أول تلك في منظم في في المنظم العنسان المنظم مراسات الرويات وقول بي براس بي بول كان قام ساجه المنظم المنظ

مُكُونَ النَّرِيُّ النَّرِيِّ مِن الله إلى في موجمة فاه فعن فان هذه الكامنة بستعمل تارة في لسان المعنى المعقب الذكرى ال ال وقو له في ترجمة المه قرق هو اعد الوسهين المسكورين في الكشاف قال واحوه هو ولى المعنول وقبل قد احود لانه لاسمه من لمين ا ولى الدم ومطالبه به كما نقول الرحل فل لهما حلك كما لمن به وبه ادمي ملايسة الله الرقال هذا اشارة الى تقدير المعنا المعنا و المفجيد ذل عليه التورين ال

الْمِرْكِلُوْلَاَنَا: في المعالم عن سعيد من جبير كانت بين الاوس والحروج وكان لاحد الحبين على الآخو طول في الكترة والشرف فالتسور الفقتل بالعدمة الحر منهم وبالمراف تا الرحل منهم وبالرحل منا الرجيل منهم وبطر جلن منا اربعا رجال منهم ال فائزل فله تعالى هذه الإنة وامر بالمعدلا 3 فرصوا آه فلت وكان النظر الاصلى الم فامساواة نفيا لقولهم بالرجل منا الرحلي طبح لا نعبا للعصاص بين الرحل والمرافقة منهم الرجل منا صح نفي هذا الفول بعنا اللهيج.

الفله : استدل يعمى الشنافعية بالآية على ان لا بقنل الحو بالعبد واللكر بالاطى ولقد انصف البيصنوى فيمة قال و لا بدل على ان لا يقعل المعر بالعبد واللكر بالابنى كما لا تلس على مكه فان المفهوم حيث لم يطهر ملتخصيص هر على سوى ختصاص المحكو وفد يبنا ما كان المعرض اى المنح من المتعدى والبات الامساواة بين حرو حرو عبد وعبد ونقد احاد صاحب ووح المعاني في حوام طوله ومقتصى هذا ان لا يقتل العبد الا بالعبد ولا تقتل الاطن الامال والمتحالة لم بدعت الله واستدلت المختضة بقوله تعالى ان النفس بالمفس وقرئة عليه السلام المسلمون تشكافاه ماه هيرواه صحاب العبحا حاد

﴿ لَكُمْ إِنَّا إِنَّاكُ وَالْعَبْرَاءُ عَنِ الْأَرْهُوِي الباساءَ فِي الأَمُولَ كَالْفَقْرُ وَالْصِرَاءُ في الانفس كالموض أه يبطناوي؟ ...

العربية العين على له من اخيه في في الكتاف معاد في علي قدمن جهة انهم شئ من طعو كفولك سير بزيد معني السير ولا يصبح ان يكون في معنى المفعول به لان عقا لا يتعدى الى مفعول به الا يواسطة ويتعدى بعي الى الجامي والى الذب فاذا تعدى الى الذب والجاني معاقبل عفومت لفلان عبه حتى كما تعول عفوت له ذاته لكانه قبل فين عنى قه عن حداية لاستمني عن ذكر الجناية فاتدع قليكن ابدع الغ خ

النَّبُكَيُّةُ: والموقول له يقل واو في كما فيله المارة الى وجوب استقرار الوقاء والصيرين مصب على المدح سندير اعص او امدح وهر مسكة عدا قمله تنبهها على فصيلة الصبر ومؤبة على سخر الاعطال حتى كانه ليس من حسن الاول قلت واشرت ألى هذا السمي في توضيح المرحمة وحي الباس هذا من باب الدوقي في العبر من الشميد الى الاشد لان العبر على الموص لوق العبر على الموس في العبر على الموس لوق العبر على المارة على الموس في العبر على الموس في العبر على الموس على الموارد الله الوابن بهي لانه لا يمند الاسمان من المهملوجين اذا عبر على الموس على العبر على القبر والعرص كانظر قداء واما اذا العبابة وق ما وصر فليس فيه كلير مدح اذا كثر الناس كذات والى اعب الاوقات أمار

كُتِبُ عَلَيكُمُ إِذَا حَضَرَ آحَدُكُمُ الْمُوتُ زِنْ تُرَكَ خَيْرٌ * الْوَصِيَّةُ بِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِيْنَ

بِالْتَعْرُونِ عَلَى الْمُتَقِولِينَ أَنْ فَمَنْ بَدَلَاهِ بَعْدَ مَا يَوْمَنْ وَإِنَّا إِثْمُتُ عَلَى الَّذِينَ يُبَذِ الْوَتَهُ إِنَّ اللَّهِ

مَهِيْمٌ عَلِيْطٌ ﴿ فَمَنْ خَافَ مِنَ مُوْمِي جَنَفٌ وَ إِحْنَا فَأَصْلَحَ بَنَيْمُ مُ فَأَرٍّ تُعْتِمَيْهُ إِنَّ الْمَعْفُورٌ وَجِيلُوهُ ﴿

يْلَيُّهُ أَلَّيْ يْنَ امْنُوا كَيْبَ عَلَيْنَهُ "ضِيامْ كَمَا لُبْبَعَلَ الْهِ يَنَ مِنْ قَبْلِكُ لَعَلَكُ مَعْ تَتَعَوَّنَ فِي إِيَّامًا

مَعْلُ وَوْتٍ فَمَنَ كَانَ مِنْكُمْ مِّرِيْضًا أَوْعَلَى مَفْرِفَعِينَ ۚ مِنْ أَيَّالِمِ الْخَرَّوَعَى الْدِيْنَ بِطِيقُوْنَ فَهُ مِينَةً صَّلَامًا مِسْكِيْنَ فَمَنْ تَطَوْءَ خَيْرًا فَهُوَخَيْرٌ لَهَا وَإِنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ لَنَهُمْ تَعْمُونَ ﴿

السيادية وروز ورخنان ورائي الزيادات مراه وروائت والمرازوز المال منبات عالى أركع يوس

النظام المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المن المستوان المن المستوان الم

🖿 والرقم کے تین بڑا ہے اپنے بڑا اوا اوک وہ رہے ہے کے کھی وقوق وکا کھی میں دیوں اوہ ایسا کے بسال کے ہے وہ سے کا واجب ہوائیا۔ آب سیکندہ اور دری وہ بستی اور زیتا ہوتا ہے ہیں ہوا اواقا تاہدے اور سیکن مارکز واقع ہے ہے۔ اور کھی ہوتا ہوتا ہو مارپ بے سام تو اواقی شعر فیادہ کا تاہد ہوتا ہی کہ نے وجہت الے باکل ہے تیم بڑوا ب کی ہاتی ہے کھٹے سے زائد ہی وال وطاقا مقابل کے اس میٹا والے کا کے اور ندائی ہے۔

هم معهد مهر اینگانه گذرنی خطانه کلیکنگر حلیف وی اید بدنی واین تصفوفوافیق کنفران کلفته افغانون به اساسه ایران و خال به به ایس نا خال به از حول ک انوس وایش که تران و تا یک کرا (را داوی برداند و و در از کرکی می واد از میان رو در تصریح سه ما در مدر سابعه افراد می بردا تا می که (اس بردای اگرا اس کی که کرفش تم بردایده و در داد کرد دو کرد شخص با معرو ایران فرق ک

فالكنكشاف بشن يعادتها بين دواز وركفان يريية شال جويا معترم تمي اوالهايتك داز وتدركنا جائز سيعات

خسکنگذاه بیزینش ادرمه ترش کادکریا گیا که کرس داد کسیده شد کی گیت را دیگر نظام دود درگذارست بهادران تهید در بنج بورد و ۱۳ کیف از هر به دود و کشاری درگش به

خسینگفانی میرنش دوسافریقندن ده داده همیان دوره ته به دهمی اوریب برخی اورخ ته دید سی بعد دخش گزدیان کی این دادر به نیست همی اوریافک کردوست توانک دوست دهمی اورخا واقید ایک دوره کرت برخ را رکیسی و بعد قم توسیع اورم فی که کردی مندان مجی وفی شده به بشده مندن کاروزد و اگریستان کرد رئیست بود به تقدوز سیدکی شیختین .

خیستگیانی آخر دیج استام میں جب توگوں کے دوری فرگر آرٹی کھی جائے ہوئی تھی اور داشقا میں دور کے فدید کیا جائے کی سیاستہ جھی ہوئی اور ماہ جو اپ یہ دریت السیاست کی ترقیقس ہیں اور کی سیاستہ کی ہے کہ کی دوری کا کی سکسی کو دوری مرکز کا کہ کہ کہ استان کی دوری کا کہ بھی اور استان کی دوری کی کہ سیاستہ کی دوری کی کہ استان کا استان کی دوری کی کہ استان کی دوری کی کہ بھی اور استان کی دوری کی کہ بھی کا دوری کی کہ بھی کہ بھی استان کی بھی استان کی دوری کی کہ بھی کہ کی دوری کی کہ دوری کی کہ بھی کہ کہ دوری کی کہ استان کی دوری کی کہ بھی کہ بھی کہ دوری کی گھی کی کہ بھی ترکز کی کہ بھی کہ دوری کی کہ بھی کہ کہ دوری کے دوری کے دوری کی دوری کی کہ بھی کہ کہ دوری کی کہ بھی کہ کہ دوری کی کہ بھی کہ کہ دوری کی کہ دوری کردوری کی کہ دوری کردوری کی کہ دوری کردوری کی کہ دوری کردوری کی کہ دوری کردوری کی کہ دوری کردوری
(خط ماه و الثانيو في أحمز الناف والمركزية أودا كان هوا الناوي الناب

ر گھریں کی کے آن خوال رک فرک خیڈ ابی منڈ اسو اس تھریں والت سے آن پر کسان کا انسان کا کی کال کے ممال کیں جب کواس مقرق ادارہ ہتا ہوں کا تسلمان کیلیا خلاکھا اجسانی اور انداز پر انفقائی کا شکن ہوں سے قروع ہوا کا کہ اس میں دوستے جہ آیے۔ توجہ کا کا ادارہ اس کے قراعہ کے بیان کا شروع میں کہتا ہوئی سیاستھیں دیکھٹے تیں ان کا جو ان کے جہ

الْمُهَنِّيُ الْمُؤْكِلُونِ إِلَّهُ فِي توجعه فانعة المُماتِّق الرَّمِّقُولُ أَنَاهِ وَلِمَا كَانَ السَمِيلِ طَلَق هو سبب لهد الاملاك مذكر الكان كذكر هزا السبب والما قدوت الكلام به لكوله المؤمر من كول المرجع المقصود هو السابيل لان العصر بكول منها هي محسن هناك ولا يجتمل وقوع الها لتمامل هلي غير السدل بعم كان المحتمل وقوع في الاللاف على الحاكم او الحكم فعاء المحتمر و بشرت كي هذا كنه في تقرير الترجمة كالهماء ح قوله التحقّ بولي برالي قوله الكان إقرابهم واعيت في حاف عقيار المحارى اى علم كنا غله في الكبير عن الن عاش و فنادة والربع و معاه الحليقي تقريره انه لها كان لعل الموحي سببا للراع لمعظوف مالخوف مع كونه معلوما مفعوها لما بين السبب والمسبب من الملاسمة ٢٠ - ح قوله في أخر الرحمة الربع أيول شامت بالار عدا الوحه من الاسلامة في روح المعامل - - ح فوله أثل بمن به تاحد من روح المعاني ان يكون الفعل منولا منولة الملازم اي تقدير المعاني ان يكون الفعل منولا منولة الملازم اي تقدير المعال ملا تصدر ابتلت الي ومنة القولة - في قوله أي كرب الي قول المجرب احد المجرء الأول معسار أبو الثاني السه تعديل قبعيد الحمل ملا

الْمُرَوَّارِينَ أَقَى الْكَمَائِينَ عَن النخاري عَن الرحدي قال كان الدان لدولة والوصية لدولتين فتسح الله من تلك مدحب وجمل عز و جل لدكر من حط الالتيني وفي الحلائي عن النوطاي حديث لا وصية لوفوت في الكهابي قال الشائعي أن هذا المن متواتر في أخرج البخري و مسلم و أبو داؤد وأثر مذي والمسلمي والطير الي وأخوون عن سلمة بن الاكواع ومن ظلة تعالى عه قال لما تركت هذه الأياة وعلى الدين بطيقرية كان من شاء مناصام ومن شاه القطر ويقتدي فعل ذلك حتى تركت الآية التي يعدما المساحية فمن شهد منكم الشهر فليمسدة ووج المعاني ..

﴿ أَنْ أَرْكُونَ لَكُونَا وَابِنَ عَامِ مَاصِلِقَة لِدِيدَاهِي طِعَام وجمع المسكيل والإضافة حيثنا من الصافة الشي الى حسم كحالم فصة الان حَدَّم المسكيل بكرل قدية وغيرها وجمع المسكيل لانه جمع في الديل يطيفونه مقابل الجمع والموجمع في الجمع فدية لائها مصدر "أورج طبعالي"

الْإِنْكَارَاتِ اللحف مطلق الميل والمرادية من عبر فيقد بفراعة مقابلة الإثم الخوف بمعنى توقع وعمم و تحقيقه إن الخوف حالةً انفراد عبد القياص من شراعة فع وهو قد يكون معفوم الرفوع فاستعمل في كليهما المن روح المعاني . الصيام كالتصوم مصدر صاحاً رواح المعني.

أأريكو الماكان توصية مصدر الاطناء حار تذكير الطمائر مراجعة اله وبالاولى للكير الفعل المسبوب الهاجفا لمائ البصاري معدر مؤكداي حوافلت عما قلت واشرب لي تعمير القعل في الترجيدولذا كتبنديس الهلاليس؟. يهاما معدودات في روح المعاني انتصاب باما ليس بالصيام كما قبل لوفرع الفصل بينهما ياحيي بل بعصم مل هو عقيم اعني صوادا فعدة من ابام اخراي فعليه صوم عدة ابام المرض واستفر من ايام احران الفطر وحدف الشرط واقتصا لأن تلفظم بها؟ روح المعاني.

آل كايلاً في روح المصنى حيرا الى الا وقعل وهكذا من الإسل و ناهر أن لفظة فيلايد منهنى حراهلاها نفده ١٠٠ منه اخبهارة بشامة المدينة على المعالية على المدينة الان في المدينة الله المدينة الله ويالم والوصية فيه 12 كنت فيه تأكية المحكم وترجيب فيه وتطيب لانفس المحاطين فان الأمور انشافة اذا عبت طابت إداء معدودات فليلات لان العليل مهيل عده وعدد الكثير يواحد جرا فاعلى منفر واكب منفر مستعل عبيه بان اشتعل به قبل المحر فايه ابناء التي مسافرة في الله اليوام المدينة اليوام وتهدا المصنى والوام على مسافرة في الله اليوام المدينة الم

سَّهَا أَرْ رَمَعُهَنَ الَّذِي أَثْرِنَ فِيْهِ الْقُرْآنُ هُدَى لِلنَّاسِ وَبَهِنَاتٍ شِّنَ الْهُدَى وَالْفُرَقِينَ فَمَنْ شَهِمَا مِنْكُمُ الشَّهُرَ فَلْيَصُلُمُ وَمِّنْ كَانَ مَرِيضًا وَعَلْ سَفَهِ فَعِدَةٌ مِنْ فَيَاعُ الْخَرَ * يُورِيْكُ اللهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُونِيْنُ بَكُمُ الْعُسَرَ * وَيَتَكُولُوا الْعِدَةَ وَيُمُكَهِرُوا اللّهَ عَلْ مَا هَذَ لَكُمْ لَعُلَكُمُ تَشَكَّرُونَ هُورَقًا

سَأَلَنَ عِبَادِي عَرِي فَإِنْ قَرِيبُ

ل وقعہ کا آن ماہ دھاں ہے جم شرق کی جہریج کرے۔ جم ہلا آئی اورضہ ہے کو گھیل کے لئے (اورپ)جاری ہے ادوہ ہوا وہ سے اگ کے حالیہ سے بچھ ان کتیب کے ان اور انج باب در کئی)جہراہ دائی ہ الرائیں) فیصلا نے والی کہی جہر بھی میں وہ کارس ان اس کی وہ و

المستوالية المستوالية المستوالية المستوالية المستواد المستوالية ا

الله ب والهارت والرك لعال الروزة مُعالَك بطبادي على فرق الله ينت ما

وهي من السيال المُورقون وهي قريمة الريمة الماه والمياق بالماه والمياق والمنافق والمنافقة

. مرکز آرت: کی تسبب لنعول احرج این حرب واش نمی سخته واش مودویه وابو اقتدیج و عیوهه من حوق که سخه عوانی کی کشی حتی الله علیه وسله فال افزیت و با فساحیه توبعه قابول نکه تعالی و داشتگلات شدی الآبلات

[الكرائز - المسمن المعاولة بقوله يعالى بريد المدافع على الدايدة على العدادة لا برعده الدائعاني واعتدالان السريش والمساائر الم حدما هيني الحهدهمة الصوفائد فعالا مغالف ما اراد المدافعاني ورقابان المبلسو بالاحا النظر وقد حصل من عور احدث الروح المدنى \[2] شهر ومضان خبر مندة محدوف تقديره دلكم الوقت# دوح البعاني فقت واشرت الله في الترحمة الخابي وسبات حالان الإيمان من الفرآن والعمل فيهما انول # دوح البعاني واشرت البه في الترجمة بقوتي وصف اقح. وتسكمنو علل تقعل المتجابزف فال عنيه فسر شهد الح في وشرح لكم حملة ما ذكر الح+ ورح البعاني قلت والمتوث الله امصا في الترحمه.

الديان : هيو رمضان هو المواد بالايام والحاو ذلك اس عاس والحس وابو مسائم فيكون الله مسحاء فد احمير اولا اله كنب علمه الصباح تم سنه مؤله عز و معنا بياما معدودات فرا العام المنافق في العدال المعافق على مع فوله عن البيان و كذلك في سيات مع فوله المعافق المعافق المعافق على المعافق البيان و كذلك في سيات مع فوله العرفان المعافق المهافق في المعافق في المعافق في المواد الميات معافق في المواد المعافق في المعافق المعافقة المعافقة المعاف

ۗ وَاشْرَ بُوْاحَتْ مِي نَبْهِ بَنِ مُنْ لَكُمُ الْحَيْظَ الْآبَيْصُ مِنَ الْخَيْطِ الْآلَمُ وَمِنَ الْفَجْرِ الْمُدَوَّ اللَّهِ مِنَ الْفَجْرِ اللَّهِ عَلَا تُطْرَبُونَا " ثَلَا لِللَّهُ عَلَى مُنْ اللَّهِ عَلَا تُطْرَبُونَا " ثَلَا لِللَّهُ عَلَى مُنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ
البيه لِنتَاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَقُونَ ﴿

الا الدولة المستودة المستودة في المستودة المستودة المستودة في المستودي والمستودي والمستودي والمستودي المستودة المستودة والمستودة والمست

منواز بين بالاد المحدد المنطق المواجه المقاوي شاقع الحقرائي أو بدؤاد بين الما محدد الموجه المستعملات المستعمل المستعملات المستعملات المدويت العدن محدد المستعملات المستعملات المدويت العدن محدد المستعملات المستعملات المدويت العدن محدد المستعملات المستعمل المست

عم بھم متکاف وکا ٹیٹوٹروفی کا نکٹوٹوٹوٹ کی لکنچپ ایوان جیرزٹ بان ہے اب بران کی آجرے کے داتھ اسٹاسے پیش ۔ دولائوں کا فران ساز دولائ مجدوں کر (جا زیاہے)

🖮 ۽ ڪڏنگياڻا. الواحدا هڪ ڪار ڪي ڪي ڪار ڪهرڪ اور ان مي گريان آئو. ميٽ ان سيهو اور بان وکردنگ انوالي ڪي والي آواده هڪ ڪاريا ۽ ميسياني اور ڪي دو مرافق کو د موادار ويا جو سازات آئي کو آئي شاران والو ڪارو پورس جا واقو درڪ ٻيا

المكتفكال المتكاف الرف الكامج الدائل جازيها كالتمايا أجورا فتت براحت بعارزها أوامرا

عَلَيْنَا مُذَاكِ عِنْ وَمُعَافِّ وَمُعَانِ مِنْ مُوالِي مِنْ مِنْ وَالرَّامِ مِنْ مِنْ وَالْوَهُمُ وَالشابِ

حسّدنگاہ اسٹانے اسکام ہورے کی افتا ہا بھی ورسٹ کی اہترائ ہوتا ہیں۔ کی شاہر بھٹے چٹا ہے ہان والحق والحق وسٹ استا اُور سٹان کا آنا ہو کا ممہدی جس کی آن شاہدے جائائی اک مواد ساک شکے وابعا ورست ہے تھی تھی کا دوش کھی ورسٹ کی ا حسّدنگاہ آرج دید امنانے شرق جائے اس کی آنا واضع کے مقر سٹال کیا۔ مثالات کی درست ہے۔

تاكيدا كام خاكود . بنك خُدُودُ الله قالا تُعَرِّعُهُ الكِهُ يَعَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَ عند بيره والعاص)، عراهو كدا يقع شائد كيد كارميد والدهم من سقل الهاميان كان الاطراط بالعامل استعل سيناو) وجاد الله كالوس (كامل تا كاستعير وفرواً من بيراس مدير ووكس (عام يستطيع أو والعام كالمؤلف الدين عرايس عن أر صعفرة ليزور. ت

الرفق مسابها سابوها أدارون البلواللالها للبلط فينبابها مؤقفة المائداتهم وكالعارف للسامات

مويق بين أبرجة الدام والمعلم الدام الدام والمعاملة في المعاملة المعاملة المعاملة المعاملة المعاملة المعاملة المحافظة والمحافظة المعاملة المحافظة والمعاملة المحافظة
از والرزاز في قدمه الشول حوج المعاوى عن الراء فان لها بول هو مشهر وهمان الدوالا لعوارى المستار بعيان الده فكان بالن العوارى المسهدة وبول الما عدم الدائكة الحارات احدة والن عروا والن البراحدة من طويق عاد به أن كميا من الله عن ا على قال الدائل في رفضان فا صاد اقراص فاسبي فياه حرد عليه الطعاد واقتراب واسبته حتى يقطر من العداق الحج عبر اس عبد طي اسبي صلى الله طيع وسلم فاصر فعرف الأنه وفي رواح المعاني عن الراح في عدم في عبدنا وصلح كلانا من المدال فيا عدر الم من المسي الله طيع وسلم فاصر فعرف الأنه وفي رواح المعاني عن الراح في قال عبران وسول الما الي تعدر التي الدائم في المائم في المائم في المدال المائم في المدال المائم في المدال المائم في الما

والهجيال استحاب واحاب واحدو ومعده فطع مسله بتسعده واددمن الحوات بمعني انتقع الروح المعالي

الميضى قال عمالحكم فاهده ليفة برفت سندم الدال عليه ارف المفاكور الا لمصدر لايضاه فقموله عليه فراء وكابر عضما على مادوهم للاماليتين هي

أن الدار فأن ليتصاوي الرقب كاية عن الحداج (له لإيكاد يحل من رقت وهو الاقتباح التدريخ معا يحت ن يكنى عاد وهدى السيارة معنى الرقت والاقتباح والتدريخ والدار سيد حدد عن لدار فأن سيسوي التي مصيده على الأولى و المساوي الله و والدارة مها أنسان و لأن كلا ميها يسر حال عاصم ويسعد من القموا له على الأمام أن المساوي على المحدد على المام ويسعد من القموا له على الأمام أنها بيار المساوي المعاد من الأمام ويسعد من الأمام والمدارة على الأمام ويسعد على على الاستواق في السيارة الاستواق من الان وما يسد عمام المساوية المساوية المساوية على الأمام ويستد عمل على المساوية المساوية والمام المام المساوية الم

الأحجأ كأن الاستطعا للبحاطة الي من كندمه المامي

[﴿] كَا ثَافَةَ مُنْوَ مُنْكُمْ بِمِينَكُمْ إِلَيْهِ فِي وَتَدَعُوا بِغَيْرِلُ الْعُطَّةِ بِقَدَا ثَقَوْهُ فَرِيقًا فِمِنَ آمْوَ إِلَيْكِيمِ وَالْمُشْعِدِ ﴿ وَ النَّمُ تُعَلّمُونَ * يَسْفَعُونَكُ مَنِينَ الْأَصِلَةِ وَقُلْ هِنَ مَوْقِيْتُ إِلِنَا إِلَيْكَافِرِ وَالْفَجِ * وَقَيْسَ الْهِرُ ۚ جَأَنُ فَاكُوا

ئىلىنىڭ سەن ئىلىنىڭ لىلىز كىن اللىق كالىرانىڭ كەن ئىلىنىڭ كالىلىنىڭ ئالىلىنىڭ ئالىلىنىڭ ئالىلىنىڭ ئالىرى دەر د ئالىلىنىڭ يىن ئىلىنىڭ ئىلىن ئىلىن كىن ئاللىق كالىرانىڭ ئالىرىنىڭ ئالىرى ئىلىنىڭ ئالىرى ئىلىنىڭ ئالىرى ئىلىنىڭ

إلى سَبِيلِ الْمُوالَّيْنِ يُقَامِلُوْ لَكُمْ وَلَا تَعْتَلُوا ﴿ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَى يُنَ * وَتَوَمَّمُ مَيْتُ الْفُقَالُومُ وَٱخْوِجُوهُمْ مِنْ سَيْتًا ٱخْرَقِهُوكُمُ وَالْفِئْنَةُ ٱلشَّرُ مِنَ الفَتَلِ وَلا تَقْتِعُونُهُ عِندَ السَّعِي خَدْ مِعَنَى بَقِيلُا لَمُعْيَا فَيُو

مرم مرد و مرد و مرد المرد و مرد و م

ر آن این ایسان از <mark>کیلی از شراه در این شاه در این از شاه با این به این برای باز می بازد کارد از این شاه بازد او آن</mark> ے بران کا بات بھر بن بران کا کے اور اور کا کہ ایک کا استان کو ایک کا بات کے انداز کا بات کا انتہاں کا بات کے انداز ي والرائزة عنادة بعد إلى فأول سنة عنيوني مواوستش ويرياه عاراتون كشراحية ودجر عمياني موارعتهم المخيال في أوجرا وجروا كراسا والراثي اوق الهيديان كيام والزميان كي تنطوع عن عنا إو وورفي الهوية والمتأكمة أن من البروي الأوراع ويرثب والكرواء والمروية وا والفاقيق بدارية بفائها يستأية فاموج وبالمواهب فلندائه زوائني والكاري فاحت بالماته المكاكس الدارية والمتكافئ المتحيات ه دنوران ودروسه الدولاً التي والتي أولوقورتها أسيطه دن ودشي كسنده مي والمشار من منظم الهارات في الدولة المارية بعن الدولة وفوه الدولة والدولة الدولة المعالية المراكة بالتي التي كانت المدولة المتعالمة على المساولة على الم والرواء أنار بالمثال مدارد ويسعدك والحسابية كأووزي المرادوه المداعوي وساء ماي أرساه والأراسا فالأوكي الروا والمراوية في المناطقة والمناطقة والمناطقة والمنطقة والمنط

تعلير الخلاصة منع بالرحرام الزواد فالخلؤا فلوككو بينتكاه بالمنابعي ويرعب نعراه وتشغط فلتغلق فالماتان من أجالا سالب بال بالق الله الإرامي موه وبال (مجولية طفيد) وعام كاليون الرفوق المنازل في أحكوا الدائم والمناز كالمواج المعارة أيسا مسا الغرابي الأماليجي فلواك أعربية ارتقاع والسينانيوت وفقواة العممي بوس

العمر بغشي منار من المرتبي أنها والمنطقة فات عين الموسلة فأن فيق خوقيت بينايس والنبعة الرفحة أمل الأمهات المراوات ك وم من کنان معنی کارات (اور از این حزه ماوید از دامه) کی تحقیق منازی آیا نام و اینکه ماد اینکه یا که مورد اینا این مخت ج سے کے ابتی سے برنے موجود امان تناخت افاق میں مگوں کے انقیار تی موجہ سائٹس مدے وہ خش کے کا ہے اسرا ہم افغیار تی دور سے مش کی از او توروز والی و کامین 🚅 و مطلب بیات که وران توسیح شمل که مقروب بیوند کیاستان بروز که کام و از اسال متوار س م ره ووهم مختبه وزرع برنگان و و مأغی الداداتیه ماه نک ای وفرق کام نزی وزای و بازانم و معمن کش کان خونب که بهه مهدار با ک تحقول فلنف ہوزارے جن مجر بروا میں کیک جی جدید ہو ہے رہتے تیں اووا انگرف ایدائی کے مراد اسب بھٹ می کھمان آرہ ہے جات کے یا ملی دلانف عبق بیرادر روین کے آوا دل کومیر قرق مراب سے وقات کا انصبا و داری منسی البیشنی مساجد بیشن میں بذائر زمین نے واصلت ترق الربيان الكام وميادت كالدادفات كرمسياكا وكالق المراكل ممامولت ستاقش وجاليعي الكام شراق الراهرب أوارمته الإستيك بالثر وورے ماب ہر بدار مکنا باز الح میں جے تا اروزہ رمندان والیہ این وزا انواعات طابق والممان ورا شمل میں اواقع کے ان ان انواعات اور واحدا الغم البرانيات كالمسامل تشمك زرينا وتربيب والبرازي أسال مراثريل المجيئة مما أوارسال قمرت في معايية كالأموج وكاليمونا مراثها أوني فيستين كردنا الفربي بالمارية ماويدة مامعود وجومجانته البرين بتساحق فيخارمون الالترائب بناق المواقعات والالتي تتحفي ملسلوه ورين هادر المايي في أم المقيد في جوائز بالروس في الميام المناط بالناط المنات أم والمناط بيسورة وهما والمناسب وساطتي وأن زيرارة تريان إدام ي زودنا فوبيا بيره يقم مقتول عبيات تمسى ورجانها بيناك بينا وزمرو ليدنا فالبت الأعباه بمي ورزقا كركوان ساكا مقع بأرد تا بازار الأقول كالخوانج أرينا بالأولي في كالأوليك كالجيانية المساول أن مجاه الطالبان في الماط المناط المواجع والمساول الماجع والماجع والمساول الماجع والماجع والم توارب قبرل برايان الناار كالمخولا ومغو وكعز يقيذ فرأت كالمؤيب وزئي محراتي العبو وتوبيت كورازم والرافا الفعال وكعاج والأمواب البرائي كاليام التاب الدعوات كي الأعلاق أل يقينا أينداً ومن الإمارية الإنام المعاليا المارية مجارات والمراق المسمون ب

بری بیر ندگراید با نبدانید م هوبیادی: سری باید درمام آن دبدش م از قرق و دم حوب کیون گهرای برد از شعرام و انتهاد سامه دارم یک از انتهاب کارش شمرتی بر فرق کی درجه از براط بیادان آز دربینیک.

خرائيم السال مل المراق المجاورة عن المراق الوقيل المؤرك فاتوا فيكون على خين المحالة المسالية المفاقة الفيلون ال والعمل السال مرافع المداورة عن المراق المراق المراق المواقع المواقع المراقع المراقع المراقع المواقع المراقع المواقع المراقع ا

عَلَيْهُ مَعْنَى قَالَ كَالْ وَفَالُوا فَيْ لَيْنَ أَوْلِهُ عَلَى وَلَا الْمَعْلَ فِي عَلَى فَقُولُ فَا فَضُوع وتولِيدُ الله في الوسط له يقطف في الكليفة على الكليفة الدين الإسامة الله المعلى الدين الدين الكل الكليفة الإس الكل علاج عنائه من المعلى المنظمة المنافرة المنافرة على المنطقة المنظمة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة فقوا المنظمة على الحقود فل المنطقة
أيجوسل المناهدا ملي على المشهور من السول كان عن العنة والحراب على السوب الحكيوس

مرفح والأيل الترجيح الله و فوقه المهارة برائيل من هوا على حد ولا طهزوا العسكم بدليل قوله مسخانه ديكم قانه معنى الواسطة بقصلي الريكون ما بصاف البه مقدمة الي صوفي بكول الاكل والسال حن الاكل مواسطة سهما وقلك طاهر عني السفير السداكور كذا في واح المعنى قسم وهو بيان لا على اللاحة في الإيفاء العالم والواسمة والقال العيدة المعنود الي المدن المستسنة فالم معاومي كون فقصول وتوقوه في المواح والعلاج الما القولة أيد وبوائل المواسعة المعيدة المعيدة المعرود ا

آبرزورين: الى بناب القول الحراجات الى حال عن مقيدان حير قال ان الدوائقة من حالين وعمال بن النوخ العصوص الحصد في الرس واراد عوا القيس ارابطه فيه لولت والالكافرا الوائك سكه الأياد في لناب القول الحراج الرابراخالة عن الى المائلة قال بندا مها قال المائلة المائلة المائلة القول الحراج الرابراخالة عن الى المائلة فال بندا مها قول العالمات في المائلة المائ

ا تزييل ولى " لادكاء في الاصل وسال الحيار في اسرائه استغير طنوعس الى انشئ او الانقاد والناء منفا الادلاء ان لا الوصلوا ان الاندو المحكومية والحصومة شها الى الحكام ا روح المعنى المواقبات حجج بقات من الوقت صبعة الذي ما نعرف بدالوقت الا الفيندوي فلالمحمد فصد و الفرات الله في المرجمة ال

أأبيحق البيكور الفاطل منطقان بلاتاكتوا وانساعي بالاقدنسساة ممرووح المعاميات

o.,omi

البلاز : جمع الاملة منا لان الهلال كل يوم بزيادة ونقصه كانه هلال آخر غير الإول واما لانه متعدد باعتبار أنفلا الشهور و اعترات أوجه أطابي في الترحمة لرجحانه عند توفي وعطف الحج يمكن أن يشي على تعاير بينه وبين المعطوف عليه بان يقان أي يه لد للناس بيان الشواقيت التي هي باخيارهم وقوله والجمع الشارة الي العواقيت التي عبها الله المبادات الموقعة الا انه عيس محمح بالذكرامي بينها لكونها ادعى شي على الرقت الامهمتاج اليه اداءً وقصاءً أن من المبصوى وعدالحكيم، قلت وعطفت في الترحمة الصوم على المحرصات لحصوص المقام الصوم المتعبل بعال

فَإِنِ الْتَقَوْا فَالَ اللهُ عَمُوا وَيَعِيمُ ﴿ وَفَيَلُومُ حَتَى لَا تَلُونَ فِمَنَهُ وَيَكُونَ الدَيْنَ الله عَلَوَا تُقَوَا فَلَا عَدُوا اللهِ عَلَى الْتَقَوَا فَلَا عَدُوا اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُمُ فَاعْتَدُوا فَلَا عَلَيْهِ وَعَلَى عَلَيْهُمُ اللّهُ عَلَيْهُمُ وَالْتُومُ وَمَنْ اللّهُ عَلَيْهُمُ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ وَعِنْ عَلَيْهِ وَعَلَى اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّه

وَأَحْسِنُوا ۚ إِنَّ اللَّهُ يُعِبُ الْمُحْسِنِينَ ۞

چوا کو موفاک (سین کتر ہے گایا '' جامی (ادوا ماہ آئی کی کئی) فواخ آئی ویں گاوری کے دو ان کے موقو ان موقف اور ارا ارادا ہو۔ (فرگ کارد ہے دواجا کا این (فواخل کا کا دوائد کا دوائد کا کھیے کا دائی کا میکن ہوا کی گئی ہے انسانی کرنے والوں کے عرصت والا مجید ہے ہوئی ترصرت الے چینے کی اور پر خمیری کا فران کے اور موقع میزیات کو ساتھ آئی کی توجہ ان کی میکن ان سے آج خوال ہے اور سے دریاد دیکی کردا کا دان ان اور ان سے الوں کے دوائد کا دوائد کا میکن اور کا میکن کا دوائد کی دیش اور اپنیا آپ کہ اپنیا

التَبَيْرِ. قَلِينَ التَّقِيَّا فَيْنَ لَمُنَا مُعَلِينًا ﴿ وَهِي لُوبِ مِعْلِي وَلَقُوا الْمُقَوَّا لِمُناعِ الزينَةَ مُولِنَاتُهُمُ وَأَنْ المُعَالِمُ المُعَلِمُ اللهِ عَلَيْهُ وَمِنْ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَمُعْلِمُ اللهِ عَلَيْهِ مُعْلِمُ اللهِ عَلَيْهُ مُعِلِمُ اللهِ عَلَيْهِ مُعْلِمُ اللهِ عَلَيْهِ مُعْلِمُ اللهِ عَلَيْهُ مُعِلِمُ اللهِ عَلَيْهُ مُعْلِمُ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ مُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ مُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ مُعْلِمٌ اللَّهُ عَلَيْهُ مُعِلِّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ مُعِلِّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ مُعِلِّمُ اللَّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مُعِلِمٌ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مُعِلِّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ مُعِلِّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ مُعِلِّمُ اللَّهِ عَلَيْهُ مُعِلِّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ مُعِلِّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ مُعِلِّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ مُعِلِّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ مُلِقًا مُلِّلًا مُعَلِيقًا مِنْ اللَّهُ عَلَيْلُومُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ عَلَيْهُ مُعِلِّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْكُومُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ مُعِلِّمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عِلَيْكُمُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَل قعد سے کا معظم تحریف نے بطے اس وقت تک کے معظم مرکب کے بغیراد مکورٹ میں قران اوکورٹ معنو بڑھا کا دائیا ہے، ہمراہوں کو مکرتے اندونہ جائے و با اور عرورہ کی آخر ہوئی تنظر کے بعد ب حاج وقر دریا کرسل آکٹر وکر بغید لاکر عرود افریادین یہ تجار بغیرہ علی میں ایس ای انسادے تشریف نے مطابقین اس کے ساتھ تکے مسلماتوں کو بیانہ بیٹر ہوا کوشدہ شرکین اپنا معہ بدائ اندکر میں اور آباز کا مقابلہ شاہو ہواوی کا ایک حالت میں شاقو سکار مسمحت سینادراگر مناطر کیاجاد ساز فیقنده شرک از اخت کلدای شرداد ده کیا لحجاد دخومادد دجب بی قمل وقبالی منوع هما درای کے برجاد میش ا هُرُوَمَ مَهُل ہے کے کی لازم آتا ہے فوش سلمان اس قرورے میں بنے فق تو تی ہے بیاتی واز ل قربا کھی کہ کودوکفار کی طرح النائنہ میں صابعہ مگرے والوں کے ماتھ بینہ یا تی معاہدہ کے تم کواٹی جانب سے ابتداء الک کرنے کی اید نسٹ تیں گئیں اگر دولاکٹ واقعید تکنی کریں ادخ سے لڑنے کو آبارہ وجاہ میں از ان وقت تم کل طرح کا اوریزدل شرکت : 5)اور(سیانگف) تم (کل بازه نیدگی، ویس(مینی) مین نیت کریده کرد این کم خانفت کرتے میں الن 'وگوں کے ہاتھ جوا'نتقل عبدکرے اتمیے دے ہاتھ فرنے کیس اور (ازخود) مدا -ہ جوہ) ہے ہے۔ نگاو(کیربد بھٹی کرکے نزنے کیس اور (ازخود) مدا -ہ جوہ) ہوتا ہے۔ ﴿ قَانِينَ تَمْ مِي ﴾ _ تنظيرانون كويندنين كرية اور (جسء له عن وخوام يشن كرين قاس وقت ال كلول كرفواه)ان كُلُق كروج بال ان كويا قادرا خواه (ن کو(مکریت اکال با پرکر وجار سے آم ہوا شک کے کہ اورایہ انجی چھاکر) تکٹے (ادرائزے کرنے) برججودکیا ہے اور (تمہ مسا ان آگی ہ خراج کے بعد می حقاۃ الزام ان بل پر سے م کے تک عرب تکل جران ہے واقع ہو کی دائی ترادے کی بات ہے اورائی کی شرورے (خرر میں) تنی (وافر ان) ہے مکن خب زے (کیونکہ اس کمل وافراج کی فریت اس شرارت می کی جوائے چھٹی ہے بھی پیٹر وید کامل اورش وافراٹ اس کی فرٹ ہے افار ما اور تساجہ و ک ن کے ماتھ ایٹرہ مآل کرنے سے لیک اور مرتکی باقع ہے وہ ہے کوم تریف کئی کہ اور اس کا کر واکید واجب ارتز ام بگسب اور اس کی قبال کرنے س ے احزام کے خلاف ہے اس کے بھی تھم وا جاتا ہے کہ)اُن کے ساتھ موہز وام (جنی میہ) کے قریباً (وُو وَ) کس (کرم مُنا ہا ہے) قابل من کر: اب تک کہ ووگ ویں تم ہے فورنہ لائن بال اگر ووڈ کنور کا خودی لزینے کا سامان کرنے کھی و (اس وقت گھرتم کو میاز نہ ہے کہ) تم (بھی)ان کو ہ دو (وحدة والايسيكانون كي (جزم عن ترييز على كاليمي ورموات يكو أكر (جدثرويا قال المجمي)، ولأحداء الأكفر. حرارة أجاه إلا الماحل بألال أ یس ہو (ان کا مهام ہے قدرت مجما جاوے کو بلکہ)الشاقعان (من سے کوشتہ مخرکہ) بخش وینظے در استفرات کے طاود قوار انھی ہے مران کے انہوں کا

🖮 دونية تاتون سيفتس بينامسا أرجيا.

مست باگرا و این الدر تاریخ برای با در بیاری و دارید به با اینداد قارش بازد درست بهاد ای منام کهای انداز نوع ک از مایدهٔ می به این به او برد از اینه دو به می مدارد و از بهای از موسوده می گریم استون و مقاطره می با دو و باسا موروی کن برد می به قارب و کزید این قرار که دو با داد و کرد با این بازی به کی کارگرد با کسوی برا و دستار می این ایس به از می به سیخش میده و قرار ساید بازندگی دارد و از دارد ادامان از که با

سندروه و استنبال کنار بی بروع ب را اقتال و ترام این زه و سائد در ترک و مین ای که دوان ندستگی این سنگراه از درد رای بروی به بروی و قربارشدی و تی در برا سامه مداوم نساند را قال نام یکی خدن درد و قربات قلب دران که کاری در داد در برای در کار بازی برای در این که ترام و قرباری برای بازی برای مداخر شدن می ساختی به مین ایران از داد و در ای سازد از این برای در دوج به مین منت کردگی به افزای بیشم فرداند.

سٹ مورز فیکن در شعرتم از جمہودان میں وادر ان واقبرتر میں میکن قبل بازے دیادہ میں ایک سے مانعیہ صوم وقی ہے واقع شاہد میں آئنل در میں میں ابراہیم ترم میں رواز فیل ہورے۔

مريل جهاره المهرم قول جوگيا فركه كهاره بالراحة جاء الاستان شاعب المساقي و الدون بالدون به الدون و الدون و الدو بالب مراك رونار و الحدوج و البيان في مناح ماري -

خى آمران آق فى ابدياء الانتفاق الميكي خود كالمفاز بكيل للكلكة المستوالي خديث المؤسسية في الدائم الساوجات له الم المي العرق أيا الدولان والمقل جدالك والمدينة بمواجع الميل المواجعة المعارفة الميل من والمعارفة في المساسسة الم الميل القال المواجعة المواجعة في المداعد في المداعد والمواجعة المواجعة المواجعة المواجعة المواجعة المواجعة المساسلة المواجعة الموا

ر کھیں کے بال کا کھی کا کھا انہا کہا گا اور مقامتیں ان کی تا ہے کی گائے کے اور 194 مالا کی فائز واسٹ کھور وہ ا انہا ہو مانی وصورت کا ایک کے بوج بھیروم کھیا کہ موسال کا کی واقع کر ان کے تعلق کی بار

ملح قرأست أيشوني أمرأ وكولف بالأص ملده والساء من فع فلاحاجة الى القول مكون الآلة منسو فنة بعوار ابساء الفال مع المكان بعد ل حيثته على التعاهدي فاتصاح الرقولة في نوحية والصنة المراتزات وقوله في ترحية حراء الكلوس اليشاة أمران التعه سهما حراج فوقه مادو معام، فلا ينوهم ان انتصبر بدل على كون المانع عهد مع قطع النظر عن كوبهم في محراجها معنى دائية المحروس الم قوله في در حمة عند آرب فاشتمان الحرم كله الله في الدرائ المساقيل مسلم المحار بعد ورد ألاجهاع على عدد توفيد ورد الله المحار بعد ورد ألاجهاع على عدد توفيد والمحار المحار ورح المعار على ورح المعار المحروب على المحار المحروب المحروب المحروب المحروب المعار على والمحروب المحروب
الْمُرِكِّالَيْنَ: في لبات القول روى البخاري عن حقيقة قال بزلت هذه الآية في الفقة واحرج ابوداؤد والفرمذي وصححه اس حتن و الحاكي وهرهم هن ابن بوب الانصاري قال برلت هذه فية لمنامعتبر الإنصار لمه عن الله الإسلام وكثر باصروه قال بعضنا لمص حراء ان اموالنا قد صاعب وان المه اعز الإسلام قبل اهمنا في المواث فاصلحنا ماضاغ منها فابزي الله علينا برد علينا ما قدا و يفقر الي سيل الله ولا نقر الهديكم إلى التهلكة فكانت النهنك الاقامة على الاموال واصلاحها وترك الغزواء.

الْأَيْنُ إِنَّ الهلاك في الاصل التهاء الشي في طفساد والالقاء طرح الشي وعدى مالي لنصبن معي الانتهاء مجيماري

[أَنْيَكُونَ * الشهر الحرام بحقف المعداف ومتعلق الحار بقدره حرمة الشهر الحرام طابل بالشهر الحوام قوله قصاص محذلت المصالما ال الحرمان ذات قصاص ال

الْمُبُلاَثِيَّانَ فَامْ مَرْمَدَة وَالْمُمِنَّ الاَمْمَنِّ أَمَّ لَا تَوْقُرَا الْمُسْكِمَ فَي الْهَلاكُ وَفَيْ مَعَاهُ لا تَحْفُوهَا احْمَة بَايْدِيكِمِ لَهُ لِإِيْمَاعِيَّ الْمُعْمِ بالمَّمِنِ الْحَقِيقِي أَنَّ لا تَجْمَلُوا فَيُهِلِكُهُ فَابِعْتُهُ الِمُبِكِمِ؟ ﴿ لاَ تَلْقُوا بِمَمْكِمِ الف الرَّجِة الآخر في المُوحِمِيَّانِ

وَأَيْتُوا الْعَبَّ وَالْعُمْوةَ لِلْهِ كَأِنَّ أَحْمِرُهُ فَيَا أَسْمِرُهُ فَيَا أَسْمَتُهُمْ وَإِلَّا الْمَن

من المنتفي الوية الذي بن أليه فعل يما فون بيها ماؤهم فقا والمدي فالما المنتم والمنافرة والمنافرة والمنافرة والمافرة المنتم والمنافرة والمنافرة والمنتم
لَّهُ يَكُنُ الْمُعَاتِيكِ الْسُنْجِي الْحَرَامِ وَالْقُهُا اللَّهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَهِ يُلُ الْحِقَابِ أَ

ان وجب با مرام این المرام والفرندال سروادی از استان از المرام به این وش کسب استان قرق بی کامیان و به بیشتر بودانی کامیان و بیشتر بودانی کامیان و بیشتر بودانی کامیان و بیشتر بودانی به بیشتر بودانی به بیشتر بودانی به بیشتر بیشتر کرداند به بیشتر برای بیشتر کرداند به بیشتر کرداند به بیشتر کرداند به بیشتر کرداند به بیشتر برای این به بیشتر کرداند به بیشتر کرداند به بیشتر کرداند به بیشتر برای بیشتر کرداند به بیشتر با بیشتر به بیشتر با بیشتر به بیشتر کرداند به بیشتر کرداند به بیشتر به بیشتر بیشتر به بیشتر بیشتر به بیشتر کرداند به بیشتر کرداند به بیشتر
ورالله أي ين ترب راول كركي موش الله لمد مرجات) مرمون اكر بياتيان على أوليم في الرفاقت كرب المورك أموا المياني ويت إلى - () نكسير محتم باز دهم حسكن في ومروز و يُعلو الحيرة والمنترة بلغوا زنير موله مدتي والكلوانية ولفسلوان المفاتيب في المواليب في الراب في الراب في المراء ائر) بانوان ﴾ نئے او کر افزان نے کے اخزان کرنے کے بار سے بیرا ہو اوا کیا کرون کر افعال انزا افعانی سب بیرا ڈاور نیٹ کی فائس آ ہے کہ گاہ ہو) بھا گزائس جش کی جائے ہے کہی موض کے سب ہے فاعم وے کیوا کرنے ہے دوک دینے ہوئے (اس حالت میں بینکم سے کہ افرانی کا جاؤرنا کھی ميريد (فرخ كرستادريَّه وم مل بودش الميتياد كريَّى مواف كرستان كاحرام كلوال كينة بين حمى كالمريشة في عمير منزانا ستاه ميا كالحريد (فرخ كرستان كالاستان كالاستان یجی درّ ہے افاد (خِصِ کرفِر اُدوک کاک کے معالمی بی تم کوام ام کھونا درستہ : وجادے بکد کائے مراب کو افزام کھوٹ کے آخر ہے اس وقت تک مت منذه أحب تك كه (وو) قريق (كاجانورهم ك فرج كاس و منت يم هم هم) اسية موقع برزائع جادب (ورووم قع من ب كرو في كاجانورو بال اكرفزو نه مائے وکم کے باتھ مجھاماہ سے اور فرنج کیا جاوے)البتہ کرلائی تم بل ہے (کیجھ بابی رویاس کے مرش کچھ (زخم ورو بوداس انے وی)الکیف بر (عدال عادی یا تکیف کی جدے بیسے متدائے کی شرورت یا جادے) قر (ال کوجازت ہے کدو مرمندا کرفرید (بھی اس) کاشری بدار اورے ہے (خواہ تین) دوزے سے یاد موسکول کوٹی مسکون معرق غرکی دار می کیشف مدع کیجوں) فیرات (کے طور پر) دیدئے کے یافل درجا کیہ کری) واٹ کردیے ے تعریب تم اس کی حالت میں ہوا خوارہ ملے قاب کوئی توق احراصت پیٹر ٹیس آ باباء کرمانارہ کا تواس مورث میں تج اعرو کے تعلق آر بائی کر امر ایک کے اسٹین ہے بکدخاص) جرمحن عمرہ کے اس واقع کے ساتھ طاکر مثنی جوابور ایٹنی یا میٹی میں مرام کی کیا ہو) کا ان اس کو خرور ہے کہ ان کا میکھ آنہ فی مير ولاين تريدون في في في الويسيل. في كياموال يريح يام وسيمثل كول فريان كالمرد لام في عن في ويوك كرف والورعي ے) جس تھی کاتر بال کا والو بھسرند ہوا منطق میں ہے اور اس کے اے جوے قربانی کے اتن ان کے روزے میں اور مرابع کل (کر توان اوم کا نویں ارج و کیا البرک ہے) اور مات (ون کے) ایر جب کر فی ہے تہا دے اوٹ کا وقت آج دے (لیکن کے کر چکوٹو اوٹ ایک یا کرویاں و شاہر السروت ور (ن کے دوڑے) ہوئے (اور یا محیاد رحم کرا محق جوٹی وہر و تھا اے کاؤ کر ہوا ہے) پیرا مانہ جرایک کو درستانیں بکنے کاس کاس کھنے کے اور سے ک ے جس کے الم روبال مجدور م (منتی کھیا) کے قرب (وقول) ایس در ہے مول (شخ قریب قبا کا کن دارند،) اور (ان سب حکام کی بیا آوری میں) النہ تعال ے استاد ہور کوئمی امر تک فاق د جو جادے کا در فرب کے شافر ہائے انتخابی (بیا کی ادا تا نفت کرنے والوں کو کم مزے خت دھے جی۔ 🖮 : حَسَيْنَ لَلْهُ: البَّسِ مُحْلِي وَاسْفا من بواس بِرَوْنَ بِدَاءَى وَمِن بِاور مِن حَلَى أواسَقاعت نابواد ومثره وتأكر و يا من المواسكان برايرا كر افرض بوب تا ب ادم و أو افرض دا دب يكن بالدست و كروب البنة فروج كرف سائر كالحكي بالرع واجب وجاتا بها كان التطاعق في قد يعد تغیری کہ بین کر جب نے بھر وکرنا ہو) یا کرفرش دواجب نہ ہوئے کی صورت بھر کھی اس میں آبلوے ادر کی اور کر واور احرام کا طریق کئے فتا تھ وتھنے ہے معنوم ہوسکتا ہے۔

ھنیکنٹکا نے اگر تی فررے ہونان کرسکے فواد دائیں ہوائی ہوگی ایوان نے کادوکرد یا ایسٹی کی جائیٹ کی معتبرتھی سے کرد حدوم سے اندرجری فرنسسے کیسیان کہ کی دوہائیں کمری ہے اوقران وکٹ کی مجماعا کرمنٹر رہے تا ہے دو کر کی ذرک کردیا اوجہ وہ وہا مواقع کا است گرام افران کے سیلے کہا دوئی مواد کی اور سیاس کے اور کا دوگاہ کر اور انداز کا سیاس سے افراد مکل جاد سے کا اندرج باند سے سے مول ہو گئے تھے ہو روست ہونا ہے گئے اور کی چاکھ وہ کا تھا کہ جائے ہے۔

حَكَمُنَكُلُهُ وَمِن كُورِمَةِ الأحوام بِهِ وَمِرْتُ أَيْسَالُهُ الكُرْبِالِ كَانَ أَسَالُهُ عَلَى ا

حسکنگلہ اگری مگر ہودا کرنے کے جودی گئی اور کی گئیں رہی بھی ادر سے مرحنہ انے کی خرورت پڑی قوائر کوشی ہاؤں کا رابرا فقی رہے نواہ مرحنہ اگر تھی دوز سد کھنے تو اوچ سکنوں کی برمسٹین کی جنر صدف غیر ہے ہے گئی گھراں ہے نور ہے ان (۴۰ کے عیر سے ہاس معید ان اس بران کو در اور اور سے بالیک کرنی کی کر کے سکنوں کو کھی کرنے بھران کر کھر سے بیان کے مراقعہ خاک ہے ک سے مدور کے کے قوم و مرحم سے جادر در دور وصور کے کے تھی تھی اور کیسٹین کو کیسٹی سے بھر دیا جا ہے اگر دو تھے اسے آگے ہی جو ک

خسکنگلف کی عمران کامیناً سیدائر دکراوم کاش مرف کا کیا جاد سیاد کی اور قر ان بھی شرایام کی کی موداد رفی ادائی کے جو زرگشکا اوقران عمر ایک با تورون کرنا با مرفی فی معروم کے اندرواجب والا ہے اور شرکا واقعان آکر کا بھی کس دن روز سے دیکھے شروی می قروم نے ذکہ کچرے پیچانتم کرد سیاد درجب کی کرینگرمات از دائے دکھے خواد ان کردکھے سے زوبل کاردکھ کے اور کردی زیست پیکا تحس دارا

عدوركة بداران كأماخ حالب

ه پیشنگالد - فراد برهم او بستان او قران مرف آن مرکن کو دائیده میناندگی ما دوست با برده بی اد بوانگ بیناند میناندگاری بین ب ان کے لیے تقل دوقران کی اباز شکتر ہے اب مین مین کی تحقیقت کھوائیے مکون سے مگر کر مب کدکوجات بین قران میزاند سے ا مثارت سے بین فرن کوئیس مرفون سے تیم فرون کے سے میناند کی عروف کردہ اور ان کہ کا داواد کیا و دستان مقالت کا اس میناند ہے است میں ان مدود سے بابر کے وکی کوئیس کوئیس سے تیم فرون ہے ہے کہ اس کے ایسان کوئیس کو جدادات میں عدد ہے بول اساس قرب و ا

وَيَحَرُ أَمَدُكُوا لَهِ الْحَصَوْلُ عِلَيْنَ لِمَا أَمَدُ عَلَيْهِ مِن الصَّهِولِ الْمُؤَلِدِ عَلِمَا الإحدِ كاز يَكُمُ عِلْ قَوْلِ عِلَى كَامَ وَالإحدِ كَازَ يَكُمُ عَلَيْهِ الْمَا عَلَيْهِ مَا يَعْدُوا مِن كَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا يَعْدُوا مِن كَامِعُوا اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ مَا يَعْدُوا مِن كَامِعُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ مَا يَعْدُوا مِن مَعْدُوا مِن مُعْدُول مِن مُعْدُول مِن مُعْدُول مَعْدُولُ مِن مُعْدُولُ مِن مُعْمَدُول مِن مُعْدُولُ مِنْ مُعْدُولُ مِن مُعْدُولُ مِن مُعْدُولُ مِن مُعْدُولُ مُعْدُولُ مِن مُعْدُولُ مِن مُعْدُولُ مِن مُعْدُولُ مِن مُعْدُولُ مِن مُعْدُولُ مِن مُعْدُولُ مُعْدُولُ مُعْدُولُ مُعْدُولُ مُعْدُولُ مُعْدُولُ مِن مُعْدُولُ مُعْدُولُ مِن مُعْدُولُ مُعْدُول مُعْدُولُ مُعْلِمُ مُعْدُولُ مُعْلِمُ مُعْدُولُ مُعْدُولُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِ

الْمُرِوَّالَاكِنَّا لَيْكُولُ العرب الله على حاله على صفوال بن اصد قال جاء رجل في طبي صلى الله عليه وسلم منضيخا مالز عمران عقد جبة قال كيف نافرني با رسول الله صلى الله عبه وصليم في عبوني قام ل الله وانبوا اللحج والعموظ لله قطال ابن السائل عن الاصدوا قال هاانا دا فقال له الى عنك تبايك في اعتسل واستشفى ما استطعت في ما كنت صائعاً في حجت قاصعه في عمرانك وروى الله علم بي عكمت بن عجزة قد سلل عن فوقه فقطية من صيام قال حملت في التي صلى الله عليه والعمل بنائر على وجهي الهنز ما كيت اوى ان المهد يلغ بك هذا الما تبعد شاة قدت لا فك صوائلة ابام واضع منذ حساكين لكل مسكن عدل صاع من طعام واحتى ومسك فتولت في جاهدة وهي لكم عامة وهي رواية احمد عنه قال كتا مع الذي صلى الله عليه وسلم بالحديبة ومحر محرمون الى آخره على

للهقه واستدل الشغلعية يقرله النهوا على وجوب العموة كالحج وظعواب ان وجوب الاتعادلا مستلزم وجوب الابتداء في بعكن ان بجعل الاسرطيد متوجهة الي القيد اعتي تغين بمعني جعلهما لوجه الله حالصنين له كما في قوله عليه السلام بمعوا سواء قلت والنبوب البدفي ترجمني والنبل الحنفية ما احرجه الترمذي وصححه كسافي وواح المعاني الرجلا سأل وسول النه صلي الله عليه وسلماعن العمرة نواجية عي قال لا وان تعتمروه حبرلكم واستداوا بفوله اهتشه على كون هذا الحكم خاصا بالعدو اساطمرض فلا مدفيه س الاشتراط بناه على كون طمراه هها حصر العدو فان الامن لعة في مقاطة الخوف وبراد عبد ابي حيفة ما يعمهما لما اخرح ابوداود والترمدي وحسته والتسائي رامن مجة والحاكم كفائي وواح المعاني من حديث أحجاج بن عموو من كسر تواعرج لعليه الحج من فابل واما قوله امشم فيفال لمعربص افا زال موضه وبرى اس كما ووى ذلك عر ابن مسعود واس خاس وحي الله عهما مر طويق الراهيم مكدا في وواح فلمعاني بل اكتراما يستعمل الإحصار في المراص كالعصار في العدو ادا حقيت الامر بالاشتراط فلا يدل على كون الاشتراط شرطا وقوله تعالى حتى يبلغ الهشي مجنه حمنه الشافعي على الرمان لامه صلى النه عليه رسنم دبح دلحليسة وهو من المعل والحصية على المكان لقوله في محلها إلى البيب العنيق أم فمحه صالى الله عليه وصالم في الحديبية فمستدواها فوقه وهو من الحل فمصرع وقد قال أو الدي كما في الكشاف هي طوف الحرم على تسمة احبال من مكة وقدروي في روح المعاني عن أوهري ان رسوق الله هيلي الله عليه وسمم بنجر في الجرم ادا قوله بعالي والهدى معكوف ان يبيع مجله بواد السجل المعهود وهو المني والله اعلم قوله في الحج امتدل بعصهم به على حوم ايام البشريق لابها ايام الحج والحشية عوقرا على احاديث النهى وظاهرها على روابات الاياحة والجراب عن الاستدلال بالايد ظاهر لان الحج معظمه الوقوف ويسهى يوم التاسع فعا بعده ليست ادام لحج الا ميمازا فافهم فوله اذا وجعتم استبثل الشافعي به على عدم احزاء هذه المدة دالم يرجع الى وطنه بعم أو بزي الاقامة بمكة فنه حكم الراجع فلنا مسي الرسوع كمه في فيعنون الاحد في الوجوع وانه وقت الفراع فلا يتم الاستدلال قوله ليس لم يكي قال الحنفية ذل اللام الني للحوار على الرائمشار اليه بذلك التمتع بمعنى الحمع بينهما العام لمغرارات

0.05H H

[أريخه م تونه عدمة والوادة فينا مستسر في موضعي وقوله فصياه كنها منداً محموف الحدرات عنيه قوله فين نقطع ابن منتط الشواب. التي تبه تعلق بالعمرة التي وقت العج الدفاع الاستهاغ بالعج في النهوة كما في روح المعالي ويجوز الريكون لقامرة التكليم العمرة مقرونة مصنوعة في العج وقد الترت اليافي الترجية ال

" (يُحِيَّز " ملك عشرة قال قدي قدا فتد فضلكة فقت الراو قد تحتى للاياحة في نعو فولف حائس الحيس واس سيري فعلكك " تتها لوهي الا باحد وابضا فقلدة الفلكة في كل حساس الا يعلق للفند حملة كما عنه تقطيعاً ليحاظ بدمن حهين كما في الكشاف فولد حاصري المرادمي حصور الإهل حضور المحرة وعبر به لاي الفاف على الرجل كما أيل ان سبكي حت هذه ساكون "

ٱلْمَحَةُ آللَهُ مَعْمُونَاتُ فَمَنَ فَرَضَ فِينِينَ الْحَجَّ فَلَارَكَتَ وَلاَ فَسُولَ وَكَامِدَ الْ فِي أَحَة ﴿ إِنَّ لِتَعْمَمُونَا مَا مُؤَمِّدُ وَمُؤَوِّدُوا فَانِقَ خَمُورَ مُؤَدِ الشَّقُونِ وَالقَوْنِ لَيْأَلُولِ الْأَلْبَالِ * كَيْسَ عَلَيْكُمْ جُمَاحُ أَنْ

تَبْنَعُوا فَضَلَا فِن رَبِيَامُ فَإِذَا الْفَصْمُ مِن عَرَفِ فَاذَكُوا اللّهَ عِنْدَا الْمُشْعِدِ الْعَرَاقِ و المعادل وينا وينا المسلم المستورة وينا وي عرف المستورة المناس المستورة المتراق والمنظورة المستورة المستورة الم

كُلْتُمْرُضُ تَقْبِهِ لِمِنَ الطَّمَّالِيفُنَ ﴿ ثَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَقَ ضَ النَّاسُ وَ اسْتَغَفِرُو الْمَا أَنَّ الْمَاعَفُورْ تَعِيمُهُ ﴿

🛥 و مستقبانی افعال فاتری کا دورت بی افزاد مصادف کا کستید سازه به نده بازد و آدامت ارست سیاده ای سی پیجیم در سیای سد شار برد فی کسیسینشود را مجمع کنادراف رفی بیری برد برد فراس بیران شرا فیطن موافقه برد سیده در در در دافوا و کوک مه سیال کی از درد کا کوش قرار در ایر اور مصنف اقعال دادمید برد کلی درد بیری به بعدی با درگوری می دادند بیری به

حسن کاری آخر رای احراق کے جانکہ واو کیسے اور است دوئی کی صاحب کی دو اور ایون کا در سدد اکریکے سعود ان کی جینا آن فرائد ہے۔ بداوی درسیانی کی اگر کردنگ میں چاکل درسے کو او خراف ہے کی احراق کی ہٹائیں۔ واق بیٹے سے کی ادام ہے کیسے تھا مک دریک میں حاصہ میں زروہ اس میں اس کی دور سے دو اموری خاکل کی کی میرسے موق او کے چینے توقع کا ڈیال کا کا انجی موقع میں باصور میں شام سے اس اس خراق

، مدندیالله سیفرز کے اور نام گائیں ایسے تھی گور سیفیل جس کے کس عماق میں قال شاہ اور کا مید آمان ہوکہ ہیں تا جس مربدار بھور مال کر مشاہ کو رکور کان کروں گا۔

كِيدُ عَدَارِينُ وَأَوْكَ عَرَدُ حَدُوهُ وَلَدَ لِيَسْ عَلِينَا لِمُنْتُوعُ لَقُلُوكُ فِي يُؤَلِّينَ الرائع

ه ماپ تورت برووید به ناهه کورته کار وان پی بحی درانها دلیم که (تی میر) موشی که شی نرو نواز تمیا دی تقسیمه می انتجادید به در کاری طرف ہے (نعمی)ے بعرجے تو قب مولات (میں تھر کرورں) ہے وہ بئر آ نے تو مقوم اسٹ یا رہائینا موالد عمی آ کرشپ دورن آئے تھی کا نیسر اخت بعن في مارياه براي وَرِينَ كِيرِ فِي عِن فِي رائي وَلَيْنِ مِن وَجُدِيا أَنْ طَلِي إِلَيْنِ مِنْ الْمِينِ فِي ا (عاریبهٔ با کترخش ی کاد نقشه تقدیم (اس بی ادر پیامت می بادرخوک جدد قریش سده مشارخان دکونخه کتام مجابئ آخر است موادی و مدرست مواشده آ نے بھاور پر داندی تک ، ووات تھام فات نہ جات نہ جاتے تھے ہو زخیس بلکہ کا قرار کر نٹی دول ڈیٹر کٹی کا ہو در ہے کہ ای جگہ ہو کہ اور اقت ج ریاد الآن کروان سے وائل آنے جی اورا افکام کی جس برائی اصول برگل آم نے سے ماتھا اتحالی کے مناشقہ بارویتیز ان تحال معاف کو ایس کے الدرير بالى فريون 💆 🛍 و 💆 كندوا مصاكر منافرون كوراك كوري كورال تفير منا والدين كي الديم وهذ يزيت إلى كال والوكوا مناقب و 千 وبخواها بالإولامة بيناه مستنسخ بالمسترين فيهادر بيدر مغرب ومشادولان فرزني مغرب كافتصا أنفي زهي وافي ثيبا وربيانا كالماع وسيستآ بت مين بوخم به كافر بالك الريمين برنمازي مجي واللن بين وكن بواكرة والإب بصوفي اكراد وهوكرت منف ب ساران بيرقزوا كالأكرم مياهم سأاة زرها البران ھ ن وار وہیں ہے برو نہ وہ میں کو مثلا ویں کی آرے تی ہی کو تحقیقی تیاں کو قبل ہے گانا ہی کو دائے۔ دیامشوم سونی موفقہ میں ایسے برازے ان کے وال ے مور بارا موجد نے باششر ایک شامل میدان کے جم اوران تحر کتنے ہیں ہوجس قبلتم ہوادیں ارست ایران جارے شراقر نگ بناکھا اپنے وکا ا ور کھتے تے اور مورد فروم میں سے اور فراہ <u>سے مرسے ہام سے اس کے یاوگ</u> مرفاعت میں ناجاتے تھے وافقا کی محرفر آرا ہاں سے اوسا کہ کے ان است الدینو کی نے من این جمیان اوکا میکاعام ہونا تناہ وہاورتھارے کی اجازے کی ضرب آئی سے فرز کی سمجی اسلام میں تجارت کو کہ ہے جمد امراء كياثية واكرشابه تووجوان للح كوونه وواجوا هزاوي مهان ويقينا ببداب ويواء كراها مل كيفوف وتصراح الرجم السامي تعمرشها الو مها و بند از از دورا دنیت م بوتاسته گرامش مقعم دیگاستانی رستایی اورتورت دانوی ایران دویش آیرا تو بیشدا فلاس ک خلاف سنا د ئے کا ٹواپ میں بادے کا دراکر انسی انعمور کی ہے اس طور پرک اور مان تورت کا تاریخ جائے گئی کوشور جائے مورتوارت کش ہے تو اعلاس سے هَا فِيكِنَ بِلَوْالُونِ مِنْ مِالْهُو بِإِنْ مِن كَتَهَارِينَ الْمُكُلِّيِّةِ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ المناسِقِ والمناسِقِيقِ مِن أَسِيفُ كالم

م المسائل ملا المواقع والمعالم المعالم المعالم المعالم المواقع المواقع في المراد و المؤلف المسأل المألوب المؤلف المسأل المألوب المؤلف
مَنْهُمَ آئِرُ أَرُونِهُمُونَ ﴾ في قوله خَرُبُرُ بن تال الله عالمرود معدة العقيقي والنقوى بالمعنى النعوى كنا في ووح المعالى قلب و لحب مصدر والمعنى ظاهر ع

الرَّوْلِيلَينَ" ووى البحري وغيره عن ابن عامل قال كان اطل السن يحجون و لا ينؤو دو رويقوانون معن متوكلون عائر ل الله وفرودو فان حير الراد القوى كذا في قائب النقول؟ في لبات البائل ووى البخارى عن ابن عائب قال كانت عكامة ومعينة ودو المح شهراة في المحاطلة المائهوا أن معمروا في الموسية فسائل ارسال الله صلى لها عليه وسموعن ولك فنوفت ليس عليكم جاحان فيح هميلا مراريك في مواسية المحمد أدوفي ووح البعائي العرج البخارى ومسلم عان عائبة وحرى الله عنها فائت كانت فريش و صرات وبها بقتول بالموادفة و كانو يسيمون الحميس و كانت منائز العرب بمعون عرفات فيما حاء الإسلام الرائد بعالى بيد صلى الله علم ومسهار برائل عوفات في يقف بهائد بصيف منها لدلك فوقه سيحانة تو افيصوا الأمامان

آليجتي الهجم بن وفتاك ان كتو والكم كتب تحققت ان وحلاك الاسه واهبك عن حين وارم اللاه فنما عدها كن في روح المحمراك المراكلان عن العجم والإطهار في مقام الإطنيار الإطهار اكمال الاعتباء كنامة والإشعار بعلة الحكم قار وبارة است المعطيا من عوجات ترك الامور المداسة وفي قوله من عبر حت على الحراعفات طبي عن المسر ولهذا على متعلق العالم مع الديماني عام

بجميع ما يقعارنه من حير او شر كذا هي زوح المعالى ح. والأكروه كما هدكه والتشبيه لبيان العال وافتة الطبيه أي إذكروا على ذلك المحو ولا تعدي عدود مصدرية وتعصل أن يكون كافة ودعب بعضهه إلى أن الكاف للتطبل فوقد تو افيصوا أن أي للم يبذانا بالمعاوت بن الإفاميس في الرتبة بأن حداهها جواب والإخرى فعة كذا في ووح المعلى قلت ويصح أن مكون لنواجي الذكر في كما حملات علماء الله حدة

عَلِدًا قَصَيْتُمُ مَنَايِسُكُكُمُ فَافَلَوْمِ اللَّهَ كَلَيْلُكُمُ أَنِّا تَكُمُ أَوْكُنَدُونُوا فَينَ الْفَاسِ مَنْ يَقَوْلُ رَبَّنَا يَعَافِي اللَّهُ عَلَيْهُ مَا أَنْ فَي الْحَرْقِ اللَّهُ فَيْ اللَّهِ مَنْ عَلَاقِ ٥ وَمِنْهُمْ مُنْ يَقُولُ رَبِّنَا أَيْنَا فِي الدُّنْفِ وَمَنْ عَلَاقٍ ٥ وَمِنْهُمْ مُنْ يَقُولُ رَبِّنَا أَيْنَا فِي الدُّنْفِ وَمَنْ عَلَاقٍ ٥ وَمِنْهُمْ مُنْ يَقُولُ رَبِّنَا أَيْنَا فِي الدُّنْفِ وَمِنْ عَلَاقٍ ٥ وَمِنْهُمْ مُنْ يَقُولُ رَبِّنَا أَيْنَا فِي الدُّونِ وَاللَّهِ مِنْ عَلَاقٍ ٥ وَمِنْهُمْ مُنْ يَقُولُ رَبِّنَا أَيْنَا فِي الدُّونِ وَاللَّهُ مَنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ عَلَى اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ لَوْلِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّمْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُ

إُ حَسَنَاهُ وَقِلَاعَذَابَ النَّارِيَ الْوَلِيفَ لَهُمْ تَصِيبُ عِنَا كَسَابُوا وَاللهُ سَرِيُعُ الْعِسَابِ ، وَاذْكُرُ وَاللهُ فِيَّ آيَامِ مَعْلُ وُدِتِ فَمَنْ تُعَجَّلُ فِي يَوْمَيْنِ فِلْأَ الشَّمْعَلِيُهُ وَمَنْ تَاخَرَ فَلَا اِثْمِ عَلَيْسي

وَانْقُوْ اللَّهُ وَاعْلَمُوا أَنْكَ عَلَيْهِ النَّهِ مُحْتَمَ رَأَيْهِ تَحْتَمَوُونَ 6

ه جهده میدان به این به در این تا می این بازی ترق که بینا به داده به داکارگذشته و کسوان این بین که داده و بینا ک و این به بین بین به کشود این در به داده و وایم کی بخوی در بینا به که در کشار کی بخوی بینام این که این میداد ک در کارای بین بین بین بین به کشود به در بینام این به بین میزی در بینام کی در این میداد استان کاد کردی داده بین مین زاد در این بین بین کشود با در بینام کردی در در بین میزاد بینان کردیش از مینی که در بینام در این استان که در

نَفْتُنِيرِ. وَوَفَ أَنْ وَاقْمَامُ وَانْ فَيُؤَا فَشَيْتُمُ فَمُنْ لِللَّهُ مِنْ وَالْفُوالِفُولُولُ وَالْفَال عن بعنول کی وہ مے کمی کو جائے ہے ذرغے بوکر تی میں جس اور ایسے آ ہو الجدادے مقا فرونسان بیان کیا کرتے تی شوال سے استحقاق کے اسپیما ڈس کی علیم کے سفر بات بیں کر) چر جب تمایت اصل کے بیرے کر بھا کروڈ می خانی کا (شورعفرے شامین کھر) ڈکر کیا کرد اس خراہے آباہ (ابدار الاوکرکه کرتے دوبلکدروکراسے (مدیر ۱۰ مربور بیاہے اور بعضول کی وادیے کی کوئی میں ڈکر قاطفان کی کا کرتے ہے مکن چونکہ آخرے كة كل والتفييز الماسرة كران كاهرف. يَا كرين والدكراوي قو من فواليسرف وياهي كالدمت بيان قرا كروبات ال كرفيرار إن طلب أديث كه رُفِي دينية كرين فروق بير) - الله أدي (فرا وفرين) ياماي بو (ماهي بين) كنة في كانت عاديد يرد كار مجود العرب بالعراد يامل ہ ہے۔ بھی (مائر) ہوائے جو بھیمنا رکا واپل میں ٹی ہے کا اورا پیٹھن کو آفر تال (رجوانگار آفرے کے) کوئی حصہ نے کا ووشف آوٹی (جوائم کا ت یں ایسے این جواجہ شروں کے جو کے سے ہور اور مراہ کا کو این کی گڑئی معاہد مجا اور آ فرید شروعی منظ اور اور ان مغاب ووز خ ے مارے اور اراب کے لوگری کام رقے یہ دلیک بکہ بالسے اوکوں کوا واؤں جمان شربایع احسر بیغ کا مرات ان کے ان کار اعلی اخلیے خیر ورين كيار والماتي لوجدتري رب يغيرو لليس (كون) فيامت عن صاب برقوار في من زويك أني بالأب وب حماب بغذي و كواز ب یوه زیان بهتری کومت جو د با درا این می ما این فریزند ب جی باین فریزی کا کرونی دونشد (اونامی فریزند کنکر بین کا مااش شن چیوول برور استفاده و ن مذہب نیا میں جو بہا بھی ان انجیل تیں ہاتیے میر بھی کیاں میں کھریاں وہ کی جانا میر بھٹھی (کھریاں ورکو میں اور ٹاکے جد کا موں جن الدوائن أساميں الشمار سائن مائي كوكونونس اور وجنى (ان اوون بى (وائنى مُدين) تا فيم كرساؤ بني وم أياد أو سابك م بول أو وس) أن يامي وكو عاد أنس (درياب وشي) معمل كردات (إن ابوز خدات) وسد (ادرة دف السفاق من الواب تل س نوغ نیکن بادرون افغان کرد و 🗀 برودارغ سابقین رامواد تم سیاکرهوای که در این افغان ما کستان از این آمند ب جود ب نامانه که این دانواکوش ع کیا ہے کا افراق کیا ہے والے ہون کی ہے جب کہ وہ اب آخرے کے تھی ہوں اور بین کی تھی ہے کیونکہ آیے بھی میں کا انعول ہا حسنة ہے اور آما مقول فرین جمری مامل رائے کہ ہے جمال خلف سے توامعیو بھیں بکڑے طوب صندے تعامد یا کردہ کوکہ ای کے مطابق جی کریم وونیا شرور بھے

وے ویزینی دوجات بڑا کے کشفر کیے تھیں ور بہتری وادھنات کی ہونے اورامش بتد ہوہ اندل صنہ تیں میں وخوت والکھیجے وے اورونے ئے آئن کو بانساوا جا کار ویزیم انس افراد مان و بعث وہ واباد ان دیائے وہ بر مرقب وقع مفوید و بود ہے بخو اسام کی انگریس معموم مرزقهل كمانها بيني والصحوب الذانعة والأخرجة وكلمل بالمستارمة ووسابكها بيناه عماولان وآبيت بيئة سأكل كماريت والي المسال محاللها و پرهن مدان جرام کے مدور شاعد کے مورس کی و حسالا مکر رو بوا اسالا ملکن میں ان کے احداث بیات کی دون روشن کا تات کو بیا جوالا یہ

ه کستگرها احداث ما فی می موزد در از آن مول تین بقر می بازیم زاد هم زاهر میان سیال در ماعاتم باز در سیاد انگری شده تواند ا آبان منتب به الرائي هواي بالساكا وتت طوع في من من الرائي به المنازي بي جوان بالرائي الأبران في الرائية والمات بات هواني بوريه وان والمان عن أخرى و يا فواقت والي كانب بنياته ويتراه عند المراج بتسديد آوسيده از بنا والوروي عرب ورتأ كي أروي و ان وريع تون بقروباً أنم ون درتا فه مرت الوتاحي يمناه ن شيال تريحي ويلع ناحي مه الن شيال ورثت أبوات أبيب بس قبل اورتا في وي

زغيط وبأباأرت ممياه والخطاب أومين كالأموراقع الأعمل أتجريا أيساكا أرامقوة فرعات ارسنام بحداني ككرينا والأسوال كالمتفاة فرت ہے ان سے دب کی بھوانی کے مرتبر آخرے کی بھوائی مجی واقع کے بیا قی آیت ہی ان حرائے کوشیر ان آب مقار سے آب کے جی کے مطابع ان ک

وَعَرَاهُ مِنْ الْمُعِينَ أَوْمِ تَقَالُ وَمُعَلِّمُ وَمُعَلِّمُونَا الْمُقَالِكُمُ الْمُقَالِكُمُ الله الله ال وفعًا فأخَرُ لَلَا بَعْدُ عَلَيْهِ. الريمي (العرب) الإستارك وتوساس إن الإبراك في أن المستحدة بها تي يبال في والمنطوع والتداري والمستراة بالدار الفعولة في العائم شريع يعلن ملاية وتيا كعملات حرام وكما بالات بوب يه كراستان وتميز فالدوش كي تباس بيري الكابوجاء

أرَ وَإِلَيْنَ } هي قامه اللقول اخراج ابن حرير عن محاهد قال كانوا ادا قصوا ماسكهم وقفوا عند الجمرة و ذكروا الالهم في الحاهلة فعال النهيد هرلت الآمه واحرج ابراسي حانبوعي براعنس وصي البه عهيد فال كان فوه من الاعراب يعينون في الموقف فيقولون التهم احمل لي عاد غيث وعام حصيه وعام ولاء وحسن لا بذكرون من امر الأحرة نسنًا قائزن الله فيهم فين الدس من يعول وبطأ أنتا هي الدنيا وما له في الأحوادس خلاق وينحش يعلخم أحرون من المؤسس فيقونون وبدأما في النسا حمسة الحجد

النحيان المحشر الحمع محر

[الكريخي] الدائسة ذكرا في الانتجاف حائب الكشاف بحصل الريكون من باب لا ذكره مبيوبه قال وبقولون هو الشجع الناس وجلا والتصب الوحل للما للصلب الوحدفي قولك هو احسل منه وجها فكانه قال او انشاء الإذكار ذكرا كخشية المه او اشه حشية أه قلت وهو احسس الوجوه وهو عطف عمي الكتاف ان اذكروا الله ذكر الشد الادكار في كونه ذكرا فالهم فوله وادكرو المه عطف على فاذكروا الله فهو تحصيص معد تعليم كلنا التراب البه في الترجمة تقولي مني الدرائي أشراغ إقداعاً أن الع فراء لمن الحي حبر حدف ميداداي الذي ذكر من الاحكام بين الفي لانه الحاج على الحقيقة والمنفع للاعن البيصاري

البيزب أداتنا في ظميه قال المضاوي احمل اعتلنا ومنحدا في طملة قال عندالحكيم بضي ال المفعول الثاني متروث معولة اللاز ودهانا

الي العمود العقلي أد فلت واشرت اليدمي ترحمني معا كسموا قال البيصاري مر احله كغزله معا خضناهم احراقوا الد وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَغْصِبُكَ قَوْلُنَا فِي الْحَيْوِيِّ الدُّنِّيَّا وَيُشْبِعِدُ النَّهُ عَلَى هَا فِي قَلْيهِ ' وَهُوْ أَلَّذُ الْحَصَامِرِ * وَإِذَا تُوَلَّىٰ مَعَى إِنَّ الْأَرْضِ لِيُغْسِدَ فِيكُا وَيُقْلِكُ الْحَرْثَ وَالنَّسُ ۖ وَانْتُهُ لَا يَجُبُ الْفَسَادُ ﴿ وَ إِذَا قِيْلَ لَهُ اقْتِ اللَّهُ مَخَذَتُهُ الْهِـــَةَ قُرِيالِاللَّهِ فَسُنَّهُ عَبَهَ قَرُمُ وَلَيكُس البهادُ ﴿ وَمِنَ النَّاسِ هَنْ يَشْرِينَ نَفْسَهُ الْبَيْغَآءَ مَرْضَاتِ اللَّهُ وَاللَّهُ رَافُقَ إِللَّهِبَادِ ﴿ يَأْتِهَا آلَ إِنَ المتُواادِخُنُوا فِي السِّلْمِ

ڲڴۜٷؾڐؙٷڷڵ؆ؿڽڡؙۅؙٵڂڟۏؾؚٵۺؖڔٛڟؿٵؽػڎۼۮٷڟؠۣؽؽ؆ڰۮؽڰ ٵڵؠؿؠڞۊٵڝۜؿٳٞٵڎؘۺڡۼؽڒٷڲؽۼ؞ڟڷؽڟڒۏڽ؆ڰٷؿٲؿؽڶۿڔٳڽۿٷڞؠڸۺ؈ڵۼڡڮۺۄٷٵڵڛڮڎڰڰٷڛ

الكفر وركى التوترجه الأفون

تفسير بيان من في الأومل بقايل هن في في في الفيلة في الفيلة المؤلف الميان في المؤلف المؤلف المؤلف المؤلف المؤلف من المؤلف المؤلف المؤلف المعالمة والموال المؤلف الفيلة المؤلف الم

يەن قىلىنى دېچىلىكۇرى ئىنى ئىلىنىڭ ئايلىق ئىلىقىلىلىنىڭ ئۇلۇلىلىنىڭ ئالەرلىقىلىق داردە ئىداسان يالىكى ئىدا سانلىلىلىن ئالەركىلىن ئالىرلىق سەللىكى ئالەركىلىن ئالىرلىق سەللىكى ئالىرلىق ئىلىنىڭ ئالىرلىق ئى

ر برند المهام أو را مح الله المواد من المواد من المؤلف المواد بالمؤلف أنه و بالمؤلف المؤلف المؤلف المؤلف المرد أو برن المؤلف ال

العربي في المنظمة في المنظمة في جنوبي المنظمية المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة وكان المنظمة ا والمنظمة المنظمة
🖿 رون العدنی میں باشد این مردو یا۔ اورے این شوہ وقیوملی الناظیر بھم کے صدید تھی گیا ہے کے دوار شاقائی فام اوفین واقع فرد کی سک ادر میں تھرمساب کر بدرے دوں کے اعتراض اور کے ما ادائی میں وقی سے کلی قردا پر کے اور این میاز کی روایط کس کی ہے کہ ان ما موفوں کے فردانور المجمولات میں میں تعریق کھرنے اللہ وہے علیہ بیاد اکرتی منے کھران وقت کے جو کل ہے۔

🖦 آنشانی کے بنے آئا ہو ہوں ایک رہے ہو کی کھٹٹ مقترت کے دریا ہوائی گئیں ہوگئی ہو ہے ایک اسٹرکی فقت کو اندائر کھٹ ہی اور حریقا مائی مقدمت واقعار کی توسعلوں کی اوری واریق کا راحاؤ ہو تھی کیٹیٹ ایمان کے آئا ہے ہیں کہ اس سندیا وکہ کھرس انساز دریا ہے ہو کہ اس

المقت الكاركي كثوا بالم بازيكن التناكلنا ميش بالايمات البت والايا

ار فیط اور قربی قائد بعدودگر واسعهٔ جانب کے تک تکی تا موجب مواہدة مکدان کی مثل بازیانی بات بین کے جیز بھن کی اروشن واپسی ہی خوجب رمواوی تی ۔

گرخ کھنٹ کے لیے بھارت کی گرفتا کے لگا کہ ان کا اس کے اس کے انداز کی میں اور انداز کی انداز کی انداز کی انداز ک انداز کی ان کے کس مردرسے کے کہ اس کا میں اور کشراکا ان کرسے دگران کی اور کی کھنٹا کے کھنوٹ کا کھیں کے سربادہ ل کرنے کے بھارت کی جس ہے جو لے کے تعداد کی اعلان سے زواد مائی اعلان کی۔ آو کا کی انداز کا کھنٹا کی کا کھنٹا کی ک کھنٹی چیک کھنٹا کی اس ہے جو ان کے تعداد کا میں کا کہ اور انداز کی انداز کی بہتر کے کہ انداز کی انداز کی انداز کی بھارت کے کہ بھارت کی درہیا کہ بھارت کے انداز کی بھارت کے انداز کی کہ بھارت کے انداز کی بھارت کے انداز کی بھارت کے کہ بھارت کے انداز کی بھارت کے درہیا کہ معداد سے انداز کی بھارت کے بھارت کے انداز کی بھارت کے کہ بھارت کے لیے کہ کہ بھارت کے انداز کی بھارت کے درہیا کہ معداد سے انداز کی بھارت کے لیے کہ بھارت کی بھارت کے لیے کہ بھارت کی بھارت کے لیے کہ بھارت کے لیے کہ بھارت کی بھارت کے لیے کہ بھارت کی بھارت کے لیے کہ بھارت کی بھارت کے لیے کہ بھارت کے لیے کہ بھارت کی کہ بھارت کی بھارت کی بھارت کی بھارت کی بھارت کے لیے کہ بھارت کے لیے کہ بھارت کی بھارت کے لیا کی بھارت کے لیے کہ بھارت کی بھارت کے لیا کہ بھارت کی بھارت کی بھارت کی بھارت کے لیے کہ بھارت کی بھارت کے لیے کہ بھارت کی بھارت کی بھارت کی بھارت کی بھارت کی بھارت کے لیے کہ بھارت کی بھارت کے بھارت کی بھا

حالين أرائز والأوجاز أن إلى الوالم وأي فرض ما مؤه قوله المصاوى في معن الديا قانها مراده من العاد الايسان والمحمة وروح المعاني في المهانية والمحمة وروح المعاني في كذا اي المفصود منه ذلك الرائز في إدارة كالمحمة في كذا اي المفصود منه ذلك الرائز في الديارة المهانية ولك الاكول الانساني فصيلا في مؤملة لداء وحمدات كما فال عصاوم الرائز في المدانية الرائز على المهداي المدينة على المهداي المدينة على المهداي المدينة المرائز في المال فحمت الشرى على المهانية على المال على المهانية الاقتداء والرائز الانتقارة المال على محل أحر من مرحباته تعالى فكن بهذا بهذا المعلى والمالية المعلى والمالية على الانتقارة الانسانية على المنظم المالية على الانتقارة المالية على الانتقارة الله المنافقة على المنافقة المنافقة على الانتقارة المنافقة على المنا

هم لما في الغول ال الو الله تصير امور العاد عي الأحرة والمراد انه المدجازي على الاعمال بالتوالد والعدب والنوب الي هذا كله في الدرجمة والله اعتبال

[أيُنَكِّسُ في روح البعدي كالمة في الاصل صفة من كف يسعني منع استعمل سعته الجسمة معلاقة ابها ما معة للاحواء عل العرق والناه للتابيت أو القطل من الوصفية الى الاسمية كعامة والاصة أو للمباقعة وهوهة حال من مصبيو في الاخلواء أي الاحتواء في الاسلام يكليكي والاندعوا شبت من هنو كم وباطلكم الا والاسلام بسنوعه معيث لا ينقى مكان بقيرة من شريعة موسى عليه السلام آ

العربية التعليم المخاصمة كنا قال اليصاوي احقاه العزف بالاترقال البيضاوي حملته الانفة على الاتر الدي يؤمر لتفاته لجاجا من فرلك احقام بكنا الماحملية عليه والرجة ابعاراني ورح المعابي وليس المهاد فيه بهكيات

سَنْ يَكُنَّ السُّوْلَة فِينَ كُواْتَيَا الْمُدْمِّنَ أَيْهَ مِينَايَةٍ وَمِنْ يَبُيلُ لِفِمَةَ اللهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَالَوْتُهُ فَإِنْ مَنْ شَيْدِيلُ

و الْفِقَابِ وَلَيْنَ بَدُونَ كَفُرُوا أَحْدُوهُ الرُّنْهِ وَيُسْتَرُونَ مِنَ الْرِينَ الْمُونَ وَلَوْنَ الْفَا فَوَقَهُمْ وَمُ الْفِيلَةِ

وَاللَّهُ وَثُونُ مُن رَشَّا وَيِعَيُونِ مِسَالٍ ؟ كَانَ النَّاسُ مُعَةٌ وَلِحِدَةٌ " فَبَعَثَ اللَّهُ مِن مُعَيِّرِينَ وَمُسُلِدِ وَنَ

ۅؘٵٚڹٚۯڷ مَعَهُمُ الكِنْبَ بِالحَقِّ بِمَعْلُمُ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اغْتَنَفُوْ افِيلُوْ مَا اخْتَنَفَ فِيلُو الأَلْفِينَ اوُتُوَّهُ مِنْ يَغْنِي مَا جَاءً تَهُمُ الْبَيْنَاتُ بَغْيًا بِيَّهُوْ ۚ لَهَمَى اللهُ الَّذِينَىٰ مَثُوَّ الم

الْحَقْ بِالْذِيهِ وَاللَّهُ يَفِينِ يُ مَنْ إِنْكُاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمِهِ ٥

آپ (۱۷) کا امرائل ہے ((زز) م کے (قری) ایم نے ان قری واقع کیلیں ان تھی اور تھی ان کیلی کی شدگورٹ اندان کے ان تک نے بود قریق کل میں توجہ ہوئی کی اور انداز کی انداز ک

نفستین حقریت فرانستان شن می منوان مولایت برای بر در برای کانی آنده شده باز الفقایده آب (المرد کاف بر کار سازه کرد) به میشاد و ای ایم نے ان کارچن می کندر کوری کانی دارش بیش کانیس کارس کرد کار برای می کند سر سرم برای برای کارس کار ان کردی برک

ہ کی تھر بھٹر ایک میں سیار مقان کی جائے ہوئے کے سرائوا کیا اور طرارات کی ان اور کیا دی کی اور مقان کی طرائوا ہم سرائے کی دی کو محرشبات کا لے آخر تک ہا جائے ہا کہ جو نے در مطاف دریا و فکا افتار کر سان اسٹے کر کورے ہوئے گار میں اور مقان کیا جیسم اسلمان میں میں اور اعلام کی جائے گاری کر اور اسٹونٹ کے میاد کا بھی تھے ہوئے اور کیتی کی معید سرائی اور مقان کی جو سام معان کے اور میں کا اور اعلام کا کہ اور کیا تھا ہے گاری ہوئے گاری ہوئے گاری کی جو اسٹون کی ہوئے گاری کی میں اور کی تعان کا بھی کا بھی اور کی اور کی تعان کی ہوئے گاری ہوئے گاری ہوئے گاری ہوئے گاری کا اور اعلام کا کو ایک ہوئے گاری کو اسٹون کی ہوئے گاری ہوئے گ

يوس بير محرون موجه من ميري التي ميري التي ميري مركب التي ميري التي التي ميري التي ميري التي ميري التي ميري الت التي التي ميريم محمل التي التي ميري التي التي ميري

و لیلط الا مخالف کی کا بیان تھا آگ می کی اسی طلف اکٹر ہائریات ہیں کہ دیا ہے۔ میں کے تاریخ سے اللہ وین کوھٹر بھتا بھی ہے کہائکہ دب وب کا نشہ وہ سے وین کی حسب تھی مائلہ جسب وین کی دیار گئے ہے آو میں ایکی فرکٹر بھٹا ہے وہ اور سے طامیان وین پر ہش ہے چانچ بھی مائر سے نشا اور نش میں جلاسے شرکین سے کم باہمسلین کے ساتھ و سٹوا ویش آرائر کے تھان اوکوں کا بیان ڈویٹر جی۔

ٹرنیط (اور ان کی سے اضاف کرنے کی طبعہ صیادی کھتا ہے آگ ایک مشمول کی ہند فرطانے جن کسدے ہی تقدیدا آ رہے کہ ہم داکرہ ہی۔ این کی بھم کرتے ہیں ادما جات جا کہ انعمام کرائی تھے ہیں اس حفاظ کرتے ہے۔

مرائية المُسَاطِق المُعَامِن عَلَيْهِ وَمَا فِي يُحَامُ كَا المَّاوِة الى كون السوال للتقريع كما فأن لينطنون الاس قولة مراه كم يُعَمَّش كما في المنسود والمعادد والم

شنبد الطاب المستخرك كما في روح العدلي هو الحواب عقام العدم ال شابد الطاب للافل في قوله في وطحالل بدائر الإختل وقال عظاء براسا في المدار قبل نولت في مشركي العراس ابي حهل واصحابه وقال فقائل بزلت في المستغفر عبدالله مي أو جمحامه وقال عظاء براسا في إدار وحاد المهدود من من فريطة والنظيم ومني قبلها ع سحروا من فقراء المهاجرير هو عدهم الله ان بطلبهم الواقع من فريطة والمتضير عمير قدال وسنحرون من الذين أحوا المفرحم الا في قوله ان المرافق عبد الحج حملاً للموحول على العهد كما في المعالم عن ابن عامل تراد بالدين آموا عبدالله بر حميمون وعمان من باسر وصهما وبالالا وخيا، واعتالهم الدار في أم أن المحمد المهارات على المواقع المهارة الله على المدالة المحكم الا القولم المجود الدين المعصد المهارات على المواقع المحمد المواقع المحمد المعالم المحمد المواقع المحمد المواقع المحمد المحمد المواقع المحمد المواقع المحمد المحمد المحمد المحمد المحمد المحمد المواقع المحمد المح

ال قولة في ترحمة تأسى تحكياتها إلى المناوه ألى تطفه النول في قولة الانتجابين التح الناوة الى دفع براد وهو اله ساكان الشرص من بعث الناس وهو الإستلاف فكف اوسل معمهم قبل الاعتلاف وجه الجواب الكون إلى الاعتلاف عو صالحت البين المستوية في المناسبين ال

اً أَيْتَكُنَّ في الحلالين من بعد ما حاء نهم منعلقة باحتلف و في وما بعدها مقيم علي الاستناء في النصي آه في الكسالين لا باوتوه ولما كان برد عليه أن ما قبل الا لا يعمل فيما بعدها دفعه يقوله وهي أه قب فقدير الكلام كما في الكمالين وما خمص في من بعد محتى الليب لاحل المفي احد من الكافرين الا الذين وترو الكتاب قلا بقال ان الا لا يستقى بها شئ أن آه والاقرب دافاله المساه والي الله في العوز الكبير الاحل ومنا تحتلف فيه الا الدين اوترد في تضاعيف الكلام المستقم بعضه يعض بنانا لصمير احتلفوه وابدانا بان المراد من الإحتلاف ههنا هو الاحتلاف وافع في منا الدعوة بعد رول الكتاب بان أمن بعض واكفر بعض ألاف

أسلانها أقراد من بعد ما حاوته في ووح المعابي قائدة هذه الزيادة وان كان تبديل الآيات مطلقا مذعوما انتجريهن بالهم بدلوها بعد ما حقاوها وفيه تفيح عطيو لهم و بعي على شناعه حالهم، ومندلال على صنحفاقهم العداب الشديد حيث مدلوا بعد المعرف و مهذ، بتداه ما بنوا اي من أن القديل لا يكون لا بعد السحني فنا الدائمة في دكرد».

ٱمُ حَسِمَتُهُ أَنْ تَدُهُ هُدُوا الْجَنَّةَ وَنَهَا يَالِتَكُوْمَثَلُ الْبَوْنَ خَلَوْمِنْ فَلِلْأُ صَنَّقُهُمُ لَبَاسَآءُ وَاخْتَرَ وَالْإِلَوَا حَنَّى يَقُولُ لَرَّسُولُ وَالَّذِينَ مِنَامَتُواْ مَدَاءَ مَنَى تَصُو اللَّهِ آلَا إِنَّ تَصْرَ اللَّهِ فَرِيُثِ ﴿ يَسْتَلُونَ مَنَاءً مَنَى الْصَالِحُ وَالْمَالِكُ وَالْمَالِكُ وَالْمَالِكُ وَالْمَالِكُ وَالْمَالِكُ وَالْمَالِكُ وَاللَّهُ عَلَى السَّمِيلِ * وَمَا يُفُولُونَ فَالْمَا الْفَقْتُكُومُ ضَلَيْهِ قَلِلَّا لِلدَيْنِ وَالْأَقْرِيقِينَ وَالْمَسْلِينِينَ وَالْمَالِ

الْفَعْكُوُّ مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهُ يَهِ عَلِيْمٌ ﴿

نفستير ريلط داري گايت مركانا و بعش سه انورمزشن كهرتمان كه نواف ارت ريشه دوق بس شرا يك و بهمان و را موريش دره مي منسوق ان امنوا كافر دريد امول همي كردها و تراس سائه و كار بروشت ۱۶ به از آن كار خدمان كرد و امرائي و توق او را ايز امرد امن آخرت كردند و ارفرد به ايران است كرسنا از را ترك و اكرك كرد به او ايز ايز ايز ترك مي سازي م مريخ يشرك ارداد آخرت كردند و آفر بايد به اند

شتم دوار العمده دو الذي يستكن في كان كان كان المنطق المهاري و داران في الناس بالمؤلف الميدة بالمداوية المداوات والند الهابية الماران المراكم في بصف كان المهارية والمبارية الموادي الماران و الماران كان كان المراكم والمداول عم الماران المهارية المواد والمداكم الماران المواد ا

بهائي آل أرائيج أن و الوله ومركبات المبارة في كون وصفطة معمى بل والهمرة ومن للاعراص المعمر مقوله معدكور في ال قوله اكن المبارة الي ما في الكشاف ال في لما معني كوفي و في في النفي بطيرة قد في الاثنات والمعني ال ذلك متوقع مسطر الا التي قوله البيدوائي المبلل العال العجم العالم التي قوله في الاستحقاق في على الابد في التنوي في التنوي في المواد الم علم مسا المؤول في السابل قوله الآل به جملا لقلام على الاستحقاق في عرف يمن إلى البندي في الاحتلام ا

الأرفزين أأفان عبدالرز في المناعضة عن فتادة قال ترقب هذه الأية الوحسينية أن تدخوا الحة في يوم الاحزاب الصاب السي مبلى الله عليه وسلم يومند بلاه وحصو كدا في لياب المعرل فيه احرج أمن حرير عن أن جريح قال سأل المؤمنون رسوق الله صبي الله عليه وسلماني يصفون الوالهم فرك يستلونك مدا يتفلون فل ما الفقيم من غير الإية والحوج أمن المنفو عن أمن حمان أن عمول م الحدوج مال لني صبي الله عليه وسمد مالة شفل من أمر ما وابن يصفها فرات ".

الْمُتَكُونَ أَحْدُ مَدَى عَلَى حَدَفَ المصاف التي مقل اللهن يكسر المهدوسكون استانة في الاول والقصعين في الناس ال

التُنكِينَ : يستلونك مانا ينفقون قال عبدالحكيم واساقم بذكر السوال عن همصرف في الأبد للإيجاز في الطّم تفريع على همتواب و الالتصار في بيان تسقق على البين الإجمال الدي تضمت قوله خير وهو كونه حلالا فان المنفق انها يطاق خير (16 كانجلالا من غير تعريص للخصيل كما في ميان المصوف الإشارة الى كونه فقد لعلى هذا ايضا لا يحوح عن اسلوب فحكهم حيث اجب الهن طعروك صريحا وعن المذكور تبدال

كَتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُو كُرُهُ لَكُمْ وَعَسَى أَنْ تُكْرُهُ وَاللَّهُا وَعُوْخَدُرٌ لَكُمْ وَعَلَى آن تُحِبُّوا

عَ شَيْنًا وَهُوَ شَرُّ لِكُوْرُ وَاللّهُ يَعْلَمُونَ أَنْتُمُ لِالعَلْمُونَ فَيَتَعْلَوْنَكَ عَنِ الشَّهُو اعْرَامِ قِبَال فَيْعَ قُلْ وَمَنْ فَيَ وَمُنْ وَمُنَا وَهُونَاكُ عَنِ الشَّهُو الْمُرَامِ وَعَلَى فَيْعَ قُلْ وَمُنْ فَيَا وَالْمِنَاتُ وَالْمُرَامُ اللّهِ وَالْمُرْمَةُ وَالْمُرَامُ اللّهِ وَالْمُرْمُونَ وَمُنْ اللّهُ وَالْمُرْمُونَ وَمُنْ اللّهُ وَالْمُرْمُ اللّهُ وَالْمُرْمُونُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْمُرْمُونَ وَاللّهُ وَالْمُرْمُونَ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْمُرْمُونُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْمُرْمُونُ وَاللّهُ وَالْ

ٱلْكِرُ مِنَ الْقَتْلِ وَلا يُوَالُونَ يَقَايَنُونَكُوتَ فِي يُرُونُونَكُوتَ فِي يُرِيِّهُ إِن الْمَتَظَاعُوا وَمَن يَرَاتُهِ دُمِنْكُمْ

عَن دِيهُ الْفَهِ الْسَلَمُ وَالْمَعُ حَبِيعُ السَّمَةُ عَلَيْهُ اللَّهُ فَيَا اللَّهُ فَيَا اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَيْمُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللْعَلَيْمُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللْعَلَيْمُ الْمُعَلِّمُ اللْعَلِيمُ عَلَيْهُ الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَيْمُ عَلَيْكُمِ اللْعَلَامُ اللْعَلَمُ عَلَيْهُ الْعَلَامُ الْعَلَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللْعَلَمُ اللْعُلِمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُو

لگیرز عظم بیزد بم فرحیت جهاد: کیکیت فائیک فافیق کردگار الکنت و در در سیز ، کا نامی و تفایل و کیار برا کرد کا م گیار دره می کود هما کردی (سطوم زود) کردی که در با در عمل به کرم کی امراکزی میم اور در خش می او تبهاد سیان می فر (همی انگل جائز اوسط ای رفت کرا بهت برگی کل شکر و بر کوهم بر باسته ای داردان سلمت می کود بدد با کرد) نشان به براد در برگیری باشد و برگیری برگیری باشد و برگیری برگیری باشد و باشد و برگیری باشد و باشد

(پیکی مول اند موقع اور در سام تکن کار کار نظسا و رہ بیٹان کرے کاش (صحیحان (اور نے پر مجاور) کردیدہ کرتھ ہے ہو ہے گئی۔ وکٹر نے واز کی کرا (اس) کئی (ماہی ہے کہ کہ اور جرہ اعظم ہیں اندان کے کوئد پر کئی ہے گئے اور کا کہ کا بھرے کا میں گئے ہے واز کی کرا (اس) کئی (ماہی ہے کہ اور اس) اور جا افران سے کی بار نظر ہے کہ اس کی رہے وہ کی گؤرکو کی مجھی ہوئے سے بہت اگر کئی ہے کر کرے خودی کھی دوگاہ دان جرکوں سے تو ایس کی کوئر کوئی ہے گئے اور کا کہ کہ کہ کار اور قرار مسلم کوئی ہے کہ کہ کہ کہ کہ اور کا کئی افریش اگر کیا ہے تو معرضین اس سے برے برے گناہ کی خود عرصہ وی می بھی جو رہی گئیں۔ معرفانوں مواجع کی کر معرف ہے ہے ۔ اسا نا رہ در العالم مو کہ بری اس آ رہ سے کہ الے تھی اور بھادتی جی مورڈ براہ سے کہ جو در کا کی کشیر میں افراد مرس وسٹ کال سے معرف ہو نے برا درا ما مدر کھی کہ ہے۔

لِلنظرُ الدِيدُ وَفِي صِالنَ لَهُ وَاحِتَ كُرِتَ كَانَ لِلهِ الْعَلَى عَلَيْهِ لَا أَيْ يَكُولُوا عَ وَيَدِ

تا کیدهشون مواسمت و زن و کالا یوالوی نیمانوان کار مواکده تا با بیشته ایندان نظاخوا ساده یک دلید سات بیش وقت (وجدل کاسکند جاری دارهم که از فوش که که کرده از رست کار به و زنوش قتیار سه دن (اسلام) که بیروز را (منگان هم سه دن که داست کار به) وزید از آسمه ما در کوده یافانتسبار است بر که به کار در در زن کل موادمت شدایی کرد به زن اگر از کاری این کردیش می عادت این کاران عابد به در

ائي جا در آو وَحَنَّ يَلَاَقَهُ وَلِمِلْكُوْ حَنَ وَيَعَيَّ إِنِي عَن يَ هُوْ فِيهَا حَلَيْ فَيْ جا ورجِحَن قب سينة بي وَ (العام) بي بجرجاوت جمر کافری بوشنگی عامل شهر مرجاس آن ایسلاکول کے (قیل) اعلی ایادہ قرت جل سب خارف اوجائے بیراددا ہے اوک واقل بوت بیل وکسان نے میں بیوندیوں شک فیٹ و دیا میں اجرائی علیات جائے ہے کہ ان کی بیان ایا ہے اگر ان کا کی کم در مسلمان مرسا میراث کا صفیحیں میں حاصل میں فرزود واج کھیاتھ میں کا صربی جاتا ہے مرشد کے بعد (بنا ویکی ڈوکس ویکی جائی مسما ول کے مقابر علی بھی شمیر مود حال خوال میں کا بھاتا ہے کے علیات کا آب میکس کٹا اورائی واقع ہوں ہے۔

حَسِّنَ اللّٰهُ وَرُحِمِّى بِمُرْسَمَان وَجَاسِنَ أَخْرِت مِي وَرَبَّ عِي فَاوَدِد فِاعْلِيَّا مَدُوكَ عَلَى ا يُحْرُ وَالْقَانَ وَهُرُوا مِن تَجْرُوا مِوالِي اَوْلِي الوَاسُورَ اوَرَا تَرْتِ مِي تَجْلِي فَا وَرَدُوكَ وَا يُحْرُ وَمِنْ الْمِرْتُونِ وَالْمَانِ وَقُولِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللِّرِي المَدْلُول

هندن فالله النيسية والأملى وادراس والدين من كول فيك كام كرية من كالأاب من وجائب أن مجى اطام في اياسب برقوب من ب ادار كوفور مرايا توسب وإدريا ؟ بعد يدين من السلب على ما صلف من حبر ما كاملى نمو وزوب .

حَسَنَهُ فَكُلُهُ . فَوْسُ مُوحَى مَالَتَ كَالُوهِ فِي حَقِيْقِ جِهَالِي وَسَعِيمُ فَهِي حَسِيلًا لِيهِ وَجِها فورت معذده المِمْسِ في موادق باقي بسي يحكوا ل سعاطها كالإنت وفي بي مؤكد في إنتها في مواسك لاكس ب

ڒٛۼڒؙۿڲڲؙۯؙڷؙۺٷٛۦٷڔۿ؈ڵۦۼۺٙؿڵؿڰۿٷڟۺڰٷٷٷڟٷڰڵڲۿ؞ڽڸڬٵٷڟٷڮؽٵ؋ۦڔٳۺۯ؈ؿڔڰڽ؇ڂۼ؞ٷ؈ ڛڲؙڲؙڴڴڴڴڴڴڴڴٷڰ٤٤٤٤٤٤٤٤٤٤٤٤

 فريه أن طفرات بن فلاتيق على و يعال بالهيالا بر دوبهم أد فلت وقد شرات الى معنى الاستنفاد عولى فَدَّالَهُمْ بِ ال واحد الربط التراد التاجهار في الاستنفاد المستندة من قوله أن منطاعوا 17.

الرئيسية، في ليامه المعول احراج من حرير وامر الى حائية والطوائي في الكمر والمبهدي في سندهان حديث من عبدالمعا^{لم} كيهي ... الله مني الله عليه وسمه بعث وهما وبعث عليهم عداله بن حجش قطوا بن الحصومي فقالو قولي بدروا ال ذكر الووائع وحد او من حمادي فقال الفشر كون المستعمل قبائم في المنهو العرام قابل الله تعالى استلوائد عن الشهر الحرام فتار ف الأمام في المستوى عن من حرام العماقات عند المناطقة على المناطقة والرحب وهديطونه من حمادي الأحراء أم ولي روح المدي بروادم أرغري عن عروا الله مع كفار فريش بلك العدم إلك وقد مهم حتى قدم اعلى اللي صفى الله عليه وسب فقاوا البحر القبال في اشهر الحرام قابل المديمائي الأبة فيت واشرت الى الروادات كالهافي تقرير فرحمة الأبائات

اللهوالين كره مضمر عب به لممالعة او فعل بمعني مفعول كالعمر الميصاوي.

اللهقة الذن سدالحكم حرمة الفتال مع العشر كان مسواح يقوله تعالى في سووة برانة فاذ السيلح الاشهار محرمة فالتمرا العشر كين حيان و حاسوها فان العراد الاشهار لحرم المحدة التي المحالمات كين السياحة فيها لقوله فسيحوا في الاراض اربعة النهر والنفسة مها يقيد ال قديما بعدا مسلاحها مدور له في حسيم الامكنة والارسكال

مُسَلَّمُنَا في احدج الحديد مطلاق قوله نعلي في المنتده ومن مكتر الجافان قبل لما كان مطبق الاونداد بسنا لحية الاعمال فيا الفاتدة في العمد بالمواس قلت لدينه ال مجموع الاحاد والحديد مرات على الموسام بدا لاعلى مطلق الاربداد فافهيميا

فيتكركك لابية دليله حديث ملعب على بالسفت بن حير وواد مستباهل

السلال . قال سيطنوي والمدقال عشي لأن النصر أن إناصت يتعكس الإمراعليها كم عندالله والمعصل عبيد درد وقد أي منة فعلته الشرية حتالي الاحتهاد ووجود عبل العمر في ذلك أعمل مني مثل أثر مناكسا في روح المعالي في

إِنَّ لَيْدِيْنَ امْنُوْا وَ لَيْرِيْنَ هَاجَرُوا وَجِهَدُوْ فِالسَّمِيْلِ اللَّهِ ٱللَّهِ الْوَلَهِ الدَّوْنَ رَحْمَتَ اللَّهُ وَ اللهُ عَفُورٌ وَحِيْدًا وَ اللَّهُ اللَّهِ وَاللَّهُ اللَّهُ وَمُنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِللَّهُمَّ اللَّهِ وَاللَّهُمُ اللَّهِ اللَّهُ وَاللَّهُمُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللّهُ الللّهُ الللّه

تَتَقَكَدُونَ اللهُ لَيَا اللهُ لَيَا أَوَالْ فِرْقَ وَيَسْتَلُونَ فَعِينَ لَيَا مَنْ فُلُ إِضْلَا لَهُمُ حَيْلً وَإِنْ تَعَالِطُوهُمُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُمُ وَإِنْ تَعَالِطُوهُمُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُمُ وَإِنْ اللهُ عَلِيزٌ حَرَيْمٌ ٥ فَإِنْ فَاللّهُ اللهُ عَلَيْكُمُ وَإِنْ اللهُ عَلِيزٌ حَرَيْمٌ ٥ فَإِنْ فَاللّهُ اللهُ عَلَيْكُمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْكُمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْكُمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْكُمُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُمُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّه

ائیں الدستان ہوئی۔ تھا بار فیصل فی اسٹی فیل کرنے کے دوشن اسمام ہے کو جائد دین کرکھوں ہوئے کا المجان ہوگیا تھ کر اس مثال سے اواقع کے کہ اجائے العال نے مطاق کے اس میں کی فیلی۔

معافقات الأشائيعة إلى الفيتن المنظافي والمديدي والفاغلية بجيران القياد بالكسايدية الاستان الأسالية والمتارات

السائل بالت بي جند كا فارق هم الرحم كا من آه بيك بعدر و به هم يان معادف كه ما تعشق ال بي هم بي معدود ويكاب كرو بي ورد خارد المسهل بالمستان المستان ال

والغراصة والمسيولة القرائدة والمقلوا المراهرا المراحة المراوية كالهيراب ويرادكوا المال المات

المرزارين " في لبات النفول تنعة ما مين فقال معديد الله على الله عليه وساير الهيداء وقائل الله الدين أسوا الي رجمه في لباي النفول ووى احمد عن الي هريرة قال فده يسول الله على الله عليه وساير المبدية وهو يشربون الحجر وبالكان الديسة والمهالة المبدية وهو يشربون الحجر وبالكان الديسة والمهالة الله على الماحد على المبدية والمهالة اللهال ما حرم علما المدفال المهاجرين أم اصحابه في المغرب فحط في قراء ته فيران الله عنه أنه الدين أمو الاستران المعارفة وشير سكارى حتى تعلموا ما تقولون تها ولت أنه المعامل في قراء ته الدين مو الناسة المبدي المبدية المبدية المبدية المبدير المبارك المبدير المبرير المبدير المبارك المبدير المبارك المبدير المبدير المبدير المبدير المبدير المبدير المبدير المبارك المبدير المب

الِكِينَ وَلَى الطَّقِرُ قَالَ شَيْطَاوِي الفعو تعيض الحجد والتديقال للاراض السهلة وهو ال ينقق ما ليسر له بدله ولا يبلغ منه الحجد فال خ حدى الفعو من استديمي موضى أنه لدن وشيل النفسير بالقصل يصا

وَكُرْ تَنْكِعُو النَّشْرِيَتِ حَتَى يُؤْمِنَ وَرَّمَهُ مُعْفِعِمَ لاحْدُورُ يَمِن مَشْرِكَةٍ وَلُو عَبَيْتُكُورُ مُنْكِحُوالْمِسْرِيكِين

آذَى فَاعَتَّرَاوُالنِيَاءَ فِي لَيَعِيُونَ وَلَا تَعْمَرُ تُوْهُنَّ حَلْيَ عَلَمُونَ ۚ فَاذَا تَطَهَّرُنَ فَالْوَهُنَ مِنْ حَيْثُ مَنْ عَيْدُ مَا مُؤَلِّ النَّهُ إِنَّ اللَّهُ مِنْ عَيْدُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ الللّهُ اللَّهُ اللَّ

وَ قَيْمُوا لِانْفُيكُمْ * وَالْقُوا اللَّهُ وَ اعْلَمُوا اللَّهُ وَاعْلَمُوا اللَّهُ عَرْضَهُ اللَّه عَرْضَهُ اللَّيك بِكُو

أَنْ تُبَرُّوُ الْوَتَتَقَوُّ وَتَصْلِحُوا مِنْ اللهُ سَمِيعٌ عَلِيهُ

نفك فرز عم معند بم منا كحث كفار: ﴿ وَالْمُشْكِينِ الصَّلِيلَةِ عَلَى يَلِيمِنْ وَهِ مِنْ اللَّهِ مَ كل المؤون ك ساته دب كك كرور سلمان شوموجاء يرادرستمان ورت (يا ب) الديني السيورة برورية ما ورج م) وج مراق ورت س (ياب ورة زاري في ي کیوں نہ ہو) کوروز کافر جورے بیسے ال یاجدل کے) تم کو ایک ق معظم ہو (محر بھر می واقع میں سطیان ق جورت اس سے د کھی ہے الدر (ای طرح اسے ؟ القبارك) الروق ف أوقا لرموه ال عن قائل على من ووجب تك كدوم ملمان وروجاه يراور مسلمان مرود جائب) علام (في كيون زيجوه و الروج) البع ب کا قرمردے (جائے وہ آزادی کیوں نہ ہو) کو دوار کا قرمرو پوریل فیاجات کا تا کواچھائ علیم ہد (تمریخر کی دائی سے سلمان کی مردارے اچھا ہے ارجان كافرون كرياء وفي كاروى اللي مبيات ال عالماح كرف كابمات كايد عكر كافر كافك وزخ (على جاف) كي كم يك يت ير (كيرك مُرَيْع كيدوية بي ادوال كانجام وزراني) الداف تقال جنت اوسفرت (كما المركزية كي كي كيدية بي أية تم عد (اوراس تقم کاس طرب انعیز ہوا کے لفارے باب عی بینتم مدا وقر بادیاک ان سے نامان ٹرکیا جادے اکر کن کی تر یک شام سے اور کی خاصت دوستے الرمان سے کانور و کرد باشد در منفرے حاصل ہوجارے اور اندندانی ای واسطرا زمین کاسٹے اٹکام خلاسے میں سے کر وائر میں سے رکن کر ہے (اور مستی جنت و سفرت کے ہوجاءیں) 🛍 : اس آیت علی ہ تھم ہیں ایک رکرہ اور رہ سلمان جرید کا قابل نہیا جاہ ہے ہوچھ آب جی باقی ہے تی کرموا كافراه بورت كم ميلمان مونے كي مورت عن بيرة فكان جائز بحق الخميس، ومكما مثلاً فيل مسلمان مروفود بالله كافر بوجه سياده عن كه فكان عن ميل س كول سلمان الورث في لكاح فرد الوث جاوسة كادويه بورت ورت يود كرك دومرسه ووست لكاثر كريني سياد وهلاً كو كا كافر ورت بردايت الخد معلون ہو جا سے اور وہ میلے سے کی گافر مور کے نام عمر محی اور وہ مور اسلام آبول شاکر ہے ای وقت وہ نام ٹوٹ جادے تھ ک ش آئی تعمیل ہے کہ اگر وہ جگہ وارالا منام سعة مروسة تقريماً ويهي كم كرة املام تول كرتاب إلى اكروه تول كراة فاح زورت كالرراكرون كاركرون تام والارت جاري كالد ا گردہ جگہ دار الحرب ہے تو خان میں کا کی طرور شکیس بلکر قورت کے اسلام لانے کے بعد بنب تین بھی گذر ہودیں و اگراس کو تیش و آتا ہوؤ جب تين مين كذرية ي اوراكومال وقوب بي بيدا وبواد ساي توبرك فال سدايري واسك وربومور عن فاح الراط كرود مرم ساوب

شَرُوالِينَ مِنْ وَسَمِينَا مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ کی کذائی الدرافخاردراکنا، بهروال جس وقت سے نکان تو تا ہے اس وقت سے عدت طلاق کی ورک کر کے دومر سے عرو سے نکار کا کر کئی ہے اور یہ جا کہ ۔ وہ کی عالت ہے کہا کہا گارے کے مسلمان ہوتے قابل اکس سے فکامل کروہے تیں اور عدیث والحبید کو وفیش کرتے چھس کا جا کرے اور پیڈا کو ایکار کے آس برا افوض کے ایک تھرق آ جند کا می طور تی ہائی ہے۔ دہراتھ میر کے معملون مرد کا کافرخورے سے نکان ندکیا ہوا ہے س کاخل اور ایک ایک جزور کیا ہو كفرارت كافي في بعل خوال شعواد كول زيب كفرار كي بهوال بن عم يعن الدائية كالقم بالى بديناني بعد الدن و الله وسناوت س ای مسلمان کالیم بوطر رومراج و یکرده کافرورت کهاید برینی میودید باخرامیدیوان خاص جروشهای آیت کی هم بالی تیس بکرایک ایت مود که کده

در تاب بشرطیکه اسلام سے مرحد موکر بهودی افغرالی ندمولی ۱۰۰ حَيِّنَكُ لَمَا كُورُ فِياحِوت سن كارة ومت جينكِن الجمانين صديث عمده ينواد ووابت كرمامل كرية كالتم بنوجه وينجه وزدك واحمل كراياس وجدي

يم الرمينون كي بيك كما في هرون عناج درست بيسوان أبت عنال أيت كاينفاس بزامنوخ بوكيا بينتي ميوديه والعرانيات فال ورسته جو

مستنسکانی جوثوم افی منع دهرزے الی کاب میچے جاتے ہوں کین مقا نوفین کرنے ہے کالی تابت ندہوں اس قوم کی مودنوں ہے کار درست کیس جسے آج کل عمر انگریزوں کو عاملوک میں آل تھے ہیں و مائر فیش ہے بھٹ کے مقالہ انگل شدار الابت دائے ہیں کرند خدا کے قائل ماہلی اول اسام کی بوت کے مقدنہ انجیل کی نہیت کتاب آسانی ہوئے کا اعتقاد تھیں ہوائے لوگ میسانی ٹیل اورا یک ہماہت بھی کی جوہورے ہوا ہی ہے نکال درست ٹیل لوگ بزی ضطی کرتے ہیں کے محقیق والانات ہے جسمیں جاوا ہے ہیں ۔

حنسنيكه الكافرع جهره فابرهامت بصمليان مجرجه باوسيكن لغائدات كالمرتث يتجهون الاست سعان مودن كافارة درست فشراد فرفات ورے کے بعدامیں مقائد ہوجاء کے آتا ہے گا توٹ جا تاہے ہیں۔ آن کی میت سے آدتی اسٹانہ جب سے تاہ ماکش کے اثرے سے عقائد مزاد کر لیے ہیں الله والورج الزم ب كريبة مآسة كواقت اوراها كو كوني كراي كري وبساس كالميزان برباد ساتها زبان وي اوره وأراء وباسية كوائر ومد الكائب الصحاعة أوكو بركته بدريون والاستعادة وأوري اورحم المرازعن بإسبان كوام متر وجهدة ويرادوم بالتول وكلي ال شرجون كالداد

🛶 🖨 جيد کافروں کامسٹر تول کوکٹر کی طرف 🖰 ماحہ : ومکن ہے کفار سے منا کحت کیا محافظت کی جس کا اخرار کا ایم آ بہت سے عفوم ہوتا ہے ای خرن مسمانوں کا کافروں کوا ملام تی طرف یانا ملت ہوسکتی ہے کفارے منا کھنے کی اجازی کی توس کا اغیر رکیوں تیم فرمانا کیا تھا۔

(جعظهه شررنا بوذك لميم وكلود وتخارب إيك عليه كادوبري يراعقو وعل قرقح ويذى المرح تزام كل احساط كالوطائر بالوجموري بواعقو وعل قرقت المرحمة یا قر دا تا رہ ب ان کے کمالات خاصہ ہے ہے کمی کوئل سوال و مقافر کہیں پہنچا اور دا ان حقق جسے منفعت ہے وقع مطرت اہم اور اقدم ہے جیاں وقوں احمال وں ویاں بنسبت دوم ہے کی اصلاح کے اپنی حفاظت زیاد وخروہ کی ہے جاتم ایمان مقتصلے عقل کا اور کم مقتصلے ہے کی جب منسبق ہوتی ہے تھی ان پر نائب آجا تاہید اور نیندائے اسلام میں اکثر تو متعلیہ ضعید تھی اس نئے پائست اصلاح کفار سے افساد موشن کا اخرال اواق اس لئے اکثر ک ر ست كنا شبارى مماضت كى تي اجازت كميس اك في-

ا منظی آ 🚭 ان این کا ناد بزامنسونی دو یکا ہے علت میانت تو اب مجمی بقاہر باتی ہے مین گر کمیہ کفر کرنا کا بربغا و ملسد کے ساتھ ارتفاع کا محمل کیا اسیات

الهيني أملت كالآر باستمنيل تي كمانك موفية كيك فيس إلك الأكم يك سيامة بواغ كالقال ادائي وكي ملت سيضعف بسياسام سكة اعد اسول واراح ترب الرائز ودوام تقين بوشيعة توسد منفيه آخر كي توكي بوخي اوراب القال شرم كوش الرابي تاميدة كركز كالرف وكراكر يحكونه ووجزه

- ولي ا ﴿ بِيانِ هَا كَرُورِت مِثْرَكِ مِن كَانَ عِلاَ مُورِدَا كَالْمِرِيِّ مَسْلِمَانِ مُورِتُ كَافْرِمِو مَثْلُانَ عِلاَ مِعالَى

جون باليد علت يكي ب كرك ذائ عدائر بياه وثرى ومرتب بي كالي عائم كالرائد تغيف مجاب في كالي عوب وثرب ال سن في كزاريا ڈ ف کان مسلم کاکل می قرزتیمی ویا بیاد جدے فیز کما ہے سے نکاح دوست ہوئے کی اور ضعف جیداد اللی ۱۹۲ ہے جس کا ملکی کہا تھا ہے کی طرح اور تی جی وتستاه روبا بعد الغرة مردكة يرحكومت بيناس يفعل على عليدة وكي بالمكاستان ليقسل كان الفريد بالأفين كياكها ومسم كاناريس

ا قرص مرتا و هو من منظور بالذوا بها توقر نه بالدولة المنظون المنظون المنظون على عاض کا المنظون المنظو

🖦 : خبيبَ كَانَة عامد ينش عن زف من كف كالعرب كردان ويكاد يكا ادباته كان كان كل دمت كرار

ھیکن کیکھ اگریٹی ورسیدن او گزرے پرموفیل ہوقا فرائی مجیدہ درسے ہے اوراکروں ان سے پہلے تھی موق نے ہوجہ سے کم مادی سے س موقات ہوقامیت جب درست ہوگی ہے کراوے و قسمس کرنے یا بک کما انکا وقت تھم ہوجادے اوراکروں ان سے پہلے موقات ہوا اورائی مادے سے دات بھی تھوں کا سسطان سان وی بھی قرآ یا کرنا تھا ہو نہیں ہوقات ہوگیا توجہ ان ایام عادے کے زیسے ہمیسے درسے تھی۔

ن ما الله المستقبل المستقبل من المستقبل من المستقبل المس

خَيْنَتَكُلُهُ حِيْصِ مُلَامِنَ عِمَا إِنْ لِيلِ عَنْ مُحِبَّ رَاحِ المِبِيءِ.

هم سم من موگذ برزگ فیر: وَکَ گَیْسَالُوا اللّهَ مَوْظِیهَ الآنِیْنَ مِینُکُوا اَنْ اَنْکُوا وَشَقَوْ اَنْ اَنْ کسول کے دبیرے ان مولا کا باست ماہ کو آئی کے کا ایکٹری کے کا واقع کے بعد میں المعلق کے ان کوالٹری اندے میں ہم زاما ہوکہ کم بے نیسک مرکز رکے اداخہ قالی سب بھی بنے جانے ہیں اُن اُن ایکٹری کا بازی کو اور اُن کی برے والات مرت از کا اُنسان م کی کا میں دک میں ان نے الاوری کی اور ان کے لکی اُن کی کھی کا اور اور اور اور اور ان کی اور اور کی کا میں اور نیسک میں اور کرتے جاتھی اُن نے الاوری کیا اس کے لکی اُن کی کھی اور اور اور اور اور اور کی تیسک کا کورک رہے ہے وہ تھی کی درب۔

﴿ لَتُحَوِّلُهُ فِي ﴿ (١) قَالَ عَلَيْهِ تُسْعُ مِ فَاطْهُمْ مِفَاتِ الَّذِينَ مِنْ

مَّلِيَّ أَشَيْنًا أَنْجِيَّانًا ۚ إِفَّوْلِهُ فَيْ تَوْجُعَةُ طَعْسُونُكُ وَ العَشْرِكِينَ كَافَرَا عَدِينَ الكاني وغير الكتبي ليقي الحكم عاما ته ينسخ حزه منه سورة المائدة و الالاحتيج الى ذليل مستقل لبطلان مكاح الموضة مع الكتبي لان قلت كيف يصح عله العسير مع ان فتكاس البس معشرات فلت معتاد عشر كا معتزا بقرينة مقابلة النواس ومقابل المؤمن مو فكافر مطاقا او مو مشرك القولة نعالي وقالت البهود عزير بن الله وقالت انتصاري المستبح إلى الله فانعشرك ادا قسمان بقي الحكم في القسم الواحد ويستح في جو « من انفسم الأحراك الفهواك على في المواقعة النفي لاحدة في ترجمة حتى بلسانيا هي قولة الإداريات المستمدة في المعتمل على الله الإيمان المواقعة النفي لاحدة على المعتاد على الأيمان المواقعة المواقعة المواقعة على المعتاد على المواقعة على المعترفة على المعتمدة المعترفة المعترفة النفي المعترفة
هر التوقيق والديسير الدى فسرو، مه قوله ماذه ۱۳ ٪ برقوله على ترجمة لعل تاكر ماعده البيتمارى لكى ينذكرورا وكي جائية خ بصى ان لعز مستعار معدى المفلمة 194 مرقوله اليخارت كان (الرقول) كرار ويزيون كان الح به حمل للحواث على المعكى المعفقي لكى لا تفسه بر بلانقال الى المجازي فهو كتابة وفيه ما لا يحصى من اللطاقة عر

O-0 6 2 184

الفقاء حتى يطهرن هي عند الشخاصة الإعتسال بعد الالفقاع قالوا ويدل عليه صريحا قراء فاحدرة الكباني تظهرن بالتشديد الى يتقيرن وصيعة المبافعة وقالت الحقية ال القراء تين مصرفة الإنهاء وصيعة المبافعة وقالت الحقية ال القراء تين مصرفة الأيهي فصلوا احتفيها على عا دون المصرة والاحرى على تسام العشرة والقاء المجرد الارتباط من غير وجود بعني فاحر غيه وإيصا الانهيل فضل المسلم ال المناه المسلم المنافع على ما دون المصرة والاحرى على تسام العشرة والقاء المجرد الارتباط من غير وجود بعني فاحر غيه وإيصا الملهارة لا يدل على الاخسال كما وغير مصله على ووح المعاني عن تاج البيهقي ظهرت حلاف طبئت وعن شهب العلوم امراة طاهر بعيده على المباعد المراقع المراقع المراقع على تحريم الالبال في الاحدام والاستراقع ومهاوع الاسلم عن الاساس المراة طاهر بسبه طواهر طهري من الحيض الدي اله فتوا حراك مل على تحريم الالبال في الاحدام والمراقع والماحد المراقع والمحلوب المراقع والمحلوب المراقع والمحلوب المراقع المحروب الاعترال في المحرض وعلى المحافل من المحرف على المحافل من المحرف الماحد على المحرف على المحرف على مقانئة المحر مسموع على مقانئة المحر والحدة عدا الله من وح المعاني وسنح عائم ماحدو على مقانئة المحر والحدة عدا الله من وح المعاني وسنح عائم ما المحرف والمحرف على المحرف على المحرف على مقانئة المحر والحدة عدا الله من وح المعاني وسنحة عدا المعانية المعربية عدا المعانية المعانية عدا المعانية عدا المعانية عدا المعانية عدا المعانية عدا المعانية المعانية المعانية عدا المعانية عدال المعانية عدا الم

أرَيْنِيَّ أَنِيَّ قَالَ البِطَاوِيِّ المجيئِّ مصفر كالمجتى و مبيت وفي روح المعاني اصله السيلان أه قلت فللمستول عم حقيقة اتبان السباء في المجيئي ولا يجتاج الى حدف المعناف لا في السوال ولا في الجواب لا قال في روح النعابي الحرف الله البعر في الارض وهو غير الروع لانه الإنه وهو غير عما قبله أما يجذف المصاف في مراضع الحورث أو فلمعرو و الشسم الليغ لا.

الْيُرْخُقُ وَلا اعتمالُكُ قال البصاري الواز للحال ولو سعمي ان وهو كثير قال عبدالحكيد هذا ما احتاره صاحب الكت الدفي الوار

الداعلة على أن وأو الوصليتين وكلمة أن وأو لمجرد القرض مجردة عن معنى الشرطية ولذا لا يحتاج الي المزاء فللهيير مهوضة اعجنها لكم بالحسن والشمائل وعند البعض للعطف عنى مقدر وهو ضد المذكور أي وأو في نمجيكي وأو اعجبكم وجو السائش ما محذوف دل عليه الجملة السائقة وعند البعض اعتراضية بقع في وسط الكلام وأخراء وعلى القادير البات للحكم في البعض الشرطة بطريق الاولى قيبت في جميع الفادير أم ملخصاص

العربية : العرصة فعالة بمعنى المفعول كالفيصة والمعرفة وهي هينا من هرض الشرع من باب تصرا وضرب جعله معرضا والإيمان على مغينها والملام للمعليل وان نيروا في تقدير الان ويكون سنة للفعل الرئيرضة وقد تسمي لا تجعلوا الله حاجزا الاجل حلفكم به على البر والمفوى والممالاح أن معرف المرحب المرافقة وجهات اخر لم إذكرها المحتبوس الله والمفوى والممالية في الأبدة وجهات اخر لم إذكره المحتبوس المالمة الاعتبال والمالية المحتبوب المحافقة والمحافقة واتماله بعد المحتبوب والما المحتبوب المحافقة واتما لم يعمر الهامة الاعتبال والمالية على علم كون هذا الاعتبال موادا فإن كل مذنها ليس محال الاذي فافهم فانه عزيز على تساع كم حرث لكم في وزح المعاني علم فيعملة مبيئة التوله تعلى فاترهن من حيث امراكم الله أم وقد اشرت الي نحو هذا في المحتاج المحتال المحتبوب المحتال الم

لَا يُوَاحِدُ أَنَّهُ اللهُ يَا لِلْهِ فِي السَّالِكُمْ وَلَكُن يُوَاحِدُ أَنُّهُ اللهُ عَلَوْمُ اللهُ عَلَوْمُ اللهُ عَلَوْمُ وَاللهُ عَلَوْمُ اللهُ عَلَوْمُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَوْمُ وَاللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَوْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ ال

اِنْ اَدَاوُوًا إِصْلَاحًا" وَلَهُنَّ مِعْلُ الَّذِي عَنَيْهِنَ بِالْعَوْرُونِ وَلِيْتِ الْ عَلَيْهِنَ وَرَجَة إِنْ اَدَاوُوًا إِصْلَاحًا" وَلَهُنَّ مِعْلُ الَّذِي عَنَيْهِنَ بِالْعَوْرُونِ وَلِيْتِ الْ عَلَيْهِ فَهِ عَ

ال قال في (آفرن شرد) ما دوگر شفره كي سختها ول آخرا بي به ودهم به جمه برآده كي سكه اي (جو قهم) پهش عراته در ساوان سند (جوش و شرخ كه داد كيا سه در الفاقعل خود برسطم به رسيد و المسلمان به براي به بند كه بالدار المستخد كي مواس سه و وك و هم آذر كوم دن كي لموض كري الفاقعاتي و المستمون كي سكه اداركها الكرجوالي و بينا كه بالداده كريا سية الفال شخاج المستقد به دو المال جو بحد كيا المده و المساول ساوي من من بين بين كه مراي بالدون و كي مواس كرا براي بين المساول كي بين المدهن المستقد المساول كي بين المدهن المستوان المدهن المستقد المستقد المستقد المستقد المستقد المستقد المستوان كرا براي المدهن المستقد المست

ے مواقع ادر مرد دل کا ان کے مقابلہ میں محد دہد ہو ماہوا ہے ادر انتقالی زیروسے (ماکم) بی تعلیم بیس (

 جس کا مذاہ استان استفادہ کیے جراحیقت میں کی ہے کہ تصداح ان حمد کا اعظم کروں اوالان کا سندیوں کا ان بھوا کا ان ک کٹ آت ہے ان انوبر کا کی اعزامتی انسان اور منطقہ والا مار وارد وجراح تعلیم کا اور انداز کا میں میں میں بھوا اور کسی مانی وجواب کی آئندہ و ورصفہ وجھ اور اندور بولی ہے اوران کئی انگائی کوئی جد آخریک ان کو وکید تحمد کوئی اوران سامروں کے خمارے اوران کے موادر کی تھم

هم رست و دوسالا و بالمدين بالخواز من بشتيج خواض كريمة المطبق وي خواز بدي الفوق من نسبية عليني و به جواسه الاست و توسعت كسبت المهم بيضع بيم بي ديس و كساسان بالسال كما فتا جائز مي مهت به حاكر الناجاء و كارور ايدا الماسان ا التوقع و الرسف كال براي معت فروي منداد المراكز الكريمون و الكراكون من التوقع و كارور كالناد الماسان الماسان و التوقع و الرسف كال براي معت فروي منداد المراكز الكريمون و المراكز كان الماس من برور كان المراكز و المراكز المراكز المراكز و المراكز

عظم مستوجع وجادم موت مطقة مدت رجعت والتكلف في يتوقعت بالتفهيل الملكة المؤقون امن فرن سنزي و الله عن برا منديد ا ادهان الاجرائي والخارج ب الديك بحل تن على الدين المناف على يتولي والمناف في الماد الموادل من قرل العرب الان بري المنافية بيا المناف ا

خسکنگاہی جس جمعت سے تو ہرنے مہت یا مون کیوں کہ ادارا کھول کی ہدے میں ہا اگل عدت اور شکل اور طوح سے کی آو کئیا ت حسکنگاہ اسلام معلقاً ویکس نداع ہواں کی تین مدیش ہیں ہو ہوئٹ ہے اس کے بیش ٹیس آ یا دہت ہوئی ہے اس کے بیش آ مام ف والے کی دست تین مسیح ایس دریاس کھرکنی ہوئٹ ہوئے ہیں جو باوے اور جوجون ہوٹ دریو کورش حیاس افیرو سے اس ایکس نداع ہو اس کے کھیل کھید تو میں مذکر ہے۔

هنگذشگاه - جوهند شرق قاسرون و نافز کرده از محافز این کاردند دو چش بهادراگریوسط فرق پین نزمان ب چش د ۲ تا بوقواس کی مدت مناسب میر

وينك كلفاعات كالدوفان أووم بيدتوج بيدومت أكري

حسينكله علايه وابسيا بيكره بيناء لعد فاعلوه فيرووسف كالعالت لما يركزوسنا كوال سنهما فخل حدث كاصليب و

سند کیا تھا تھ کا تھ کی تشمیل ہیں ایک میں میں رجی سے میل خادہ ایک بار یادہ اوسرائی لفا سے ملاقی دستان کا بیان کی آئی ہے کہ اس کا عمل ہے سیار کر فروبران مورث سے عبد یا خوجہ محد کر بیا تھا تو ہدے کہ دستے سے پہلے اس کورٹ سے دیست کرے بھی فرایان سے کیدد سے کہ میں کھی ہے ہے۔ رجعت کے یا اس سے بمہم کر بریور وکوار کرسال رجعت سے پہلی ان کا حق الم رہنا ہے۔

ھنگنگان مراہر فام بھتو تھوٹ کے بیٹ اپنی وسٹ کے ساتھ ان کو کھنا و کہا اور بیٹا کا کھروٹ و آب کو نگٹ کا کہ سے دار کے خام میکن یہیں ان کی اطاعت کرے اس کی خدمت کرے۔ اس قامد کو ٹرق سے بھی تعمیل مراہے۔ بیٹر موف استفادم بی اور مواد ت وہ اور اس براہر جی کو اس کا کل اس پر داہد اور اس کا کو آب پر داہد سا احق نے جو کہ ہے اس کا بیٹر مطلب ہے کینی حق تی کے اور اس ک جر سے وہ نے بیل فرق سے جنائج تعمیل فیکر سے دونوں امر کھا ہم بیں احق نے تقامل آورے اس کو جاہد ۔

وْجِيدُ مَنْ يُؤَالِنَهُ إِنَّا أَوْلَ وَلَهُ وَلَهُوا العِ مِر ورهن فل سكان بي من يدال من الله يوكن من في تحصر ووالي كري

ميني أرائيل التحجير الدول المدارة على فيه الا اردوائل في ذكره في رح العماني ولا يعسد وال له يسترها الدفي كتب المقد ولم سنوه التقليف المستركة المراب يرقى المستركة ال

الرُرِوُ[بالت: في لدب التقول احرج بم داؤد وابن ابي حاتم عن اسعاء بنت يزيد بن السكن الانصارية فالت طلقت على عهد رسول الدوسلي طدعليه وسليرولم يكن للمطلقة عدة لانول الدافعة للطلاق والمطلقات يتربعن بغضيهن الا اية٣.

الفقت : احتلف الشافعي في معنى ظلعر و دليله ما روى عن عائشه مر فوعا مه قول الرحل كلا و الله ويلي والله ودليل الحصيد ما رواه مالك في النوط احسن ما سيمت في هذا ان ملتو الحاف على أشئ يستيقى الا كذلك ثم يوجد عني غير ذلك وله قال احباد ومسه في الكمالين الي عاشية رضي الله عنها والمهاومة و الزهرى والحسن والتخيي رحمهم الله ومعي المحديث المروع علما على المعافقين المالك فالهيم الله ومعي المحديث المروع علما على المعافقين المعافقين المعافقين المعافقين المالك فالمهاوم المعافقين المعافقين المعافقين والموافقين المعافقين على المعافقية المعافق وله المعافقية والمعافقية على الاعتمال وله المعافقية والمعافق المعافقية والمعافقية على عن عدم المعلى والمن مستون والمراهبات والمعافقية على معافقية والمعافقية المعافقية المعافق

ال<u>آليق) رس</u>اء في المقانوس فاء من انواهه كتبر عن يعينه ووجع الى هزائه آه قلت يتعلق بالى والي كلولة تعلق يتفيتوطلاله عن اليعين والولة تفتى الى امر الله واحدت فى توجيته معنى كالبهما الاسالة والمهاج والهاء والادة والاحتفاء سماعية لاكتا فى ووح المعامى. الملاكف اصل بالب الوسال القوة والقلية والى يالهمالهم بعال المعتبم للنوية بذكر الوسولية الى يها طهوات العزية للوجال على مَسْ يَسْوَلُولُو الْمُعْتَدِينَ عَالِينَ الْمُعْتَدِينَ عَالِينَ الْمُعْتَدِينَ عَالِينَ الْمُعْتَدِينَ ع

ناء كفا في روح المعاني احق بمعني حقيق عبر عبه بضيفه التفصيل للمبائفة والطاهر كما في الكمالين ما فَأَي التِهَاز ابي انهم احق بالرجعة منهن بالاباء وبعولتهن الصمير مصاهب رفيد الرجعي احص من المرجوع اليه ولا متناع فيه كما اذا كور كطأطراني

الطَّلَاقُ مَرَّشَيَّ وَإِمْسَاكُ يِمَعُمُونِ وَتَشْهِرِينِجٌ يِبِاحْسَلَى * وَلَا يَعِنْ تَكُوْ آنَ تَأَخُذُوْ إَنْ مَا

نَيْنَكُوهُ مِنْ فَهُوَّالِالاَ ٱنْ يَحْافَآ الْآيُقِيْمَا حُمُوْدَ اللَّهِ فَإِنْ خِفَتُقُوْاً لَآيُقِيمَا حُمُودَ اللَّهِ فَلاحْمَاحَ

عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتُ بِهِ ۚ يَالُكُ حُدُ وَدُاللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَ ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُو وَدَ للْحِقَ وَلِيتَ هُمُر لَقْسِمُونَ ۞ قَالِنُ صَلَّقَهَا فَكُلَّا تَحِلُّلُ لَهُ مِنْ يَعْدُ حَلَّى مُلْكِحَ زَقِبًا غَيْرُهُ ۚ قَانُ طَنْقَهَا فَكُلَّا

جُنَامُوعَانُهُمَا أَنْ يُكَرَّاجَهَرَ انْ طُلَّنَ أَنْ يُقِيسُمَا حُلُّ وُدَ اللَّهِ صَلَّاوُدُ اللَّهِ يُعَيِنُهَا لِقَوْمِر

و طلاق دام تدارکی) سے گزش رکا لیا تا مو کے موافی نواز کا فائر عوافی نے ساتھ اور قبار سے بریان موالی کی کر (پھوار نے کے وقت) جو گئی ا (کر) ان جن کے اسکا کی ڈھٹم نے ریکو امیر ٹی اورا فاریکر یہ کرمیاں جو کا داخال اور کا اندائل کے شابھوں کو فائم کر کئیں کے روا انتہار کا کو کہ انتہار کا اور احتمال کا ک وار خواج خداد کو کوئا کم نیکر کنیل کے وکو کو کا کارو ہوگا ہی (ول کے بیٹاریٹ) جی جم رکود کے فرصات کی جان چو اگر شاخ اور جمار کا میں اس بالبرمة والمعابية والمنطاع والمستاج بالمناج بالمنطق بالمتعان كرائد المدين كالمركزي فيرك كالا أراحاء المستدكة جوامات سكست طال لاربيكي الاسكام ويرب وتكسكوه والشام المساور فالانساك والعراق كالمراكز كالمستب أتجرأ أواه الرأوها في وسدار ساقان والحراي س مِن يَكُوكُوا فِيمِي كُندِيةِ مِنْ وَمِولِي مِنْ الْمِنْ الْمُنْ وَفِي مِنْ الْمِنْ الْمُنْ فِي مِن كَذَا أَ الدوا فِلا الدوار في المنظم والموارية والدي شاريخ المنافي

ان کور ہاتی ہے ایسے میں ایسے موکن کے مطابق میں کہ معد جی 🕒

فَقَيْتُهُ: عَلَمُ بِسِنَ دَبِهُم عِدُوهَا فِي رَجِي: الْقَلَاقُ مَرَقِينَ فَإِلْسَانَةٌ كِينَفُولُ إِنَّا وَشُولِيَةٌ وَإِنْسَانَا وَمُولَاتًا ورست ہے) دومرتبا(کی)ہے مجر (دومرتبہ فلاق دینے کے جدوا فلیارین) خواہ (رجعت کرے فورے کا) کو قبیا تا ندو کے مو فی خو واز میسر کی طابق آ کند باطم نیس دے کر عدت کے اندر دہند کی مرکبال کا) جیوز ویا فوٹس اوائی کے ساتھ 🖮 دان طاق کا رہبی کیتے ہیں کہ دومرت سے زائد ند ہوا د اس میں یہ می قدیم کرمانت انقوں سے اواور کا یہ وے مرادیہ ہے کرطر بیند می اس کرمیائی وجھے اس سے پہلے کہا آیا ہے میں بیشمن مساکل فرود ہوا ہے اور بہت بھی اُس میں شریع کے مواقع ہو بھی دیعت سے میافسہ ہوکہ اس کے افقاق اداکریں کے میافشہوں ہوکہ کی لیا کا در ان کے اور فوش عمرانی ہے گئی مراہ ہے کہ مریقہ اس کا خرج کے موجی ہوجیہا کہ اٹھا اقراعہ میں بعاد مخالیا تو ارملاق نے دیسے کی کرھ ت گذر واد سے دیا واٹھانے ت عل ماوے کا اتیم کی ملوق اس مرج دے کہ دو طاقوں کے بعد رہے من والے کہ دوجادے اور ان کومبر سمجے میں ان وقت تیمری طاق اور سے بلکے وانوراط ق بحل ای طرح او تامستون ہے کہ اول طبر تارہ ایک صافی و سے بجرا کر دامری طاق ان این جاسے قرود سے طبری انتظار کر سے اور اگر ایک میں خات وے کرچم دار تو تیمری: سے تامیب ہے ایس سے دریز خص توالی ہے چھوڑنے کے لئے خرار ہے کہ نیٹ می شرک ہما تی ہویتن د فوٹزا کا متعود ہو بیقصد نا ہوکران کی دل چکن کریںائی کوڈیلل کریں اس لئے زی دوں جو کی کارہ بہت خوار کی سے

عَمَ رَسِتُ الشَّمْطُعُ : وَلَا يَعِيلُ لَهُ لِهُ أَنْ كَأَهُ وَأَرْهِمُ ٱلْمَيْاعُولُ مِنْ أَنْ الله عنى كَأن كُمْ الطَالِقُونَ والرَّبِاء عن السَّامُ والمُعَالِقِينَ والسَّامِ عن السَّامِ عول کھی کر (پیچن کر مجوزے کے دانت ان ہے) بچھ کی اور کو ہ بایورہ کا اس (رقی ہے کے لائے ور اور) جو تم (رقی ک ﴿ الكِيسُونَ مِن بَهِ عَالِ بِوهِ أَمِي كَا كُولُ كَامِيان فِي إِن إِن مَن وَلَ كَا أَوْفَى وَاحْلُل بوكوان قالي كِما البلوي وَوَاحْلَ المُولِينَ وَوَاحْلُ المُولِينَ عَلَيْهِ وَاحْدَ یں) کائم نا کرشش کے واکر قائم کو کر ایک میں ان لیار کی جال دوک وودہ ان خواہد کا کہا کائم ناکریکس کے دونوں پرکوئی کو ڈند دہ اس (مل ک یے دیے ایس جم کورے کراورے ای جان جخزائے (بشرطیرمرے زیاد مذہرہ) بدا سب ادکام) خدائی شابطے بی موتم ان سے باہرمت تک اور دوتھی خدائی شاہوں سے باہ کل جادے ہے ہی وگ بنا تعمان کرنے والے تیں۔ 🛍 وحود سے ال غیرا کرچھنز تات کی دومورتس تیں۔ ایک شک درموا

هان فورال على بركره ب كيفارة الشدول وتحديث كرات ومراكب كوه مفراسيان كركبتاي وتدهان بركيبي فالقرابيان وقع جوجاد ب گ جس کوسیائل بھا دیں تھلے طاق کے بخوان سے بیان کم عمیاسے اور الی آمر رہائ عمارت کے امدادا جب سوجاد کے ادار طاق کی کئی میں پر مستحر کا اور ہے ہے نے مجانے کا ان قدر مال کے قان طاق سے باس کا تھور ہے کہ آئر کورٹ مطاق واللے نائیں ۔ وقی اورا کرمنطور کرنے میں طاق کیا بات والح موجوسين ورائر فروبال توريت كفاحه وجسا بوجاه ساكان

خَنَشَنَ لَهُ لَا أَمِمَا مُعَاقِدَة وَيَنَ مُكِرِ لِمُورِهِ وَمِن اللَّهِ عَلَيْهِ وَمُواللِّهِ وَمُ امت تَنع أَن مِنْ سِيمَانِي وَمُواللِّهِ مِن اللَّهِ عَلَيْهِ وَمُواللِّهِ مُرسَعَة وَاللَّهُ مُرسَعَة وَاللَّاللَّهُ مُرسَعَة وَاللَّهُ مُنْ مُرسَعِينًا مُرسَعَة وَاللَّهُ مُرسَعِقًا مُعْلَقًا مُرسَعَة وَاللَّهُ وَاللَّهُ مُرسَعَة وَاللَّهُ مُرسَعَة وَاللَّهُ مُرسَعِقًا مُعْلَقًا لِللَّهُ مُرسَعِقًا مُعْلِقًا لِمُعْلِقًا لِمُعْلِقًا لِمُعْلَقًا لِمُعْلَقِيلًا لِمُعْلِقًا لِمُعْلَقِيلًا لللَّهُ مُلْعِلًا للللَّهُ مُلْعِلًا لللَّهُ مُلْعِلًا لللَّهُ مُلْعَلِقًا للللَّهُ مُلْعِلًا للللَّهُ مِنْ مُعْلِقًا للللَّهُ مُنْ أَنْ مُلْعِلْمُ اللَّهُ لِمُعْلَقِيلًا للللَّهُ مُلْعِلًا للللَّهُ مُلْعِلًا للللَّهُ مُلْعَلًا للللّ

ھیکنڈ کیا۔ ادائن: موافقت میں تصورمرد کاسے قرمنع کا دل مطلق بیٹے ہے مرا تھام ہو کا حقرتے میٹ انتیام دعق میں اش داہمی کردیا ہے کرم لیز

می فرد ہے جانب کا تعالی کئے تھے کہ اس نے ایا می ٹیل اور فرست الدینے ہے ان وہ روبوں کے منظوم ادر اور سندکھ انرکھتا ہے قدم رکولیات مذکر کھانے اور از مراق خودے کا خور کھتا ہے اور جورت مرد کا تھور کھتے ہے و برقتم الیارے کھانے کے منظوم ادر اور سندکھ انرکھتا ہے قدم رکولیاتے ہیں گندہ کا کئیز میرے زیاد دلینا کروہ سے میں اعترے انڈوز برشاپانی ڈوئل کردیا ہے درنالوں نے کھٹل کی ارتواست میں گناہ ہو کا اورائ آیت بھی رون کے مقال کے علی حتر کے زولیہ میں مجائے ہیں جائے کے مقدم ہی کو ہوا کرنا ہے اس میب سے کہ دسرے کا تھم رقع کرنا فاقیار سے مارین اونا سناور اس عن احمّ به وه سناكه شامع بيظ من المار المنام لينيز شر جمد سناكون زير في زوج المساء تكون خال كواس احمال كي فورسانين آتي اس میں سے کھم کا تڑک کردینا ہروائٹ اختیادی سے کا مختوق کی ایسے کے طاق کی ہوئے کے خدیشت کھمال تھی کا واسطیا خداقیائی نے اس موریت میں قر، یا کردول ج مناه شاده کاشف میلے دوستنوں کے کمان بھی کیسا کیسا کی اور یہ جوفرہ نائے کہالیت کیسے صورت تک طالب ہے وہ یہ کہا تو ہاتو ا پیاوٹر رہوای سے مقعودگی طلت کی مرہ کے کمائم : دے کی مورت میں سے زکر ورت کے لو ٹم : دے کی امورت میں کر اس میں توجہ دیا۔ دل حال ہے ہی العراض في مع يقي أين نوسه مجولور

هَ مَنْ يَكُلُولُ الْمُورِدِ وَالْكُولِينَ عَلِي كَوْمِهِ وَإِلَيْهِ مِنَا اللَّهِ مِنْ الْمُعْرِكُم م كُولُ مُن اللَّه عِنا اللَّهِ مِن المُعْرِكُم م كُولُ مِن اللَّهِ مِن اللّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّالِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّمِي مِنْ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِي

همَنْتُنَفِّلُهُ الشَّرِيمُ وَاللهُ وَاللَّهُ وَمِنْ كَوْ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ و

عَلَم بِسَ وَبَغُمُ عَالِ وَرَعَالَ قَالَتَ مُلْقَاقِ لَكُمْ شَجِولُ مِينِ بِلَكُ مَا لِيَقَالُونَ فَ فَا لَه ا ڪُڻُ وَهُ اللهِ يُنْجَينُهُمُ يَقُولُورِ فِينَسُونَ ﴾ - مُراكر (روفاقال ك بعد) كُنُ (تيري طاق (كو) ، يدن اور كو فروه العرب ال (تیم آن طاق دیناوی ایک کے طال ندریے کی اس کے بعد یہاں تک کوروائ (فاوٹر) کے موالک ورقون کے موقو اندائ کے بعد) لکا یا کرے (اوران ہے اندائزی کی مر کانگر آگر پیرز اوم اخاط کان (طورت) کوهلاق و باب (اور مدت می گذرج ہے) توان دونوں بیال میں میکا کاوٹیل کہ (دور ده کان کرے) پر شور گھڑل جاہ ہے بشرطیکروانوں نے لب کمان و کہتے ہول کہ ('' خبرہ) خدا اندی خد جاہ رکونائم دکھن گ(ورشا گھروہ جاروس زخت ہ تا، قب سخ آل کے آنا میں جنز ہوتا کے فائدہ الان بیندہ اندلی خدیعے ہیں آق ف ان اور بیان فررے ہیں این حاکوں سکا کا داکھ کے اسے ابواز شمند ہیں (کوئز دانشنوی کمل کرتے ہیں اور ہو ہے۔ انگی سے کمل تک کرتے ان کہ گئے چھواجا اکٹرہ مذہبو کے مااک ہوست ہیں۔ 🚅 : اس کھا کہ کتبے جين ربيب وَنَ تَعْمَى فِي فِي وَكُورُ وَلِي مِن كِهِ وَالِوهِ مِن كَيْمَا لِكُونَ كُوتَ كُذِينَا عِلَى اللّهُ ا حاق ہوگی ۔ فواد دونوں مال کہ بھی اور بابائی زاکسہ جی ایسے کی گریتے ہوگی گواہم تے تنا سے ہو پائیر موٹ لکا سے ہم کا خواکشے جم اوروں بھی تنہ خاتیت گی خرورے ہے چھر تنج ان طاق خواد براہ ہے ہوں اور ایک تو کس سے دول یا متعدد کھا ہے ہے سب کا تھم میک ہے ۔

الله - الإنها أخَلَاق كُوَيْنَ عَرَامُناكُ بِعَلَوْلِوالا كَالرَّهُ لِعَلَيْهِ كَا الرَّرِيةِ عَلَى كالمُرْدِ ابرم بالبت مگر اس میں برے کونا کی کرنے تھے بیش فخرارے جفہ مواور کا کیڈاورمہان مانعمی بوگیا ورفنا اپنید مقسود مشقعی مجی ہے وہ پیکرآ بے جار میں کھ و باک ورٹس کا نگار ہے تم اوڈ ترم جانے اور تصوراتھی بیان کرنا ہو دیل آراہی کا سے اور قریب آئندہ میں تنصور تسل سیاک اورٹسر آگا کا مقید تروز ہے معرف کے سانو ہی متعود متعا ٹر ہوئیا ان اوقان ہے ۔

والإيليكي لمنطول أفريقان الطلائ مخرفي الدموه معدموا الرجمان بردرات بيارة كالمعاقب عرهم فراكرة فلال معلمت الهداف الأبشرامجي فاستدبول بنياه

ميلي أنها أوالزجيل النه صدى الله عنده وسالم من العيد والسهود الرجعي في الترافية والدراء تأراب لا يكي ابن والدر الا رجلا قال بالرسول الله صدى الله عنده وسالم من النات فعال النسوح ماحسان هو المتالدة لا قابل على العصر الكرابيس بع عند احد بوعيد الطافة كتالية و الأحر عدد الرحمة الرحمة الرحمة الترافيق من ماركا. هر قوية أم أن الكراب المدافق ا ما الصريح على أن المحافظة للإزواج وهي مصيحة الحصم العداكر تعليه كما في ما قبله ايضا العجاب الازواج لا المحكم كما في المحافظة الا محدج أن قريب مصافحات الرقوقة في ترجمه لا حدج من الدولة ترجم بالمستقبل لكونة جراء الداع قوية الاز المرافقة أن المادية المنافقة الم

الْإِرْوَانِيْرَةَ في لبات التقول العرح الرامدي والحاكم وعيوهما عن عائشة لمات كان طرحل بطل الواقع مات ال يطفيه وهي الواقع المراح والمحال والمحال المراجعة وهي الواقع المراجعة وهي واقع المراجعة وهي في العدة والراحظيما مائة مرة واكثر حتى قال وحل الامراء والله لا اطلقات فتسمى من ولا أومك اسه فالت واكتب علك قال اطلقات فكما همت عائمة المراة فالمحرك على من حرير عن المراة فالمحرك الني على المداونة في نالما من في حيدة وكانت التقول الحرح الما حريم عن المحرك فال ولما عنه الأبة في نالما من فيس وهي حيدة وكانت الشكلة الله منال المحرك على المحرك عليه حديقة فالتابع في فالمحرك في نالم المؤلف فإلى العبائل على المحرك على المحرك
يُكُونِهُ } [لَقَرَقُ في فراء فيحاف بالماء لسعمول في لا نفسه بدل مستمال من الصعمر أه جلالس س

افقة التحليم فسيح عبدالشافعي واحتج بفوله بعلى فان طلقها فان يعقبه ليجلع بعد ذكر الطلقين بقيصي ان يكوار طلقة والمغابو التحليم فلاقة والأطهر المحلوم بالمحلوم والمحلوم
اللهُ وَعَالَمْزَلَ سَيَنَكُمْ ضِنَ الْكِتْفِ وَالْعِكْنَةِ يَعِظَمُ بِهِ وَاتَّقُوا النَّهُ وَالْعَنْوَ النّ

النِّ وَلَكُوْنَ اَجَلَانُ فَازَّ لَعُصْلُوهُنَ أَنُ يُعَالِحُنَ أَزُواجَهُنَّ رِوَا تُواضُوا بِيَنْهُمْ بِالْمَعْرُونِ فَلِيدَ يُوعَظْيِهُ

مَّنْ كَانَ مِنكُمْ يُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيُوْمِ الْأَخِيرُ ذَوْلَهُ أَزْلُ لَكُمْ وَأَمْهُرُ أَوْ اللَّهُ يَعْلَمُونَ المُعْتَمُونَ المُعْتَمُونَ اللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُونَ اللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهُ وَاللَّهِ يَعْلَمُونَ اللَّهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ يَعْلَمُونَ اللَّهِ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّ

ادر حب تر قودة کارد الله کارون وی دید ایم ووی ساز ساز کارتی به کارون کارون کارون کارون کی دهند استان کی سند به کارو سنده می دواد ان کاکلیف تابیت کی قوش سازت که سرادا سدید بر به هم به کرد کند اور دهنده از دارد کارسده و در این ک می تولی شده کارد و بدارگی کم رئیس دهند کارون کی دو ترکی کارون کارون کارد دار اصد ساز از کارس در دخت کی کارس و دواند تول سفر بال طبیعت مند الرفر الی می کام وال کنده به سعیعت قراست می اداریش رکوک ندند فارخ کاملیس می سازد بسیار در بس نم بهر سه ایسان است به این کرد الی میزاده شد از برای مراد که این دو اداری کام بیش آن آن که می داد می اور بیش خور سند از از می وید که دام میدم میزد و برای از ریست کند کران شمن برخ بسید کی بال بیدار میش را برای می وید و این به بیش کام

عد الرهيمة كالربائدة في سيد المنظمة المدينة في كربات بالدينة كي بالمنظمة في المنظمة في المنظم المنظمة المنظمة

عَلَيْرِ حَمْ بِسَدَ وَمَعْمَ تَمَدَّعُمُ وَمَا مُعِيمُ مِنْ فِي وَلعِبِ إِلهِ كَامَ - وَدُفَلَقُهُ البُنَّةُ فَلَقَى أَجَدُونَ فَالْهِيمُونُ بِيَعْرُونِ إِللَّهِ عَلَيْهِ فِي أَوْ سُيُعُوفُنَ بِمُعَلِّوْتِ أَن مِن ما تعالى وَالْكُولُ مُنْدُولُ مُنْزُلُولُ الْمَالِمُةُ وَكُن مِنْ فاللهِ أَن اللهِ وَاللهِ المُنالِقة واللهِ على اللهِ ال آمورے کے قریب آنگی جا این (موردے محتم نہ ہونی ہو) تو آم (ایواج ہے کہ یو تو)ان کوقاعدے کے مواقع کی دیندے کر کے) ٹالے میں رہنے اور اقامہ و ے موافق ان کردیاں داددار کوجیف کالوٹ کی فوق ہے مدرکھوائی رود ہے کہ ہے گھڑیا کر دے در بھی بالیدا (برناز) کرے مودوا آخرے ہیں) ہے تا تصان رے کو کی ترکم کی مزا تکتے ہی کارکی تعال کے ادا م کارہا ہے اور کی خربا ہے، تعت است مجمولا کر جمل طرح ہے ہارکی تعال کے ادا م کارہا ہے اور کی خربا ہے۔ ورق خالی کی برخم بھتیں جہالا کو در مواور (حسوساً) اس ماہ ور منست (کیا ہو یہ الوجوات خال نے تم یہ سابقیت ہے امراغ والی جن کرتم کو اپنا ک زمیرے تھیجت قرمے بیرا اور یوسب برق فعت ہے کی ان تحقول کے بارٹر کے سے حکامتھم کی باقت قلب میں ہوگی) اورانہ خان ہے ا رسا رہزہ بیشن کھ کیانتہ قالی بر چڑ فوب جائے میں (جب پارٹ اور چنی وکا ڈیز) میشن بوگا ک**ٹ ا**ن قامرے کے موالی رکھا اور ڈیرا ک الوقت كالرقال العالمة والفكة في مرَّس كأنه برهما أيكاب منظر مالوجاه سااد وقام برهم والرياع وجزه والعب عالم ويب يرجارب والمراب موسيت ت گوشريه بهادراً رهينهٔ كونی تخس و کام الب كري تواستهزا وكرب و كافره و باتات تو واننيد و كي فريد و تقييه و كي كري اين كري تقييق رواد ل مرافول مي كاو من مار من ماري كاتر ماري و الانتقاض من بيل الله والميالية الله وأوار أن اورمور بتغير كي مدوير كالنق أوساليا کرتے تھے کہ ہلاق میں کھرکہ ایا کریم نے ہوں ہل اور کی میں کہد ہو تھا ہی ہوں خاہدہ کروائے ہے کہ دیسے بنی براہ بڑل میروہ تھا اس کی مراضیت عندتوني خفروني جني جاوا كأفحل ولرنهن بين معرجت شاس كرارواه وغضل فرروه مح كهاوتي ورجي حضره مرقرنا ببذيرا بيصرين كسران كوكوني اوبزر مجرز بان سنائرہ سنا ہائی کا ان جو بدیکے بجرفروا کی کھٹا وہ ہاتھ میٹل میں جارے دکا دکھا کا دودہ کا رائی حضرا کے کھٹی ولڈ ولئے اللہ ولئے اور والدال تعب م مناحب بيم يغم بسندا بعثم من كاكماج السر التكبير ما إلى برخم إلت وشخم بإن اسها كروتس والاستقرار المدال المتعاصر ليفعوان ال مضمون كوزا وجميعة تععاب.

حکنگلگ از لہاں کوئیتے کی کہ فاقا کے راو سے کئی اس کے ساتھ ویکھیں ہو کہاں فاقا از واقع ندید ماہم کا حرفات اپنے ج ادا اور یک سے ادارو مشرفات کھی تھے۔ واقع ہوجا پیشان میں سے علاق می ابسار اکیسسور بعد فطانی ام والیک میں سے کوز چارتا تھ کیما ورکش کیا۔ علاق کی تھا میں کھانے کہ میں میں اعواق علاق واقع ہودی ۔

حقم بست وجم کی منع زن از نکار عن کی مکافشکافا این آن کیکن کی تاریخ به ندندی و کافٹروکا مختلفان برا درجہ تر ترک سے فسر پاست جاوی کردو کی جورل وطاقی دیری فی اور نمی ایک جدا فردشت کی پیری کرفٹس (ادرون سے بری کرنے کی رسانا نا کردا ہوئی او سے دخاصت و باورل فیدو کرد کی اس مشمون سے فیموس کی بال سے اس کھی کو جو جس سے اندین کی مدروز فاصل پریٹوں دکا اورکش میں کی ان میں سے میں اور ایس فیموس میں گوئی کا اس مشمون کے فول کردا تھا اس کے فات سے اندین کی کرد سے بھارہ اندین کی است جانب جس اور کردن کی تعدید میں گوئی کا استان میں کا جسانا کے فول کردا تھا اس کے زیادہ مشال اور زود پر کی کی درسے ادارات کی کردائی کا مستمول کی

ھے وہشن چگرا فواٹو بری حلی وہینے کے امد رہے وہشن دوبری چڑافات کی جائے آئی اس کا فواٹل پڑکے وچادر بھن چگراوٹ کے دواوج وہ رہا آئی کی وفائ قرآب سے ان کافائ شارکے وسیع اور کی جگراہد ہوا کہ دواور سال اور ان کام کرنے بری ہو ان ہوگر س کے بھائی کے مسیمی آئر دواہ فال آئے ہے میں سیاسورتی ' کل جن اور برص ہے ان و کھٹوٹٹ آؤ جاہدے وہ بریواؤ ہے کہ خاصری قامرہ میک موافق ہو اس قاعد کی تھیملے میں مداکل رہے معدم ہوگی۔

خيئينكاك الجمرافق مع ومنت الماناتهم بإكياب وطيركون وومرش المتاتم مومقران موارزا والمدائد كدورا كوما كتاكات والشراب اداكوه والت

نَدُيْنِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّه غار مُن مَا مَا مَا كُونِ وَمِنْ كُونِ عِلَى جِرُوا مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ م مَعْ مَن غَدِيرَ مِن مِن مُنامَى مَنْ عَنْ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ ا

غَيْرِيَنَا لَهُ الْرَجِينِ مِنْ فَي أَدِينِ مِنْ مَنْ مَنْ يَا إلا يون ول سُكانا بالرب إلى المِنْ فل سافان ال غَيْرِينَا لَهُ الْرَجِينِ مِنْ أَنْ اللَّهِ مِنْ أَنْ مِنْ أَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ أَنْ أَنْ اللَّهِ مِنْ

سيدنال نابال چي پرمسلون فزاه ده نوبرال بر ياخدت كنواز داقر چيد بول يانتشاجي بول ثر خاس قار نسيده كنوکات ما حمل سيد پرمستوال به سرخوس ميزي زند بروسوس سرموري كارن زخون طاه قديد كارون دوند بروسوان برسود شير اوران مي كارسر كرمو ك

حَسَيْنَکَلَاء ۔ بِیجِنْ حَوِرے قال میں درست ہے جب کرائی نے تین طاق ندول ہوں ووٹ پرون طائد درست جھی اورائی عی کی سید کرد سکنے کا جل حاص ہیں۔

خشکنگائی وامرے نکار کے لئے عدت کا گذرہ اس وقت ٹر جا ہے جب کے کی دوبری جگدافات کرنا جا ہے ادرائر چینے کی ٹھرے تا موت کے اقداد کی دوست سے اوراف تھائی نے جومدت کورٹے کا گئی اس سے فاقد نے ساتھ ڈٹار کرنے کے انتہارے ہے ہو واکر پہنے می ماہ کہ اورائے کی اور سے قویر ہے کہ ارتکا ہا تھا جب ہے تو ہوں ہے پاک ہوئے اور پر کے اور شرکا کی اور اور ہوتی او محدث برقرائے دوبری کی طرف رافید ہوں جان صفائی اور چکی اس سے کہ نکارتے ہے دور شرکا کی اور شرکا اور اور کی اور کی اور ہے جائے اور سے جائے اور سے جائے۔ اگر کے انداز مورٹی کی طرف رافید ہوں جان صفائی اور چکی اس سے کہ نکارتے ہے دور شرکا کیا وہ مشتران آ اورٹی کا انداز ہے سے ایساز اگر

رُحِيَّ كَا كَالْهُمُ الْهُونِ وَهُونِ الْمُعَيِّدُونَ فِيزُرُ لِلْفَصَّلُ وَالَّالِ مِن مِن مِن مِن المعلم عل الرقم التعاليه في فرائي الدينسوف فرون كثيرة كريس به قواتشاني في التنظيق فوفق بدين في الافراد التي من المردولات كرام مبال سين كرف مما تندوك جوب جديد من على في مماكن المنسون واقع في بديرك المسكنة كمد تشرك في المسوود و

مُنْ أَنْ الْرَبِيَّةُ أَنْ فَوْلُهُ كَا تَرْتِ مِنْ لان الامر في الذي كونه ظاهم غيره لا نفسه 1. ع قوله تحريراً اعتراق الى ان عطف ما الزل على المعدة من العاص على العامل على العاملة للعهد الان المبح المدون على العاملة للعهد الان المبح والشراة وشهرهما ممه بؤلم فيه الهوارية في المعملومان للا بغير والشراة وشهرهما ممه بؤلم في المعملومان للا بغير المعملومان للا بغيري العاملة في العاملة المعملومان العاملة على العاملة على العاملة على المعملومان كفا يفهد من كلام الإماملة على المعملومان كفاء يفهد من كلام الإماملة على العاملة على المعملومان المعملوم المعملومان المعملوم المعملول المعملوم الم

الرُّرُوَّاوَارِتَّ: في لبات الثول اخوج ابن جوير هن المسدى قال نزلت في وجل من الانصار بدهي قابت بن يساو طاق امرائه حتى النا الطفعات عدلها الا يومي او الالات واجعها في طاق مستده وابن المستخدمات والمراز الآية واخرج ابن بي همر في مستده وابن المودود عن ابي المودود على المودود عن الي المودود على المودود عن المودود على المودود والمرحقي و عبومه عمل بي يساو اله زوج المدير بل من المسلمين فكانت عدام لم طلقها منا المولفة والمودود على المودود عدام المودود على المودود على المودود على المودود عدام المودود على المودود المودود على المودود على المودود على المودود على المودود على المودود المودود على المودود المودود على المودود

الفقه : استدل الشاهجة باستاد العمل هي الاولياء على توقعه تكاجها عليهم واجابت الحنفية بانه لادليل علي كون هذا العمل شرعيا بل ربعا يكون حسيا بالطلم والحذع عصوصة مع استاد التكاح اليهن في بتكحن فانديحقيقة بقتعي كون امر التكاح اليهن لا نَشَرَوُ الْقَالَ مِنْ مَنْ الْعَلَيْمِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ الْعَلَيْمُ اللَّهِ اللَّهُ الْعَلَيْمُ اللَّهِ ال الريولية فعهم عن المسلم الله المسلم ال

السلاية : فونه سُعن قال البيضاوي اللوغ من الوصول كي الشيء وقد يقال للدار منه على الاستاع وهو المواد في الأبقابهمج ان بنولت عليه فاستكرهم فعدوا اللام معلقة بالقرارات المواد تقييده البيضاوي الاالاستان والشرار للاصلاح نسس معهي عمائل امرا بالله ٢ على. قوله من كان حصصه لام المنطق به والمنطق واشرت اليه في الرجمة ويمكن أن يبني على عدد كون الكار معاطس بالفروع فافهم قولة ذلك يوعد قال البيضاوي المعطاب للمعمم على تأويل الفائل ار لكن واحدو ان الكاف لمحرد المعلاب والفرق بن الإساطار ومسقطي دون نصل المحاطس او لرسول الله صلى الله عليه وسلم للدلالة على ان حقيقة المشار اليه ام لإيكاد بصورة كل احد آواى بالاستقلال والما يقدم من الشارع الد

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعُنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَاصِدَيْنِ لِيَّنُ آرَادَنَيْنَةِ الرَّضَاعَةُ وَعَلَ الْمُؤَلُّولَةُ يُذَقِّلُنَ وَكُسُوتُهُنَّ ﴿

ۑٵڷۼڒۼڹٳڵٷؿڴڡؙؽڟۺٳڒڰڞڡۿٵٷڒڞڡۜٲؽۅڟۮڐۼۘٷڷڽۿٵٷڵڎۿۅؙٷڴڐڷۼٷڷڮ؋ٷڮڮ؋ٷۼڰ؞ڷٷڗۺؚڝڟۛ ڟٷٷٷڶؙۯڒۮٳڿڞٳڵٵۼؽٷڗۻٟؿڶۿٵٷڞٷ؋ٷڵۻٷ؆ۼؽۻٵٷڶڶ۩ڎؿۿۯٷڞۺڴٷڴۿٳڰۯڰڴۿ

فَلَاجُمُناحَ عَلَيْكُمُ لِنَاسَتُنَكُمْ إِنْ مَيْكُمُ بِالْمَعْرُونِ ۚ وَاقْعُوا الْفَدَوَا فَلَوْ أَنَ الْفَرَاكُ الْفَدَوَا فَلَوْ الْمُ

۱۰ ما گیر سے بھارگان ماریا کی مصل کا گھری ہے جائے گھرنی گرائے گئی گئی گرد ہے اور بھی ویوائی ہے ہاں سکاف سیان (ماؤٹ کا کھی کہ ان کے بھارٹ کے ان کے بھارٹ کی اسٹان کی بھارٹ کی اسٹان کی بھارٹ کی اسٹان کی بھارٹ کی اسٹان کی بھارٹ کی

جرب فيمادرمستأنين روگوكليف بگرفته فور بس كي مثله فركورے اور كرها تات جديد سياك ديكل سنة ان ۾ براج سه دورہ يا اور بسياكس بنانج

جذابها به بدخش گی کان ادعات کی ماست می ۱۶۰ سائل گذشتاند. میشدنگاه اگر مان ۱۶ هدیکات سنا کادکری تو ایم می کستری به معند دادگی ای شدند به با سام از گفته کار گوشتان و بدخ می میسد. عمل سنا کردید کرداده دایش میزند و یک ادو پیزستان بازدگر ایرایات کارگافوکوزش می برسیدگی انگرست.

مَسَنَعْلُهُ مَا روداه والاجاتِي عِيهِ وأَنْ كَوده هنْ وَلِي أَيْ تَعْلِيدُ وَجَالِقَ مِنْ الْمَالِي وَالْمَال منتأى لا تُصَارُ واللهُ أَمِن والله ع

حَيْسَلُنْهُ ﴿ رَبِهِ الْعَالِمِ عَلَيْنَا لِي مَنْ الرَّوْعَ مِنْ إِن مِهَا الرَّامَ الرَّامَ لَا كَاجِهِ السؤلُ وَلَقُوْلُ لَلْ مَسْتُلُوهُ فِي مُستِيدٍ

عبد کیا ہے۔ یہ دو والے کی ازت کی ہے والے اگر ہو ہے انہاں کی ہے اپر کا طوق کی مدھ کیمی کا دوروں اور وہ اور ان ا اور انٹال بلا تھا ہے کہ اور اور اور اور اور کی کا کا کو کا کا باور کی کا اور اور ان کا اس اور ان کا اور اور ان

لمُسْتَلَقَ مَا أَرْضَانَ مُن مَا مَعَالِمُ لَيْ يَعَالِمُ مِن مَا أَنْ سِياءً بِهَا اللَّهُ عَلَيْهِ فِي مِن

هکشنگاها اس موست کن آن درب کرده کی ندورد ساز آرب که ایده داند به آن بیده دری دربیا کی بی بردین به در بیست به د افغه سده دری دربی باست کاش کند ساز گفته آنوانهای نمی به مندی انگل جداد آن دوروی با آن بردی بدید بردی بردی بدید منه کشار کرده باد مساوری و ادب ساز که کردگاری شده مندگی جهایت آن در دواد بیشار بیان رکتی به کدارد آن از کردی ب به ساکه داری به بیدن نده

حكن كما الدولة والشاعة والمساوية كالمواقع والدولة المساوية المساوية والمداوية المساوية المساوية كالمراج والمسال المستاب المساوية والمساوية والمسا

مَنْ فِي لَنْ الْمُرْجِعَلَمُ . وقوله خب كيدب بِن لا الصبعة للسائعة ٣٠

إِنْ الْإِلْ لَهُمْ إِنَّا فِي اللَّهِ عَلَيْهِ السِّيوسِ في الله احساما لذا فضم كنه في روح السماني.

يهيم أقربه في راة لمنا سندل تو حيينة على كون مدة أوصة و حويين ويصف بقرله تعلي وحسله وقصائه بذون شهوا لا علي ظغرير المشهور على على تعليير الحمل بالحمل بالا كف الذي يكون في زمان الوصاع على العمال صح عبدة كون الهاء لسعفيت على ع الرصاح حولين كما حو الطعر والد قوله بنيا الرصاحة فكون الحملين ناما لا ينافي كون الحولين والنصف عبروفال مصيف ال تحولين ملابحا ع الا أخرة وعند الجمهور الله انقصال تحكم المذكور أجمالا في قوله ينه الوصاحة فيله وعلي الوجود استدل الحميد لم على وحوب الألفاق على فقر فكي حم مقدر الاوت ستراط كوله محوما لمواء قابل مسهود على الوارث فك الرحم المحر ممان ذاك كف في العملين المظهر في وظهدايا ال

nestu!

الذلالي التيمها ي صعفه والترميه لقيه محاوج

٥ لَن يَنْ يُعَمَّوُنَ مِنْكُوْ وَمَدَّدُونَ أَزُواجًا يَكَرَّضَنَ بِالْفَيْمِنَ الْمَكَةُ اللَّهُمَ وَعَشُرًا وَوَا بِعَوْنَ اجَمَهُنَ عَلَاجُمَا حَمَّيْكُمُ فِيمَا تَعَمَّى فِي الْفَيْهِ فَهِا أَمْعُووْنِ وَاللَّهِ مِنَا عَمْدُونَ خَمِيْرٌ مِولَا جَنَاحَ عَنَيْتُمُ فِيمَا عَرَضَتُهُ بِهِمِنْ خِطْبَاتِ لِيمَاءً وَالْمُتَعَمِّقُ الْفَيْمُ عَبِيدًا اللّهَ اللّهُ اللّهُ اللّه

سِتُوا اِلاَ أَنْ تَقُوْلُوا قَوْلِا مُعْرُوفًا ۖ وَلاَتَعْزِمُوا عَقْرَةَ النِكَاجِ عَلَى يَبْلُغُ الْكِتْبُ آجَلَهُ ۚ وَ عُلَمُوٓ آنَ

التَّهَيِّعُلِّمُ مَا فَيَّ أَنْفُسِكُمْ فَاحْلُرُقُهُ ۚ وَاعْلَمُوَّ أَنَّ لَهُ عَفُورٌ حَيِيَّهُ وَ

ار بورگیاتی میں ساوطان ہوجائے ہیں اور جان کون جائے جی اور ہوں ان ہے گئے اور کی است کا رائے ہوگئے ہوگئے ہوگئے ہ اور ان انکٹر کونی کا کم کونی کا دول ہاتھ جی کہ مواہ کی اور ان کا کے جو کہ دول ان کا کم ان جائے ہوئے ہوئے ہیں ہ کی جو انسان میں کوئی کا کا مواہ کا کہ کونی کوئی کا جائے گئے ہوئے کہ اور ان کٹر کا مواہ کی کہ کا ان ہوئے کو ان کا والی الل کا ان موجی کے کہ کہ کہ کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا دول کا انسان کوئی کا کہ دول کوئی کا کہ کہ کا ک

از مانے میا کرواور یعنین رکھوکانٹ نجائی موٹ میگ کرٹ اوسے تیں رہیم مجی ایس 🔾

ه کنیک کال خود م جاوید اس کویت کے خرفاتیونکانا میکار تا امریدا ورتی باط بارید واقعادی کالای گیر کیا ہے بیٹور سریکیں اور میں کا کفٹر کے فار امل کلی درست کیں جی اگر آج کا میں اورائے واصل بھر جس رواجی درست کیں ڈیریس کا ایک رائے وہ نو اگر اس ایران سے بھر اس میں دربیک کلم ہے اس فورٹ کا جس برطان بائن وقع ہوئی جس بھر وہ سٹ کیں گرواں وابیٹا کھرے اس واکن مان مخت کھوں درست کیں۔

حکیکنگانی اگرچ ادائے وقائم کی اعلان ہوئی فوت فوج ہوئے کا ایش شدہی خواش کے باز کے داپ ہے یہ سے کے باہ سکا ادائے شاہدہ وفات ہوئی ہوئیں ہوئی کی ان کے صاب ہے ہوئے کے بازی کھی کی آئید موک ان چھی ہوئے کہ گھی اور ان ان ان کی جس موائن ہوئے ہوئی ہوئیں ہوئی کا کہ کی موفوق کا مسائل ہوئی ہوئیں کہ ادب کو اور ان کا اور کی کا موائن کا موائن کو موقع ہوئیں کا کو کی کا موائن کا موائن کے ایم وائن کی ادب اور ان کی وجہ سات کے ان کو بال کا بال کا ان کے انداز ک

خمى دوم بينام لكان دود ... وكلا جَعَامُ عَلَيْكُو المُعَدَّمُ مُعَلِّمُ بِي مِنْ المُعَلِّمُ المُعَدِّمُ وَالم عَقَوْلَ حَلِيمُوهُ الرقع بِكُونُ وَلَكُونِ مِنْ مُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ وَلَمْ مُعَلِّمُ اللّهِ مِنْ اللّه وا

غَيْسَكُلُوا يَوْلِونَ اللّهِ وَكُوا فِي اللّهِ عَلَيْهِ وَلِيَا مُعَلِّمُ فِي اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْهِ وَلِمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهِ وَلِمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَلَمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلِيهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلِمُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلِمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِمُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ وَلِمُ عَلَيْهُ وَلِمُ عَلَيْهُ وَلِمُ عَلَيْهُ وَلِمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِمُ عَلَيْهُ وَلِمُ عَلَيْهُ وَلِمُ عَلَيْهُ وَلِمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَالْعَلَامُ وَالْمُعَامِعُ فِعَالِمُ وَلِمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْ عَلَى عَلَيْكُوا فَلَاعُوا عَلَيْكُوا فَلَاعُوا عَلَيْكُوا فِلْعُلِمُ وَلِمُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْكُوا فَاعِلَا عَلَيْكُوا فَلَاعُوا فَلِعَلَاهُ الللّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا فَلِعُلْمُ الْعَلْمُ عَلَيْكُوا

لى حكم الكلام اللقطي وهذا لا يجور بالصيحة الصريحة لقعل دلك لا يجور ابصا دانهم؟. [رُأَيُّ فَارِنَى] صوا مكاحد فانه عبر به اولا عن الوطن لانه بسر له عن العقد لانه سبب فيه ادبيصارى الكنب ما كنب من العدة * مصارى المقدة موضح المقد وهو مه بعض عليه * ورح شمامي فلت فالإضافة بيانية * .

اً أَيْكُونَى الله يه يوفون مبتدا ويتربص خره و برابط محدوف اي نهم اربعة النهر وعشر دكر أيو حيان ان فاعده تذكير معدد ونافيه انها اذا ذكر الممدود اما عبد حدف يجور الامران مطلقاً كذا في ووح المعاني؟ تقلير الكلام سنذكرومهن فاذكروهن ولكن لا تواعموهن سرا موميدة الا مواعدة معروفه مذكرة بغرته ال تقولوا قولا معروفا؟.

لَاجْمَنَا اَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءُ مَا لَمْ تَسَكُوْهُنَّ اَوْتَغْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضِهُ * وَمَتَعِوْهُنَّ عَلَى الْمُوْسِةِ قَدَادُهُ وَعَلَى الْمُعْتَرِقَدُوهُ مَنَا الْمُوسِةِ عَلَى الْمُوسِةِ قَدَادُهُ وَعَلَى الْمُعْتَرِقَدُوهُ مَنَا الْمُعْتَرِقِ مَنَا اللّهُ عَلَيْهُ مَنَا اللّهُ عَلَيْهُ مَنَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَ

وَأَنْ تَعْفُوا ٱخْرَبُ لِلتَّقْوَى وَلَا تَشْمُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُورُ إِنَّ الْفَايِمَا تَعْمَلُون بَصِيغِ ع

🗀 وْ مَعْمَلِيْهُ فَلْكُ الْرِيَّانِ كِي وقت مِومِقرد تركيا بادے فكان و باتا ہے۔

خند کنیا آن ایک اوری کول محصور منظری می مسلم مالی و بداو می کود ریا کس باز ایک باز استی کیزوں کا جس شرایک کو دواک سریند ور آن آنیا بی جادووس عمدسرے باکور تک ایت میکا وجب ہوتا ہے قابل الویالدی علی نصب الوجه اندوجہ البہتری عن اس عباس . خند تناکی جائے میں گا ای آن کراکیا ہے کہ اس ایوار عمل الشرائی میں میں میں کا کا اوکس اور ارق نے اور سے سال کا اخبار کرے آدو

خَسَيْنَ كُلُّهُ السُّرُامُ وَسَرُّوامِها جَوْرُا وَعَاوَا مِبِ اوْرَقَامُ مِقَا مِهِمِ سُرِّحَ ہے۔ بِسَنِّهِ اِنْ اِنْ مِنْ اللَّهِ عَلَيْنِهِ اللَّهِ عَلَيْنِهِ اللَّهِ عَلَيْنِهِ اللَّهِ عَلَيْنِهِ عَلَيْنِه

مَسَيَّتُهُ فَيْ يَعِوْدُ آفِيت عَن بِإِنَّهُ ورَام مَ مَن واورالي مورت مَن مِرْش كفف من واود ورد.

ترقیقم بذگرد معودت ناندگاهم ید کورید و گدافت کا کششوش بولی خوان مدندی بازگانی بند کششانی تبویدی دورد و دادم با اس کے کمان کا ادوان کے لئے کی میر کی شور کر کیا تھے تھے آوا کو میں مدندی بابید اس مرافق کے اور ادب باب (اورف ما ان بابید کردی میں ان بھی تھے ہے سنگل ہیں ایک میں در ہی بابید کا تھی (رک اورف تا اب انتخاص اندی ہو میراس کودید ساؤی میں موردی میں مدندی موردی میں مدندی موردی میں موردی میں موردی میں موردی میں کہ موردی میں موردی موردی موردی موردی موردی میں موردی میں موردی میں موردی
🖮 : خَسَنَتَنَکَلُهُ: جمع جورت کام نکام کے وقت مقرر ہوا ہواد اس کوئل مجب ، خلوت محدے طاق، دیدی ہوتا مقرد کے اسے میر کا نسفہ مرو کے اسے داہدے اورکا البتدا کر جورت مطالب کو سے امرو ہے اور سے ساتھ احتیاری اے ہے۔ داہدے اوکا البتدا کر جورت مطالب کو سے امرو ہے اور سے ساتھ احتیاری اے ہے۔

حکید تنگذائے کی سے ماتھ سلوک واحدان کرنا یا کمی کوانیا کل سفات کر دینا کی کائی نفر مورب اپنرونا خابر اور معلوم ہے البتہ کی خاص جاد کی دیا ہے۔ رحارت زکر سے کوڑتی کا وجاد ہے واور باست میں تھا کہ کہ مارت کرنے والاخر نظی ہے اور حارث کر کے کھڑ تھرکتی رحم سرکر سے کا اور وہا کی سعیت میں چھا ہو جا وسے کا موکی ہے کائی نفر شرحتی ہوتا اور کہا ہ رض سے فیرمستیں ہوتا ان نگل یا ہم قاد فریرہ میں نافات کیس

تھم کی چہارم کا فقت صلو ہی اسے کے چھے ہاتی وقیرہ کے اعلام میں درمیان می فازے دکام بیان فرمانا شارہ می بارنے سے کر تصویف قار اور افل ہے اور معافرات معاملات کے اعلام ہے ملاوہ اور معلموں کے اس قور کی تھا ہے اور کی بھی متصورے چہانے جب ان کوند کی اس مجموز کی ہے۔ موجد وقی ان کا حراسہ سے بوقوم کے ہے تھے کہ اور عمل کے اور حق کی موادے اور کے اس کا تروی ہوئی ہے میں کے دارم می وعبد وقی ان کا حراسہ سے بوقوم کی ہے جب کہ کونز میں بھور نیاد کا ہرے میں سے اس کے دمیان میں لانے سے از توجہ کے حصور وسے نہ زیادہ دان ہے۔

منی تا کیفیوال توجه و برونت ویش تمرم کے۔

وُهِيَ مُنظِ إِلَى إِنَّ الرَحْوَانُ وَأَنْ تَعْفُوا الْمُؤْمِنُ لِلنَّقُولِيِّ الرَحْمِينِ عَلَيْهِ مِن الرَك الرائب في الرائب والمستقبل المستقبل الورثون في الأن الفيار الكارت أو إلى أن

ميل في الترجيُّن الله قوله مركا وكماء الله واللحاح دنبوي كما صرح به المفسرون بفريها مقاملته للوله نصف ما هو صنوف فوقه مراسط درمن نجو اشادا اثى الطلهم العملوف عليه الا

الرَّوْلَ إِلَيْنَ الذي سدة عقدة النكاح هو الزوج العالمات لعقد النكاح وحله (عنه أبي حنيقة واكتبر من العلماء) وهو التغسير الدانور عن وسول الله صلى الله عنية وسلم كلنا احرجه أن حزيز وابر ابن حتم والطيراني في الاوسط والبيهض بسبد حسير عن بن عبر مرفوعا وبدقال جمع من المسجابة ال

الققه : المندن ماثلن على استجاب هذه العنمة بقرله المحسين منعاها احسانا وبحن نقون ان الامر وكلمة على ومناعاً مصدراً حوكة وحقائقل على الرحوب فيؤل المحسين بما ولت به في الترجمة ال

[[أيني] من فريضة بمعنى مفحول والناد للقال فلغط من الوصفية الى الاسمية ويختمل العصفراء ليصاوعها العصل العصيل

الأيْجُس او تتوضو اي اوليا تقرضوا أه جلافي عطف على الفعل المتحروم ولمنع لنفي احد الامرين لا يغيبه وهو تكره في سياقي البغي ليعبد العموماي ما لديكي منكم مسيس و لا ترص خلي احدم لا نطع منهم أثمًا أو كفوراً ولا حاجة الى الفول بأن أو بمعني أم اوالووح المعقي قلت فداحلت بحاصله في الترجمة فرله مناعا أي تمتيعا مفعول مطلق وامتنار بترحمته الي ان تبويبه بلتبويع كما صراح والرحه في المطرل? فتصف ما فرطنم ال فيهي او فالواجب؟ سطاوي قرله الإ ان عفوان الح مرجع الإستعاء الي مع العصان عي احتما و منع الزيادة في الا من لنهن هذا المقدار بلا ويادة ولا تقصان في حسيم الاحوال الا أنح لنصف غير ملاحظ فيه أوحوت والعاعمي تفدير الوحوب فالاستثناء منقطع لان في صورة عفو الزرج لاينصور الوجوب أدس روح المعاني ال

الدلاية)؛ او بعمر الذي تسمية عنوا لد على المشاكلة والدلائها بسرقون المهر الى السند عند النرواج فمن طلق قبل المسيس استجق استردادا للصف فادالم يسترده فقدعها عنه أدبيضاوي وان نقعوا هذا حطاب للرجال وأنسناه حسما وخلب لمدكر لشراهه وكدا فينامعه الاروح المعاني في

خَفِظُوْ اعْلَى الصَّلَوْتِ وَالصَّلَوْةِ الْوُسْطِي ۚ وَ تُحَوِّمُواْ رَلَّتِي قَنْيَتِيْنِنَ ﴿ فَالْن جَفْتُهُ فَرِبَ لَا أَوْ رُكِبَانًا نَوْدًا آمِنتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلْمَكُمْ مَّالَوْرَكُولُوْاتَعَلْمُونَ ۗ وَالْدِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِلْكُمُ وَ يَدُدُونَاأَذُوَاجًا ۚ قَصِيتَهِ مَا ۚ لِأَزُوَاجِهِمْ فَتَاعًا إِنَّ لِمُعَوِّلٍ عَلَيْرَ إِخْرَاجٍ ۚ فَإِن - فِي يَدُدُونَاأَذُوَاجًا ۚ قَصِيتَهِ مَا ۚ لِأَزُوَاجِهِمْ فَتَاعًا إِنَّ لِمُعَوِّلٍ عَلَيْرَ إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ خَرَجُنَ فَلَاجُنَاحَ مَلِيَكُمْ إِنْ مَا فَعَنْنَ فِي أَنْفُونِ أَنْفُونِ وَاللَّهُ عَزِيْرٌ حَكِيْمٌ ﴿ وَلِلْمُطَلِّقْتِ مَتَاعٌ بِالمُعَرُوفِ

حَقًّا عَلَى الْمُنْقَوِيْنَ ۞ "مَذْ لِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ نَكُمُ أَيْتِهِ لَمَلَكُمُ تَنْقِئُونَ ﴿

ی نتایے کرد سے نماز در کی (عمور کا درورمین دان فیاز کی ? عمس کا در کوزے دوا کہ وائد ہے اور ایسے اور کے اور کے اور کی اس کوزے و الأرق بالمنطق الصريا كورج المسيقة كالمنيزي ويسبرة قيقا فالحافي بالأثراء في سناكرة كالموابث المركزة تدياست تضراه بالأسافات ي بالتاتيان ترامش سناه وجهز بلنتاج وبيور كالمعاون والبرايان يعبل كالنطاق مال تكاشم بوسكى كراه ويكره وكوسانال بالثراب ا أراه خواكل به ميمانا في أوكول أنه وكتروان قاعد وكال بالت عمل أس والبينة بإروائه كالروايا والمعاقب بي خلب والب الأراب الأراب الأراب المناطرة ليا ك ہے کی آبادہ کا گاہ وکا گیا تا تھ ہوئے اور کے استرود ہوست ان برائز کر کرکہ وکڑھے کا پرجو کرتے ہیں۔ کا طرف کل ٹھ ٹی کھیا ہے اساع مراہ ہوت ا فريات جي ان و تي مركز تم جموا اير علي كرويا Cla

علم کی افتائم امیست مکونت برا کے بیوہ کو کرٹیائن کیٹوکو کیسٹنگر اور انداز مین و کانٹائنٹی کو میکٹیوگڑے اور ہوگئ والت یا ہائے ہیں اُر میں سے اور کھونا جاتے ہیں بھور کہ (میں کے قسال مرب کہ اور امیست کر جانا کر ہی اٹی ان بھور کے اس بھارتی مال کیسل رکھنے نے اسکتی ہوئے کی اس طور پر کوہ کھر ہے تک انداز کی بال اگر کو جان ایس کے جدیدات کی اور حدث ڈار کر کا خواک کوٹ کوٹ اور اس کا حداکہ ہات میں کوارٹ جان میں کوٹر کی جانا کر ہو گئی اور انداز میں کا اور دورات میں (ان کے خوا

🗀 این ۱۰ قال اول افرارش با بهانقوا الله ار حدود اللهاد سعیق علیداد عوبر میکیواد بسیراد حیراد حد الفالیق آود عقد طل نصبه وعبرها کا آن اوک تو برای ارسی مراحدش این ویدی تحقی ب کاپسیدا دکام تربیعی نش تشوداده ایس بی الجود خود کشیری ش بین آن بهرای است و می شارک کام دم فران اخرار ماش بود

زنها بمنذا لله الله أم أرغال فربية أو الحيقاس برامل بيخليدا من كدرة مي ادرية مي الدستريم تفريه الدونة برواع وا

مَنْ يُونَا أَسُولُ الْمُؤْمِدُ } عَلَمُ له جِمَامِ أَدُو الشرة الله تقدير علمل رحالاً والعقد كالعلموظ فعمر جه في الترجمة ال البروالينين على لناب النقول خرح احمد والنحاري في تلويغه وابوداؤد والبهلقي وامن جرير عن وبدجن اات ان النس صفي الله حديد ومدموكان يصقى فلظهر بالهاجره وكانت اتص الصلوات على اصحابه لمؤلث حالطوا على الصلوات والصلوة كوسطي واحرح الإنهة السنة وغير هم تنزويد بن ارقم فان كا يتكلم على عهد وسول المنه صنى الله عليه وسلم في الصنوة يكلم الرجل سا صاحم وهو التي جنبه في الصطرة حتى نولت وقوموا لله قانسي لامرها بالمبكوت ونهينا عن الكلام أه فلت ولا حل الروابه الاولى فحب الشافعي غلي انها الطهر والحدث الحنصيه بالدعس مي طراوي انها سب المرول فلا بنتهض حجة مع قوقه عليه السلام كما احرحه صملم س حديث على يوم الاحراب شعلونا عن الصلوه الوسطى صنوة العصر الحليث ويمكن أن يحاب عنه بانه لعله بكون مدرحا من الراوي ولم يشيغن بوء الاحراب عن صلوذ العصر القطابل عن الطهو ايضا والله اعلود في لبات سقول احرح استلو بن ولعويه في تمسيره عن مماتل س حيان ان وجلا من اهل الطائف فدم المعينة وله او لاه رجال ومساه معه الوه والمرأته قمات بالمدينة فرقح فالت التي لمني صلى الله عليه وسلو فاعطى الوائدين واعطى الولاقة بالمعووف ولم يعط امراقه شها غير انهم امروا ان يمتقوا عليها من مركة زوجها اللي انحول وفيد برلت والدبن الأبذوروي البحاري عن محاهد والفين يتوفون مكم وبشرون ازواحا يترمض الأية قال كالت هدد تهدة تميد عبد اهل ووجها واحداه نزل اسه والدين يتوفرن منكم ويقوون ارواحا وضبة الأبة فال حفق فله لها تمنع السسة ممعة اشهر وعشران بشه رضيه أن شاءات سكيب في وصينها وان شاء تتأخرجت فالعدة كما هي واجب عليها أأه في الحاضية هذا بقال على أن معاهدا لا برى سمح الأنة أد فلت أي نسخ الأنه أكلاطقة ثائرة بالسابقة في العدة وأن كانت محموحة بالحراث في الوهيناء. في قاب تبقول العراج الل حرير عن ابن ويد قال لما ترلت ومتقوض الى المتحسنين قال وحل ال احسبت فعلت والزامة الودالم العل لابرل الله وللمعتقات اي المنقيل او فعت والثقوى واحمه فليهل ما يرهم وقلت ايضا لا ينافي حصوص السبب خعوم

القهد استنال الترافقية برا الا على صحة صلوه المعالف ها شنا فيها هيئ معرض عدة وقت المستاهة الهيا و الواب وللمكت الإطهار و الحل مهمل الكائل على و حليه ولو وافعا فانه مشرق معيان بين الماض والوافق والهاكان المشي عملا كثيرا والهابدي مص علي فيجوره كان معسد المصلوة للاطلاق ولما لهابضح ما شيا تؤخر وقت العجر والعسابقة كنا المراعلية السلام يوم الإحراب وقد وقت صفوة العرف قبل دلك في دائما الوقاع كنا فقله في روح المعاني عن ان تسجع وعبره من اهل السيراء

المُنظِقُ كما مسكم ما لم نكوم ايشهاد دوفي مال في مالم بكوم وصع المطهر موضع المصموري ادكرو الله كابدي علمكمود هي الامرامي الركوع والسحود والاستقال وبحوها وصية مقديره يوصون وصية والحملة خير الدين يبوهان وهي فراء لا وصيه مالرفع من وصيه القبل المع فولد عناها مصد بيوصون الن صمرت والا بالوصلة قوله عبر احراج حال من ارواح الن عبر محرجات ٣-معتدات.

ٱلَّهُ مِّرَانُ الَّذِيْنُ خَرْجُوْمِنُ دِيَا يُعِدْ وَصَّمَ أَنُوكُ حَدَّرُ النَّوْتِ ۖ فَقَالَ نَهُمُ اللَّهُ مُؤْتُا سُوَا أَخِيَا فَهُ ۗ لِأَنَّ اللّٰهُ لَكُنْ فَصْلِى عَنَى الكَاسِ وَلَكِ مِنَ آكُ ثَرَ النَّاسِ لِا يَشْكُرُونَ ﴿ وَقَالِمُوا إِنْ سَهِيلٍ اللّٰهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيْهُمْ ﴾ صَنْ ذَا الّذِي يُقَرِّضُ اللّٰهُ قَرْضًا حَسَنًا فَيْطِيفُهُ لَكُ

أَضْعَافًا لَيُنْكِرُةُ وَاللَّهُ يَفْضُ وَيَنْصُرُ وَلِيْكُمُ وَلِلَّهِ تُرْجُعُونَ ﴿

(اربین میدید) که آمون که این کافشانی کار از بین که این روش کندها و داکستان می رقع مید این آن کیون است که این ک ارد با که بدو است مرکته انجر درگذرد به اکتسان کی به بیمان که این از این که بیمان کرد از این که بیمان که این از که دادی که که این کار بیمان که کافشان کی نه به بیمان که این بیمان به این کمی بید به داد تا و که که بیمان که بی که دادشان کار کیار کار بیمان در بیمان برایسکرد با دادشان که بیمان که این بیمان کار در این کارد این که این که د

نظران الصدار بزادگان از مهند برخش تهيد كان و ري کان آن مگري خزخواهن ديا جيد دان و در سان و کنهنگي اکترين الراي المحاف مه اين المحافظ و در المحافظ و
سنگینگاند فرادش الطاهون ایش طرز ب جارت برای باسری قرین با نون به می این سرم به به سند کنند از آن در کارت کو دار آن به امراز در او بالند به تاقع کافر ندای به سازه که دارنی اش تا که افزای به شار بازد به سابقد کی از امراز ایرک امراز باید به بازد باید که که موفق می به معود برای که در که می به به بازی تا نیس دو که یک را آن می کی در می کشود امراز باید دارنی که در سنگ امراز در که بازد کارت که در که می به بازی تا نیس دو که کند را آن و می کی در می کشود اس

البلط الما لناص تهيد عناه متعلمة هاص كانته الكافرة عثر إنداد ويتعمل بصامحي بتدفيرة بطاقا بالمستوق كالمراج والمتيانية الميالية المراجع المتيانية المتياني

نَدُ مَنْ مَنْ الْفَلْ الله على الله ع الله قَرْبِيلَ يُعْلِقُ عَلَى الله و معادره من قال براء عالى وثر وثيرًا على الله على الله الله على الله على ال وعدودة بدرته بيان عمود عنها من الدرج على عمل قرف الله بدور

من و قبل و قبائدا في شهد المدولة من الدولة من الدولة عنون و (من قد ما دولار) الدول و الدولة من الدولة من والمو بهت الدولة و عند بني و ساد فوب و سنة الندي (جادكر منا الدولار نياوي و تل ين ادر برايس كي بيت واستان الدوسة و بنا استعاد بالنبطة الدولة و النامة و النامة النامة و الدولة و النامة و النامة و النامة و النامة و النامة الدولة

ر آئی افغال وقیم ہم دونجرو مکن کا اٹریٹی کیفلوش اٹھا کیزشانا کششاہی ہونے بدنی کا النائی شاختگوات ہو۔ کون گئی ہ اس روز نور سے جھے دور آئا کی روز اسٹی افزاس کیا تھا ان مشاخاتی اس آئی ہم کا کریٹ سے جھے کردی سے اور اس کا اند کرز کرفین کرنے ہے در مہوجہ سے کا کیکٹ ہے کا انداز کا مشاخل کی سے ہودی کی کرتے ہیں اور (می کا ال کرتے ہیں کا محک پرس کا مسلی حالی کا اور آپ کی طرف (جدمریات کا بجائی ہوائی وقت آئے کا مشاخل کے کہ اور داجیے مسائل بائر کا انداز اس مقرب کی در

هدار آن بودا کرد به در درب ندای کی مک ب حصر برگیمی گرش کا فض خردی و ایانا ب بی مرح تمیار سان آن کا مختص بر درخ کادد بری ندگاریان کیسد دید تک آجید کرد را در ایس اوی گرش کی باوید قرضا تعالی آن کا کابوط ندین کرده اندیها زیست بر دویا تا بدا وادد دیگی به نزید کرد برد میکنور فرد کرد برد بری برد برد برد کرد از مساور کرد کرد برد برد کارد کرد و در برد از ایست برد باید تازی دفردی ندید کرد مید و دارس ای سازی و این مودن به برد این سازی کرد کرد کرد کرد کرد کرد کرد و در ب

ر ویرا سخف مقامی نیاز در قبیباتی کی ب به به قدری کی تهیه جا که آن کاهمون ای کام مید بین که حالت وجاویت کاهدای ک مؤمن مسئل کی این قبیباتی و محکمه بین ویست که واز به گرفتون به این هر این طرف می مغرب که مربح قبلی ادر به دون ب درنوس محمل کی اند اداری شنایوت شاکه بینا بین در در مؤرکس بین -

ماري أسرا لي توجه السراع فوله برانشل حملة نكسوس على التفخيم عن المواقعيل كبيوا السراع قوله توكرو اشارة الى نقدير المعطوف عليه السراغ في له الناكر كرماني كنا في البنصاوي ال

رَّوْرُ الْأَوْلُوْلُ وَلَا يَصَاعُوهُ وَمَا عَاصِهِ بِالسََّسِ عَلَى جَوَابِ الإستهامُ حَمَلًا عَلَى السَّعي فإن من ذا الْفَى يَقْرِضُ لله في معنى اليقر مَلَّ الله احده في أورا داماؤه عطفا على يفرض وفي فراء ويضعه بالششيد من التعميل ٢ من طبيعتارى الالتحة العطف

الله) بن: الصحف العمل كم الي روح معامر الد

البيطي فرصا حيب أي افراتها مفعول مطلق فيصاعفه به أي جواه له على خفاف المصاف اضفاقا حال من الضمير المحصوب أو المفعول التابي لتضمر المصاعفة معني التصدر من استصاوي ال

يَّةَ اَلَهُ حَرَالَى الْمَكَرِ مِنْ بَهِيْ رَسُوَّ أَيْلَ مِنْ بَعْنِ مُوْسِي اِذْقَا اُوُالِنِّينَ لَهُمُ الْمُتَامَلِكَ ا تَقَاتِلَ فِي سَبِيْلِ اللهِ قَالَ صَلَّ عَسَيْتُمُ إِنْ كَيْبَ عَلَيْكُمُ الْفِتَالُ الْأَثْقَاتِلُوَّا الْعَالُاوَ مَالْمَنَّ اَلَا نَقَاتِلَ فِي سَبِينِي اللهِ وَقَدْ أَخْرِجْنَا مِنْ دِيَالِرِنَا وَ اَبْنَالِمِنَا طَلْمَنَا كُتِبَ عَنْهُمُ الْقِتَالُ

تَوَنُّوا اِلْاَقِينِلاَ مِنْهُ مُ وَاللَّهُ عَلِيهُ إِللَّهُ لِللَّهُ مِنْ وَقَالَ لَهُمُ نَبِيتُهُمُ إِنَّ اللَّهَ قَلَّا لِمُصَدِّلُ لَكُمْ

ڟٵٷٛؾٙڞۑڿڰۧٵڰٛٵٷٛٵٷٙٵؽٙۑػٷڽٛڸۿٵڶؠؙڰڶۿؚۼۘڲڽۜڎٷۼۺؙٲڂڰۧڔۑٵٚؽڴڮ؞ڝڣۿٷٙڷۄٝێؖٷڰڰ ڝۜڡڰ۫ٷڹٵڮٵڶٷڶڒٳڽۧٳڶۿٷڞڟڣۿػٙؽۘڲڴۄ۫ٷڒۮٷ؊ڟڟ؈ٝٳڵۑڶۄۏٵڸڿۺۄٷٳؽڎڲٷڵؽ

مُلْكُ هُ مَنْ يُثَالَمُ وَاللَّهُ وَالسِّعْ عَلِيمُ

(الميرات الشائري بالك بمراكع في وي براي براي في العالمان وسعت ربيطة وب والدار وي و ا

النستيرة المصطالات و جالوت الكواتوراني النواز على البوق بالنوازيان عبن القياد المولي وي الدند النوازة الوليد المنطبية في المستقالات المستقالات و المنافذ الموليد المنطبية في المستقالات المنافذ الموليد المنطبية في المستقالات المنافذ الموليد المنطبية في المستقالات المنافذ المنطبية في المنافذ الم

القير القدرة في التحقيق المنظمة المنظ

ال_{مع}ين المدلا حمامة يحيمون للمشاور لا واحد له كالقوم «البعاوى في القانوس وسع ككرم وساعة والعه واللهم مع عليه اي وسع له فسيغ مصنر وواسع معمى توسع بالتشديد».

اً أَلَيْجُي الله هستم قصر بن حسن وحره بالشرط والمعنى اتواج جسكو من الفتال أن أكتب عليكم فادخل على قعل التواقع مستقهما عبة هو المتوافع عنده تقريرًا والنسمُ أه ستماوي واعترض بني على الله دخل على التوقع كان الاستفهام عنه لا عن المتوقع

وهو خلاف المقصود و حب كما في ووح المعامى ن الإستفيام دخل على جملة مشتمية على توفع وموقع الاسبيل إلى الاول لاي الرحل لا يستفهم عن توقعه لتعين ان يكون عن المتوقع أه لوله وما لما في ورح المعاني اي ما الداعي لما الي ان لا فقائل توجو حمر عي ما و المنظم في معل فقه المركب ما لما يقعل الرفعل على ان الجملة حال و الاحقش ادمي وبادة ان ال

الكيانية : ونشا ذكر في معرض الشرط كتابة القال دون ما البيسوه مع انه اظهر تعلقا بكلامهد مباهد في بيان تبصعهم عن يعمهم اذا لم يقاتلوا عند لرصية القال عليهم بابيداب الله تعالى 199 لا يقاتلوا عند عنه فرضية أولى . « ووج البساني ".

وَعَالَ لَهُمْ نَبِيتُهُمْ إِنَّ أَيَّةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيكُو التَّابُونُ فِيهِسَكِينَا مُونَ بِكُو وَبَفِيَّة مِنَا تُركَ

إِنَّ الْمُوسَى وَالْ مَرُونَ تَخْمِلُهُ الْمَنْهِكَةُ أَنَّ فَى ذَلِكَ لَا يَهُ لَكُمْرُونَ كُنْتُمْ مُرُّومِينِينَ عَفَلَنَا فَصَلَّ

طَالُوْتُ بِالْجُنُودُ قَالَ إِنَّ اللهُ مُمْتَلِيكُمْ بِنَهِر الْمَنْ شَرِبِ مِنْ عُفَرَيْسَ مِنْ وَمَنْ لَوْ يَطْعَمْهُ فَالْوَتُ بِالْحُورُ وَمَنْ لَوْ يَطْعَمْهُ فَالْفَا مِنْ فَالْمَا مِنْ غُنَّرِنَ عُرْوَلَهُ لِيكِم وَتَشَرِيعُوا مِنْهُ إِلاَ قَلِينًا لِمِنْهُمُ وَلَلْمَا مَا وَوَقَالَهُمْ فَا لَمَا مُنَا

ورك يرى رار عن عارف عرف بيها منسوبوا وسوار وبهار وسه و مناجور و المنافرة ا

مِنْ فِعَنْ وَمَنْ اللَّهِ عَلَيْتُ فِي مَنْ اللَّهِ مَن اللِّهِ وَاللَّهُ مَعَ الضِّيرِينَ "وَلَمَّا الرَّارُ وَاللَّهَ الوْتَ

وَجُنُودِهِ قَالُوا مَ بَنَا الْمِرْغُ عَلَيْنَاصَ بُرًا وَثَيْتُ الْمُنَا وَانْصُرُونَا عَلَى الْقَوْمِ الْحَفِيلِينَ ٥

فَهُزَمُوهُ هُرِيزَدُّنِ اللهِ فَ وَقَتَلَ دَاؤَهُ جَالُوْتَ وَ اللهُ اللهُ المُلكَةُ وَالْحِطْمَةَ وَعَلَمَا عِسَا يَشَاءُ * وَلَوْلا دَفْعُ اللهِ النَّاسَ بَعُصَهُمْ بِيَغْضِ لَفَسَدَ الاَرْضُ وَلاَئِنَ اللهُ دُو فَضِي عَلَي

الْعُلِيدُينَ ﴿ يَلُّكُ اللَّهِ مَنْكُومًا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَدِينَ ﴿ وَالَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَدِينَ ﴿

نقبتر القيدة وَقَالَ تَعَمَّ تَحِيثُهُ فَرِي مِن عِني إِنْ كَنْتُوَمَّ غُولِينَ فَيْ الدراجِ الدَّوْل الذَيْر الدراج الدوار الدين المراجع الدوار الدو

وقيده فكفافقول كالأمل بالعكولة ويريو وسدي والقائمة الضيوان الديمران مرائل بالعامة ووحانسية رباوريادت ے مقابلے کے لئے لاک کیا ہوگئے ور کا مانونے فوجوں کو سے کر (اپنے مقام محنی بریدا کہتا ہی ہے لائے ان میں اپنے اور اور برخوری والی ہے ور بالنسائد كالمقبول منه كاكور كان تعلق في المتقال في القبار المراد المراد كان كالمسافر والمراكز أوساق والمدين تقل ك د تساس کا خدد گرد موجههمان منصل قراط مکاماتھ کا بائی ہوستاہ وہ قریب ساز تھیں بھی سند نگل اور جواس کا فراس ماری ے أداب سنارتيون كل سنطن افتح مالينا إقوات ايد جو تجريف قرأ وأصت سناوش والر الشائل في بائل فتي شايد) والب الما اس سنار بينان أوراث والكردي كم تحوز سناه بهور المان شراح المنيط في كان بالكون بالاه كي المنظ الناء والديابية كالووات ها و سادر دو الأكان ال كرام وعضور منا بار تركيو (ارومية كلّ دو كلها أرقوز ساسة الى روك ال وقت الفق القرار في ا الإيدا عجم النّائم بيكال عامة سنة) مع من جالت الدين يُسَاتِق عالمة تبين معيد بولْ (يان كر) بيناوك بن ويقال (ويترجم الله کروں خاتھ کی منگروں ویٹن او کے والے جی کینیٹر سنگر کرنٹوٹ کے دانا ایسے انتہاں ہو بیکے جی کر انجاب سے پھوٹی جو کی جو کی مداخل مارے خارے تم سے قائب آگے ہیں۔ واص ہی حشال سے بادرات کی حضور واور کا باتھ دینے ہیں۔ 🖮 والراح تال کی تحدید ارتزای حتم رک فاول عمد مسلم عول سنة كريستان فخري وفريا فراقى عمل اليتوام كالجهيدي ويذكرنا يستطي والشاع مشاعب أبرا المراوات العرب كالخزجان و قی لاگوں کے وال کی آغاز دیا ہے اند کال کوائے آوگوں کا انہوا کرنا منور قوائی کا یا مقر کر کما پر کرنزیت بی مناسب سے کیائی قال بھی خدورت النقبار وبفائی کی جو گ ہے ہوشدت بال کے انت بیانت بال منے بیشو کر اسکار استقدار کی ارتبر سے ابلوں کی خان عائز ہوا ہے ا شغا فیان سے آگے فیل ماہت ہے کہ: یاہ ووٹی بینے والے نبیل صور پریکی زیاد و کرار اور زکار رف ہوتے جیسا روح العانی بھر این ان مام معزے این ھو کیا ہے، ایک کیا ہے اور کی تصافی جو موال واقع ال خاکر ہیں ان ہے معوم ہوتا ہے کیا ن جی تین آگر کے اقلی بھی اور ان جو ان جی ہورے نسأترے انکال جو بخلان تیں ہے، ہے ہتر کے کرائے آئند کی گریوٹی ورائیل بین کورٹی کورٹیں ہوئی پ

القيدا وَلَهُا لَهُمْ الْوَلِيمُ الْوَلِيمُ وَالْمُعْدِيلُ وَالْعُلِيمُ عَلَى الْكُوْلِ الْكَنْفِيلُونُ ﴿ وَجِل الرَّيْ فَيْ مِن عَاصِصِينَ مِن سَيْحَ حَوْدُهَا مِن مِن الْمُعَلِّمِ عَلَى السَّامِينَ مِن الْمُعَلِّمِ الْمِ وَلَوْلَ عَلَيْهِ الْمُعْلِمُ اللَّهِ عَلَى مَا عَدَا مُعَلِّمُ الْمُؤْلِّمِ فَاصِلُهُ عَلَى اللّهِ عَلَى الْم يَعْلَمُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ الْمُعَلِّمُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْ يَعْلَمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَل

القيرة الفاقة فوط فالطفنا الفياشون خرار الدي وكتين الفاقة والفلسي على العليمين الديابية والان والمدينة والمراد والمراد الفيان في المساقة في المساقة في المساقة والمراد المراد والمراد المراد المرد المرد المرد المرد المرد المراد المرد المراد المرد المرد المرد المرد المرد المرد المرد المرد ا

نونی هئے آموں کو ان اور مراس) جنس نے دریہ ہے اور کرمیسی سے والوق کی انتخار نے دو اُراٹ جی انتخابی کا جسران پرناسیاں اُراٹ ہے کا اندریکی افتاء نے افساد سے دوبائی میں مند کہ میں اساسی میں جان بردان نے الاقو کی امسان کی بھتے ہے جی اُسے اور کی ان پاکس مدیری اساسی میں دوائے سے آئی کی میں مشہود فیرائی کا اداعے بنائج آفرانی مائی پائے رہا ہے جیسا میں انسان ہے۔ اور فیران ان کی رائیسی انسان کی جرائے ان کہ وائٹ سے کہ جی ان کا ایسان کے رائیس کے مرابعات کیے تھائی کی فرائے م

ارتها کی آش کے جمہ ہوسرے انہاں تو ایک ہے ہے ہی نے کھڑھی نے ماہمیں میں مسئلے ہے کہ گی ہوتا ہے ہی ان کا ماد ا کہ بات بازی کی ان موال مرکز کی توری ہے ہو ہے کہ تا ہے نے کلی باطان کی سعت یا اسپ نے کھاجا کو وہ سائستھ کہ کی ہے میں اور ان کے ان کے اقد اول اور جم کی ایسے باشدور کی دیا ہی۔

المن المرابط المرابط المرابط المن المن المنظمة المنطقة المرابط المنطقة المرابط المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنظمة المنطقة المنظمة المنطقة
ر لیار اور آن آرہ میں میں بھر اور کا جو اور آپائی ہوئے کے ایک کی توقعی ان کی سے بھی بھوان کے بول اور اسٹ کو او ان کے آئی موسوے نے ان کے انواق کیے واقعان اور اور ان کے ان کی فرا اورود سے فی تقسمی خون انسی میں کونے کی خود و را سعد مردز اور انداز

والمراحة والمتكافئة والمتحافظ والمتفاح والمنتبطة الدعيا المسابية ومراكن سادات والمتارا المناور

ا مُنْكُونَا أَنْكُونِهُمُّ أَنْ إِنَّا فِي الْمُرَاصِّمُ عَلَى الْمُوافِّدِ وَالْمُنْتُ عَلِيمَ عَلَى الله على المعالم عربيمة والاعتراف والمعادد والمعادد والمعادد والمعادد والمعادد والمعادد المؤلف المالين والمعادل وفارض والمعادل وفارض

الرُوَيْنَ أَرِيَّ الناوت الصندوق قطوت من النواب فالدلا برال يرجع البدما يحراج مدا يتماوى الطعماء يؤديه الدوق وليس هو بقس الدوق فس قدره بدعلي هذا فقد توسع وعلي التقديرين استمثال طعيا لماء منعني داق طعمه مستقيمي لا يدب وما استعماله بعسي شرعه والحدة طدانا فضيح الاران مقتطب المقاه كذا في واراح السعامي القدة قال المتصاوى القرقة من الباس من فاءات واسه الأه استقداء والي قاء ادارج فورتها فقد أو فقة أدام الرزوا قال يهيلي الأرض القصاء على لا حجاب فيها بقال بها الدوار فكان الروز العصور في الارض الدارة أد الأفراع الصب كدا في القافر ساء.

والمنتخور المدعدون مرافليان فالغية هي مزموك أل موسى وآل هاوون سماها استمة فاعتبا عنهماهم

البرزيرة الخال مقاحيا تناهجيد شابهما البيت وي تحيله ما حقيقة أو محترا على حد سمى ويد متنفى ألى مكام روح الدماي قلب واحترات المجار المعال المنافقة المتعولة فوله فلس مي وارح المعالي الدر من البياعي أو بنين معتقبل في ومنحة معى المن المعارية والمي ومنحة معى المن المعارية والمي المعارية المعاري

يَلَكَ 'نَوْلُسُلُ فَطَلَكَا يَعْطَهُمُ عَلَى بَعْضِ مِنْهُمُو قَنْ كَلَّمَ نَفَهُ وَرَفَعَ بَعَضَهُمْ وَرَجْتِ وَانَيَّنَا عَلَيْهِ مِن الْهَالِينَ إِنَّ اللّهِ مِنْ الْهَالِينَ وَأَنْسَالُهُ اللّهِ مِنْ اللّهُ مِ

چار مهم المبيعت و تون مختلفو عجام محق المن ومهم هرات الله المنطق المنطق المنطق المنطور و تون الله ا

خُنَةً وَلَا شَفَاعَةً وَ لَا لَكُفُرُونَ فَيُ الظُّومُونَ ﴿

بیام اید میں اید چیا رہ ہندہ ہی ہی ہے امیری افھیت کی ہے تھا کا تصویر کی ہے ساتھیں ہمکان ہو ہی گئی ہے ساتھیں ہمکان ہو ہے تی انتیک میں پیدائیں اسے میں سندھی ہے دوج کی مورد اہل ہمارہ سنتیں ہو ہوا ہوا ہے اور اس عالی ہے ہی ہے ہی ہے ہی ہوا ان اخلا ان بیر چی اساقہ ہی اور درسانی کا محترب ہو ہی ہی ہو تھا ہے ہو ان ہے ہم ہی ہی ہو ہی ہو ہو ہو ہو ہو ہی ہی ہی ہی ہ اس میں ہوتے ہے ہی ہو ہی ہو ہی ہو ہو ہی ہو ہی ہو ہی ہے ہم ہی ہی ہے ہی ہو ہی ہو ہ

المرامعة وأن ورايات بي مؤل الروز وي والحول وفي ولان مؤل مؤل وجوز وجوات والشام الشاري في المراجعة والم

ن الناسرائي الموالي العلم الناس الموالي النيات الوقت المقافظ المقافظ المنطق والده و المداول المنطق المناسكة الم المنطقة المناسكة المنطقة المنطقة المناسكة المنطقة الم

ر فيط العابة وعد اللها فراني فقيلي طوفيا كان التركيب كان الا يا بالباط الباط بين كالا الا الا الا المائة المسا عن كان الما التاق في التراج المائة والأعام المساوقة العالم المساق المائة المساق المساق المحمل كان المساق المعمل كان المساق المسا

الله الأول في كان هذا إنافي الذي يقولون و ما ما هذا و ما أنابيا في في السيان و ما منا والأول الأول الما المناط

القسية المواقع المن المستواحة المست

ا کا کی سے ڈوجو الی جا اوقوش کا ڈکسوج ہوا ہوتا ہے اور گرائی ہوئے اوگو اندے یہ الحافظ کی ہے۔ مذاخ ہ واقع کی کا فرائی کا فرائی کا اور کیٹن کا بورٹ کا اور انداز ہوئی کا بھی اور ڈوجن پر دائے تھی سے ڈیچ رہا تا جانبا ان ک واقعات آگر دیاجا در میں کا کریں ڈکر سے میٹھٹی کھنے کے کھولائی اللہ

مُلَيْحَ الْمُنْكُلِّ وَكُولُهُ لَوْ كُرُاءِ اللَّهُ يَعِد اللهوال في كون معط العائدة تعجله لا الاحامه لمدحل ف الفرض والنفل كها عراء لن ووج المعاني الى الدحوج والملحي وقال وجان الاس لفظال الطلب وليس فيما بعد سوى الاحار باهوال وه القيامة وشماله ها ترعيها في الانفاق وليس فيه وعيد عني تركه ليعمي الوحوساء لا قوله الدرق بديه اي عنوما وعادة فلا يعارض ما وردان معهد معى في موان حسنة، معمي حسنة فنعل على معني اهل الموقف ولا يكون عنده الاحسنة واحدة فيهية له فيفؤان أه لان النادر كالمعدومة أو للند وواية كها هو في ذكرى احدلا والا فلا المبكال والدافة عليهم

اً لَيُحْكِنَ أَمَّرِ مَا شَقِيلَ التصابة على المصلى لأن الدوجة بمعني لرفقة وقيل انظير على او آبي اوفي درجات للما حدك حرف الحر وصل العمل بنفسه كدافي روح المعلى للب و قد احترات لقدير في ح.

المكران في الكشاف على قلب عليه حص موسني و عيشي من بين الإسباء بالفكو قلب لما او نبا من الآيات تعطيمة والمعجرات الدعرة فولة ولو شاء الله ما السلوا في الانتصاف قال محمولة كور بالناكيد قال احمد و بوراء الناكيد ميرا خص منه وهو ال العرب منها المنا الدعو المح على مقدا المعلى منها عوله بعالى من كعر عائلة من بعد المعاد الى صموت ومنها قوله ولو لا وحال مؤسول الى قوله كعروا منهم وهذه الآية من قاء المعلق لما صدر الكلامات التنالهم كان على وقل معشية لم عالى مكلام واريد بين ال حشيه الله بعلى كما بقدت في هذا الامر الحاص وهو اقتبال هؤلاء فهي مدانة في كل قعل واقع ذكر تميل المشية بالاقتبال فيسموه عموم تعيل المشية الافتيال فيسموه عموم تعيل المشية الداقت في المدانية الكرام والم المرابة الكلام والم كان المنافقة المرابة العدوم تعيل المشية الدائمية المائية المائي

اللهُ لَا الهُ لِلاَهُوَ الْمَنْ الفَيْهُمُ الاَلْخَلُ وَسِنَهُ ۚ وَلَا لَوْمٌ ۖ أَنْهَا فَى السَّفُوتِ وَمَا فَى الاَرْضِ مَنْ وَالْفِي اللهُ لَا اللهُ ال

التوقول (بیاب کرار کے ماکی مجارت کے کائی گئی۔ ذو حب سنبائے والا ہے (قام ما کہا) تا ان کہ گھا ہا گئی ہے در نیزا '' ماقول میں جہادہ میں کہ مالی ہے۔ ان کی تھا ہے اور ان کے لاک کی اعظام کرکٹ ہوں کی کی اجازت کے ان ہوتا ہے ان ک ان کب ماز مشاکل وہ موجودات کی مطالب تن ہے ہی ہوئی ہے جا چھی میں کی تا تھا کہ مرسمات را طور بنا ہی کی ہدارت کی ہے ہے۔ اور ان اللہ زین کا ایج اندر کے کا ہے اور انسان کی کوان والی کا تا تھا ہے کہ کران کیس کر ان کی دورہ ان اللہ میں انسان ہے۔ وہ کی میں کہ انسان کی گئیں۔ '' کارکٹ کہا ہے جائے کہ کہ ان موجود کی جو انسان کی اور اندرا اندرائی انسان کی اور اندرائی اسام کی ان کی تعریف

فلکیٹرز لفط اور کیآ یت میں تلو حت بااون کا گل سے جمہاری تو مت کون الحال تھ چاقد رہے دیونا جہت ہوتا ہے ای فرح فن فی لی کی مفرید شان کی شہوم ہول ہے کہ بن سکرد روک کا کوال ہو دونوئریں ہے اس مارسی ہے آگی آدیت میں کہ مقب یا تبدا کر واسیقو عیدوات اکال صفاحہ کا ؤکر فرون سے معرف شان کی فور کا کو جو دو اور ہے۔

تو میرو است وصفات الفقاد کا آن کر گفت آن کون مدنی و کفوالفین الفیلانی و در برای ایدار کرار کار ساز کران کے سواک کو جو در کے کا کرنمی زود است و صفات الفقاد کا آن کر گفت آن کون کو در برای کار کرنمی زود است و میرود کی برای کرنمی در است برای میرود کرنمی در است کار کرنمی در است برای کرنمی در است برای کرنمی در است برای کرنمی برای کرنمی برای برای کرنمی برای برای کرنمی برای برای کرنمی در است برای کرنمی برای کرن کرنمی برای کرن کرنمی برای کرنمی
ز فیط آنام آن نوانگ لیش فیکرنیکی شد رمانت فیمز فیلاکی اور یا اگری شرق میدش بیمند وهایی که کود بوکی سیاد دیکی وامراس ادامیل بی وی اسلام شدته آن مند شیده سد دی اسلام کی مقانیت کی اوی هر بر ناب بوکی آسید آکنده شردان به فرج کرد که امام کاکس کردند جوارش ا فراند زیر ب

نني اکراه في الدين الآگائي في اخذين آواني خواد ندني) و النظة مشيدين سخيدين به اين (اسلام كافرا) كرت اين اوردن في خول شرك في الدين الراه في الدين المساور في الدين المساور في الدين المساور في المساور

ر المستقبل المراق من المستقبل المستقب

به کے مقرقر الاب از یا نکل من کا سیک تلفور جا سے اور اوال ہے واقات کے اور مانے اور میں میں میں الکی اور اور ان ان کی اُر مان اوالی درما کی ان کے افغال کے ایک اور اور کا کہا ہے گئی اور میں اُرواد کے دونوب کھوور

المنظم المواحلة منطق والمنطقة في المنظمة المنطقة المن

ها البيان بالخرافي في الادا الحراق الموسنة التا المنته كاليان آموا الحراث بين. مناطقة

آرگھیائی کی افریخان کو مختل کا فیصام کیا اس شرائل سال پر کرمیت کا اندازی سروہ وقعی ہے صوبات بعد مفضیقی اوٹی ۔ الکھو اندن کا اگلہ واکو اٹریکنی خان موملی موٹی کا کار ہے اور اندازی فوریک آلروی ان اوٹریک کے تصویر ہے ۔ موار می منتقی ایکن این مالم میں معدد

سُوَيِّ أَنَّ أَنْ أَيْكُمْ أَنَّ فَوَالِمَ عَامُ كَمَا فَي جَمِعَ الشَّرَاءَ أَنَّ فَوَلَهُ فِي قَدَ الرَّفَ من الفقو و لفظيمة متحته قول السنماوي والروح الفير المتعالى عن الإنداد والانشاء وعن امارات النفض الحاق القوله في الموضيعين مأكن احدث من الرئي يعني الفراس مع فطع المطرعي المتحدة ليقي الإنجاد في التقسيرين مع عمد الروه التكفي في والإنه الفاعوت لابهم ليسو ابتولياء حقيقه بل اعداء كما يشل عليه الابات صريحات الإفوائد الأركزيان متحدة ما في روح شعابي قبل أن الاحواج قد تكون معني طعنع وهو لا اعتطى سامعه المحول أه فيت قلا حاجة في التكفيد عام

الرَّرُونَيَا" في لبات القول ووي الوادود والسائل والسائل على الم على قال كانت الموافا تكون مقالة فتحل على تصنيها ال عاش لها ولمان تهوجه فلما احلبت مو النصير كان فيهو من الماء الانصار فقالوا لا لماع بياضا فالوق الما اكراه في الدين. واخواج السائل مريز من عربي محد او حكومه عن اللي حيثي قال لوست لا اكراه في النبي في وحل بي الانصار من في مناثرين حوف فال له الحصيل كان له النان تصرابان وكان هو مسلمة وقال للنبي هلتي لكه عليه وسمم لا استكرافهما فالهما فه ابيا الا التصواف فالران الله الأبياس

الكين بين القيود فال البيصاري من أنه بالامرات العطه لمن فهو الازم وترجيت بالسندي احدا بالحاصر الا حاصة بالشتي عقدا عليه كما هو كذا في وراح المعالي الكرسي نصوب إلى لكرس وهو الميداي المحتمع بعجبها هي بعض ؟ من البيصاوي ولا يؤده في وراح المهدي لا يتقله ماحود من الاود تنفعي الاعواج الان تقبل بميل لدما تحجم. بصفوت الشيطان تعارت من الطعين فلب فقلا مكاباة عهد ولاماً اليصاوي فقت الاصف طعيرت في طبعوت في طاعوت وهو مصاور أو اسم حسن استعمل معرفة واستفره لكوارموث العروف من الناو و تكور المشكر ؟ في من حاضية البيصاوي؟

آلي في الا تاجعه في ووح المعلى وتقتيم سنة عيه وقياس سيالمة يقتش الناجو مرافقة لذريب الوجو في فانعه مها عن الوه في بخارج فدمت عليا في المقط وقال بعض استحضل هذا كنه الما يحد عرار مقشر فالرئيس على مقتض القاهر او والا كرا احد للحيار القهر والحياة كنا ذكره الراغب من الما المعارضة فرله بعال الجد عرار مقشر فالرئيس على مقتض القاهر او بكون المعنى الا العلم السية ولا الدي ووج المعاني حسير الاحلم المعاني عالمي المدود الى ما في المستوات الحرافة الا له عند أن فقد المؤلفة على الترجمة بمعنى العلم معنى المدود الى ما في المستوات الحرافة الا له عند أن يقتل على عيرة أنا فلك والتعليم الرحمت الدعمة استحسامات بالعرو فيحور الرائد المعاني المراق المعاني المراق المائية المراقبة بالمراقبة المراقبة المراقبة المراقبة المراقبة بالمراقبة المواد المعانية المراقبة المراقبة المراقبة المائية المراقبة المراقبة المراقبة المراقبة المواد المعانية المراقبة المراقبة المستوات المحال المعانية المعانية المراقبة المراقبة المراقبة المحال المعانية المحالة المراقبة المحالة المراقبة المراقبة المراقبة المراقبة المراقبة المائية المراقبة المستوات المحالة المراقبة المراقبة المراقبة المراقبة المراقبة المراقبة المحالة المراقبة المراقبة المواد المراقبة المراقبة المحالة المراقبة الم

المحققين ولا بخار عن حسن 7 ووج المعاني.

نَفَيْتِهِ الطِيطُ الذي وَكُرُقِ الرائعان كَلُو الواقلُ كُورِيَةً عَلَى مَا كَالَتِهَ الرَّيَانِ فَيَا مِن الل الدراء الله الأور برائة وقرة العان عطامة الدروة كلوت علامة الريق فروز بها فروز الله عليه والمراقبة المراوية ال

تقددا في الفيرش له يكي محافظ والفيطيق وي هونو احتى والفاق الإيكليان القواد الفليدي راسان حب كان قدون السروي قسر التحريب والمجان والمحافظ في الكوملات والمحافظ وي هونو احتى والقالية المحال الناد المان المان المراقع بالمواقع والموجود المحافظ المحاف

🖮 بھنوں کو بیشہ دوائے کہ اُن کے کا اُن کینے کی گئی کے کا گرفت موجود کے دی خرب سے تکارے اُن ان ٹریا ہوئے کے اس کے لب میں والفاہد ہے جات پر کی کہ شاخروں نے در بیشم آل سے نکامان کا کھی ہے اور وحزب سے کی نمان سکا ہے اور بیٹم کی فیمرسے اس کے لیے س ایر بیورٹ سے انکر بیٹھیم مام میں بیرواد کا کئی بھور کینے کے اور بھائوں کی ان ان فران کی دوری کا کھی ہے تھ کے سرکوان کی دوراد دیں وال ک جمت بی مسئنت باتی رہے پیزوار کے نہ یا دوکوگی دہ مراج اب ہمائی گئیں ہی گئے جوان مند کی کروا کی خرب مجوار سرکش مرج پھنٹرانی کی کئی نزارتھائی الکہ وکٹ کیفیق امٹوا اس میں انجاب سے والدیت واحداد کا کہ انداز کا بھائی کی ایک ال سے اس برکرم اعتراز دیسر کھنرور شدھید والی وقر بدائر ہے کہ مائی کھی تھرس کا کس کے متزان میں ابطال ہے واضعہ کا س

مُوَيَّتُكُمْ الْمُمَاكِمُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ والله اللهُ اللهُ اللهُ واللهُ اللهُ والله يوجد بدون المصوع ولا معرع الا ذاك المشي لماذا فبت النام لبسط ذاك المشير وهذا ظاهر جد او حاصل النقص البات فلك الحواص لنفسه ان كان مطلا فيدهر الله قوله يمهد يكما نشارة الي جواز الإنتقال من الميل الى أعمر لضوورة غيره اي المسحاط من كونه ضعيف ظفهم وما المشتهر من هنام جوازه انسا هو لضرورة للسنة من العجز عن البات الإول فالهيجر التي قوله الإمار سعمل هي موضع الانتقال على

ا اللَّهُ ﴾ وفي: اللهت الغلبة كلوقة فيهنهم الله تطلبهم والمبهوت المقارب المنجوع...

التُبَلِّقَيِّةُ الرد النور وجمع الطلعات لان فياطل منصد والحق واحد هو نفي جميع مواع الباطليّة، ان الله اي حاج لاجلد شكرا له على طريقة تسكس كفولت هادينتي لاني احسنت البكّي.

آو كَالْنِينُ مَرَّعَلَى قَرْيَةٍ وَهِي خَاوِيةٌ عَلَى عُرُولِيهَا • قَالَ الله يَعُو فَنِهِ اللهُ يَعُسَ مَوْتِهَا • فَالَ اللهُ يَعُو فَاللهُ بَعُسَنَ مَوْتِهَا • فَاللّهُ اللهُ يَعُمُ المَنْ بَعُسَنَ مَوْتِهَا • فَاللّهُ اللهُ يَعْمَلُوا وَمَنْ يَوْمِ قَالَ بَلْ لَهُ اللّهُ اللّ

ڪُڍڻئي وِ قَدِيْرٌ ۾

? سینا کھانے بینے (کی چنے) کو کچر نے کو (زما) ٹیزی من کی (بیک قریت ج بی رئی ہے) اور (روم کی قریت و کچھنے کے دائھ) آسینا (ابور یک کے) محمد مصلی خرف نظر کر (میکن موکر کیا حال ہو کہا ہے اور بم ممکر ہے اس کو تیرے ماسے زندہ کے وہیے ہیں کا در (بھر نے تھے کو اس لیے مارکر زندہ کہا ہے) تاکریم تھوکو(این قدرت کی) ایک نظیراہ کو اے لئے ہاؤیں(کہاس نظیر سے مجل قیامت کے زند و ہونے پراستدمال کر کھی) اور (اب اس کدھے کی) خ وں کی طرف تھرکاکی بم ان کو کسائر ساز کیے۔ سیٹے سیٹ جی گاران پر کھٹٹ جڑھا ہے ہیں (کا با آن بھی جان ڈائے دسیتے ہیں فوٹ یا مہدامود یوں ی کردیتے تھے) مجرجب بدسب کینیت اس محض کواسٹا ہوئے واقعے جوگی قراب احتمار جزئی شرقہ کر کا کیما فعا کرتی (ول ہے) بیتین رکھا ہوں که بیشه اند تعاتی برنیز بر بود کی قدرت دیکتے ہیں۔ 🛍 روح السائن می بروایت ما کم معزے کی بنی اند مذرے دور بروایت افتی بن بیمر معزے ان همات الهيانة . يُنْسَ كياب كريفن هنرت فزيط إلهام جن التي الشط احتراء الثارة جريتها تعرب كران كران كوجث كاليتن قيان فجراس جرت كا کل بھی فاہر کردیا کے خوشہ کیلیات محلے محلک کی خاص کیفیت کی تھیں تھی وہ اس سے بی ہیا تھی کہ جمہ اس اور اس اور تعالی کی تقریب کا ينتين كرتابه بديا يكيفني اور شعرا مل مذلت سبركه في بالتسكور في مرا قرار لقدرت كالدوا والمقا وقدرت يسط سيامي وج سيرييس بين القديلا اساز الله بالقدائم بيتيه موقع مرهار مستعلادات عم يحي هادت ب حالانكران كي مقراعن كاليبط مستري مقيده ووز بداوران كي اس حيرت كاجراب اس مجمول کیفیت ہے دینا اس کی مجاحقر کے ذرق میں بیرے کر گل تھرت کئی احیاد پیجالبعث مقتل ہے چندا جراء یراول فورز ندوکر کا دومرے مرت ہویں کے بعدزہ وکرہ تھیرے خاص کیفیت سے ذخرہ کرتا۔ جو تھے اس مدت تک روم کایاتی دکھنا۔ یانجے میں بعد بعث کے برزخ علی مدت مصوم نہ ہوتا جزو اول برخود ان کے نامار کرنے اوران کے **کھیا ہے جان ب**اؤ سے ہے والات کی گی قارر دوسرے بڑا کے اثبات کے لئے ان کومو پرک تنہ مرد و مکار تیمرا بڑا و خو کو جان کے ماسنے ناتہ وکر کے دکھا ویا ۔ ج نے جزو کانمون علام شراب کا یاتی دکھنا اور خوان کے بدن کا یاتی دکھنا ے کیوئر یون وصام ہزار ہوائیمال مناصر کے رئیست و کے تکیرونساد کے اووائٹل بی ۔ وربائج میںامر کی تکیران کا بھوا ہے ہوا وجعلی جو کہنا ے میں ابھت کی جائے بھٹ افل محشرویں کے سری ہے بات کر جب دوسرول نے دیکھائیں کا لوگوں کے ہے تھونتا قدومت کس طرح ہو کا اپنیا کی رہے کہ قرائن خارجية تعليدستدان كاحدق بيان الوكون كاليلووطي خرورك كيمعنوم بوجاد سدكا جهياتود بتأواييت ي قرائن سندنزانة مردد بسارت فالمراتك عملوم

مُ لَمُ يَّا أَرْسُوكُمُ إِلَى قُولُه الرَّهُورِيعَ فِي وَالْعُرِادُ فِي العَالِمَةِ تُوفِيهِ الإستذلال عب بعد فياج البراعيل انقطعياس

ثبته و البلاغة، فو كالمذى عطى على ساخه وفكات فسنية بنسس مغل معنوقة لا رأيت اي او زايت معل المذى مرو الى فلك ذهب الكسائي والقراه وابر على واكثر المجريس وحفظ او بن لدلالة المراز عليه على انه قد قبل ان مثال هذا النظم كتيرا ما يجدف منه عمل الرؤية كلم آنه قال لها كلايها اسرعي في كليوم مطلوبا ولا طالله وجنى بهده الكاف للنبيه على تعاد المتواعد وعسم المحتصارها في ما فال الان منكر الاحياء كثير والجاهل مكونة اكتر من ان يحصى بنعلاق مدعى الربوية وانها لهريمل الكاف اصلية والعظم على الدى نقص في الأية المبابقة الاستام المحتول الى على الدى نقط المحتول المهاف الاستام الموافق على الدى نقط برما او بعض يوم في روح المعاني قال به يوم المراز المهاف المناز المهاف المراز المهاف المراز المهافي وقوم من أنه ووج المعاني قوله برما او بعض يوم في روح المعاني قال المهاف المراز المهاف على المناز المهاف المراز المهاف المراز المهاف على المناز المهاف المراز المهاف المناز المهاف المراز المهاف المراز المهاف على حسيان الهروب لتحقق القصار في والمام والشراب

حووج العقابي قوله اعتبائي ووج البعدي بشار البسعة العصاراخ للالائة عبى ان علمه بلائك مستثير لعوا الى ان صلاحة يتعز الرا البعا مسئل ماقعال وصفه والعاشفة. مانه العاقال ما قال ب على الاستثناد العادي واستنطاقاً للام، فقت ومتراطعتي ببياوة أرت على وفراته! على دواته!

الى والله والمنظم أن الظاهر فلترفض النواق القال أو الدا تؤون و قال بنى و المن ينظم بهن تأليل و والمن الناد المن و فال المن و المن الناد الله المن و فال ن و فالم

ِّذُى وَالدَّهُ غَنِيُّ حَيْلٍهُ إِنَّهِ

عدس المعد موس فرد فاق الوصف دنية في كفف على الكولي ويده به عرب والفرد التي تك مكيلا حكيلات والرائب التي وأرد قداء وادر بسبك والصفيا سلام في كانسان ب) موشي كاستام ب ووركاد كادا والكانسين كالبسرون و(قام ياص عن أن كينت بنداد الأن يكرد كارد كان الأولين بينم وهذا الركاف بينية التي مدر يدوم الكرد كان بين كارد بين كان ال

۱۱۰۱ تر الديدية و (1 أيمو) تبريب بالدولة و فرز أواة به والمنافية والكرام أواتي بيتين ركو أن بالدوائيل تبالى وا الشرب المنافية والمواقعة في توقيع الإستان في ميكن كرية ال أن جديد بيت كراهند المناوعي باين بالكور الأوافي في الدول

الفراخ بياكن لمساويت و بشكافه شاوله من العام بياك في هي بينياد فيون وياد في اليول بدون بدون بدون بدون الميال وأدامه الياكن ويند ووان الوازية والأوكن في يقوم وكاساء هي أول يجاه بي واسان والروائق أول الميانية و

ر خط آ آ کے موجود سے معمون اندان کی محل اند کی طرف اس سے تھرار انرکی ویٹھوج کیا ۔ آٹیا نئر ان انگیاں خرکھا کی بیان ہو بھی سے پانا اوران سفام ہے دومرے الراض کے لئے میں کاوکر جانے جانا ہے وہ ان کار جہ نے مجھول کرنے ہے معلم ہو مکارے۔

منطط أناكا أعاق في الخبرة عنول موت كا العنس أواكد والدخر، منتري -

بعض شرائط قبل ختاق في الخير ميشولات خلوالهند في شهيل الماه زني عند نداي وكلا حقوق فليهما وكلاها بالمؤفوّن خدا والسابة بال السكر و هارف فرع كرية بي مجرفري كرية كه جدوة (اس أو باب مراب ب) اسان والماق جن الدوارة المسارك) قرار بيجات و النوكر كان (المشكر) كافواب كفارك بردواد كهام (البار) الدواقية من المراب كان أن يركوني ففرود كادر ومقوم ول كرد المسامرة المرابعة المسامرة المسام

ر فیط از آگے خاصت اسان اور ایا در آن کی فرائے ہیں ، قول مقطون کوئی جائے ہو کا لیا خواز خونیوں عواری کے وقت جاب استقل و استان ہے کہ براجادہ کر مائی ہوگیزی ہے خدرالا و ہے اسرار ہے تک کو ساتھ اس ہے کا در کوئر (خواردید) مجر ہ کی گیرات ار برج اسے اس کے بعد آزار مجھاج ہوں درائٹ تھاں فور ان کی ہور گئی کے اس فیصل کوئی میں کرتا ہوا ہے جانے جائے ہو جنہا ہو اس کے ان کر کا خود دائے ان کوئر میں کہا ہا ہے ہوں وہ کے دائت قول ہے جائے وہ کا اور مائی گئی کوئل ہوتھا اس سے استعام ہوئی گئی ہوئی ہوتھا اس کے ان کوئر میں کہا دائے ہوتا ہوتھا ہوت

ز ليط أنا كي من و الذي كامورون كيما تحرير كالموجب بطان تواب الذي بونامع وكيد مثال كيرون أربية جيروم من بي مقسودان موسية محرف فراي

وَكُوْ اَلْمُسَالُ اَسْرُونَ ﴾ آرقال فارْبَلُ وَلَيْنَ فَيْضَابِينَ فَيْلُ ﴿ مَنْ مِنْ مِسْسَدُ وَمَا مَنْ وَا شام الله كنام بي وريام الدين سائق به جامعه جعد عيده والماجد كام ساست بالان ساختود هي وويک مه بين جديس مالي و نجي الله سائري ميل ايت به جملا بهد عيد كاما البادات عندا الما المناطقة المائة الله المعرفيل المياسوم سائق محالي نجي المائزة والميل ايت به جملا بهد عيد كاما الباست واعترف كام عند الرائزة الله كان تعالى المناطقة المائة المناطقة المسائدة المائة المناطقة المائة المناطقة ا

حَمَّهُ النَّهُ الْهُوَيِّيُّ مَا فَوَلَهُ كُلُّ بِهِزَاتِ مَا مُشَاءً وَالْمَ وَرَحَ تَعَلَى كَلَّ حَلَ بعكن لوصع عبدولوبعي لا دلك ٣٠. ٣ أو له في ف حواماً للنهيه ما صدووح البدلي ٣ . إذ في له برأوش ما صده لصبير البنسازي و قال بت على اللك العصاعفة٣٠ الكريشُ في الله وعهل مستشكل من وعاء للحياد عبر معلول و احبب بالدمل قبل وعاء النكوين ٣ ووح العمال

> الزُّنْ فِي اللهِ فِي فَيْضِوي العن إن يعد باحسابه والأدى ان ينطاول عبيه اي بند طواف. الدولية الله

الذيكتو عن الدر على حدف المستاف الى مقاد الدين ونما كان المحدوف كالمعدوجة في المرحمة ما العقود مسجوبة من الدرائية المورد ولا المحل عديد الساح المورد عدي المحرد عديد المساح المورد المساح المورد المساح المورد عديد المساح المساحة المساحة المساحة المساحة المساحة المساحة المساحة المساح المورد ال

بِأَيْهُمُ الْأَرِينُ أَمَنُوا لَا تَنْظِلُوا صَدَوَيَهُمْ بِالْمَنَ وَ الْأَوْمَ كُالْمِنْ يُنْفِقُ مَالَهُ رِقَاءَ الدَّسِ وَلاَ

يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيُوْمِ الْإِخِرْ فَيَكُنَّ لَمَنِّى صَفْرَانِ عَلَيْهِ لَزَابٌ فَأَصَابُهُ وَالِيلٌ فَتَوَكَّدُ صَلْدًا اللهِ لَوَ يَعْدِي الْقَوْمُ الْكَوْرِيْنَ مِهِ وَمَثَلَّ الَّذِيْنَ يُنْفِقُونَ الاَيْضُورُونَ عَلَى ثَنَى اللهِ عَلَمَا كَسَبُونَ * وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمُ الْكَوْرِيْنَ مِهِ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُونَ اللّهَ اللّهُ لِنِينَا مِمُوضًا مِنْ اللّهِ وَتَنْفِينِنَا فِنْ الْفُسِاءُ لَمَثْنِ جَمَلُولُوا صَالِمُهَ وَابِنَ فَاسْتُنَا فِي اللّهِ عَلَيْهِ بِوَلُولُو إِصَالِهَا وَابِنَ فَاسْتُنَا فِي اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهُ الل

ضِعُقَيْنِ ، كَوْنَ لَهُ يُصِبُهَا وَيِلُ فَصَنَ مَوَ اللهُ بِسَمَا تُعْمَدُونَ بَصِيرٌ »

@40 [] | j j j j j j j j **₹ ® -----**تغيينون الغلق بليانا

کی دکتا ہے بادرہ ہائیاست ہموال کھی کی ماحت ایک ہے جے یک بھٹا تھ ہوش پر مکامل کی میٹرس پر زورک دٹریز ہے سے دائر گا ہائی صاف کر دے ایشتادگون کا ای کا کی زمامی با تعد ندگی اورانشرهای کافرادگون کا فرادگون کافراد بست کا اور شده کا در سال در است برجه کان بازد و قری کرتے بی اندخالی کرمنے جا کی کوئن سے ادم می فوٹر سے کرمیے تھوں (کوان کول کا کہ فررہا کران ٹیر) چھٹی پیدا کو بی ایک سے کہلے <u>ه کی نیخ به کالی برد از کی بدائد بر</u> کی بردگری به می از براید و از ایسته در کامیدند بر سین بیکی چواد می سیخهار بیان انداز ایران سیاه از ایران سیاه ایران ایران سیاه از ایران ا لَلْمَيْرِ الطالبَاوْ البِيمِين والزيور في يَلِيُهُمُ النَّهُ مِنْ أَمْتُوا لَا تَتِيمُوا حَسَاعُونَكُمْ بِالنّبِينَ وَالزَّوَى وربي ورب معنى والله الأنفيدي التَّقُولُ الْمُقَالِقِينَ ﴿ أَبِينَ وَالْمُوالِمُ أَمْنِيا لَمْ يَعْلِمُ لِلْ فَياتِ مَنْ أَلِيدِ إلى المِنْ المؤرِّرات مَا المُعَلِّمُ لِلْ فَياتِ مَنْ أَلِيدِ إلى المُنْ الْمُؤَوْلِينَ مِنْ المُنْ المُن قراب ال کور او کرد چاہ) جوانا ال کڑھ کرتا ہے (محک) کو کون کو اگلانے کی فوش سے اور ایان کھن رکھنا ان براہ میں آبوانا میں اور اس سے بقریرینگی المان ئے منافی ہے) موال محتمل کی مانند الک ہے جہے ایک پیجا بھر (فرش کرد) جب بھرٹی (آسمی ہر العراس کی بھر بھرکا ان بھرس جرآ یا ہر) بھراس ح زورتی با آب م ترکو (عبیا ها دبیای)، فکل مه انسکزوی (ای مرز اس ماقت که ماتوی شکی داد بی بچونوی برنی برنی ب لل جن شرياميدواب بوصوم بهذا بي تكن ال ي كان في التي في عاليا أوافر بيا عالي مورواجية في أيامت بي) بيراوكور، والخيارة في ا مى تعد تكر (كوندكان يُندعل باداس كالإندكال اب كامنات اداله استفي شرطانان ادر خلاص بيادران لوكون تن يعفز اب كوك ريا كاريني بيساورة فرقعي بير) وداخذة في كافروكان كالأقيامت سكدوزة اب سيم ولين جنت كارامة زجز وبيط أسيح كم كم كالبواج بالماع في المراجع الماع المراجع الماع المراجع تھی ہوائس کا قالب آخرے ہی : قبرہ ہونا اوروہاں عاضرہ کرائی کے صل جی جند اس کا تھائے ہاتا ہو سے کہ طالب کی محت وہا کیلئے بس خرج المان شرط ہے تی کرکافری کو گل طاحت کی دھورٹی اور طاحت کے بعد کافرہ دیادے وہ طاحت یا تی فیری دائی جس واسلواری طرح میں جد کتے ہیں ای مرح نصول سے عابت ہے کہ عاد دایمان کے اور می بعض شرطین محت این کی معلی د مات علی ہوتی ہیں جانے کے او مرکز اگر و محت ہے ادر شعب کی انگرار کھت کے دوسری دکھت کی شرط ہو سے تیل بھال می ایست اور آ بہت مرب بشتی کی ایست معلوم ہوہ ہے کہ انعاق کے لئے اعان نے ماتھ کی ٹرفامحت ہیں ٹرفایۃ ہے ایک اظام بھی ٹرفامحت ہے اور ترکسعو و اڈی ٹرفایۃ ہے آئی سائی اور موال کے الحال کو اٹل کرا جس کر كراميم فهمت مقووسها ورما والفعاد كالمهم كمامي كهامي كماس بمن شرط به مغلور سياد ويتكر بطلان الي نظر ب بطلان في سياس ليخناني كوال ے ماتھ تھیدون کی اور سے بہش جردہ فید ہے لگائی مئیں بک طاقی کی دائری ریا کی پھٹر آتو پردہ میں بدئیلے ہے ورز پر وہ امراز دافروا بھی موجب بطلان یم ارتفاعت سے بیاندہ داک من و ادلی ہے قوت الاسٹان میں میر نزدگی ال مجتمل کے بعد آب سے معزّ ل کارٹرٹر کر کرمیزت ہی شکر کئر کے مورب حد عامات او کے قابعتی ندنام اکینکٹ کی خاص سید کاکس خاص صنے کے اخبارے ، الی شراعة ہو استورہ اس کاٹیس کہ برصند برصند کے بینے موجہ جد ہوجا ہے کیونکر پربیلیان نامیر میں ہوئے کا بھی بلکہ بیرٹی شرط ہا ہے ہے تھے۔ مجافر ویوش پڑائیا کھوٹ ہی کہ ان کے آو رہ کا ہے کی مجل بيجه شرطير، يولي بين إيت ابو د مسكونيل شراس كاينان بحيرة الاير.

الطبط - معدقات إطار فيرهول كي مثال بيزيافر اكراً كيمه وقات متبول كي مثل بيان فرياسته جي..

مثر ل تعقات مقبول ا وَعَلَيْ الْهُوْمِينَ يُفَعِلُونَ مُوَالَهُمْ بِيَنِكُا مُرْهَا مَنِ اللَّهِ الله عواد نعني والله بسعة تَصَلَوْنَ بَيسِيرَاتُه وراه والله قرق کے 19 دیے ۔ ل کی حالت جوابیتے ماہ ل کوڑی کرتے ہیں اندنوانی کی رضا جو گی کہ فوٹ سے (ہوکہ فاص اس محل میں کی ادواز فوش سے کہ اسي تفول (كوس من شرق كاخرك بالركون) على معلم بدائري (تاكد بعراسا والمعدال مؤن سعد دردو كري أن ان وكول كانترت ومدفات ک مات ایش مات ایک و فرک مید توکن فیکرے بروار ال جکری بوالمیات اور بار وروی ہادر کان پرزور کی برش برا کی بوالم ورا باغ طاخت عزادریارٹر کے سبب دریافوں سے یادروفوں سے اور (چھٹا) کھڑ تا یا ہو (اوراقرا میے دوکا جدند پر سے ڈیکی جوار (بیٹی خیف بارش) کھی اس کوکا نی ے (کوکل عن درمونع اس کا چھاہے) اورامذی فی تریز ہے کا موں کوٹر یہ دیکھتے ہیں (اس لئے جب واطاع رو کھتے ہیں ڈاپ پڑھا ہے ہیں) على القاف ل كاد شاج لى اسعلب برفس عداة فابر ب ورشيت كا وقع يدي كربات أبريت ابت الديد الديد الراسل كرية وعلى ب كريس کام عمالاس کوف سے مشقت ہوائی کے بار وکرنے سے کئی کا اندریسیت عادت کے ایک ملک داخل پیدا ہوجاتا ہے جس ہے دہرے افال میں مجمع کیس وی تیم کرتا اورک کامفت مواصت کی مقلب ہوجاتی ہے قابل آیت عمدان کی تولیب ہے کہ برقس عمد بریدے محک کرلیز ایمار ہے ک سے تس بھا آ اوگی واور میک حاصل ہوتا ہے جانے ماہو کا فقول کا کہ اور است جب مگر جواندکا قاص کن کو جزئرہ جب مرشات البرے بار و نظر بي المحال المراق المستقط ا المراق المستقط المستقط المراقع والمراقع المراقع المستقط المستقط المداق المراقع المستقط
(يلط الراش ميرتين تم أعلاة شكايان ب-

فسيد هور، عمل مُن فراحه وجها بين جوازيات باس أو را كه الما الما القابل عن الما الدائد و وَحَشَلُ اللّه يَلِي ال الماريخ كيفل منهَ فَقَلْ اللّه الله المنفل منه الرائع الح

ئے ہے رئے ہوئے کا ایک میں میں کہا ہوئے جن کو ایک ان اور ان ماہ اس اور ان کا کھی کی کیلین کا کہا اور اس ان کے م ان کہتی صفولی ہوئے

جسب کوم انجس کس ٹر چھوٹ ہائی گئر کرم ہا جائے ہائی گئی کس کا کا ان کا گئیا کہ سے بھیا کیک مثالہ کیماتھ بیال فرست جی اور ٹم اول کا اند منابعی اسے نشر شریباں کے چھول اور نے فرور سے زیادہ بھر میٹوں موادہ انظر

آری کوئی از ایران فررتهای کو شینهانوا مشد فیتانه پاکستی و الاکوئی اس می اعاق ناده النصوبی دلامت سیک مربر بر واسلخت اسال بنداری و میدگودش که برنازاشگی اس مرت به بردی برای قرارتهای کوشتینی آق فی تلفیها نوسی دیمل سیدان کی که اعدامه و به جس مرج و با تقویر بردی میکری اصلاح عمر مجمولات به متصورت .

ا سوائنگی (۱) کا کیا بیلوگوا شده ویتگار گاخر با تعریر بر منفر با بهان و خدانندا و نسانده و به کاده فاکده بن مشرب ایدال خس از داده و نسانده و به کاده فاکده بن مشرب ایدال که از داده و به که از داده و به که ایدال که از داد به به بالال که

- دوره در در احت کی جمع در مان مران این ادورت هماما درید کر تونید که موسط کی بید می ها می بود او به این بیان ن آمیر کمین مهم شرخی است دولون و با کی نفر قتل تارید ون و قبل می توقعی کی کام کیمین می وسمآ است کی هند. است از ادارات از این از ای

ملَيْنَ ﴿ لِكَرْجِكُمُ ۚ ﴾ في مرجمة والأدى والإا منفوة من السراة كلو احد منهما لا معموعهما لان المجموع ليس شوطا الإبطال عداهم طاهره

اللجزاري: صفوان حجز ملس وابل مطر حطيه القطر صندا اطلس بعيا على النواب كذا قال البيضاوي الاكل اشتني العاكول والمواد شهرها وقرأ ابو عمرو واس كنير وبالتو سنكوز الكاف تخفيفا كذا لي روح المعاني ال

. آُرَيَّكُنَ كَنْدَى كَاعَالَ الذَى لا يُقدرون الصير شدى ينقق ناعيار البقى لان العراد به الحسن او الجمع وقاء نصب على المفعول له كد فال البصاوي؟ . فطل اي يكليها فالسند محدول ؟.

الدينة إلى الدلا مطور البع عهد الطالان الاول الصادة بعد صحنه واللهي البانة باطلا من الرئاس؟ من ووج المعاني الحي حاشية البيماري بر مزف فالمنافق كالصفوان وتعلنه كالراب وزياه كالو ابل وقال في روح المعاني لو جعل مركا صح فيل وهذا هو الا وحكال براوم في روح المعاني للطائفة مواتها من النسهم حوارات تكون بمعني قلام والمعني توظيم الانفسهم على طاعة الله تعالى المعلني على المعاني الدين المعاني الدين المعاني الدين المعانية الم

ٱيُوَّةُ ٱحَدُكُمُونَ لَنَهُ بِمُثَلِمًا ﴿ فِنْ فَيْنِكُ وَ ٱعْتَابِ تَجْرِينَ مِنْ تَصْرَعُنَا ٱلْا تَفُوْلَ أَنَهُ فِيلُهَا مِنْ

كُنِي الثّنَايِوِ وَ اَصَابَهُ الْكِبَرُ وَيَهُ ذُيْرَيَّةٌ صُعَفَا مِ الْصَالَةِ الْعَصَالُ فِيهُوكَا مُ فَاحْتَرَقَتُ ﴿ كَذَلِكَ يُمَيِّنُ اللهُ لَكُمُ الْنِيسِ فَنَكَ مُ تَنَفَّكُمُ وَنَ * يَأْيُهَا الْمَانِينَ اَمُنُوا الْفَي كَنَابُكُمْ وَمِنَا الْخَرْجُنَا لَكُمُ فِينَ الرَّيْسِ وَلَا نَيْنَمُوا الْفَيِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمُ بِأَجِهِ لِيُهِ وَالَّا أَنْ تَقْيَطُوا فِيلِيِّوْ وَاعْدُمُواْ أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِينًا ﴿ ٱلشَّالِطُونُ لَيَعِدُ حُحُمُ الْفَقْرَ عَلَيْهُمْ مُثَلَّمُ

بِانْفَصْشَالُوا وَمَنْكَ يَعِدُكُوا مَعْفِرَاةً فِينَهُ وَ فَضَلًا * وَاللَّهُ وَالِيعٌ عَذِيدُهُ فَ يُؤْتِى الْجِكُمَةَ مَنْ يَنْكُوا إِلَّهُ

وَمَنْ يُوْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدُ أَوْقِي خَيْرًا كَثِيْرًا - وَمَا يَذَكَرُ إِلَّا أُولُو الآثَهَاكِ"

به المحافظ من المنظم
لَعْنَيْرِ الثَّالِ عَلَاتَ وَعَالَاتُ فِي مِعَالِعِهِ الْعَلِيُّ أَيْوَةً أَمَّا أَيْوَا أَمَّا أَيْ فَيَكُونَ أَنَّا بِيلَهَا مِنْ أَيْنِي إِنَّ مِن المِنْحِيَّةُ مُنْفَعَلُونَ أَنَّا بِيلُهُمْ مِنْ فَيْنِي إِنَّ مِن المِنْحِيَّةُ مُنْفَعَلُونَ أَنَّا بمناتم میں نے کی وب وت پہندے کران کا کہ بائے ہوگھو۔ ول کا اور آوروں کو اٹسٹی زیار اور اپنے ان کے دوں ور کا زی (زغ) کے (ورفق ر ک کیلئے نہریں چکتی ہوں فرجس ہے ووٹو ہے مرمنے وشارات ہوں اور کا اس کنس کے بیان اس بائے میں ابطادہ کچھے اس اور کھی وہل کے وہلے وہلے وہلے میں ا موسب الموے وہ اور ان محتم کا زاعد ہا آ کے جواز زک ، جاز روز انتہاری جوزے) اور ان نے اٹن رمبال بھی جوز این بھر (کیائے کی اقت نیمیر ('رامورے این) شروبوں ہے بھی سرکور کا فیز کاری کا ٹیکر دوگ اس میرمواٹ وی بارقی جان این جانب این بیضہ ایسک اربا نے البید تجولہ اً وسندش شراء ک (کاماد کار نیز دان ب اور بغ مل جا ہے (کاربر بات ہے کہ کی اسپنا نے یہ بات پیشنگر آ مکتی جمرای کی مقربہ آب میں ہے کیا ال معرق و ماہور کی ٹیسا کام تیا جس کے قرمت میں کارآ ہے ہوئے کی اسد ہوج کروت ہوگا کا بیت اعلی نے کا اورز وارد ارقول وہ کالا نی جات پر مجرائیے وقت میں معلوم ہوگا کہ عدریہ من و فرن واور موملی ہے جارتی ہوجائے والم وے برکت پر کنیں اس وقت کئی شہر ہے ہوئی کرلیس کیسی آ مذوذل کاخون ہوگئے کئیا بسے تم مثال کے داقہ کو پہندنیس کرٹ نو نطال ہا ہائے کہتے گوز کرتے ہو) نندنجال ای م ن کان نہاں فرو نے ہی تمیار ہے۔ ﴿ مُجِمَاتُ كَ ﴾ منته كاكرة موميا كروا وروي كراس كروا في المكروان الله الأجدهال في قد روي بريان البيراني، منه ورجولها ماست کردا ٹاللہ فیاش معزے ان میان کے عالم کی تمیرین ہا واپ اور ان اور انکر اور ان اور وجہ اور امیدانق ل ہے جم کا معزے اور ہے کا پہند تر بالک یہ " بہت اپنے تعمون محداثم اور نے وقاع ہے بنن کے بعد آول مواحل بھی سنمک ہوا۔ ان یا ماہ کوٹراپ کردے اس فرم میں نفاق ہے بھی آھنے ارتحقیق الإرزوب كريف ويعارجها آب فيأفها النوبين المثواكل فليطلوا حكة لابتكارك تحت من الهاؤ ذوروا عائدا والرمل كونزشوان كناؤره برگاہ کی جو کرتی میں مودو شرط ملتقا مینات میں مشتول موسف پر ہمیتا ہر ہے اور جسہ صافات کے جد معاملی ہیں شنول ومشتوق وصالا ہے وال ھا۔ یہ کے فواران کا مصاحب ہوجارتے ہیں اس کا افران عالم تک قرب کے ترجوحال میں کی تھے میں بیرادو کی تھی ہو، ال ہوجائی ہے اور ایک حاصت ے امری فاعث کا سعد ہے کرتا ہے اور یہ ای مراہان کے اوک کھٹے ہے جمرا کا کئیے تیں بیٹوکش انداد ہائی ہے کہ سال استعمال کھرا کھی گ اور ناداد سنی بوشنگی سے دران امروقا کو کر دوگراہ سے خرید میں سے تی اس سے کروم رہے گئے۔ آزان مام میں بوگاور ان فرور واسے کے سیسر کے أرتعي كهن أمين أويات داعا ديث مين عطاه فيروالغاظ ليفعين كواميرين ودوعتهم واصطلاح فأمراغ للمجموع

ارليط (الله في علي المحاصل على معاريب من على البيط في المعالية المنظمية المساولة في مادرانك لا على ينطق المركزة المعادل المادي المالية المساولة المنظمة المن

ر مارے جودے میں بالنظ الفویل تعلق الفوشوا من کلینیت کا تشاختر والد خواہ نصری و الفلفة اکل بالکسکون تعلیات الساوان الافرانیٹ اور بی افران کیا کردا و ویا کارٹی کی ساور کا موان کی ایس میں سوکر کام شاہد سے کام میں است کے اس ایس ا

مَنْيُنَكُلُهُ الرَّبَارِت بمراز كُورُ فِي السَّلِيمُ السَّلِيمُ السَّلِيمُ السَّلِيمُ السَّلِيمُ ا

حَيِينَفَان عَرُق دَعَن مُن حَرَّ واحب َسِيلِق أَخَرَجْنَ اورحَلَ عِوَارِيَّ بِ يَاكِدانك الحَيْرِ عَل المنطق حلاله لابي حديدة و لَحَشَيْرُ كاكام بعن كاكراري مصميل حري كتب فذي مات المادي بيا بشافة في البيس بيروك.

نے بہاں ووالے سے مواد دورواز کے دوام میں جو تک کام بھی فرق کرنے کے دائشہا اور تھجائی انگی کا کا افتحد میں آئی کرتے ہیں اور انگلیاس تفسیس کی تیا شرقتا ہا انسٹنٹ کیڈ سے بھی فرق و است کی مداف سے بھائی ہے وہائے ہو اللہ ہے اللہ انسٹان کے اسٹال کا انا ہے نہیں مائس آئی ہیں اور نے سائنان میں فرق ہو کرنے کی ممافعہ ہے کہ بھی ہے میں مقاد کے فرق کرنے سے بھی کا کہا اسٹال کی انا ہے اس کے اور کا کو ان کرنے اور ان اور بھی کا ان کے اسپ والے میں موجود ہوئے تر ایسے فلی کو کو ان صدق میں ان اس ان محمل کے فرق نے کرنے کو کل کم کئیں کر بچنے تھی ہم کو اور وہ ہوئی کی میں سے اورونا کی ان ان کی سے مقال ان مرت برت ہیں اوال کی تو تی اوران کی ان کے کہاں سے مقال است برت ہیں اوال کی تو تی سے اورونا کی اور ان کے کہاں سے مقال است برت ہیں اوال کی تو تی سے اورونا کے کہا کہا تھی۔

الطبط اُ اوپائی اُ علی می اُخل کے معلق میں ٹرائد کی آپ یہ کا محتمرہ وہے آئے اس معاہدہ کی تاکید ایک جو ایس اُس ک نے برکا ان کرنے ماتھ کر کور

مُنْكُونَا أَمُنْكُونِكُمْ أَنْ قُولِه في العو (الكتاب: طاءات والالمعطوف العيوم الأبة كما نقل عن ال عباسُ والا قراره ورفت هج قلا يرد ال طبيعة لمما كان من ينجل واعتاب فيما معنى فوقه من كل التبرات واعما خصهما مالذكو لامهما أكرم الانتخار عند العرب عن قرقه مناسب زادد للاعتراء الى الاستعرال عربي لا طبقيء - أم قوله بإسمات لها شارة الى مهوم الاية للغرص والمثللة فيامب اخذ العموم في قوله لينتم بآخذيه بل فهدية اكثر ما يكون الفس عادةً - أن قوله باست ساحميت، كفاره الحلقولة تعالى فن الحسنات يعطن السينات والعراد الصغائر بالاجماع الم

" يُرَّانِيْنَ: هي تباب طيقول وي همناكم والبرمات وابن ماجة وعيوهم عن البراء فاق نؤلت هذه الآية لينا مصفر الأنهجار كنا اصحاب نحل وكان الرجل يأتي من مخله على قدر كفرته وقفته وكان ماس مص لا يرعب في انجير يأتي الرجل بطفو فيه الصيفتي و المنف والقو فله انكسر فيعلقه فانزل الله يأتهها انتهن آسوا اعقوا من طبات ما كسنم الأية الـ

[[أين] إلى القرية ولد الرحل والنساء كفا في الفاموس في قال المبصاوى الرعد في الإصل شائع في الغير والشر في العدشية مرمرسم قال الفراء بالمل وعده حيرا أو وعده شوا الاقا اسقطوا المغير والشر أأى السفعول) قالوا في الغير الوحد وفي الشر الرعبد والإبعاد الفحشاء قال المبضاوي العرب يسمى المبحيل فاحشاك

- (أَيُحَكُو)؛ فوقه منه خرجنا على حذف العصاف اي من طبنات ما اخرجنا منه تفقون يعتمل ان يتعلق منه به ويعتمل ان يتعلق ماتيهي قوله الإان نفستوه خسستطى منه مقفو اي في ولمت من الاوقات الاوقات الإقامات ال

الْبَكِلَيْنَا : أو له ميها اخرجها تخصيصه بدلك لان طنفاوات فيه اكثر ۳ بيشاوى قوله تفيضرا في روح طبعتني استمير ههتا كما قال الراهب للتعافل والمساهل آه يؤالي الحكمة قال طبيصاوى من يشاه مفعول اول احر فلاهميام بالمفعول الناس ومزيزات الحكمة بناه ه للمعيال لإنه المقصودات

وَمَا اَلْفَقَتْهُ فِنْ تَطَقَيْهُ اَوْ نَدَمُ لُوْ فِنْ تَلْمَ فَوْنَ اللهَ يَعْلَمُهُ وَمَا لِلظّلِيدِينَ مِنْ اَنْصَامِن ٥ اِنْ تُبُنُ واالصَّدَقْتِ فَنِعِنَا فِي ۚ وَإِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفَلْزَاءَ مَهُوطَيْرُ لَكُوْ وَيُكُورُ عَنْ عَلَيْهُ فَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنَا فَقَدَلُونَ خَيِيْرُهُ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدُهُ وَلَكِنَّ اللّهَ يَهْ بِينُ صَنْ يَنْكَآءً" وَمَا تَنْفِقَوْ اللهِ مُنْ خَدْرٍ فَلِالنَّفِيكُورُ وَمَا تُتَعْفُونَ الْآالِبَعَالَةً وَجُدِهِ اللهِ وَمَا تَنْفِقُوا اللّهِ مَنْ خَدْرٍ

يُونَ إِلَيْكُوْ وَٱنْتُمُ كُا تُظْلَمُونَ ۗ

ار و کس مرکسم کا تورن کرتے ہویا کی فرر کی فرز رائے ہوس خالی کسب کی بھا اعلام ہے ہو کا مکر نے دائوں کا کو گھر ہی (اور ما ہی ان ہوکا کار کے دومون کو تیسی کی گھر کے دومون کو تیسی کی گھر ہے دولا کار کی ہوت ہے ان کا کہ کہ ہو کہ کار اور کی ہوت ہے اور ان کی ہرت ہے کہ گؤا ہو گئے ہو کہ کہ اور کو تیسی کی ہوت ہے کہ کہ اور کو تیسی کی ہوت ہے کہ ان کی ہوت ہوئے کو ان کی ہوت ہوئے کو کئی ہوت ہوئے کو کئی ہوت ہوئے کو کئی ہوت ہوئے کو کئی ہوت ہوئے کہ کہ ہوئے کہ ہوئے کو کئی ہوت ہوئے کو کئی ہوئے کو کئی ہوئے کو کئی ہوئے کہ کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ کہ ہوئے کو کئی ہوئے کہ کہ ہوئے کو کئی ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کو کئی ہوئے کہ کہ ہوئے کو کئی ہوئے کہ ہوئے کو کئی ہوئے کہ ہوئے کو کئی ہوئے کہ کہ ہوئے
تحقق الفليد الحباريا ففاء تعالى: إن شبك واستقد في خنيشاجي وي مون سالي، ولففهما تفتلون خياف الرم لا برك

أَحَدُولُ إِنَّا وَأَنُّ * أَنَّ كُلُو اللَّهِ عَلَى جَوْلُ كُولُ أَنَّى وَسَتَدَا عَمَا

دوباه پایت کرمدین می دا و بینار فردگداد فاکر آل کها و کری مراه می دیداد مراحمت انداد آیت می مدون کی خراق کا در دانید دو در

فسنك فأعرف كالأوكن تتمكاهمة أوقيره ويناو ونبيس

خشندگانی کافرای مخالج و بی وسرف از قایمشود به جادگان ادرام بسیعد تا دوبیانگل میدیداند به در برد ندر کافروش کی و هزار بازگر ندون که و قابل این شهرو و فلیل کافروس میان به حقوق کندگان این ندوید شد. برد همیدان از در در انداز در میان و در قریری زیاد میان و کرک میکند در توری از ما و طورته بیان میرود این از میرود و می از در از و کافروش کاورود و میده ندود و میرود و

ئن دونول مودة ل عي تضييل وَكري سب بس كي آ سكة بيد سب فظا المن ..

الإيجاب الجزئي تصعفي بصحن الصدقات فلا يرد ان الآية عامة في كل الصدفات فان محط الفائدة عموم المصرف لا الآية الإيجاب الجزئي تصعفي بصحن الصدقات فلا يرد ان الآية عامة في كل الصدفات فان محط الفائدة عموم الصدفات فلا يرد ان الآية عامة في كل الصدفات فان محط الفائدة عموم الصدفات لا يسبب المال لام المهزئي والمحفاب فلينصدفين فعلى على ان الكلام في عبر الرقوة وابتطا في علم السائم في الرقوة المعان المال لامن المهزئي عن المسائم في الرقوة المعان عبر المكانم في عبر الرقوة وابتطا في المواز ويؤيده قوله عليه السلام تصدفوا على امل الادبان كلها اعرجه المهنئي عن مصنف امن شهبة مرسلا وفي الهدابة لولا حديث معاذ لعلن المعراز في الرقوة المعان العربي علموله تعانى العراز في الرقوة المال الدبان المعراز في الرقوة المال المعراز المهذا المعران المهذاب الموان المال المعران المهذاب المال المعران المال المعران المال المعران المال المعران المال المعران المعران المال المعران المال المعران المال المعران المال المعران المعران المال المعران المع

البركزليان. في ورح المعامي احرج ابن ابي حاتم وعبود عن امر عباش ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يأمونا ان لا تنصيف الا على اعل الاسلام حتى نزلت هذه الآية واحرج ابن جوير عنه قال كان اناس من الانصار لهم انسباه وقرابة وكانوا بطون ان جصدقوا عليهم وبريدونهم ان بسلموا فمولت آهـ

لِّ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللهِ وَهَا عَلَمُ وَالْحَمْرِ وَ لَكَسَاتِي بِهِ (اِي بالون) مجزوما (معطوفة) على محل الله وما معنه كما قال لبضاوي.

﴾ [أيَّنَكُنَّ ما تعقيم مبدأ ومن بيان له والخبر قان الله يعلمه معمى يجاريكو عليه. قال البيخاوي فنمو شيئا ابداء ها في الحاشية يعنى ان هي هو السامسوس لكن علي حدف المطاف ليحسل رتباط الجزاء بالشرط ويدل علي هذا تذكير الصمير في فهو خبر لكم اك. اختفاعها

النهائية الناصرية كو الفراء في الاحداء ون الإداء لان كان له مطاعان يقلع عليه عنى لاباعد بسنطر من النعي او بولو طعطى احداد واصداقه ولا يغشل عن لفرهم ولم تكن نفات الاحتمالات في الإداء حشدة لم النس اللهم كانا الماداء المُفَعَّرَاتُهُ النَّهَايِّنَ أَحْصِرُ وَا فِي سَهِيئِيلِ اللَّهِ لِايَسَاتُهُ عُونَ صَوْمًا اللَّهَا فَي الْكُرَّيْنِ يَتَصَدَّهُمُ الْجَاهِثُ الْحَفِيَّاتُهُ مِنَ التَّعَقَيْنِ " تَصْرِفَهُمُ بِهِيئُهِ اللَّهِ لَا يَسَمَّلُونَ الفَّاسَ الْحَافَّا " وَ مَا تُشَوِّقُوا مِنْ حَدُي الْحَفِيَّاتُهُ مِن التَّعَقَيْنِ " تَصْرِفَهُمُ بِهِيئُهُ أَنْ الْمُنْ الْعَاشِ الْحَافَّا " وَ مَا تُشَوِقُوا مِنْ حَدُي

آجُرُهُ هُ وَعِنْ مَا يَعِهِ هُ وَلا حَوْقُ عَلَيْهِ هُ وَلا خَوْقُ عَلَيْهِ هُ وَلِا فَا فَا فَا الْمَا الْمَ اللهُ ال

منظر کارگال میں۔ وی پاکستی افریک کارور کے اور دور کارور کار مارور کارور کارو

ے میں استان ہے۔ نکسٹیز نظیط الایمندگات میں جاموں کی تعلیم نہ ہوئے کا ہے موٹس کی کا بون فردے بھی جارے کے وقت مہالا بانا پائٹین معل انتقاق ان واول کا بیٹن میں فرمسٹیل ہوں چچا پڑ طرف سنڈ بیوں ہی گھٹی کرک سنادر ہوں پرھیش جم کی حاجت پراعاد کی جہادے ان کو سیادیا کر سیائی کھوٹا دھی زیرا۔

سے بین میں ہوجائے مصادرہ وراہت میں ہوتی ہوئی کا دوست کی ہوئیں دینے کی کی مصادی دیو دینے دیون مورد کا دوست مربع مرد عزوز اور پر کہا گیا گیا ان کو دعور دائر جس امریک میں سے بیٹر باز درا کرتے مت کے دوزاز خاص بھرے تکی بڑے نوا ہوتے دید کی شیفہ برے کہ گوار کو دعور دائر جس امریک خطر دیے وہاں کو چیش شاہ ہے تک

ولحظ : تغییل مقبائن اغرآ سے ہیں گیں۔ ہائیہ اگر کے پیٹیل حکمال کا جان اور ہے تھی ان کا سے بیان ہوتا ہے اور ان بق انکام کا ادہاء معمول خان کے راتھ ان سے ادر آبادہ میں کہ برسیدہ کا ام کل افاق ہے رائ کا مراقع متعلق جن بنا تجرہ اخار ہے کہ ال سے متعلق ہے اقدائم ک معین کامیلات بنا دوئ کے معدلات کا محدولیت بن والوت میں شاہد بنائد ان شاہد دل کا جو بوجہ ورث در اندائن دکھا کہ

عَمِي وشَهُمُ كُمُ وَمَرِيوا اللَّهُ مِنْ الْكُونِ الرِّيواولي وَاسْتُعَالِيَا اللَّهُ لِأَلْهِ اللَّهُ اللَّ یں) بس کڑے اوں کے (قیامت علی قبودل ہے) گرجی طرق کر انوبا ہے اور محل جم اکٹیدون فعلی ہادا ہے بیٹ کر (سخ اجران حد انتخابی موالان الله عالى كان (مودفوار) كوكول في (مودك مدل وفي ماستدال كرف ك لكي تعاكم في الموقع اللي من كري (كيركراس مك المح مشكول عاصل مرنام ہو ہے دوج بقین طول ہے چرسومی ہوکھا کی ایم عمل ہے جا اِن ہوتا جا ہے) حالا کو اِن دولوں میں محافر فی ہے کہ)الشرقون نے (جوکہ اول کیسے میں وعام کے انتخا کو طال فرونے ہے اور موکون م کرویا ہے (اس سے زیادہ ارکیا فرق ہوگا کا گھر شم فنس کے رور ماگا و کی فرف سے (اس وروی) تھے۔ مینی اور ورا اس مور کے نص ہے اور اس محر کے قول ہے میلی طال کہنے ہے) باز '' ایرا لینی جرام محصل مکا اور این مجرز دیا) قرح کے آئے ے ایکے البت والے وہ ای کار الاسٹی فا برشرے کے در یک اس کی برقر الول برقی ادرایات الله ای کہ ملک سے کاور (اللی اصالمان کا اکرووال ے روآ اے منافات البر كر ل ب ب كافسا كو الد بالا أروى ساتب كى اورك اورك اورك الام اوركم كم اوركم كو كو كا كو كاك كاك كو يس كانور والنا (خیوت نہ کوئن رہم ای تو را درائ کھل کی طرف) ہجرہ وکر سے تو (جو اس کے کہ ان کا کھل خواک اکیروٹ) بدائے ووز خص جا ایکے ڈا ور بھی س کے کران کارٹیل تمغر ہےاں نے) دوار کی وزیل کی میشہ میں ہے (اور کومود لینے سے ٹی الحال بال بزمنانگرڈ تا ہے ٹیکن آب کار)الشانغان مود کومنات ین (کمی و عالی می سب بریاد بوجا تاہے ورز آخرے می آدیتی بریادی ہے کھیکر ویاں میں مندب برتا کا در (برغواف اس کے صوف ہے تک کو ل افرال لے منا معلوم ہوتا ہے لیکن مآل کا داند تعالی صدقات کو جواتے میں (مجمعی آو دیا تک امراز خرت میں آینیٹا بوحنا رہ کوکہ وہاں اس مربہت مو ٹواب ہے اوجہ اورا بات میں ندکورہ وا) اور اعتداق کی بیندگئی کرتے (بلکہ مؤش رکھتے ہیں کا کی کو کرنے والے کا (جو کہ آلی لڈ کارے کئی گھات کو مند ے بیکا درا تی طرب پیشرفیس کرتے) کی گلا کے کام کرنے والے (چرکھل شاؤر مین مورکٹل کہا دکام تھے۔ ہو) 🛍 🖥 آخرے ہی جزال کی جالے يواقرة ن بيزان فساودي قبل كي مجرور برتب معليم بهذاب اورسريت ميسرف مو ينف يش ينجي الرياز شرياب ويناب ويبداري المعال شرافرانی سے بردامیت جوف ان الک حدیث مرکز عاصقول ہے جس کے بحق الفاقا ہے جس فیس اکل الربوا دعت ہوج انفیسیة معنوفا بنامجیعة فیم طوق واقامة أور 🚅 ، قيامت عن مودخود كي مالت جنون كوج تشييد وي كي سياس فنم كي حالت سنة فسي كوشيطان سنة ليت كرنبطي كرد بإيوار باست معلوم بواك آ سیب کالیت جا؟ مرکش ہے اور عقیقت اس کی ہے ہے کہ جات جی مصفے ضیف ہوئے ہی اور بھٹی و ٹھ کی حقی کا تھیف پہنچاہتے ہیں اور ان کے تسانہ سے الدان بدموان او جاتا ہے جائد بہت ہے وہ دفر آن سے تابت ہے اوران کی کل جموعہ کے اثر سے بچا دونا مدید سے ارت ہے بارا کا عن علی اس ناویل کی خرود نے لیں کہ داوئل دعم العرب ایسا کردیا کیا ہے اور چاکھ اسے میں گئی گئی ہے کہ دوا ک کی طبعہ بھیٹر آسیب دوگی تا ہے اس کے اس کے اس ا ک مجائل فائیں کر معمال اورجون امریقی کی ایک تم بصور الله شرطا ہر ہے کہ اگر جون کی ان کے اثر سے مدادر مجی مرق کے اثر سے باد اول کے اثر ے اس طرح ہوکہ: ال جن کا تر ہوا دراس ہے اخواط میرانشن اور تغیر پیدا اوج وے یا بھی اس اطلاط عمد ضاوید اموا دران سے دیں مصحف بدواہوں اوران ر بائے کے مرتبہ ان کیٹ شیطا دمنعن ہوجادی جس طرح ہیں تھول ہیں سواد رفار بیٹس چین بڑ کر ہوا مود پیاہو مشرات الاوش پیدا ہوجائے آپر آؤٹ سے صورتوں شن کوئی ہوا منبیاد کی ٹیس سے میں ہی تھم کے آثار کا اٹار کرنا ترقیء ہریت ورالدا ہے ار بعضوں کوجوتر آن مجید کی ورا ایت سے شہر ہو کی وقا كَلَنَ فِي عَلَيْكُ مِنْ لِلْفِلِ إِلَّا أَنْ مَكُولُكُمُ إِرَامِ * * • مويهال معربا تقيادات كذير كشيفان جرأسعيت كمن رَدَسك بالَّ اس الشَّعَم في كَاكُو ل زم تی آتی ابنت بروت ایستک تاب تیم کردون کی اروان آگر ساق بین بکساند برانید مراب سے مقامعان می کراگروم کی مصاف میں قام تیم تیما مشغول ہے ان کو بہاں ایڈور مانی کے لئے آئے کی کیا شرورت اورائر دواشقی دھی ہے قماقاس کوائی کی سے مہلت 📤 اور قیامت شرورت اورائر مادے کی منا مید اس کی جرم سے ماتھ و معلوم برتی ہے کہ اس محص کا پر کہنا گھا ہے کہ اس محل کے ساتھ استان کے اس کے اس کومزاز ال حمل کی ای میادے کی ای طرح بیشل محی خرور کی سے بے منگی نے کوری کی گذشتر مرم مرحل شامور و مما علم ادمنشل می تیمی سے بھٹی تھا کی سے ان کے اسمان نے ورکا جرجواب ریا ہے وہ حاکمات جو اب سے جو تقریر قوا کرن کے وقت ہالک کا کی اور تبایت مناسب ہوتا ہے با آن عمیران جواب آ ہے : وُلَا نا کھونٹھ کونکھ کینے کہ بالکیجیزے سے بعداس کے باقل میں مودکی وقتل ہے تعمیرہ جائے جس کا ماسل احمالا ہے کہ اس می جس وہرے کے مال كالله أع كرنامي ما في مفعل منتشق وراحكام احول اوفقه عن فركر جن -

ر للطبار الرسون كاب على جا تتقاداه ويكل وكون كا كرقياة مع مسبب عادية ثرا ميغول مقادد نيك ش وكون كاوكرا وهر تيا وي مع المراك التي المراك المعبدة الفي مينك والإراج الإراج المراكب كانتي مشتل بالاحتراك الراب معينت كارك كراول استوال خَدْنَا يَهُوْ الْفَائِلُ عِنْ الْمُعَلِّدُ الْمُعَلِّدُ الْمُعَلِّدُ الْمُعَلِّدُ الْمُعَلِّدُ الْمُعَلِّدُ ا اسب مراد عال محاصرة والعالى المنطقة فينول المُعالمة العاس عداس جاس ل كوالى الحال المعامل والعالم المعالمة على معاديد

حَلَيْ كَالْهُمْ الْهُوَيَّةُ مَا يَا هُولِه صركات الرَّهِ اللهُ عنوان البيعة والي كون اللهم للاستعفاق حسر علوله عادة يعني الكوابي نعى الاستطاعة المعادية لا العقلية حسر سركوله عني <u>عَمَّ كَلَّيْ هي و</u>ح الععالي وهو العروي عن بمن عباسُ والبه ذعب الفواء وطؤجاج واكثر اوباب المعاني وعليه يكون التعريق جما لامريس على حل قول الاعترى.

لا يفيز السابل من ابن ولا وهب 🖒 ولا يقص على عبرسوفة العبغر

واعرض بال هذا الما يصدن الله كان فقيد الإزما للمقيد او كاللازم حتى بلزم من نفيه نفيه بطرق برهاني واما هنا ليس كفلك الا الإلحاف ليس لازما للسوال ولا كلازمه الاثم اجرب بما ليس بموضى عدى وانسا الحواب عندى ما اخرت في تقرير الرجمة من كون الإلحاف الإزما للسوال في الاكبر كما هو مشاهد الله الحركي ليك إيرماحته البيحاري قال وانسا ذكر الاكل لانه اعظم منافع للمال على في قوله كل كيار شمر و كرب عنه القرير الاستدلال الهيشي الله توقائم وابع لمساحب الانصاف اللا يحجاج الى اوتكاف تكف المبالفة وحاصل الاستدلال انهما مصافلان والمنز يقاس على المنال فيفاس الربوا على البيع في المعل قلت واسهل منه الربوا على البيع في المعل قلت واسهل من يقال الانتقاف والمباد المالية والمراد على المباد والمنافق المالية والمالية بعد ان واجعت المفاسير والمباد ان واجعت المفاسير والمباد الله وهو كمال قول على المباد والمباد المالية المالية الله الله يعالى المباد المباد ان واجعت المفاسير والمباد الله وهو كمال قول على المباد المالية الله الله المالية الله المالية المالية المباد المباد المباد المالية والمباد الله وهو كمال قول على المباد المباد المباد المباد المباد المباد المباد المباد المباد المالية المباد ال

بالركزابات: هي لهب الطول احرج عبدالرواق والل جرير وابن في حالم وهطوالي بسنط ضعيف عن ابن عناش قال نولت هذه الآية في على بن ابن طالب كانت معه اربعة تواهم فانفي بالليل تزهما وبالنهار تزهمه وسرا تزهمه و طلابة ترهمه واخوج ابن المنفر عن امن فيمسب فال الأبة نزفت في عبدالرحفز من عوف وعنمان بن عفان في نقفتهم في جيش العسرة ك

والكانجي الباء يبعضي في سر او علائية مصدوات انفاقا مراهد

التُبَلاغُونُ الساقدم الليل والسر لافتدلية الإخفاء في عسمة

إِنَّ الَّذِينُ اَمْنُوْاوَ عَيِلُواانضَايِحْتِ وَاقَامُو الصَّلْوَةَ الْوَالزَّلْقَانَهُمُ وَجُودُهُ وَعِنْكَ دَيْهِ هُ وَلَاحُوكَ عَلَيْهِ هُ وَلَاهُمُ يَخْزُنُونَ عَيَائِهُمَا الَّذِينَ امْنُوا الثَّهُوا اللهَ وَذَرُوْاهَا لِيَّ صَالِمَ بُوالِنْ كَنْهُمُ مُؤْمِنِينَ هَوَان

40 m

خششتگانی مودندجوز اگراس افری ہے کراس کونا کرچیں محتاج ہے جہادیہ ہے کہ جامعہ ناس کی خاص تھم ٹرٹی کے خاص کر سے اما م ہے کہ کئے سے بازندا وسے قوس پڑھ بڑر کا چاہتے مودوجا و پڑھ جی جا سے کا اوا کروہ بڑک اے بسکروں کر بھائی بھرکر آ است آس جہادک جا ہے کووہ امرست ہی کیوں ندہوی نے فتھا سے کو کسا اوال پارٹس کئی رفت کی مورٹ جی راہی امال کی ہے سے کا اس کی پیشمبیل ہے۔

خشکنگانی اگریز بیشتر کام اطراع سے کرودکھال تھے گافٹو چکہ می سے گل چھی صدر نے جیزاک آپایٹ اگریٹن آکٹونٹ ان کا قریز می سے اور مودکو میل محق تخرب ادر اسلام کے بعد محرکر کا اور ان بیس کے بیشتی مرفہ دوجا سے کہ کہ اگر در تواجد امتحال کر کرد تمام بال ای کی فک سے زائل دوجا تاہد ہوں میں جاتا رہ اور سے پہلے کا حاص کی بھا ہے دونوں کے سلمان دارٹوں کو تشمیر ہوجا ہے اور جوار قرار کی اسلامی حاصل میں افس کردیا جاتا ہے۔ حالت میں مصل کیا ہے دوبیت اتبال میں دائل کردیا جاتا ہے۔

خینینگاند ادا کو پیزندگردان طرخ بے کا ان کوال کیون مجا گرز کی تھی کیا تا اور ڈاردوا ہے کہ آئر پر بھتہ بنوٹن کے اعجاز بھر کے کرکہ کا ای وی کے بہذار نے کی تھی میں ورد داخل می تشمیان اور کر مقابلہ بھی تھیں کو اپنے جند مکام میں سے بہدکران میں جاتر سے جد ہے اس کا ماں اس کی معامل ان کودیش کرد ہے جاوی کے برسید ساکی دارجی موجود ہیں۔ ان کے اعمال ان کودیش کرد ہے جاوی کے برسید ساکی دارچی موجود ہیں۔

خشکنط جواحش نیات بہت سے مجابت و الحرب می ترکیا ہے موالی ہے ہواؤ مان جائیت کا تھا جکہ کہ دوائو ہے آگر بیدها طر عال ہونا تو عال سمال ہے جوجی واجب ہوائی کا سطال ہیں درست ہے کوسط ہے دہت و اسمالہ اجاز واحش آگر نسرائی نے دوسر سائس ال ایک جربرائش کیفنا چایا لینے کی جائے ہے مواجوائی مواکدائی وقت می طوال ناتھ جوج ہوئی ہی درست ناجوائی سمال جو است جوامائٹ ناج می تعلق کیفنا معرام تم کو سے بھے جو مناکم ہے اوقتی والیت جواس کے تعلق عمود ہے احترابی کی ماس تھیرے جس سے مودکی طفت لا دم تیس آئی باتی تعلیم کیا ہوتا ہیں۔

الخواشي:(١) يستدكي مغت ت امند

مُعَلِّقُ كَنْ كَالْمُوْجِعُ لَ قُولُه كَيْكُ العَ عليهمه إن الشرط لفرعيب لا للتعلق ال

الْمُرْوَلُونِينَ : اخرج ابن ابي حاتم عن مقاتل قال ولت عده الآية في بني عبرو س عبير من عوف التعقي ومسعود بن عبرو بن عدياليل بن عمر وزيمة من عمرو وحبيب بن عمير كنهم احوة وهم الطالون والمطلوبون بو المغيرة من بني محروم كانوا بلخيول بنو المغيرة في الحاطبة بالربوا وكان السي عبلي الله عليه وسلم حبائج تفيئة قطلوا و باهم اي سي أحجرة وكان الإعطبا مراسفيرة والله لا تعلي الربوا في الاسلام وقال وضعه الله تعلي ورسونه عن المستمين فعرفرا شابهم حالة بن حيل ويقال عناب بن المهد لكان الروسول فله صلى الله عليه وسلم الي معاذ بن حين وعمو يطلون رياض عد بني المعمودة فران الماء المرابية وان ابو الادبهم قدوا بحرب من المدورسوند و في ووح المعابي عن الي يعلي عن ابن عامل لما برلت قار تقيف لايدي لنا بحربه الد

لِيَّتِ الْكُوْرُةُ وَاللَّهُ السِّفَاوِي قُرَّا حَمَوْهُ وعاصم في إدالة الل علس رضي المدعنهما فافتوا الدفاعات العامل العامل وعوا الاستماع الله من طرق العلم وفي خاشيته برمزف وافا الدوا باعلام غيرهم علمود لا محالة أداو يقال كما في روح المعاني اعلمه

نَفُسُوْمُ الْكُولُ مِنْ المسكورين كوار

التلايَّزُ (التوين في حومه لتعظيم؟.

وَ إِنْ كَانَ ذُوعُهُ وَهِ فَنَظِرَةٌ إِلَى مَيْسَرَةٌ وَ إِنْ تَصَدَّ ثُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ لَنُكُو تَعْلَمُونَ عَوَ الْقُوا يَوْمًا

اً شُوْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللهِ الْمَوْ الْوَرْقِ عَلَى الفير هَمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ فَ يَالَقُهُ اللهَ مَنَ أَمْمُوا الْوَا تَمَا يَنْتُمُ بِهُدُنِ إِلَى آجَى مُعَمَّى فَالْتُبُونُ وَلَيْكُتُ بَيْنَكُمْ كَانِبٌ بِالْعَدْنِ وَلَا يَابُ كَانِبُ اللهِ مَن يُكْتُبُ كَمَا عَمْمُهُ اللهُ فَلَيُحَتَّبُ وَيُمُلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَنْ مِنْهُ شَيْكًا وَلَا يَنْهُ وَلَيْتُ اللهُ لِ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الل

کور میں میں میں میں میں میں میں اور اور ایسان کی گروہ اور کا دیکر میں میں کو کور کے اور اور اور اور کا دارے اس اور ان میں مال کی بڑائی میں استان کے اور کی گھاری کور اور ان کا کا دارا کی اور اور انسان کی اور کا گھاری اور انسان کے دارا کو اور انسان کی دارا کو اور انسان کو اور انسان کو دارا کو دارا کو اور انسان کو دارا کو دارا کو اور انسان کو دارا
الكياسة كالقررت مركتا القرائس الكمنافيك فيكسطون خواوسان

نکسٹر سیم ہی وہنجر و بڑے امہال مفلس: اورای کم کہا وہ وہ ہوئے کے اگل کے ماتھ ایک خاص مناسب کی ہے وہ کہ موقوداں کا قائد وقا کرمیدہ ہمالہ کرنے ہاکر موال مہلت ہائل قرمبلت کے حمق اور موالے بھی اس آئے وہ سال دم ہوگئی منازجہ کر آرائی گاف ک والی عوالہ نسلمی این کھینٹر کھیلکوٹ اوراکر (ریون) کا عدست ہوا ووس کے مواد میں ووس سے کا قراراں کا کہا ہے جا سوگ تک دھن جہاں کے ایس اور کی تھیائل ہو کا دریا ہات کا کر ایافک اصاف می کردوا دریا دو مجمع ہے جارے کے قرار کے فواس کے امری کا دری

🖮 مُسَيِّدُهُ لله معَلَى وميلت وي واجب عيد

مستنگاله جباس و مواتش بروم بطاله في اجازت ب.

صیده به به به ما دو به ما دو به به بلاسته به کرد برای افغ کرتا به در قد نال به و ما کم دائن کا دخواست پریپ بند که به بازی که مستنگاه اعداد کرد: است در سازه است پریپ بند که به بازی که در سازه کرد: است کرد سازه بازی که در بازی که بازی که بازی که بازی که در بازی که بازی که در بازی که
غري ب^وم متعلق دين: يهمران عم مي ځو بيزاي

جرُ وأول معرود كالبت وساوير: يَالِينُ الدون المنوَّان من وله نعالى و مُينَاتُكُ بَوْنَكُمْ كَالَتُ بالعُلَامُ ا

الإروم أي كاتب الالكاركاب : والاينات قيت أن يكثب الناعلية الله فذ خفت الـ

ير اموم يون وطاويزة جانبيديون: وَيُنْفِل الَّهَائِي عَلَيْهِ لَحَقّ الله بعنوا: وَهَوَيْكَ وَلَا يَسْتَقِيلُو وَيُنْهَ بِالْعَدِلِ الساعان والاجب مدر كرف الواد والأفواء معامل بعن يزوع عاليه والعاد وي عالم عم الميسيعة عن عَل (کیلئے کو می (دواشت وہ حادی کی کھیا کہ دوار میٹرورے کئیڈ سے آبل میں (ج کاکوئی تھے دانا (بیوو) افسان کیساٹھ تھے ڈھٹھا کی کاروی کاسٹسند میں کو دواشت وہ حادی کے دواشت کے انداز کھیا ہا کہ ہوئے کا دواشت میں کہ میں کاروی کا دواشت کی دیار کہ جائے گئے گئے کہ اور کھیا کہ اور سے اور کھیا کہ اور سے اور کھیا کہ اور سے اور کھی کا دواشت کی دوائل سے اور کھیا کہ اور سے اور کھیا کہ دواشت کی دواشت کی دوائل سے اور کھیا کہ دوائل سے دوائل سے اور کھیا کہ دواشت کی دوائل سے اور کھیا کہ دواشت کی دوائل کرتے گئے اور کھیا کے دوائل میں کہ دوائل کے دوائل میں کہ دوائل کے دوائل کو رہے گئے اور کھیا کہ دوائل کو دوائل کے دوائل کاروی کھیا کہ دوائل کے دوائل کے دوائل کے دوائل کے دوائل کے دوائل کھیا کہ دوائل کے دوائل کھیا کہ دوائل کے دوائل کھیا کہ دوائل کے دو

🖿 نفست کیا ہے اور دیک ایر کی اور نے یہ اے پانز در ایکا مکان فرید اور معرف کرنے وہ کے بعد دام یکے رسود پرنی افائی کی کور بچاہ د برمار فلم اگرچے وہ کے بعد مثل فارا الرائز کی گرائز کی سنال کے فرح میں کم کیتے ہیں بدونوں مورکی ٹروا جائز ہیں البندات کے جائز ہوئے کے کے بہت کی ٹرکھی جل بڑک کے فقد ہی ذکر ہیں۔

خشین کالے بچھ ان ٹرافک کے آیے۔ ٹریا وہ کی ہے جس کی عرف آ بعد بھی باشا ہوہے بھی ۔ وہدا ہورے عرب سے میں برحم ہے گاگی انتقاف وقات کی اتی درے مشل ادرمضان کی بندرہ ارقاد ہوں ندر ہے کے مثل جب تھل کھنے گئی کرنگھ کس کنے کہا بنداد انتہا ہی تعاون س خشین کمانی یقعی میں وفاد سے قود کی مستقب ہے کروٹ دیکھے تھا ہے تھ بھارہی موق معموم ہے کہ اخرار شاف کامیان درے۔

۔ مشیقاً کی بیکھیا چکے اس مسموت کے لئے سے اس کے وی کے ساتھ خصوص ٹیم اگروہ فرسفرف سے لیمادینا باعثل بی اوجادے اور پھر بھی اس بوشکسنا مسلمت برق مشاکندنیس مشکل کا زیر نویدا اور اس کا کی اس کار میں مالی کروٹی عمر شاہر جاد ہے۔

فيتينيكه كاتب كوتفين كاتم ادافارس ممانست بيحي الخباب كدلنظ ببياى النطاكرة وبتكين براجرت ليفراخ برار

ہ میں کہ اس کی برے کے اس کے بعداستھاد کا اس کی مواطات میں تعالم ہے۔ عارت سے کیسنوراندش مافقائے مواجع کے عفران میں اور اس کے مواطات کی تعالم وقومی ہیں۔

وَيُولِينَ إِلَيْنِ الْوَرْقَاقِ فَاكْتِيوهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن مَا اللَّهِ مِن الله على

مُعَنَّكُمُ الْمُشْرِكُ فَيْ أَنْ قُولُهُ مُثَيِّدًا النَّسِ فَالْمُعِنَّ الْإِسْ بِالْمُعَنِّ الاصطلاحي عند الفقهاء بنعني العبدو فلا يصبح الاحتجاج علاية على في حيثة في قوله الأجهز ليس معجود عن فتصوف عن قوله في المستنة الاحرة ون سخ كارك لان تولي دولي الاموزاع. وفي توليد المنظمة في قوله الأجهز المعرف المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة

﴾﴾﴾ آرئي: في روح المعاني الا مال معني الا لقاء على الكانب ما يكتبه وقعله علمت وقد ببدل احد المصاعفين باء وبجعه المصمر فيه وبدل همرة بعدالف إنتمة فيقال املاء قد

﴾ أَنْكُونَ كَان للدة فنظرة الدالحكم نظرة فالمبدئا مقدر الى اجل منصق مقوله نداينتم قوله كالسب بالعدل الجار والمجرور متعلق عندى مقوله وليكت قوله كما عملمة الله متعلق بقوله لا بات على حد قوله معالى احسن كما احسن الله عن لا يستنظيع معطوك على مفرد بعد ناويله بعير مستطيع عم

البُّلِكُ أَ فَلَالِيَتُهُمُ جَرِدٌ عَنْ مَعْنَى اللَّمِنِ اللَّهِ يَعْرِينَهُ قُولَهُ بِدِينِ والنّا زاد بديل ولم يقتصر على قوله تدابسهِ للاضماع علم كان

محميلا المحار المعلى مطال المعاملة قوله و لا بيختم المهالقي في الثلاء من عدد الحر التفصيل فقطًا لِآفِلتِ في الكاتب و لولي للعمل بقد المرافاة والمتصال لان في من عمد لحول له لكن احتمال لردادة فلنظار الهائد

وَ الْمُتَقَعِدُهُ وَالتَّبِيدُدَيْنِ مِنْ إِجَالِكُمْ ۚ فَإِنْ لَحُ يَكُونَا وَجُلَّيْنِ فَرَجُنَّ وَالْمَرَاقِينِ مِنْ تُوطُونَ مِنْ تَطْلَالًا

أَنْ تَصِلُ يَعْلَ مُمَّافَتُنُ لِرَاضَ فِمَا الْأَصْرَى وَ لَا يَلْتِ الشَّهَدَاءُ وَذَا مَادُعُوا ولا تشفقوا أن تَحْتَبُوهُ

صَغِيرًا ٱوَالْهِيْرُا الْآَيَاجَلِهُ ۚ فَلِكُمْ الْفَتَظَاعِنْهُ اللَّهِ وَٱفْتَوَمْ بِشَّهَادَةِ وَ ٱدْنَى الآ تَتَرَكَابُوا الآ أَنَّ تَكُوْنَ يَجَائِهُ مُنَّالِحُومُ ثُنِينِهُ وَهُمَا يَنِينَكُمُ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ خِنَاحُ ٱلَّا تَلْتُنَاؤُهَا تَبَالِعَنَاهُ مِ الْآ يُصَارُكُونِ وَلا شَهِينَ * وَإِنْ تَلْعَنَاوُ وَإِنْ اللَّهِ مُنْوَقِّ بِكُمْ * وَالشّ

وَ يُعَلِّمُ ثُمُّ عَدْ أَوَ شَهُ بِكُلِّ مَنْكُمْ مُعَيِّمُ فَعَيْمُ فَعَيْمُ فَعَيْمُ فَعَيْمُ فَ

خشنگاه که گادول تا پادشانده که در باشک به رسم می دو گذاره ای بخش نام زم به بداند کا بین باز رف نام به داد در ب ای آیت به می خود در سی کوف و حلکه و بازگامیدای این زواد باشی خشوا از فکایشد کس به ایال و مدار در در بازد معادات واقع جوارت می حلی نگی دولوی تاریخ منده و ترویزی میده آن به خود داد در مند بعکی فوضا و میده می وفی ایندای می اند و بسید که داری وفی می در حصر مربعتنی می کرد سد -

ھے۔ نگاہ گواہ بیٹے کے سے والے بڑجا ہا، منتما ہے اور گواہ کی جائے کہ مدکوری ادائر کے کے جاتا ہے بھر مورڈ کے شراکس ہے جیسہ ان رہا جدارا کہ ساتھ کا سیکھا

هسکنگان همدنگذایگر سه صافعها و اکده از کوان ای و بهای کرد نادیده میکردانند و دند آیاتگردن و پادوست نیمی . هسکنگاه پرنگه درگزد کانگری برند بازند شده سرویانسد خود در در از گرفتی بازند و خرارش که را که این که این می می م

لیندوستاه برای واقعد کاش بردگر لینا جود ترای سیاه ای مورست بمی کوای شرط رق دیگی که بم کان دیگئی سفان وقرار ندیه به دست این مرسی این می کوای از مساور به به به برای می کند با رسید برای می می کند با رسید برای می این می کند با رسید برای می این می کند با رسید برای می این می کند با رسید برای می می کند برای می کان و این می کند برای کند برای می کند برای کند برای می کند برای می کند برای کند برای کند برای کند برای کند برای کند برای می کند برای می کند برای می کند برای می کند برای کند برای

التريزواول وَلَاقَتَمْنُوَّالُونَ تَطَعُّمُونَا هُمُوهِكَا وَلَيْهُوالِلَّالِجَلَةِ" ولى فيه نعلى فَلَيْسَ عَلَيْطُوْ جَنَاءُ الاَ تَلْتُمُوَّقَا مَا الحريزوجهارم وَاللّهِ فَاللّهِ فَاللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ

مَهِلَيْنَ الْمُؤْلِكُونِكُونَا لَمُ وَالْمُؤَلِّلُونِ العكمة وهي الحكمة في الكتابة في ارهن الآس حكمة فالمقصود مها كلها الاستيقال على حج فوله الإستيقال على المحالف المستقال على قوله الإستيقال على المحالف المستقال على المحالف على المحالف المستقال على المحالف المستقال المحالف ال

الحدور بنركن ما لا مدمه عدادا كان فيهن تعدد فاحدهن تفي مجره والاحرك تأتي بحره فينب الحديث مذاكر إليهج فالهيد وا الإندار فاري فوله نعالي او من بنشؤا في فلحليه وهو في الخصاع عبر مبين الأبكال اع قوطه أناه يتم كنت والدوية أثر يراجع طراحح عدى والزارة فيه محار المستشرفة لان فيه طبحروعي الكرو وابض هو طوية بعا في الروح اللمعاني عن الرمع ان الآبة بولت حمل الخاب براعل مقوف في النواء الكندر فدعوهي ان ستهادة فلا عنده احد منهيم؟ ل

و قوله الكيامة أن حسل الساوعلى العقيقة كما قال اليصاوى ولا نعلوا من كاره مداياتكم وقال كما في حاسة العرموزة سيح السامة والعلالة المعالكين بعد الشروع فيه والاكتار مه والعراد هيها الهي عن الكبيل من ال يكتب إيساء فكى عدالما ته الكريه من فواره ورود وي أه قبت لعالم يعلم الحقيقة لا يصوراني السحارات في لكرية الاحاداث فلصمير في صحيرا الوكيرا المعتران العين العرب على ما ذكر قبله من المصالح في الكتابة الكال الكان الكان الكان الكان الكان الكيام المحالية المحيدة فكتوا كل من ويقا كان عضمر فيه واحدا أي مدى حملوا الاستداء على الانقطاع المحيدة أن كان الكان الكان الكان كان الكان الكان الكان الكان المحدد المحدد المحدد المحدد المحدد المحدد المحدد المحدد الكان المحدد المحدد المحدد المحدد المحدد المحدد المحدد الكان مناسب ولما أن المناسب محدود الاستداء على الانقطاع المحدد الم

إِخْرَائِوْلَ لَمْزُوْ فِي البِعْدُويُ فِي حَدِدُ أَنْ تَصَلَّ عَلَى الشَّوطَ فَلَدُكُمْ بَالُوفِعِ وابن كثير فَلَدْكُمْ مِن الأوكادِ عَد

أَرْبَيْكُمْ مَرْجُلُ وَاللّهُ مِن فَلَسَيْسِيدَ مِنْ لَقِيْمُ لَا تَنْفِيلُ إِلَّهُ لَا تُصَلِّ الْحَقَّ فِي وَرَ الْعَقَى وَلَا الْمَعْلَ وَلَا لَكُونَ أَنْ تُصَلِّ أَنْ لَا الْحَقَّ وَلَا الْمِعْلَ وَلَا لَعْلَ اللّهِ عَلَى غَيْرَ مَا لَهِ فَيْ اللّهَ عَلَى عَلَيْهِ وَلَا الْمِعْلِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَيْهُ وَلَا لَعْلَ مُعْلِقًا لَهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عِلَاكُمُ عَلَيْهُ عِلَيْهُ عَلَيْهُ عِلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عِلَاكُمُ عَلَيْهُ عِلَاهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عِلَاكُمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عِلَاكُمُ عَلَيْهُ عِلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عِلَيْهُ عِلَيْهُ عِلَيْهُ عِلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِكُمْ عِلَاكُمْ عِلَاكُمُ عِلَاكُمْ عِلَاكُمُ عَالْمُعُلِقُلِكُ عَلَيْهُ عِلَيْهُ عِلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَل عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيْكُمْ عَلَيْهُ عَلِيْكُمْ عِلَاكُمْ عِلَاكُم عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عِلَاكُمْ عِلَاكُمْ عِلِي الْعِلِمُ عَلَيْكُمْ عِلِمُ عَلِيْكُمْ عِلِيْكُمُ عَلِيْكُمُ عَلِيْكُمُ عَا

الشكافية" ال تعلق قال المصاوى الملة في المحصمة المذكر ولكن لها كان الصلال بسنا له برل منزله كافولهم اعتدت السلاح ان يحتى عدو فادفعه وكامه فيل وادة ان نذكر الحدهمة الاحرى ان صليف البكنة في تكرام الحدهمة دون الافتصار على الصميرات في رواح السعام لطفاء

> نفاز احتمیا فاقرل محصل الله کلیهما فهی الاطهار مفطرة رابو این نظمیر کان مفتصا الا امین واحدة التحکم معدوة

فنت و صبحه المام الكفي بالصمير لعاد التي حدى المدكور و هي عملة فكيف تكون مذكرة الدواتموا الله الح قال البعماري كور تتمة الله في الحمل اللبت لاستقلالها هن الاولى حد على الطوى والثانية وعد بالعامة والثالثة تعطيم لشاء ولامه الحن في متعظيم من الكتابة الي متمسر فقت فالحملة عامله مسلمالية عداه لان الإعدامية إلى واحتراب كونها بدلية ولكل وجهة الد

ءَ إِنْ كَنْنَفُوعَى سَفَيِرَ وَلَمْ تَجِدُوا كَانِيَا فَرِفْنَ مَقَافِوَهَ قُ كَانِ مَن يَعْمُلُونَ عَلَيْهُ وَالْفَوْنِ الْفَرِي الْوَنَفِينَ } الْمُ مَاسَدَة رَبِّيَكُنَ مَا رَبِه فَوَلِا تَكَنْفُوا الشَّهَدَة قُوصَ لِيُكُمُّهُمَّا فَوَلَةَ أَيْمَ قَلْبُ

يَتُومُ أَنْ السَّمَوْتِ وَمَ فِي " ﴿ رُفِن وَ إِنْ تُهُدُّ وْ أَمَا فِي الْقَيْكُمُ ۗ أَوْتُفَقُّوهُ يُعَالِّدُهُ بِعِاللَهُ ۖ فَيَغْفِرُ لِمِّن لِيَكُنَّا

وَلَيْمَذِ بُ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ مَلَى ظُنْ مُنَّى وَ قَدِيرٌ

نظیر استم کی اتم دیگی۔ اوران کو دلیل کے مراقع فاص تھل ہے جنا نے وقیقہ ہے خاب ہے ۔ وَانْ مَکْفَاتُو کَی سَلَی ا وَالْبَشِیْ مَلَدُوکِیہُ اور اور کے معاطر کرنے کے وقت اکسی سڑی ہواور اوران ہو تھے کے دائے ہمیں اور کی کافیور و با اس موال اس مراس کے عمیران کا اور اوران کے کئی جن اور اوران کے قرار استان کی انسان میں اور اوران کی اوران کے اوران اس کا قرار اوران تعالیٰ ہے جو کہ آن کا بورد کارے وارد اس کا تی تعالیٰ کا تعالیٰ کہونا کا افاق کے کاری موار اس کا تی اوران کا کا اوران ہوں قرار سی تعمیر کی اوروک ہے کہ خوال اس کی شرورت بالبست میں کے زیادہ بارے کی کوئن اعراض اوران المیمان کے زیادا کہت اور شرور اوران کی اوروک ہے کہ موارد ہے کہ خوال اس کی شرورت بالبست میں کے زیادہ بارے کی کوئن اعراض اوران کا ایس کی اوران کا اوران کا اوران کی اوران کی اوران کا اوران کی اوران کا اوران کی کوئن اعراض اوران کی اوران کی اوران کی اوران کی کوئن اعراض اوران کی اوران کی کوئن اعراض کا کہ اوران کی کوئن کا کا کار کیا کہ کاری کوئن کی کوئن کا کران کی کوئن کا کھا کی کوئن کا کوئن کی کوئن کا کوئن کا کہ کوئن کا کوئن کا کار کاری کی کوئن کارن کی کوئن کارن کی کوئن کار کوئن کی کوئن کا کوئن کارون کارون کی کوئن کارون کی کوئن کارون کی کوئن کارون کی کوئن کار کوئن کی کوئن کارون کی کوئن کی کوئن کارون کارون کی کوئن کارون کارون کارون کی کوئن کارون کارون کارون کارون کارون کارون کی کوئن کارون کی کوئن کارون کی کوئن کارون کارون کی کوئن کی کوئن کارون کارون کی کوئن کی کوئن کارون کارون کارون کی کوئن کارون کارون کارون کی کوئن کارون کا

المستنظلة الزويز ومن وهي جاوسه الي يروب تكسرتن كافيد شاوجاد سدارواي كي جوار

عَمْ جِهُمْ حِرْمِتَ افْعَارْتِهَا بِينَ الْمُؤْكِنِ فَكِي عَلَيْمَ عَلَيْمَ بِحِينَا فَالْهِ الْمُؤْلِقَ فَا م نے ان کوئو کا اوجو معمود میں کے ان کی جما ہلا منظم عمر اوراپ و کا تاکیلوا مشہدی کا رائد میں میں والفائد انگری عیدیا ڈ اور تبداری افوامت کردار دو تھی ان کا افارکرے کا اس کا قب کوئی ہوگا اوراند تھائی تبدارے کے برائے مس کوفرب جائے ہی مو کردائی افوام کرے کا مذعل کا ان کا میں مرد ہے کہ

🗀 میکنندگان شیادت کا تفارد فرن ہے ہے لیک پاک واقع میں تاکرے درس سائر تلامیون کا سے دونوں عمل واقعی تاکی ہوگیا اوروق سامورتی میں رہ

ھنگرنگانی جب کی مقدارہ کی ہودیاں کی شووے کے خدنے جو نے تقدارہ ووفواست کی رہے ان وقت اوائے شہادت سے نکار کامرام خنگ کالھ اورائر صاحب معامد کو شروع کے اس کے میراوائقد سلوم سے قوائی کے شاک ہوئے کی صورے تیرا اس کے ہوئرویا واجب ہتا ہے اگر رہ ملم کے دوائی فقس سے تباری کی وقواست نائر سے قوائی کے مدارا ہے تھی گرفو جا آئر دی و تابی ہے۔

حَيَّةُ فَإِلَى فِهُو وَاسْعُهِ وَسَاوَاتِهِ بِعِهِدَاسُ مِ أَفِرَتُ مِنْ مِنْ فِي جَنَةَ مِدَوَقَتَ ا أَوْنَ اوفواك بَعْرُ والمِستِ عاصِه على سَعَامُ لَوَا وَ آخِ وسنة فِيوا أَنْ مِكْ سَدَ -

تحقيق مواخذ ويرافعال كلوب أيفوخا كى مقبول فغانى الإنهض لان الااسان اماطفا فواغلي غيراتي اساندارا والعداي الب

(کلوفات اج کوآ تا فول بمل ہے اور جو کوزیمن میں جی (جسے فوزیمن از مین مجما ہی جک جس جدودا لک الک جس و آگاری واسے مسرک بندوں کے لئے کول قانون متر کریں جیسا آ گئے لیک قانون آ ہے تو مجھیب دیویٹن کاور (ووقانون ہے کہ) جوباتی (ارتم عقائدہ سدوویٹون ڈمیر واز مسعامی ، تمیار نے تعول تک میں ان کو محرتم (زیان د بوار بات مے) کلابر کرو کے (مثلا زبان سے کھے کھرکا کید دیا ذبان سے زمیر کھیرکو کا اس مرتشک کہلا یا ک تن قال ہے جمانوں یا مس معسیت کا فرم تھا اس کو کرا ال کیا کہ (وال جاس) ایشیدہ کموٹ (ووٹوں مالت میں انتی تعال تر ہے (مشل ایکر معاصل کے لاکا اصلیے نمی کے ناکر (صلب کینے کے بعد بج مُور اُٹرک کے)جمل کے لئے (بختا) حقورہ کا انتقار جس کا (مزاہ یا) منظمہ برم کا مزاہ بنگ اورهندها لي برشفر ۾ وراده و منده کننده اسله جي (توول ڪاندري جيڪا بول بانند برمطل بوکراس برهها ب لين تجب تيس) فنند عاصل سند کانتر بردين شرائع وكالوار كالمرابط للي أتغيث كحبر العام وكليها الغزارية تي الرياس عمل المراز إن الوزوارع كالفال والمم كم عن اختياري مبيدا وادار والاارم ارادہ ہے کی کوہوٹا اوغیرا تقیارتی جیدا ڈوان سے کہنا ہو بتا تھا تھا اور ہوارہ ناتھا کی کھیا دھند سے ڈکھولا کمیت ہوری ہے وران میں فعال انتشار پر پر تواب ومغاب بوگااه رغيرافتياري بده وكاساي طرب تعدل توب عي مجي اوتتم جي افتياري جيها كفركا عقيد وجس كو بدن كريمه ياپ ياس في مراب أوروا مجھنا اوال خیال کوتا کو کھنا یا پختار وہ کرنا کے شروب ہونگا اور قبرا تھیاری ہیں ہوے اور سے دوسے کنریا سعیت کے قادرا کی طری اس شریع کی اختیار ک ہم اخذاب ادغیراختیاری ٹیکی اور مس طرح افعال اب ماہ وجواں نہیں بچو تھم کے جیٹے محتل متنامے ہے وہذا ہے جی ای طرح افعال اب ماہ وجواں نہیں جو تھی متنال رونوں کے جربائی آیت عمل کی میان ہے کہ معاصی اختیار یہ بر کوووافعال قلوب ہوں موافقہ کیا مادے کا محرج نکدان آبیت بھی موافقہ تیوافتیاری ہونے کی فاکورٹیمی اس کے محار کھا ہوا نظاما کا حمیم کی کرائی ہیں۔ وافعہ لیا اتھے دیوہ فیرا تھیا ہیں وہ کول بھی اس کے تك قراب قبال كم لكف تنج نوعادي هافت الخبياري تنج جيمان واوازكوة وجاداب بيآيت آل بريرة عادل هافت برارات بريته کر مشرراتیجان آیت کاکنی مطلب برنے معینکن مایت نشیرے ناہائے ہے۔ اپ کی نظر مجی العام کے عموم کا برق کی طرف بچی جس طرق آپ نے ایک المناقل ما ومازول أمانا بعد زال آية المستقبل ليك المستقبل عليه المستقبل القير منبطق مترةً للن يتفيز كلة الله كالمواجز يدهم المعرض کرے والیا نے جواب وکر بھوکا مشغفارہ میم استفاریش اختیارہ یا تھے۔ جسٹل نے ایک جانب کوافش کرلیا ہوائی کی بناہ تکی خاب سے خلیا سے که برق برخور به خولوناکی ای طرح بهان واقع بولان سے اتک دوگر عمل آب نے افروق سے کی تغییر ظاہرتین فرمانی الکھیم اوب العمیورک لیے ارشاد فه إي كرياتم ياستة بوك ال كناسا كمام ن حبيعنا ونعفها كه فك يوراكبا جاسط احبطنا ولكفنا فكوكك ديكا والكث كشبيط وبالجامي بسنداي طرب کمالیکن بوشنی ن ومنهم بویند نقص کی مناز میداط حت کرت بوینهٔ ویان تزکمزانی همیای کینے براند تعانی نه آگی داؤیتی از باغریاض سی ست کید می مسلمانور ای در تا در دوموی می آیت بالا که تغییراد شاد قرمادی شمی کانفش ده افغال می شخ سی تعیی نوش مراد که یمی شخ أمرد بالرب بقياي تقريرت ديامي فاجريوهما و

زُهُونِ مِنْ إِلَيْنِ إِلَيْنَا وَالْكُونُونُونُونُونُونُونُونُونُونُونُونِ مِن الات جان پر کرامل د. تکب پر جاؤ الدقال فرانستان الفرائد الذات می الات الله الدول می الدول الذات الله الدول الذات الذا

مَلَيْنَ أَمْرُكُونَا أَوْ وَ لَهُ كَبِي شَرَكُ اللاه السويل بن ح قوله في نوجها فاء فان اهزاد اشار الى ان الفاء فيست تلعظيف بل المقصيل ال

. [[] على الرفان في روح فيماني خمج رهن. والرفن في الأصل مصنو في اطلق على المرهون من باب بطلاق المصنو على اسم. البقم ل امن في حاشية البيشاري بر مزسم يقال منه اي كنت في اس منه ف.

ا لُمَيَجُن الرص أي فالمنى يستويق به وهن أو خصلكم دهن… أو فليؤ حذَّ وهان… أو اللعشروع وهان أه سيصاوى ودوح العملى اعات العسب لوب العين أو العديون باختيار أنه حيَّه الروح العيني، وأن تبدوا أو تو خناي الأصبية في هي

أسلائها أقوله أنم قلم في روح فيعاني مصف الانبرالي القلب مع أنه أو غيل فانه آنها ليم للمعني مع الاختصار لان الأنم بالكنمان وهو ما يقع بالقلب واسباده فلفعل إلى الحارجة التي يعمل بها ابلع الاتراث تقول اذا اردت فلو كيد هذا مما انصرته عيني ومما ومما هرفه فلني رلان هذا الجزء اشرف الإجزاء وفعله اعطو من مناتر طبح اوح فيكون في الكلام تنبيه على أن الكنمان من اعظم المعوسة فيل سنة الاتوادل قلب تلا بطل ال كتمان الشهادة من الإقام البتعلقة بالقسار فقط وليعله إن فقلب اصل متعلقة ومعين

اصَ الزَّسُولُ بِمَا ٱللَّهِ لِمِنْ زَيِّهِ وَاللَّهُ وَمُونَ كُلُّ أَصَلَ بِاللَّهِ وَمُلْكِكِيَّة وَٱلنَّبِهِ وَرُسُلِيةٌ لَا تَعْلِيقُ بَيْنَ أَحَدِيْشِنْ رُسُلِهِ "وَقَالُوْا سَيِمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفُرَنَكَ رَبَّنَا وَالْيِكَ الْبَصِيْرِ ﴿ إِيُحَتَّمِكُ مَهُ نَفْتًا إِلَّا وَسُعَهَا أَنَّهَا مَا كَشَيَتُ وَعَلَيْهَا مَا أَنْشَيْتُ ارْبَهَا لَا تُؤْجِدُ ثَرَّانِ لِسِينَا أَوْ أَخْطَانُنَا أَرْبَنَا وَرُحْصُ عَلَيْتَ إضَّوا كنَّا حَمَلَتُه عَلَى الَّذِينَ مِنْ تَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا يُحَيِّلْنَا مَالًا كَاقَةَ لَنَابِهُ ۚ وَالْعَثُ عَنَاسُ

وَاغْفِرُ لَنَا ﴿ وَامْ حَمَّنَا ﴿ أَنْتَ مُولِدِنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَفِيرِينَ فَ

مقاد کتے ہیں۔ سرباط نفسیوم ان یز کا ہورن کے اس ال سکرے کے طرف ہے بارل کو گئے ہادرہ شن کی سے نسب عندور کتے تاریف کے ماعدار اں کے قرعنوں کے مرتجہ اوران کے انتہاں کے ماتھ اوران کے قیمسوں کے ماتھ کریم ان کیا میں جائے کا نواز ان کھی آرھے وہان میں نے جائے ہ محريم سال (بها مرتاوا عامد فوقی سے ۱۲ برم کی بختل جائے ہیں سے ۱۶ سے برد کار د آ ہے ہی تی خواند (بمرسیان الفرائ محمل ا منگفرنین با اگر ایکا جائز کی طاقت او اختارش مراس آواب می ای کابواے جواراد سے کرسے در ان برخاب می ای خراب کابوا بور درسے کرسے سے بيورسان الايم يأوني البلاز (وياداً قريد كالمارة البطيع كي بمجانس نه موادر ولا يكي بم مناه يراكل البطية الموادر المسابق يم راكب بيرسان المواسرة جوار كارساز فراند الدويون سراتب بمزائكا فرناكون يافراب يجين

نَفْسَر حدينَ مؤمِّن المَنْ الوَّمُول بِهَ "فَإِلَى أَيْوَمِن ذَبَيْهِ مِي موله تعلي: وَرَبِيْنَ لَلْصِيرُ القاركينية بيره ول (سرتُهُ) إن جزا الميتن عات کا بھان کے یا زمان کے دیائی افراف ہے: دل کو گئی ہے (محق آر آن کادو(دور ہے) درخی مجی (س کوا مقدور کھتے ہیں) کے قرآن رہ اتباد ۔ کھے کہ تغمیل سے کائٹ کس بڑے مقبود کے قوار آن ہے مقد اوکن کہاجا دے کا اسب کے سے زمول بھی اور سے مؤتمی ہی احتیاد رکتے ہے اند کے ساتھ (کروائم بور سے اور اور معاور اور امغیاب میں کال ہے) اور اس کے شوں کے ماٹھ (کروام وجو میں اور شاہوں ہے یا کہ جی اور تنظیب کامن بالقررین الوزل کی کمایاں سے ساتھ (کمامل بھی مب کی ہیں)اوران کے مب طغیوں کے ساتھ (کہ وزفیوین اور بھے ہیں مرفیم ہیں و حقید ورکھنا ناکان طورم ہے کہ یہ کہتے ہیں) کا بھمان، کا پیلم ال شن ہے کی میں(عقید ورکھنے میں) آفر کی کئی کرنے کا کہتم کم میس کسی وز جھیں۔ اوران سے نے بیل کیا کہ بھے (آ ہے) اوٹار کہنا وراہی ہی کائی ہے ۔ ناہم آ ہے کی جھیلی وجے ہی اے تارہے و راکارا وراہی ہی کی طربی (جم سب کا کان ہے۔ 🛍 احترافے کے آوق میں مقمود تنا میں مرح فرانا ہے موفید کا کان کا ان کی آغریت و بات کے اس کے ماقود ہولیات الكافة كوكل شال كروياهمن شرا شارواس هرف بوكي كردمول الشائية فيك إييان كال جوء قوبا شريقتي <u>سه مى طرن ان كان ادي كال جورت</u> اس قابل ہے کہ اچان دھول کے ڈیل شن اس کا ڈکر کما ہو ہے گورڈن کا کال ووز کیا برورشن پر پہلون ماڈ کال ہے اور آ سے کا کس میں کا ال ہے ناتھن کی کائیں۔ بیدن اُوجمد مع نسہ کے طور بھی آئے آیے ایٹ یا۔ کی تغییر واق متبح مصوب ہے۔

و تني مغمون ولوال تعدوا والدي يعفيف نه تذه والإوامة والمناق التنبث وتنهيان كشيف والمني مرت هوكما أحد مساب كراموال بوثيد وإنوار يعي فأسديوقا أب سے مراد انهو فيراحتيا وكيمن وكترمرف اموداختيارية بن أبوك) مذكة أن محقوم أو (احكائم فرجه بال) مكف أن بيانا (شکل بایس کو جب با حرام گری فرمای کم جواس کی خات (اور نشار) میں جوائی گواپ می ای کا ہوی ہے جوارا ہو ہے کہ ہے اوراس بریذا ہے مجی ای کاموی جوز راد سے کر ہے (حد جوز معت سے باہر ہے اس کامگفت نوی کے جمہ کے ساتھ قصد اوراراد و تعلق نیم اس کانڈواپ سے نہ مذاہد ہور و مرائل طاقت سے فررخ این قوان کے آئے کووم اوران کے واقعے وہ باہدیکی کیا اور شان بابذاب رُسا ا**انٹ ا**س سے اور کے مشمون کی انہی طرار ہے جو گھاہ دوشہ بائل افل ہوئے ادر ہے۔ یہ کہ اور بھی جو کی مند بڑھنے نے ارشافر دیا سے کوئی تعالی نے میری است سے ان باقریا ہے ومن فرويا بيدهون بمن خالات يعاجون جب تنسقس نذكري ياتظم نذكري فقتاره الانتخاري والوطون الشاري وكيتية تبهران بشراطها اختزر

همي دانس بوشند ادرباد وقواريهان بونواب ومترب كالدارمي وأنهاب وكعاه اوال سنتواب ومثاب ابتداء النازيع للأنتهب وسأجو كمدوامرب تسوئدے ورت ہے کونیک یا دکام کے پائی کو ' اوران نے اوال کے مل کے گا اب احتاب ادکان یامی ورت کے کہ و مت کر کھنے کا ہر کہ واپ عش ويته تؤاب للخاليس وفول مورثول عن يرثوب مقاب إجها رفتي بإوا الأنبس بكه بوالامب الديالية بالميان كسابير المدبيك وسيج لليب نک از شائع تلو تکونیکی دی کدان معروف جیمارد ، به که آشاب به تواب اعلاب کنیه در کما نسومها تسبید و در تقیقت دوقعی فشاری به به برا ئے بعد الباد المواصيات اختار کي تين بند انهن ہے ہيا ہا۔ آن مورد انتجم النياز للأنسان الأمنائيز کا انتخاب کي يا زورانشن وحمرتمي قالب ا بشار نے اخرر کے جادری تھا میں آ بھی جرہے مراہ کے فوز فائر آئی تھائی کے ٹرکنی ڈاٹس کی باد اکسان اسٹی سے جس بورجو سے روئية روتسب ثير وباقعابته المنزوم بستهب فافتردي أوتاراوده بدئواب تكراورقيري بيان اودقم عمل عام بتعددام بالتسميعين فابري بوای مقام نے ماتھ فاص نے بازیر و محملے مقرب مقرب موجہ کے دوبوں ہو کئے تنویف بقراب مانسپ کا انشار کی ہوتا 🖆 مدول ابل اور منگف اللّٰہ و ابل کیا مائٹ کیا میں تعدد کلے تاریخ اور آبار کی انہاری کی شاکلے ہے دریواں ریواں اوا فار فرا کی ہے اور جس شال آبان قائد ویش مورهورني انتبارية بخلّ بن البطرية فعال ملاسا في امتباريكي وعل تربع كل الأطوان الموال كيرفطا جي والسد وأساد جي بوي وارك والأسواد والأوا کوئے پر جوزا متمام کے بارنے برنا مجمولا تشارے نارت ہے بکر اس قریدہ کے تیت میں دولو تئیں ۔ فل حوامی اول کاو کرو کر اما درخشوں تندم ہونے کے ارتقار ہیں۔ کیٹ قاعد دیک دنول طریق ہو بھا اور کا کا فی کا انگر موف عمل ہیں۔ تابعد ہے جواسے کی بٹے تازی تھی اس افرار بٹ میں اور دن کے ماتھاور بینونز میں مفوی مجی بل وہ ہے جس وران میں وویا کے بیج اندیش وارد سان سوان مگل ہے جس ان مسلم ہے وہ وکش ہوا اوران کے (قوٹ ویسر قوٹ وانوں کا حتم ہے ان کوٹر صورت وانک اور کا جو بلام ہے اور اس کا وقع کے گئی ہے جیسا نشاہ انسیان برصوا خا ونداوا کراور قامد و کیے سے ادمدیث شرائع اور مرتبط سے اس کا معروب ہے ہے تاہ تی صورتی کا رشاہ سے کرم کی احمد سے فعاد نیون اور کی کس یا مراہ وسید مرفی ٹ ے میں اس محمامت اور والی اور شامعاتی میں ایس اور کال عواق سیمان کو میں سے بھی اپنے کے ویوا بھر کے ووق بھی زیاد نو منافساتر یہ ے کر گورند وتھاوڈ کا فلا درا مطلق ہے تھر خاص کو اس نے ہے میں اس کو مختصف براندا اور مگف برانانہ ہوتا ہے تھے تا وقت ہے کی اس وہ کا وصل رہوگا کہ اوٹریس طرب اساقیا ہی کا مقلب تیں بناؤ '' ندولکی مگف شینا ہے اورال شم کوخوٹ نائے وہ ہے ، وہا پیشر ک أكرمغوخ بزمج تؤسميف ولايطاق زم آو _ في او ونقلا وبالأثين _ جاب الهاكابيه كالطيف الإيلاق كالمقتامشع بوز بيرمسلم ب فسأخال قراراه ہ لگ ہے جسٹر مامنتے ہے موٹ ہے ووہ نداع کے ہو راتا ہے رہا ہے کہ جسادہ کا مزر کی تھی۔ ملکا اُر مکلک مرٹ ہے اُن کا موٹ کے خلاف ہوا و قہ دے میں داخل سے جواب رہے کہ در تو عکرے کو گھیل میں محصوصی حکم نے کہ جمہ مارہ خاص خطاد نسیدے کیلنس کا درسکا انسی ہے کہ جمہ آرا رویا عماجة تيقل خطابة كاروائة كلمنسية لا ينافلا فاسره وبال بيدا ي الريامية فريت من من يعطيها الومرت واليشفيان الخدامية والبوك بالموك تحش ہوتا کہ ان ویاد ہے تھر بعد رہند معاف کرد ہے ہو فاوڈ معمول ہؤا کہ وار مکرے معتر براہے اور اگر کس کی کو فرم مجھا جاو ہے تا بھی ممکن ہے کہ جشتے عرائب فع دنسان کے اوال طور وراہ زوفعا اے کے معاف کے مجھ ہیں۔ ن میں بھٹے اعتمادی ہوں یہ نجایل سے بھی معنوم بھی اوا سے اس لینے ان کا

کھل آپائی کاروں تھوں کی او ہو اور کھوٹی کے قال ارز نعم مارق مشوق نے کا فق کس والے مقام اوروائم ہے د شاتھ ۔ علیم (عارفیان) کا مفاہد کا کا کھوٹی کا انگفتان آوالی او نو اور ان کی کھوٹرانٹی الکٹری السنے نوٹی کا سامہ اوار سام ہرا او مجروف ہے۔ اگر ہم جول جا ہو اور ایس بھوٹ کہ ہر اور ان اور کہ بھی اور اس سے سک اہم پر کوئی فت تھم تھیج تھے جو میں میں اور است مارٹ دیسے اور ایم پر کی دو فواست کرت ہوں کہ اس میں کو ایسا اور ان اور کہ اس کا ایک انسان کا کھوٹر کا کھوٹ

حکفہ ہوئے میکی کہا تھا رہ تھا ہودہ یہ رہ جم اُماکٹی کو ہرے ام مہدندی جن پھر تب علی حکفہ مواسلیم کی زوا سے وریش کو انڈا قدرت جا معلیم ہوتی ہے سب ان مرح ہرویڈ و بازیوں میں معلوم ہوتی ہے وہ بعد راحذ کا شرک ہے۔ کہ جم انسان کو

 سحیف توجی کے بوستا ہے آئے جس والا کافٹیلٹا میں تو ہے ہے ہے گاہ ہے ہیں ہے، نیاد آئی ہے ہے سے سیسا ہے وہی ہے وہل اور کے باب اور کی میں اور اور کی باب اور کی میں اور اور کی باب اور کی میں اور کی باب اور کی میں اور اور کی باب اور کی میں اور اور کی باب اور کا فٹیل کے اور کی کافٹیل کے اور اور کی کافٹیل کے اور کی کافٹیل کے باب اور کا فٹیل کے باب اور کا فٹیل کے باب اور کا فٹیل کی باب اور کا فٹیل کے باب اور کی باب اور کا میں اور اور کا میں اور کی باب اور کی باب اور کی میں اور کی باب کہ اور کی باب کہ باب اور کی باب کہ ب

گڑھ آمٹریکی کے اور کا مائی کا کھڑنے کہوں کا کہ جو انگریہ ہے۔ ان ہے کا ان بابات ہے کہ اور ان کا کھڑھ کا کہ ایسا انعراب کا کارکرے کا لوجوں کا یک کھٹے لیٹ مائٹ اوالو کھٹے ہیں جو ان ہے کا جو دروں میں جائے کہ ماری کے واپنے ۔

مان أي أسراً أوجه أن الله عنه وسلو فانه فسي الله عليه وسلم احرى الابحان الامعان من غير عشار مرحان أدالا بارم التحدد المحدد وسول صلى الله عنه وسلو فانه فسي الله عليه وسلم احرى بالإبجان من اول الرمان من عيسي عليه السلام وقد الرافي انهجه الابحان والابتان والابتكان عليه عليه السلام وقد الرافي انهجه الابحان والابتكان والابتكان عليه السلام وقد الرافي الابحان التهديم الابتكان العبد فوق الابحان التهديم المحال والابتكان العبد فوق الابحان المحال ال

أمروزاً إلى أن روح المعانى عن احمد ومسلم عن ابن هريرة فان بها برئت على وسول الله صلى الله عليه وسم وأن نبدوا ما في المحكم الأية الشدد ذلك على اصحاب وسول الله صلى المحكم الأية المسلم المحكم الأية المحكم المحكم الله عليه وسلم أن وسول الله عليه وسلم المحكم الله عليه وسلم الويدور أن تقولوا كما قال أهل المحكم من المحكم وسمعا وعصما على فراوا اسمعاد والمحكم المحكم المحك

الْمُرْجُّنَ إِنَّ اطفنا فيه طوع ٣ روح المعاني الوسع قال البضاري منسمه قدرتها أو ما دري منى طاقتها بحيث ينسع فيه طوقها. ويتسر عليها، في العائمة فيطهر فعلي الأول وسعها من الوسع معنى الطاقة وعلى النابي من السعة؟..

الْنَجَشِ الاَ مَعْرِقِ فِي روحِ العماني في حير النصب مقول مقدر أداي فاللبن وقالوا عظم عني السَّاروح...

الْمُتَلَائِقُ أَ فِي رَوْحَ الْمُعَانِي لَهَا مَا كَسِبَ الْكَلَامِ عَلَى حَدَفَ مَعِنْفَ هُو تُوابِ أِي الأول وعَقَابَ فِي الأحر ومِينَ مَا الأولي الحر لذلالة اللاد قَعَلَةُ عَلَى الْمُعَ عَلَيْهِ ومِينَ مَا النّابَةِ النَّبُو لدلالة على القور عليه و يرد الأكساب في حالب الأحير لها فيه

من رباوه الهمني وهو الاعتمال و تشر نشتهم النفس وتتجذب اله لكانت اجد في تحصيله لقيه الشارة المي الأنجيلين عاليه النفوس ولها له يكن مثلاً ذلك في الخبر استعمل عليمة المحردة عن الاعتمال أهما

﴿ وَهِوْ اللَّهِ اللَّهِ وَهِ اللَّهِ وَلَى اللَّهِ السَّمَاءُ ﴿ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ

منبد الدائر عمل الرجيب والعبشاء وعملي على رسواه الكريدو مني الدوصحة اولي العصل العبيو

آما بعدا بھوستا ہے گئی جنگ گھڑ گڑھی ہائی گاگھٹا کہ ہورے اوا کے متلق ہول آپائی ہوت کے پاپھی مفیدہ کے مان سکانی مرابط کے جیچے اس کٹرش موسکا ہوتی ہے اس ایس ہول کی باسیاں ہوتے کی جانب ہے یا بادار کیدا ہوت کو ان کوائے م کٹرڈ میں وہی کارٹی کی مسامل کی جانبا ہم کئے بال ہوتے ہوئی کاردوقا کم ان کی کے جوب کے بدرگی ان حالی میار ہوتے ا کٹرڈ ان میڈرز ان اور بھی کہ ایک میں میں دوجو کی ان کردیے کاردوقا کم ان کی کے کہا کہ ان کارٹی کہا ہے گئی ہوتے ہ اور فائے تھی کڑی کی ایک میں میں دوجو کی ان کے کہا کہ کے میں ملھود وطویق کی کہا ہوئی ہے۔

و الرائع الب اليام كال المنظمة كي المستون المعلق بيناس كام ودين عبدان يا بلات يتنظم المستون المراقع وعلوه ععودا على المستون المنظمة كام المستون المنظمة والمستون المنظمة المن

احال ومن جول فواستقید کون می فش دویانده ارتیم فی جرناب فالشاکاتیم و کشم و در نی تیر جو فی از پر مسمین وی ارتی پیشم سے دواب دل کادرده اب و بیش مانی کی تعلق می شود برایت منام سیکس اردین کرستند که این سیاده برای کار تا مام کارتیکی سیادگر

فم بوكا ل يستشل فحين أرها وستنكر سال الشامين في كنان أن مينان قول فهول أب المدافع سيرويان بواسيا

تحص المؤرني في كل الله ما المساحة بهاك من المرافع كاليان أن تجديل والمذارب كن ونا أكبر أنها الله أو ومَا حَلَك السَّما الواكوا في ومَدّ المنها المهاري المرافع في في خلير السَّموت والكوفع وتفويد إلى والنهار الكهار الأدب المرافع المنظم المنظم المرافع المنه المرافع المن المنظم في المنه والمرافع المرافع المرافع المرافع المرافع المنظم المؤرنية المنظم المرافع الم والكه المنظم المنافع في المنافع المنطق المالية المنافع المن

فقس بدين كالمرح في كالمراب على بيان بالكون في التوقيق التوقيق بالدين بالمصور وي بالتحقيق في الدين في الدار ال الكان الدار وي المدين في المدين في المدين في الدار وي المدين في ا

خاليه ال عن فراق الله فأشمن به بورمال كاب الحكية عن قمت والدائم به عن ألعاب الانتراب العديد التأثيل با ماكات.

آ مان الفيقالي نيزة الريوافر كالدواس كريك وتيام يكون كرواورتاء كم ما التي في بهيئة والديناء مراكزة بان كارتب عورن الوارك لخ مرية بهتا قرودا كلففاء لياكي تكاولهم هزوجا وراب بالسيندان والنظ كرمزي اورتباكوني قرينه بام والميم والقريبية الراب أي ومعرت ووليم في الميتيات المرار ر هند اورلندن حامل دونی به نسوسهٔ اس وقت : ب که شریب ناش وی اور چاند کا در کیلند مگه را در ماهمین کی در این به کوارش کا میتان کامتون کوانیدا مفتقی وجزین باکرتے میں کرنس ہے، کیلئے والے واقعہ والمان والیہ بی آنان کومجی انڈ تالی کے بالا بنائس بھوس کی امات دی ہولی مهت کویہ بار طریح براہ کیلئے ہے آ دکیا تھا مات ہے اور نزائش ان اوناز کی من کو کھران ہے بور کی تھی وہ من ڈرق ہے کارف و میں اور ان کی زیانت کے کہ اس کیما شدنے کی دانتہ خبیعت مرتبیں ہوئی بنہ کی طاخین تھاجی جہاستائی افدریت نکسادل ہوئے دریاد سیانوں کی وسیت می جہاں آ سان کا احد نہ یا وسے منظم بھکر ہے جاتے ہیں اور بناول بہا ہے ہیں ارتحا وسے کہنا ہے گا گھر میں اور بیٹی ای قدر درق سے جمی قدر کرتے ہیں کا حمدال میں ے ان واسے تک مانوں میں ال مجلم ووزے اور ہوا ہوں کو موسود وقر کے وال میں اورا مانوں می کر ایسے ہے واب مین میں اورا اب سے آنام بهان والبارمة والتي تماه ونيزآ الداول بمي كبكتول بيناؤه تلاما مائل كي بياك بين كالمناز والمبار والمالية والمالية المالية والمالية والمالية المالية المالية والمالية المالية المالية المالية والمالية المالية الما ۔ 'آبھنارہ ایامعلوم ہوتا ہے جیے ڈورکی لیک کمی صورت وہ وجنس نے کہا ہے کہ سکام نے چھوٹے متاہ سے میں ہو کیک جُنوع ک ۔ انوکنس داستا بھوں بخت باد ہے تھ سے انتصار میں دوان ہے راہ ہے ہواہ اور بعض نے کہا ہے کہ مشاقہ کی نے آپیا واکٹ انتہاں میں اس کی طرف الماء وفرادت والحافك كي تعيرالفومش ين في طرق سندكي بيروبين في المبك تحصيفا الند فرية هن زيات والبطريب كالسبوص يا آ مان صافع عالم کے دیک واخص نیب اورایک بزے خبر واستعت میں اپنے فاتن کی واحث عماد را داوار دال نیس میں ویا کے ات کا درائل عمامت کہنے کا مان کی طرف کھنے ساور **کا مات میں مال فرق موا**روام سے وسائر کی تعمیل اور تیر سے وہم و فرک اور وہ سے انسان کا وار ع ٹیج ٹی آب عمل اندی منطقت کا چیل ہا ایسے انکار دیا کا ادبیا ساتو یں موادی برش کے لئے ناٹ ہے ۔ آخو بی شاتی کی تھی۔ فرین کنن کا موش ہونا۔ وموزية ماكريك الواركاتين بصافته الكل وترافزال وبالتهاء ونهب الكواسة مي جنسة واحدة مي تلك ساعات وكله هما من فصل ومي وأليوه بوء الألبن منتصف وجب في الحابقاة الامدادية مي فهاله بهون ٣٣٣هن



هُنَ أَوْ الْكِتَابِ وَ الْمُؤْمِّنَتُ بِهِيكُ ۚ فَأَمَّنَا الَّذِينَ فِي فَقُوْبِهِ ذَالِهُ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهُ مِنْهُ الْبَوَاتَ الْمِتَنَاؤُولِيَهِا أَنْ فَالِيَابِهِ * وَمَا يَعْلَمُ تَالُولِيَهُ وَالْاسْتُولُولُ مُؤْنَ فِي الْمِلِي يَقُو الْمِتَنَاؤُولِيْهِا أَنْ فَالِيلِيهِ * وَمَا يَعْلَمُ لِلْهِ لِيُمُولُولُ اللّهِ الْمُؤْنِّ فِي الْمِلِي يَقُو

المستوق بيدان بين المستوق والمستوق ويت مستوق المدينة المراب المستوق ويت المستوق بين المستوق المستوق ويت المستوق ويت المستوق ويتارك المستوق ويت المستوق ويتارك
الصنبر الشؤوقة الياجلون ملفيلة وأتهاقها جانتاك الالطاء الراسات كالأس كالماتماع الداها وبأشار والاتصافاء الحال الالماجيد

وي القراف في الترميد كريسة بين الروسية كالطون قرميز منه في الروسية من أن المساولة بين مؤهفين الترمينية. الترمين المساولة والمرامين المرمين المرمين المرامين المرامين المناز المرامين المرامين المرمين المرمين المرمين

تُوَّ هير الدران كَالْوَالْدُ وَوَالْمُ مِن مِنْ أَنَّ إِنْهُ إِلَّا مُؤَالِكُمُ الْفُؤَلُولُا المُناقِلِ لِيتِن أمان المعالم في المواهد في المعالم المناقب المعالم

۵.0 على المنظم
ز نودا به بدران مید بوان نے سوسته استان بر 🛥 کی فوائٹ مؤرندا استان از دینے معبود بروط نے امیرون وکالے کی مال تکی کی طاقت کیکھاں میں چھنٹی کئی جہاں و ویزا ادار درسور و اساما ہی خوالت میں نواز موسود بنت نے اوک کئی وال اور کالے جوری خارج میں بہت کالی فاروز کارٹ کی سازو ایل فارند از نے ماکس وارد خرود از مان آن کے کانکھوٹ کے موقا میں اور کا اور اور

ار بھائے کے انسان میں کا گارے کی فادمش ہے کہ کہ انسان میں انسان میں دانود اور ان کی ہود کو اسے رہوں اوشن ہیں۔ قاملے اور کی مشامل ناز انسان کا کارٹر کا کہتا ہے کہ انسان کو انسان کی ماروز کرنے

ار بيندا سنگه شم برده ميد کوشون شده ايد . در ان انگيان که زگه بينه ايد پاهندان شده باد و اندا شور او د بيند دول شم پراهنده اي اين انتها که از ده ميا برد سند آن چرا) به ناست در استان ميد داد اند باد ايد ايد ايد ساس (کرد ر شيخ س د ايدار شيد داشده که اين هي کشل شده ده ميان و آن دول به ديد چي.

لزينت أأكترة البركالأورب

هم آن الشركة المنظم المنطقة في إلى المديرة الأفائلة كالمؤافقة ألفتيك الشياف في المنظمة المؤتمية وأكال بها الما المائية المنظمة الموقعة الموقعة في المدارة محكوم بدئا كالمدينة المائية المائية المسابكة الموقعة والمحادثة والم المنظمة المنظم

ا فیصل به به تا دیده دیگی آم را به شده می چه را مشیمه داده شد نیا به می کاند که در دخون آمید سنا شده با به می ما به حق و درگراهی تسدی سه فاده را آن در در این به به ترک آن می داده ساید به با به به به به از این آم ایند فرد را با این فرد می حداده داندان به با در قرار از می این این که موجود بر با برای می که به می کند که کانده کی از در سرخی به میشی بکد. بداری ادامی این می در فران از این که موجود برای این به با برای داده بر سرخ زده میشین کی این دیشی .

(ژیش ها به المعن می نئی شمن می کندرے یہ دوگاہ کی طراحت ہے۔ (عمل ان سے او بھا تھی دو میں دوخ ہیں اور المنطق فی وکستی کی کرستے ہیں پوکسائل تھل ہیں (بھی حمل کا متعنا ہی ہی ہے کہ مقوا در شرول ہوں شرف اور انسال تھریں دیتے ہے ووجودہ مذک کی نشر اداؤ ہے ہی کھیات مثابہ سے بینے تھی آو اسرامی و متعنی کی ساحدت سے تارید ہو کی کو حاصل موادس سے کم مجل اور ہے ہے المولی ووج حسست وجودہ عن امو اللّٰہ و کلعصر میں جا اور کی اور اس کے خلاف جیسا کرنے گئے ہوئے کے میاس تھی ہی ایک ہے۔

ن کور آن آن آن آن این کا مقد ان کیارتی این قدو پهده زیره سے حکی قدن بدنی رئینگا انکساس این سے ایس کام کے ساتھ معاملہ کرنے کی گفیت معلم مورق ہے جس کا سامتی ہونا نا بدن بوکر مراداس کی دائی نہ ہوئی ہواروں معاملہ ہے کہ جسکا اس ایمان آند وی کارٹ از این در محکمین نے کی تھم بہاستان اللی امراد کے کام برائیس کا معدق ان کے انوال سے معلم ہواد داگی مراد معلوم نہ ہوئی ہوئی ملائق ای میں سے کہ زان برانکا کرم بادا سے اور شامل کام کے فام براہ مقام کی در سے بوال

سی میں جائے ہیں کا موجود سے اور ان میں جھنوں کا معلق کا انتخاص کا

مُوَيِّقُواَ الْمُحْيِّقُونَ لَمْ سَمِّا لَكُوا الْمُوسِي عَلَى قَوْ جَمَةَ الْفَوْقُونَ مِجْزَا عَنْ وَالْمَدُ كُورَةَ فِي البيضاوى ح ع وقية اما فوقة اسكنت آياته فيعناه الها حفظت من فساد المعنى وركاكة الملفظ وقوله كتباً مشابها فيعناه الديد بعضاً في صبحة المعنى وجزافة اللفظ عن عقولة جمركات عمر عن عناه المعالي المستوى في قوله فراوير محل بوت كالمتنابة هها لهن اصطلاحيات إلى قولمة فالمنطق الله المقدة المهلة المستفاد من الفاحة قاويلة وكفا في قوله صحيح مطلب واعظها الاطراط بالتاريل ههنا فيهن فيها لا احتماله فان يجوز مشرط هذه إلياء العربية وطشوع عدال عرقولة بحرك إلى الشراط الإخوالات في حواشي الخطيفة الد

البركر واللواقة من ابره وفقارا على الله يعربر عن ظريع قال ان العمارى الوه وسول الله عليه وسلم فلعاصيره في عيسي من مريم واللواقة من ابره وفقارا على الله يعالى الكذب والبهنان فقال لهم النبي على طله عليه وسلم السنم تعنبون اله لا يكون ولد الا وهو بشبه الله فالواطل الله قال السنم تعنبون اله لا يكون ولد الا وهو بشبه الله فالواطل قال الله قال السنم تعنبون اله لا يكون ولد الا عني كل شره بكلاه وبدخفاه وبراغله فاره بلي قال لهل بعلك عبسي من ذلك شبنا فالوا لا قال السنم تعلمون ان الله تعالى لا يخطى عبد شره في الارض و لا في فلسماء قالواطل إعلى يعلم بعبشي من ذلك شبنا فالوال اقل السنم تعلمون ان رما صور عبسي في الرحم كوف شاء وال ربينا لا يأكل طعام و لا يشعرب الشراب ولا يحفق المحدث فالواطل قال السنم تعلمون ان رما صور حمده المحدث فالواطل والمحدث فالواطل والمحدث المحدث فالواطل الله الا اله والحم القوم في وفي ووح المعاني وقبل ان الورم لا يستم والمحدث فالم المحدث في المحدث فالم المحدث فالم المحدث فالم المحدث في المحدث فالم المحدث في المحدث فالم المحدث فالم المحدث في المحدث في المحدث فالم المحدث في المحدث فالمواد المحدث في المحدث فالمواد المحدث في المح

﴾ ﴾ ﴿ قَلْ البيضاوى فيه اى في قوله الله الله الله الله على ان اللهدى والصلال من الله تعالى وانه منقصل بما بنعم على هياده لا يحب عليه شتى ال

أَلْنَكُونَ فِي الأرضِ صَلَةَ لَلُولُهُ سُنِي " ــ

النالانة العقام شكير للمطيمين

للكيفية الغلل مدا

الحُنَّاقِينَ رسالة النواجه بما تعلق بالتشابه ١٩٥٥٠٠

ري. ومد الحديد وطعموة والدماء اللهيد اور طلحل حقا واروك الماعد والماحل باطلا واروقها حساما الأس أن الرام والأم يقسو بالسام الله الجامد کی بے اورش منس جائنہ کیل اور سال افقاع کیا گیا گیا گیا ہوتا ہو اور ایس کی جائے ہو ان بے سام اور اوقتہ وکس اور اس سے أترق من يوراد أواران ويراجي مجران قوين وبتنسس البروايية وأروال كالأوام كأنها المهر نداوي بتلايية الرواية والراز الهوس أفراهوا مخرج بمغاراتي أتقاه أريست مربقت نشيره أراتم افوق وتسين البائد أرازه بالمام مغرا معاويص كما وأسكمكم والهدريان ودورات مند وبخلود تنا ساوم وجود ند ووده کور استان و السائر و بالسائر و و تنائع على الماؤن كالان كالانتهاب و السائر و بها د کوروژه او دوروژه کلی سرورژه کوروژه و دروژه کار شده هری مان که و تندید تنویت کردستان درستی بند کوری تند و سرو دروژه دروژه دروژه کلی سرورژه و دروژه و تندید کارشده و تا با دوروژه و تندید تنویت کردستان دروژه کارش و سرورژه و الوزارية وكامتي مب الدرا فياتني بالرازتكر الدفهات وأوار لاتجسيعه ولا كالتصابا والمتعاجرة المتامان أراتي أواتيان وأرازيان کی بوزندها برهان می آمنده وب ساز کوان مزار از برهم آن ایسکی فتی و با شفهم بود کراه مناسب آن بی در برا و برای ا را بدرا ارجم بي اي آن الوقع مي الوقع وأروح أو الانتهام في اليقير فران ميا أولي القراف وكان جيما التورا العارب الماسيد الماسيد المتكال مايوات ماواني جامع في مناه متعادف متنها البرات الماتية في ماه يا مضاه سامة والليل عمره المراتم الماتاك المراتي أمراك أن المرات الإستوالومقلوه والكنف فعجوالي والإيمان بدواجت والسيائل عيديدته الركزنة قيطميس ستآمي أرماسية الريال المقيدين يساهدوه و اربعه نوهوا فقواب وكمور رندوا المغروا ومستني وتعميره وموقعي سياه الموارك أنسان المنات والمنافع والمراب سياس والمسامور و الداؤل الدرسياعي هخذ فارش مجه بنظها ما انكب الفعه ونفسير فعلوى في المانه فعالي فيه لسواي الرائسية المدرس كمي إرام سا سف بسعیق بر تومیم بلی نے تھی ہوگی ہوگئی تاتی ہیں در بی دسل ہے سند مصابح ادران سے تعیہ ویا ان ہے جمہ بھاتھ ہے ا الهي في الرفياع التي وبياره كلا كالسفار بالمستقام للعادية ولا كعلوبا بعقيهم المحيم ولا كالسلاب الدسوي بالمحر ولا اكتفال معيده وبالإدباء وزرمه وبالمعتبين بالسامي أنطش وينك وللمايات كانهائ أأز جياله للأمام ومرزت الطاويت المركم فيأوان نياره زم بهاده خالي کوب ترب وکادون ورمول الاير فلوش، او کړيون سام کان و ساموان سانيم ارد کې اياسا مسوف لا قامسواد ه ر الوق المثيب الفراخ بينا فيهم بينا الورني تقديم فيكراهما النبيرهم البينافوا المناهم المناهم المنداب أين عبد المراكز المنابي في مناد المغربين المنابع الفائد سے نہ غمر ہے جانگل اور مکلم مواد نے کے کوٹھائش کے راوز اموما ہے ہی بولڈ کی ناوعش تان کے قبات ہوائٹ فاعد تی مواد مانور اسلمہ خلب کار مامورہ مشہومت میں کارچیز معنا اور از کارہ ولیستوش کی صحب ہے یہ اور کار دیکھیا اور بسا کا کار کارہ اور شرک کنٹ وہو م نجع بن بالمامية المجموع كالبيد عن تنجيون والمرجحة الأنه والمراه والمواقع المساحة المارات المراقع المأتوان المناس المنام ہے جن کا وقع فورز مداوریت الذی ہے۔اپنا امنیا 10 مرے رکھ تعمل خامن ماہ بھے اور ساتھ بہت کی اشار کے قوش نے ہم اسمی مند ک مالوة ومغي بيذكل زياوهم التوامل لينتحق كالانتقال وبالزي والدجول السامي بالعيم بولي بيانا الدفاخة مساكر وحسنة المراجعة بسالي مك واو خلید کی مول دورق موسد ریم آن کام معی السائل یا مال به با با ماه موسد فرنسی کرد براه در در مراز مرد مسلسطان در ب شایره سرد حنوراً والرجن الياركي بمن كي تعويت فيدي مويات من وام سامير وسيتعين كريد بين وموادين مهر ميف أقبيم متشارك والرقيع المساك و خدره بربادی احداق مامل براه عزوس الرامل کی تعمیل استان می هاداندان می کاران شاملند کی حملات شامل احداث و برا از قرار شامل می عي وهاه كابران في محروبين وكراسية ورود ويند رمان أميدالوش بي منتج والتنبي المراقبة الأوقو علي أنية خصاع تصفيف المواوي أن أن الحاجة بيوال حدركين والرسب كامدانية وكالمتروي ومويطا بيتزادني أباعته في فالمرش كل اشترارين كلاعت بيدا شور والأثمير بالشترار أراب ساكيدات ح يُ روهها فليكيف الله والهم أرفيه وتكور الدعاء النّهم اولما الحق حقّاً والرفية تماعة والدفق باطائر ورفيا احتداء وصلى المدمعين على حارجتها يجيدونه وصحبا جنعيل

ا عَاسِ لِيَوْمِ لِأَرْيَبُ فِيْهِ إِنَّ اللَّهُ لَا يُغَيْفُ الْمِيعَاهُ وَإِنَّ الْمِينُ الْفَرُوا اللَّهِ فَا اللَّهِ وَالْمَالِمُ الْمَعَامُ وَاللَّهِ فَا اللَّهِ فَا اللَّهُ اللَّهُ فَا اللَّهُ اللَّهُ فَا اللّ

الْعَيْنِ وَاللَّهُ يُوْيِدُ لِيَصْرِهِ مَنْ يَشَاءُ اللَّهِ وَإِنَّ لَوْ وَإِنَّ لَعِيدَ كُلَّ لِلْ إِللَّا بَصَابِ

و حال و بنا آن کار خوارند اور در در این روز کار کار کار کار کار کار در در در در در در در در کار کار کار کار کار کی طرف ایران کریتی چی در در می اور ایران سروستانی می اور در در صوب به کرد و بختی به مواقع چی کار خوارد کار در والے چی را اسان رسان بردا کار در دو ما گی سے چین کی دو گرانی اور کی در کار کی ترک کی در کار خوارد کے اسام کوئی میں ورک ایران کی ورب بر کی ورب کر امیان کھڑی کی می کوئی کرنے والے چی اور باز کی اور کار کی ترک کی دو کار کی می میں ورک ایران کی ورب بر کی اور ایران کی آئے کا الا تھا گیا ہے والا کی ایران کی جی کی دو کار کار ساتے تی میں کا آنام دو

ز لیط آئے بہاں تک محلیہ بالوگان کا بیان تو آھے محلیہ بالٹ ناکا ہوں اور تھے تھے دوئرنگین ہونے کی دمیر ہے جو مرط کے لیکن لیکن تھے کا افراد نو درائی سے بھے کی ایس جو ترمیرے ہے۔

ر البرائز المسلم المراق المراق المنظمة التي تتفاق المراق الما المسلم المؤلفة المؤلفة المؤلفة المؤلفة المؤلفة المطلب المواق المؤلفة ال

ه او بدخون نے مقول ہوا اور نے مقول ہے ہوئی ہوئی اور کے اور ہوئی ہوئی ہے سے اندیش اور مخول کی آواز کی کھور اور سے آیت میں نام میں جو میں سے مطالب مواقع ہوئی کا تو اور کی اور ہوئی کا اور ایسان میں اور اور اور کو ان میں کو میں کا روٹوں والے کے میں کا اور کا میں مقولے میں سے ماروں موسلے آئیت واجب کا اواد میں سے د

عند را بالدول مجرة بستان ودم مل بالمحد وقد وستان الدولتية إلى حقوق الدولت تحديق الدولت بحدالي المستادي الدولة وستان المدرسة والمستاد والم

أوهر وسيور بدوني أأمالون الفرة المتهاملية بلواح البالن فواملي والمتاقا أتوت متااله

الزاعو أننيل الماكوهما كفوته نعامي انبي ترامي عبسر حسراهم

منهان التأويزين والوقه المترافض حدلا بسوس على السويع؟ . ﴿ قُولُهُ يَا تُرْجَعُ مِنْ فَهُ يَا اللّهُ فَوْلَ الر اللّه الاحتماع في يوزيرا فع في الكفر وغيضوب الصاغي الكفار والسعورو الى النؤسس والصد للتكوم وفي الابه قوال احر كثيرة شي المواسد تعلينها في معولي فالبراد العياولو الوسطة النظر والدوان الين كالما معول حظال من حيث الالله العلم على النظر يقومه المتداد النظر الما الله المتحدي المتالية العلم على النظر المتالية الما المتحدد النظر المتحدد ال

آرول بنا الهي قامت فلقول ووي الوادود في سند والبيهم في قلالان من طرق بن اسحق عن محمد من ابن محمد عن سجدا والمك عكرمة في الل عمل الواسول فله صلى الله عليه وسنه قيام الصاب من هل مقرامة صاب وراجع أن المسلم حمع الهواد في سوق من كام العمار الا معرفول فقتل ملك والله في يصيحكم فله بما أصاب فويتها فقائل المحمد لا يقربك من عسلت أن قلبت عراص فويس لاول الامراز الا معرفول فقتل ملك والله في قدت العرف الامكن والله في قل فقط فقول الله في اللهان كانوه استعنوان في فواه لاول الامكن المولي المسلم فلتناوي العمال جهار فل تبشر كي مكم منطوق يعلى والمدارة

الكراهر على روح المعني عن الانصاف البريس تنشهوات بطعي وبراد به حلق سنهاعي الفعوف وهو بهد المعني مصاف البدنعاني

حقیقه فلایه لا حربی از هو و بهلی و براه به انهجمی خلی نعاطی مشهورات جمحتار و وهدا مصاف این انسیطان گرایم او برا ۱۷م عالم

ارزین از به از نعبی معنی معنی عنید محری علیه و حاصله لاسکتیبیدسال با حما و الطاعة شبینا مقبول مطاوع حد عصالاعلای اطبطاری او من او نیمه اس علی و حیلت ای عبله شی و سبت طعول به ادا سهیه علی انبطاری قوله کند ساهو مصافر لا ساهی انجس ادا کند و به قبص علی مصنی الشارع

البلايداً. البلايداً على روح المعالي كادوا اللح تصمر بدائهم قوله الى جهمه الى ووج المعالى هي عالم حشرمها ومنتهاه قالي عمل معاهد المسادرات

رَّ بِنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الطَّهَوْتِ مِنَ النِّيَاءَ وَ الْبَنِينَ وَ الْقَنَاطِيُّ الْفَقَطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِطَّةِ وَالْجَيْنَ وَ الْقَنَاطِيُّ الْفَقَطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِطَةِ وَالْجَيْنَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْأَلَامَةِ وَالْحَدَثِ الْفَقَامِ وَالْأَعْلَى اللَّهِ الْفَالِقَامِ وَالْمَائِدَةِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْفَالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللْمُوالِمُ اللَّهُ اللْمُولِلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلِلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللْمُلِمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللَّلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلِمُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللْمُلِلْمُ الللِّلْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللَّالِمُ ا

آن مناصوبي في حدث که کافران که به دون و دون که کافران من بیشت به به به به به ساله به دون که و که که که به که د هم که از دون می دون به دون که دون و در به در به دون که دون که دون که دون که که دون که که دون که که ایست که دون دیگردان که و که می دون و دون که که دون که که دون که به دیگردان که دون که دون که دون که که دون ک که دون و دون که که دون که د

خرق کرنے اور ایک باتی کے ایک کار اور ایک میں ان مول جائے ہے جماع کے استراز انوانوں اور) انگذیکر افاط الاج آباد الرائی کی کھڑوائی تھی مفایش انسوائی کھڑا کا انوائی کی معالی 1919 کرنے کی وارد آزاد ہارا انسان کو ان کا باتھ بین داوائی کی ایک اور انسان کو ای اور انسان کی اور انسان کا انسان کا کہ انسان کو اور انسان بران کو ان اور انسان کی اور کی کہ انسان کو ایک اور انسان کو کہٹر کے اور انسان اور بات سرانسان کا انسان کا کہا مران کا کہتا ہے دیکھٹ میار کر آزاد ہے جان کا ایک ہے۔

ن رئے توانے آخرے کی آڈٹینکگر بھائچ تین دیکھڑ کر ہوتی مدانی کا انتقا کیسٹیڈ ایٹلیسٹیڈ آ پارٹ وک سے اورہ جن کیاٹ آخر کی چڑھ دوں چرد میں بھائچ ہونا کا کہ درکاچ اور ہے (موسو) کیتھ کو اس کا انتقابات کا اسٹان میں ان ہے ایک اعلی چارہ جنا ہے واقع کر (مشرک اعمال کے کی شمام ان جادی جہاں (مشول ایش میز کردی کے ایک کا دوان کے لئے ایک میں ہوتا

(جهم نا العاضية تم في جوني بين الا النظيل) فوظه الدينة عالم في النظام الدينة المساحد ويضار بوسفة الإيهان الكل مان) والانت الاستام من ويختريا بريث أسكال الدينة الوين الفن التني سناحة أمن بولوزيرا الا

ربید در شوش مدین بم نسان کی متابط از خواص و تینت در شدنده بعد آن کید در ایران کشش تین ای گرم می سن در ساکت سطح ایسان شعود و تین گرم سعود برای دوان سدیدن ایج دری مرد کسکن موسط گی تشک ادامل فایسانسده تو فایل آن که کش سد این دارد از وی کی درد به ایران می دوان می ایران متحقط کی درات تجویعاتی و آن ساخت بطوح بیش کی تحق درسیانشدی و د ادامل می توسط و فردن کشت در دارگ و ساده دریان موجع میشود.

ز وزهندها في في الحساول وافيق بعض عنه الأبياب النازة ل قد الخار الكيفلط على في في الحساول من الاستهاامي. على العادة إلى الماقعان بين المعلى المنازية في الابتداعة المنازية والمنظم في المنظم المنطق المنظم المنظم المنط المنازية المنظم المنظم المنظم المنطق المنطقة المنظم عن أن المنظم المنظم المنطق المنطقة المنطقة المنظم المنطقة المنظمة المنطقة
مَنْ فَيْ الْسَائِلُ وَقِيْقِهِ الْمُوسِ فَيْ عَلَيْ فَيْقُوا لَمُعَلِّمُ فَيْ فَيْ مَسْعَةُ مِنْ لَلْمُعَلِّم العصوصية معنى اللمصى كما هو طاهر الله على أو له أنه اللها كون اللاه لمحسن الصادق بالمعراف الم في أه الأم بالشار كون المهوات لمعنى السلمية عالمان ألم قوله عادي لكون من للمصير الله في قوله إلا أن أن أن عن كل المسلمة في الساب المُهَا والله المصاوى المنظر المال الكتبر فعال أو همال والمصطرة مامود منه لمناكبة كفولهم معراضة والالعام الشافرة

أييخوا الدين بفولون صمة للدين تفور والتعاه وكدا فوله الصامريناك

السراياً القال متقداري متعلق شهرات مالده والندة على الهيد الهيكوا في محتها حتى احدو شهرانها كفرانه احساب حسابحت واقع المعالى كما قبل المربض ما مشتهى فقال اشتهى أن اطنهى أو فسها حلى حسنها لأن الشهرات حسيسة عند محكمت والمقادات فال ليصارى وريدية أي نفوله في او متكاملة والان أن الله حرام مسئلات الله فال عصاد حسد ذكره معد الأحار من الما عبد حسن العامل في توقيم الى يقار حرامة عندهم نقوله ومثكم مجير من فلكم واكد بكوله حراكوه حساسات معاملة من المما المدهدة في حلم في الغرب الى الله به احداد ووصاف كلا صابعيد كوله حياً من عليا و با فيها أدخال برجاوى واستظا الرواسها للدلاية على استقبال كار واحدة منها وأكب لهم فيها أو تجار الموضوفين بها الا

أَنْهِمَا النَّهُ النَّهُ الرَّاهُولُوا المَنْهِكَاةُ وَأُولُوا العِلْمِ قَالَهُمُ الْمِنْ إِلْمِنْ الْمَالِكُ الْمُعَلِّمُ الْمُعْلِمُ اللَّهِ الْمُعْلِمُ اللَّهِ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللَّهِ الْمُعْلِمُ اللَّهِ الْمُعْلِمُ اللَّهِ الْمُعْلِمُ المُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللَّهِ الْمُعْلِمُ اللَّهِ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهِ الْمُعْلِمُ اللَّهِ الْمُعْلِمُ اللَّهِ الْمُعْلِمُ اللَّهِ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهِ الْمُعْلِمُ اللَّهِ الْمُعْلِمُ اللَّهِ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللَّهِ الْمُعْلِمُ اللَّهِ الْمُعْلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمِ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمِ الْمُعْلِمُ الْمِعْلِمِ الْمُعْلِمُ الْمِعْلِمُ الْمُعْلِمُ ا

إِنَّ الدِّينِينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ وَمَا خَتَلَفَ الْإِينَ وَتُوالِكُتِنَا وَالْكِتَا الْمَ

oue wells

ۅؘڡٙڹؙؽڬڤڎؙڔۑٵ۫ۑٝؾؚٵڡڵۄٷڮؘ ۺؙڎڝڔؽۼٵڣڝٙۑ۞ڣڮڷؙڂۜٵڿ۠ٷڲٷڰڷؙڵۺڎڿۼٷؠۜڵۿٷڝڽٳڷؠػڽ ٶڟؙڶٳڷڿؽؙڹٷٷٷٵڵڮؿٮٷڶٳۻۺ٤۩ۺڴڎڲؙۯٷڶڶٲۺڬٷڶڠڰڽٳۿۺۮٷٷۅڶڹٷٷٷڬٷڴڴڴڲڴڴڴ

الْبَنَعُ وَاللَّهُ بَصِيلُرٌ بِالْعِبَادِ فَ

نظینیر سربور کامو کے مفتون تو میں۔ شہد آلفات کا گزارت آرکھا وہی نہ بندنی کا الفاق کو نفوز کی کھٹر کی گئی ہے ان قبالی نے اکسیاد بیش ایس (مفتول) کی کہ جو اس ایس اور اس کے ان میں اور خواج کے ان میں اور خواج کے دارج اگر بیتی می کوش وق نے کی تعدال میں اور اس میں کہ جو بھی کا اور اور میں کا المام نے کی اور میں اور کی جانے میں اس کی کوش می کے اور میں اور جو اس میں ان نے میں کہ جو بھی کا اعتدال کے دائدا تھا میں کھی اسٹا میں (اور کھڑ کیا جانا ہے کہ ک میں موز جو میں میں میں کہ اس کے ان کہ

🖿 فائیٹ بائیسٹوا کامغت ڈالواس کے بڑھ ای کروارٹیٹنگل کیمرف ان کھنج مہارت ای کرائے اداں بائدہ میں ہے کام کی دیتے جہاں دیشریز کیا جاوے کہ پریکل وکئے ہے جائری گئیں اسٹھا ان پر کہتے ہمت ہوگی ہوا ہے ہے کہ یا کس فاص فرد کاب کے مقابلہ میں ہے وہ دکل کل کے تحریر ہے وہ دلائی مقلبہ وہ مرے مواقع رموجود ہیں۔

وليط أأبت فهدكالنة عاصط كالمخت

تھوئے تھا نہذا اسلام بارٹی اندیکی بیٹری بھٹک ملو کوشٹر کائم ہے ہو یہ سیا_{نیک} کائم اندیک بیادہ باہ نہ ہوئی آدر عبول) خد خاط سکان کے بعد کدان کو اسمام سکتی ہوئے کے اولی اسمام کے بالٹر کا باسستہ جو اندیکی اسمام سکتی ہوئے کہا سرام کے اورک اسلام کے بعد کدان کو اسمام سکتی ہوئے کا دولی بھٹری کی محل ایک دورے سے وہ معنی کی جو سے دعی ہوئے کی اسمام کے تن اس کی کھٹران میں اور دوروں سے بواجیتا کہ ساور اسلام اے میں بیرواری جو ان کو اسلام کے بول کی اور اسلام کے اورک اورک کر اس کا دیا تھے کا اور دیکھی انداز کی کے ادام کا انکار کر سے کا اجبران موکوں نے کیا افراد شرور ان اس سام کا سام کا انکار کر سے کا اجبران موکوں نے کیا افراد شرور انداز کو جو اب لیتے ہوئے کا دوروں کے اسلام کی انداز کو جو اب اپنے ہوئے ہوئے کا دوروں کے اور دوروں کے اور دوروں کے انداز کی کے اوروں کو کے اوروں کے کا دوروں کے کہا تھا کہ دوروں کے کا دوروں کے کہا تھا کہ دوروں کو انداز کی کے اوروں کو کا دوروں کو کا دوروں کے کہا تھا کہ کا دوروں کو کا دوروں کے کہا تھا کہ دوروں کا دوروں کو کا دوروں کو کا دوروں کو کا دوروں کو کا دوروں کے کہا کہ دوروں کو کا دوروں کے کہا کہ کر کا دوروں کو کا دوروں کے کا دوروں کو کا دوروں کے کا دوروں کے کا دوروں کو کا دوروں کی کو کا دوروں کو کا دوروں کے کام کو کا دوروں کی کو کا دوروں کو کا دوروں کو کا دوروں کو کا دوروں کے کو دوروں کو کا دوروں کو کا دوروں کو کی دوروں کو کا دو

ولط آ تمان عمر بربال كآب ادان كرماهم عركين فرب كالكراد والدكا وهاد مديداها بواب فردي

المستركة المواقع من المواقع المواقع من المواقع من المواقع الم

اور سازنے ہوئی مند کو ہمنویاں بھیاؤں ہو۔ زنوز اسپرار مال قوماتوں قبل منامجان فلٹ کشنٹ آجھی الع اس نزرہ واقعا سے ارائم کی آن اس اور درائد اسپرار فل واقع انواز عبدی دارد سند اور درکار کی کارز اور اس اقتدم اواز کسار سینا تراوی مانو کاری کے ماریکن کی سیکر بازی استعمار فرجوز

ا مواهيان والدينة المستويع بالمراوع في المعتم والمراسية الميان المواهدي العربي العربي في ميكنون المستقدو مجي ولغ مواه المراه على الإمام

سيني آيان (تركيف) في له الآياء إهران مستدد من لاه المهمة التركيف المامي الدكتا في روح المعاني تعريف الجراس المعصورات لا دور موضى عبد الله تعالى موى الإسلامات القواله ابن بعدال كاحماب ليترد سالي كما في روح المعاني اي بشي حيمانه عي فريس فراح في أو له أداركو والشارة الي الراحدة المعاجة لسبت تعلي حقيقتها على سبى المحدداء محاجة محاراً كما في أوله لللا يكون لسائل عليك حجد الا الدين طلبوا الد

الرؤليس. التي روح المعلني وقبل نونت التي آية شهد العدالج؛ لي مصارى بحوان أما حاجو عي امر عيمشي عليه السلام وهو الدي مشعر به با اشرد البدقيل من الإنز و بممل المه كالام محمد من جعم من وبيراه.

﴿ إِنَّ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللّ ومه رجل سند ارجل والرحة مستقر للدت؟.

أَلْهُ يَكُونَ فَإِنْدُ وَمُعَلِّعُ فِي رَوْحَ لَمُعَنَّى بَعْدَ سَرِدُ لا وَحَهُ الأَوْمِعَةُ فَجَامِسَ وَلَعْهُ الا وَحَدَالِ يَكُونَ حَالًا مِن السَّنَيْرِ وَالْعَامِلُ فَهَا معنى الحيلة في نفره الرفولة ومن العز عندل عني الده وحسن الفعل أو معمول معه كما فال البيتناؤي ال

رَكَ الْمَدِينَ يَكُفَرُونَ بِهِ بِنِهِ اللهِ وَيَقَنْمُونَ النَّهِ مِنَ يَعَيْرِ حَقَ وَيَقَتُلُونَ الْمَدِين مِن شَيْرِ فَبَيْرُهُ هُولِمِنَا بِ لَلِيهِ أَوَيْبَ اللّهِ لِنَ حَيِظَتْ الْمَالَهُمُ فِي الرَّنْيَ وَ الْحَدَةِ وَمَالَهُمُ مِنْ نَصِينَ مَالْدُورَ إِنَّ لَهُ مِن أَوْلُوا فَيَسِينًا مِنَ الْمَنْفِي لُمُعَوْنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ وَهُمْ مُعْرِضُونَ عَذْلِكَ بِالْهُدُ قَالُوا لَنَ تَسَمَّنَا الذَّارِ الْآ يُلْمَامُعُدُ وَوَتٍ وَعَرَّفُولَ اللّهُ الْمُؤْمِنَ عَلَيْهُمْ فَا فَالْوَالِمَا تَعَلَيْهُمُ اللّهُ اللّ

- فَكُيْفَ إِذَاجَتَمُنَاهُ إِلِيَوْمِ كَا رَبِّ فِينَا وَوُفِيَتُ كُلُّ أَشْهِى فَاكْسَبَتْ وَهُولَا يُصْلَنون ﴿

ب المساحة الم

ميم به خوارد العديمة (أن المباين يتكوكون بهايت تقاوي كالشيخ التي و ساعد)، وكما يكوفي في فيريت بيند والسائع ... يران قال ايت شاري (يت يهوي في الرائع الرائع عن الرائع عن الرائع وينظم من والغوال ما الموال من في الرائع ال (ہوتا ہے بودا غز بقن کرتے ہیں ہے تھوں کو جوال وافول کے احتراق تعلیم دینے بین مواہد دلوں کئے رہ تیجے ایک در سے در تھا کہا ہے وہ اوک ہیں کو مجمود احمال زاورہ کے موب سے بعن کے میدا المان اورائ کا انداز میں اورائ کی باورائر اورائی کا درائر اک معارف میں مواد

🖮 ویا یک خارصان پاکران کے ماتھ معاطر الی امل ان کا اور وقائد آخریں کی ہے ۔ ان کی سخت کا اور پر نظر کھن کا کسیس کا کی خیس ہے۔ جس سے انحال جو میں ایستانو وکیوں سرکھی جائے اس مجمود میں وہو ہے اوارائھ جی استناعیا کا ڈیس کی دوا در چھاڑ ہوئے س حساف شائع کی انکار در تحت تھائی کے ان جائی الزام کی جوار

والمطال أيات النووش بيروش بك فامل والبد فامرة والبد فامرة ل وهياب

حمد الله المستواري المؤلف و المؤلف المؤلف و المؤلف المؤلف و المؤلف على تفيين فالشهضة و المؤلف و المستواري المؤلف
🛥 ان كرة ل لل ففت النَّاوِلَ تُعَمَّل وردّام كرامت عف وأروبك بها

حَمَّوْقُ النَّهُ الْمُؤْمِنَّ أَنْ قُلُونُ أَنَّ كَا يُؤْمِن مُركِّ الع فعولات للى جو من لديك بالاعتباط منذ المده وسنده على م قوله وأن صر كفافي من تسعر دولتوس التعجيد في المحالة المهادي المبادل أراج المائة والمحالة المحالة المحالة على وبرد في تسما في امنده والواقعان والمارالي كون الاحالة المهدوعات المهادي فضيح حيث استقوار من طبق وبراه وزاد لفظ الإبلاغاره على وباده فقسح حيث وعوا وقد بكل ماحه الى مدعوة في مستقواء السراع في المنازة التي كون الاستقام المفضح المع قوله البراني العده عموه الكوا محيد له يتوادع شهدا الله عليه الكوا عموه الكوا محيد المهدود عن المكون الاستقام المفضح المعالم المعادة عموه الكوا محيد المهراك

فُ اللَّهُ مَاكَ الْمَاكِ وَقُلَ اللَّكَ مَنْ فَكَا اللَّهُ مَنْ تَقَالُو اللَّهُ مَنْ تَقَالَ وَفَيْرُ مَنْ تَقَالُو اللَّهُ وَعَيْرُ مَنْ تَقَالُو اللَّهُ وَقُلُومُ اللَّهُ وَقُلُومُ النَّهُ وَقُلُومُ النَّهُ وَقُلُومُ النَّهُ وَقُلُومُ النَّهُ وَقُلُومُ النَّهُ وَقُلُومُ النَّهُ عَنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ وَقُلُومُ النَّهُ عَنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ وَقُلُومُ اللَّهُ عَنْ اللَّهِ اللَّهُ وَقُلُومُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ وَقُلُومُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ وَقُلُومُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَقُلُومُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ اللَّلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلُولُ

الله وفي المُوَّامِينِيِّنَ وَمَنْ يَقْعَلَ ذَاكِ فَلَيْسَ مِن اللهِ فَاسْتَمَا وَالْمَا اللهُ اللهُ

نَفْسَنَةُ ، وَإِنِّي اللَّهِ الْمُصِدِّرُهِ *

آ سازه کی الاطبار امرائی الله می آند که ساخه که که به کالی با کلید اگرای کالی الدوری و با در است یا آن مساسلی خ اور هم که این به بین اور که ویت می ده هم که آن به یا زیر به مارسی بین را به این که میشد که اور این به بین به ی جمع به است که که که در به بین بین که و است این بین بین انجیزی است بین الای که این به این به بین به یک که بین ب بیاست که که که این این بین بین می از این این با بین بین انجیزی است بین این که بین به بین به یک که بین به یک که بیاست که که که این این بین می می که که از این این با بین بین این که بین به در این این که در که بین به یک که در این این که در که بین به در این بین به یک که در این این که در این در این که در این در این که در این در این که در که بین به در این که در که بین که در که بین که در که

نفشند زندل : بولداده کی آیاده بی کام کی ترجیب ایم بر باطر و بیش کی باسان جدا کرا بعد می افکارگی آنگا <mark>کی بیشن کشکاه به</mark> ایرو آخد ایم اس کام موجود میده می بدند کام و اجازت کی تختین کوئی کام نشین موجود کشوان می انورو به جدا شدن از در ایروز به می می ترکند و موجود در ان تی دوبات و در از میان میشند و میجود نیا شینه اوران برای بازی بیشن کام و در افعال می اداردی این در میشن این ب

ين رب ندري و گزارش خوان مناجات في الملغ مينيك الكن فق الملك خش فقاً و بدر دري و گزارش خت فقاً كار بغير جشاب ا (استان الآل) أب (الله قالي سال بسئ كي كساسه به شدر بغيث كار باطل (كامتنا اصبابي السماء جايس سالتها الكساس الت المب جواني الاثبة بسرين بي ول قد من و طوالت يرا آب الماس أو بينا يرا الشرك الماس كار المعرف الماسية إلى المساس التهارش به من الماس التهارش به بالماس التهارش التهارش التهارش التهارش التهارش به بالماس التهارش به بالماس التهارش به بالماس بالماس به بالماس بالماس به بالماس ب

ا وزیرا اور کھار کی قدمت کار تی ہے تھا ہے جس اور ان کے مانوں وقائد نے کا امانوں کا بیان قرات کی ۔ حاصل ہے اور ہے کہ اے تی ماشل کا رقباع ورواعات مدر مال وقع و معلوم اور جس کے باعثری اعماد عمار سال سے دی سے نہاہے۔

 نشر پورلال بدق خون دونو در از این اخلاط و میرکان متا بری این میرک دارد کرک که باید در برادان به در کارس کارون او کار از کار

خون برق برب ال قبيا فقا عام مبرگان مقام كه آن يعدي الحادث هو يا ساكوستن الراداس سدادان سب مركوس العالم الحديد ارك المان فركن مشرق الاستان الإساور بين إلى ما يون موارد هو يا مها مبرنداستن الرائع الوقع بريت كه نشارا والرائع المان كه آن فقائي فرك مشرق مها والمدين المعمد والروح كانت الآكا الرساسة الروك الموقع الوقائل ما ذكر والراسات وخم ويد كه الروب من مان والوقع الموجود الروح الموجود كان الموقع كان الموقع الموقائل والمدين الموجود الموجود الموجود الموجود كان الموجود ال

وقع کمید بعض گون آیت میں تقیید مقاور شدہ کے جزاز کا شدہ جاسمیت اس کا دفع ہے کہ اس آیت واس تقیدے ما آس کہن کا کی آیت بذائی توف مغرب وقت وہ کی سے امار معاون کے اختا ہوئی کہ اس اور کیے عمل اور اور ان اور ان اور ان اس کے جارے کرا آم یہ ہوئے دو وہی آیت میں اعزان اگراہ فرکور سے جواب ہے ہے کہ تیک شاہر اگراہ میں بھی ووٹری جی رہ اس اگراہ موسود کی شور کے توف سے سے دار تھے تھو۔ جلب سندے کے لئے مجل موار سے آلو ایس ای عمر کا شدید اور فرنسے کا تی موار شد اور سے ان اور ان موسود کا تھیں کہ م جس کی موار کے آن سے بھی کی دور سے اور کی موسود کی اور ان کا مند جاتا ہے اور ان کے جازی موار سے کی موسود واقع کے آن سے منا انتوانس میں ہے اروز کی ان سے بھی کی دور سے اور کی موار کی اور ان سے منا انتوانس

رُفِي َ اَنْ اَلَّهُ اَلَّهُ اَلَّهُ الْمُعَلِّمُ اللهِ بِين وقد ال كَيْمَة اللهُ المِن الْبُواهِ الرَّانَ وَل المُعَالِمُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ يَعْلِمُ اللهِ بِين وقد اللهُ كَانَ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ واللهُ اللهُ الله

سلطن أرائي المؤينة أن ل قوله تمام كل الى قوله بتما صركعا في البيصلوى المحملات لاول عام والاعبران بعضان منداع ع فاقده المؤلف لنط اولياء مع استداء حال المقال والالديصاح الاستعاد لان الحواف لا يجوز السوالاة الحقيقة الخليبة لعام الضرورة فها فان المحلب الإيطاع عليه مع يحاف مه فكان الاصل في الموالاة الحصر وتحضروري يقدو الصرورة وفيد او تعمد المقدورة الموالات فلا مد فلسحة الاستداء ان يكون المستشىء شاملا للصورة والسعى فاتهجال على قوله يؤلون الصرورة وفد او السعود الوالمستود ال مرتد والى يكف المح السود المستشى عند شاملا للصورة والسعى فاتهجال على قوله يؤلون السود والما كان السحلوف كالملتوط اظهره في طار حمال بجافر لدفي ف فاروائد الرائية المعالمية الموال وعدم اللفط فالهجال

كُرِكُولَوْلِينَا: فَيْ وَرَحَ المعاني وَيِ الواحدي عَن ابن عامل والس بن مالك انه قطا افتح وسول الله صنى الله عليه وسمه مكة وعدامته ملك قارس و الروم قات المسالفون واليهود هنهات هنهات من ابن لمحمد ملك قارس والروم هو اعتروا مع من ظلك الم مكن محمدا مكة والمدنية حتى مطبع في ملك فارس والروم فانول قال بده الآية درى فن النهم الحاولي لمات اللعول احرج من ابن حالم عن فنادة فان ذكر قنه ان وسول الله فإلا وسأل وله ان يحمل منت الروم وقارس في امنه فانول الله قو اللهم مثلك الملك الأيكاء في لمات المقول احراج ابن جرير من طريق سهيد أو عكومة عن أبن عباس قال كان العجاج بن عمود حالف كلف با س حديمة لاوقيف قاعر احديو هؤلاء فلمر من بهود والحدود فيطنهم لا يفتوكه على فيلكم قانوا قانون الله فيها في يحداللمؤملون الهرقولة والله على كر شيء فابوغ

فائده جبابله قال تو انسعود عرامی انعام العام در ردافط انجساب فی افوان علی تلفاء حه بمعنی النصافال معالی تروکیای نشاه بعیر حساب و سعدی انفدد قال تعالی اسا بوغی مصابرون احوجه نعیر حساب و سعمی المطالبة قال تدبی قامس ام اسسال بعیرا حساب هر

اللَّفَظَة عن ورح متعلى وعد فود من هذا النات مدارة الكفار والقسلة والعالمة والإنا الكانة لهم واقسته في وجوههم والإستياط معهم واعظاء هم تكف اذا هم وقطع لسابهم وصيانه هم من عبهم ولا يعد ذلك من نات فموالاة السهى عنها بل هي سنة وامر مشوراع تم سره وابات واحاقيت الى أو قال لا تسعى المدارات في حيث يحدث الدين ويرتكب المسكر ونسيء الطنورانة هـ.

أربيل أربى أدهن روح المعابل والعس اللهوان المدفعة عند وعوص عنها السيد واوتراث تقربها من الراو التي هي حرف علة وشددت الكولية عرص عن حرفين وحمها مع باشده فاقل أو السعرة اصل الماة وقية الدلت الراو بالاكتجمة ولهمة وقشت أباء القائمة في روح المعابي الاستعبة فشيء وحسها وادهب لمصهد الرائ فليران بالإلاد الجيد المستعة المبدؤ ولعاء الأظهر في

"ليحتى افراه بعر حساب في ووح الفعلي احداثو حوة وجوزان بكون تعالمصو محدوف او متعول محدوف الدويقاً عبر قبيرا اه فقت واحتوت هذا فوحدال بوه منصوب نتوام كدافال البصاوى فوله وما عبلت من سوء عطف على ما عسلت وتقديم محصوا في البطو وحدة للانتصار تقريبة ذكرة في الاول مباطئة الاكتران كذاتي وواح البعامي ال

قُلْ إِنْ تَطْفُوا مَا إِنَّ صَدَّا لِرِكُمْ أَوْ لَهُدُوهُ يُعَلِّمُهُ اللَّهُ "وَيَعْلَمُ مَا فَى السَّوْتِ وَعَا فِي الأَرْضِ أَوَ اللَّهُ

إِ عَلَى كُلُ مِّيَّ وَقِيرُهُ * يَوْمَقِيدُ كُلُ لَفِي فَاعَيِمَتْ مِنْ فَيْمِ فَضَرَا * وَمَا عَيِمَتْ مِن لَا يَعِيدُهُ وَمَيْنَةً * عَمَدُ الْعِيدُ الْوَجْمَةُ رُكُمُ اللَّهُ مَنْهُ مَا وَاسْدُوا وَالْ يَالْعِيدُونَ فَيْ إِلَيْ مَنْهُ اللَّهُ * وَيَغْفِرُ لَكُوْ وُوْمُكُمْ وَاللَّهُ عَفُورُ وَيَعِيْهُ فَلِ الْفِيدُوا اللَّهُ وَالرَّهُولُ فَإِلَىٰ وَلُوا وَلَا مِنْ اللَّهِ وَالْمُعَلِيدُ اللَّهِ فَلَا اللَّهُ وَالْمُعَالِمُ اللَّهُ وَاللَّهِ فَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمُ

رَنَّ اللَّهُ اصْطَعَى أَدُمُ وَقُوحًا وَالَ مِرْمِيمُ وَالَ مِعْدِنَ عَنَى لَعْمَدِينَ ۚ كُرُمَيَّةٌ بَعْضُهَا صِنْ يُعْضِ أَوَاللَّهُ مَعِيدًا عَلِيشًا

العديد الطيط الدي في يعد شركان كالمتحدث والسائل من أمثا وفي السنائل في كالماء والمتوادمة وستان في كان بعض ورعافا وال معدول بالاستيان والعناصرة وقي الإستيان والمغمل المتصادم عن المعارض المتاب من المديد والمثالث المتحقق مع ما الم هم في المائل المتعارض في المتعارض والمتوادم والمتعارض أو المتعارض المتحقق المتعارض أو المتعارض في المتعارض المتع

ق سے کو جائے ہیں جو کوکٹ اول میں سے اور ہم ہوا ہا میں ہے (اولی ہوا ان سے کُلُ جُس الدرا هم ہے ماتھ) اندرتو لی جانج ان جانگا

نائیر کی الحال میری مستحد می المستحد می الم الار المستحد بیرا می آدار می المرکزی المرکزی المرکزی المرکزی المستحد المستحد بیرای المستحد المستحد المستحد الم

کال کنٹے ہیں۔ اسٹام کی کا ارتباعث کراٹ فواد کے آپیافٹا آئی کی مواد کئٹے ہیں کہ زائدیں۔ آٹسٹنموں یا اُل کا کید ک 8 بران جر راقب میسر کے مل کیے مسیدا قال کا کٹر کا کہ وہا کا دوران وقت وسوں کا لیکٹانا بازنڈ کا بھی ۔

الها بالدور و التي يون من من المستوان و الموادود و الم

زيلت الدائري آخيل شرقومية كارجوب اورُخرُي مذاحت لدُورُكِي آسكا حقاد مافت واجهن رمون كادجوب ترماسة جيرية كرمعوم جوجاه سيكراس طرف العود العدار مامنة عي خوست

ه اور به احتماء التول وحل الخراج كلفظ في في المدين في توافق في التوليك التي بالمراكز التي المراكز التوليك التول التول التول التول التوليك التوليك التول الت

السطاق کے استفاد کی اور دعم کی گور کوئی کوئی کوئی کوئی کا بارک کا الفاظ کی گار کا بالد اندائی کا کا اندائی کے المسلم کی اور دعم کا بالد کار کا بالد کار کار کا بالد کا بالد ک

شریقا ہے اہتما معتمرے میں خدامام کا منیا ، اوا موم میں ہے ۔ وہ ہے جو کہ حیال مام مواد جی قوط وہ اولاموم کیں ہے وٹ کے فود مما میت وقد منی فورج کو تعتقی ہے کہونگا ہے کہ اس کے جھٹ کی تھا۔ معنی سال مار مواد کی میں معتمرے مربع ہوا سازمی الدو کے کہ ہے۔ شورش فرارے اور چوفروں ہے کہ ایک وہ سازکہ اوار برائی معقود اس برائی میں معنوات کا ایک اور قوم کی میں مواد کا اس اس مربح جانا جہوکہ دس استرفیق کے اوار جاد بھی جہدری ہے آئیا ہے تو ہوسکر کی توجہ کی ہے واقعہ ہم۔

زُخَيَّا مِنْ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْنِ مِن عُلِمَا لِمُ اللَّهُ وَالْهِنْ عَلَيْهُ اللَّهُ مَن عَن الرياعات ب كوند شال الحب وواد والرجوبية للمتزم بياجه وال مستوصية في الإلم ليسيمر تبرير والمناها.

المي آيا أما الكون أو له في توضيح توحمة تحدين الله وكرت الكون والمباورة وقاي يظهر وحد رب قوله يحسكم الله وماحده المعسر الكير ولها كان أوادة الصحوبية لازمة المحينة قام ذكر المعروم طاه ذكر اللازم قابها وقال بعضهم الله ان كنم المعمول تواب المه فابيعو في يعسكم الله ان يعكم ولميل ان كنم تحول الله ان ترينون مبلاته الاسمواني اعلمكم طرق علائه فادا التعمومي وعبد تموه حسب نقل الطرق بحسكم الله الإيمال عن كنم تحول الله ان الم الإنصاف قال احمد ومما برحج هذا الخوا المارة الله عمل وهاوي فعد يدكر من فصنهما في هذه السورة قابل قائد على ان عمران المدكرو الهنا الموساوي وكان بين في وواج المعاني وابعة برجح كون المواد به اما مربه ان المله تعلى ذكر اصطفاء ها بعد ويقى عليه أه قان المبطاوي وكان بين

الْبِرَقُرِيَاتِ: في لِيب الطال احرج ام المنام عن الحصن قال قال الوام على ههدائهما والله يا محمة الالبحب ربنا عامرل الله فق ال كنية تجون الله فاتبعوني الايناع.

_أختارُهُما أَفَرُوا أَ فَى روح العدني فردًا من عامر رابوبكر عن عاصم ويعقوب بما وصعت (بالتكلم) على ته من كالإمها فاقد اعتدارا ابن المدنعائي حيث وصعت مولودًا لا يصبح للعرص او تسبية لفسيها كل وقعل لله تعالى سواً وحكمة وقعل هذه الانتي حير مر الذكر الاقتب قعلي هذه يكون قوله ويبس طفاكر كالالئي من حملة كلاجها ويكون معله على ما يقتضه المفقوص النجزر اب الذكر بس كالالتئي مل له هر مرح عليها ولا يرد ان العاده في معله ان يعني عن التأفض شبهه بالكامل لا العكس وحد عدم أورود امه مه يشبت تعمل ما قالود لا ترى في فوله تعالم السنس كاحد من العدة فني عن الكامل شبه النافض؟.

الْأَيْنَ أَنْ : هوية قال البصاوى الدوية الوقد يقع على الواحد والحمج تعلية من الدواد للعولة من الدواء الددت همزيها ماء نبو للبت أنواوية وادعمت "ر

أَ أَيْكُونَ اللهِ دَرِيةٌ فلع قال السماوي حال او بدل من الإلي او منهما ومن بوح # محورًا النصابه على الحاشة مر ما والعامل فيه الغرف الدورج المعالي، الله الليضوي فلصبير التي وضعها بالمية ووضعها بالتكليم لما في بطنها وتابيته لاما كان اطراع

الذرائية أن في روح المعاس وفي قوله محضرا من الهويل ما ليس في حاصرا وكنا في روح المعاس ما فرونه من ارجاح الصعير في يبته الى يوم سكنة المبالغة فالهيد قال المعاوى الأية (اى فن ان تحتود الج) بيان القوله ويحفركم الله نفسه الارن فكامه قال ويحفر كه نفسه الامن عمياته الا ويحفر كه نفسه لاايه منصفة معمو فالى محيط بالمعلومات كلها وقدرة دامة تعم المقانو رات ياسرها فلا بجسروا على عمياته الا فلت وقورت وحد ربط الأية مهم العراكمة يظهر من تقريري في الاعتباراف في روح المعاني اللام في المنافذة والمواد للمدافق المدافق بلك فان معمر بكن بالعادة والحرات الدرجمة تعرب العامل ربقة العربية على الاصل فرقه وليس الماكر الله مهان التوقية واملة دعلم الى وليس المذكر الدين طلبت كالاطل التي وهنت والأح فيهما التعهد الديشاوي ال

لِذُقَانَتِ امْرَاتُ عِنْنَ رَجِوَالِيَ مُدَّرِّتُ فَكَ مَا فِي بَصِي كَثَرَّرًا افْقَبُلُ مِينَى زَفْتَ النَّهِيَّة الْعَبُولُ ۖ كُلُّيَ وَطَعْتُهُا قَالَتْ رَجِرِينَ وَضَعْتُهَا أَكْثَىٰ ۚ وَاللّٰهِ أَعْلَمْ جِمَا وَصُعَتْ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالِّشْقَ وَإِنْ

ٱلْمِيْدُ هَا يَهِكُ وَكُورَ يُتَعَالِمِنَ الشَّيْطِي الرَّحِينِونَ أَنْفَقِتُهُمْ أَرْتُهَا بِقَبُلُ لِحَسَين الْمُمِيدُ هُورِي وَالْمُؤْمِنِينَ الشَّيْطِي الرَّحِينِونَ أَنْفَقِتُهُمْ أَرْتُهَا بِقَالُونِ مَسْيِنَ وَالْم

ظُمَاكُخَنَ مُنْيِهَا أَرْكُونِيا لِيَجْرَبُ وَجَدَعِنْدَهَا إِذْ فَيَ قَالَ يُمْرُيُّهُ أَنْ لَهِ فَذَا قَالَتُ هُوَمِنْ عِنْهِ اللَّهُ وْرَقَ

النهُ يَرُدُونُ مَنْ يَشَاءُ بِعَدْ إِحِمَاكِ "

جوه البود برم هوا المراكز في خداده المراكز المركز المدين بسيره والمركز النفر المن المستوال بي يوسية من بيراده المواد المواد المركز المركز المن المنطق المواد المنطوع المركز المنطوع المواد المواد المواد المواد المركز المركز المواد المنطوع المواد ال

محر آن من المنظرة في المنظرة والفرائة في المن المن المن المن المن المن المنظرة المنظرة والمنظمين المفيض المنطوع المن المن المنطرة المن المنظرة المنظمين المنظرة المنظمين المنظرة المنظمين المنظرة المنظرة المنظمين المنظرة ا

المفته وكفي فينويك والبتهان فالمتناه الراب الداري أوا الأنزاق موايك بمفروستها الوص حرصه بالمراس

والموون کو سے کم چوریق کمکن کئی تیجی اورون کراہورین العامرین این کا ان جی مخط بھار درو میداندہ مجی مجرب کرنے کا اورون کا ایک ہے۔ قائل خدائبات درسنان کے ہمراہینے یا کرنمیں، مائل والی دورہ آ بیاؤک کے مرکضہ ویوفکہ انتراث ان اس مند کے اور مشکل مرمات نسل تان ان کو او سازه خواتی و در سب سازه و کشتن ان شویش شوه و شاه به باید با شاکی اور جواد و او شاکل این سازه و کنمان می ان کلک بيغ وريا خذن فوالمانش زنية الإعفرت فأو وميا المواسات في فرقتا كي بياميه بالأواد في أري سيام بتريان كي فالمدين الانتسام المدن المراكبة وفي ے ان کے بعد ان بیادی کھائی کی بیانی ادامک ان ڈیکٹی وائن تھی کیں۔ سیا فاق یا داخان کی موجود ہے کہ وائن مجب افریب حوقب عاد سنتهم في خمريكا بين أكساك و بساكا المن جمل عن المداري عاليا العام والمن بسابية اليان والأكس ورضون بسارة المسأري ويت أياما والأوراد والإنزار بعن والإعام بمناوا ويبيل والوازع كتل بولي ترثيا وخوافط المفاقين والأعجد فالمعمل أيدهوا كالأثرار جب ريالي وبالتطفيل كالدينة "أنزكون يتتأك وأمد كالقرة شاملأوات شل كالزبان مرجمة بما الازيأ والباب وبالم الترقع وفرايا ور الدومي بران وكفريل الأهنزك إذكر (هياسان الوان) ومريب بلا الموالمب كل (حنزت) أمرية مبدالهام الن ك يال (من) مدو مكان فكرا أش فكرانياء أخافق أخريف وشدة الدرار والمأخوصة بيصلي جزي يابت (ادرايور فرمسة كالمسام كالدج برياء أسدا لتشكيل عة كبروه كالله كالمناحل العيال لمغالفا فيهد المان كل العائم كم يختسط عال أكراه والبحاق المراجعة المان عواق حشاجها عبيه الن و آن بعش المن سند بيا متنفته منا الحروي 🛍 بيازه مه كه نه الحال سندان وقبل الروح بالأطاب في مرمت يقي كه الأعم الجيوية في الواقع وقبه منزے آرہ مایا اعام فاب اے جس مصطوم ہوا ایک شان کی مرفع کی گئیا ہائے کی رہی اور بھی ای ہارفعال کا نہیں اور جا ا المواسمة تكل بالمنذكي مبت الخياخ ف أروقي أوريا فاخوا كرانه وعوريان وكتو الذاراة في كما بالملقى بوليكنة من كيند بيأن الغراب وبالمتدوط المتداش مشغر بالحارجور ببايزها وبجريانك معموني طوائل ببنان وغاوتي فشوائي المتقيام العنبيق كويطيا مرم جاننا البروقيين المجتمون المرازقات ک کی بیٹی کہ بڑاں کا ان مکان میں اوق شا المنافر اوائیل کا جائے اور اوا کا مرحدا وجا ان بھی کے مسلم سام کے اس کے جمہ انوی که وورد آن کفن و موجه سنة تاقی اور باقد کر است تی معرف به جمعیماه مل این هم کای باید با ادارا انتراک به به است و ایسا مت کار د ی ایک با دی محافظم دیکس ہے کے حطرت مراہ میں واقع آن اوام شمن نے کوئل تند کے دیدتی بھی خوالی کارش دیس

رَحَيْ مِنْ الْحَوْلُ الْمُعْدُونِهِ مِنْ مَنْ فَيْفُولُ الْمُؤَلِّ الْمُعْدَمِنْ فَالْمَالُونُ مِن السّاسَةِ ع تَوْلُ مِنْ يَا مِنْ يُولِدُونُ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ الْمُعَالِينَ الْمُعْرِضُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ اللّه

مغيرة أن أكثرية أن القوله وأرب كروش و حاصر بعي الاكر العامل في الاس الرقوله في في شروع في معلام من عبر عبر الم المولد عنه السلام لا يقو فيد لا يعتب المحبب وليس في حياز النادر الريفيل عبر والعلا فيها بمجد الدر فاههدال الرقوله اسرت المحد في شرعا بيد هذه في روح المحالي فيها المحبل ال

إِلَّوْرَ الْإِلَّالِيَةِ ﴾ فوله كفلها في البعدة ي شدد الله حيزة والتكسائي و عاصبه إستعب ساقون ال

آزارین آیی اطبیعرات مترف شواهع قدمی شام علم وهر اسه مکان ۳ می روح فیطایی و نفراد انفراد فلا پشکل معج انهوا به عهد بالعاق لخوار وصوبه می العام خاند دفهیات

أأليجن افرته بقول حسوعي روح فلمعالي ساء بليها في كلب بالظلم والقبول بالقبل بدائشتي كالسعوط ما بمعط بداي تساها

موجه حسن وهو احتصاصه اياها ولم يقبل اباله: نفى 4 قلت ومن ته ترجمته بقوتى وجه احسن بالا مصمر على عني لطط الصفل المذكور ولهل اللقدير فسنت نبذا الوله ان الله بروى الح يحسمل كونه من كلامها وهو الاولى اومن كلامه تعالى كذا الأروح الدهان عمر

السلامة : فوقه الى سعيتها في ووج المعدلي والعراض من عرص المسلمية على علام الديوب الاولي فيه ال يقال ان الدوص من دلك ا احجاز الها عبر واجعة عن سهها وان كان ما وصعبها التي وامها وان لم تكن حليقة لسدانة بيت السندس للتكن أمن الدائدات فيه واصفلالها بالمسلمية لكون اليها فدمات وامها حامل تفاديد المسلمائية للمحسيس يعني المسلم من لا مشاركاي فيها يوان ال المجامئية (1) فان مربيعي لتهديد عني الديمة الاستماري.

فَنَالِكَ دَعَا زُكْرِيًّا ذُبُّكُ * قَالَ دُبٍّ مَبْ فِي مِن لَدُنكَ ذُرِّيَّةً صَرِبَهُ * النَّكَ سَمِيْعُ لَدُعَالُوهُ * فَنَادَتُهُ

الْمُنْيِكُنَةُ وَهُوَ قَالُهُمُ يُصَلِّي فِي الْمِعْرَابِ أَنَّ اللَّهُ يُبَشِّرُكَ بِيَعْنِي مُصَدِ فَأَلِكُومَ وَمِن اللَّوْمَنِيلًا

وَّحُصُوْرًا وَنَبِينًا فِنَ الضَّلِحِينَ ﴿ قَالَ رَبِ الْ يَكُونُ لِلْ عُلَمْ وَقَدْ بَلَفَتِي الْهِجَبَرُ وَاصْرَالَى عَاقِرٌ قَالَ كَذَلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿ قَالَ رَبِ الْجَمَّلُ إِلَّى إِيمَا كَالَ ايَتُكَ الزَّاسُ طِلْفَةَ آيَاهِ إِلاَّ رَضْرًا *

وَاذْكُوْرُرُبُكَ كَيْمُورُا وَسَيْحَ بِالْعَبْنِي وَالْإِنْكَارِ اللهِ

اس موائع ہوتا ہے۔ ان عفرت اوکروا تھے اسلام) کے اپیورٹ سے واقع کیا اس پر سامت ہوتا ہے۔ ان سے کمل کی ادانہ ہے فک بہت سے بڑی اسک پائی بھرکے کہا ان سے فرخش نے ادارہ کو اسٹر کرارٹ کا ایک بھرارٹ کی ان کیا گئی ہوں کے اواقی کی رو کا ان سے موالے ان ان کے اوقیت ان کی فرخ کر کہ اسلام نے اور واقع اور ان کا ان کا ان کا ان کا ان کا ان ان کیا ہے ہوئے کے اور کا سے زائر ہے ان کی کہ سے ہور مالہ میں سے اور ان کو کر موالے ان کا کہ انکوارٹ کی اور کے ان کر ان کی تاہد ہوئے گئی گئی ہوئے ان ان کو ان سور ان مالہ کا کہ ان کے ان کا ان کی انسانی کی جماعی ان ان کی کہ دوستا ہی انسانیا نے انسانیا سے کو ان انسانیا ہے ک میک انسانیا کے نام کا انسانی کی ہے کہ اور انسانی انسانی انسانیا کی انسانیا کہ کا انسانیا ہے گؤالی ہے کہ انسانیا

عديد القدودات والرياضية الفنالية وقد وُكِيرَا وَهَا وَكُلِي وَهَا مَالِكُونَ وَهَا عَلَى وَهَا عَلَى وَهُمَا ك وعالى العزيد الأمروط بالباسم الفاسخ وب حرص كما الديمة بسيامة عند الأوعان عن عالي المركبان ويكسا بها بها

الشفادات میں دعاہ کے۔ علمی میں موقع عامل ا

ھنے۔ آرام کا اصلبہ بیست کرجب آئر یا طیامل م نے ہیں ہوئے۔ آئے ہوئے ، کچھٹے کچھ گوئی ادرجری لیا ٹی امریک عادیدے اقباد سے ڈیل قالف و دشاہ او دہوجا سے توجہ تک اور گوئے ہے تھا وہ کہا گئے۔ گئی میں کہ نے اورعائی مقال از اورجا سے جہ جس کی مت اس کے حدیث دونوں سے کی برائے شرکت سے اس جوکل ہوئے کے اس کی متعقد سے ٹیک کی نے اس ماہی دقیادا موجوں سے جہ جس کی عالم سے ماٹ موال کا مرتق مائی اس کے دونوں سے بھی گی اور انجری کا مطاب سے جب کہ بارکست ہوا وہ بھی کہ دون ہوا وہ خوب رکزو طبر اسمام کی وعاد میکر کھنٹ مغمل میں مشتقل سے دونوں سے بھی کی اور انجری کا مطاب سے جب کہ بارکست ہوا وہ بھی آئی اور اور انسان سے انسان میں مساور کی اور انداز کی کھنٹی کی دورکست والے میں مضائف میں مساور سے انسان کی دونوں کی دونوں کے انسان کی دونوں کی دونوں کے دونوں کے دونوں کے دونوں کی دونوں کے دونوں کی دونوں کی دونوں کی دونوں کی دونوں کو انسان کی دونوں کی دونوں کی دونوں کے دونوں کی دونوں کے دونوں کی دونوں کی دونوں کی دونوں کی دونوں کی دونوں کے دونوں کی دونوں کر دونوں کی دونوں کی دونوں کی دونوں کی دونوں کر دونوں کی دونوں کی دونوں کی دونوں

اجامت و بائے آئر بابلیجہ فقائد کہ انگیکی کے وقع فیکھٹ کھٹی کی ایٹوگایٹ اپنی دوب سعی ڈکٹیٹ ڈیٹھٹوڈاؤڈٹیٹی ٹوٹ الطبیعیٹن و عمریا دیکٹیات سے ٹرشق نے امروکٹر سیٹرڈ پہورے چھڑا ہے کی کوانٹرٹی کا ہے جارت دید جی گیڑ (عماد وادھ اورٹ) کی ٹمس احوال ہے ہوئے کہ دوکٹرت نسٹرٹ کھٹے کہا ہے اورٹ جے کی گئی تھڑ کی گئے اورٹ جے کے اورٹ دومرے) منتقدا کو جی کے کہا

ے موران قوم کو رہت موران کو اب ہے وہ روان ہے وہ بیان ہے اس میں میرے موجودا موم کورسو زیانے تھے وفیدا کی ہی کھیا اے موران قوم کو رہت موران کی اب ہے وہ روان ہے وہ بیان ہے اس میں میرے موجودا موم کورسو زیانے تھے وفیدا کی ہی کھ مان به شراه العن عداه به همين مارا ماوه والرياحة التي سائر وكش خدا لدل ميشم ب خلاف ووت يروا وها ويب ب بيرا كي لانتشان في مواق کارن شام براک فور سواب ایک وبالا تک تھائیز مگی بارا امامین نے جواب تھاورنا این نے رائے تی اب موان آواجش کلکا بطااطل بأنباه الجرأمان بمدينة وكال رما قيروفي الال معتقدة وتحكم ويشكر فولا أبياس فالإطعام بالأساك فأرقفهم بيتاجي الرحاك واربينا ے ادار کی فقیت علوم ہوگی نے روکھیل ہے کہ اس تھی مارے ان مارے ان علی اساس کی موک یا رفعلی آئے گرے میں گذرہ کا بالور ک الغائل أن وخ فسيعكث زدورة (عائشة فخمل بديل أنفس بندي مديدان جاديك مجامعينية أكاراً كي أي بريدان عن رامي فيدا معر السلطة ع صبطها الماء والعوالهم أنك كالروبي يتدم المدوري بيناآس فالاناكي ممالي أوت أكس والرواف أورت كسرجوا الأأوار الوج الخيرزاوا والمتحود الدافلة الباكات كي مازجن بالحرائزة ولا يكرارة من المناهم المساولات وجازات التقام أركال والأم خامقا وكالحواف في المحاط فياتين عن العراق بيات الخارزية الي يكون في للمواكل المفتي المجارة المواقية كالإراآ أن الديور والا والأواف كاليوا فالنبط والمنتجي اً الاینکار اند (عطرت) کارا (عدائوم) نے (بار بار فیاتی) قرش راک اسام سے وہ دیکا ہے اسامی ان طراح ان کامہ انجا ہو ، آ باتھ ران کی گائی (کران کی این کا کیل شار کا کارٹری کا اعتقال کے ایمان کی ارشاقی پاکر کی مان کارڈ کا مور کے اور اندایال کر وها الأوران كروسية الله البوراتية فوص كوكرات برورة كالأزاج والعربية المعاكم في الشرق المنتية (المن بينة بحكة معلوم وروبية كرا اليامل روایا الله تعالیات می محتروی کار کی نیل کے آم تو اور سے تمین دارنک باشی مارز کوگ جو (ماتی مروانج برک (شاروک (بسب بران بیستر این وہ کا سام کان میں سے کاول کی نیازی کھیں۔ اور رہے کھکا رہا ہے تھارت نہیں ڈار مدن تاوہ ہو کیے اوسٹ رہا والے اوجمی وسر سے ے باز انداز میں بے می 🕻 بھی انسان کے اوراز میں میں اورائی کورٹ کراس کی قدرت نے کی اُٹ وابورٹیر کا اُرٹ خواہدی ہے انسانی کے وروز توفر وحمدوا می کرنتے ہے ورودی و قواست و کی اور مربت کا ممانی و یہ قدر کم ان کتنے کے پاملی کہ مرخر ن فرکا دیا ہے ۔ ہے کہ بابغ بطرا بالبعاد كالمين كالأبوش او بكوتهم أليفيت وياخت كرزت كالأيام الون ميان لي في زوجات الوجروت كالواوي أنوب وزت في مكن حات رہے کی دیکھوٹ کی تو میڈ کی ماہ ہے کہ ماہی ہو ہا۔ واکٹوکی وفرھے کی ووٹ پائی اولاوس کی میا س کی کوئی شکل اندا ووز ماج اً رواز ہو اُنے اوغاز کا بھونائی زم نے معلم روٹیواں کا اُن کی جوارفوانے کی اُن کی ہونے نے مفتی جدنی ہوجا سے اس <u>سط</u>ی نے علم جم استفال دوں ورٹیائی جزشر کی کی آوجین کے ماقعال کو رہائی قررت نہ رہنائی اس بین کا انتہائی کی درخو مت ہے جوان کا تعمومی ارووں المراب الأرابي كوراك في كالوراح متسود ف ورب وربي ف في من في في في في أن الله وتنسوز كالقود ويربه وتم عاصل المريان بيدوا ه م مقراري قداد آن في يكي مداهيمته و يكي المشرك فارف ميرهام فقارت ك أن هائل فاعل لا مخف سداس ك رنكاب وأوقع أدت تيجها فيم أراح أول أشراعي كليماء وعني أعلى والمساكون والمساكون المدتين الصابي مرادوا والأبين كالإين المحاليا والمراء وأولوها أنحوا سے من معمول سے کے نکھ مقسود کیا ہے ہوئے ہے کہا تھ ایس انہاں وائر کے بنے اور ان کے مقسود کے انہاں کے لیے من تھاں کے اس کا ة والبداء وكي الإسراع وأكنوه كي التي التي التي التي المواجعة والمستران والمستران المستران المستران المستران المستران والمستران ولي أن الإيان الحوافي المنزيقة فكالأنزية إلى المناص من جهوده يمين أو أوجب بين ول ياكان وي أو الأوان والمست وَ فَيْ كُنْ وَلِي لِلْآمِيتِ وَالْبِالِيونِ عَوْلَ لَهِ مِن مُسَامَا لَيْ مُنْ وَبِي مُنْ مِنْ مِن الماتِينِ والماتِينِ والم زائون فرورونني جفت الكوابل الأبلا مراس بالمهام متدخوا من منطول بروضلان قوائر واهلات اليزاجيم الواست أمراش منا ے بویا دروں مدتی بھی ہی میں مشروع عبرانیا ہی احمرے اثریا واسعے بھے کواکس نے الدینے ہی جب امری نے بھورے وال ایسی کا کہ مت أوت أوارت ولا وواسع وساقوني بينا الينواز عمكرتي واخوامت ل جووكول كوازيت من ان أساقهم مقام مواطعا وبياء كورانية عك لرأ عن ر ایس مربط طبیعت محل در مولی کے افغول ہے اص وہ رشمورے ہے مقدس ہوتا در میں بالابوں کرفید طور کی وہ سے وہا موزان برا کے سے کہ کوش نات کی قرانے میں سے مصنب میں تاکیکش واورہ ہارم ہے ہونہ وراعش: رکوں سے جوائی تھا کی خوات نے والم بیان سے میر کھو بالبرانوالعامة وزوادة مريايا الوامكي بإطاك رثث المفلي في أينك اكرم والرسية وخاليت سنسنت والراع ويعين كالمتافي أخراصها وحشانت والكاه والعام في و في كل العام الله في كفيت كالوجع:

ملين أركز في المحال على المراق الذي ولدن من وياده العرب ما ليس في عنده . ع قوله في المحال بيب الله يجها اورده في ورح المحال عن ابن مشر و ابن عساكر عن الحسن محوده . ع قوله أكر ركبا يدل عند قوله تدفي كلسام أم قو الاحترا الدي ورح المحالي جور ان براد ما هو اصل معناه عابة الإسران تلك رياسة شرعية . ه فوله باكتاب كما هي روح المحالي تحصور في انصلاح الدي لامد مه هي مصب المواة من الاصلي مرضه وعليه ملي دعاه سليمان عليه السلام وادخلني مرحمتك في عادك المحالحين الدي لامد مه هي مصب المواة من الاصلي مرضه وعليه ملي دعاه سليمان عليه السلام وادخلني مرحمتك في عادك المحالحين الدي لامد مه هي مصب المواة من الاصلي مرضه وعليه ملي كلما الدافق المها هو المحال المواد من العمل الما هو المحال المواد الما هو المحال المواد المواد المواد المحال المواد المحاد المواد المحاد المواد المواد المحاد المواد المحاد المح

رِيُّ الْهِمَا اللهِ اللهِ الله والله على بان الله وفي أعافع وحمرة واس عامر بالكسر على ارادة القول او فان المساء نوع مدهم.

[[كين] أعرف هنالك عن روح المعالى هنا طرف مكان و اللام للبعد لاكما هى تلك، والكاف للحطاب الى في تألك المكان حيث هو فاعد عنه مريه في المحراب وحوز ان براد بها الزمان مجاز الهقلت والا تترجمتي بقولي الرحمالي، واعبت كلا المعييل واشرت معًا الى كويه للعد فافهم على قوله فرية طبة الدومة في المشهور المسال نفع على الواحد والحجم والفكر والانتي واشامت والمدكير تار فيحيان على المفط واحرى على المعلى وعذ في اسعاء الإحماس الد

الكَيْخُونَ فَوَلَهُ فَوَاوَ المعاني فَاعْرُ قُولُهُ تَعَالَيْ فِي مريم (ما مشرك اعتقاب المشير الدعاء لا نامره عداه فقت قالعاء للمغلب الملاقية والرابعات والإجابة اربعين سنة ليريز حد لدائر في الصحاح كما يمن ورح المعاني وأيضا فيه الرابعات كما يمنكن أن يكون في أواحره فيل حمل مريم الا فلت وهر افراسه لما يدل كليه كلما من تكوار المسلملة المقالي معانية على المعانية على المعانية على معانية حقل مقابرة المسلملة المعانية على المعانية على المعانية على المعانية على المعانية على المواجه عليه كلما عليه المعانية على المواجهة على المواجهة على المواجهة المعانية المعانية على المواجهة المعانية المعانية على المواجهة المعانية على المعانية على المعانية على المعانية على المعانية على المواجهة المعانية على المواجهة المعانية على المعانية ع

البيلانين. قوله المشكة اللي وحده كما الحرجة اللي حرير عن الل مسعود فالحميد شها مجاز عن الواحد للتعظيم وقبل الجمع على حاله والسادي كان حيفة من الدلاكة قوله للعن الكبر اللي زوح السعامي استد الملوع الي الكم توسعًا في الحكام كان الكبر طالب له وهو المطلوسات قلوله تعافي الينت اللي في روح المعاني واحسن الحواب ما احد من السوال كما قبل لابي سعاد لو مثول ما لاتفهم قمال لم لاتفهم ما يقال كانه قبل أيد حصول المعمة ان تسمع عن الكلام الاستكرها وهذا سبي علي ان سوال الآية سه عليه السلام الما كان لملقى التعمة بالشكرة.

ۗ وَ إِذْ قَالَتِ الْمُلْهِلَّكُ فَلَيْسَرِيمُ إِنَّ اللَّهُ صَطَفْلُ وَطَلِّرَتِ وَاصْطَفْدِ كَلَيْتَ الْفَلَيْنَ الْمُدَوَّيُنَ الْفَيْقِ لَوْمِيْتِ وَاصْطَفْدِ كَلَيْنَ الْفَيْقِ لِوَيْنِ الْفَيْقِ وَالْمُنِّ لَوَيْمِيهِ الْبَيْنَ وَمَا لَنْتَ لَمَايُهِمُ إِذْ يُفَقُّونَ الْفَرْمَ مِنْ

أَيُّهُمُّ يَكُفُلُ مُنْيَمُ وَمَا كَنْتَ لَدَيُهِ هُ إِذْ يُغْتَعِمُونَ الْمُقَلِّمُ لَهُ لِمُدَّرِّعُ إِنَّ اللهُ لَهُ لَيْمَ الْمُنَا وَالْأَخِرُةِ وَمِنْ الْمُقَلِّمِينَ الْمُنْ مُنْ مُعَلِّمُ وَمُنْ اللهُ لَيْ اللهُ
التَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَفِيرًا وَمِنَ الصَّيِحِينَ عَلَّتُ مَنِ الْمُنْ يَكُونُ فِي وَلَا وَمُنْ مَسْمَعِيْ بَشَرٌ وَالْ كَلْمُلِدِ اللهُ يَخْفُ

مَا يَشَاأَهُ الدَّا قَطْنَى آمْرًا فَإِنْهَا يَقُولُ لَمَدَ كُنْ فَيَكُونُ هَ

اور(ورقت) کا اُن اُکرے بیکی فرنس کے کہ کرا سے بھے ہوشہ انسان کو لی ساتم انتخب (میٹی عبال یا آپ سے اور یک مذبا ہے

جي مخرية الماري و الدوج العاملة في مواينة بالمعالى واجوه فيالون في كوان في الدينة المعاملة من المستواط في من ا كما يوم مجان في المجيئة إلى المواد بالمواد في المدينة والمعاملة والمستواد في المستواد في المستواد في المواد في والمستواد في المعرب المجان المحادث والمدينة والمستواد والمعاملة والمعاملة المواد في المعرب المواد المستواد الم والمواد المعاملة والمعرب المعادلة المواد المعاد المعادلة والمعادلة والمع

كروية ين روم كل جاري المعلية حرة الكراب يوال عبد كرا وحوال عبد

نفکتر زلط راوی به هداه گرندم تعیر الدم کابلاگی جه دمون شریع مناجه کشاه میزند کرده به اطاع کاگری آگ به معرت مرگ میرا طاع کافد بودافرات جر

ر بھیا۔ اورادہ کے بھٹرے ڈکریا ملیہ ساام اورھٹرے ہم جاہاتھا ہوؤوں کے تھے کھاکھ فاقع ہیں اور پھٹسا اٹھ سے اخیرکی سے ماہ ہوتھ وہ کھانیا دیکی کترب بھی ہم حادث ہم منظوری کا گئان کی گھارٹوں کا دانت سے جہ ہوائڈ اعلام کی سے نوشش ال کے گھا کے تھا۔ آ جہ کی نوش ماں تھوں کے افراد ہے انتہاں ماٹھ ایک ہوت

استدال منظم نے فرگورہ رج سے میں فرقائی دائیل کو الکولیٹ افرائیل اور وہ نہ ہی وک کنٹ کے کا طرف کی خوات ہے۔
تھے اور ہور ہا کہ یہ کا جائید دول ان کا کا استدار ہے ہیں گارتی اور اور ہو فاجی ان کے معلم مرتب ہے ان کا کہ قید ہوتا ہے ہیں گارتی ہے ہوتا ہے ہوتا ہے ہیں گارتی ہے ہوتا ہے ہو

موریت آر میکا در آرما استی پس شرع مزید آدماها و موکا کا بیاب بودان کا مجاد شارش بین کو به شده برخ که به شد برخ مختل شده بایدش با بیما موده منبی نیمان بیما آرما و زیرایش اقدرے مشترض بی بس کا دمکل آوریده درید سامید با کی پر نسب شده انداف موان بیماش کا مهم آدمه وی باید مجاور موان شار میاست مشاری بی بری این برگزار برازید برطان دوست می مشیم می آدمه سند بینا و در آدم برد برد مدد سد یا کرواز داخان شکیس دهدن تاش سطی با دخت

زخط الاین آیت بھر بمسامع ضرکتی ہوا کہت توت کے مشاباتی تھی آئے جو مصر سام میں تعدید کیوں ہے۔ میں عیاما ہو تعدیق اور سام

"تحدكات مائما وبه وحفرت مرئم في وآغاز قصر "ن عالم". إذْ فَامُتِ النَّقِيدَةُ لِنَّالِتُ يُبَكِّرُكِ وَعَمَا فَان وَلَيْكُمُ مُنْكُولُ لَلْكُلِيدُ وَلِلْهُ وَمِنْ الشَّهِيلِينُ (أن قَدُولِأَنَاء النبرة تقول أنا عن مربع ميراهلام بديمي) بهار السيم بع بقد أمذ کا لیات کہ بٹارٹ دیتے تیں لیکناکریکی نوشن جانب الناموگا (محل ایک مجے معاہوے کی جوبادہ ابط بات کے بدا ہونے کے سیساکرہ اللہ کہا ہا ہے کا سری نام (وشب) کیا میں ان مرتم ہوگا (ان کے بیعالہ مند ہور تھے کہ اور تروہوں کے (ضائعانی کے دوکی یادیا تک کوانی کونیوں مطابعوتی انور آخرے میں) جم کیا گیا است کے وائین کے باب میں مقبل محت ہوں کے کا اورا میسے ان میں نوبت وشفاعت کی معانب موقی جس **و**شعل وہ روی ۔ بھی اندای مرت مل کمال کے مناتھ کی موسوف اول کے انجیل اخرین (حوالہ بامیں سکا اورا میامب مجروبھی ہوں کے کہ اقوامیاں ہے الاونون والت تشريكيان فالكامكرين كي تونوويش (مكل بالكريكيين عمياتك بالورادي مريش (محكودونون كارون عن تلاوية يروك) و(الل ورويش) شاختاتوان محاسب الال ڪ و 🛍 ال شائق کي مقبقت الهجي اب علاجه لهن کي تغيير محدالا رقتي جيال ماهن ۾ ڪيا جي المان ان جيار الرائاد سناة بنام وأم مجش اعترت جرافك في طرف بعثوان وكوشوب بدال لے تقرب ورنے باكیا ہے كہ بدایا گئے ہے واصف عرات ج کی سیالملام نیسان کوئٹ کے نظامے تبہیر کرنہ اینٹر رسی جنسی کے سے جیسے کادروے کرائے منکر میں ملامہ کانتیا ہی المرے مناہوم ریامی ا خال ہے کہ بھر کس ملیا اسلام کے حاتمہ اور آریتے کا جول اور انہوں نے کئی فراہ نسیاد اور تھا ہے کہ ان کے ماتھ اور بھارے ان اور انہوں اور کھا ہوا وران مریم واقع بری شاروت ان کے بے باب بیرا ہوئے کی طرف درند ہائی فرف کیست ہوتی ادر عین میں ہوئے کا تصدیم رکا ہر کے میں آ رہے کہ تجب مع منام ميمون المثالات توليد من يدوج و تجب قالت رب الميكون في ياريد بدان الأفضى عمرا فالما المؤل أها معتفي فیکون ۔ معرب مربعیما اسلام بھی اے برے یا را کا کر خرج مربعے ہے جدہ اند بھی کی بھرے کے میت کے حور مربا ہا تھی کا دانہ جاز هم بن ہے نہ بالاهم تی ہے اورماد ڈیچے برون فرو کے پیدائش اورائی معلومتی کا ایسے تی تھٹی قدرے خد ولد کی ہے بی اوگا یا تھو کا کی تا قام یا جاوے کا نامنانول نے (اواب می فرشٹ کا اسلام افراہ کے تار (وامرت) ماکا (کوئک) اندانول جوہا ہیں ہوا کردہتے ہیں (کالی کی جن کے بیوا وہ نے کے کیے مرف ان اوباما کائی ہے کی داملہ وہب خاص کی ان وجادیت بھی ادران کے مائے بناکا عربیت ہے کہ کا جب کی بنز وجہ اکرتا جا ہے جہ او آپ کا کہنا ہے تیں کہ (موجود) ہو جائے (موجود) ہو بائی ہے (تیں اگرامیاہ اوس کا کے بعد وجی جوٹ و تھوٹی درواوائی طریق و رائی ہے اور آن وما نفود میاب کے کال موجود دیے کو کید دیاوو می طرح ہو جو آل ہے کا 🛨 اس کی دیمال تھی ہے کہ امیاب اور مانعا کی آفر تھی ہیں اُر اس کے اُنٹر کش اسباب و ما مَا كَلَ هرجت بوقوان عَلَى مِي كَلِيرَ وَهَا جَمَلِ عَلَيْهِ وَمَا أَوْلِ وَمَرَا وَاللّهِ وَالْمَ اشياه كاليودكي برومها كأعمش وكالوراس مكن كي تركيم معاول ني وي بيريس المقادا تقوق شكاد زم بوكارخوب يحياويه حنطن فيتنون فيتحقيق يارهانم اُنْ تُمَّ كُفِي مِنْ كُرُونِكُ بِ صَيَانَ تَمُوارِمِينِ..

رُکھا کہ اُن اُولی کو گوٹ کا کا کا کا کہ انسان کہ کہا گئا گئی ہے اور سے لیے ان کے انسان مواج مود وارد اور اور رائی سے دور سے جوکان کے موار

المُؤَكِّلُ الْمُؤَكِّكُ أَنْ قُولُه الرَّدُكَ فَيْسِ مَعْنَ فِي تَعْمِيلُها مِثَلَقًا وَالْمَسَلَةُ مَسكُونَ عَهِا مِ فُولُه فِي الْفَقِيَّةِ الْأَوْسِ فَيْ الْمُؤْكِنِ الْمُعْلِقِي الْمُؤْكِنِي المُعْلِقِي الْمُؤْكِنِي المُعْلِقِي اللهُ اللهِ المُعْلِقِي المُعْلِقِي اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللهُ عَلِيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُوا عَلَيْكُونِ الْعِلْمِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُوالِهِ عَلَيْكُولِهِ عَلَيْكُولِهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُوالِهِ عَلَيْكُولُوا عَلَيْكُولُوا عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولِهِ عَلَيْكُولُهُ عَلَيْكُولُوا عَلَيْ وَعَلَيْكُوالِهُ عَلَيْكُولُهُ عَلَيْكُولُوا عَلَيْكُولُوا عَلَيْكُولُولِهِ عَلَيْكُولِهِ عَلَيْكُولِهِ عَلَيْ ان المسيس كاية عن الوطن كمة في دوح الدهاس ٣. عن قوله ترحموا كان النج مساود الى ان كذبه الى يسكن كوليد للسوال عل واكبية لا الاستجاد وم امكن بالداريل هم الل قوله فراير كما التصارير بدليل ما في سورة موج من قوله بعد محاطبها حرائل كان كملك في ويت هو على هيره الل قوله ان كم إليان كما إليان السوة الى وجه نعلق المشية بالحوافات قلا بازم الاشكار بقدم المستبه الان المناق حادث من الموافق في السلام ليوسف المحاو كما في وح المعامي عن المساور على بشر وابن عساكر عن وهيد الراح المعامي عن المساور على المراكز عن وهيد الراحل من احل على حملها الى خال المار الاوسف واهدم الملك وعشى البليانية الانه كان المحدمها فقال معرف كها على يكون وراح من غير بدر فالت ان الله تعالى على المار الاول من غير مات واست الراح الاول من غير مدر المارك والمناس غير مدر الموافقة المراكز الان الماركة المار

الزايد إلى روح المعاني الكهل ما بي الشاب والشيع الا في تعصيصه بالذكر لكونه رمن كمال عقل واعتبال كالام ولمه السيب وربد بر المداول كما في روح المعاني الدهو والم الشاب والمهاب المالام في الكهولة كمه قال في روح المعاني الدهس محيد بن السيب وربد بر السلم في السياء وهو الرائلة والفير الكهولة كمه قال في روح المعاني الدهس محيد بن السيب وربد بر السلم والم السياء وهو الرائلة والنبية وسيكلمهم الي قل الدجال وهو برائلة كها أنه تلكيهم في المهدو وسيكلمهم الي قل الدجال وهو برائلة كها أنه ذلت الابتقال وهو برائلة كها أنه ذلته المهدوء مسيكلمهم الي قل الدجال وهو برائلة كها أنه ذلت والمهدوء والمنافي معرب فاشعوع معيد تسيدال الأبتقال الدول عليه بالمهدوء المعاني المهدوء والمهدوء والمهدوء المهدوء والمهدوء والمهدوء المهدوء والمهدوء والمها والمهدوء
مِنْ تَتِكُمْ الْفَا أَخْلُقُ لَكُوْ قِنَ الظِينِ كَعَيْقَةِ الظَّهْرِ فَانْفَعُ فِيْهِ فَيَكُونُ طَيْزًا بِإِذْنِ اللهِ وَأَبْرِينُ لَا لَنْنَدَةَ لَا بَرَصَ وَالْمِ اللَّهِ اللَّهِ وَالنَّفِقِكُو بِمَا تَا كُلُونَ وَمَا تَدْخِرُونَ اللَّهِ اللَّهِ وَالْمَاقِقَ فَلِكَ

ؙڒؽڎٞڶ<u>ڪٛۏٳڹ۫ڵڎؙڟ؋ڞٷٙڡ۪ڹؽ</u>ڹٷٷڝ۫ؾٷٵڸڡٵ؉ؿؙڗؽؽۮؽۧڝٵڟٷڔٷۅڵٳٛڿڹؙٮػۿٷڞڞٵڵؠؽڂڿٟڝٚ ۼؽڬۄٛۊڿؿؙڟؙؿؙ؞ۣڸڮٷۺڹؙڗ۫ڮٛۿڴٷڞٷٳ۩ڶڎٷٙۼڸٷڹ۞ڽڷڟڡٞڒڹۣٛٷڒڮػۿؙٷٵۼؠؙۿٷٷڞۮٵڝۯڟڞۺؾۊؽؖۿ۞

العلمية المستخطرة المستخط

🖮 ميموکينگل هانالهم وقواج ان شرعت يکي جائز قواند و نوب يک ان و اوارهنم و آنوا بيد او اين و وار مي وکي او اميات او پر پ بندن او ميد سيانور اين و انتها مي با دوانج ميوناني

عمل المنظور المنظور المنظور المنظورية في المنظوري المنظوري المنظوري المنظوري المنظوري المنظوري المنظوري المنظو عمل في من منطقة المنظوري المنظورين على المنظوري المنظوري المنظوري المنظوري المنظوري المنظوري المنظوري المنظوري والمنظوري المنظوري الم

سلوفي المرابع المرابعة المرابعة المراكز فهو يقيد المبينهم والفي عراهم فلا مشكل الامر بالعواريس ال به تكونوا من سي المواقع والمراكز عموم بعدة الحاص بيد عمل المدعوم المراكز والمراكز عموم بعدة الحاص بيد عمل المدعوم المراكز عموم المدعوم المراكز عموم المدعوم المراكز عموم المدعوم المراكز عموم المراكز
ا المرازي الراز والمواه عليه وفي في معسمة. الحرازي الرزو فوله عليه وفي في معسمة.

أن يُحْقى أقربه يعيمه كلام منها أدكر مطلبا لقسها واراحة لها اهيها من حوف النواه لواء ووسولا متصوب مجاسح الما لمع معتفرها على يعلمه اي ويتحلم رسولا و هو الدي احباره الواحيات فوله اي ناد الشكلوا ي بالي عرف به البلاي المسامأ بأنه قواء الي احتق لكي بدل من فيه أية وفرآ باقع الي بكسر الهمرة اسبباق هوله كهيئة بطيرائ هيئة بحدف مصاف اي ذات هيئة كانية كهيئة الطبر فاتكاف حرف متعلق مسحفوات وقع بقدا فمحلوف معتون لاحتياء فرند وسعدةا عضب على المصدر الذي تعلق بدقوله بخال

حالاً و لدى مفعولاً فكده فين حصكم لا صدق و لا حراة قلت واشرت في النوجمة ابن كون الاول حالاً بقولي أ⁰ام و وي كون التاب مفعولاته موفي الرائح مداكله من السطاري و واح المعاني عمل

السكانيّ : أكلت اللاه بلحيس ودخل فيه الربور والمسجف وحيش الكندين لفصلهما فرنه حتكم بابة السول للمطبق واسرت الإي مقولي وأن فرقه مما لأكارن تخصيصهما لان ملسهما عسى للآكن والمدخر لايرناب فيهمار قوله مؤمين فيه محار ابن مريديا للايدان».

فَلَمُنَا ٱحَمَّى وَيَهُم وَالْمُؤَكِّلُ مِنْ الْصَارِقَ إِنَّ لَمُوكَالَ الْحَوْرِ الْحُوْنَ تَحْتُ الْفَارِ بِأَنَّ مُسَنِعُونَ * رَبُنَا أَمْنَا إِمَا أَنْزَلُتَ وَالْبَحْنَ الرَّسُولَ فَاحَكُمُونَا عَمَّ الشّهِدِينَ ﴿ وَمَكَرُواهِ مَكُرَا لَهُ أُ إِنَّا وَالتَّا خَيْرِ الْمُكِلِينَ عَالَمُ قَالَ اللّهُ لِعِينَا فِي مَنْ مُتَوَقِّينَ وَوَاقِعُكَ إِنَّ الْم

والنَّذُ خَيْرِ الْمِدْمِينَ عَوْدَ قَالَ اللهُ يَعْمِينَ عَنْ مَنْ مُتَوَفِّيكَ وَالْفِلْدُ مِنْ وَمَعْدِلُ فِسَ المَدْمِنَ فَقُوا وَحِيْسَ الْدِيْنَ تَبِعُولُكُ قُولَ الْهِيْنَ كَفُرُوا لِي يُومِ الْمِيْمَةِ تَنْتُمَ إِنَّ مُرْجِعَتُهُ وَمَا خَتَمَا

المسارر ما رياده والعزيز التي والمواقع أومتوا الخلط المنطور والمواد بداراء والبكفا الأسول فالمطلبان أأأ المنهويان أأس بشارت المكاورات بعدهم بتناشى ميها اللامس فاشان التدبيعا موت والفيام مراكش التيمنون لمأوران كالمتخوص والجواح فلابانس المستراق بالأعجاب آ ب لي نوب كي شروب إمود ب مغريث في مياسما برك ان سنا كادر يكو (والكادب الكواد بيايا الكي يؤاد الفاق كولاك ان وايت مل 1997ء کی اجائے ہے اور (ان 19 رہیں کے کا ب ساتھ اوا کول ہے۔ ال کی این جوار پر کل میں مقاب نامشن اسٹسرین کے ایس سے دانگا، ماہورین الله الدام الطوز أن العدم عن إن على مُورُوق الإنهاج الهام الشراع المساكرة في والحامات كذاري كما أنه مذهب برا المساجعة ب کے بابین ارت اور آپ اس اورت) کے گواور سے کے بھم اور تعلق کے اور آپ کے افران بار جی (مجرز باب اس اور آپ سے اعد خوال سے احتاج ت کی کر) است را مساورت بیان سازگ نے جمان ہی ور (گافیان اظام ایر بوا ب نے کا الرائز واکی اور جو وفی مقی ان سال کی مواج راا نیان قبول فریا آر یا هم ٔ ان لوگوں کے سافید کلیور بچنے اور مند میں ارائی مائی مائین کا مین کے رم وش اور ایمی ثابر فروسیة 👛 انتشارالله کنز مدیکی جزم نه یاد خام ا دی ہے! حسب جوعة ب کے کاس سے بیایان والمتحقمی اولیا اجاں، وجال الاکھائی أن من بات الخورية أمنَّ منا المؤلِّف والسُّيعة المرَّام أن الأرب في الرابية ؟ لنَّام بعث يبان بيام تخلُّ كنة ال بسامان أن أيت رية معلق مولايت كالنزية مجيني مداولاه الحدار أوراك ويستعرك بويث بن ادال فيرب بيصعوم و كرنواد يبن أوهمي الموت إن أوفر الما الغرائية ن میدان کامل کے ساکرا کر دور بیں تھی ہی ہوا تک کی ہے۔ جن تب ہم گھا تال کا کھی اورا کو ان تھی ہیں ہے نہ وں آد جو کو ساکہ ان ا ہو، آئیم اللہ کی جوے عاملیں ہے ان کے زیاد ہی جانہ ان کو است میں مثلث موٹی ہے دقی دراؤ میں بائٹر میکر ان تک فرینے مسرل ہے ہیں تو اتعاد الموراميع شريح كياجه الصافيان لهاؤه بعب منته المادخ وغرمي ليتلقيل الزكزان بغياة الريش فوران وركوكي كرمبعوك الرران وتوصوف ار خاص کی کانتائے، جب موتاے درجی کی حرف ان کی میون ندون ان برای کی بدید کانتائے شواق ہوتا ہے۔ وک اوار تنامی کی حرف بائٹ کی الماس کی معورت میں بدید ہے اس کے معربت تیں ہے۔ سام و اول ان بروان ہے اس کے ان کوفرت واپن کر مان استعماد ایونٹ الاستخبار آج

آن کی کرافود بھٹ سے ہے کہ ان دائوں ہے کی تھی فرورا ہے بھی مشکل نہ جو ہوتا ہیں ہے جو سے دوران کرم انجائی کے مرت سلید انسان کے زوز بھی اوران و مربوبے سے امور بھٹ کا خید کر زائی ہے گئی و دوراقی کی قدمت کی تھی جو کہ انسول واب واقد کر دوران انسان کی مسلم نے بازول ما اوران میں ایس کا ایس کی انسان میان سے آگر کے بیسری مسلموں ہے کہ میں ایسکول واقع کے دوران کی مسلم کے مقد کا کے دوران کی اس کے انسان کر ایس کی تعدید کرتے ہوئے کہ انسان کرتے ہوئے کہ انسان

ے نیا اسائن سے کیا کئیں مدنہ نے دکارا شاتمانی سے بود ہو سے کرانیوں بوگی آسوں نے دونہ سے کو کردوں یا نعدی درخواسے کیا آغ اورقر آس سی مقدمی ہے کہ بود نواست کندہ موارش تھا ہا کی گھو سے سعیر ہو کہ حادث ہی اس کیا گئی ہے تھا ب شدید کردہ کی رہ اور انسان کی وردہ انسان اور سوری مقدمی فائلنگ فائلنگ بل بنی ایس انسان کا '' واحد فائل شعول ٹوک نکھی انسانی کا کی تار ای کا مؤیرے ۔

بيان أمريه ووه طنت كل حالى ومكروا ومكر الفاة والفاح يكر الديكر بأن فواس مراسسترى فقر الأمز جفك فاختك ويتنظه فيها النابط يليد المثليلان والالوكوب في المراكل على عاب كالقرابات فعالي المعادواب كالقرارواب كالفي اختياد بالراج وكروايل آ بِ وُكُولُوكِ عَمِلَ اللهِ عِنْدِيرًا وه وقد كالوراهد تعالى عَلا آبِ عَرْضُوه ركين كله المن وَلَي المنتق ال وأبل أو يدين الك كيونك أيد اوفقي بمطرت سيحاعيه الساح كأعلى كامناه بالوثين عليه أسام أواسان بأخاليا بمرياسته وتغوى بسيداء وبمشكل مول وبإسيال الوثول واس تهري كالم تف أق شايو كالود فع برقو كيات رحة بوتي كالور خذته أن سبسة ميري أنوك وهورات الصحيق (كياتك ورول كالأرج يروض بيف والي تيريان کی تھے اور باس کا بھی ہوتی ہوتا وہ تی تھ ل کی تدبیر ہے تھی ہوتی ہی ہوتے ہوتے ہوتے ہوتے ہے ہوتی ہیں اور وہ تہ پر انشریق کے میں وقت قرمانی) جَبُراند تعالی نے (عفرت میں فیطید ملام سے فیکد اور کو آرق کے وقت میں ادار بریشان ہوئے افر ریاسے میش کی کھی کھی میں میں کا رہے ہ المتسعمود برطعی موت ہے) وفات دینے والا ہوں (میں جب تمہارے لئے موت میں مقدرے آد خامرے کو آن دشنوں کے باقمین دار روان اسے کے تخوظ روائی الدرانی الحد اکتر قر والب (عالم بدائی) خرف انتحات لیز بون ادر تم کان او کور از کی تبرید) سے پاک کرتے والد ہوں جو اتمیر رہے) مقر ہے وہ بولوگ تبارے کہنائے والے جہان کوٹالب رکھے والاول ن وگوں پر جوکہ (تبیرے) بھریں روز قیامت نک (کا ساوت پر مکرین نسیاه در مکتابل کاکر دب قر سندا بود سنگ ای دفت) بری خرف بول سب کا دادن او بزار زاند به امری (ای دفت) تهاری (ے کادمیان (مملی ایسلوگردوں کا آن امور عمل جی عمل تم ہا ہم انتر ف کرتے ہے کہ مجلدان امورے مقدمہ ہے جس طیرانزام کا کاف اس آیت میں چنده عرب شاکورش انواس وقت عملی علیه السلام سے فرمائے کئے ۔ یک وقت موجوع طبحیاہ فارز ویا شمل ہے تقعیق میں اور تی اعما خرب کا افاعداء کار وقت وجوامی وقت آ وے کا جب قرب تن منت کے زمان ہی تنزی تابدالسام آسان ہے ۔ میں بائٹریف از ہی سمجیس کے بعد کر بھا وعدونا مہانا کی طرف کی الحال فاقعہ لینے کا جاتے ہے وحدو ماتھ کے ماتھ کے راکھا تھیا جس کے بنے اگر تبرورہ کیا ، تس رک کی ہے۔ واقعہ الله علیان ایس زندہ آ مان برموجود بين اواكر چهر بينا وهدا يجيم براو كاليكن فرور يج بين يوك بيش اليس ك بروجود بين اوراك وبريك المراز و المرك تر تیب کے سے موضوع جمین بنولان مقتر می آور می کوئی ایجال تیس آسیراه بدوجہت سے پاکسٹر وال پایا ہے، وال مار انتخاب وال مار انتخاب کے بغیران بدوجہت سے پاکسٹر والیا انتہاء کے جناب وال مار انتخاب کا انتخاب کے بغیران کے انتخاب کے بعدا ہے۔ ادريبو ڪرمپ نظائز للعث ادرائغ اکل کو يوهنرڪ ميل انديالهام ڪ زعرائيا تر نظائل نوز باندان ڪرنسپ کوهنون کروان کا عرفي انو بيت شازان سسكف لدكرواية نجافر آن جيري جاع باطائره مواحذ كاري عمرسة آب في الهرونب مقيره في فاهر بدرجة في امرة ب يحتبين كاآب ے مکر ہن آیا مت تک خالب دیا۔ بیمال اجام سے مرادہ من اجام ہے کئی احتقاد ہوت۔ کی سعد ان جمن کے وہ لوگ جی جو آ ہے کی جوے کے مقتقہ چي رسواس شي نساري اوراقي اطرم ويؤرن واقل _تين گوان وقت نساري که انګانټون نجاست فريت <u>سکراسط س کنځ که نوش کوانک دامور م</u>ضروري جزد می ا والزرانش کرے بیٹی ویٹرے چنی طبیدالسام وہا ہے رس احترافی کی ایمان و کے سے کیے تھی فر مسے لیکن پینا بنا تاج کی اس موادی ٹیس اور مشر میں ستام المياه الإرامة وتشركون بيسوير تقديل مامل آيت كالإيلاك امت تحديد ادعاد دفي بوت يابوديها كمواد فالحب وإرست بيها تي جعوق بيراه يراوا بود الديمود أحل دخواد برائد الدستون ال كي براد بولي و بيرة في كل جوار أكي بالأك شي و ترضاري كي دياو شيء المراحل براي والمراحل المراقيات ك تر میں تھا ایسے بی د ہے گا۔ مراس جائیس دن کے لئے دچال کا جو کہ میووکا سرگروہ ہے کیسانونٹر وفساد کیلینے کا ایکن اور قو دافور است جو ہے گا ایک کولی وخابدائن والميتان سنتومن نيركي اوجعل امك ما وعي ثورت وسلطند فيين كرينج راي المرت بعض في يوسووي مؤدرة بعض عي سين سكة ما ز تسربهون يكرجوني بجوئي علهتي تقريق واسليانون الديساني كالمنطقات تصمتاط عمداس قاطهين كراس كارزاد والموس تصهدا النديان بغذيك حاسكا لكدان والتدعي محان وفرل كوغالب او يمودكه خاب ع كهاواوي المس كان ايت عن وحداكم كياسيد إنجال وعروقيامت كرودان

نہ کی اختارہ کا نے اسلانہ اپنے سے تھوں ہے جو آپ ان میں اور وہ تھی اور کی کی نیو کا اندوب کر دیل تھی کے قابلیل میں ہی اور بیا ہے۔ چاہی دوکئیٹے تھے کہ کی ملیہ اسلام معموب ہزار آب اس اور ہوا کہ انگی ہوئے اور میں ان کی کہ اندوا ہوا کہ انگاری سے جو سے انداز قابل کا قبل کو فائل کو انداز کی تھے تھی موروں کا نسان میں اور کی سنتہ کا لیا تھی جو قروری کا کرائی جو انداز کو دکوروا کی انداز کو دو تھی کو انداز کی تھے تھی موروں کا لئے بیودی ہے موالی وہ کو اور کا کہ بیارہ کی اندازہ کی اندازہ کی اندازہ کو اندازہ کا اندازہ کو در اندازہ کی اندازہ کو اندازہ کی اندازہ کو اندازہ کا اندازہ کی اندازہ کو اندازہ کی اندازہ کو اندازہ کو اندازہ کا اندازہ کی اندازہ کی اندازہ کو اندازہ کو اندازہ کا اندازہ کا اندازہ کا کہ اندازہ کو اندازہ کا کہ اندازہ کو اندازہ کا کہ کا اندازہ کو اندازہ کا کہ کا کا کہ
ستعبير خرور في القريقية بريج على الناوكون كالملحي لديريكي جواتياك وجوفي ويحل أريته تين كده عرب شني مبيا المام كي دفات وكوم وقرب ويوفي ہوشتے ہورچر فامت کے ریے تشریف زلادیں کے ہواں ، ریرجو مادیٹ میں ملیا اسلام کا تشریف آوری مے متعنق آئی بڑران جمرتح بندن سے کرموا اس سے مشکل میں متعاور مجرائی مثل کا معمد ال اپنے وقر رویا ہے اورائی اس مال کے کل شہارے کا دوامر ایر انٹیل مثلی کے کائی خوال کے آپ کے باروش خطا کھونیک کم اوریت مقل بیک ہے وہ مقد ان کا این بریانا کار ہے۔ اوری باز رقعہ معران میں تاویل کی سے فل وہ ان کا اور براہ براہ کراٹر مُوکھات کے آل دفاعہ ہے مجل نے جاوی تب میں روحہ و ختار وقت از بل مِنَ الشَّمَافَ ہے اس سے ذقر ہم منہ کا کوئی رقع برمنانہ کی اٹال کی نازم تیس آئی اور ومرے لاگر ہے دفتے وجات اورت ہے۔ ؤرا ال کا قائل دونا جب ہے دفع آ آیٹ زلکھ اللّه اللّیہ ہے جواب توقی مخارج علیہ ے نمی سے فع مع الحمد میں اور بلاخذ رسی حقیق کے حارثی لیز مشت ہے اور دسی تعذر مفقور سے اوجا سے ادبیا ہے وہ سے پرنا تجہر مول اخذ الإنجاكا الشارات أن عينني لم يمت والدراجع البكير غبل يوم القيمة فووده السيوطي في الدر المشور والحرج اس كثير من أل عمران وقال الرابي حاتم حفاتنا ابي حفاتنا احمد بل عبدالرحمن حفاتنا عبدالله بن ابي جفقر عن البيه حفاتنا الربيع بر النس عن الحسن أدفدكو الراعدتم فال قال وسول الندصلي الله عليه وساء للبهودان عيضي ليربعت واندواجع ليكم قبل بوح العبقه وفكرة في النساء من طويق آخر موقولا غليه فهو ترفوخ وموقوف عبد الحصن وغليه وكدا اخرجه ابن جريو موفوعا عبه كندا في وسافة المصريع معا لواهو في غزول المعسيع ـ (ص٣٠)اورآونا بالورونا بي يريز لوم سركر كل مشرع لم سه ملغة مثلغان كيخاف القول فيمن ارأكر وفات کے تعلی کا لئے جو ان چیے اوبلا وائن طرف کرتے ہیں کرتا تی کے اور لیا لیتے کے جی رمزادان سے پیکٹری آم کا اس مربز وائنی مع السام ک لوں کا قربورب عمل استدراں کی بنا تی احدہ ہو ہواہ ۔ گئی ۔ یاد فات کے منی لیس اور کیم جد حیات رکٹ کے ذکر ہوں جیسا بعض اس طرف میں سے اس قربی حیایت فی اللی کی اور خیس از فی اور میسی کے جواب کے لیے فی ملکہ علی مگل خیری فیجید کی ہے اور جواس میش والدات ایس و مهم شے سے متشي بين وجرمتن شرعا بين ان كالدم وقويغ فيني بيداور في الهد كالتعل شده بهته بهواد رنده بيته بوسك بمن ومحل وي كالحض بالمن اور كراي بيداد وقويف امادیث کا ما دافقا مداسرے کا میں مساق ترقیج عرف کے اور امر محق بے طل ادارے کا اپنا کے دافوائی ارسکاری اور اس محت میں ا برنل ہے کران شاہ اندی کی میلی ہے اور مفصل جے جس میں بہت ہے ۔ ساتھ اور کا ایل جہ رہے ڈیائے کے معام انسان کے شاخ فرور نے میں آخریش ہو حطاروفر واحاد السيكن زمين آدمي المراجعان تقريرے سے شيبات كا جواب بيجو سكتے ۔

رُحِينَ أَمَا أَنْ الْمَانِينَ أَنْ أَكُونَ أَنْفَا أَنْ الْفَوْ أَقَلَ الْمُعَالِقَ أَنْ فَاحْتُ أَلْقَالُ اللهُ اللهُ أَنْفَا أَنْ الْعَوْلُ الْمُعَالِقَ أَنْ اللهُ أَنْ اللهُ أَنْ اللهُ أَنْ أَنْفَا أَنْ اللهُ أَنْ أَنْفَا أَنْ اللهُ أَنْ أَنْ أَنْفَا أَنْ اللهُ أَنْ أَنْ أَنْفَا أَنْ أَنْ أَنْفَا أَنْ أَنْ أَنْفِي أَنْفَا أَنْ أَنْ أَنْفَا أَنْ أَنْ أَنْفَا أَنْ أَنْ أَنْفُوا أَنْفُوا أَنْ ُوا أَنْ أَنْفُوا أَنْ أَنْفُوا أَنْفُوا أَنْفُوا أَنْ أَنْفُوا أَنْفُوا أَنْفُوا أَنْفُوا أَنْفُوا أَنْ أَنْفُوا أَنْ أَنْفُوا أَنْ أَنْفُوا أَنْ أَنْفُوا أَ

مُعَلِّيَّ الْمُشْرِقِيلًا أَنْ قُولُه كُمَّا عَنْ عَلَى الإيمان كما قال بعضهم لانهم كانو ابينغور النباب او معد الإيمان كما فال معمهم لصفاء الموجهم على ترقوله ال190ع سے دليلہ ما في الصف كما فال عبلي ان مربع للحواوين الغ ولا بشكل بغوله معلى عبدا بعد فأست هانمة من بني سرائيل وكمرت حافقة حيث بعهم مها ههنا كان غير المعواريين كنهم كافرين ومثل ما في كفنها على كون معمهم من اسرائين المؤمنين ايصا لان كون هذا البعض مؤمن بمكن ان يكون بعد هذا الفول برمان فلا بعفر صان فالههم الأكافي أله في ترجمة النحا الرسول ان رئيل هذارة الى العهد عرج قوله تعراق هوي الشهادة تصدير تقول المدعى ع.

0-10 (#Fi)\d

ا الْكُوْتُ أَرْسُ أَ قَالُ الْمِصَاوى حوارى الرجل حالمة من مُحور (كانه نسبة أي الحور وريادة الألف من تقيرات السبب السبع) وقبل كانوا متوكا بليسون طبقش استنصر بهم عبدلي علمه السلام من البهود وقبل قصارون بحرورة الشاب أي بينظريها أعالي قوله مكر الله في روح النصي والذي عن الاماة أن لمكر بصال المكروة أي الفير على وحد يحقي فيه والديحوز صدوره عددهالي حقيقة وقال غير واحد أنه عبارة عند التدبير المحكم وهو ليس مهمتم عليه تعالى ال

[فَيُخُورُ قَبْلَهُ الدَّفَالَ فِي رَوْحَ المعاني طرف لمكر أو لمعدوف نحو وقع ذبك وثو قدر أدكر كما في امتاله ليربعد أه قلت واحترات الاوليز في الترجية لأتطاء أشقام فللذوس تبرحيت بين الأيلين لي الترجية؟].

فَأَمَّا الَّذِينَ لَقَرُوا فَأَعَذِ بُهُمْ عَذَا كَاشَى يُكَافِ الدُّنْيَا وَالْأَخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ فِيدِينَ ﴿ وَأَمَّا الَّذِينَ

أَمْنُوارْعَيْمُوا الصَّيِحْتِ فَيُرَقِينُهُمُ أَمُورُهُمُ أَوْ اللهُ لَا يُبِبُ الظَّلِيدِينَ ﴿ وَلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الَّالِيتِ

وَالنِّهِ كُيرِ الْحَكِيلُوهِ إِنَّ مَثَلَ عِنْهُ اللَّهِ مَنْهُ اللَّهِ مُنْ مُؤَابِ الْمُوَالِيَّةِ مُنْ فَكُ الْحَقَّ مِنْ أَنْهَا فَكُلُ مِنَ النَّهُ مِنَ النَّهُ مِنْ النَّهُ مِنْ مَا خَلُومُ مِنْ الْمِنْ مِنْ الْمِن مِنْ اللَّهِ مِنْ الْمِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ النَّهُ مِنْ النَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ الْمِنْ اللَّهِ مِنْ الْمِن

البناونا والبناوكلوويناون ويسآء كم والنسنا والفسكا الع المتعال فتجعل فعنت بموعل الكديان

تنظیر (فیصل کارے کہ ہوگوں (ای افغان کرنے دائوں ہی کا تو تھے۔ ہواں کوئٹ میں کی اورا ٹوٹ میں کی اوران لوگوں کا کن حال (طرف) ادوقا ورجوگ مزام کی تھا۔ انہوں نے جسکام کے تھے سوان کا انسان نے جان اور جسکام موں نے کا جسوری کے جسٹار کرنے والوں نے دھما چاہد یا حرک نے ہیں توکر (آپ نے) محمل والی (جسٹ) کے جا اور کھوششٹ نے جومفر میں کے جس بولک ہ میں کہ نہ تھاں کے دوکھوں نے اور جسٹرے کا واس کے بیکران (کھا میں انگل نے بناے میں کا انسان کی جسٹری کے جسٹری او امور تھی آپ نے دوکھوں کو فرف سے (اور کیا اور ان بھری جائے کہ وال میں سے تب جائے میں بھرتی ہے سال کے اب میں واسٹی کا انسان کی انسان

تون کا دخیار سائول کارج کا سینار کرناخیدور سے عاکم برا انسان برکامشانی مند چیوران برخط ایر کارک بردوران نفستر وضط زادم که آریت بش ناکادها کارگران افکار شرکت والول کنادریون قراست شاددگی فیملاکرون کاسا بست کنودگران ک

کیسٹان کل وائل باغمی روز بڑا در گذشا الڈیکن کانٹرڈوا اُٹھٹٹ ٹیٹٹکٹٹ ٹیں پیکٹٹ ہوں ساہی ۔ وائٹٹ کاٹھیں ٹیٹٹ کٹھس (فیسل کی) ہے کے ووکٹ (ان اختاہ ان کرنے اول میں) ہوئے جے ایون اول کے غرج) ٹیسٹر اوس کا رجم مدافق جیاں میں اپنے میں گ مگل کارڈ ٹر سے می کارکومیٹی وی) واز ہوگوں کا کی حال (طرف ور) نہ ہوگا اور جوٹک میں تصادر انہوں نے لیک اس کے تصویران کواٹ تو ٹی ان کے (اعلان اور ٹیکٹ کامل کے کوئٹ وی کے در کارکومز اسٹانی جو بیسٹے کی انتظان میں کیسٹر رکھے (اپنے شام کرنے والوں سے (اپ

ر لھے'۔ جانب نساخ میں اور آک میں الموسک الموسک کی جانب کی جانب مادے ہوئے کے بیان کو اٹ میں بھیے اور آ رے مالک جی آنگاہ المکہیں۔ جمہ میں کارٹرز دیکھی اور کے بھی کہ ہے۔

سمدال پر برجھ یا بھٹ نگورہ طابق تفکوط خلیک ہوں اگریٹ کوئٹی کے انفیکیوں بوا نسد خورہ) عم وابدریدی سے اپ ط بڑھ رہتے ہیں بولد آ ہے کہ انجماز دیگر وجوں اسٹ ہا اوکید تھے۔ برطینین کے ہے کہ اپنی ڈندری طعمل ہوتی ہوئی ہ بھیاں کے دال ہیں درجوانسیاں دیگر بھو مارڈ کہ شاہلے ہیں کی انک سیھوٹ بھی جوٹ کا کائٹ ہے کہ بھرینی دائی میں میرے انہ میرے شائیں دائیں انکر صالت بھی جروع مارڈ میات ہے اوکروائل کھوٹ ہوت ہے ہے۔

البلط : بعد تم آسكة سيخاب لل كذب قرط ف بصفر ما مهمت عراضه رقي الابتدائي طيدا منام بروائل 5 شبك هذا كسك اي مقون كابيان بدي كل فجر فهاند فسار قد كم عنون بس مها منام كسيم باب بوا بواقعائه كسيدان أو بدون الناف بوشك البروي م كناس مثران كان كل بوزن شري

جوب استدال میں والات میں وہت ہے ہوں کی کھٹر کینئوں بیٹر انظار کھٹٹر کھڑا مسکیقاتا ہوں گڑا ہے۔ انڈ فال نمائل کینگوئی ہیں۔ اسال بیدا معرب اس واقع الاور کی ہے ہوا کہ اور کے تالب اکام پاکستان انتہاں اور جاما را اور کے ساتھ اسلام کے با کہٹاں میں اسام کے بیاب بیداوہ اگر میں اور کے ایس کی ایم کی اور خاری اور انداز کا جاما را اور کے ساتھ اسلام کی ہ اس میں میں اسام کے بیاب بیداوہ اگر میں اور بیار کے بیان کی اور میں میں اور انداز کی بیاد سیاس کھٹری کی ہے ہوا اس میں میں میں اور کی میں میں اور ایم کی اسلام کی میں اور میں میں اور انداز کی بیار کی اور انداز کی سیار اور انداز کی اور انداز کی اور انداز کی اور انداز کی انداز کی اور انداز کی بیار کی انداز کی میں کو انداز کی بیار کی انداز کی میں کو انداز کی اور انداز کی بیار کی انداز کی بیار کو انداز کی انداز کی بیار کی کرداز کی بیار کی انداز کی بیار کی انداز کی بیار کی انداز کی بیار کو کرداز کی بیار کی کرداز کی بیار کی کرداز کی بیار کرداز کی بیار کرداز کی بیار کرداز کی بیار کی کرداز کی بیار کی کرداز کی بیار کرداز کی بیار کرداز کی بیار کی کرداز کی بیار کرداز کی کرداز کی بیار کرداز کی بیار کرداز کی بیار کرداز کرداز کی بیار کرداز کی بیار کرداز کر

٣ َ يُومَعُون لِذَكُورِ الْحَوَّمِينَ وَيَقِي لِمُوا يُعَلِّي فِينَ مَنْ مَنْ يُومِنَ مَنْ الله وَ الأوادِ وَالأوادِ الله والأوادِ في المناسبة ب المدركة والرائض مناسبة والمنظور

🖿 الل سے بدا زمتیں آتا کیفوا باعد آب میں مقال نہ و سے کا قدام کی ہے کہ اوا کا دوائی فصوصت کا طب کی ہوتی ہے کہ اس کا مذارہ جب کہ احتمال اور ان کامر کے کا اور بھی اور سے تلک تھا کہ سے معنون کا اور حدود کرتے ہوائیں ہے وہ اور ان سے دیوارہ رہے سے

ہ نے کے اقت سے پرنے انظام وسموں سے کی جن کواپسے موقع پر پہنے ہے گل وہ وزیر برتر آ ہے ہا کیدکرے کو پرکل المیمان برکٹرکا کی ہے آ کیدے گئی۔ مرب حوال محمد کے اس میں مقدوم برتا ہے ہی جن میں دکھام جائی موجے نوبے بھوے

زيد الماري توانو الإهاميان آركيتي كالفي آشاموان بوك ماكن أراغ المراب الاستان

خرمي احكات مناعرين فيتن خالجك فيكه وفي تعي ه جَامَكُ مِن المبلوداني مرب مدى المنتبعَث لفياضَ الكوبين الارجه وال ے میں علیالطام کے دب بڑر (اب می) جوے کرے آپ کے باص اواقی) کے چھے آپ اڑی ہے میں بوں) فردوہے کے (انہوا کر وکل سے کش بالنظافی کم امّا به ۱۹۶۸ ورقم کا (کرمم کر) شمل ایندینی کا درقم بارید دین کا در کی کورو که کا درخود این تول که ورقم ارت نور کالرم (مبال) کر افریده ل منادها کرتی ال طرائز کهاند کامنت همچیمهان به اولان کاپیش کافتی بریون 🖆 منصب به کردیل ک کتفونتر ندها بيل و وكرمها في الاحتال بيند و كروكرج مي امريكي وهل بروال برخد القال في هرف بينا وبال او بذاكت يذب أيوند الشناخ وهيداتي ے لایہ ہوجا کا درجمت سند جیرہ واقبر سن قریب بولاسے میں ایسل علی کر کا بدجوا کہ اور سارتے کا الی اور بھٹھ کا اس والتدابوري عين صادق كازبيا كرافي مناوك فيزويك محيوا أمساكم الرمور بروعا أرب كومهد كيترين اورس شرامس فرومها وفرري والوس كا عی ہور منعمون کابور مارکن ہے اپینا اوا قارب وقع کرنے کی خود ہے کی گئی اس سے درا تھام وارد ہاتا ہے۔ کیکھ بینے **ک**ی سے خود باود کت ے فوصلا النان کورٹی وہائے ہیں اس معنون ہے کہ جائم ہیں جوہ اوال کے بالاک موجود ان مرمعیت میں مثا جور است والو کی راتی کا ار ریادہ کافی بقین ہونا تابت ہونا ہے ہے ایس وقت مانوں ہوئی تھی کے مضور کا چینٹ تجران کے بہتے والے نسا ، کیا کوجون اسام کا اگر و ن کلسو تھا اوران کی هذمه معمون تبن مراب تن ترتيب تمي واموم باجزيه بالقال انهول نے ابهم توروکر مناز جسمی درمیداند بن خرمیل اور میاری تسعی کوهنو وظافیز کی فلات عن کابوان توکورے نے کیا فریخ کھنٹوی فریمان کے کرھنزے میں طبیعا ملام کے مقدمہ ندری کام فروجہ بچنی می وقت یا بت ذالے ہوئی آ ب ئے باکو رمطنوں کی فرد کی تورک معرب فاطریش اللہ منبرہ معرب فی ملی متدمندہ بام من بھی اللہ معددہ بام سین رملی اللہ مندے الربطہ الا کرمریانہ کے لے مستقد ہوئے ترقیل نے بیاد کچکے اپنے دائل اہم ازمان ہے کہا کہ کان کا بی ہوتا معنور ہے تی ہے مبیلہ کر کے قدر فائنیں ہو تھی ہمرس وزشیر طاک رہ بدس کے سان دونوں نے کم جسی والے ہو موسل ہونا کہ رہے کہ ان فال دونے کے موافق ان سے مع کر ویٹ نجیآ ہے سے ابھی کیا گیر آپ ے ان بربز بیاتم رقر دریا درائیوں نے ''طورکیہ اور دہ بھی رواح المعانی عن دلائل انسیعی الا موسی، عملی والمجود مالدوہ فاند عن ثلاثن ابھ بعبهار والمعجمين بثل وراولخصور كاآ كالكوديث عاقب ورسيقت سنح كرمب بيوريد

غائمیر آزانان مدد مستنده به به کار این که به کار بیشتر که به مستنده به به می بازند استان به به می این استان در قرقت کرد کلورند به مردب منه امدیره به به که در که در این این می بازی می بهد به در این می کارد این که در این ک

مرزي الله المرتبع المراقب المدينة والمستعموم الماء والما توالد محموعه في الفائدة وماخله الدول والحمد لله والكريالي م الرافع من الرحوة المذكورة في روح الدعالي الله إليه النارة الي كون الطالبين الدعالي وهو الطلب العطيه الداكول ا في الفراق بدعل الشوك والكفر والي اويد ضعيد بارادة اليهود كفي كلمة (ايت) بصافح السي قولة آثريا هو او حمد من كورة المعطف الدال فوقة بيام ألى اشارة الي ان اللام للمهدال بيرقوقه في توحمة لدارام حياة كون الصيفة المتكنم مع الهيرام وارقوله في ترجمة بمحل الرام عالم الدي قولة في ف الله الماري العام المعالى المارة والمان الدينة المعالى المانية المعالى المانية المعالى الدينة المعالى الله المعالى المعالى الله المعالى العالى المعالى ال

البروارات: "خورد في لنات النول عر ابن من حاتم من طريق العرفي عن ابن عناسً وابعد عن البيهقي من طويق سندة بن عند بوشع عن ابه عل جده وابعد عن ظبلات ابن سعد عن الاروق من قيس روايات منظومة في برول قوله تعالى اب مثل عيمني عند الله في فوله وان الله لهو الغزيز الحكيم وفعا دكرت منحصها هي ناسس قيراعدها في الحواشي ٣٠.

. [رُزُّهِيَ (ربّ) في الفانوس الإنتهال الإحتهاد في الذعاء واحتراضه الدولية النهل الفائل والذي الدقلت واتب منه ما في المدارك المهدة بالفجر الصد اللغة واحل الاسهال هذا تبريستحس في كل دعاء يحتهد فيه وان لو يكن البعاد الالد

- [أيَنَكُونَ قبلت منه! وتقلوه حرة ومن الانت حال من تصمير العنصوب كدا في روح المعنى قلت واشوت الى كوبه حالاً بقولي ? أن الوله تعقدفان البيصاوي جمعة مفسرة للممثل مبية لها له الشماع.

التُركِينَ في فاعلمهم بالتكلو وتوفهم بالعدة في روح الهعامي الإيقان من توقية الإجرامها لا متحمي بها بصب معن لايها من آغر لرحمة الوضعة و لا كذلك العداب المائر و له ذلك سوه الإيدان بها بدل لهما ليحد للإشارة التي عظم شاب المشارع استحصارا المصارة المحاصلة اعتدامها كذا في روح المحلي قوله الحكيم في فكشاف المحكيم الفراق والمحافز المحكيم المحكيم الكراء حكيما أقوله فيكون الان البيماوي و حكايه حال المحكيم الكراء حكيما أقوله فيكون الان البيماوي و حكايه حال ماصية في روح المحلي التجاوز المستجرة المحتمدة المحافز المحافز التحافز التي المحافز التي المحافز التي المحافز التي المحافز المحافز المحافز المحافز التي المحافز التي الكون المحبور المحافز المحافز المحافز الكون مستقل المتعلق التي ما قبله الداور المحافز الكون مستقل المتعلق التي ما قبله الداور المحافز التي ما قبله المحافز التي الكون مستقل المحافز التي التي المحافز المحافز المحافز المحافز المحافز المحافز المحافز المحافز التي المحافز الم

اِنَّ هٰذَ الْهُوَ الْقَصَصُ الْحَقَّ وَمَا مِنْ إله وَلَا اللَّهُ وَإِنَّ اللَهُ لَهُوَ الْعَزِيرُ الْحَكِيمُ وَانْ وَوَا وَانَ اللهُ وَلَا اللهُ وَلِهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَلَا اللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَلّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللهُ اللّهُ وَلَا اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِلللهُ وَاللّهُ وَلَا اللهُ وَاللّهُ وَلِهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَلِللللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلِللللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِلْمُ اللّهُ وَلِللللللّهُ وَلِلْمُولِقُولُولُولُولُولُولِلْمُ اللّهُ وَلِلْمُ اللّهُ وَلِلللللّهُ وَلِلللللّهُ وَلِللللّهُ وَلِللللّهُ وَلِلللللّهُ وَلِللللّهُ وَلِلللللّهُ وَلِللللّهُ وَلِللللّهُ وَلِللللّهُ وَلِللللّهُ وَلِلللللّهُ وَلِلللّهُ وَل

وَ اللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمُ لِلاَ تَعْلَمُونَ ٩٠

 نامک توکیل کافی میں ۔ و سے اور کا جو ارتباط کی اور کا میں کا میں اور کا کہ ان کا میں اور کا اس کا میں کا ایک کافی کا ان کا لیا ہوئے مجھ کرتے ہوئے کہ برے کی مدول کی میں کی قراری اور کا کہ کے اور درائے کا ان کا میں میں اور کا بھی میں کا میں میں میں کری کے تھا کی مدول کی قد والد کے مدین میں کہ والد اندازی کا ادرائی میں کا مدد کو جو اندازی کا انداز کا می کھنٹر وقت اور کی جائے کہ کہ جو چاہد کے سامل کا دورائی کا درائے کا اور کا اور کا ان کا میں کرنے کا کہ اور کا ک

الأكبية تقيقت منسون في أوجهة البعد وتأخذ المؤر تلقيق البغي قال من زليد الألايلة كالأوافية المؤيز الفيزيكر الفير يا في كالأوار الالدان به إلى وجداد أن منها المدنية الأكبر الإله التوان أنه يا الله الأكبران توان في نبيه المدنية والمراز والإلامة المورد في المدنية المراز الم

الأعل بوتا مرتبي كي المنظور الألي تولي فاالها والمديوة بالزيار والمنت تزييد

رائط آئی گرد معادد کورٹ دیکائی جس کے بعد میں سوئیں مفوقہ نے ہے باز کھٹے میں در ریاسہ دائیے اواروہ تاہے ہیں۔ معام الرائب کا فائل موٹائل کو کارٹر کا کائیسیون کو کر روست جواب مردعی از داخل تو کارٹر کے ہے کر انجام رائد کا ا

ام رای ایک گاگ)، پاکسانٹ کی فوب یا کے دار ہے ہی فردہ اور کہا وضط از اور توک کوب سے محصیاتی میں کہ میں اور وکم کردہ کا ہور آ کے راحت کے دہتھ ان اوج دعمت کی افل کی جائی سے اور اس کی زواد اسرائی کی فرز اور کے برجوم الفاع میں وفدری وقوں کی مزت سے ہے۔

النظام المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المراكا المستوان والمستوان والمستوان المراكا المستوان المس

سخیدال کے مصابح کھیا کانیو ل مواسع میں کی آمائیکوٹ مقادش کا کی بیان ادار مخصود بھی اسام میں ہے ڈوکٹ ہے وہشمو ک اس آیت مشخصون میں دائش میں جس کا کل ساک فار تھٹ العرض کی اسپ تھا کرنمی تھی تھم کی طاب وابھائے کے فائف اوا اورت نا دوروائش وابور کے کچھ مرکھا جا ہے۔

ر العظ آلاد پا تحصیری حفرت و علیه مناوم کے حصی تفقیقی کیفیاری ان کے خارق سے من آباد بریت کا انہاں کرتے تھا ہی و دکی ہائل کرد پاک ''اور اور کن جی کرروسکی اور یت کوشی واقعی آ سے جاری حویت پر جمعید العام سے محالی منظر ہے اس کا بہت و کراہی ورف م اور آج منا دیرون منسر الذین کا مناطبہ کلی فرمند ہی تھی ہوئے کا در وقوی حضرت اور ایس المار کے بیاد کا اور وقی ب

روه قرآن کراب دوب مستایرا جمه برای گافتل ایک تبدید گافته قرآن این فرونیکتر و بر بدند بدیری و این آیف کم و کا قطاع کرد. مرایق آن این این برای می از در این می است این می استوان کرد العزاء معفود این هنوس عنهم و کل امر هوایی الله و ا حله المحفوف این و فرقه قمر با از کرد از حداد شراه از می می الاعوامی و عدد امد می السعام می از از اعوامی عی دان و می اشهدوا ما مسلمون از وحدل عرب علی الوسوده الاحرام.

الرواران. في روح طعفاني (قل بأهل الكتب الأبقة برأت في وقد بصارى بعوان قال السخى والحسن وابن وبدو محمد بن حفظ ال الراسر وروى على قنادة والرسم واس خواج الها برلت في بهود المعينة وادهب الواحلي الجائل الها بزلت في العرفص من اهل الكتاب والمبتهود بعض المحققي لمبوعه وروى الرمدي وحسمات لها تركت التحدوا الحاوهم ورهباتهم اراما من دون الله لل عدى من حاتيم ما كنا بصدهم بارسول الله صلى الله علمه وسلم فال أيسن كدوا بحفول لكنا وبحرمون العاصدون بقولهم فال بعيد قال

اللَّهُونَ (. . . قوله القصص في روح المدني القصص هو الحرائق الحراهو الحق لا ما يدعيه النصاري من كون المسبح عليه السلام الهارس الدناسرة عليم سواء مصدر بمعني مستوية لا احتلاف ليها بكل سقواهم ".

اً لُرُيَّحِي قوله افلا تعقلون لهمون داخلة هي مقام اي الدعون للنجال فلا تعقلون وراعلت معناه في طرحمة واحداث كويه محالا حلاف مقبل من البصاوي فوله عائم هرلاه في البصاوي فأحرف بينه وانهم مبقاً وهولاء خرم وحاججتم حملة احري سية للتوفي الاقلت وراعيت كل هذا في الترجمتاهي

أَوْمَا مَنَاسِ بِزَيْرُ هِيمُ كَلَّ فِي مُنْ البَّمَةِ وَهِلْ المَّيِّينَ وَالْذِينِ اصْفُوا وَاللّه وَ فِي التوقيدِينَ،

وَدَّتُ طَالِهُ عَدَّ رَصَّنَ أَعْلِى الْكِتْفِ لُوَ يُصِلُوُنَا أَوْمَ أَيْضِنَا وَلَا أَنْفَسَكُمُ وَمَا يَشُعُولُونَ فِي الْمُسَلِّلُونِي وَوَالْمُونَ الْمُونِي الْمُعَلِّمُ وَمَا يَشَعُونُ الْمُونِي الْمُعَلِّمُ وَمَا يَشَعُونُ الْمُونِي الْمُعَلِّمُ وَمَا يَعْتُونُونَ الْمُؤَدِّدِينَ الْمُعَلِّمُونَ الْمُؤَدِّدِينَ الْمُعَلِّمُ وَمُن الْمُعَلِّمُ وَمُن الْمُعَلِّمُ وَمُن الْمُعَلِمُ وَمُن الْمُعَلِّمُ وَمُن الْمُعَلِّمُ وَمُن الْمُعَلِمُ وَالْمُ وَمُن الْمُعَلِمُ وَمُن الْمُعَلِمُ وَمُن الْمُعَلِمُ وَمُنافِقِهُ وَاللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُن الْمُعَلِمُ وَمُن الْمُعِلَى الْمُعَلِمُ وَمُن الْمُعَلِمُ وَمُن الْمُعَلِمُ وَمُن الْمُعَلِمُ وَمُن الْمُعَلِمُ وَمُن الْمُعَلِمُ وَمُن الْمُعَلِمُ وَاللَّهُ وَمُن اللَّهُ وَمُن اللّهُ وَمُنْ اللّهُ وَمُنْ اللّهُ وَمُن اللّهُ وَمُن اللّهُ وَمُن اللّهُ وَمُن اللّهُ وَمُن اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَمُنْ اللّهُ وَاللّهُ وَالْمُؤْلِمُ وَاللّهُ واللّهُ وَاللّهُ وَالْمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَال

ا برائد (غیرانمان) یو بروی تصاور در نی تی تی بازی کا بیان تی بازی با امید به می تو به بین به بین به او می در م براه تصورت رکنده اسلامه به با برائد که برائد به درگ شده می این به این بازی این از براه و که در این از براه ای ا به بی برای و این آند اسل می بین برائد ایل نمیان به برائد که او در این سال به در براه و که در این از برائد که این اسلام و که این اسلام و که در این این اسلام و که در این این اسلام و که در این این اسلام و که در این اسلام و

کافیکیز سفاحضان (بزهینغ فاول بالوک کفترانیا تاکیل کن شدیده شدل این میاد سازی و هست اطفیل و کنهای استفاد و اینه فریک التوهیفیک استال کرب کس بودک ندید (معرف) برای اعداد میکند و میکند کردام میکندد به شدید کردام این ا برخی) میانوکیم و ال کی اوراد دو الحق کردان کرداد شدید) میراد برواد را می بردورگایون کنادل که در سافات و سایط

ہے کا موقع کا معاون کا دوران کا موقع کے موقع کا موقع ک معاون کا دوری مقل کردهم مداور کا موقع کی از موقع میں کا موقع کا کی شاک موقع کی موقع کا موقع کا موقع کا موقع کی 040 PENS ----- 0. INST

ہوکہا کی بات میں قرجے کری نجے بھے جس ہے قرق کو کار زوا انتیات کی ('واس میں ایسانا متعدد کا رنتی نامان نے تعروا ان ' کے طابق بیر میس عفرالطامية كالمرحابق واقترت بصافيته البايش مقدمه غلاط لهائم كها ميخوارق والإلاران الأجامية بشيرا يكرمقه وخفا واثنتها والمقياس الشخايين ' و کا کیا و افغیت کتیب کے جب ای محمد آم روکنٹھی تھا ہوجی کے اس ایک بات سے (ایکڑ) کون جب کرتے او مس ہے تم واصلا واقعیت کی (' کورکسان جو ک کے لئے تو کوئی فشاہ مشاہ کا کھی تمہارے، اس کمیں کا کہ ان کے اوراہ انہم میں انسلام نے فرون شریعت میں موافقت بھی نیکی کاورانڈ شونی (اورانیر حد العلام كيافريق ونوب الباشخ بيهاار توفيس بالمنظ (مب قوابيعيب مرابا وكون زية به مسأج مرجي خل مدرهم كي مواب ويرقوا بيامية قال ك ان کالم بل سوک از اجماعیده سلامندهٔ یادوی تصادر زمرانی تصفین (البته) لمرائل مشقیم دان ایمینی) مدهب اسرام مضاور شرکین می ساز تھی) نہ تھا موبود نعیاری کو ڈکھا تھ کئی کے اتھار سے ان کے ماتوکو کہ مناجت نہ دوئی ڈن کا اٹھر میں آ وارس بھی ڈراد وضوکر بہت دیکنے اسے (اعفر ہے) ان الام (طبیدالدوم باک موقع البته و اوک تنج شخور نے (اس کے وقت میں کان کا افاع کی تھا اور یہ کی اخترار کام اس اور برای آن وہ سے (ج تی سی اللہ علیہ اللم کی است بیں کا درائقہ تھ کی عالی ہیں ایمان وا وں کے آگیاں کون کے ایمان کا قراب دیکھے تاکے واگر ان بیجود وقیها رکی کار بافوق عشر سے ابرائيم هيدالعلام كي نببت بلاتاه بيل قد فواد براه بهل بابراه مناه تبيية روغا برستاه ران كي تلفي بديكي اوراً مراس تاه بل سيتاني كالبوطريق قيروي بيوري شريت كل عرد واقع مل تقريره كابي بيكرم فقت في والروبات والأفراب الوالم موافقت في العول مراوية ويوديد كالقيف احول ت والحرو تأجمه مسبئيا كالحرج فعرائينة في مح اوريتها وبداوا يك بم يحق شقران سناجة كالإنس ارتد والدأ ترجه واصعارا مقرى ووب تراول توانغاظ فرميدگوسانی لغوبه رحمل کرد نغاه امرسها بهام باطل کی بوسته شی عزاد رمینی نغوی تقربر برنغی تخفی بوک ربایداشکال کی کارت ا سلام بھی متاخرے مان عفرت آبا ایم ملیا اسلام ہے کیرووں مدیسا اسلام کے بوئے اس کا جواب موروکا قروا کی نام کھند منظمہ کا کی تغییر شدہ ہو یاد وام سکة خرو هرا می استفعل از و چاک و بیال بوربول انتهای انتهای انتهاده آنهای است کی زود فصومیت عفرت این بیمطید انتاام سے ماتھ قریت کی جواس ک مطابقت کی ادامول وکیٹر میاد افرون ہے جانے پیشم ن کو ہورہ بغر و کے مقام ندورہ ہے۔ وکا گیا کی ڈیڈا کی والے کی تغییر میں ڈر رہا ہے ایں یا اٹال کی دغ کروز کیا ہے کہ ای مصنور ڈاٹا کے احتمال آیات میں قدر شمی یا تا ادار سے پی سنوہ موجودے کا کہ الکیف آلیکھوں کی تصویت اطور مت و نے کے سیاور مابعد کی بخور مروفقت کا در معلہ و کا تکان میں کیکٹر چکی کی تقریباتی تکہ کڑر ہوگی ہے، کیجا جا کے جاری کو بیة فیری مشمون تشریب بواب محاید کا که وافقت هر اتی اوا ایک کا انونی بین ونساری نیس کر نشخ البتهٔ آمن فیریو و ایا سات

ڑھنے ۔ ان کی آغاب میں افل کا سے مطال آئی گرمن کا بیان قداک اور دیا گھوں کے جو اور دیکی تجول کے افزام واقدہ کے ق کا آبار ٹیس اگر شاآ کے ان کے مطال کا کرفر بات میں مجلی فروق کو اور جے بور برائ رہیے کے دوران کے بچرائر دائر کے گافر تیں ہی

رَيْطُ أَوْ كَانَ كَمَا لِأَوْ احْلَالَ بِإِنْ وَلَا مِنْ قَرَاتُ فِي -

طامت برطنال داخل النام كتاب في فسن الكتب بدائية المناوية بالميته التاويف المنافق والمنظول الفاقية النتائية السائل محتب بور كوكرت والفاقة في فرات أن قول سراقوا جركة والما التكريم بالالالالور في جرك الموقع المنظم المعلم في جدا والاكرادات في في كالمدينة والمدينة والمنافق في الموقع بالمائكة في إلى الموادية في الموقع المائلة المعاون المن من هنائه بالكوف المنافق بعد في المنافق كتب كول الوائدة والتي المنافقة بالمنافقة المنافقة الم المنظورة والمن يوسك بالديمة المنافعة من ما تنظر المنظورة في المنظورة المنظ

الروازيان (اللي تبات المؤول وي ام استحق عن ابن عاص فال فال . . . عندتك من الشيف وعمل من ويما والخرائث من موقف معتبهم تمثل الدوا تو من مما الرك على محمد واصحابه عمره والكفر به عليه حتى بنس عليهم فيهم بعثهم يصبع ل كما تصبح مارجمون عن منهم فادرال الدفيهم بالحقل الكتاب المستمون للحق شاطل في قوله واضع عليم 19

الربيل إلى . في مقاموس الحلف الاستفامة الح

الرَّجُني فوله تو معنى أن لمصدريه محافزة أن يولي أي يؤلي والتداف معلق للمحدوف قيو من كلام للدنعالي وتويسه فواده الن كيوان يؤلي على الاستفهام للتقريع تصدره احسدته وشرائد لأن تؤلي هي

البية إلى الدين بعيده في فين يتج حفل الاميان بمنى الافراق ترجيها بالإولين تج فان الإيس صفة منسه وليس المقاه عام لاه المنبع والتعاصل لا يسابلوا عن فلت الالمن فيه تبكيات وقويه احد الى يحاجو كيرفال حيد على الكشاف في هذا اشكال وهو وقوع احد في سوجت لان استهم الانكر في مناه الاب ويمكن الريقال ووعيت صيفالاسفهام والديكل الدان حقيقة فحمل للمك حجوب المنا حد في استاد والمهيم في العامو كير لاحد لانه في معنى الحمج حيث كان لكرة في ساق اللهي الذال في العصر الوجود حقيقة وفي العصر الوجود حقيقة وفي العصر الوجود حقيقة وفي العمد الدان

وَقَانَتُ ظَالِفَةٌ فِمِنْ آغَنِي لَكِنِي اَمِثُوْ اللَّهِ كَنْزِلَ عَلَى الْهَائِنَ اَمْنُوا وَجِنَةَ النَّهَائِدِ وَ الْطُرُونَ الْمَقَافِظُومُ يَوْجِعُونَ }. وَلَا تُوْمِنُوا الرَّائِمُنَ تَبِعَ وِيُمَاثِمُ وَلَيْنَ إِنَّ لِهُذِي هُدَى اللَّهِ * أَنَّ يَوْقُلُ مَا أَوْتِ بِنَاهُمُ وَ يُصَاجُونُكُمُ عِنْدُرَ تِكُمُّونُ فِنَ الْفَضْلَ بِهِيهِ مِنْهِ يُوْمِنِي مِنْ أَنْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّ

يُنَكُّنَّ اللهُ وَ مِنْهُ ذُوالْخَصَابِ الْعَظِيمِونَ

حساله آن ارسوک نے بھی سے کا اور ہوگا کہ آن ہوجو ہوگی کی جسما ہے یہ اگرا کہ ان اور کی انتظامی انتظامی کو انتظام رواز اولیے بر سازی ہوئی کے برواز میں کے برواز اگران کی کہا گئی کے درواز جاند کا اور درواز کی انتظامی کا برائی رواز کی از سرائی کا میں کا اور انتظامی کی اور کی اور ان کی جائیں کا اور انتظامی کی اور انتظامی کا انتظامی کا ا رواز کی از سرائی کی میں کا اور انتظامی کا اور انتظامی کا انتظامی کی اور انتظامی کا انتظامی کا انتظامی کا انتظام

بيان خدم الل كنّاس برائة تكلُّك تومسلماناك وَقَلْتُ فَكَلِيقَة فِنُ أَعْلِيا الْكِنْبِ أَجِنُوا بِالْمَعْلِ عَل ئے انقضار بالقظیریۃ اور بینے توکن نے ال کتاب میں ہے (اہل مشررة باہم) کیا کہ(مسلمان کو ٹروار کے کی ایک مذہبرے کو کا ہرا) ایمان کے آلا اس (کتاب) بر جوبازل کی بید (با مطور ل اندی پیزایش مسافن بر (مراه یاکه آن بر ایون کے آگا کی شروع دن ش (مینی میج کے وقت) اور (کار) انکار کریشم اخران شر (کینی شام کر) جب کیاز اس قدی سے معمانوں کو کئی قرآن ادر اسلام کے بی جدید کا بدور اور این وین ے) جرحاد نے اللہ باخیال کریں کہ باوگ مغروالے بی اور سے تعسب بھی جی کہ اسلام تھول کرایاض رکھی جو مگر مگاؤ مورد اسرم کا فیرش ہوناان کو وائل مبیاے تاہت ہو کیا ہوگا دوخر دوانہوں نے اسلام شرکوئی فرامل جھمی ہوگی جب تو میں ہے گھرے اور وفی کا باب نے یہ بھی اہم کیا کو مسلم انوں کے وکھلائے کیعرف للابری ایمان لا : کاور(صدق دل ہے)تمی کے دوبرا (وینکا)اقرارمٹ کرنا تحرابے تھی کے دوبرو چھپارے دین کا پیرو ہوائیں کے دوبرو اسینا قدیم دین) اقراد خوس نے کرنا جاہیے یا تی غیر نہ ہب و نوب نے کئی مسلمانوں کے دوویے تا مسلمے ندگوروز فی مسلام کا اگر اور لیار می آندانی ان ک س مدیرے کارورے کا اطبار فرائے میں کہ)اے میں کا گا آ ہے کہا ہے کا ان والا کورے کا کھیں ہو، کوک کا بیٹے جانے (جوشوں کو ہول ب وه اجابت الله كي الطرف بيد بوقي كاب (فهر جب جاب البند في ورك عن بيئة ووجه كو مايت يرقاعً ركز بدين ال كؤكو في موي كي تدبير ميني بيا سکتا آے ان کے اس مقورہ و برک ملے ہوئے ہیں کہ اے قل کر ہے کا ایک با ٹھٹ کس کے کرتے ہوگر کی اورکھی ایک چزال دی ہے جسی آ کولی تھی (مین کتاب اوروین آسانی پرواوراک قریرها ک به بودن (اس دین کی کیمین شریعها نمیدری می خود یک (ب مامل طایع کار پرواک ترکز معلماؤن بيصديت كالناكمة الأكماب كول المحلي ويولك بم يغذي مناظره مل كين هائبة جائة بين الرحيد في جديد استاما والرامل امل ك نفائی بر فروست والے بیں وال کے بیال فلل کی کی تھی اور افرب جانے والے بیں (کرکس افت کر کا دیا مناسب ب اس لے) فاص کروسے بی الياء مت ألوقيل كيم ماتع جم كو يا جها او الفرقول بريفنل والي جي (بال الواقت برياية تفسة معلوان وتعن ومت أنهاوي ال بالمساعد كرا

وَجَهُ كَنْ لَأَنْ الْوَالِيَّ وَقَالَمُنْ كَلْلُفَةَ جَنْ أَعْلِ الْكَفْهِ وَمِي عَلَى الدَّنِي وَلَا تَنْصِؤُ المُرْبَّتِ كَالِيمُونَ كَنْ مُسَلِّدُ مِن مِن اللهِ عَنْ أَعْلَى الْعَلْمِ وَمِن عَلَى الرَّوْنِ فِي الرَّحْق عَمَا سِيمُ فَا عَلَى إِنَّهُ عَلَيْ فَلَا مُنْفَقِقُ فِي اللّهِ اللّهِ اللّهِ .

مُهُ فَيُكُمُ النَّهُ الْمُؤْمِنِ وَهُ الرِيطَ مُرْكُلُ عَلَيْ اعْرِهُ مَعْنَقُ المؤمس او من اس منهد كما يعل عليه تفسير معسهم لقوله العالم يتم والمن عليه تفسير معسهم لقوله العالم المنظم المن عليه المنظم المن عليه المنظم المن المنظم
وَ مِنْ أَهْلَ الْكُنْفِ مَنْ رَنْ تَامَّعُهُ بِعِنْظَا إِرِيَّوَةً إِلَيْكَ وَعِلْهُ هُمَّنَ إِنْ قَامَمُهُ بِينَا إِلاَّ مَا وَمِنْ أَهُولَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللْمُولُولُ اللَّهُ اللْمُعْمِلِيلُولُولُولُولُولُولُ اللْمُعْمُ اللْمُعْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُعْمُ اللْمُلِمُ اللْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُعْمُ اللَّهُل

عَدُّ بُ ٱلْمُحَّادِة

التي ورواك والمائلان

خلستير وليط : اوم كي آخون على الحي كالبير كي خيات في الدين كالأفراقية التي الأكافر كراة ويتداهند ك ما تواد مرافعة كرا القرائر المال كالدرائر ما والتي كالرائز كالم تر ہے کرنا احتیار موشن کی آیت ' کدوش ان کی فیانت کی اور مول کا ذکرے اور چاکہ <u>انتقاع کی تھاں لیکے دونوں قسمول ک</u>و کرفر بال عيان الل المانت والل خيانت از الل كماب: ومهن أهن المكتب فين إن تأهنك بينته وكؤوة المان ومنهد كن أن تا تشذف بههندان الأيُؤوَّةِ اللِيكَ إلاَّ هَدُوْفَ عَنْدُوقَالِهَمَّا وَمِي مُولِدُ مِدْنِي وَيَغُولُونَ عَلَى مُوالكَيْنِ وَالمُقَلِّمُونَ عَرامُ كالبِ مِن سيعم تَصَرف بياج ك (اٹ ٹو ہب) اگرتم اس کے ہیں انباط کا نیار مال بھی امائٹ رکھ دوتو دول تھے کے ساتھ تی افس کرتبارے بائی اور کے اوران بی ش ہے بعش وہ تھی ے کرائر تھا اس کے بال ایک ویدوگل المان رکھوداؤوں گئی تم والا از کرے (بلک ان رکھانے کا گئی افر روکرے کا کمر ہے تک کر ترامان رکھ کر کا ان کے میں اور اور ایک واقت تک فیر کرنے میں اور جوں الگ ہوئے مگراہ کرنے کا تو کھا کو رہے میرے ہے وہ اب کی ہے تم ماوے ا (الباخت كا والشريج) الرميب ہے ہے ، وفوک مجتم ہي كرم برقيم ولي كاب ہے (مارے) كاروپس (اگرج و بھيالياماوے ندموا) كل طول فالزام فيس مینی فیران تماب مثلاتر بین کار می الیما جین بیز سب ما نز سے اللہ تعانی آئے اس دو ہے کی تحذیب قربات میں مجاورہ وک اللہ نعال رجم ب نگاتے جیں (کران حج کوطال کھتے ہیں)اور (مل میں)وہ تھی ہاتھ ہیں (اند تعانی نے اس کوھال نہیں کیا تھی تروتید وہوی ہے ا**ند** اس بعض کی المائت کی مدن کی تھے اوال معنی ہے وہ انگروم وہوں ہوا کی تماہد ہی ہے ایمان ہے آئے تھے (میریاسا کم بھر ہوا ہے انجا کہ موریت ازروم کرتے کنگ کیا ہے کوائر بھٹی ہے مروع ہونٹ بین معالم میں کر کم مختل نے ان باروسواد قریباز امات رکھ تھا اور نہوں نے بھٹراوا کر دیا ہیں کروم ہے جعش ہے فیامی ان فاؤوراہ میودی مرادے کہ کئی تیل کے ایک بیار والت رکھاہ رائی نے مارت کی آبد اوٹ ترید یا بھی کوئی وٹکال ٹیس اورا کر مکامی مومن مواوند ہوں بلک مطلقانال کیا ہے جمل ایکنا اور خاتیہ واؤ کے ایونا بیان کر باعظمور ہے قدیدیا متار کیل معاملة سائاهمان تين اداندان عِزَاب مُناسبته لالقاتي لي مروحه من كُان بُريْدُ الْحَوَا النَّهُ كَذَيْنَكُ كُونَ إِنَّهُ وَإِن عالَى بَعْمُونَ لِلهِ عدح النامتم دے ہے کہ امکی بات کا فرکی در کی درج بی انہی ہے جس کا اثر اگر نیس لیک، الله غیر ادرا فرٹ بی اس عذاب کی ہے جو اس سے خسب ورتاب سے اور عواق اب جوآ بت اور سے معلق ہوتا ہے مثانی عدم عذاب کے بین ادرائی مقرم مراسل می بایت ہے میں ثابت ہوتی ہے کہ تالف کے ہنر کی بھی بینزرہ اتنی داردی حاتی اسے۔

یرد جارے دم بہانتہ آئے گئی رمانت سے شریعے ہوئی ہے تھیں تھیٹا ہے دند بدائش سب اٹام آ کے جس سے قوم میں میر دی گئی آئی ہے اور مہدم میں دورائم کی اور پڑھیں کا ایک ٹر درسال اور کے ایک مندی ان کی تر بند اور برک میں میں کا کر برک اور برند ک اول میں مورائم کی کہ کہ مورائمت کا دست کا ان اگر یا ایس کو رسال کی جا سے انہا ہوں کی اور براہ کا کا جس اور ان مورائے کی کہ کہ کہ مورائمت کا دست کا ان اگر یا ایس کو رسال کی جو سال ہو سب میں براہ اباد کے لئے میں اور اور ک مورائے کی کہ ان کہ مورائل کی دورائم کا ان اگر ہا اور کہ کہ اور ان کے انداز کی مورائم کر انداز کر کے انداز کر ک

رُحْ يُرِيِّهُ أَنِيْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْ طرف الله والوال لاهترت من كم منابع إلى في الاستاد الميانية المنابعة في من من المنابعة المؤلف من حب باد كما المرفى كرام والمرفى ولي تقل الاستقبل والمطهد من كماروسه والوارة طرب وأول من ما قالون الاستاد

أبرون أرادن. في روح اقدمان اخرج ابن جرير عن ابن حويج قال بالت البهود رجال من المسلمين في الجاهلية قلما اسلموا القاصوه على يوهم هذه المجلولة فلما اسلموا القاصوه على يوهم هذه المجلولة
فُه ثَلَّةً، لا يرحيك ما سمعت من اناحة مثل الحرمي ولو بعقد قاصة لابه مشروط برحاه وعنج الفتر فشنان ما بينهما ولا كون المنيمة حلالا لابه لا استيمان ولا عهد تحلاف الهود حيث عمر وامع الا من والعهد فاقهم».

الْمُلِيَّةُ وَنِيَّا الْفَعْلُوسِ وَنِ الرَّحِينَ الرَّيْمَ مِنْ فَعِيدَ او الله والله الله الله الله الله و ا الله دهم او معتفرطل من تحب او فضة او الله دينان او ملامسك ثور ذهبا وقضة او له تأمد في روح المعاني من است بمعنى النهت والباء قبل بمعنى على وقبل بمعنى في الدي في حفظ دعار الله سبل في روح المعانى عناب و ذم اه قلت هذا حاصل المعنى لابها مطاق الطريق لعقافريد به طريق المعاساعر فا اعلاقًا أنسطاق على المفهدات

اً لَيَحْتُقُ . الاما فعت استفاء من مقلو اي وانكره السعلول عليه بقوله لا يؤده لان الإداء أني لا يتحدد يا زمان مخلاف الإغرار ال

وَإِنَّ مِنْهُمْ مَقِيقًا يَلُونَ السِمْتَهُمُ مِالْكِتْبِ لِتَعْسَمُونُهُ مِنَ الْكِتْبِ وَمَا فَكِ مِنَ الْكِتْبِ أَوْ يَعُولُونَ هُوَ مِنَ

عِنْدِهاللَّهُ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِه اللهِ وَيَطْوَنُونَ عَلَى اللهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ عَمَا كَان لِبَسَرِ الْ يُؤْتِيهُ اللهُ اللَّهِ الْكَذِبَ وَالْمُن لَوْلُوا وَعَيْدَ اللَّهِ وَلَكُن لَالُوا وَعَيْدُ مِنَا لَمُنْفُو تُعَلِّمُونَ اللَّهِ وَلَكِن لَالُوا وَعَيْدُ مِنَا لَمُنْفُو تُعَلِّمُونَ اللَّهِ وَلَكِن لَا لُوا وَلِينَ لَا لَهُ مِنَا لَمُنْفُو تُعَلِّمُونَ اللَّهِ وَلَكِن لَا لَوْا وَلِينَ لَا لَهُ مِنَا لَمُنْفُو تُعَلِّمُونَ اللَّهِ وَلَا اللَّهِ وَلَكِن لَا لَهُ وَلَا اللَّهِ وَلَكِن لَا لَهُ مِنْ اللَّهُ وَلَا اللَّهِ وَلَا اللَّهِ وَلَكِن لَا لَهُ وَلَا اللَّهِ اللَّهِ وَلَا اللَّهِ وَلَا اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللّ

الكُتُبُ وَيهمَاكُ نَتُعُولَ مُرْسُونَ فَ وَلَا يَامُورُكُونَ فَ تَطْخِنُ وَالْمَلْيَكَةَ وَالنَّيِقِ آرْبَابًا الْيَاصُولُهُ

بِالْكُفْرِ بَعُدَادُ أَنْتُوا فِسُيمُونَ فَ

ہ برخسان بھرے مصابیعے بھرکونی کرنے ہیں ہے ہوئی کرگھیں (ج ہے) بھرہ کو آگ ان (مزیکی ہوئی ہے) کہ کہ ماہ کو ہو ا عمیر اور کیچ ہوگر کو افغا صلب اضافے ہاں ہے ہے معاقدہ اور کی اور ان کے ہاں ہے کی اور ان خوال برجھیں ہے جس اور و اگر ہے ہے در کھی بوکھی کا شاخل ہے کہ ہو اور مواقع ہوئی کر افزاد اور کہ ہے کہ کے کر برساند ہے تا خوال کو کھوڑ و محک ہوا ہے ان جانا ہے ان کے کہ کہ کہ بھی کا روز ہواں کہ کر کے معادد ہے ہا ہے تا ان کے کہ کر کھوڑ کر اور کی ہوئ

بالته فلاسة كاجداى كالم مسلمان بون

تفکیند وفیط : اور خاص کی دست کامیان کی آئے اس نیاستی آئید عادت کیا کیٹ نام طریق بینتی بینت کتاب نفست بیان فردستی این ما مساور استین بینت بینت کامیان کی در بینت کامیان کی از بینت کامیان کی از بینت کامیان کی بینت کی گذشتا کی بینت کو بینت کامیان کامیان کامیان کی بینت کامیان کامیان کی بینت کامیان کامیان کی بینت کامیان کی بینت کامیان کامیان کی بینت کی بینت کی بینت کی بینت کامیان کامیان کی بینت کامیان ک

ر لیط نہ اور کی قابوں میں افل کیا ہے کہ اللہ ہو اور اس کا بھا کہ اس کا کیا ہے کہ کیا ہے اور انسان کے بوہوں کے جائے ہوئی اسٹر فوج کیا تا جدید کیا ہے انسان میں بردیا ہو اس کے حضرت وہ میں کرنے کے کھشورات کی کا فیکن اسرے میں بہت مواد فران کے شادئی کئی میں نے اور کی کھڑنے کے ان کو اسلام کی طرف بارا تو اور انسان کی بودی نے کہا کرکھا تھے ہے جائے ہے ک کھر کے حضرت میں میں اسلام کی میں سے جرزی تا ہے کھڑنے تر بار عد فاعل اس بے ان بار کے انسان کی میں سے جرزی تا ہے کا کھڑنے کہ بارے کے انسان کو کہا ہے۔

نی احتال معبودیت خوش از اعباء میں ایک کان لینٹو کن فوتینا کنڈ اکٹنٹ کا لٹنگ تا دلیگؤی دی۔ ہدائی اکٹنٹرکٹ ہالکٹی بغیر افاق کی شریعان کی بھڑا سے یا سیس برسی کے احتاظ کان اور اداری کا ایم اور ایس عاد اور اور اس کار ایسا عندان ان مراسا مراس کی بھی ہو تھے ارکس اور ای ہے کہا کہ ایسا انسان اسال میں جا کہ انسان جا کان جا دیں اور ایسان کے ک والی اور اور کئی کا کھی اور ایسان کے کہا کہ ایسان انسان اور ایسان کی جارت کرد ایسان کے کہا کہ کہا ہے کہ اور اس المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة على المنظمة ا

ا في المستوان المستو

خواج المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة في دوان تصويرا المنظمة ا

مُمَلِيَّ أَرْبُ أَوْلَكُمْ مُولِي اللهِ وَاللهِ اللهِ كُونَ عضيهِ للبحوف البطون عب يقوله يتوانان ع فوله الانجم شاره الى كون عرافلنصيض هما على فوله في توجعه ما كان فستو كريتر ، والباستين الانتحاج على به نفي لا بهي ولها احدث المحاصل في بوجهة اللاملاء على فوقه في ترجية دون الله توامية في اللحاق بعدما كان النواق الإعام المواجعة

الْمُرِوَّ لَيْنَ " قد ذكوت ووابه في وحه الوبط والإحرى ما في لب النول احراج عدالوافي في تفسيره عن الحسن فان معنى ال رحلا فال يا وسول الله نسله عليك كها يسلم بعضيا على معنى افلا مدجد لك فال لا ولكن كرمو استكار و عراوا الحق لاهله فاله لا سعى ال يسجد لاحد من دون الله فالرل الله ما كان فشر الى فوقه بعد أدا منها مسعول أو فلك وعلى هذا الاشكال في قوله النه مسلمون حتى قال بعضهم تنفيين هذا استاللوول لكما فتصف مقد توجهه بما أحوات في توجعه وسد في روح أنعاض أي معادول

مبسعا وي للدين النعلي ارجاء للعبان واسته واحامج

الجن الأولى المن المعلى والمعلى هو الله والم كبير ومقول والإعداد والمواقعة معلسين بمعلى عالمبيزا من المساهدة المراقع على الاستفادة على الاستفادة على المساهدة الموقع والموقع على المساهدة على المساهدة الموقع المساهدة على المساهدة على المساهدة الموقعة المو

بعد المعدد الدين واستهد والتاس لمد دونها الاسروع المعاس المستان والمعادلة على المراح والورسول عليه والا المعدد الاول واستهد والتاس لمد دونها الاسروع المعاس المنظمة المناس المستهدد الله وي والمعدد المناس المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المناس المنطقة المنط

لَانْظُرُقُ بَيْنَ حَدِ قِنْقُهُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهُ فَسَنِيْفُونَ ﴿

ازلهط : اورحبد کابیان تمااب نقش میدیردمیوے۔

وهیرنا فست تبدندگور خشن گول بینسک والف فارنست شده کانسیشین موجه تعقی (ام بحد سے) دوگرون کر سے کا (اس جد سے) بعداس سے (کسانیز ہ محد سے جدید تھا ہے امریکس شاد چی جیس) قومیسے شاوک (جدی) سبتھی کرتے واسے (جس کا فر) جیں فسٹ جاتھ روگروائی کرنے واسے ام می سے لوک تبقوہ میں تفایس فر بھی جیس اس اسے تاریخ واس کیلئے کھڑ ورٹ کیس ۔

ر العطاء الاير مبدأ سلام كي وها كان جوب الداس مي تقل في حرمت خاكو تي أحياس تقل برز جريب.

رُجُ رِبَرَکُ اَسَامَ، اَخْذِیْرُ چِیْنِ اَفْعُ وَالْ فِن اَعَلَیْ وَکُلُولِیْ فِیْوَجِعَلُونَ ۔ کَیا(وَیِ اسلام ہے جَمِنَا کیدلیا کی ہے۔ داکر ڈکل کرکے انجر (اس) وی خدادی کے مداد کی طریقہ کو اِسے جی حالاتی کی فوال (کی بیٹان ہے کران) کے (عَمَ کے) مانے مسہم انگورو ہی جنتا کا اور ایس اور ایس کا درائی اور ایس کا میدی ایس اور ایس کی رئیس کیا محدد مرافع کی وروز چانچ) میس خدائل کی طرف (تو مسٹ کروز) اور نے (مجی کا باویز کے (اورول وقت تاکین کو مردود))

کشا من خوال سے ادکان وہ م کے بیں بھی ہی ہوتا ہوں ہوتا ہوتا ہوتیں ہیں اوار اور آوا کا کہ اور آور گئی ہی ہی ہے آج اسیا انڈ وجو ایں جے گزاز یا سے آفر انا کہ ان کا اقراعات کے قزاز ہومند ہے اور وہا ہے کی حاص میں اور اور کا خوالے کے انام کورج کروے میں موارع اور بھیرے ان کا مختلف کا اور اور کی میں کا ایک مطلب ہے ایک تم میں ان اور اس کا میں ہے اور اور ک نے آل کر آنا ہے جم رے والم کی معلمت کا ایاں ہے اب بھتے ہو دومری حم میں طاف آئر نے بیران کیا کی اور اس معمد کا ہے جمی کی مواقعت کے لئے ہے۔ چاہلے کر کے ہیں۔

الرفيط الدور اسلام كي التيفت كاليان قداة مع مفرور كالقيقة وال كالقيفت كالمام فالبركروي كالرشادي

حاصل حقیقت اسلام افل المقابلة فیون آخیل خلیکا دسے دولہ نعانی ، آزاکھڑئی بین کعند فیلوں کا تصنیفیوں واسے جسلی شط وسلم) آب (حاصل و میناسلام کے افغیاد کے لئے) قرار دینے کہ ہم ایان دکھے جی اللہ بر ادران (علم) ہر ہو جارے ہے (حضرت) میں دشکی (عبدا طام) اور ادر سے بیول کو یا کیان کے برادا کا رکھ کے انداز کی خرف بیم کیا اوران (عمر بھی جو اسلام کا میں دشکی (عبدا طام) اور ادر سے بیول کو یا کیان کے برادا کا رکھ کے سے برایان رکھے بیران ماہ ایان کی کام بھی اور میں کار جم اللہ اور اس کے اور اس کی اس کھیست سے کہ امان (عفوات) شرک کے ایک بھی کے اور سے سے اعمان اسے بھی اکٹو کر تیس کرتے ان کر ایس رکھی اور کی بید کھی کا ادر انہم اور انداز کے انداز کی بھی اور انداز کی انداز کی انداز کی اور سے سے اعمان انداز کی انداز کی بھی اور کی اور انداز کی اور انداز کی اور انداز کی انداز کی انداز کی انداز کی اور انداز کی کار کی انداز کی انداز کی کار کرداز کی کرداؤں کر کھی انداز کی انداز کی انداز کی انداز کی کار کی انداز کی کرداؤں کرداؤں کی انداز کی انداز کی کار کرداز کی کار کرداز کی انداز کی کرداؤں کی کار کرداؤں کی کار کرداؤں کی کرداؤں کرداؤں کی کرداؤں کی کرداؤں کرداؤں کرداز کی کرداؤں کی کار کرداؤں کی کرداؤں کی کرداؤں کی دور کرداؤں کی کرداؤں کی کرداؤں کی کرداؤں کی کرداؤں کرداؤں کی کرداؤں کی کرداؤں کرداؤں کرداؤں کی کرداؤں کی کرداؤں کی کرداؤں کی کرداؤں کی کرداؤں کرداؤں کرداؤں کی کرداؤں کی کرداؤں کرداؤں کرداؤں کی کرداؤں کی کرداؤں کرداؤں کی کرداؤں کرداؤں کرداؤں کرداؤں کرداؤں کرداؤں کرداؤں کرداؤں کی کرداؤں ک

🖮 ابینزا کامشمان کی آیت آخر کی دکوش یاده ان میں گردیگی ہے جوہنون خلاصہ کت ادائیمشرون بوٹی ہے اس کے شرودی متعلقات وہاں کھو یک جی مادھ کراما وہ سے متعمودیہ ہے کہ سلام کی اس مقبقت کی سے اس کافر کیا تھا ہو ہے کہ اس کوشروں ہے کہ سیامنیا کی ہے۔

رُجُهُ ﴾ كَالْوَالِيَّ الْمُنْ اللَّهُ وَالْمُفَدِّلُ اللَّهُ مِيشَقَالُ التَّيْمِينُ مِن بِهِي النابي المَقُومِ في به وَالْمُنْصُومُ الله على الله والمؤلفة على الله الله والمداري المواجه والمداري المداري المد

التعوليني . (١) يعني اليه و يونيا والمهب بر العومواو بوال

سابق المستود المستون العالم من غمر توقف عنى السيراتيا من الاصافة الى المفعول الداع قوله في ارحمه مصدق صدال المواد المستود الم

الرقرابات: "ورد في ووح المعاني بروية اس جرير عن علي قال لو يعت المدنطق نيئا أدم لمن بعده الا احد عليه العهد في معمد الله التر وهو حي ليومن به ولينصرته و يضره فيأحد العهد على قوله ثم ذلا الآية الا قلت ولا ينظى للمسيرى بالعام كما فرويه في الوصيحي تقولي مصداق وينهد التعموم بما في روح المعاني بحث آية فل اساعوج عينظر الي وغيره عن طاؤس الدقال حد الله العاني ميدى النبين ال يصدل للصهم بعضاً ويمكن توجيه المحصيص لذكره في المربة على غيره باخد المهدالة من كن في النوه في عن المعينية والما غيره فالطاهر ان هذا المهدائة برحد عن المعاني المبتقسم كما يدن عليه قوله نطق تهرجاه كم وطاهر ال العنقام المعاني الله عنوية فالها قالها نطيف واحد احد علم المهداله في مع عليه تعالي بالهم لا يدركون والا فعرابه على دا في روح المعاني ال

[رُيُقِيِّ [من الامر ضعهد والفقب والعمل كذا في الفعوس ٣ في القانوس بعثه طنية٣. أيد قل أما بالبه أد قدمر مثلها في البارة لا مددوس:

﴾ ﴿ أَنْهَكُونَ مَعْ ﴿ الْجَبَائِلُونَ أَنْ فِي طَحَلَائِنَ لَمَا يَعْتَحَ ظَلَامِ لَلْابِنِدَاء وتوكيد معنى القسم الذي لمي احد السيطل وكسوط متعلقة ماحد وما موصولة على الرجهين التيكم ابدو ولي فراءة أسها لنوامن جواب القسم ادفي الكمالين على إداديشير على ان العائد الي طلو صول معذوف وفهه على قول الحلالين مصدل لما معكو من الكنب والحكمة يشير الى ان طهنا المامة المطلق مقام طلحاجم هي ووج المعالى عن الروص الاف للامام تسهيلي ال الحصد الصعفر قدلها كانت مشتبئة على ما هو بيعين العبداء العوصول ولذلك استغنى عن صحيره فيها مع فزومه في الصندين المتفاطعتين في المشهور واكان صحير به واجعاً أبي الرسول مع بالاحقة مصدق للقايمك القائم مقام العبدير العائد على ما اكتفى معجرد ذانك عن طسير في حريما لارتباط الكلام بعضه بنعش به وبه اندفع ما يروان المجملة التي هي حرار حالية عن الحائد ال

وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الرَّسْلَامِ دِينُمَّا فَلَنْ لِتُمْكِيفَهُ وَهُوَ فِي الْأَخِرَةِ مِنَ الْغَيبِرِينَ ﴿ لَيْفَ كَفْهِ مِن اللَّهُ قُومًا

كَفَرُوا بِعَدَ إِنِهَ الْهِهُ وَشَهِدُ وَا آنَ الرَّسُولَ حَقَّ وَ جَاءَهُمُ الْبَيَنَاتُ وَاللَّهُ لَا يَهُدِى الْفُومَ الْفِيدُنَ وَ اللَّهُ وَ اللَّهِ وَالْمُلَيْكَةِ وَالنَّالِ المَوْفِينَ ﴿ خَلِدِ يُنَ فَيْهَ ۖ لَا يَخَلَّفُ عَنْهُمُ الْمُنْ الْمَا وَاللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَنْهُمُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْهُمُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْهُمُ اللَّهُ عَنْهُمُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْهُمُ اللَّهُ عَنْهُمُ اللَّهُ عَنْهُمُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْهُمُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْهُمُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْهُمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْهُمُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُواللَّهُ الللْمُ الللْمُنَالِمُ اللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللْمُنْ الللْمُلِلَّةُ الْمُنَالِمُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ اللْمُ

تَحِيْمُ وَإِنَّ الْهَائِينُ كُفُرُوا بِعُدِّ إِيمَانِهِهُ ثُمَّ الْدَادُوا لَعْزًا نَّنَ لَقُبُلَ وَبَتُهُمُ وَأُولِيكً مُمَّ

الطَّٱلْوُنَ®ِإِنَّ الْمِنْيُنَ كَفَرُوْا وَ مَا تَوْ وَهُمْ فَكُفَّارٌ فَكَنْ يُفْتِكَ مِنْ أَصْدِهِمْ فِسَنَّ الْأَرْضِ ذَهَبًا

وَّلُوافَتُنْى بِهِ * أُولَٰهِكَ لَهُو عَذَابٌ إِلِيْهُ وَمَالَهُمُ فِنُ نَصِرِينَ هُ

فَقَسُهُ اللَّهِ } أَ أَسُاد يُعَامِدُ كُلُّ اللَّهِ مِنْ فَي والرحة الله كالمُعَالِدَ مَتِي لَا عَالِمَا اللّ

عدم آبول قیر سلام، قِمَن نَیْقَیْرَ الاِلسَدُ کِیرِویْدَافْتَنَ کُلِیزِیْقَ قَفُو ٹی اَلْائِنْرَ قِیسَ کِنٹِیزین ادر جھنس اسام کے ساکن دامرے دیں ، طلب کرنے قود (دین کائن (تھن باے (خد تعالی کے زوید) میزل (دعور) نہوگا ادور تھن) آفرے کی نیاہ کردی تی ہے برکا (علیٰ نیاے: روسے کا

ل لینط : '' مگام شین گی الدسوم میں سے ان وکوں کھیان ہے جو اسوام وقول کر کے پھر کئے بھرون میں گئی وطر راکے جی بیضتاتو میں کئوج قدائم ہے وبھن پھرا کے جو کر اسرم سے آرہے وقور پاکھیاں آتا ہے۔

جان مرقدین الخیف نظیری الفظ فلوها شفر فرانشد ارتشانید که به است به است به کوآن النظ فلاگوش فرهیشط (امل این مرقدی کهان به که مها الده تعلق اینداز کشتر است که است که کافرورک بعداج این از نام که بسیداری از این که دست بس ای کی گرفرات از موقع این رسالت می) سچ چیر در بعداس که کان کواش و ایش از مقام ساوم که این هم شرای این که در کشتر شفرورک که باید کیر کیا مرت (بیمنسرچی که جس و کی قریش اسمام کیش است بکومتمودان که ای دعوی خاص فارای کی کرد یک کود کشتر شکری است به اسام جود کر این مرتبط از بایت به کود است و ب مقام کی کار برای مرفع کم کردا چیز کار و توان که در کشتر شداد در میشود این موان که اور پشری که

ئولیٹ آ اورڈ پاکرنے وہ ہوکہ اے کمنی ٹریا ٹھا ادلیٰ ہے کہ حقیقت اس ڈیڈ موک ا منامڈول کردے چک علاق پاک کراوا اسک قود کرک احل فاک کی کرڈ کینے تھک ہوگئی گیا ہے کہ ہوں کا اور اس مورے ہوں کی انسے قرید کرنے جاتا ہی کی کمنی تھے ہ گئی ہے جس مدن اسلام کے کھی ڈیٹی الائوب کا انجاز ہوا جائے اگر ہے ہیں۔

عدم آبال تو بدون اغان راز الورائي مُن كفروا بغت إيشائه هروي دون ادون و الوقي هي المساكلين وقد جولاسة و بديا دي ايمان از يت به مدام و عدم بين من (على افريدوه كرفه المان تيم ايت المائي قرياد جرك الأنابول سائر تديول المرافز عرف المرافز الموقود قوي العام كين و عند ترويب الرطاعات قريب عنول و في فرفزايان بها الوالي وكراز (مرة بدك بعد محكي برسور) بيني موج

🖮: جو کارامنلی ہواں کا بھی شرع تک کی تم ہے۔

ر نظیط آزاد کی آیت میں اور وکئر آیا ہے مسئی گھٹے 15 مولی انگر افرالوٹ میٹی موٹ کی النظام سے آیت آند دی ان کمپری تعریف اور نیزا اور کی آئیٹ فارفام پرنسک باب ممکن مالانکو تھم نموکو مام سے اس سائے آئیٹ اندوش مام بلند کی ایس کی ایسٹ میں اور اور میں آئیٹل افزال بائی واک شاہد خال تو چھول نے موکو کھٹے یا نموٹ کی اور اور اندوش اس کی کی تھے ہیں آبیٹ آئندہ تھی جدید موکو مفید اور کی۔

عدم تیمل قدیدا (مطلق کافران) اموت: إن البُدَيْن حَقِدُ اُوَّا اَوْ صَالَعُ اَوْ صَالَعُ الْإِسْرَةِ اِنْ الْمَ کافر ہوت اور والی مرکت مارے تمری برسان میں سے کہا کافرین کی شاہ جائے گا کرید وہ مواضر میں ان کا رین کی جب (اور ب سے اُو کرن ہے تھا ہے کاور اُولی کو مراحت کردہ کی دول اور ان کافران اور اور کاری عدم سے کے انسان کی میں اور انسان کے ا کروں ہے کہ دولواں میں کوم کی دولوں نے مورت اور اس سے کے بھی میں مورق کو کی میں دوا انسان کی کھی اور ان مورت کے جب ان کافری بران محرم کی دولوں نے مورق میں اور کی میں اور انسان میں کو کورل میں مفرسے کی کھی اور انسان کی انسان جب ان کافری برات کے لئے بال ال اور ایس اور ایس کی میں اور انسان میں کو کورل میں مورد کا اور انسان کی دولوں ا

آر کا بھائی آول تھا۔ ان الکینین کھڑوا بغیر کیا انھیڈ کٹھ الگوا کھڑا کی تطابق کا تھکٹ و سالسان میں ہے رواق ہوگئی کرنے کا کیا اس کیکسان کواس کی تولیق میں ہوتی واقع کے ایک عاد اللہ سے ان کئی کے دروی بوائس اللہ میں کی فرنسانوجہ پھھلی الکاری روستان سے اور میں کرنے آک بھراری کی اس کو کرنے کی اس کو کٹی بھر ایک میں میں اس کے بھر اس وقاعت باسے است کی فرنسٹری جان میک الرفوری سے معاومت افرار کہ کھکٹ ہے کہ دوری کے جسے واسے فاری جو جانب نو فرانسردا ا

مُهُوَّيَّا الْسُوْلِيَّةُ لَا يُقُولُهُ فِي تُرجِمة العالِمِ اللَّ تَعَلَيْهِ اللَّهُ الْعَلَيْمِ اللهِ اللهِ وَعَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللهِ وَلَقَاعِدُ وَكُونَ الطَّهِ العَلَيْمِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَ في ترجمة اصلحوال كو ماحلة الكبر حيث قال اصلحوا الطنهوجة . الله قولُه في تصير الإدادوا والا الله كما في الكبر ال العرف

أَلْمِ وَأَرْدِتْ فَي لَدِب تَقُولُ وَي السائي والله حتى والحاكم عن الله على كان وحل من الانصار السلو له اوند ته عده الإسال مي وسرا اللي وسرا الله عمرا و حس فارسل الله على الله على الله على الله على الله عمرا و حس الله وسرا اله وسرا الله وسرا ال

اً أَيْرَكُيُّ المسفيل تأكيد لحميع المعطوفات لا الناس وحده فلا حاجة الى الكلف لصحة بعا حميم الناس فوله وشهدوا في البعماري عظم على ما في ايسانهم من معى اللعم وتقيره فاصدق والكرام حمل بالصمار قداء فلب واحترات الأول لطهور معادم. في روح المعامى كفرا قبيل محول في لاهل الافك فلاز دياد لازم معد الى المعمران ال

السلال: "كيف بيندى كله فد ذكرت وحم اللاغه فيه في العش وهو ما شهد به توفي قه تأبد منا في روح المعامي من قوله وقبل ان الأنه على طريق الشهيد كما بقال كلف اهتمك الى نظريق وقد تركه اى لا طريق بهدم بالى الاسمار الا من الوحه الذى معاصرية ولا طريق عبره الاس

CANTA PARTO SENTA SANTA SANTA

وَّ مَنْ تَعَالُوا الْهُرَعَعَلِّ الْفَقْرُ امِسَاتَهُمُونَ وَمَا نُتَفِقُوْ امِنْ لِفَقْءِ وَلَنَّ اللّه بِهِ عَدِيمُ ﴿ عَلَّ الظَّمَا لَمَرَّ كُاللَّهِ فِيزَا لِهِ فَيَ

اِلْمُوَّاءَيْكَ الْأَمَاحَوَّمَ اِلْمُرَّاءَيْكُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُمُوَّلُ التَّوْلِيَّةُ قُكُ فَأَقُوا بِالتَّوْلِيَةِ فَاتْكُوْكَ ٱلكَّ ۗ كَتْنَقُوْطْمِيهِ قِيْنَ ﴿ فَمَنِ افْقَرَى عَنَى اللَّهِ أَنْكَيْبُ مِنْ بَغْدِ وَابْنَ فَالْوَلْبَكَ فَمُ الطَّفِقْنَ ﴾ فأل صَدَقَ اللَّهُ ٣ فَاشُّهُوْا مِلْمَةَ الْبِرْهِيهُمَ حَيْيُفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكَيْنَ ﴿ مِنْ آوَلَ بَيْتٍ فُوضعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِينَ بِبِكُةُ صُبَرِكًا وَ هُذًى لِلْعَلِيدِينَ ﴿ فِينِو لِيتُ بَيَنَاتُ مَقَامُ لِبُوهِيدَةِ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ لِمِنَا ۖ وَيِلْهِ عَلَى

الدَّاسِ حِنْجُ الْبِينِيِّ مَن السُّتُكَاءَ إِلَيْهِ سَهِيلًا * وَمَنْ لَقُوْ فَإِنَّ اللَّهُ غَنِيٌّ عَن الْعَلَيمِينَ =

قرقون آنگی معامل تومیک بین نشد کران بیان بیزان بازی در مانداری که می فرز کرد که ده کان از آونیب بستهی رست هدست و از پیاه دان غراك شكل الاختمال شام أوعفوب أرابي تحريف والمعارض والمختبي والرقيس فروجية ترجرور حداوكم سأوجع رضيها ورمود أتنفس ڪيف فاڻيل ۾ کوڪ ۽ ڪي تي ڪي ڪي ڪي ڪي آن ڪي آهي جي آ جي آرڪ ڪي آرڪ ڪي آرڪ ۾ گهندي مگرم ڪروا جه ۽ ٻيٽا ۾ ۽ کي ڪرواک لين ادرا ومتم تساله تقدم طبية وحال جراسيات يصوفون مندا متنا خراج أوادانان مبداد كركدهي بسيعس كالاستان وراستان وسناس بالجرا ک و گورگار بھانے کر کی گھرٹی ہیں تھا۔ ان کے کیسٹ میں ایک ہے اور انگری اٹل دوسٹ وال داروجاتا ہے وہ انسٹ اسٹا وی کنامہ

<u>اس ماه ناکاکی در سه بخی از همش شده کرد. این این می را شدگی می آن از دیخش می در می برای الور سه گی چی د ()</u>

فلائتير وليط الويراقد ولكاك الشاب على الوائد والدائر والقوائل المائية المستان المنافي في من المائي الأفراد ومن المارات ش بيكي الثارة بركيا كساكر كالرسيط الوال سعة فرحه شراكتني الإمان فياتي تؤمس والأوجوب الياص يحي في محتمها عذفري كوزير

ترغيب أغاق وقرداب آن لين تفكلوا الفيز ومراه ما مداره فابنأ ألعاقاية الفيفيفية والمستعمدة بالمشفرة كالمرفوب وأومي وماس وخو کے بیان کھا کیا نے (بہت اپنے دل ہے کوار عندکی دوش کا خیاف انسان (بیان) تم کھنگی فریق کرو کے کو جستی اور انتفاق میں اس وگراہ ب عِلْتَ قِيلِ أَنْعَلَى وَالْبِ أَنْ يَرَكُنِ وَسِيرِينَا مُنْتَعِنَ مَا لِيَةِ السِيمَالِ أَنْ سَاكِوا فِي طريق سِيماء

📥 آغ بينا بين معوم جواكرة البياقي فريّ كوب بينا بين التراق النبي بالإوساكية ودوة البيانجوب في كنافريل وسنات بولات و

ر للط الديري آنه ال عن المراقب من ملي جرآ تات الشريع و من كيل أحال من منتقل الموال منه الكه ملا كا أحد وإن الاتات أسرا كالمسرون العالي بن بروايت العدق كي مع معقول سنك يرب الشويحة تبينا إلى المنت إداكي بروواي شهرامون شريت بجهم الراحة أم ال تشريان أرواع يبورك اختراط كالأبياك المنت كاكوث الاداداد الحامل كتاجي والكوهنزية الإاميم ميا الملامع تمام فياجناب رمال المتعرفية أسترجوب وأكر أركال المان رعل کے میود کے مامنگی بڑائی ہم وام کھنے جی رمی اعمرے کوئے وعشرے ارام مع میرا سلام کے وقت سے دام بھی آگی ہیں ہیں راکسا کہ سم خدا وہ کا بھ كيجي مند تمالي في تريينية الدينكذ بسباع والمناسق واليافي في ب

تشفريب يهزور بوق تحريم لحوم الله برابرا يتم بدؤ وآل شار الكل لكلفار فاق جالا ليكيّ وللرّفايل (ند فوج عنور) المأفيّة فنه الخيلون (جن كلائ في بن من محكوَّت بها مب كوائ بن بن راهن مناه البه مهاه ما وقت من مراه المثمّل وكواً وقد بن بكوم بن أراه ول قراة کے قمی شاہان کے ایمانی شناختر کے ایس وا است اینٹر ہے اسپیسلام کے ایک فرمی میرے کا اینٹائش برحراہ کر باقیا اور کھ مو ا في الإنتها كلي المعروبة بي في المن المن المن المن المن المن المن القبيل (في التصويرات من أنت من الأنتم والوي كيستي ا مکتب او زال آزاز نے کم ان اصلفہ اورز ال واقعات بعدان قاورہ الرائیزان میں ہے کی بہت ہی تیزی ترام اوا کے تھیں اس سرة الكرم كالربآ يت تشريب وُعَلَى الْذِيلَ هَاقُوا حَرَّمَا مُكَنَّ عِنْ فَقُولِ لَى احوها إو الرب كن يودَكِر م كافه امت فأورو كام في منة اساله عَوْقَةُ مِن مِنْ الرَّاحِيَةِ ﴾ كرفته وي وَكُوار أوا أوا إنها وَكُوار أنها يَعَالَمُ اللَّهِ وَلَيْ آيوك مومنورين كمرتص في خود ب حصاوره وي أحرش ينوذ بخلي تاره فساتوا البوق سندماي تشروطا الاجذبي الريش نسقها خرج الرافاان

ترات اگوت اسماء برخمود صدق قرآن فل عملاق فائه سون تبلغوا بعلهٔ ایانهای خینیگام فاق کاک بین النشر کین آنها است ا احتقاب کی کرد و سوار با افرا کوچای کرده توسیق قبار آن نه است در نه این اسر ۱۶ و براد حتید اگروش بیش از کوشش ارو (دراج میدامان امتران بایند

📫 " فرياره مريمي الكي" بك النجي البرايال تعبير تعواق المريد ا

رفيط الآخ سيحه چاق به جهملسان کماچون که ايندي پريوون نه بيت مقرآن وفاز او سندانش فاوقه مغملان حيكونشش کنته ش اسعي ف سندم ظريس موان کامل بهما بيان تروي اور ده هي دوح المعدي مود بياس سعد فروعيوه مي اين حويد جي بلاعته ادرگيري پيو اس کين دش چان چران فريس معترض فرانشودي که آخري آوي پريشش و ايش بريشش و تنويز کرد.

المنظون بيت خدم و نگرمون در از قرقل بيليت فرهند باختير و او اندواند و اکان النا طول خين الفيليون ميتباده کان وصد (طالت الموانت المستوارين المستوارين الموانت المستوارين المستوا

🖮 سب لهاری کا دورست پیم از کیمتر دوست به پهی طوم داد کردیده آمتدایا سه کی پیط با آب چه نی دوری محیمی ش ایان تسرن می سباد و المفاوی و المفلولی کا مواد از ایری برای با ایری مواد با ایری و با با با در ایری به ایری به برای به خواب ایری به برای به ایری ایری ایری مواد با ایری برای شود به با برای با برای اوره فوی دو به العیمی عن سعید می سبود ایری ایری به برای مواد به ایری مواد شده به برای بود به ایری با در با در ایری ایری به ایری به ایری ایری به ایری سب داد مدر برای مواد کان شرکت به دادان آمید که دوست ایری با در با در با در ایری از دارسی به ایری ایری نشیست بود باد به ایری شاخ مواد به شدی ایری نشیست در ایری کشیست و با در ایری مواد ایری از دارسی از دارسی به ایری ایری ایری ایری

المؤتى المؤتى التركز المؤتى المؤتى المدينة والمناوع التراكز المؤتى المؤ

الْمِرْزَالِيْنَا" هي ليات الطول اخرج معيد بن منصور عن عكرمة فال به نزلت ومزايينع غير الاسلام دينا الأية لدت البهود الدحل مسلمون قفل لهداسي صلى الله عنه وسلم ان المدفر ص على المسلمين حج البيت قابلو الم يكتب عليه وابوان بحجر اعتبرال الله ومراكفر فان المدعى عن الظمين...

لكيّة المفاكور في الآية حملُ أيات اوم نشريه فار واحد تكويلي فيها حسن فيواد التكويلية في عين وسط النشر هيات كله اشارة الي كون التغريبية فلم واعظم حيث بندأ مها الكلامو حبر عليها ال

﴿ إِلَّهُ إِنَّا إِنَّ لَهُ وَمِنْ اللَّهِ اللَّهُ وَلَيْ مُعَالِمُونَ لِللَّهُ فِي مُعَالِمُ اللَّهُ في معلوا ال

[كَيْقُوْنَ مَمَّدَ تَحُونَ قَالَ السَّمِاءِي بِحَمَّلُ مَيْسَ الْفِيكُونَ المَقْعُولَ المَحْدُوفَ شَيْنَا واخترته قرويات السنت في ذلك مها اعقوا لما سمع اهذه الآية احد ما عسم لا يعضا منه قرله من قبل ان تنزل متعلق بقرله كان حلا وتقريره ما في ملحقات البرحمة حيث ذكر فائسة هذا القيد لا يقوله حرم اسرائيل بعدم طهور فائمة فيه أن

يِّ بِرَزُونِهُ وَلِمُ الطَّهِ وَالَّاسِرِ فِي الحِرِيَّ مِن حَمَّمَ اللَّهِ وَاعْلِمُ الكِّمِ فِي الكِمْ عَلَ قُلُّ يَا عَلَى الْكِيْسِ لِمُرَّتُكُمُ وَنَّ بِأَلِيْتِ النَّهِ ۗ وَاللَّهُ شَهِيْنَ عَلَى مَا تَعْسَلُونَ ۞ قُلْ يَأْ عَلَى الْكِيْسِ لِمَّ

تَصُمُنُ وَنَ عَنْ سِينِيْ اللَّهِ مَنْ أَمَنَ مَّنْ فَنَوْنَهَا عِرَجًا وَ أَنْهُمْ شَكِرًا؟ • وَمَا اللّهُ بِعَافِيلٍ مِنَا تَعْمَلُونَ ﴿ يَالَهُمَا

الَّذِينَ أَمَنُوٓا رِنْ تُطِيفُوا فَرِيقًا مِنْ الْوِيْنَ أَوْلُوا لَكِشْبَ يَوُدُوْكُمْ بَعْدَ إِيمَا إِنكُمْ كَافِرِيْنَ ۖ وَكُيْفَا

"كَكُفُرُونَ وَأَنْهُمْ مُثُلُ عَلَيْكُمْ أَيْتُ اللَّهِ وَفِيكُ زِيمُولَ ﴿ وَمَن يَنْتِهِمْ لَا للّهِ فَقَلْهُ مِ كَ إِلَى صِرَا طِلْمُسْتَقِيمِ فَي أب لوديك كراب الركزية أبورا الادكرية واختفاق ركزاها مجاها الواحة فالأقيء بدمها كامن في اطارار كطين آب فرويجة الدوالي كرب کے رہائے جواحد تھا کی دارستا یسے تھے کوج دیوں اوچا اس مور کر کئی ڈھوٹر نے جو اس رائٹ کے ساز کر کم جوادرانٹ کارل شمار ہے اموں ہے بيافرنس والديد والأفرة الإزادة كالمحاص في الرياس بيس كتاب الأكرابية والأساق كالماء بالإن التابع بيجادا بالرياس والمراقر كتا کر تھے نہ جا کھتم وان تبالی کے احکام بڑوگر سامے جاتے ہیں اوغ میں ان کے رس موجو کی اور وقفی اندخول ومغوط بگڑتا ہے قاطون وراہ راست کی جارہ

کے جائے ۔ تعدیر رفط اور ہے فل کرنے بران کے اقرال کار دیو آ نائے آ گے ان کے آیے فلل پر دوسر سے بھس کا فراسر قدیدہ واقع کیا کی جودی قد شأن الأقبل معانون سنامين كيزيكة فالاب أيسهم يشراحات أبيع وأهج الأباء فررنة واليستج فتوامثني ومحاصدت عبباخت لاكاد مااوران عمائز فی ذات کافترش الا آخریج بزای که آنیکشم ساکها کدان وه رخیل این اسام سے بعید بوائید احداد الی بوقل باادران کے مقعق فرقتین کے باعد ایں اعظم مان کی بھی میں ہاکہ یا ہورہ یا ہی جاتے شاری جمد خاکور انکیا آگے گا کا اورا کی اورا بنتی مے تی بہاں تھ کموقع اوروت کرانی کا محروش وکیا رہند میں کا تعدویہ بھٹم تو ہواطلاح بوئی آ ہدان کے پی تشریف لانے اور فرمایا پر کیا اندھ یا ب مرت بوت بوت برئ بمرسلان بوت كاورة بم منتق والله مون ك بعديدا بيات كالق مالت مرك المرف الوركرنا ورج برا مب منتريع ع اور کھاک برشیعانی حرکمت عجی ادر آیف دومرے نے مطالف کر جہت رہ ہے اور دیکی اس و قدش ہے آجی وزائد کا موج کی دوح العصلی ہرواما هي منحني و حفاعة عن زيد بن اسلو اليضمون كي آيةن تك جائم كيائية كي تن الال المنت بيان الركماب يرجنون في يه كرواني كأمي ادريه لمامت بالقراباغت ست كي كما تها كم عامت ست بيته ال وكالمربعي عامست كي جمها مامس. وبواكرها بديرة بياقيا كرة وحي سفال بوجسة ندبياً. دور وال كالوادكرك كالمرش لك رب وال المرضاب وفياش بيسمنا أول ور

طامت برال "مَابِ عَمُوالُوازِقُن يَاكِفُلُ الْكِنْبِ بِوَتُلْفُرُونَ بِلَيْتِ الْفِيرُونِ خِنِهِ سنى فضا للهُ بِعَلَيْفِ عَنَا تَسْبُونُ لا حِلْمَ اللهِ التعليد اللم الأبيد (الله في كاب) في البيخ كواسيال كوبية (بعد الله بينا عام يه) كيون الأوكري أو عاقباتي كالتام كالاال بھی اس لیہ فروغ سب ہ مجھ کا حالانکہ انداغائی تہذرے مب کا مورکی اطفاع کر کتے ہیں (تم ڈاس سے بھی ڈ نہیں لکنا اورائے مسلمی اندھیے اسلم ان سے مید عجي) آپ فرونيجة كراے الل كالب يول (بنائے كا انتشار نے) والد في اور فيلي ان كرون اللہ الميقيم كوجو(اس الأكسي) والد في ا نیان : چکا ان جورم کرگی (کی بوشمل) از حوظ معتاده این داد شده به داکر نے کے لئے (جیدیا کدائند مزادر والی کو ان کا مارد الی سعال کے وین کے اغربیوں کا خاتی کدک دہلی ہے ورمز فی قوت وقر تی ہی ہے تھی یا جاوے کا ادران کیمیزوں بھی پڑ کرد بین کل سے ان کا جدا ہو جاوے کا محالہ تک تم خودمی (اس مرکت کے تیج ہوئے کی) اہلا ہار کہتے ہوا وہ امدی ایش بارے کا موں سے بے ٹیرنری (افت معن براس کی مراوی ہے)

🖮 برچند کرمیدنزون نام سے نیکن الفاظ کے عاصرہ نے ہے الی کیا ہے۔ شعباری مجی آھے اوراند قابل کی دانے یا ڈوکھنے کے مقمون شکران کو کوزیا کا بشرات محديدًا ويميا بالديان من واقل به تبايية نيوسن اورق واورسدي في من تغيير القياري سيم بكذا في روية المعاني

الليط أآته عيدا تعديد كاروائ متعلق مسلما فون وأجمأت ب

تشہر مسلمانان: بِنَائِيْمُنَا لَيْرِيْنَ أَمْنَاؤَا اِنْ تَطِيقُوْا (اُن حِلَا تَعَلَى الْفَقَلُ هَلِي يُ إِنْ جِولَانِ الْمُسْتَقِيقِيهِ فِي السالمان والوائر مُ مَنا الْهِ كَنْ تُولِّدُونَا الْأَوْلِ مِن سَيْسُ وَكَالِبِ فَي فِي جِولَانِي اللّهِ مِن سَاعَ وَوَقِيلُ مِن تَعِيدِ سَاع اورا جل ائم کرئیے رہتے ہوا بھی تبارے سے کے رواہومکا ہے ام ناکلہ (اسباب، شکرے یارے فع بیں کرکک اُتر کی اندق فی کے ایکا وکا حرا قران شر) بزه کرمناے جانے میں ورڈ کھر)تم بش اللہ کے رمول (البَّحَةُ کا مرجو میں (اورونوں قوی اوائع میں ایمان پرقائم رہے کے ایل قرکو جائے کہ ان دونان در موری فیلم مختب کے مواقع ایمان یادر ایمان کی یاق براتا تام رہ کادر کید دکھوکر یا حرصی این خوال کا تام

مُمَارِيَّهُمَا الْمُمَارِّةُ فَعَلَى عَلَيْهُ مِن مُوالِعَلِي كَلَيْتِ عَشَارَةُ الى الفهد بقرينة سبب النوول، و قوله في ترجمة من اس وزن كُنُّ يُجِدُ فِي كُمَا في روح المعاني في حملة الوال و من صابق بتلك المشهل و آمن مدلك امدين بطعل او مالفوة القريبة سه 194 ع قوله أَكُرُدُ كَا ان عبر معين فسنسل شماس بن فيس وغيرة وفيد مباشعة ان ان كل واحد منهم منشابه في الاضلال فضلا عن حسمهم الله عن قوله في ف الرئوكي مجازاً ليكون في الأبلاعيم المجاز فلا مرد الحسم بن العقيفة والمجازع.

الْمِرْوَايَّانَيّْ: في لباب للقول احرج الفريابي واس الي حاتم عن ابن عنس قال كانت الاوس والحروج في الحاهلية بينها شر هيهما مير سنوس ذكروا ما يسهم سني غطاوا وقام بمعهم الي بعض ما يسلاح فزلت وكيف تكفرون الآية والأينان بعلها اداي الي فوته تعافي لطكم تهندون؟..

﴾ [[كون] : شهيد مطلع خروج تصدون في القانوس صده منعه وصرفه الاقلت لو الايسان بالمعل باسب الدين وكو احذ بالقوة بمعنى من اراد الإيمان باسب الإول. ".

﴾ في تيمونها عوجا مستقفة منى بها كالبان لذلك فصد كذا في ووح المعاني، فلت وواعيت هذا في التوجعة، وقيه عوجا احد معمولي تيمون فان بقى يتمدى لمفعولين احدهما بنصبه والآخو بالاام كما صرح به فيغويون وتعدت للهاء من بات الحذف والابتصال اين تيمون لهاءه.

السلاية . في ووج المعاني قبل لما كان كام هم ظاهرًا ناسب ذكر الشهادة مع في الآية السادقة لابها نكون فها يظهر وبعلم بو ما هر يسترنده وصفحم عن سبيل الله و ما معه لما كان بالسكر والمعلومة النعية التي تروج على العافل باسب ذكر بالطقة معه في هذه الآية المهدا ختم كلا من الآيتين بما حديد لوله يأهل الكتب قلت صبغة العموم وكان المحرش واحما و الذين كما يظهر من سبب الغزول صلى الله عليه وسلم بمحقاب اعن الكتاب القيار المبلالة قدرهم واشعارا بالهم هم الاحقاد بان يتخطيهم الله نعالي وغده وايراده اى قوله بمد مستكم مع عقد المعاجة فيه ذلان الرد العمالية قدرهم واشعارا بالهم هم الاحقاد بان يتخطيهم الله بعالي وغده وايراده اى يعدم من الرقع عائدة قبل بعد فيمانكم الراسح . وفيه وقلم توسيخ الكتار الان الكتار كتاب كالمعد الفاعية فيه وفيه قوله نطالي وكبف فيل المراد التعجب أي لا يسمى لكوان تكمروا في سائر الإحوال لا ميما في هذه الحال أد قلت وعليه ترحمت، وفيه وأبه يستد من الدائرة في الكشاف فقد هذه فقد وصفم شارة الي استقلال كل من الامراس في المات والمات الدائمة الماسبة في الهد المحت في الكشاف فقد هذه والم الهدي قد حصل

. يغير عنه محاصلا اه ثلت اللجز به ثليبيتي او معودات

يَا يَتُ الَّذِينَ أَمَنُوا الْقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقْتِهِ وَلا تَمُوسُنَّ إِلا وَالْمَدُونَ وَاعْتَوْمُوا اللّهَ حَقّ تُقْتِهِ وَلا تَمُوسُنَّ إِلا وَالْمَدُونَ وَاعْتَوْمُوا اللّهَ حَقّ تُقْتِهِ وَلا تَمُوسُنَّ إِلا وَالْمَدُونَ فَاسِيمُونَ وَاعْتَوْمُوا اللّهَ حَقّ لللّهِ وَمِي اللّهِ وَمِي اللّهِ وَمِي اللّهِ وَاللّهِ اللّهِ وَاللّهِ وَاللّهُ واللّهُ وَاللّهُ وَاللّ

وَلَا تَقَرُقُوا وَاقَدُوا بِغَمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْظُ أَعْمَاءٌ فَالْفَ مِيْنَ فَلَوْيَا أَوْلَان عَسَلَى شَفَا حُفْرَةٍ فِسَ الدَّرِهَ أَنْقَ ذَكُمْ وَمُهَا • كَذْلِكَ يَهَمَيْنُ اللَّهُ لَكُمْ أَيْتِهِ لَعَكَمُمُ تُفْتَفُونَ ۞

وَلْقَكُنْ قِنْكُمْ أُمِّنَةً يُنَّدُ عُوْنَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَالْمُرُونَ بِالْتَعْزُونِ وَيَهْوَنَ عَن الْنَائِرِ وَالْمِيْفِ هُوَالْمُعْلِحُونَ الْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُونَ الْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُونَ الْمُعْلِمُونَ عَن النَّنَائِمِ وَالْمُعْلِمُونَ الْمُعْلِمُونَ عَن النَّنَائِمِ وَالْمُعْلِمُونَ الْمُعْلِمُونَ عَن النَّعْلِمُ وَالْمُعْلِمُونَ اللَّهِ عَلَيْهُ وَالْمُعْلِمُونَ الْمُعْلِمُونَ اللَّهِ عَلَيْهُ الْمُعْلِمُونَ اللَّهُ الْمُعْلِمُونَ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُونَ عَن النَّعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُونَ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُعْلِمُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَاللَّهُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُعْلِمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُعْلِمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُعْلِمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُونُ اللَّهُ وَالْمُونُ لِلْمُؤْمِنَ وَالْمُوالِقُونِ اللَّهُ وَالْمُعْلِمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُونُ الْمُعْلِمُ وَالْمُونِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُونِ الْمُعْلِمُ وَالْمُعِلَّمُ وَالِمُونَ الْمُعِلَّمُ وَالْمُعِلْمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعِلِمُ وَاللَّهُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُوالِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعِلِمُ الْمُعْلِمُ وَالْمُعِلَّمُ وَالْمُوالِمُ وَالْمُونُ الْمُعْلِمُ وَالْمُوالِمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُوالِمُ وَالْمُونُ وَالْمُؤْمِنِ الْمُعْلِمُ وَالْمُعِلِمُ وَاللَّهُ وَالْمُوالِمُونُ وَالْمُوالِمُونُ وَالْمُوالِمُ وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُوالِمُ وَالْمُؤْمِنِ اللْمُونِ وَالْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ وَالْمُوالِمُ وَالْمُوالْمُونُ وَالْمُوالِمُ وَالْمُوالِمُ وَالْمُوالِمُ وَالْمُوالِمُ وَالْمُوالِمُونَ الْمُؤْمِنِ وَالْمُوالِمُ وَالْمُ

اسان ہی دالات سے ذرائر البیدائر نے کا بھی ہو جہاسلام کے وہ کی مالت ہواں مستبدہ کا سے بواحدتیں کے ماسلوکا کی فود مرکز ہوسیکنٹل محل معامد ہائم کا اگر مسئد اس درقر بردان کا فواج ہو ہے کہ آئم کر گرائی ہے کہ انسان کے سے بھی افت ڈال وکی ماقر ت سے آئی میں بولی چونی ہوئے وہ فواج دوز کے اس کا کہ سے دامان سے فواج کی کے قواب بھی کہ ان انسان کی فوج کو انسان جو کرکے بچائے دیچے میں ڈکٹے فوک دام بردو بھواں میں کی سامت میں بات کو فرک کی طرف جا یا کہ جہاد کیسان میں کے کرف کیا کر ہے اور

تَعَيِّدُ رَيْطِهُ أَاهِ رِسْمُانُونِ وَلِهِمَاكُنَ فِي آكِ مِي الرَحَةِ عِنا وَهِ بِ-

تَرَكَّيْمِ ذِكْرٍ. فَإَ يَهَا الْهَدِينَ احْتُهَا الْقُوالِينَةَ حَقَّ تَقْبُودِالرَحَاءِ مَالِي فَلَلْكَ يُعْبَيْنُ اللّهُ تَكَثَّمُ أَيْدِيهِ تَعَلَّكُمُ فَقَعْلُ وْنَ الساءِنَ والوائدة في سے (اب) ذركر و (جيداً) ورئے كائل (سے كائل ورئے كامعاب سے كريس المرث فرك وكٹر سے بنتے ہوگل معاصی سے جمي بھاكرہ اور باز ہیٹر کا ٹرنا معمیت ہے قوائی ہے بھی پیما فرش ہے) اور بچوامیام (کاش باک (شرع کا حاصل وی ہے بوکائی فرسٹے کا حاصل **تھا**) اور کی حالمت بر جات مت دینا مین ای کال نقوی اور کافی اسرام را دم مرکب قائم ریز) در مشوط یکزے دیواند تو ای سخط سال کا جنی اللہ سے دی کوش میں اصول اور فروع سب آ کے)اس فور یک باہم سب منتق میں ربود شرکی ای وین میں قلیم میں ہے)اور باہم اختاقی سے کرود جس ک ای وین میں مانعت می ہے)اور م برج اختصل کا اخذم (عوا کے بنائر کو باکر و میس کر کر باسم کو گئی تھے (حق کی اصاب کے بنائی اور افزارٹ کی ایک مت کھولی ہے وقعہ مالی آئی کی اور مام موریرا کمٹری سے کرنٹول کی میں مالٹ تھی) میں متداقد ل نے (اب) تمیز رہے تھی (ایک دومرے کی)اللت ڈیل دک سوتم عدا تعالی کے (اس) ان مرا تا بغ التلف کے التلاب) تاب کی تاب ہوئی اور کی طرت) ہو کے اور ایک انعام ہوکہ انعام ندکور کی محل اسے بیشرایا کہ) تم لوگ (بائل) ووزیلے محلا ہے کے کن روازی امرا کھڑے) تھا (مینی ہر کافریوٹ کے دوزیٹ اسٹا قریب تے کہ می ووزیٹا میں جائے کے لئے حرف برے کا دیچی) مواز (کڑھے) سے خدافت کی نے تہاری جان بجائی (میل اسمام نسیب کریسے دخول جنم کی مسید اگل بوگی موقم ان اف مول کی قدر کرداد رو تین کے جدال وفال سے جو کر معسیت ہے من انعام پر کوشائع مسئا کرد کوئٹ کر جدال وفال سے انعام تابیف انگل ہی تا کر اور جا دسے گا ہر انعام المام عمل وریانس ہوجاؤے کا بیکی آئیے کم منشائع وہ ہے۔ اور جس طریا خداتال نے بیٹم واضح طور پر بیاند ارسال علی عمری الشرعالی تم لوکوں کو مین (اور) اعلام (کلی) بیان کرے مالاے دیے ہیں ہ کرتم الک راہ (واست) برا فائم روف عند و کرنے کے کل کلیے مطلب تیمی کریسی کل ف ل عمت وحل ب كوك ياقد ك يونس مما يكر ملب يا بدار معاتب ريندسي مفرداه دا ب بياس كالبيرا فارتبر تعريفه في ال سك فالل ليديمة ي وأن وجرك بيمن فرو فرك من في والمحمور على جاور بي كم أيت كالطلب ويدك وفي تقافل اكتفامت كرو بكرا في وور كال دينها القول المتي ركروهم على معاصى من بحلة مر

ا دیدا تھوپا کہ آگوں کی سلمان کے جات ہو گائے گئے گئے گئے گئے ہوئے کہ اور ان کا کی جاہدے کرنے کا کھٹٹ کروجیدا کیاں جمعہ سے کُل کا دکوول خور گواروں نے برط مست کی جمود موں کھڑ کو انرکے کی کہ گئے۔

امر بهدایت : ک. وَلَمُكُنَّ بِمُنْكُلُمُ الْحُدُّ فِيَنْ فَقِلْ وَقِي مِنْ مَنْفَى وَالْمَ مَنْ الْمُدَاعِلُ و الأكروكي الخيري المرتب إلا يكري الدوكية عمل كامرة كاكب كري ادب سائلهن سنده كاكري الداجية الك (1 فرص عن الأب سن) جدست محمد بعدول ك 0 to # 10 mg ---- 0

نے تعمیل اس مشرکہ یہ ہے کہ بچھی امر بالسرون کی کہ اور دو ہوگا آئی ہے قاب کلی رفتا ہے کہ کری امر انگا کی ہو کا تھا کہ کہ میں معلقہ ہوائی کہ ہوئی
ڙڪڙه ڪاڏائي آن ۽ آوڻون کي نگا انڈيٽ اختوا انظوائف ڪئ تقديده ۽ بيدهر پڻاڻه ۾ مطوبيت سرمرٽ جيس ڪاراس هر پڻ ''درهن ڪاڻ آن آن سي آن نقل ۽ ڏنگل ۽ ڏنگل آن ڏيٽ ڪوٺ ڏن الفقير عليم ان ڏيند سيموم ۾ ۾ ڪار هر پڻ هن سيره ها، راه جي دهيران ارشاد سياهن جي دي نوال شال شعف ميسان ٽيدرن واق هو هنڌ ڪو مهن داهن جو انجازي ہے۔

مُهَا يَهَا أَسْتُهُ أَوْلُوهُ فِي فرجمة حيل حيد روعي فيه كيا ترى البعني الحقيقي وهمجاري مع لابه بطاق هذا الفط في معاوراتنا بمعني الحقيقي وهمجاري مع لابه بطاق هذا الفط في معاوراتنا بمعني الخلالة والرصلة ولا يحمي طعم الرائح في فرحمة لهندون تأفرام وجهاس الفطاب المعاوسي العين كانوا على الهيدوات. إلى أو له في الرائح في الأية والمائح المواجه في المواجه في المواجه في المواجه المواجه المواجه المواجه المواجه المواجه المواجه المواجه المواجهة المواج

الْمُؤَكِّنَا أَنْتُ أَنْ وَحِ المعاني الامة الجماعة ظني توم اي تقصد لامر ما ونظال على الباح الانباء لاجتماعهم على معصد واحد وعلى الفقوة ومنه أن ايراهيم كان امذ وعلى الدين والعلة ومنه أنا وجمعًا أبات على أمذ وعلى الرمان ومنه وأذكر معدامة في عير ذلك من ومع داه

﴾ ﴿ الْمُحَمِّنَ * منك قبل من تبصطية قرجوب هذا الامر والنهى على الكفاية وقبل تبنيبة ولا بعارض وجوبه على الكفاية لان عموم العطاب لا يقنطى الرجوب على العبل كما ان حشابات الجهاد عامة ومع هذا فهو واحب على الكفاية وايصا المتعاطب جميع المؤمنين ويدخل فيهم الاوس والعزرج دحولا اوليدا.

التُكَلَّذُونَ عَلَيْهِ الْغَيْنِ الْمُودَعَى وَحَ شَمَامِي كُورَ العطاب بِهَا الْمُولُ تَشْرِيقًا لَهُم ولا يحقى ما في لكراوه من الطف بعد تكرار عطاب الغين اوتو الكتاب في المعرفة من الله قال البطاري ستمار قه العجل من حبث ان التحديث به سبب المجافزي المروي كما التحديث المنافق المناف

وَلَا شُكُوْنُوا كَانْكِيْنِ ثَقَرَقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْيِ مَاجَا بَعُمُ البَيْنِثُ وَأُولِيِكَ لَهُمُ عَنَابٌ عَظِيفُونَ يَوْمُ مَنْيُصُ وْجُوْةٌ وَتَسُودُ وَجُوةٌ وَمَنَا الْهِيْنِ النَودَتُ وَجُومُهُمْ الْفَرَابُ لَلْمُ لَلْمُ فَك

يِمَا كَنْنُورْ تُكَكِّرُونَ ٥ وَ كَمَّا الَّذِي مِنَ ابْيَضَتُ وَجُوفُهُ فَيْنَ رَصَةِ اللَّهِ فَمَا فِيهَا خَلِيمُونَ ٥ تِلْتَ النَّهُ

مِنْهُ نَتُكُوفًا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ: ﴿ وَمَا اللَّهُ يُويُدُ ظَلْمًا لِلسَّالِمُ لَيِسِينَ ﴿

ھرخ الگ ان لوگوں کی طرک ناہوجا ہیں۔ نے ہام کو تی کریا ہو یا بھائی کر کیا ۔ ان کے ہدائی کا بھی کے جداوران ہوگوں کے لئے موالے تھی۔ بھی دائردہ تھے چرے مئیں ہوئی کی سکاد تھنے ہر سے اہر کن ہوئے کہ ان کے جرسے وہر کٹھ او کے ان سے کیا جسٹ کا کہا تو ایرن ناٹ کے ہوئی موالیس ایٹ تھر کے اور کا کے ہوئے میں ہوگا ہوگئے دوائش کی دھت تیں ہوں کے دوائی بھی چیلے ہوئے والٹ ٹوٹل کی

آيتي إلى اوي علم واميم كوباحك مناسة برياد خداقان الوكات والمركر والبي جاسية

فَقِيدُ بِرَافِطِ اللهِ بِعِدَامِ بِالْقُولِيْ مِنْ إِنْ مِهِ أَمْ إِنَّ فِي مِدْ يَنِ كَالْكُمْ فَوَادِ وَفَرْنِ السَّامِ لِي مُعْمِلُ وَمُعْمِلُ مِنْ السَّامِ اللَّهِ فِي مِنْ مُعْمِلُ مِنْ السَّامِ اللَّهِ فِي مِنْ مُعْمِلُ مِنْ اللَّهِ فِي مِنْ اللَّهِ فِي مِنْ مُعْمِلُ مِنْ اللَّهِ فِي اللَّهِ فِي مُعْمِلُ مِنْ اللَّهِ فِي اللَّهِ فِي مُعْمِلُ مِنْ اللَّهِ فَي مُعْمِلُ مِنْ اللَّهِ فِي مُعْمِلُ مِنْ اللَّهِ فَي مُعْلَى مُعْمِلُ مِنْ اللَّهِ فِي مُعْمِلُ مِنْ اللَّهِ فَي مُعْمِلُ مِنْ اللَّهِ فَيْعِلْ مِنْ اللَّهِ فَي مُعْمِلُ مِنْ اللَّهِ فِي مُعْلَمُ مِنْ اللَّهِ فَي مُعْمِلُ مِنْ مُعْمِلُ مِنْ مُعْمِلًا مِنْ اللَّهِ فَي مُعْمِلًا مِنْ اللَّهِ فَي مُعْمِلًا مِنْ اللَّهِ فَي مُعْمِلُ مِنْ اللَّهِ فَي مُعْمِلُ مِنْ مُنْ مُعْمِلًا مِنْ مُعْمِلًا مِنْ مُعْمِلًا مُعْمِلًا مِنْ مُعْمِلًا مِنْ مُعْمِلًا مِنْ مُعْمِلًا مِنْ مُعْمِلًا مِنْ مُعْمِلًا مِنْ مُعْمِلًا مُعْمِلًا مِنْ مُعْمِلِي مُعْمِلًا مِنْ مُعْمِلًا مُعْمِلًا مُعْمِلًا مُعْمِلًا مُعْمِلًا مُعْمِلًا مُعْمِلًا مُعْمِلًا مُعْمِلًا مِنْ مُعْمِلًا مُعْمِلًا مُعْمِلًا مِنْ مُعْمِلًا مُعْمِلِمُ مِنْ مُعِلِمُ مِنْ مُعْمِلًا مُعْمِلًا مُعْمِلًا مُعْمِلً النجاح القراقي ووميد برآن: وُلَا مُثَلُونُو عَالَيْهُ بْنِي تَقَوَّقُوا وَالْحَقَيْقُوا إِن هِلْهِ مللي، شفيغِيقا كَوْيَوْنُ والسَّانِ وَكُلُّ فَالرَّبْ مِن یوجا اجنہوں نے (وین میں کیا بم تو تی کر کی ور (تغیباتیت ہے کیا بم افقات کرلیان کے یہی ادکام واقعی کیننے کے جدا روان کو کول کے لئے موات تعلیم بھرکہ اس دوز (میل فر مت کے دوز جس شر) کہ بیٹے ہیرے مذیر (دوئیا) موجو کیل محمار بھٹے ہیرے ساد (اورنار کید) ہوں محمار ہوئی کے جر ہے سیاد ہو گئے ہوں سے ان کے اس سے کا کیاتم (ی) مگر کافر ہوئے تھا ہے انھان لانے کے اجترازا اب) مزاد چکو دسید اسے کفر کے اور جن کے جیرے علیا ہا مکا میں کے دواللہ کی وصن (محل) بیال کے (اور) ووال میں بیٹ بیٹ رہیں کے دائلے آیات میں جائز میں واخذ ف کی خامت ہے مراداس سے دوئٹر نئی ہے جوامول ویں میں ہو یافروٹ میں ہوادشاہ ہے ہومیدا کی ادوار نے اہلیکت کے ساتھ افٹ ف کا بھا تھ آ بت میں خود بیقید که مکام واضح آئے بچھے آل کا فرید موجود ہے کو تک اصول سب واقعتی ہوئے جی اور فروغ کی بینے اپنے واقع جو نے جس کی گرفش نیت زیرہ و اختیاف کی محاکمات ایس ہوئی درنا قبرواقعی میں باقراب عرفعی مرز کے با ہوبالا ہری تقارش نعوص کے جما شدہ پر تلیق مرز کا شہور نے فرور نامیں امتیا ف ہو جانا ایں آب جس دافل نمیں ورغام مشین ایک امت موجور عمل اتھ ہے وربیعہ بٹ اس کی اجازے کے لئے کائی سے مس وسخین نے حروی ماحق ہے مرقاعا والبت كيام كريت كوني عائم فلم قرق البينا اجتمالات كراء اورو فكم فيك بيؤال كوداج فنناج بن الديب عم اجتمالات الراء والفلايوج والماق س وكيساجها بساودان انتقاف كي شروعية برامت كالجاخ ي كاني ب ورود الموني ش نتل بينام بي تركم الوليا وروش بي امريام العزيز كا قولها كالمفتمون كأنقل كالبسية كوسمو والمنافق والمواجب وزمته ورفعت بركميا والراقبين تفوقوا والمنتقفوات كيصعداق مين بويه الحقوليك کے مشمرت کے اقوالی مختلف مقول میں جامع ترب ہے کے غرب مراہ جام ہے اٹھارہ حدید یا انکار سرات ، استفاد یدعت مرب بعد وضورہ الاک کے ہوتا ہے بحرامتي بيادي مجم كراب محاب يالسدمب مسلمانوتم لازا فريغر لق داغر كغروالل هذاب تيدمث بيمت بنيا كويث شريا معسيت مي تخل ادريت بالمرجعة بيت ا مقاد کی ترکئیے کے لئے بیڈہ دے قارع کئیں اور جنتا قارعہ دیہ تئیے ہیں ہے ان مل مذری دعید میں مجی شرود ہے ہی مما تک عرفین مناکل اوجوہ اا زمنہی

مُنْكُونَا الْمُرْجِدَةُ أَنَّ الْحُولِمُ فِي صَحَرِن كَ قَالِكُفُ الله كما في روح المعاني وانظاهر من طبياق وظباق ان هو لا طكاب و كفرهم بعد ايمانهم كفرهم برسول الله صلى الله عليه وسلم بعد الايمان به فيل سعه واليه ذهب عكومة وقبل هم حميم طكالو لا تعرفهم هما وجب عليهم من الاقرار بالوجد من الهدهم على انفسهم وروى ذلك عن هي من كعب وقال طحسر انهم طماللون وروى عن على كرم الله وجه وابي الممة وإني عباسٌ والي سعيد العدريّ انهم على الشرع وفي البيضاوي وهم المرتفون العام

الشكليَّة [1] واما الذين ابيضت قال البصاوي كان حل الترتيب ان بقدم فاكرهم ولكن قصد ان يكون مطلع الكلام ومقطمه حقية المؤمنين وارامهم (درخمة الله الدالجنة قهو من التجهر بالحال عن المحل (دروح المعلمي».

عُ وَلَٰهُ مَا فَى السَّلُونِ وَمَا فِي الأَمْنِ وَإِلَى اللهِ شُرْجَعُ الْمُمُورُهُ النَّهُ عَيْرَ اَصَةِ آخَرُ بَعْفَ لِلنَّاسِ

عَلَّمُ مُونَ بِالْتَعْرُونِ وَتَنْفَوْنَ عَنِ الْمُنْدُونَ فِي النَّهُ وَتُوْمِنُونَ بِالنَّعْرُونَ اَمْلُ الْكِنْ اَلَهُ الْكُورُ وَلَا لَهُمْ وَلَا اللّهُ وَلَا لَهُمْ اللّهُ اللّهُ وَلَا لَهُمْ اللّهُ اللّهُ وَلَا لَهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللللّهُ الللللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ

بِمَاعَصُوا وَكَانُوايِعُتُدُونَ فَ

ان الذي كالم بلگ سے جا بھوا الان ميں ہو الدان کی گرف ميں اللہ الدان ہو گائے گئے ہے جا گھا گھا ہے۔ آج والدان کے الدان کے

صاوق وظیم و مقرار بودن می خوالی و حقم بالا المکنانی الله خفالیت بالنظیم و خدانشه کیریکی کیلندگانیکنیوین و کوانده آنی المشاخری بالنظیم و خدانشه کیریکی کیلندگانیکنیوین و کردنده آنی المشاخری و کار از تشدید المکنانی کی برا مسلوم برد کارونده الا کی برا مسلوم برد کارونده کار از تشدید المکنانی کی برا مسلوم برد کارونده کی کارونده کی برا مسلوم برد کارونده کی کارونده کی برا مسلوم برد کارونده کی کارونده کی برا مسلوم برد کارونده کی الله برد کارونده کی کارونده کی برد کارونده کی برد کارونده کارونده کارونده کارونده کی المکنانی برد کارونده کی المکنانی کی مسلوم کی برد کارونده کارونده کی برد کارونده کارونده کی برد کارونده کی برد برد کارونده کاروند کاروند کاروند کاروند کاروند کارونده کاروند کاروند کارونده کاروند کاروند کاروند کارو

ا پیدا ''اور کیا آیاے علی سعمانوں کی ثبات فی الا ہمان اور موالسووف وٹی من آمنٹر آباق آ کے ای گوما کر آبائے کے ساتا کے بیراک آباقوں کی سرخر بیون علی احورت کو مال کی جو کے باروں ہے کہ تاہے وہ ہے۔

یان فیرے امسومی کا کنٹی کھی کھی المنہ النہ بیٹ اینٹایس اور دو عدمی اواقا النافیطون و اسٹیٹوٹ الفیطون (است مست محربے) تم وک (سب المراب سے الکی معاصر برا روحافت اور ما اولوں کے انتہ بعث بھائے کے المنظاف و ڈکٹ ہٹر اسٹی جھوٹ مورے کہ جو مدرخود کی العنصان مرامیان (اسف مراب اور اور الناقائی برامان ان شرمادی این کی جاتب کا مساور اس کا میک سے دوستے جو مدرخود کی العنصان مرامیان (اسف مراب اور اور الناقائی برامان ان شرمادی این کی جاتب ہو استرادی میں ا المستوی المجلس المستوی المحدد المستوی المحدد المستوی المحدد المح

الفط ، بینی آیت عمد اللی کتاب کامسلمانوں کے مرتبوا مقاواتی شدہ الدائی سے پہلے ان کاسل اور کو و بی شروع نام کے ان کا تک ان کا اسلام اور کا تک کے آپ کر کا تو اور ان کے مال کا کہ پیشین کم کرے گوار دورت ہے۔ مسلمانوں کو خوال خوال کے کم کر کا اور اس کے ساتھ ان کی کا کاک کی پیشین کم کرے گوار دورت ہے۔

تجراکا کا کامل کمان و داخراد سلمین فرن کھٹر کا کھٹا کا ایک کارٹی کا کھٹر کا کہٹر کا کہٹر کا کہٹر کا کہٹر کا کہ کامل کمان کا کہ کامل کمان کے کہٹر کا کہٹر کہٹر کا کہٹر کا کہٹر کا کہٹر کا کہٹر کا کہٹر کو کو کہٹر کا کہٹر کو کہٹر کا کہٹر کے کہٹر کے کہٹر کے کہٹر کے کہٹر کو کہٹر کا کہ

ولمنط المحامريان شكة فرعر فكريوا

 چينان قبل ايشوآ و بار سختر بريان دونگل ب و نهاد ميلويدات اورون المعال محل به و اك الهابل مثل ب كرس انها روانجي رمول الفائوا في ها مي يهو في تيمان الدفاق حيثه فيهم العاب سازي سازي سازي دروي درواد دوارواد والاستاس المساكن و

ر الرق الرائزيجيّز زع قوله هي ف مخ مخيّ كيل بايل الع ولان قوله بويد قريبة على ان ضراد عني المعني الدي بصلح كياء منطلقًا للارادة ولما لم يكن الطمي المقتفي صالحا لتعلق الإرادة لاستحثاء لا يصبح أن يكون مرادا في الآية بحلاف أضعى التاني لانه لا مكانه يصلح كوبه مراداً للمشبة فصح كوبه مراداً في العبارة فالهيرة . ح قوله في ف ارباده ترابل قير الح احد دائد انتصبر عن الكبر ويتايد بما في وواح المعالى اخواج ابل العندر وعرد عل ابن هناس في الآية ال المعلى تأمرونهم ال بشهدوا ان ٧ الدالا المدر نغرو مد الزل له وتقانمونهم عليه ولا أله الا العدهو اعظم المعروف وشهولهم عن المكر والمكر هو الكذب وهو الكر السنكر ١٥٥ ٪ قوله دفع كفر ودلع فساد الاول في بفض كاسرتدين و كعار الفوب رائناني في سائرهم والكفر و تفساد كلاهما منكر ٣٠. ح قوله كوَّيْ شَهِرَ دَلِيمَة هُمُومِ العَسَطَى مَنْهُ الْمُعَلِّمُورَ كَيْ شَيْدًا لَا خَيْرَ لِللَّهِ الشكر للتَّفَلِيلُ وكونه ابدًاء أولهُ معولُ عَلَ فناهُ وعيره كدافي روح المعامي وادي وؤسائهم مطركمت والهي رافع زامي باسراء كمانة واس صورت مؤمسهم كعمد اللدمي سلاه واصحابه هل الإيداء وتركت فيه الأبه كما فال مفعل الدين ووج المعاني . أن قوله أكرة ف إنه الاين الله ولا مر الناس بعل على العموم البراد الفعل مجهولا عيو مذكور فيه الفاعل لا اللع فواله في توحمة الذله فالإباداق الدابرة الهيريكونهم دميس لمبتالو عوا وعده الورود طاهر لان مراد الاستناء رفع ذل حاص وقعه لا يسبلوم وقع العاجب في قوله في تفسير حبل من الله أقل أناب الجاهدا منه استحبت دوقي واطمانت به لعلم مخالفه العربية والشراخ وللمصيرين فيه وجوه أحرا كالذمة او كبابه الدي اتاهم وعير ظلك وللنعي أيشا بعشغون مداهب ويمكن ان يستابس لها فسرت بديغسير بعصهم بكتابه الدي تاهم ذان الاشتدل بالعالاة كما مرهم كتابهم داخل في الاعتصام بالكتاب والله اعلم وفي الكبير ان العهد العاصمي بالعمل لان الاسمان كان الحوف مامعا له من الوصول الى مطاوية فصار ذلك العهد شبيها بالحين الذي من بمسك به تخلص من خوف الصور ال. ﴿ فَوَلَهُ تَحْتَ مُنْسَر حين من الله أَنْ أَسَد فالدته الإشارة الى روال كونه سبيا للاس للعارض كان يقحلوا او بشهروا ويحرحوا عليه كما صرح في الكنب عقهية الد

الأيطاغيّان فولد كينوغي ووح البعاني فدنيستعمل ليروم الشني وعقم العكاكد بعنو وكان الاستان اكتراشي حدلا تولد امرحت صفة لامة قامون تستيناف مبين لكومهم حير امة لكان حيرا فديخترته امه هي باعتبار وعمهم اله فقت واشتراب أبي كومها مرعمهم الى وقد ساده

لَيْسُوْاسَوَاءُ وَمِنْ أَفْلِ الْكِتْبِ الْمَانَ قَلْهِمَة يَتَعُلُونَ الْنِ الْمُواْنَاءُ النَّيْسِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ فَيُوْمِدُونَ وَلَيْتُوالِ الْمُواْنَاءُ النَّيْسِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ فَيُ الْمُدُونِ وَيَنْهُونَ عَنِ الْمُدُونِ وَيَنْهُونَ عَنِ الْمُدُونِ وَيَنْهُونَ عَنِ الْمُنْكِونِ وَيَنْهُونَ عَنِ الْمُدُونِ فَي الْمُدُونِ وَيَنْهُونَ عَنِ الْمُنْقِينِينَ وَالْمُوالِقِينَ وَيَالَمُ وَاللَّهُ وَاللّلَهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِيلَالَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِمُولِلَّالِمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالَّالِمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَاللّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِلُولُولُولُولُكُولُولُولُلَّا وَاللَّهُ و

ٱنْفُسَهُمْ فَآفَلَكُنْهُ وَمَا ظَلْمَهُمُ اللهُ وَ لَكِنَ ٱلْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿

٢٠٠٠ - ٢٠٠٠ - ٢٠٠٠ - ٢٠٠٠ - ١٠٠٠ - ١٠٠٠ - ١٠٠٠ - ١٠٠٠ - ١٠٠٠ - ١٠٠٠ - ١٠٠٠ - ١٠٠٠ - ١٠٠٠ - ١٠٠٠ - ١٠٠٠ - ١٠٠٠ -١١٠٠ - ١١٠ - ١١٠ - ١١٠ - ١١٠ - ١١٠ - ١١٠ - ١١٠ - ١١٠ - ١١٠ - ١١٠ - ١١٠ - ١١٠ - ١١٠ - ١١٠ - ١١٠ - ١١٠ - ١١٠ - ١

نفکٹیر طبطہ اورانی تاب کے قبائ کے قائر تند چینج اللی آمکوکی عمر انعلائی و کورٹوسٹنی قرایو و تند بوانل تاب تندے معان ورک کھے جیسے جامنہ ان ماموران کے عالمی اور تاب مامور استراکی و کا انتہائی آگ کا کا انتہائے کا تعمیل ہے ۔

مرح مؤسمين المراكات الميشان التوكيم وفي أخل المجلف الدي و به العالى المؤلفة الميشان المراكات المراكات سب الماركات الأولا الموافقة المراكات الموافقة الموافقة المراكات الموافقة الموافقة المراكات الموافقة الموافقة الموافقة الموافقة الموافقة المراكات الموافقة المراكات الموافقة الموافق

نظط الايدية في الذك بوائد كراب مي مصموان بوك هذا كالمراجب الذي بوائد كرب مديد المراد محارب

ة موهم بي في القور إن الذولان منظ قول النبل شائع عليكو والى فاله معانى المنطق في المناطق والمنطقة المناطقة وال تشامل تنامل المعاملة المنطقة في تشارك المقاليات والمنطقة المعاملة المناطقة المناطقة والمعاملة المنطقة المنظمة والمنطقة المنطقة الم

🖦 الكالي الكيابا بيت الدموان كالمعرب أوق كمريا بيا مجل بينا مراكما الفاظ مام زيران الكراسيكة وكالحرب

ر برط او برفر ایاب کرکار کے اموال دان دکام زار ہی کے بوگر کھٹی کا روح کوروں سے شکی تھی کی گر کرتے ہیں فوادہ و کا حدث انگائی ہوئیں۔ مسائل کی انتخابی وجیسے اپنے ذہب کی ضرب اور کی اور کی اس کے بھٹی مواقع کھٹی آبال وقت کے بھٹا ان کیا ایک مواقع می فرائٹ میں کمان کا کوئی افغان کا دھی مشروع اور وہندو ور درجاس کی فاہرے کیٹسا کر واصوف ان کی مواقع کی میں انتخاب وہ بیک افراد اور اور کی تعرف کو ایک بیرا اور کرموس میں فواد دیا ہوئی نے مواقع اور میں انتخاب کی میں میں کئی کی انداز کا مادہ کا ساتھ کرائے کا اور کا مواقع کا مواقع کی کا اور کا مواقع کی کا مواقع کی انداز کی مواقع کا مواقع کا مواقع کا مواقع کی کا مواقع کی کا مواقع کی مواقع کی انداز کی انداز کی مواقع کا مواقع کا مواقع کا مواقع کی کا مواقع کی مواقع کی انداز کی افزاد کا کا انداز کی مواقع کا مواقع کا مواقع کی مواقع کا مواقع کی مواقع کی مواقع کا مواقع کی مواقع کی مواقع کا مواقع کی مواقع کا مواقع کا مواقع کی مواقع کا مواقع کا مواقع کی مواقع کی مواقع کی مواقع کی مواقع کا مواقع کا مواقع کی مواقع کی مواقع کی مواقع کی مواقع کی مواقع کی مواقع کا مواقع کی مواقع ک

بیان شین اند آن کار خشک شایک بختی کی شاہ والختیز والنائی اس و به دسی بر نکیل آنگیشد کیلیکون اوا کند) جرکوش است میں نے ان زندگائی میں ان مالت (برودشائی ہوئی کی اس مالت سے کی ایس ہودوش میں بے مردال (مخلیانا) بواجد اوا لک جا انہیں کی ان راس میں کے زید تی ۔) اپنا تھاں کہ تھا دیاں اور ان کی کھی آئی ہودکروا سے ان می طرح ان انوان کا فرن سب شائع ہے) اور اس میں کی کرنے میں اندائیات کے ان برا کو ان کھی کھی انداز کی انداز کا جب اسٹ ایک اسٹ ایک میروش

🖮 نائبرا انتحاب شہرے کے دلیہ ہا) کی جائب میں ان لیڈ کی جائب دیکی کھنگٹر انگلٹ کھٹر کی کا کو اورو دی دارو میں اورائیسے تصاری ہوگئے۔ آئی کی کاشت آئی گئی ملک ہے اور فرص تھیں کی مال دو کئی ہے ہوگئے وہ کہ ان کے بدار معسور سے تھیے وہ انداز کھٹر کس اور نورائش کو انداز میں کا میں انداز کے انداز میں کا میں انداز کا انداز میں کا میں انداز کا انداز میں کا انداز کی میں میں کہ کہ انداز کا انداز کا انداز کا انداز کی کھٹر کا انداز کا انداز کی کھٹر کئے ہے انداز کی کا انداز کی کھٹر کا انداز کا انداز کی کھٹر کا انداز کی کہتا ہوئے کے میں میں کا انداز کی کھٹر کا انداز کا انداز کی کھٹر کا انداز کی کھٹر کا کہتا ہوئے کہتا ہوئے کہ کہتا کہ کہتا ہوئے
وعيره معلا اداكان في غير وحد لشرع على . أم كرابات الدحوج أين اسحق والطيراني و كبهض وغيرهم عن ابن عباس قال لما اسلم هنالله بن صلام و الطبة بن شعبة و صدي شعبة واصد بن عبد ومن اسلم من البهود معهد فأصوا وصدقوا ورغوا في الإسلام فاقت اصلو يهود واعن الكفر صهيده آمر بصحمه وتبعه الاخراران ولو كانو امن خيارنا ما توكوا عبن إبائهم وفعوا الى عيره فاترل الله تعالى فيسوا الى المضلمين وووى السباني عن بن مستوكة ترواها في لاخر وسول الله صلى الله هنيه وسلم لينة عسولة العشاء وانتقار البس له فخرج صلى الله عبيه وسلم والرئب هذه الآية أم واح المعالي، للك والطاهر عو الاول وبحنص الذي وقواته صلى الله عنيه وسلم الدوائد الإقتصاء المقامة.

لِحُرِّ الْحَرِّ لَيْرِينَ فِي فراه ة بفعلوا وبكفروا باللهية وفي قراء ذبالحطاب على

[[كون] أن أنتمة من قام اللازم معنى استفام الد مستقيمة هي طائعة الله قابنة على امرة لم نسزع عبد وله نشركه كما الدكا آخرون أما محتلة واحده الاجوزي هما وقبل كمما وقبل بعنج فسكون يساوعون البيادوة وتستعمل بمعنى الرغة والمطاعلة للمسالدة فين ولم بعر بالمحتلة المولية والمحتلة المسالدة فين المحتلة المولية والمحتلة المحتلة المحتلة المحتلة المحتلة المحتلة المحتلة المحتلة المحتلة المحتلة والمحتلة المحتلة المحتلق المحتلة ا

الكذري: في الآية استعناه بفاكر احمد الفريفين على الآخو عنى عادة فعرف الى وصهيا من ليسوا كدلت فوله في الحيرات إيدارها على الى للاية ن بالهم مستفرون في اصل الخبر مغلون في قوله لا انهم خارجون منتهون البها ووج المعاني فوله مي الطالحين ود لقول البهود ما آمن به الاشراريا كما في بهان فروايات ؟ ووج العماني، قوله كمال الحج نهي ووج المعاني وهذا من المشيه العرك، الذي توجد فيه الريدة من المحلاصة والسجعوع و لا بنرم فيه ان يكون ما يلى الاداة هو المشهه به كانوله يعالى العام المدينة الدنيا كما الركانة والالقال كمناء حرث لاله المشبه به للصنع أه فلت وكي على ذكر معا ذكرت في الإيدائو اقعة عني وبع جزء سيمون من فراد تعالى مثل الذين كمروا كمنل القويندي العاقب اح فيصر وتشكر في

يَّنَهُمُّ الَّذِيْنَ اَمَنُوْ الْا يَتَعَفِدُوا بِمَانَةُ مِنْ وَوَهُمُولِانِ وَنَكَمْ طِبَلَا وَدُوَا مَا عَنِتُوْ كُلُ بَدَاتِ الْعَصَاءُ مِن اَفْرَاهُمُ * وَمَا تَكُفِّى صُدُولُمُ الْمُرَّعِنَهُ الْمُعَلِّدُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُعْدَالُ الْمُعْدَل وَلَا يَعِيُونُكُو وَتُوْمِنُونَ بِالْمُنْبِ عَلِيمُ وَلِوَا لَعُولُو قَالَوَ الْمَثَالَةُ وَلَا خَمُواعَتُهُمُ عَلْ مُونُونُ الْفِيطُكُو * إِنَّ اللهُ عَلِيمُ وَلِوَا الْعُولُو قَالَوَ الْمُنْالَةُ وَلَا خَمُواعَتَيْكُمُ لا مَا مِن الْفِيلُا

عٌ سَيْكَةٌ يَقْرُكُونَ بِهَا وَرَنَ تَصْهِرُوا وَتَتَعَوُّا لِأَيْصُولُكُولَيْنَا هُمُ شَيْئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيْظٌ ﴿

تَقَلَمُوا لِي مُؤَمِّمُونَ وَحَسَاسُ إِكَمَادُ فِيَأَيِّتُهُ الْبَيْرُةُ أَمَنُوا لَا تَصْفِينُوا بَصَافَةُ فِي لَا تَعْلِي لَا مَعْلِي لَا مُعَلِّمُ وَمُعَلِّمُ وَمُعَلِّمُ وَمُؤْمِنُونَ فَعِيلُمُ اے ایون الزائیا (کول کے) مواز اور زمیہ والوں بی ہے اکم کو انجت میں براؤیس کمیا دب تعمیمیت مت یا از کیونگ) ہو وسائم رہ بالعاف وكريت عن وَيُ وقيقة إلغائيين ويحته (اووول ہے جي) تنهر رق منزت (وغةي ووچي) کي ثمة و تحتة بين (ويون عن تنهاري طرف سدان قد ونقط ہما ہے کہ) انگی (وو) بغض (بعض اوقات) ی کے مشہ ہے (بے نقبہ رہات چیت میں) کما ہر دو پر تا ہے در ممی آمد رین ہے دوں میں ہے ووق میت رکھ ے (چنا ہے) ام (نائی عدادے کے کا دارت (اور آرائن) تمیار سے ما سٹھٹ برکر بھے جن اگرتم متنی دکھٹے اور قرار میٹی مادرے سے دکھٹے کہ میں (مجھ) ثم وَالِيهِ وَكُونَ وَكُونَ عِنْ إِذَا كَامِنا وَارْتُحَةِ وَاوْرِيالُكُ مِنْ عِلَيْكُ مِنْ مِنْ الْكِفَرَ لا ایان ریخته مولای بیران که کانیک گخرا گیراده وقع دی کلید بخواتم آن برای رفتن ریخته گرودتی دین از تهر سیایان که گهاتم سه میدشش ر کھنے وہم باوجود ان کے اس معمر ایمان کے محمل ان ہے جب کے جو کاور (تم اُن کے اس طاہر کی حولی ایمان ہے تب ان کہ واکمی و جارتی کرتے ہے اجان دکتے بیں کوکٹ آپاوگ ہیں تھے۔ بلتے ہیں(مرف تہا ہے ۔ کہ نے کون فقاز عوری) کرد ہے آپ کریم ایمان ہے آ ہے اور دیپ (تم ہے کا لُب وبيلة كرقم مررب بوامينة العبرش الرمواديدكه محرتم مركل والأستات محجاته وباري ويرك ويوكي الينك طواحه في فرسيد وسنة إين الاي كايات ولااي کے ن وکوں میک دلوں میں جورخ وفوار اورصاوت تھیار کی طرف سے جائری ہے سے بتانا دی اور میں کا سدین سے کہ کا انرام کو وکی انجی کی سرسہ جائز آئی ہے (مشاتم میں ایم القال ہو قبرون برخبہ ہو باوے) قوان کے لئے موسب رنج ہوتی ہے (جس) اسب شدر بدیا حسد ہے) اور کرنم کو کی کی کو رہا ہے ہیں " ٹی نے اگر جو اس انگلی مائٹ کی شریع) کو اس سے ایٹ سے ان کوئی ہوئے جی (جس سے ان کی شات کابرت سے موان کے جب بیرمور میں آپ کو دوان گاٹل آپ تیسکہ ن سے دوئل یا دوئل کا وہ کے کا جو ہے سکتر ہو ہلنے واپ کے دل ہے وہ تی کا خداں مکسکر بنے کے بنے قوشس سے کھی اس کے معاقد عن ان کافات ہے تا کا دیوکر اور فریک ہے کہ جب یہ ہے افن بڑراتا کئیں ہم کوئٹی طرع کا نشررنہ پینچا دیں اس کے قبال کے تعلق فمل ہے کا اراکر تر ا حقد ل اوتغواق كساته وجوان أو أول كي هرجيرة كوارام كي شرورة كالأسكيكي (شماس سے سيفر مبتر و نامي آن أسياء كي نعيب و كي اورآ شريت مي عواے دنے ہوکی کینکہ کہا ہے افغا قدنی ان کے اعمال پر(س) معاطر کے جہا (کوکھل بمرے کا فیشرا ان لئے ماں موارے بیچے کے لئے کی میل الوال کی تمیاش کافت ایبان برجوخیر فدرب والوں سے تصوصیت کا مواقعت قرر تی ہے اس میں بیشی ویٹس ہے کہ ان کوئیا امراز ہیاں ہوا ہے باز تجدور کا العالى في معرت من كا تاكيركما اليساعديث كي جويراه ريدين في متركين كو توازها ف كي ماحث بن " في بيان آيت ست معول بيداران بثي يومي والل ہے کا بین خاص الورا تھا کی بھی ان کرائی دو جا اے بیا ہے گھیٹی منزے کو کا اٹار آرا ناکیے تھر ان کو ٹھی ہے کی اور کی سیامہ کوٹان اُدل مُس ہے موتم الفاظ رہے تھ عام ہے جانوسات کا شدائاں اس کا متوجعی ہے درباتی تفسیل شروری اس مشد کی یارہ خک الزائل سے تعق ک جدا بیت از یشنید الله بیمون کلندیل کانتمیری کراری سیده حفر الیاجا سداد ما بیشند کیار برمین دامغر سه مفرت دی و ندل مهی ے رہے اعزے وہ بے مس واس پرویک اور دکورا می قرط ہے۔ بروہ کی بقد ایک کیگھ کھیے بین اور غول طرحہ بہت ہے اسمرین ور میرو ے موسوشن شر تفرق پید برانا دیا تھا اس میں دول معترقی جی ماہر بیرونی مایا کیا کہ وجہ میں بھش طاہرین نے تا ہے موسال یں بہت خارجہ ہے کتابی زبان کوسٹی لے کمر کھوڑ کھوسٹر ہاؤی جاتا ہے۔ اور یہ کہنے وجائر ایا مواقع کو بھٹی بھٹر کس کررا کیا تھ ان کے متعلق انک تنبع فائد وجمی ہے اور کہ باب کی اے ملائی قطع کر تائمی مسلحت و جب الرمایہ سے مروری پرو کو ٹی وقرائی مات اس محکم کو کمیر ویافتق

رفيط آسيان تلديجا وطبان کامتھوں قداۃ کاليا واستان کامتھوں کا دروہا ہے جس کھی ماں تین تھوں کی مرف اخارہ ہے۔ اور ہے وہ تو افادر ان آیا ہے میں دکھڑ کھنو کئر کا کہ جنگوں ہے ہوئی ہے کہ اور اور ان کھنورڈ او ان تھڑا کو اور کا اسارہ میں ہے۔ ان کامتھوں بھوری کی دلس کے سیکھڑ سینے تصمقاناں کا دکھا ہے اور اور سام رفتو کی جدا ہوا کی ہے۔ ہدوہ کی کا اور کام کھٹر کھٹر سید دوجاں میں کی قدر کی آگئ تھی جو اسام میں منظوب ہو تھے ہو توان اور ان کے ان کا دور کے ان اور دیکھا وہ سام وقتو کی جو اور ان اور دیکھوں کے اور ان کی اور دور کے اور ان کا اور دور کھٹر کو ان کا اور دور کے اور کا کہ اور دور کے اور دور کھٹر کو اور دور کے اور دور کھٹر کو اور دور کھٹر کو ان کا کہ کا اور دور کھٹر کو دور کے اور کا کہ کا اور دور کھٹر کا اور دور کھٹر کو دور کھٹر کھٹر کو دور کھٹر کھٹر کو دور کھٹر کو دور کھٹر کو دور کھٹر کو دور کھٹر کھٹر کر کا کھٹر کو دور کھٹر کو دور کھٹر کو دور کھٹر کھٹر کو دور کھٹر کھٹر کھٹر کھٹر کھٹر کو دور کھٹر کھٹر کو دور کھٹر کھٹر کھٹر کو دور کھٹر کو دور کھٹر کو دور کھٹر کو دور کھٹر کر کھٹر کھٹر کھٹر کھٹر کھٹر کو دور کھٹر کو دور کھٹر کھٹر کو دور کھٹر کو دور کھٹر کو دور کھٹر کھٹر کو دور کھٹر کھٹر کو دور کو دور کھٹر کو دور کو دور کو دور کو دور کھٹر کو دور کو دور کو دور کھٹر کو دور کو دور کو دور کو دور کو دور کو دور کھٹر کو دور کو دو

تھر ہوتا ہے۔ ان اسلمان ہے جہ انہوں کی جب فراہ ہو کہ اس جوادا ہے کفارتی کی کھنے ہوتے کا خدید ہوتی انہوں کی جہ بدلینے کی اسلمان ہے جہ انہوں کی جہ بدلینے کی اسلمان ہوتی کا مقدم ہوتی ہے جہ انہوں کو جہ کہ ہوتا ہے ہوتا

المنظمة المسابقة المستول فاق تصبيراً التنظوات يقود كل كلفت المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة والمستوان المنظمة
الله والمؤلفان من المستحد المؤلف على المستحد المؤلف المؤلف المؤلف المستحدد المؤلفان من المؤلفان المؤل

أحكة أولك إلى عليمة من المنظمة المنطقة المنطق

البرطوبية المجاهدي وحرح اس هميحق وعبره عن اس عبس قال كان وحال من المسلمين بواصلون وجالا من يهود لها كان المبار وتهيد من الحوار والحلف في الحاطبية فاترل الله تعالى فيهم على مباطبتهم بتحوف المتناة عليهم هذه الاية واحرج عند ان حميد انها الزواد المناقض من اهل المدسنة بهي المواصول ان يتوفوهم أم قلت والحميم بتهما ممكن ولا يدهب عليث أن سبب الزواد الوصح دين على ان المواساة وحدد المعامة والي لدمكن على لمب أناه مهي عند مطبقة كالمساقة والحواها اللهم الاعن حبرورة يعتوها اللهم الاعن حبرورة يعتوها اللهم الاعن حبرورة يعتوها اللهم الاعن حبرورة يعتوها اللهم الاعتراض على المبارعة

َ لِجُوْرُكُونَ لَقُواْ ابن كنيو وملح والو عمرو و بعقوب لا يصر كم بكسر الضادة حرة الراء على له جواب الشرح من صارة بصيرة المعني صرة بصرة؟..

[[أيق]] بن القدوس انطابة الاكتبر السرارة ووسط الكورة والصاحب الرئيجة وال التوب خلاف طهارته لا أو أي وواح البعالي التلميز وهو الارم يتعدى أي المفعول اللحرف وقد يستعمل منفقياً الى مفعولين في قولهم لا الوك تصحا ولا الوك جهدا على تضمير ممن المنع ولحل المسادح.

] [يُخْوَلُ عن الروح طانهم و لاء قبل الم مندأ و ترلاه خبره والحملة بعد مستاهة و اي اللهان قلت وهالنصه على حظا المحاطس في تحادهم مظاه وراعمت كل ذلك في الترجمة ".

الدُلائيَّةُ : عصوا عليكم في روح المعاني عمل لادامل عادة شاده الأسف العاجر وبهما الشير عالي حال هؤلاء وليس العواد ان هماك. عصد بالفعل ك

عد بالعمل من الدُّهُ عَدَافَ تُعَرِّقُ النُّهُ وَمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَ الِنَّ فَاللَّهُ مَعِيْدٌ فَ لِذََُّ مَنْ اللَّهُ وَمِنْ مَقَاعِدَ لِلْقِتَ الِنَّ وَ اللَّهُ مَعِيدٌ عَلِيدٌ فَ لِذََُّ مَنْ اللَّهُ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ وَلَيْدُ اللَّهُ وَلَقَالُ وَعَلَى اللَّهِ وَلَيْدَوْمَ اللَّهُ وَلَقَالُ اللَّهُ وَلَقَالُ اللَّهُ وَلَقَالُ اللَّهُ وَلَقَالُ اللَّهُ وَلَقَالُ اللَّهُ وَلَقَالُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلَا مَنْ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلِي اللَّهُ اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلَوْ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلِلْمُ اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ وَلِلْمُ اللَّهُ وَلِلْمُ اللَّهُ وَلِلْمُ اللَّهُ وَلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلِمُعْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ اللَّهُ اللْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ اللَّهُ اللْمُعْلِمُ اللَّهُ اللْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُعْلِمُ اللْمُواللَّهُ اللْمُعْلِمُ اللْمُعْ

رالا من عندالله العرزيز لحركيده إليقطة حَرقا بين الدين كفروا أو يَكَيْ الله فيكفيلو حَالِيهِ مِنْ هَا الدوب كا الدوب كالهائد عن بي كم المع بعض المعتدر من المعتدر من الدوب عندالا قال مساود عند والدوج على معادما عند مراول عاد الرود ول كالدوب والمعتدد الدورة والعادة والمعادمة المواسلة والا الدورة المعتدد والمعتدية 0-10 PENSON ---- CALIFORNIA ---- CALIFORNIA ----- CALIFORNIA ------ CALIFORNIA -------------------------------

کی تی بیشتر اور می متورفر با این کام بیسراند و ایستاند و ایستاند و این این کام شرکز اردی به بیسا به شیمانون کی بیان در به ها کها آن که بیام کان در کام تیمان به تیم برای در این این که ماخر بودی به بیسران کی گیر کی کسستگی در در این کاروی به تم ای در سال میکن کافر در در به تیمان که ادار بیسران که در این که این که فران می که بیسران که در در این میکن که در ک فرد در بازی میان کرد از در این که در و با در این میماندان در کاروی کام در بیان که کارش سازگیروی کام در در این

نظیکر سنگرد کا قصد احد: ﴿ وَالْمُصَلَّدُ مِنْ مِنْ اَلْمُونِ کَا اَلْمُؤْ مِنْ اَلْمُؤْ مِنْ اَلْمُؤْمِنَ اَلْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ اللّهُ عِينِينَ (الله عندان) وَعَلَ النّهُ وَلَيْتَ كَلَّ اللهُ عِينِينَ (الله عندان) وَعَلَ اللهُ عَلَيْهُ وَالله مِن اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَالله مِن اللهُ مُن اللهُ م

تھے۔ تھرت بدن وَلَقَدُ تَعَدِّلُوا اُنَّهُ بِهِ بَعْدِرِوَّ اَلْسُنْدُ اَوْلَهُ اَنْ اَلْمُ اَلَّهُ اَلْمُ الْم منعورة بناه رفت فراق کسی میدم سال شار کیند کو می کنادے مقابلہ بن کم قود دکیا ہز رشاد سطان کل تھی ہیں ہے۔ ارجور کم نے کا ایک کا بی مندی دو الفت کو کا کہ کو انداز کا کا ایک موقد نہاں کے ساتھ خاص بھی بالفرق کی ہے کہ ایسا ہی اور خارات کی کی بندی دو الفت کو رہے کہ کر طاحت کا ایک شاری میش ہوا۔ کی جانب ہا جا ہے کہ اور اس میں ایک کو تی ک قر بنگ نے دوق کا الفتال دیا کہ کر طاحت کا ایک شاریع کی میش ہوا جا ہے کہ اور اس میں ایک کو تی کہ اس میں ایک کو م

ن بنین کار الله این بدر العالی میں ہے کہ میں نیاشید اور ان المقا ورفیرہ نے قعمی ہے دوارے کی کاسلمانوں کو بدر ک سے معلم ہوتا ہے جانچہ دور العالی میں ہے کہ میں نیاشید اور ان المقا ورفیرہ نے قعمی ہے دوارے کی کر سلمانوں کو بدر کے دور الفاق کی کر زین جار عالہ فی شریعی کی اعداد کرنے کا دوارہ دکھنے ہے جربیت شاق معلم ہو کہا ۔ اس دائن ہو کی۔ در کوسیر قریب پر بریٹال ہے لیس المجل ہیں جیسا

محار في مشرِّين كي الداوكر في كارود وكمات في خبر بهرت شاق معلوم بولي. الروانت بيرًا بت فازل بولي. اوركومب قريب بهريثال سيفيل المخارب جبيها كمائرة بنت كالعيام على من أباحث بإن الصيرة المتلكة الأيكة وكالكيائدة فعل مت ماتو حمل تريزوج تبيد وذغذ وت عي كرايكي ے ملبوم ہوتا ہے ۔ یہ روقع کی حمل کے ماتھ پرحشوات میلے ہے موصوف مضاوہ میں بوائن پر رشت متبور ہوئے گااور پر پیائی رقع کرنے کا بلکہ ''ر وهرة ال كاسب المسل بحي الحام واقع خاس في كوما مدائب المرام سب بح كونكر تقول كي بركت فول: ما نترا كل خابر بوفي ب - ادرتيسر ب وعدو كاحب خوال آجت میں فرکورے بھی معرو تھو گیادہ قبت کی کا ایک فاہر آجی ویدوں کا سبب متعدب اوران ہے وزرے بھی متعدد ہوئے تر تھیت میں سب کا سبب ایک تول ہے جس کے اثبات کے لئے بیڈیا ہے ال کی جی اوران عمرہ انقلاف جواے کہ ڈیٹے سراو صود اتنج جو ایا تھی ، توضعی کا فول آدیا ہے کہ اس يش كستره وكالوكاف ينس فلويده مي كي درووا في يس مل يها في الديا المراد المارية على والماكرة كالصادين فيه الحال بعض في كما يب كرا واحد ويُها تؤكُّو كرا الامراء أيس بكر تعدوا ك يستاكيه المراحة وكالبرميس تقري ترجمه بن اخترے اشارہ کردیا ہے اس لئے بیدوہ پھی واقع ہوار اور اس میں تھی افشا ف ہے کہ بروسرولا حقد کا عدد مع ماس بند کے ہے باش کے خاوہ ے ۔ بیدولوں انتقاف دور العالم نے تقل کے جی اورا می جن من مہاں کا قول منا آئی وجر ٹی سے مقول ہے کہ یوشنع مائندگی ہوم بیر جس مغیرتا ہے بقوجن كاشد كرريز اتحالاد يدحنن ثل مرخ هاسته يتفاقنا ادامديك قع بمن نعرت بدركاتند يادادا بالتريدمنا بداشاره بيم كراحدش بومغرت مبهب اخلال منزی کے بوالدریانگال ایک تواقعہ ہے بیلے ہواک بارس کفاد کوفعہ یہ لے برجوز دیا جس کا قصیر در کا نقال میں ہے اور بعض مقسم میں نے ومنعى ما كليدًا كر جرك إن إدر كالعقب والتي به كالتيرك بادر من جليد الليده كالتيري من عن عمون سال والدوارا اَحْسَرُكُ مورج عندب جانا ہے بکن اس مناه بروخش مشمون كا بيادا كو دائعة بديكي تشق كامائي وبائي وبائي وبائي وبرك بين ميرت بولي اورا مديمي تتو كات ا تحقه ل ما ين حالات سيفرني مولي او العديم ولزال وأنسائق كي توك وليل بين تيس وريس والكه مين هوريساته وجيع في تركيس كام ال فوق کے لئے وال میں ہے اوراس اور المائنے گائیست جرشہ کیا جما ہے اور کھا اے اور تحوال اور ٹی ریکن ہے کہ کا فرایک بڑار تقال نے ایک بڑاوٹر نتے آئے۔ مجرچے کافرمسلمانوں سے تمن کونہ تھے ہی گئے تھے تین بڑاروں کے کہافروں سے تمن گونہ جی مگر یا کی بڑار تک بدوجا ہے ے کا فکر کے انچے ل معمول کے ساتھ ایک ایک بڑار جی داند اہلے۔

ليلط المماء والعرب فأوركي تتست كالمان عا

محکست واقعد کیال : آیت جند آن الله گرد بشکری سکتر والی خواد دونی کی گفتگون کی بینی اور الفاقال نے بداد (افکار و ما کرے بول)

حکس اس (حکست) کے لئے کی کرتھا دے کے (کیل کی بہتریت ہو (حک کی بہتریت فق و جا دے اور اکا کرنے دے افران ہو المعلم اب ہے افران ہو المعلم ہے کہ اور اور المعلم ہے اور اور المعلم ہے اور اور المعلم کی اور المعلم ہے اور اور المعلم کے اور المعلم کے بین بھی اس بھی اس بھی اور اور المعلم کا المعلم کے بھی کہ المسلم کے بھی ہیں تھی اس بھی اس بھی اور المعلم کے اور المعلم کے بھی ہیں تھی اس بھی اس کے اور اس بھی المعلم کے بھی ہیں تھی المعلم کے اور المعلم کے اور المعلم کے بھی بھی کہ اور المعلم کے اور المعلم کے اور المعلم کے اور المعلم کے المعلم کے المعلم کے المعلم کے اور المعلم کے اور المعلم کے المعلم کے اور المعلم کے
معوه موتا ببتكر والعلي كالزناق بنداك بثل وخست المعق ببالرائيسة معاه الغذياء وباوساء كالبالوة عادخاد بيديت عيبق كالكليكي ادرا ووالكيش الأكر نها وقعت قلب وسينج بيناتمج بعش محابات القهم تيزي منته مناسبة بالمعام كي أوازهي تني اورتفل بينا تورهن بالأمراق فيمامي ولالاتيهم بالدكوان مقعو عنی صلحه دومانی اعمامی ۱۹۶۶ میرون و تاریخ نبیده این شده ماری فجرجی دی جا ساختین کابر ہے کہ ان سے اور پر د تقویرت توب و بری کے تھے ہے تجهودا وراوي بهانة قدمهم ليمرت كالكيقوي بجامريها بالإب سيقمت وألبض بسيني ويمركهم فحارض فتنت

وأحذاذ أخباني أغرنتها وأخفت فكهفق والمكال فقت أفظها وزااعان تابيب بالعافية وبالعاق والمتارية فرياد بتركيمة والبيريش والقراء ستايرا مستعرب مكريكم ودينتانش الرمو وثعا آ ومعمدا واحترانتا بيركزي أيده مرتزيها أرجم كر عهر بين أنفس بمعصية اورو بايت تشركول وأنتهم الاس

لَمُونَ وَالرَّهِ إِلَى اللَّهِ فِي اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ ف فيها لمحروح الى احدر واحابسطها الراحويرس ع قوله جمل تترم واشقال كورائل بيا اشاراته الي وجه الاكتماء بقوله فالعواطلة والمعاه متعنى واعسروا العناهي سخ فوله لا برورك فرتح الع اعلماه من ورح المعابراتي سخ فحي فوله توجمة اومكنهم اوراكر رودن المنزفاني كومها مانعة مخلوات

رِخِيرُ لُوْنَى لَمُرْأَوْلَ مُسومين الرأ ابن كتبر والع عمرو و عاصب بكسر الواو والباقون هنجها اي معلمين الفسهداو معلمين من لله نطالي حراروح انمعاني قلت وترجعت ساجعلج لكنبهما

الإُرِينَ إِنَّ اللَّهِ فِي الفاموس بواه سولا وقيم الراء مفاعد محل القعود الهانوسيع فله فاطلق بطريق المحار على المكان مطلعًا واللَّم ا مكن فله فعود كالمقام لا يلوه ان مكون همه فلنه من روح المعالي انشلا في القانوس قشلي كفرح فهو فشل كسل وصعف وتراحي وحس اه فلت العدهر في الايفان نتراحيا كما هي روح المعاني وكان المرادية ها لازمه لانه الفعل لاحييري الفك ينطق الهيرية لكنه اليابكي عن عرداء. في روح أسعاني القور مصدر من فارت القمر اذا اشتد عنياتها ويطلق على العصب لامه يشته فرو القمو وعلى اول كل شيء له استغير لمسرعة له اظلق على الحال التي لابطاء فيها ولا تراحي و لمعني بالوكو في الحال أوله مسومين في القانوس السومة بالعنب والسبمة والسبماء والسبماء كسوهن العلامة فري القاهوس الطرف الطائفة من الشي والرحق الكرمواني روح المعامي الفطح لاهلاك قوله يكتهم في القاموس كسندرد معدو بعيطه والالعاف

والمنيخور السوئ حال لكن لا يعتناح الن العول بالها مقدوة لكارا المقصود ندكير الرمان المسبح كالبداء المخروج والسوبة وماجرت عليها داهم المذكور القصة من روح المعني للصال في روح المعنى تنطق بالقعل قطه (اي تنوي) او ممحدوف وقع صعة المقاعد لا بانمةاعد لان المكان لا يعمل د همت في رواح المعاني فيل مدل من اد عقوت بيس لما هو المقصود بالتدكير ٣. مشوى معمول له والاستناء متراغ مي أعم العقل أي لشي من الاشناء الإطليقية فالمكم تنصرون قوله والتقمس معطوف على الشري باعتبار الموصيع وقوله ليقطع متعنق بغوله تعالى ولقد نصركم الله ومديسهما تحقيق لحفيقه ال

التُكُلُاتُ . قوله الله حمع قله لدليل واحير على دلائل لبدل على فليهج مع دليهم والمراد بها عنده المدة لا الدل المعروف فلا يتسكل دحول السير صلي الله طلبه وسلم في هذا الخطاب ان فلنا به كله في ووح المعالى قوله الن يكفيكم في روح المعاس اتي من للأكيم النفي ماه على ما فعمد اليه النعص وفيه اشتار منهم كالواح كالأليسين من النصر تقفة عقدهم وغددهم قوله لكوالخ لا للك في روح المماني وجد الحطاب بحو المؤمنين تشريك لهبرو إيدابا بابهم هم المحتاجون لعا ذكرو أما رسول الله فبلي الله عليه وسلم فغي عنه سهامل بدعليه مل التاليد الروحاتي والفلم الردامي قوله او يكنهم قلت فيه استخدام يان المفتول غير المتهرجات

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَهْمِيشَىٰ ۚ وَيُتُوبَ مَلَيْهِمَ ٱوْيُعَيْنِهُمُ فَإِلَيْهُمُ طَائِمُهُ وَكَ

بُّجَّ يَعْفِدُ لِمَنْ يَنَفَكَءٌ وَيُعَدِّبُ مَنْ يَشَكَّا وَاللَّهُ عَقُولًا رَّحِيمُونَ يَأَيُّهُمُ كَا لَينَمُنَ امْتُوا لَا تَأْحُنُوا اَيْرَيْوَالْصَّمُ فَامْضَعَقَهُ ۚ وَالْكُوْلِينَهُ لَعَلَكُمْ ثَعْلِيحُونَ وَالْكُوالِثَامَ الْجَيِّ أَعِدَتُ بلَغَيْرِينَ ﴿ وَٱجِلِيعُوا

الله و الرَّسُولَ لَعَنَّكُمْ تَرْحَمُونَ ﴾

ند شهر نظام آتے کا دارا و بیشد آور کی مراب رود بیان میں گاڑا تھے ہور کا ان مراب کا دور کیا تھا در بہدائی کے دون کا بہوا کہ آت کا دور بیٹ کے دور ہور کے ان کی مراب کا دور ہور کے ان کی مراب کے دور ہور کے بیٹر اور کا بھر کی ان کے بیٹر اور کا بھر کی ان کے بیٹر کا بھر کی بھر کہ ان کے بیٹر اور ان کا بھر کی اس کے بیٹر اور کی بھر کی بھر کی بھر کی بھر کے کہ مراب کے بیٹر کا ان کے بیٹر کا بھر کے بیٹر کا بھر کی
المنظرة براراتها الفظوّل بكشوامينيق موان و ما مكاملا كيا جائدات من عام من عبد الآن يتوكّ شاروا بك التاران الاث من القدما الحاص عنه كابت الاثم عمل الخلف فعال من يقدم في الدولان كامرود العفق طابات عن على موبات كامب وبائل من والتجاد عالمان من محاكمة المناطق عن من المن عوق من المواجه بي سياس عنه المنطق في كانوادرس تابين فوق مهري المرك المرتاء المعلم والسياس عن من المناطقة عن
الم بعض شُعبية في وكي الصفيمعاص يُفَقِهُ الْمُعَيِّنَ مَعْوَا لا يُعْتِيعُ الرَّيْقِ الدِر فيه عالي الْعَلَيْتِ المُعامِلَ المَعْقِلَ السامان الماء ١٠٠٠

4 W 23 ----مت کھاؤلائین سے واصل ہے) کی ھے ڈاکھ(کر کے)اور نیڈنو کی ہے ڈ موامید ہے کرتم کا میاب ہوا مینی بنت نعیب ہواور ڈوکٹائٹرے نہات ہو)اور اس آخمہ ہے بحرارامل) کافروں کے لئے تاریک کی ہے (بخی مودو فیرہ شماہ میے کرد جروہ زیٹری نے جانے والے میں) اور تنگی کے جوالا الدی اور (اس نے)رسول ٹائٹٹر) کامیدے کرفرزقر کے جاؤے (کیلی قامت میں) 🖿 ہے جائر بلائر میل ہے کیا ھے زائد کرے ارقی سرارے کی کافیٹری کے کھر بوقیس ہویا کثیر سے وام نے بکران ماند کا دستورای طور ٹھا جنائجے شان زول سے معوم ہونا سے پولیاب واقع ل بھی اگر ان کور کی تجاہد سے مراق ے کوئی، جم معالمہ بچ کا لیک مرحافومین پروامورے کے والدے سے کیا کرتے جب وہ معافر میں آ جاتی اور و مرداوا ہوتے آوام وا حا آر اور محت دے

د. کرتے اور تیز مند فرکر مطابت مردک ہے کہ جابیت کی فیل اقیات کی تغییرے معالمہ وین کا کرتے (یب بعد دا جاتی ہ کسنچ کو بم تم کا براس کا رسیدی عجة ومبلت وعدوان بهية بتدنان وفي مؤش العلم مهار وركرت بنانيرون العانى من يقط محل عدمك النوكل جمياه الريخ الراقات ناترانی کا بان کرد بادردومر آیا آیت شراهلیڈیکا کی قیر کے دام آرا یا جے سروائع وکی آیت و حوجا نوجوا کر رکھی ہے وک اوف آنیوں کے ملائے ہے معلوم ہوا کہ بصورت کی فرام سے اوروامری صورشی جوال کے طابع ہوں دوگئی فرام میں راؤب کو آئ کی قطے ہو رمستدال قیدست ہوکہ واتی ہے ا مزاز کائیں ہی جام مشرق کوچک شریفا انتاجائے ہیں دردومش آپ نے کیا کوٹھ دن کا جہ سے بھٹے مسلمان بھی ہو، یہ مسیکن ان کا بھل مشکن قبس ے بی دیے کہ بعداز مز کے آخریں بیرکت اعان کے ان ہے لگی آ دی تھے۔ اینبط ۱۱ کے مجم تھرے معمون مہا تی کا مبی جی زفید ہے تھیل شعب تغتري كي مع دعدة شمر وتقريل ك كدمغرت اورجنت ب ويس اوجود رأب اليخ كور ايا تعاييان بيت ليشر فربات جي-

مِن ﴾ أَنْ الْمُرْتِينَةُ أَنْ لِي لَهُ فِي مُرْجِعَةُ لِيسَ لِكَ خُرَاكُ وَهَذَا اللَّهِ مَا كُورٌ في ف يقوله بدون اعلام وفوله بدون مشبت هر ع قوله هي 🗀 درامش س 🖆 كها طع يؤيده ما هي روح البدائي عن الإماع الاعظيم اله كان يقول ان هذه الأبة هي احوف آية هي الحر أن حيث اوعد الله تعالى المؤمنين بالدار المعدة لمكافرين از لم يتقوه في اجتمال محارمه ادا

أُولَيْكُوا الوله لايتوب بيعني الابن اوالي ازجر

وَسَا رِغَوْ اللَّ مَغُورَةٍ فِنُ رَبِّكُو وَجَنَّةِ عَوْضَهَا السَّمَوْتُ وَ الْأَكْرِ مَنْ أَيْدَى للمُقَوِينَ ﴿ الَّذِينَ يَكُ فِيَالسَّرَآءُوالضَّرَّاءَ وَالْكَظِيمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ الْكِرْوَاللهُ يُجِدُ الْمُصُينِينَ الْمُ فَلَحِشَةُ آوَ طَلَكُوْ ٱلْفُسَهُمُ ذَكَرُواللَّهُ فَالسَّفَقَرُوا لِدُنْ تَوْجِهُمْ ۖ وَ مَنْ يَغْفِرُ الدُنْكُوبِ إِلاَاللَّهُ ۖ وَلَمْ لِيَسِرُّوا صَلَى مَافَعَكُوْا وَهُمْ يَعَلَمُونَ۞ وُلِيَّكَ جَزَا وُمُمْ مَطْفِرَةٌ مِنْ تَرْتِهِمُ وَجَنْتُ تَجْرِئ مِنْ تَحْتِهَا أَوْ نَهْرُ

فِيُهَا وَيُعْمَ الْجُوُ لَعْبِلِينَ فَ

ان وزه فرف مولت کی جرتهاد سے پرددگاد کی حرف سے ہوا ہ مرف ہنے سے حمل کی وست ایک جہرجے سب آ س کا درکت وا تیادگی کئے جانسا رہے است والور کیلوانے لوگ جو ترج کرتے بی فراغت عمیان تکی میں اور فعہ کے میٹیا کرنے والے بی اور گوگوں ہے واکر رکزنے اسلے بی اور انتخابی ہے تاہ کا دور کہ مجرب دکتر ہے اور ایسے الرک کر بریار کی کا مرکز رہے ہیں جس میں ہوتا ہے اور اسے تقعد ان آخ ہے جس رقبہ خدا کہ وہ کر کہتے ہیں۔ اور اسے کناموں کی معانی جائے گئے جراہ مطاقع کی کے والدے کون جرکتا ہوں کا بھٹا ہوا ہوا کہ اسے بھٹر جامع دنیس کرنے اور وہ بنے جس کران وکوں کی جزایلاش ہے ۔ان ے۔ بگوافرف سے اور بیے ہوئے ہیں کمان کے بیچے سے تہر نے چکی ہاں بھی ایکٹر بھٹر اسٹیو نے اوریا بھا کی الامت ہجاں کا نہ رہے اوال ہاک فَكَنَبَرُ الم يشعب آمَوَ في وعد وجزائه أوا وَسُالِعُوا إلى مَغْفِرَةً مِنْ تَعِيكُ وهِي هَالهُ عالى و وَعُمُ و المعان العالم و المعانية والمعان العالم والمعانية والمعانية والمعان العالم والمعانية ے بوتھارے کیوداکارکی طرف سے (نفیب) ہوا دراورا و) طرف جنے کی (مطلب بیکرا بیٹے ٹیک کا مائٹ ڈکروش سے براوا کی ترتیاری مغف ہے کروی ادرتم کوجند مخایت ہوا مورہ جنت ایک ہے) ممل کی وحت ایک (ق) ہے (ہو) جسے کسب آم بن اور زین (اور زیناً کی کئیس بیتا تج واقعہ میں زائد ہوتا الارت بار ارو بارکی کی بے عداے ورکے والوں کے منے (من سل اُوں کے نئے جن عمی ایک والی مدید کامسون) البے الک (س) ایک ایک کاموں ٹی) ٹرج کرتے ہیں (ہر میل بل) ٹرافت میں (ہمی) اور علی میں (ہمی) ورضہ کے منبط کرنے والے ورتوگوں (کی تقیم ات) ہے ورکز ر

آمر نوا ہے اور اند تھا کی اور آل کی میں بیڈھیاں ہوں ہو اس) مجوب کف سے اور انیب بن ندی این کے مقبار ہے وہ سرکھاری کے مسلمان ا البينة الكسارين اكد بسبة كونى بيدا كام كركز و تنتجي محسوش (ووران بر) ترقيقي موال كوني زوكر بندائي والندار تفعيل أفويت في محتوز ووران بر) ترقيقي منا ا الغاتقاني (کی معمت اور مذهب انو یاوکر نینتے جی مجراح کر موں کی معانی جائے جی (ملکی انسام بیڈ سے جوموانی کے لئے مقررے کے دومروں کیل ر یادتی کر بیدهی می افغار تقوق سے مجمی معاف کراہے اور خاص این است کے تعاومی اس کی ماہیت نیس اور اند تعالی ہے معاف کر اور انوان میں اشترک ہے ناموز واقعی کاند تعانی کے موالور ہے کون جو کمناہوں واتحق ہوا رہا ملی تو آغ کے مدالے ان کوانت و تو نوش رکھتے کو مذاہ ہے تھی یجائیں اور کیل بھٹش ای کا دم ہے کا اور اوالک اپنے تعلی (یہ) ہے مراہ روز دیت انٹیس کر نے اور دولان بانوں کو ایم ایس الذری کا مریم نے عملوکا نیاار به کرفر به خرور ساور یک ضراحه لی فقار سه به مطلب یک ادال کی محل در کنار نیخ جس اور مقار مرکز برای از مرکز از این از مورد استان مرکز می از این از مرکز از این ہے ان کے سب کی طرف ہے اور امیشت کے الا بھے بائ میں کہان کے اور شق اور مکائن کے الایکے سے تعربی پینٹی موں کی ووان میں بھیڑ بھیے۔ بنے والسابيان كـ (ادراي مفتر = در جنب كالمنس كالشروع "جول مي قلم تناج شرم يقدان كالنابياتشريان ومدوقر مع إدرويه "كاجوري المدمن الد ان کام کرسے الوں کا (و و کام استفقار ورصن کو مقارب وراستفقار کا حم کو کندہ طاحات کی پہلری ہے جس پرسرہ احرار وال کرتا ہے کہ 🖮 وس فرقوں

قاص نے ما أن خروري قبورا و فبالدخور تفریز جمہ بے واضح جن ۔ وُجِيَّ أَمْنَ الْأَنْ عِلْنَا أَوْلِهُ عَلِي النَّبِطُ العِ الله عليه ماكنة على من عُمِن بناي تطوي ماؤف عيايه والأوب وال نَوْلُ ۚ وَالْمَيْ مِنْ أَوْا فَعَلُواْ وَلِي مُومِ مِعْنِي وَكُولُهِ مِنْ الْعَوْمَ لَعُلِمُ أَوْا نع مِه مَا ش كرمن سے دواجت ہے كہ يا كل منت اكر أن صفت الكيل البيغوك بي الشواء الع بينادران بي معلوم واكرائه مو بالأسب كالأبار أن أدام إدار يركن موسف كما فأنكس أيري مح نين جي الیں کو وہ مدا کرائٹ کے واکل تھ کی دور کو کھٹا پھٹا ہوئے کا اور سے ادا کو احمان کے در بھی ہوں جوجہ ہے ہیں ہے اس معداملہ کاملٹ نواہ فان شوننگی نواہ فانہ بواٹ تھیا ان ہے کواگران تیں موقات ہوتو ارام تاہاے کیسن ان تخفی پرمد دی آ دیے جسموم کے ایسا کا ہوا راس تعلق برسادتی تا دُوب میں نے ایک مانت دراز تک تبایات خولیا ورشائعی کے ساتھ کی تعانی کی عبومت ادبیا حت کی ہو ہمرا کیا کھے کے لئے اس سے کوئی معصیت بوکی بور مجره دان براشد دریا درجی دوابراه را بزرم کے امتاعل دکر یا بهاه رابر اخیال میرکزشیات کا قال بوشکر آخدا ا

تیں وہ در بھر کے سلمانوں کا وال سے ایک اس اور ہے کے کہا ان سے تم اور فدرے اراف میں مب آ کے کیا کہ آ بھی خدا کے زی ہے ہوئی ہے۔ اہ رہا ہے تاہر میں ہوا کم آس کے قبر گائی کھڑے سہالی اسمام میں منتوک ہے راہتہ اس اردے ہوں کے نے انھی دید آرمی ہ

هُمُ النَّيْنِ النَّارِيجِيرُ ﴿ فِي لُوجِمَهُ سَارِعُوا النَّي مَعْلُوهُ النَّهُ مَا اللَّهِ النَّفاليو الن موجدت المغفرة كذا صرحوا الله عنوله عن ترجعة المستونب سيآ الزن فاللام للاستعراق في العاقي ترجعة عرضها إيره وكأفي الح فالتحصيص لنتهيب الع قوله هي ترجعة المنظمي كؤاسمة أن الع لان كل عومن خالف متعاوت المواتب حمد ابني قواله مي توجمة المحسمين اليم العواشوة الي كون اللاه المهده . و قوله هي ترحمة الفاحشة ليه آن، الغرهة العرق في البيضاوي هم العرفوله في توضيح ومن يعنو الدوسا الكافقي أكل ركة محصله أن الراء المماه شرط للمعمرة لامقمرة للها عاصةً بالله تعانى في الجي قوله في ترجمة بعم به الح شارة الى حدال المحصوص بالمدح أي ذلك كذا في الميصاوي ال. أو أو له في ترحمة يعلمون استرافتي: فقاحان معيدة لذلك فالتقييد احتراز الان الوبة لايقل الامن حسن لاعقادها

﴿ إِلَّهِ مَنْ إِنَّا الْعَرْضِ السَّعَةِ وَحَلَاكُ الطُّولُ كَدَا فِي الفَّامُوسُ عَرَّا

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُمَّنَّ فَهِـمُورُوْا لِي الْأَمْرَضِ فَالْظُرُوا كَيْكَ كَانَ عَاتِبَةُ الْمُكَلَّمْ بِيْنَ؟ هَذْالَبَانَ لِمُنَايِنِ وَهُدُى وَمُوعِظَا لِتُلِمُنَظِينَ ۗ وَلَا تَهِمُوا وَلَا تَحْرَنُوا وَالنَّاهُ الْأَعْنُونَ إِنْ كَ لَمُمْ أَوْمِنِينَ ﴿ رَنْ يُسْسَلُوا فَوْحٌ فَقَدْ مَسَ لِقُوْمَ قَرْحٌ مِنْ لَكُوْمَ وَلَا فَاللَّهُ وَلِللَّهُ الْأَيَّامُ لَكَ والْهَابَيْنَ النَّاسِ وَلِيعَلْمَ اللَّهُ أَنَّيْ بِنَ امْحُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُونَهُ مِنْكُونَهُ وَاللَّهُ لا يُحِبُّ الْقَلْيِوِيْنَ مُ وَلِيمَةِ صَ اللَّهُ الَّذِينَ أَمَوَّا وَيَمْعَقَ

الكُلْوِيْنَ ٥ أَمْ حَسِبَ تَقُرُ أَنْ تَدُخُلُوا لَحِنَّةَ وَلَمَا لَعَنْهُ الْإِبْرُنَ مِفَدُوا مِنْكُمُ وَيَعْلَمُ الصَّيْرِينِ ٥ وَنَقَلَ

كَنْتُونْ مُنْ مُؤْنَ الْمُونَ وِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقُوهُ ۖ فَقَلْ مِنْ أَيْشُورُهُ وَأَ نُنْهُمْ تَظُووْنَ فَ

کنی سلمانان متر پردگار این میست که فراند طف ستی رفتوند تا تبدیلیکه اول های ما بسای و بهتری الکفیلی او تو ادام اسد کان بیان سامه به با این فراند به بسای و بهتری الکفیلی او تو ادام اسد کان بی بین کار اید به بسای با این تا تا بین این تا بسال به با این تا با بین بین تا بین بین کار اید به بسال به با این تا بین بین بین کار این بین کار این به بین با اور این معلی به با این تا بین با این به بین با این به بین با این به بین با این به بین به بی

وبيق كر خوني ناهل پرواند عشم را 🛠 پيندان المان نداوكد شب را هم كند .

ا موال خون جو آول کو وافود س آوال میں بہت سے اصالح واقع بین جن ہے آیا۔ وی تھوٹ میں جو گیے ہوائی مائم میں مکف کا اوا وی آ رسیدر میل سلمان کا قالب رسیج آوالیان اور کو بھی کمال ووٹی بر صورت و موالود کس میں کی شوند رفت شدید و مک برا جات جیرا اور وافر فسائل

قرابا وَكُولُونُ لَنَ يَتَكُونَ النَّمَلُ مَنَّةً وَاحِدَةً ﴿ وَلِمُوكُ اللَّهِ الدَّوْلِكُ لَمَا يَرَامِنَ عَ اللَّيْمِ النِّقَلَةُ عَنْ يَتَبِعُ لَرْمُولُ كَالَامِ مِنْ كُرُومِي ﴾ .

ر فاط الاولوگارة عن عن كل كذائد شده معالب تيه روهن آئية بيستلب مؤمّن كي فرات زيرة الاومشعة ل الماق باير ما الموانية

زيلط الويفيحت في أكرائك كوزوست ببالهوامي ..

خاصت برخوام وَلَقُنَ کَلَنْظُونَ الْعَوْتَ مِنْ اَلِيْنِ اَنْ تَلَقُولُ وَقَدْ مَنَا يَشْطُؤُ وَآمَنُواْ تَطَو فَمَا كُرِبِ جَمَعت كَمَا عِمْ آئِرَ كَي مِبِطِيتِ وَالْمَنْ كَيْعِهِ)ال لَانْ كَلَمَان أَلُوا كُلَ آمُون وَيُعَاقِفا جُرَائ وَوَ كَيْرُيون بِعِنْ نَا عَالِيون فَمَا كُرِن مِعْلِ كُنْهِ)

🖮 شان داراس آنده کا بیست کرسال کزشته معنی محالیدی بردش خود به شده ادوان که به ساخت کی معنوم بوست آن معنی نیزتن کی ری شرع می آن ای ایدا به درگی ترک آن دارند شراوت سید شرف بود به شر بداعد کا فزوده افی مواقع باش دکتر شکاس بر بیا بیست زار بود کا این این ماتر می این میاس .

ر المراق المراق الموقعات الأفكار كالمنطق النوك الهذا المراقب عن المنطق المراهات المراهات المراقعات المال أول مناور منترقم في بالكارتين فريلاس معوم و كالطاق في من قدم يكن بك ودب معادت أو يدي أثنيات عن ومن كاف في عبارت عن وفي عالات مد

سلطة المستورية المستورة المستورة المراق المراق المراق المراق المراق المستورة المستورة المستورة المستورة المراق المستورة المراق المراق بين المستورة المستورة المراق بين المستورة المستو

ألحككم فرأ ومها قورت معنى دحول الجناقم يؤ مساغ للمعتولة تزينمسكوا بالآية على امناع دخول العنة بدون العمل جم

الققة: في وواح طمعاني المغصود من هذا الكلام لو مهم على تصبهم الشهادة في الحرب ثم جمهم لا على تصبي الشهادة نضمها لان فلك ممالا عناب عليه كما ومرحم.

المُكَنَّ إِلَى ﴿ فَيَ القَامِ مِنْ لَتَ الآيَامِ وَارْتَتْ وَاللَّهِ يَعَاوِلُهَا مِنْ النَّاسِ وَفِه محص الدهب بالذرَّ فَنَصَّه مَمَا يَشُو مَا حَيْ

النحو والبيزغة: وإله ال بمسبكم في روح المعامى ال قد نحى لمجرد العقيق من حير نظر من المحاسبة في المستجيع فولد تعالى وقتلت الايام في روح المعامى ال قد نحى لمجرد العقيق من حير نظر من المحاسبة والمعتقديم والتعظيم والايام بمعنى الاوقات لا الايام الموقية وتعريبها للعهد المناونة التي وقات النظل والعلمة الحارية بمعا بين الأحكاد الهادسية والتعظيم واللايام المحاسبة الاحارية بمعا بين الأحكاد المحاسبة والمحتوجة والعلال فيها دخولًا اولا واسم الاحتراء مبنقا والايام صفة وتداولها هو الحجر وبين الناس طرف المحارية والعالم والعدالي المحاسبة المحاسبة المحاسبة المحاسبة والحال المالية المحاسبة المحاسبة المحاسبة المحاسبة المحاسبة والمحاسبة والمحاسبة والمحاسبة المحاسبة والمحاسبة والمحاسبة والمحاسبة والمحاسبة المحاسبة ا

وَمَا مُحَمَّنُكُ الْاَرْمُونُ * قَالَ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرَّسُلُ * آفَا بِنْ فَاتَ آوَفَيْنَ الْفَلْبَادُومَ فَلَ الْفَالِيَّةُ وَمَنْ يَلِمُ اللهُ الشَّكِينَ ۞ وَمَا كَانَ يَعْلِمِ آنَ تَعْوَتَ الْمَا يَنْ فَلَكُ مِنْ يَعْرَدُ اللهُ الشَّكِينَ وَهُو وَمَا كَانَ يَعْلِمِ آنَ تَعُوتَ الْاَيْفَيَا الْوَلَيْمِ اللهُ الشَّكِينَ وَهُ وَمَا كَانَ يَعْلِمِ آنَ تَعْوَتَ الْاَيْفَةُ وَمَنْ يَثِيرُ وَهُ وَمَا اللهُ وَاللهُ وَمَا اللهُ وَاللهُ وَمَا اللهُ وَمَا مَنْ اللهُ وَمَا اللهُ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمَا اللهُ وَمَا اللهُ وَمَا اللهُ وَمَا اللهُ وَمَا اللهُ وَمَا اللهُ وَمِنْ وَمَا اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمَا اللهُ وَمَا اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمَا اللهُ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمَا اللهُ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمَا اللهُ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ اللهُ وَمِنْ اللهُ اللهُ وَمِنْ اللهُ اللهُ اللهُومُ اللهُ وَاللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الله

اللَّهُ مَوْلَكُ هُ وَهُوَخَيْرُ النَّصِرِيُنَ 6

کے محے ۔ سلمان لا کی مجز جانے سے برق می اور منتشر ہوئی دہے تھ می فہرے اور مجی کرؤٹ کیا کی نے تو بڑی کی اب کار کیا تھا ہے ہے ہے ہیں ب سے مصفے است بارکر پیٹر ہے وہ رہتے ہو اس جموز وسے او بھٹی ہماکی کوڑے ہوئے قطیعن کی جوئے کو کا کانٹی جسی رہے تا کہ اپنا ہوا ہی وہ کے بھول ن اخذ دکول جاء ے بھی نے کہ کدائر کی ہوئے آئی کیوں ہوتے ۔ او بھی نے کہا کہ اُن آپ ہی زرجے ہم م اگرتھا کریں مے جس پرآپ نے جان دق وال مم أو مى وال وحد يا والبينة الداراً مرا ب كل مو كفاة كياب الله و كل المن مريد الري يثاني من الدائب وعفوت محسب من المك في وكوار بي العربية الركبال مسلمانويين رمول احترافية وتوثير ندامي ملامت وقرش الدونت يجرسلون فتشهوع آب يدعون كالمامت فراق يورمول الذ یے من کر اور سیدنوں میں ہول پیٹرنی۔ اس لئے اور سے یا کل اکٹر گئے۔ اس موقع مربیا ہے۔ سے وہ زل ہوگی۔ کو انی دویا المائی وہا ب انتھ راحمن این الى ما تموفيره_

تخرط مهيت براحوام: وكما فيتشكر والانشول والوط الإيراق شيخوى التفاعش كماني الدهوا الكافح ارسدول قاة بيراضاة فيمرص برموت الراحق أو كانتها سے بہلے بہت مصار سول كر ديتھ إلى (كافران آب محالك دوزاً قركز رى جاويں ہے) ما أرا ب كا اقتال اوجاد ب إ آ ہے جمید تی ہوجاد ہے آدکیاتم وکس (جاد یا املام ہے) آنے کارجاؤے (چانچان اواقد تک جیٹے مسئوان میدان بنگ ہے ہاک ہوے نے اور منافقین ترقیب ارد اد کا دے دیے ہے) اور جھنس (جہادے فرد اسلام ہے) اٹٹا ہم کی جادے کا قرف اندا کیا کا کی نفسیان وکرے کا (بلکہ فی ش پاکھ کو دے کا) ا در خدا شانی علد کی در نظر کی شده می از شامی او او ایسیده از این بر معارضات کی در کار ای کی ما صند براز تم مستقل، بسیر می ادر تیارے کو مناطقت کی مناب کے بیک روز انداز میں بھی جو دی ہے ، اور (غیر کی کے عرف ہے اندائم میں منافراں ہے کی کھوار ایران کی محمل کے مہد آ میکن شیمی (فراہ نوا قرار آنا کہ کیروں نوا کے تام ہے سیانواس پردائش رینا شرورے درسے دیرکے میں آئی می ہے تو) از افرے کہ اس کی میداد معن تھی تھا وائل ہے (جس میں تقدیم انا تیرانس ہو تکی تو تھرار ون اور صرت معنی بیاد ہے ووقو وقت بر مرور ہوگی اور وقت ہے بہلے ہم کرنہ ہو کی اور ایم برکسائراز مش بر مانت کا تر ترجی کو این کے کربیائیات کائی تر بر برجات اور زرگی دیول کی حالت ندیو کار سراوک) و محل (این ا فرار مداورات می ار فوق تقریبات به ای و با کا حد تراش این هیت کے اوسادیت اور آخرت می آن کے لئے توصوفین الدرجو مخل البيد المال المابيرات عن) الزوق نتيه عايتات (مناه جه المماس كان ترمه باكرية ميرية البية خرت كي) وعم اس كا فرت ش حسد (اعدوا او دُسركر كما) أن كاور بريت جلو (يك) من وي كرايد الن شاول وجوارة الان شرا ترت كي تعد كرف وه ب ياين) 🛥 مگاجک اول کینے برہ تا تم دینے کوشکر کہا تھا بیاں ان ایس پٹی آ ٹرے کی نیے کرے کوشکر کیا ہے کام پس تحرادتیں ہے۔

خَالِيَدُةُ: قَلْدُ عَلَتُ مِن عَلَيْهِ الرَّسْلُ مِني عليه اللهم كانتال أرايتي والمراجع في شرب كي تكرة عن والدوان والاراك والما ب، والعن في الما المرامي المراج عي أخروات تب على عليك مدروت ي كاما يوناس اليانس على من أوثل الريار

رفيط آ كي كي تترب طامت كاللعين المراجة كامال ما دلاكرك ديموه أي ستقل، بينم أم كي إيا في واب تقار

وكرا يتقال تلمين المهمان وكاين في في فيل فيتل مقعة وينفون عنينون والاعمل والاعمل والله يوب التضيون ادريت ك ہو بھے ہیں جن کے ساتھ میت اللہ اللہ کے اتھ الرے جن موز ہوا کا کا سے) ہمت باری تبول نے ان معاملے کی دوسے جوان راحظ کی رہ میں (شنی جهاد علی) واقع بوئی اور شان (کے قلب یابرن) کا زور گفت مورت و (وشن کے سامنے) وب و ایک اور خوشا مد کی با تری کرنے تھے ہوں)اوراغذ قدلی کو لیے مشتق حراجوں ہے جب ہے (جودین کے کام عمرا لیے کا بت ریں)اوراغذ قدلی کو آن کی کیامنوش ہوتی)ان کی زائن ہے گئی آت اس کے موافر کھٹک گلا کہ آبول نے (بناب ورکی شر) اوش کی کراہے ہذے وردہ اوارے کا ہوں کواد وارے کا موں بھی ہر رہے ت مائے کالل دیجت اور بم کو کارے متابدی } وارت قدم کے اور بم وا کورکوں برعائی یک وراس اعتقال اور دا کی برکت سے کال کواند تعالی ے وہ کا کی بدلا ویا (مین فاقع وقتر) اورآ فرے کا بھی جمہ و بدار وہ کئی آئے ہو وہشد کا در اندائقا کی ایسے نیکو کا دول ہے میت ہے ۔ انسا اس بھی تعہم سے كرسمية وسيطا برك قديرك بالعائد تعالى واكر عادانية كالشواع كاكر معيرت كاسيد كالمراد

تم یہ بنی زود انتخار کی طرقم ایم انتخار کے انہ کارک

ورای عمل مریض ہے کہ احدیثی معینت بور درائ مکی ہے ہوئی اوراگر براہ کال ہوکہ والحک والدوارے نے گزران کے کو ایک ول کے ۔ جانب بیست کہ کھوٹ کو ہوائن ہے ہوتی جاتا ہے اور ایسے اخابی سے ابتداء ہے ہوئے تکی خلی تھی ہزی قسم میں اس ابدے کردہ تی آمیڈوٹ کر کہتے ہیں۔ اور گئے ہ

مغرفات سود ما پرمیش و شعر سال به مدارامش آن ساز برب به چهداد کار بدش. دیکنند به و دمانی چند شکیس نی بهجهود ارتبط ایرفتران گزت نے وقت کی مدختین سماروں سامنے مقد کردید آپ کی زرجاتی پایسان و ان ایران مقود مربوج و سام کار اسام نقش بی فراند و دان کارشی پرفواوی فائد بربر دان سفائی آن مدکش مساول وکی او شراق مکامنور سامنا جن سام کارسی محسد با مارس کارش فرجیدگی۔

(مخر) شدار کی ایر ده آلیت از انگیلی خات کا فیش نفشتگر حتی آعادیگرا آن نام به کاریار سمایات تقایب کار در ده ها بداشتا و در و ما گوگل برگیا تا چی بر پیدا در و داری در داری به یت که معه بر کسی برند بر بات بازی شرود در شدن کرد: جیرک منتقل برخان برگذارش ایر و برای در در در در بازی بات ساخران به بات میشود و بازی برخود می کند سران بات میشداند. منتقل برگذارش اداری برای می بدار مدرسازی با ساخران برای برگذاری بازیک برخود می برد و از ایران برد و از

مريخ أستان التعلق من موسعة الارسول تراوكي مشارة الى النصر التالي لمعي التعلق المواصلة المتعدود مه على حواصها مل وحود التعلق والتعلق التعلق ال

الكُونَا إِنَّ أَكُورُوعَ لَمَعَانُي رَبُونِ مُسُوبَ أَيْ أَوْبَ كَرَدِي عَلَى حَلاكَ لَقِياسَ وَاحْرَعَ سَعِيدِ فِي مُعَوَّ عَرَالْحَسَى الهِمَ الغَفَاءَ الْقَعَامُ وَمِي العَمَامَة الوقي المُسْتَرَاقِي أَنْ الْكُسِرِ اللّهِ عَلَيْهِ أَفِقَاءَ مِن العَلَيْمِ أَفِي اللّهِ عَلَيْهِ أَفِقَاءَ مِن العَمَّمِ عَلَيْهِ أَنْ العَامِعِ يَسْتَكِي عَلَيْهِ الْفَاقِعَ مِن العَمَّمِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ الْعَلَيْمِ العَلَيْمِ العَلَيْمِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَمِن العَلَيْمِ العَلَيْمِ العَلَيْمِ عَلَيْهِ عَلَيْمِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُوا عَلَيْهِ عَلِ

الرَّيْجُو ؛ فقل استاده كي رسول أو ضمير السي ومعه رميون حال عبه واحترت الاول هي الترامية لان اس كثير رائلة والاحمرو

وبعفوت فره واقتل محردا مجهولا والاصل في الغراء تان نعوائق ولا منهم اسباد المفتولة الى انسي لعاء مرجه أس الهيهوع السرا حير انه كان يقول ما ممعنا فط ان نبيا قبل في الفتال ويقول الحسن وحماعة له يقبل نبي في الحرب طط تقل هده الروايات في ورد المعابي وفيه له ان من ادعي امنتاد الفتل الى التي وانه في الحرب بعقا على ما قشعرته المشاه حمل المصرة الموعود بها في قوله نعالي ا ان لنصر وسلنا على الصر لا ماعلانا الكلمة ومحرة الاعلى الإعداء مطلقة لللاعتالي الإمارات.

السكان : وابيا حقق فولهم خوالان ان قانوا عنوف لدلاكه على جهة السند ورمان الجنب و حص نواب الأحرة بالجس التعارّ بتصيم والمالمجد به علمه كذا في البيصاري فولد ربنا اعترانا وفي زيادة لن النعار بوفور الرعام مروح المعالي في أحر أن عمران ال

سَنْفَقِي فِي قَكُونِ النَّوْيُن كَفَرُوا الزُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُو المِالْعُومَ الْمُرْكِنُ لَ بِهِ سَنْظَنَا وَمَا وَاللَّهُ

النَّالُّ وَيِلْسٌ مَثْوَى الظَّلِيدِينَ ﴿ وَلَقَانُ صَدَقَتُ مُ اللّهُ وَعَدَهُ إِذْ تَصُنُّونُ نَهُمْ بِإِذْ نِهِ حَتَّى إِذَا فَوْسَنُسُمُ وَتَنَازَعْتُمُ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْنَهُ مِنْ اللّهِ عَالَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَيَعْدُونَ مِنْكُو وَمِنْكُوْمَ نَ يُعِرِيْكُ الْإِجْرَةَ الْقُرْصَرِقَتُ مُعَنّهُ مُلِيبُةً لِيكُمْ وَلَقَالُونَ مِنْكُومُ وَاللّهُ وَفَضْلٍ

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿ إِذْ تُصُعِدُونَ وَلا تَكُونَ عَلَى آحَهِ وَ الرَّسُولُ يَدْ عُوكُمْ إِنَّ الْحَرْسَدُ فَاكْابَكُمْ

عَمَّايِغَةِ يُكَيِّلًا تَحْرُثُوا عَنِي مَا قَاتَكُو وَلا مَا أَصَابَكُو وَانَهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَنُونَ ﴿

الريخ ويفتها مسائعت كليها معادرة لريخ وجفه المهينة بالمساد الدفاق سيني من شراه وسعيان ويك

الْکُسَیْرِ الْمِیْطُ الایران اللهٔ فیاکا وفی اورد امریون پیکورتی آسکے یکے واقعہ ہے۔ واقع ہے تھا ہے۔ اور اسر انتہاؤہ کا میکانی سائل میں میکن نے فیک اور ایر اس میں ایک ایک ایک انتہائے

ا فهات تعرب الهيد المشتقيق في طلوب الميافق محقولة وفيك وي من نعاني الوسكس عنظائي الفليب يوق به دامي زائد وجيتين من المواجد الهيد الهيد المساحة المواجد المواج

البليط (أكساس فرده على مغلوب بوبائية كي معيد بيان قروسيّة بين -

حب مغلوبیت توشش ا وَلَقُلُ صَٰلَ قَصَدُهُ اللّهُ وَعَلَ أَهُ لِأَ تَصَدُّوا لِلْهُ بِلَاْ لِللّهُ عِلْقَ اللهُ عِلْقَ اللّهُ عِلْمَ اللّهُ عِلْقَ اللّهُ عِلْمَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْكُ عِلْمَ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُولُونِ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُولُولُكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ عِلْمُ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُكُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ عَلْ

الم قابعة كم بالبيان تحدك جب قرفودي الروسة على أعزرنا كنا (عليهم بالرية كالجزرة لل المتافقة في كما ويبيهم بالمواجئة الي واليساخر يرابه يتضر بين بعش سنط فيهم سندان سنه طاف داست وأن كراب بعمواكي كفاد كافعا تسبيران جابسته جيران بالقرار في السرائي المرادي المرادي المقرار والمرادة ا مختلات القم میں اضاف کے اس نے تعلق ای علیت رہے واقعے اور کی تجویز کرنے کے موانقا دوملامت میں جزوم ہے کا ارقوارس اللينزوج کے کا کہتے برنا ہے بعداس کے کرتر ڈیساری کو اور ہے (آ تھوں کے اور کھال کی کی اسماری کا نوبا کھی دیا تھا اور ہوری ان وقت ہے دائے کہ کا الگ على بير بعضة والخل تتع جود في (كانيز) جاست تتع (عن كار كان قي قب كرك فيمت جو كرد جاسير تتع بالديعض عن ووقع جو (مو ب) آخرت ك ه با وها و بالتر بعل ساء نام کارور کی اور خواستم رسول کافار و بری تج ایران به کشتی باز چنا اور صب و بیا بیماسور ما در در ساس کند مذخانی نے آئندہ کے لئے دی مجلس سے کوہند کرایہ ورائج تم کان کفارل بنامیہ آئے کا سے بنادیالاار واجود کے بیامغوریت عبور سے بھی کا تیجہ قبائر مج مى يافور مزالين برابك الانتفاعية 🖃 تاكر تداخل فراري أزالهان كي فردور (بنامي المقتام القين) خاركم أي المحصين كي قدد بن مائی) اور نیش مجموک شاتهایی سناتم کومند ف روید اسیدهٔ خرمت مین مواهند وزیروکی (اور اشتهالی جسته تقل واست مین استرانی از است بال کار 亡 اس آ بند سنام به دی کنال م بزق مناب معلوم، فی کرف برجه کی چندد دینونملی فی این کیک با ربیم ایش بکداس پی بی تهری صعرت فی هج مودن آخرے سے معاقر کرد رچ کر فام سے کہ منتاعش سے والی عملات کے مورد ہوں فامسان پاکیاں بوٹنے ہاں گئے والڈ الڈیکٹ ش ان کام او بالذات والموافيس الامكن الريام على مناويركما كو يعفوات فنا *كوافين على أنست عب*هم همب قان شريعت تركيبه . فتي نفيمت يتياض اس سے معموم ہو کہا تی ہیں جمل آخرے مل جھیوچمی کے افواعت مور پر کا فواعہ مومش کرئے اب ڈربیب وکڑ رہ کو رقائم ہے جمل اقداب ے اس تب کراتر اور بریان کارگیا کالاجرا کا ویشکید مُن بگریانی آلاجرا کا الصرحة کریزنس پر فرانو اب کانس کے خلاف تنا است محوال برا کا خات جته وق علا المنطق من تحريم تدكيب وي كاورا زيان منتوس في تحقيق أخرياره المهم عند وكاة المنكي إلى فيهمه المبرار كيول جاريد

زلید از شکی تما کا خوریت کافران از . تحریص میلویت به فاقعه فاق کافران کل کشیدان بود میل ازارش طبیع به فلکونی دودت وارد کرجیدتم (بوانش می انگی و ا بی هر چرو ترجیح در می کودکوری این کیند تی درس بد (مینین کافرار بر بیچهای جانب سرتم کافرایس برخواک دوران و آورق شیمی) مقدانعالی نرقز کودان بیز بردنها رساخ سینز کرار دول و تا گارای از این با دادند تعالی سرخور کشوس برد بر سرب شیمی کام مغود دولتر دول بیز بردنها رساخ سینزگی جاسیان و درای و دیگر بر میبیت برید ادادند تعالی سرخور کشوس برست

چِنَدُ لَكُنْ " مَا تُو روق بعظ بُين " الأ " الزو بائن و ثين مهشن بالمِين چِنَدُ فِيضًا أَنِيتُ أَبِ وَأَوْرِدَ * الأ " أن مطالعٌ قسمة أمن ول عشو

سَلَوْتُوَا الْمُؤْكِلُونِ مَا اللهُ وَمَا عَلَوَى وَ عَلَى عَلَى الشَّارَةِ الْنَ العَاوِدُوبِ مِلَى البَاوْق وهمتوى ما يستقر ليدو على هذا كان تقديم كما ي على شيوى من الحديث ممكن ع. ع قوله في ترجمة الأهرة مركب لاندله تظهر من تقرير فوله بريد المدنيا في آخو فائدة التصبير ص. ع. قوله في ترجمة لم صوفكم "في أهرت ويزكرام هو حوامد الما كما اختاره الزمحشوى وعطف عليه لو صرفكم ويه وصبح معي العابة في حتى لان الوعد كان بالنصر للكمني تعوكم عني الاكان كمة وكلا لم يتصركم؟!. ح قوله ﷺ في يواجوبادك في ورح المعامل فتصرفوا على العسر في الشدائد فلا تجزبوا على نفع فأكال هير ات اه علت فلا غير زائدة وقمو تتمونو، لان المحلواة بالقيرانما تكون سب للجزن لا لعديه طاهراً؟. في قوله في ترجمة حير سب وكوجمة ما مب وجهه كون العجل للسالفة وكون ما للعموم؟!. ال قوله في التائدة أثيم به لي بعل مدكور اي لامه ليس يمنصوص نعيا مهم. من العناباء.

الركزايات عنى روح المعامى الحرج الإمام الحمد و هماخة عن ابن عماس له قال ما نصر الله تعلى بيد في موطن كما نصر و بوه است.

ف كود ا ذلك فقال ان هامل بيني و بين من امكر ذلك كتاب المه تعالى ال للا تعالى يوم نصر و احدو فقد صدفكو الله وعده الا قلت وحد الوحدا ما كان بلسان الرسول صلى الله عليه وسلم واما اربد به فوله تعالى يوم نصر ان تصبروا وتتقوا وباتوكم من فورهم هفه يعدد كم الغ في روح المعالى الخرج المبهلي هي بعدد كم الغ في السبب وان كان حاصًا فكل صح عموم الوعد بمعوم الحلة وعليه يتحيل ما في روح المعالى الخرج المبهلي هي المداكلة على والمداكلة من المالالكة مسروس وكان فقط الله يوم بدو المداكلة مسروس وكان فقط الله يوم بدوا المداكلة مسلم المداكلة مسروس وكان فقط الله يوم المداكلة المداكلة المواكلة بهائي الإمامة المداكلة المداكلة المواكلة والمداكلة المداكلة المدا

الْمُؤَكِّ أَرَيَّ الله على والامتيضال. قاموس وفيه فشل كسل وضيف و توامق و يبن اه قلت رسمانه على الطبيعي في الرائي مواهلًا ليبصاوي وفال عصام الفشل البينز وطبعل الرائ اه وليه صرف يصرف وده يوده (

الْبُكِلَائِذَ : وصوح بسبب الرعب ابدام يعام منه الصفة فيهد لا يؤالون مرحويل فقيه تبثير دهمي للعؤمين وفي مشارة الى ال المكلم حسب العنمات في الفلب و لا يسافي طبحتك بطوحى العسبية او يقال كان مبيا في العاضي واعلم ان الآية لا لدل على ان ص سماء كافرا وقت النزول لا يزال كافراً الحل اب سفيان وعيره اصلام ابعد فيله سنطقي السبق فيه للاسططال ان كانت الآية فرلت فال الرعب وان كانت نزلت معدد فهي تعجد و الناكيب عجرةًا عن العسويات والمتى تعكيه العالمية وكره عصام. فوقه عالم يسرك هذا من باب اعلاء العقيد كانتفاء فيده فلازم وهذا كافرانهم الشائب لا تضعني والود الدونوع كال

ثُورٌ اَنْوَلَ عَلَيْكُورِ فِن يَعْدِ الْغَنْهِ مُمَدَّةً فَعَاسًا يَعْضَى طَايِقَةً مِنْكُمْ لُوطَالِقَةٌ فَل مُعَتَّمُمُ الصَّهُورُ يَطَلُونَ أَنَّ الْمُولَ عَلَيْكُورِ فِن يَعْدِ الْغَنْهِ مُمَدِّدًا فَعَاسًا يَعْضَى طَايِقَةً مِنْكُمْ لِأَوْمِ وَعَل

ۗ بَالْقُوهَ فَكَ الْعَقِ طَلَّ الْهَوْلِيَةِ يُعَوُّ لُوْنَ هَالَ لَمَا مِنَ الْأَمْرِينَ شَيَّهُ ۚ قُلُ لِذَ الْأَمْرِينَ فَأَنَّهُ لِللَّهِ مِنَا لَكَا مِنَ الْأَمْرِينَ شَيَّهُ ۚ قُلُ لِللَّهِ عَلَيْهُمُ وَالْمَالِينَ لَهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْمُعْرِينَ كَتِبَ عَلَيْهُمُ وَاللّهُ عَلْهُمُ وَاللّهُ عَلَيْهُمُ وَاللّهُ عَلَيْهُمُ وَاللّهُ عَلَيْهُمُ وَاللّهُ عَلَيْهُمُ وَاللّهُ عَلَيْهُمْ وَاللّهُ عَلَيْهُمْ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُمْ وَاللّهُ عَلَيْهُمْ وَاللّهُ عَلَيْهُمْ وَلّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُمْ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْكُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْفِيلُ وَاللّهُ وَالّهُ وَاللّهُ وَاللّ

الْقَتَلُ إِلَى مَضَاجِعِهُ وَلَيْبُتَقِي اللَّهُ مَا فِي صُلَّ فِي كُولِيكُ وَاللَّهِ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلِيكُ إِلَى الصُّدُورِيكَ

إِنَّ الَّذِي ثِنَ ثُوْ لُوَّا مِنْحَتُمُ يُوْمَ النَّفَى الْجَعْنِ 'إِنَّا الْسَتَرَافِهُ الشَّيْطُن بِيَعْضِ مَا لَسَجُوا وَكَفَّلُ

عَلَمَا اللَّهُ عَنَّهُ ﴿ إِنَّ اللَّهَ غَفُونٌ حَلِيمٌ ﴿

چھوٹ تعالی کے اس آئم کے بعد آپریٹ بھی گئی گئی گھرٹس سے ایک ہوں کا ظہادہ والدائد بھا مت وہ گی کہ ان کا با گھریا رہی گئی۔ وہ الکہ الذین ال کے ماتھ فائد ان کی بالد میٹر در کھی کہ شدہ کا خیال قدارہ ہی ہے کہ انجاز اس کا میں جائے ہے کہ اوسے اس کے جدوال میں کی بالد چھو در کھے ہیں ہم کہ آپ کے ساتھ کہ بھی کہ انداز کا اس میں اور انداز کی میں اور انداز ک ٹرو میٹ کے آئم کم لگ سے کھروں میں کی دیے ہے گئی جمی کوئوں کے سطائی میں اور بھا کھا ان میں انداز کے میں اور بھا کھ

کینش اعل کے میں مصاد بھیں تھوک نہ توق شان کومانٹ فراد ہا۔ واقی نہ تمان ہوک منع میں کہ اے ایس ہوسا کے بھی ہے۔ مصارتر فائیس (اسم کم کارون کھا کے والی کے ادار اس کی داخت ہوئی تھا کہ سے مسی ہوئی اور طنا کمی کہ دعندہ مال تا اس مسائل ہے۔ مسمی ہوئی اوراس مسیقی علی منافع میں وطال اور ان ہواں کی جہ سے ان معتوان سے میں مالفائد ہے۔

الفوا ما فيت وَكُنُون اللهُ الذِّي مُنْكُونُ وَيُعِيدُ الْخِوَالدُمُهُ مُناكُ إِلَيْنِي إلى الإلا ماني إرق الله غلام خبيط الجراء أحال أو أعاد ال بعدتم بلین (عور حت بکنی سخ اوتی) بات کامار مدان ب اوکی و کنال وقت قب ب مسموانون پر وکی تاک بودن مس ب مرتب مرتم تعویو کها با ا کرفه میں ہے ایسا جو استام کا ان مسلمانوں یا کوال والمبرور باتھ اور یک جا عند دو تھی (الزائر نافیقی استان کے ا یہاں ہے باتا کر گل دائے جس) دووک مضافی کے مرتورہا نے واقع خیلات (آتھ جا) مرے تھے او کھنی مالٹ لا میں تو (وومین) کے ان کے تو ہے معوم ہن شاہری کا تی گونا تھ فت ہونا ان ٹول کے بیواب ہے اس ٹول کا بیان ہے کہ باوہ بان کررے جھے کہا تا ان کوا کتے رہے۔ اور کھی کہ ا شمیں چلکا ان انتہارے موال ہے کر آبل آبال ہوا۔ ہے جات ہے اور اور ان کو کی دوائے تھے مطلب یا کہ بادی کی سے دی خوائز اوسیاب یش جیسے ڈآ پ ٹر باد جینا کہ اختیارتو سریاف می کا جیل) ہے ۔ (مطلب یہ کہ آئرتہ رق رہے چکمل تھی ہوتا جب کہی قضائے انہی فارپ دائل وجوافیہ آنے والی آئروہی نے آئے ان کے آل مصلب اوجواب کا مطلب متعمل تا ہے اود وک نے داواں میں ایک بات موقید ور نعتے ہیں اس او آ کے مانے اسراحة الخارنبی کرنے (کونکولو برجی آوان کھنے کو کہا تاراز تھارز کی سیکسکا ہے کہ تقد کرائی کے ماسطے بندہ کی کہ بینیس کی توسیق ہوت ک بات ہے اور جوائے تھے ہیا اُصیف ہے کہ س بھر اس منی کی تھیر فل ہے کہ انتہا و تفارات کا کا نہ ب ہے کران کا مقاب پر آئیں باتر وال معلی سرا کے ہو کہ کر جدا کیے امتر رہے کا اینی جزری را نے رقمل ہوتا کا تہما بھی بواکس مقتل ہوئے وہ کے بیٹ مقال ندیو نے (عائمیان کے آباری مطلب تھ ' مے جوب کی تعلیق ہے جس ہے ان کے قبل کی تھا ہے۔ وق ہے اور ہے کہ یا آب فرماہ ہیجنا کہ اُرتم لوگ اپنے تھر بھی دیتے ہی جن لوگوں ے لئے آئی بقدر اوچکا تھا وہ کے ان مقامات کی طرف 9 آئے گئے اکٹل نے تے جیسا دور قمل سو وکر کا کرنے بین (غرض پیلا او کی قسم تعارت مونی درتر کنے و ان دیکھی کا درا منافع تنے ہیں میں عملیم کے آب ارجر مکھ مواس کئے ہو تا کیا سے قال تمورے والی کی بات (مسلم ایمان یا گیا آ زیاش کر سے ﴿ أَيهِ بَلَا الرَّمَعِينَ لِي النَّهِ مِنْ أَنْ كُلِّي كُلِّ مِنْ مَعْنُ كَالِيانِ الوراما ومؤكِّد الرحمق إلا ما أواكا كرتبر رينا ول كي مات (مجني اليامان إلَّا فی ثوا نے وہ ماوش سے باعد فی کروے (کیونکر معیرت سے موس فویان فیران نے اند ہے موجود جاتا ہے دوائل سے ایمان وفقیہ وکا فعنے ہونے فاج سے اور ا وی بانشاندال سب بھن کی باتول اونے مدینے جہازان کو تر بائش کی جانب ٹیس تھراس کئے کہ عاملوں بران کا تحشاف موجا ہے: ہے،امورکوہ اتھی کر ویتے ہیں) بنیاغ ہیں بنی وکوں نے (میدان بخیسے) بیٹ بھیم وقی جس رہ کردونوں مانعتیں (سلمانوں او مکار کی) اسمیتہ بل دو کی ایشنی مد ئے روز کائی نے موالو کوئی بات تیس مولی کہ من کو شیطان نے مغرق دے دنیان کے بعض ہول (مشیقہ کا تیسب سے (نیش ان سے تجع فطار تسمورا ہے۔ اہ کئے تھے خس ہے شیطان کوان ہے اور صعیت کی دینے کہ مجھٹم برکھا ورا نفاق ہے واقع جوزی ہوئی جموع کیڈا ہ ،)ا شاقو کی ہے ان کو معاف

خارز کا سویہ کے بھٹی موندی نے اس واقعہ سے سارتے تھی ما تھڑ ہے تھان جھٹی کا سے عام سامیت تو آت کی مشوط کی ہے گئی تھی مہیں۔ جاری ہے جب امد قابل نے مفاقے کرویا ہے وہ دوروں واد افذ اگر ہے کا کہا گئی کی دہار جاتے ہے۔ تھی تھی تھا ہے وہ تعادا اوا فادی۔ دہا

العدالة النام مرافع في كان كان اليد مقافت ك المؤمست شرطان بي يكر شراعاة الياب

قان با اور پیلیلی آنا کشکراً کے معلم ہوتا ہے کہ ایک تو این اور اور اور اس کے بہا کہ آید اوا است دوری طاحت کی قائل ہوگی گئی ہوتا۔ روبیل اور پر نظری کا کولٹر کرچا تھا کہ گئی تکار کا کولٹر کر آگا تک کیٹھا ہوئی۔ میں اور اس کا میں اور اس سے ان ک عیدیا کہ اور کا کھیلا ہے کا ایسا اور ایسا دول سے شکل ہوشنہ ہے کہ مسئل اور سروان میں اور ایسا کہ اور اس کی توان آجہ تا اور دی مسئل فور کو ایسا قرار اور ایسا دول سے کر کھیل ہے تیں۔

و خوار المساول المساول و بينتنى بلغة في حدة والتوسيع من المقابط عنى برى سندارى به سال و خاصرة كار تو بدال و ال تم ن فرا سال الما ترقيق حضل كار في الاستاد على المجاود والدائر المراكز عن المراكز عن المراكز و المركز و ا

> . أعطرته هده الآية حاصة لجميع حروف الهجاء وكذا اية محمد باسول المقالح في سورة النابح ويجتص مده الله الآيال ال والتراوي المراولة . والتراوي المراولة .

يسقط من بدي و آجنه ويسقط من بدي و آجده الحديث، 5

﴾ ﴿ إِنَّ أَنْ مَصَاجِعِهِم في روح المعاني جمع مصجع فان كان معنى المرقد فهو استقارة لقنصر ع وان كان بعدي محل اسعاد الدين مطاقة للحق والميث فهو حقيقة؟

أربي في الكونه المقاطعين فه وقوله نطاعاً بدل. قوله طائعة قد العمتهم في ووح البعالي طاعة مساة وحملة قد العمهم خبره واحر دلك مع كونها لكوه او قرعها موقع لتعصل مقول في ووح المعاني حال من هسير العمتهم لا من طائعة وال تحصصت فعا في معنى العمال من المبسلة من المبطلة ومه ولينهي الله في روح المعاني اللام للمطل لعمل معني كاده في قمل تساهل حصة والبنش حما السلام: أفراد من بعد اللم في روح المعاني والمساهر بعاض الانوال عن العوام دلاقة تم هيه وعلى تراخم عما فواده المبل وتماكن عمو الساهر وتماكن التمجيعي محلق بلاعيقاء علي ما اشراء المواقع مناهرا الله وقد عمو الساء بدغوله وليمحمل في روح المعاني والماعي مناهر القول المواقع المحمول محلق الصدراً مع الاسلام كما في الوله على مناهم على المحمولة في المحمول في المحمول والمداعد على المواقع المحمول واحد فوله المعتهم المسهم في روح السعامي

يَائِينَ الَّذِينَ امْنَذُرُ لا تَتَكُونُوا كَالْهِيْنَ كَفَرُوا وَ قَالُوا لِإِخْوَائِهِهُمِ فَا ضَرَبُوا فَى الْأَرْضِ أَوْكَافُوا عَزَى نَوْ كَالْوَاعِنْدَمَا مَا مَاتُوا وَمَافَتِهُوا لِيَجْعَلَ اللّهُ ذَلِكَ حَسْرَةً فِى قَلْوَيِهِمْ وَاللّهُ يَضِي وَتَبِيفُ وَاللّهُ

بِمَاتَعْمَلُوْنَ بَصِيْلُ وَلَيِنَ تُعِلَنُمْ إِنْ سَبِينِ اللَّهِ اوْ مُثَّمُّ لَمَعْفِرَةٌ فِنَ اللَّهِ وَلَيْكُ وَلَيْنَ فَتِلَكُمْ إِنْ عَلَيْكُ اللَّهِ اللَّهِ الْمُعَلِّمُ خَلَاقِهَا

يَجْمُعُوْنَ۞ وَلَيْنَ مُنْظُرٌ رُوْتُعِلِنَمُ لِإِ الْ اللهِ تَعْتَشَرُونَ۞ فَيهَا رَحْمَعَ شِنَ اللهِ لِنُتَ لَهُوْ وَلَوْلَئُكُ فَظَا لَلْهِ عَلَيْهِ لَلْهُمْ وَشَاءِ بُهُو مُنْ اللهِ عَلَيْهُ وَالسَّعَفِوْرُ لَهُمْ وَشَاءِ بُهُومُ فِي الْأَمْرِ ۚ فَإِذَا كَاعَرُهُتَ فَقَوْتُنَ ۖ لَكُومُ وَسُلِيعَ لِللَّهِ مِنْ حَوْلِكَ ۗ وَالسَّعَفِوْرُ لَهُمْ وَشَاءِ بُهُومُ فِي الْأَمْرِ ۚ فَإِذَا احْرَهُتَ فَقَوْتُنَ ۖ لَكُومُ وَالسَّعَفُورُ لَهُمْ وَشَاءِ بُهُمُ مِنْ اللَّهِ مِنْ حَوْلِكُ ۖ فَي الْأَمْرِ ۚ فَإِنْ اللَّهِ مُنْ وَلِيلًا لَهُمْ وَالسَّعَفُورُ لَهُمْ وَشَاءِ بِهِمْ عَلَيْهِ مِنْ عَلَيْكُونُ اللَّهُ مِنْ عَلَيْكُونُ لِللَّهُ فَي اللَّهُ مِنْ عَلَيْكُونُ لَلْهُمْ وَالسَّعْفِورُ لَلْهُمْ وَشَاءِ مِنْ اللَّهُ فِي الْأَمْرِ ۚ فَإِلَّا لَهُ مَا لِمُعْلِقُونُ لِللَّهُ مِنْ عَلَيْكُونُ لِللَّهُ مِنْ عَلَيْكُونُ لِللَّهُ وَلِيلًا لَهُ مُنْ مُؤْمِنُونُ لِللَّهُ مِنْ عَلَيْكُونُ لِللَّهُ مِنْ عَلَيْكُونُ لَلْهُمْ وَسُلَّا لِمُعْلَمُ وَاللَّهُ لِللَّهُ عَلَيْكُونُ لِلللَّهُ عَلَيْكُونُ وَلِيلًا لِمُعْرِقُولُونُ اللَّهُ لِلللَّهُ لِمُعْتَقِلُونُ لَهُمْ وَالسَّمُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ لِلْمُعْمُ وَاللَّهُ لِلللَّهُ لِلللَّهُ لِلللَّهُ لِلللَّهُ لِلللَّهُ لِلللَّهُ لِلللَّهُ لِلللَّهُ لِلللَّهُ لِلللْهُ لَمُؤْمِلًا لِلللَّهُ لِلَّهُ لَهُ لِلللَّهُ لِلللَّهُ لِللللَّهُ لِلْمُ لَلْلِلْهُ لِلللَّهُ لِلللَّهُ لِللللَّهُ لِلَّهُ لِلللَّهُ لِلللَّهُ لِلللَّهُ لِلللَّهُ لِلللَّهُ لِلللَّهُ لِللللَّهُ لِلللللِّلْمُ لِللللَّهُ لِللللَّهُ لِلللَّهُ لِللللَّهُ لِلللللَّهُ لِلللللَّهُ لِلللللَّهُ لِللللَّهُ لِللللَّهُ لَهُ لِلللللَّهُ لِلللللَّهُ لِللللللَّهُ لِلللللْمُ لِلللللْمُ لَهُ لِلللللَّهُ لِللْمُعْلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيلُونُ لِللللَّهُ لِللللللَّهُ لِللللَّهُ لِللللَّهُ لِللللللَّهُ لِلللللَّهُ لِلَّهُ لِلللْمُؤْلِقُلْمُ لِلللَّهُ لِلللْمُعِلَمُ لِللللّ

عَلَى الذَّهِ * إِنَّ اللَّهَ يُعِبُّ الْمُتُوتِّلِينَ ﴿

نَصَيْدِ عَلَى مُؤْمِنِينَ الرَّعْلِيدَةُ فِي النَّامِينِ أَمِثُوا أَوْ مِنْ أَمْثُوا الْأَرْبُقِ أَمْلُوا الْأَنْ بِي أَمْدُوا الْأَرْبُقِ أَمْلُوا الْأَنْ بِي أَمْدُوا الْمُؤْمِلُوا الْأَنْ بِي أَمْدُوا الْمُؤْمِلُوا الْمُؤْمِلُوا الْمُؤْمِلُوا الْمُؤْمِلُوا اللَّهِ مُعْلَمُونِ اللَّهِ مِن الْمُعْلِمُ اللَّهِ اللَّهِ مِن اللَّهِ مُعْلَمُونِ اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللّ اسعامیان واوتم ان لوگوں کی طریب مت دویہ (کنٹی ان وکوں کی بیائت مت کرنا) بوکد (منتبقت ش) کافریس (محفاجرہ مرم کادفوک کرتے ہوں بھٹی مناقع میں ابور کتے ہیں اسپے (بم نسب ماسم شرب ابھا ہیں) کی نہیں جب کے واقع کی سرز بین بھی مقرک نے ہیں (اور واں اللہ کا مزید نے ان الماود الكسكتين فازي بينتا بين (ادوس من تقاد المل جوبات بيرة وومافين كيترين كالدائرياك ووست بالدوسي الدوموا وغزوه مي دجات الآند م تے روند کا نے جائے (یہ بات کے بل وہ ہاں پر کر واضح آئی ہے) تا کہ اند قابل ان بات کو ان خیال کے جم ہے کہ بات ان کی زیار ہو آ ٹی کا ریکٹھو میں وجب سے کرانے (مین تیم اس کا بوصرے کے توثیل) اور بدناجلا تا تا اندی ہے (خواہ موجو باحثر تواقع الرائع جویا من الوم احد خالی ہو کہتم کرنے ہومب میکود تجدے تارہ اوا کُرم میں ایک ہا تھی کرو کے بارس بل مجھو کے ندند کی سے کی زیرے کا کااورا کرتے ہوکہ ایند کی راویس عاد ے واقع کا (انشانی راوی) امروا کا آخر بائن شہر ہو کہوں کا این استقال کے بال کی مفترت در دھت، تیا کی کان چیزال سے (بدرجمیا) مجز ے جن کو بالگ کٹ کررے ہیں اورای کے لائج ہیں۔ ندکی آئج ہیں۔ کہتے ہیں کا درا کرتھ (واپسے بھی) مرکھے بیارے کھا تب کس) یا نہ ورانندی کے باس میں کئے باؤ کے (عمر اول تو تصافیر کملی وہ مرسان کے بار باب ہے ہے کی حال میں بچھ تھیں اورو نے کی راہ محد من المام وہ بامورسیا منز ہے وہ مت ک تورييع کے ہے۔ ہي کی داد تک جان دیں کی کہتر تھرا تھ آئے۔ اتح ال محتمہ ہے ادادہ عاج کہ جانبہ جسکہ ریکھنے کے قب ے دوبوب بیں اول : وکلگ یکٹی الے اور دم اوکیل تبلکہ طلع یہ بوفرا یا کہ جب وہ خرک ٹیں مرے زد کیسا کی مؤرے دی کا کا مرک کے لئے مزکر ز مرادے میں کہ ہ بین اس فرے نے معنوم ارد کے وکیل فیلٹوٹی شیبلی للہ او خنو کھٹاؤڈ امن آنٹے الغ کیک وہاں معنی مؤمراد کیا جاسفة الديوب يحمان كالخل كالكدالان المراكز زيركا كم يعاجل وكلك بالمح وكليات الديد عوش بالكواران الرارج سيف مجل دول جزوے قوم پروترز اود لمغ ہے اوران وسرے وکہ بواپ جس و مفتق مند فرمایے فی تمبل خدگیا ہی جس توثیب ہے ۔ حواب یہ ہے کہ مفتوست رهت كالرتب تريذ بير التحييد كافن بهب موت كافي كيل خدك تيد بيد مقاد داونون يورون عمراه افول جزول بي تعرض من مب والتاب اوكي قر معلوم ہوا کہ طرحے ووق مؤرے: نشاہم اور انٹوانلیڈ کے بھر کی جوتھم کی ہے کہ بھرشرے ایمنسب بھائی انج مراد ہم شرب ہے مثاقیق ایسا او ہم خب سلمان کی تھے بیم اگرمر دو ٹی نے ڈان کا خروجی ادران کا فروہ وران کے لئے منفرت درست کا دروست طاہر ہے لیکن پیات کا ٹی حجیش ہے کہ ن کے برنے زنادے ویے ہے متالفین کوسرت کابول ۔ او ب رے کہ باقر صرت اس کے بولی کو ٹرقر رہ ہے بچھاھلرادی تعلق ہوتا ہی ہے کو لی کہا ہو دے کے موشی کی موٹ یا تخل صرے نہ ہو کی دنیس اس قول اور اس قول کے خان بیٹی اعتقاد فاسرے یہ مرحقین مواکدہ واس ب وادیا کومؤ ترفیقی مجحة بين توابه فبخس فمرك جهيدة بكساء فقديل نين ودامه بيه واقعامة كمينوهش بيشاقس مهافر بيباله القاوي فيرشها وكبنا مديث شريمور ا آیاے اوراگرم اداول ہے وحسرے کی تو یہ بہت طاہر ہے نئین اور سور تا بل تھیل ہوں شہر مجبر میں کہا ہے تا ہا تھ کوئی ساقش جوئی ہو کیا ہوگا اورائی

الْهُوْلِيَّةُ الْمُؤْلِثُونِينَ ۞ ... ﴿ الْمُؤْلِثُونِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ

کیتا ہوں ان مرے کوئی دینی خرش دیاد رہ چاکے ہوگاہ رڈ تب مغفرت ہوتھ کی تغریب برکی کہ ان اتو رکومچوز کرائر ایمان واستعادی ہوت کر لیس ڈ ان

ے کا میگی کی کئیں انتہ ہوئے ہے مواہب عقوت دواست ہوئے تھیں۔ نیلط '' ویڈا کر ہو چکا ہے بعض مسلمانوں کی کافوق کا جوامد کے دواس ویم کی کئی کہ میران سے جائے ہے اور ہول انتہائی انتہائی ہے ہم نے ہمیان خواہی وبان نہ ایٹھے، ہے جبکہ اس تعدید مول مذملی اند ملی واقت وقع بہی ہیں کہ فائینگٹر ملک بغیر کی تم یا لمکور اس ہے ۔ اوق ہے اپنے

والعب الكول المعادان كي المطلق كي المعان معزات كي مؤرِّث المؤرِّث المؤرِّث المؤرِّث المؤرِّد حضر الذم ممل خدعيداهم كالكب بهارك يامكي اخباش زريت ادخيز ان معانهوب كيرل بيريجي يقلت وهمل بالبث الدين اول آبات موشته مل بي معوقها کی بشارت مناکمة انحدوا بیت تعنوم ملی الله وساز سم کو چندا موریا تعلوفروات این جمل سنة توش پذیوره مسل بر مورید ب

تفاب برمول الله باين فخوارمي لا في رَحْمَوَيْشُ فايُولِنْتُ بَلُوا إِنْ عَلِيهِ عَلَى إِنْ مِنْ أَيْسِينَ الس اری فوگ او کی آریده این درمت مامل هزایندای کی دمت را دیسید (جارآ بدید در) آریدان را دمانعزم در در(ان دماخاتی ادمت ت سبباس غفر بالاکرفش اخاتی میانت ہے اورم دمت کی وقتی خدا تعالیٰ کی رحمت ہے جوتی ہے ااورائر آب (خدافوسٹ) 'مدفوفت طبیعت ہوئے تھے (بھارے) آب کے بال ہے سب سنٹر ہوں نے (مجران کو یافیٹر اور کات کیے جسم اوٹ کاما (بب آب نے ان کالا مذرک لئے ان کے ماتھ برہ 5 ين أيي دفي اختي دفرياني قرآ ہے تشفیم بھر ہواں سے کاملی ہوئی اس کو باقہ ہے اس سے کھی اس کو معاضہ کہ بھیجا اور (ہو پھوال سے خدا تمانی کے خوجی کوہ ہی ہوگی اس میں) آ ہے ان کے لئے (من تعالی ہے) ستھار کرہ بڑنے (کمانٹ تھائی نے اس عزار کومیانے نے اور اپنے مستقدار کرہ بڑنے (مست عولی آپ که روده شفقت کی اس سے ب کی اور یا دیگی کا درا به مقور کان سے خاص خاص برقی شراعشورہ کینے رہا کیجنز کا کران سے اورون ان کا ہ کی فیش او ایکر(مطورہ بیٹے کے بعد) ہند آب (یک جانب کر نے ﷺ رہی اخماہ دا نظر مثورہ نے مو کئی ہو بی نف ہے او ا ك ال كام كارُدُونا لا يكينية) وقف العداق في الياس على المواجعة المعارض في الله المحمل المجينة في المستان المواجعة الموا م اوالد منده وامسر ہیں جن بھی آ ہے یہ دئی تا اُل مذہبوئی ہوہ رند بعدہ ای کے بھرمشورہ کی کو رحمنی کشر کسیر اور

📤 اقوا کرمشور و نبوید یا محالیہ (ممائلا کے زوتم ہاتھ کہ اس سے اور وہ ان کا ڈی افٹر اور پر می مقد مرکے مناسب ایک فٹسٹ سے کبسہ فرائد مشور و کے بارین جمارے کرافادہ سے کمکی کیاست اور وہ کی مشتیر بھی ہی جناب کہ آبیائی میں سکاسٹ قرار ووسارای ویکی سے حسن سے کمکی کیا سے اور کرکی کائد محدان مدی ادبیتی نے ایک عمام ہے رواہدے کہ ہے کہ جب آنا ہے تاہ ریونی تا رسال القاملی انتہ طبر المغمرے ایشاوفر پر کواٹ ورمول کوتا ان عشورہ کی مرجب نیم کیکھیے انداقہ کی ہنے ہی کومیر کی امت کے بیٹھ ایک رحمت ہوئی ہے اور بارکٹن امریکٹر کمٹس سے کہ شورہ ہے تو بت رائے کی جمع سامل ہر ماہ ہے میسائٹ مدرے میں " بانے کرمنورسلی اغیرما یہ امل نے اعتراب یو کورام رش انتہاجیات کر باہ کہ جمرتی وہ کو غل في زام ول موجه الإعام احمله عن عبدالوحمل بن غنم الاحله الووايات كفيم حادكورة عن روح العانفي اوربرقم كق يت مع ماه شالى امش وقائے مثانی فیس کے کاکہ میں جت باش ریالیہ کے در تقویت فیشار جلی احمام نے بوف بطال مشاد کنٹرٹ دائے در براہ اس کرخواہ ووان کے مشورہ کے مو لئے ہو والک ہوریل س کی ہے کے لفظ مز مریکی کو کے قبلین لگائی اور س مے معوم واکرا مررانگا مرین تھا ہے لریئے وانمغ راہ میں کثرت اپنے کاف بلاکھی ہے امس ہے ورٹ بیال فرم کی قید ہوئی کہ برٹر طیکہ آپ کا فرم کشرت رائے کے خلاف نہ ہوارہ شورا واحرب بعد ہ و کل کانفوز باراس بایت بواکد فرومان نیم و کل کے کیفرمشور الام کارائس قرق بریانات 🛋 ، حکام امرات و کل بریانا یوسط کریا م رہا گل کا کہا ہ جو تھ ہوئے۔ اٹھا ہ کا در کھے تھا تھا لیے یہ ہر مسمال کے اسازش ہیں ہے ۔ اور کا کی بھٹی ٹرک آرو لديود لي حقوان كاترك يوموم بالدواكر دنيزي فيتي بالدغ حقوان بالزكسيكي ومانزيه الأرهني بيندة قوق القلب كومانزيه الأرواي بيندة الريوترك

ورُعَنَ وَالْكُولِيُّ وَلَوْمَا لِي وَقَهِمُ فَوَلَمُولُ سَهِيلِ اللهَاءُ مُنْذُو لَمَعْتِهُ فِينَ مِنو وَرَحْمَهُ خَلَاتُونُ وَمِن اللهَا وَمُعْمَدُ مَا مَعْتُولُ مِن اللهِ وَرَحْمَهُ خَلَاتُونُ وَمِن اللهِ وَمُعْمَدُ مِنْ اللَّهِ وَمُعْمَدُ وَمِن اللَّهِ وَمُعْمَدُ اللَّهِ وَمُعْمِدُ وَمُعْمَدُ وَمُعْمِلُ اللَّهِ وَمُعْمَدُ اللَّهِ وَمُعْمَدُ اللَّهِ وَمُعْمَدُ اللَّهِ وَلَيْعِيدُ اللَّهِ وَمُعْمِلُونُ اللَّهِ وَمُؤْمِنُ اللَّهِ وَمُعْمَدُ اللَّهِ وَمُعْمِلُونُ اللَّهِ وَمُؤْمِلُ وَمُعْمِلُ اللَّهِ وَمُعْمِلُ اللَّهِ وَمُعْمِلُ اللَّهِ وَمُعْمِلُ اللَّهِ وَمُؤْمِلُ اللَّهِ وَمُعْمِلُ اللَّهِ وَمُعْمِلُونُ اللَّهِ وَمُعْمِلًا لِمُعْمِلًا لِمُعْمِلًا لِمُعْمِلًا لِمُعْمِلًا لِمُعْمِلُ اللَّهِ وَمُعْمِلًا لِمُعْمِلًا لِمُعْمِلِيقِيلِي اللَّهِ لِمُعْمِلًا لِمُعْمِلِي اللَّهِ لِمُعْمِلًا لِمُعْمِلًا لِمُعْمِلًا لِمُعْمِلًا لِمُعْمِلًا لِمُعْمِلًا لِمُعْمِلًا لِمُعْمِلًا لِمُعْمِلًا لِمِعْمِلًا لِمُعْمِلًا لِمُعْمِلًا لِمُعْمِلًا لِمُعْمِلِي اللَّهِ لِمُعْمِلًا لِمُعْمِلًا لِمِنْ لِمُعْمِلًا لِمُعْمِلًا لِمُعْمِلًا لِمُعْمِلًا لِمُعْمِلًا لِمِعْمِلًا لِمُعْمِلًا لِمُعْمِلًا لِمِعْمِلِي المُعْمِلِيلِي المُعْمِلِيلِي المُعْمِلِي المُعْمِ کُ کِرَاءِ مُن َسَعَرَتُ وَمِن اللهِ عَلَيْهِ مُنْ فَعَيْقُوا وَكُوْمِينَا وَأَنْ مُلْفُولُونَا مِن الله على ال جعنی نے بطر می کا وال نے کہ بطر میں تھیں ہے جات کے اول آپ میں ان کا آئر ہے جو مارد جشت کے جب عبادت کرتے ہیں اورد دمری آپ میں ان کا آئر ہ يوخاص ان كنافر متديني المتصور مجينة بين واس بري ومن مجل عرف كندها الرواح أنورتو في أخطو ورفي هي الأطوب وربي من مناكز المراس شورو ليفيزون آن را بست معاورتون بذراتها هاهم تعديد آن دير آست ان پاکوش امان شراخ من كائل ساز ان کاکر گراه ها. مهارتي آسل آخريج کال او له اي موجمه صوروا او كانوا عوى از بات ين گراه و بست ين عله الكسر عن انواعه ي الدي غوله اي نواحمه غراحه اي كان آخر به اي كون الله دامله اهم از غوله مي ترجمه جدا الان حيرا اسو نقطيل هم ان گوافه مي نواحمه فسارت ان كان آخر به اي كون الله الموانس مصمول الكلاء على ما يشتى عنه السباي من مستحقالي الفارس الدارة كا والتعالق منه صفى الله عليه وصلم كما في روح المعاملية . في قوله في ترجمه الامن واستعفر آن كرن الام لمعهد كما اوضاحه في من معلو والاستعفار كما في روح المعامر آن از فوله في توجمه الامر خاص الله به اني كون الام لمعهد كما اوضاحه في

> اللَّيْنِي أولَى التحشر العيم ع فلموس، الفطائي الشاموس الفليط الحاب الذي الخلق الفسني تحشن الكلام. ح. النَّانِي الديد مازاددة م.

- كياب فرله يجمعون فيه النفات وفي قراء فيحسمون اللحظات فالمال واحد قوله لتى قطير الح قمد في الأبة الاولى النس وفي النائمة الموات لان الطالب في الجهاد كما يدن عبد في سبح الله الفال والعالمية في عبر الحجلة المواتدة.

والرزاج الالف في لا الى النديين اللام والى مرسومة في الحط بلدلالة على فتح اللاجاء.

ۦؙڶڶؿٙڟؙڂڬۿؙٳٮڬ؋ؙ؋ؿڒۼڹڮؠؙڲۿڔٷڽڶؽڂۮڶؽڲۄڟۺۜڎٵڶڸڎڬؽؿڞؙۯڷٷۻ۫ڣۼ؋ٷڟۜڸڵڣۅڣڵؽؾۊڲڸٵؠۿۄؠۏٷؽڹ ۅٞڞؙڰڬٷڮؿۣٵؿٙؿڟؙڽٞٷڞڶؿٙڣڵؙڽٵڝڔۺٵڂڶٞؽٷڞڔٵڟؽۣڝۼ؋ٷػڒٷڰؽڟ؇ڟ؆ۻڝٵػۺڣڎڰۿ ؙؖڒؿڟۺڒؿ؇ٵڰۺؿۥڟۼ۫ڒڽڟٷ؆ڶؿۅڰؿٷ۫؆؆ٷ؉ۼۻڂۅڞؚڎڶۼۅۊڡٵۏڽڎڿۿۿٵٷڽڞٵڮڝڮڮۿۿۮٷۻ

عِنْدَالْفَةُ وَاللَّهُ بَصِيلًا بِمَا يَعْمَنُونَ النَّمَا مُنَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ لَا فَيَصَدُ فِيكِهُمْ رَسُولًا فِينَ أَنْفُينِهُمْ يَمُكُوا

عَنَيْهِمْ نَيْتِهِ وَيُنَيِّنَهِمُ وَيُعَيِّمُهُمُ الْكِيْتِ وَالْهِيكُمُةُ ءَوَ إِنْ كَانُوّا مِنْ قَبْلُ لَهِي ضَالِي شَهِيْنٍ ﴿

آم می میں میں دیا ہوئی ہے۔ آپ کو گئی ہے۔ ان میں میں میں ان کے اور ہوئی ہے۔ آئی ہے زائدا میا تو اسے اور ان اس ا ان میں ان اور اور ان میں ان کی کے بالائی کے ان اور ان کی اس کا دیکھی ہے۔ ان کی ان کی ان کی ان کی کا ان کی میں ا کسٹ کی دوران ان امان وزیرہ میں کہ ان کی کہ ان اور ان ان کی میں کہ ان کی کا ان کی اور ان کی سے کی وہ سے اوا کا انساس کی کا ان میں ان کی انسان کی کا کی میں کہ کہ انسان کی کا کہ انسان کی کا کہ انسان کی کا کہ انسان کی کا کہ ان کی انسان کی کا کہ کان

نفکنید رینط : او پان منز سال می کے گئے منبر باغ آنویکا اسر کانتم اواقع جس ہے دسول الانترائیا گئی کا افقا کا قر مند مند وال واقعہ منفر بیت سیاسہ جا کو گئی اس کے قدولا ہے ایس ایس ان کر سے درل ساتا ہے تیاب

ازور حسب مقومیت از قلوب محالی خایج از آن کفارگذاری فار در دانی افغ فیکنونی الفوستون آنری علی خواب التد و برت فرخ می برد مناور مقدر از قرور برد از ترجی به برد این مقدر برد موجه برد کو بالب اروسی از در این منافر بر این داور او او مناور برد به به با با باز از مربی و که بازی مقدر کرداند قومی می فیند می میخوابد با برد کرد با ای می او است استرانی می موجه با برد با با بازی می موجه با با بازی از دار این می فود از این می موجه با بازی می موجه با بازی می موجه بازی می موجه بازی می موجه بازی می موجه بازی موجه باز

رنبط از آبت آند کا متاب زال حسب دایده تر ندگروناس جه دیگر مدر کدود دل تیست شرایک چاد کم برق بیش (آم کوی منافی) کوریا کیا که شهر مول انتشکی انده پیده کم بند به این بر (آم به آل بدناخین کا قاتب تران کی میرون کی در اگر کا قواری در ایک وهم دار از اخترار حاصل به این بر به آبت زائی بوش کا مقامت که در میرون با این در قران به این موسس که این به تور خذاخل می نیافت مام سنده اده بلند باطور توم بوزشکی محل کا انتشار کی افتام سران کے دعم کی خواصد شال بهای موم من ک انتهار ساور

د بیا نام سینکراه پرموال عند کمی النسطید به نم سیکنم کمی کاهند کاندم به در به بازی بازی این بین به به این کال بری فرد این کارد. این برد و ساکرا به بود به کمی کم در تین این شرا که کی فرکنسانی نمش کند، برق بردگری نر نشد شیاد، آب می سیم وی برا آن کاهند خرد در برب وال و در مورک را می درای سیز ترب کری برکز قال شدان به بینکاز موقع برد در میب بود.

ا أنات المن بودن فعرت نوب ويه ومَا يُن لِيَن أَن يَعْنَ أَرْضُ فَالْمَا لِمَا أَيْنَ وَلَوْ الْمِينَةِ وَلَوْ الْمَانِينَ وَالْمَالِينَ اللَّهِ مِن السَّبِينَ وَهُوَ لَا يَشِينُ وَالْمُؤْلِكُ وَاللَّهِ مِنْ السَّبِينَ وَهُوَ لَا يَشْرُونُ وَاللَّهِ مِنْ السَّبِينَ وَهُوَ لَا يَشْرُونُ وَاللَّهِ مِنْ السَّبِينَ وَهُوَلَا لِمُسْتَرِينَ اللَّهِ مِنْ السَّبْعِينَ وَهُوَ لَا يَشْرُونَ اللَّهِ مِنْ السَّبْعِينَ وَهُوَ لَا يَشْرُونَ اللَّهِ مِنْ السَّبْعِينَ وَهُوَ لَا يَشْرُونُ اللَّهِ مِنْ السَّاعِينَ وَاللَّاعِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّلْحِيْلِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ آلکنی الجنز باختان انبو (الی خوند عدل) وُخِلَة بُولِينٌ بِهَا يَسْلُونَ اور كها كي برشان فيم كرود (نواوات) خالت كرب ما اند (مائن ثرق ماست مي نغیرے برکا کیکھ) بڑکلس فیان کرے اوا گلی بڑا کہ میانت کی بوئی ہے اور میان مشرش ا حاضر ہے (۶ کرمیہ خوائن میں ہوں اورے کے داور شیعت ہو) گھرا میدمان فیاست کے بعد کا برخمی کوالان فاکٹی بی ہے کا ان کے کے کا دوزیا ٹی بھورا وش ہے کا دران ہے ہواکل ن برقال كديم بسنة ذاكرم ابورت محدوق مائي في ملتوب الرستى جتم بوالدرائي بليم ملام يعيدها بوفي لا كه قيامت بحدر بنديول ك إلى والول امراع كيدون كرميها أعيار شارب إسوابية تعلى بزكرت على كاتابي بوا مين في اليووال تعمل كمثل وياوي والمراح المنطق ستنی دو دراس کا مکانا در شایود جیسه خان) اور دو جار نه کی بری چگه به (برگزردنوس براه بیش میک اید نیکورین (جیش متبدان رساستانی دو مفغوتان بادنجات می تنف بورگ اها تقال کے ترویک استع محبوب اور بنتی ہے اور فضوب دو ڈی ہے کاور امد خوب و کیلتے ہیں ان کے اور ان ا لتے والید کے مناصب معالم فراد ہے کے کا انہا چھم انسان کا ایش ہوتا جہال الگراہے ، بٹ کرا کر تھر واستوال کر برے کہ جرے ور روفور رک نے نٹ کی پیزگوقیامت میں حاضر کرے کا حدیث عمدان کی شریع '' کیاہے جانا میں معترت کی بریڈ ہے م وی سے کدارش فرمایار مول الذه می انہ سید وملم سنا كاويكوني مت يمي كمي واس حال بين ندويكون كوان في كرون برايك اونت لداود درازه او بحديدة أكومان بداوري مدارين مدال جويب ا سدوں کو بی اب کھٹیں مسکنا۔ بی تھم بیچاچا تھا اوراب ہی مشمول کھڑے اور کیٹرے اور اپیر بیرے یارو بی قربالا اور و یا العمائی بی انسانی ماتم ے معتول ہے کہ کی سے معنزے او ہر رہ کہتے بعلورا متبعاد کے تھا کہ اگر کس نے سووٹ عرائے دور کے دوسب کوکردان نے کسی و پ کا آپ نے جواب او کرجس تھی کی دانوامد پہانے براہر ہواورنہا ہے۔ مرید تک کے براہر شخصے کی جگہ ہو کیادوائی جز گؤش اٹھا مکہ آھے۔ اُن کل حمن ساجوں کو پہنے تبہت واقع ہوتے ہیں واس ج اب سے اناہمیمیان کرلیں اور قدرت الب کے نزدیک ہوت کے بڑے اور نے کامجی شرورت کیں اور کو کا تل ایس کے خارف پر ا المنتس راه رجان جاسته کرو کرده خیاحت کی جزاجهام می سے دولا اس کالاندوالر رافعتی سے یا تو تھی انجار داعلان کرا، کہاجا ہے جیسے بوسے تیں بالغ لا ہے، دریان عالم میں معانی چھل میسام تمثل ہو جادی ہیں بہت کی مدیش سے پیولٹ سڈ شانو موت پٹکل انساد کردائے کر بی مود سے گی ادر کئی تیب السبن آ دی کی چکی شرواً وسے کا رامی توجیہ یا کردوا کی گردان برلدا ہوجورتیں داندا میں

نظیط آنای بیزب مول همول ملی انده مید میم منتب ایافت کاادر میدا خدود کناد بوت کاییان قا آن شینتوسی خدید و مگری و وجود بادیری تحت منتخی بوداد را میدی بیشت کامت مجرکی جوابیان فرمات می تاکدان شدند کویر اورآب کا تغییر کریدار باده قدری ایستام کان میدند و بی بوشند اقد میشن میدن می شان رفع میکه میاب میدود.

صنت پر موشق بسیس حضر ریافی دی دفته مقاله کارگیا گیا گیا گیا بست که به این مقید می بیشتر می باد ما این برا با کا اسان کیا جب که این جمال کی کم شرعت کیا ہے واقعیم الشراع کو برا کو کار کو برا کار کار کار کار کار کار برا جدائے ہیںا (فیادے واقع میں مقال میں کار کار کی کہ کے رہتے ہیں اوران کا کار برا کھی کار جم کی تھاتے رہتے ہیں اورائیش براک بعض کی اس میں مقال میں ویاں ان کی کھر مادہ کی مادہ کی ساتھ کی کار مادہ کی کار مادہ کی کار میں کار کی کار کار ک قريستي اول كه جماء مغافره يفري التي يوقي الفرائد في التي والماس به بايترا الفرقيين الهجيكية بالمستخدم والمشبطة في يترافز الماري كالمن في التواقع المرافز المسائل به التي والماسات والمسائلة بيان العالمي في آلواد الأرافي بي ب في المرافز المرافئ كالمن في التواقع في المواجد بيان التي المن الماسات الماسات المرافز المسائلة المواد المرافز المسائلة المن المستخدم المسائلة المرافز المسائلة المرافز المسائلة المرافز المسائلة
و بن المساحة المنظمة المنظمة المنظمة والجنطسة محمل آيت من الجدة معام ادخا فيت ساد الابتشاع في موك في العرب بدرا و الما على بركام و من سعوا آيت و الما المراب في بالمنظمة عن المعاطرة في المارة المنظمة المارة بالمراب بالمركم و و كريات كريات و المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة عن المنظمة المنظمة المنظمة المنطقة المنظمة ال

معاني المسافرة الم فوله بالبرسم في بيدنا دو الواحق الدوسة الما المدينة المسافرة المسافرة الموسية القامل كل الأمل المسافرة المساف

o.o.

اَلْكُلُوْلُوْ اعْلَمُ الْقَامِينَ مِنْ قَوْلُهُ تَعَالَى وَمَا كَانَ النَّحَ وَاعْتُلُهُمُا مَمَاوُرُوْتَ فَى وَهِيدُ الْعَصَاةَ مِعَاهَا عَلَى الْكَتَسِمِعَالَى لا عَلَى الْمُؤْمِنُ وَاعْتُمُوا اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى المُشَمَّعُ فلا حَجَةً للْمُعَمِّدُ فَيْهِا اللَّهِيمُ وَمُ

[أيكاري: في روح البعابي اصل المن اللطع وسعيت المعدة ب لانه يقطع بها عن البلية وكذا الاعدداد يلصنهمة منا لاندقطع لفا عن وجوب الشكر عليها ادقلت العراداء لطع لها اداكان من المنطوق لا من النطاق والسر فيه ان المعطوق لا يعلك بمصال الفع حقيقة ولهذا مهم عن العن واما شعاق فيبطكه حقيقة ولهذا كان العن حق له والذا شت هذا فالآية تعجمل كلا المعطور فيصر وتشكره

﴾ أَفَيَحَكُو ؟ ومن يقلل في روح المعاني جواز "ن يكون حالاً ويكون التقدير في حال علم العال يعقوبة المعاول فانت والدرت اللي ذلك في الترجمة نعم قم احسله على العلم على علم المعائل بسبهما بقريسة ما يعتد من فياته المن المع المحالة في روح البيعاني فلا غوف لمن وعز وان كان بعض الوقت لكن وقع في معرض التعالل كما نصر عليه معظم المستطقين قوله وان كانوا اللي البيعانوي وان هي المستعفة واللائم عي المفارلة أن الخارفة بين المستعفة وبين النالية والشرطية ع

البلاعة و العربية: فولد فلا عدام لكم في روح المعلى المفهوم من ظاهر النظر وان كان منى مقاويتهم من غير تعرض لنفي العماوات بلما لكن الطهوم منه فهمة قطعةً هو فني المساوات والبات العالمية للمخاطين طاقاً فلت لا اكرم من قلال للمفهوم منه حتمًا له اكرم من كل كويدوعة الوحد في حميم المعات الاقتلام أوله فهما قطعة لان من نصره طله تعالى كيف يساويه احد ممن لم يعصره الله تعالى قوله من يعدد في روح المعاني الى من يعد شفلات لمن واشرت الدهى غير جمة عل

أُولَيًّا إَسَائِكُمْ مُصِينَةً قَدُ أَصَبْتُمْ مِثْلِيَّةً تُنْتُمُ إِنَّ هَذَا اللَّهُ عَلَى

كُنْ عَنَى وَهُولِيَّ وَمَا أَصَا بَكُمُ يُومَ التَقَى الْجَمْعَيٰ فَيرَدُّنِ اللَّهِ وَلَيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَالِمَةُ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَمَالِمُ لَا الْمُعْلَمُونُ هُمُ لِلْكُورُ يَوْمَيِهِ وَمِينَ لَا الْمُعْلَمُونُ هُمُ لِلْكُورُ يَوْمَيِهِ وَمِينَ لَا الْمُعْلَمُونُ هُمُ لِلْكُورُ لَوْمُ مِينَ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَكُورُ الْمُؤْمِنِينَ وَمِينَا لِللَّهُ اللَّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الل

الدُّبُ مِنْهُمْ لِلا يُمَلَى وَهُوْ لُوْنَ بِالْوَاقِيمُ مَا لَيْسَ إِنْ فَلُو يِهِمْ وَاللَّهُ الْمَدُونَ فَ الْدِينَ

قَالُوا المَعْوَائِرَةُ وَقَعَدُ وَا وَأَلَمَا عُونَا مَا أَتَتِلُوا ثَلْ فَادْرَهُ وَاعَنَ الْفُيسَكُمُ الْمَوْتَ إِن كَنْتُمُو صِيطِينَ ﴿

اد جسبتما دی ایک باده کی جس سے وہ بھتے ہیں۔ بھی ہے۔ آج کی ہے وقت علی آج ہو کہ کہ کہ سے کراہ بھٹے کریے ہا تا کہ تعریف کے جو گھا۔ کہ استقال کی جہ بی ہو اور جسیدے ہوئی ہوتا کہ استقال کی جہ بی ہوئی ہوتا کہ استقال کی جہ بی ہوئی ہوتا کہ استقال کی جہ کے کہ اس اور استقال کی جہ بھی ہوتا کہ استقال کی جہ کہ کہ اور استقال کی جہ ہوئی ہوتا کہ استقال کی جہ کہ استقال کی جہ بھی ہوتا ہے ہوئی ہوتا کہ اور استقال کی جہ ہوئی ہوتا کہ اور استقال کی جہ ہوئی ہوتا گئی ہوتا ہے۔ ہوئی ہوتا گئی ہوتا ہے ہوتا ہ

نگلیکیز الماطلان اورکی مواقع بربزیدند موشن کی طرحه آدیجست وکود به مکل برشانی بن آن بیشت شکی فرائع این اوران سیدی ولکگ حد کلکی الله ولک فلک امن از اداران تول میں ولیکنیکی کا کا فرائع شدگار نی از اداران بیشتر کا میکند کا طرح کا طرح کلیک کا کا میکندی تا اس کے طرح کا میکندی کی اداران کا تیج بازگل برجی اس کے اگل آب مدین مواد اور از است ای معمون کی کاروا کرد افزر برا سات نی اداران کرخمی کار ان کا تیج بازگل برجین میل دور مدعود در سدت

مَوْرِ طَلَبِ وَمَلِتِ جَرِيتِ العِرَضِيِّ مِنافَضِ: - اَوَكَا مُسَائِلُو طَيِيلِية وَاللَّهِ عَلَى كَلْلُوْ ا مَوْرُ وَطَلِيهِ وَمَلِتِ جَرِيتِ العِرْضِيِّ مِنافَضِ: - اَوَكَا مُسَائِلُو طَيِيلِية وَاللهِ عَلَى كَلُوْدَ مَكْدُ وَأَ مِنْ قَلِيكُمُ لُمُونَ فِي كُلْتُهُ صَبِيعِينٍ - ورجبُ العِرْسِ) تَهِرِي الكِلَّامِ وَاللَّهِ عَل © 10 \$ € 10 3 com

ين وَ مَعَانِ مِن مَا يَنِهِ الرَّهِ وَيَوْمَ مِنْ وَقِيرَاهِ وَأَكُلُّ مِنْ فِيلَا وَأَنْهِا رَبِيعَ قَلْ أَنْ فِي أَنْ مُعَالِمُ مِنْ السَّامِينَ وَالسَّامِ وَأَنْهِا وَمِعْتُمَ أَنْ أَنْ مُعْلِمُ مِنْ السَّامِينَ ر ب نے ایران کا مرد سے دونے واقعی نے بر دیلی والے کی دونے کرنے ور رکھی تھرونی فرف سے دلی و ناملو میرد کی والے ک ی کے ایک ارتبار کیا میر تواند واقعی و رونتا کارٹ میرک رامول شرب ہار کے سات موجہ کی ایک سے ہے گا ہے اسکالیوں و بعد ف آما فیاندر سے مقاوطوں کردیا کامر مصوبے میں اور کو جمارا در کو اور مسلمان حرکار کے ارجو امتاحہ سے خدامتان جه نے ایکن صدرت ن کا علاوہ معین کا عدا قبالی تا انجینا ہے اوکی اور کھائی میں پاندہ اور کا مناز کا بات اور اور می ويستغب يقي) فاراهنا لهان ومنين فيمي و كوليس الكيفيا مهات بالمان أبا وفلاس قدم مهاج المريس أرمني وطاحة المواان أواب ومي ر فيأس جمين نيا لذكر ورعاماً بالوران وبالمران والرواز والمسائت جساكه في مواقع بس بياس لنياسهما فزرة والموجون واليهر يجعوز والمنه أيوان ب رائزلا مهان بنگ میں اور کا معتدہ فراکھنٹی موٹراز وراست میں تکنی کے بارک کا اپنے ان بود کی کا تھیں ہوتا کی کو وَان رِهِ البِيهِ وَكَالِهِ مِنْ مِن إِن أَوْدِي لِنَدُولِ مِنْ أَن المُونَى الحَسْلُولَةِ اللَّهِ أَنشَ المُبارِي المؤون وَاللَّهُ اللَّهِ المُعْلِقَةِ أَنْهُ المُبارِي المؤون وَاللَّهُ اللَّهِ المُعْمَلُولَةِ اللَّهِ المُعْلِقِينَ المُعْلِقِينَ المُعْمِلِينَ المُعْلِقِينَ المُعْمِلِينَ المُعْمِلِينَ المُعْلِقِينَ المُعْمِلِينَ المِعْمِلِينَ المُعْمِلِينَ المُعْمِلِ رياني پر جندي دگاري که پارسان کی نود مان در سائل زنده کند کار با استان کان مشکل تعالی ای و دارا قرمت کار کار ا مواقع من روزا دب آرمی انگیرجون روش کا خراجه المی الله ایستن کند یا میشان مانت که کدوا بیط این کوم ایمان اسلامی قرر بان بعد بنار (برندیک یے بے ووول ہے ڈسمان یہ بھائیسموان کے مدھ واقعت و محمد بھتا ہے وال مازای موم^{ائیا}ی فاست على أختركما فالنبياني في من من الطفيعي الرائب ويودة تبيان ويون أي مهل بالربيال العواد كاليام الرقب الرقب من مناه مانيات ے یہ افتیائی کی اس سے ناقیمی ان کے زیرہ ایکیں اور بال ریافی ان کے موسطانی ذور دلگی ڈیاکٹ کے موسطانی و تم اور ش ير ب ب ري گهن (هن ال جن توبيد كان عرف و با كان مرفود من أمز الله المستحدي كريده العراب تحافي خوب من المراجع باب ران بير ايند سروس نيران كيوس أن كوليو موزي<mark>ا نظيا فينا</mark> وسطول المعوم المدارة بيران بيران الفواق هو شروع أيسان ميرانا بية و مرب اید به آن آبسته وی تریخی به گذاری می اینفرد سر نمی دیشتی ایرا ما این مانوی کنت و بی به ایران کرد و از ایم آلی و دوائل و کار شده به به چه که می قایده و سامنده و داند قرامی نیس شده که میران کی و شدند و برا حادث ک الوه وآل بريخة ومن في من جي ل الحاضوات ومناقبة بقد ومن أم معهم أوباني وأثم محل عدودت وتحريل وأوال 🛨 ال والله والبندي بوجويني في بالكني بعدوا فالمحرفي في كالمنتبذة والمن كوك والمنافز والرائم المائة والمنتق فيها والمراكي المجاشة النوب الدراوتي بيرفوك وفي المصافين وبيداريت كرارانا حوارات لفاراه باداؤ قصوفالنب باتبادام سابان يزام استادام الإبها البرانو المواجي وبراجة بيكان ليان يأتل كأني عار فضوا أبدأ أرأيته الأيام الفائحاد أكما فيأنان بلامتني تخزب ومياجة بالخلاف بكوليل عليو العسكية الدين بوليا كالوال بيا كينوك الدوائع الدولة قام وقيل القوال في الفية المناصوري ويوك مرفع مسأل والساوفة العسكية وعدها الله و راصور اللغ اكوافي الشاهاق تحت خراره الرش كالشاق كمانية الركت وكالدينة وتدرك ويسيعه الكي فوالجه وال فحدت بوياته يرتبهم فيراثتم بكفن يك وادواعت الأواب متاازي المستفزية فعوب وبالتباثيان بيثميان لخواف بالمعام أيام فاتبا الفرائة بقين بالدون أمن والطربة رفط موزاز زميكن أنه الدران متيام يزمعها ون ب الرقول فسأل فيزخوا بالبيان وينفوا الاستخرار المالية مان آهنده کا آماد در طال ان مکی خروعه ارایش تعمیان دونی دیده ونگل در رایسه درآهی که دوجه ساز تجب و جایت مدوری آلازی الكوك أبراء كباكية أبيان بالربيان بالباك تلف الناكا الذويكال الكعل معاهات من جليج الكبانك المحام يستمر بالمقطى الأ والمنظمة والمنطقة في المنظمة أول يتنزيها الخيص فاتبا وتوأب هوفي الله شرائه كالأمكن بالأوكم بالماش فالمرفع في الرائد وتبت متعل وأرض كن أيستنب وأبه كي بعد أن ويقله الطوبيل ويله المؤليل المهاء المواس في المعاص في المعالم المناه البلطية المام اخراجع وإقس مجدآ وجن ببرا كالأفراق فأو وتحريمي عروفيكية كبيطة فلينافأ فكينبس تثا فيبايا الملا فالناعل فكعبيك فالملتجب والله فالوائد الدواعوجة كالراردي محامر وإناها الكليبين وبيلكو أنييل الملااء وجال كالحاق فيتن أوارا والاحترار الأراب بنطأت في يحيد ويشار أج ادران ووسدا وما يتم يحد ويدا أيت وينطوا فله أنوين افتها ويشجد بلطها فهنزانها كار بكن بيان المدعفا واد ک با اور افوام کے زیر جو نے مزہد کارا کے خارف ریان کے اور تھمرنی کی میاس کی جائے دوری چاپلیل انگا جیت مسلوقاتی

شرب ہوں نے مواد ہے کے شعبہ کا وہاں اس کی قربرگا ویک علاقات ہوں کہ کہ اندر ہس می شرود کی اندیات فراکھیے قرید ان اس اخل خارے قوال مورید میں مواکمی کا بیانا ہے انداز کا مقاندہ کا مدسم نئیں ڈر تھیا تھی گئے کے قوائی سے ہوگا ہ س عمل میں ان کے الی دود کی کامیانی و اندر کے جارہ والمجاب موسموں کے احداد میں میں میں میں میں مواکم کی انداز موس معنو کی وجواری شاکل جائے کی لے سے دیگر فازما تا انداز کردا ہے اور انداز کے جائے ہوں کا انداز کی اور کا انداز کے انداز کردا ہے۔ اس مذہب کارور کے شاخر میں انسان کے کئی اندر موسائی کے انداز کی انداز کی انداز کی انداز کردا ہے۔

سليقياً أستى المتحلقة المقلى وحد الربط الدائرات ديرائي الشرابها الني هذه الروم النكرار المسخص الان مصوصيات كل م المدورات محلقة الفهر المادا هي الرجيد والدائرات الربيد أي اليميا أن فده ترجيدا او الوعلى ترجيد الهيوذال هي روح المهدي أن الحجهور على الرافها والمقدمة من تاجير والو او اصالها النقلية وهر مناهب سيبويدا قلت فلا طاجة الي تقدير المعطوف المهدم حسن الوالوعلي الاستيناف الراسم والصمير الراسمة في مرحمة مو المعلم الراسمة المؤلف المواجهة الي تقدير المعلم المهادم الراسمة المؤلف ال

الروايان: أفي لينب اسقول احرج امن هي حاتم عن عمر بن الخطاسة أن عوقوا يوم احديده صفعوا يوم سر من اختمه الفداء فقل مهم سنفون وقر اصحاب النبي صلى الله عليه وسله وكسرت وباعيته و هشمت طبطة على رأسه وسال الدم على وجهه فامرل مله اولها اصابتكي مصيبه الأية اهالت والدي احرابه لا ينامي هذا لا تعارض هي الاسباب المنصدة مصسب واحد فالهماع.

النظائي وليطبر المؤومين في حاشية البصاوى عطف على معى جاذر الله عطف سبب على سبباه قلب لكن ليمعلوف عنيه سب علة و بمعطوف سبب حكمة ويحتمل ال يكون المعطوف عليه عظم او يجعل حكمة اللادن لتعدير الكلام هدعن الله ليكون كما اس المعجمي وانحاز الشهداء مثلًا وليعم المهومين طح واشرات التي هذا الوحد في العائدة نفولي أكس أجراء بالمعهم". أو لم وقبل عطف على ماقد الجولة فانوا لو معمد في ووح المعاني استباف يبهي كانه فيل فها صنعو احين فيل لهم ذلك فقيل فافوا الحافرات المدين لأوا الاحرامهم في روح المعاني او حمر المتشاء محدوف ال عبر الذار او بعد للنس القواء الرائد لما الهقد واحمل لوحمتي على الد وجه شنت وال كان طاهره الوجد الأولي لكنه تكون احتا بالحاصل على الوجهين لاعس العرجمة ولا مأس ماء".

أسلان: أقرلة قياض الله سمى الارادة اذنا لابها مي توارمه من البصاوي؟. وليطم اللين نافوه في روح المعابي واعادة العقل التقريف المؤسنين وترزيهم هي الانطاع في قرن المنافقي قوله لا تعكم لم يعروه به ادى بالقتال أو الديم؛ لان السنهم لكمال نشط القويهم عمد الانطاع به من روح المعابيء قلت ولو تاطف في ترجمني تذلف فيه هذا، فوت قتم هي سبيل الله المفصود فيه عندى الجزء الاول الي فاتلو أو المائد في سبيل الله المفصود فيه عندى الجزء الاول الي فاتلو أو المائد في سبيل الله فراقعي ناعشار العص أو المحموع كابة عن الحهاد مطلقاً ناعبان أن أصلة بكون توجه الله الله المنافق بمنافع منهم أو القهدوجة الله الله ال

وَلَا تَحْسَمُنَ الْمَدِينَ ثَيْتُكُوا فِي سَهِيلِ اللهِ آمُوانًا المِنْ آخَيًا الإِسْدَرَ رَبِهِ هُ يُرْمَقُونَ فَيَجِينَ بِمَ اللهُ مُمَا اللهُ مِنْ لَفْسِهِ اللّهِ مُنْسَنَّبُ ثِيرُونَ بِاللّهِ مِنْ لَمُعَمِّدُوا بِرَائِمَةُ مِنْ خَلِهِمْ اللّاحْوَثُ عَلَيْهِمْ وَلَا فَمُهُوَّ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَ مَنْ يَعْمِمُ اللّهُ وَاللّهُ مُنَا لِيُعْمِمُ وَاللّهُ وَاللّهُ مُنْ يَعْمِمُوا وَاللّهُ وَاللّهُ مُنْ اللّهُ اللّ

لْكُمُونَا خَتُومُمْ فَرُوَهُمْ إِيمَانَا لَا قَ قَالُوا حَسَبُنَا اللّهُ وَيَعْمَوْلُوكِينَ ۚ فَانْقَلُهُوا بِغِمَةٍ مِنَ الْمُواوَقِينِي مَّا يَسَسَمْهُ مُلَوَا لاَ تَعْمُوُ الِمُعَوَلَىٰ لِمُوا وَالمُهُذُو فَضْ عَظِيْهِ الْمُلَالِكُمُ الشَّمْطُ لُ يَحْوَ فَ أَوْبَيَّا مَهُ كَلَّالُانِ

تَعَاَلُوا فَهُ وَ خَالُوْنِ إِنْ كُنْكُمْ شُؤُمِنِيْنَ ا

هود المصافحة المنظمة
المجاب عبات و القافة عبداما والا فالتسكية المؤاخ البيان المبائز المبائز المبائز المنظون الفافق المؤاخرة المبائز المبا

ر بھور کا قامد کا فسد کی ورد چکا ٹا کے ان کے معنی ایک دوم سے فراہ کا ڈرے جو فراہ ادار مدنے ہیں ہے تھورے کس کے ایشائی جائی طرف ان بھر باکروں کے فلف کے دائش آیا۔ سنگلی کی قولی کی بھرا کا کو گئی تھے تھی اٹر دوق کروہ کی دسیکٹر ایسان سے کہ وائز ہو ۔ قول دیار دیکھ دسکری کی طرف و کے کئی محمل دائم کی اور سے کہ کے گئی گرم ہے سمان کر بھی ہوا اور سیند دیا ہے تا ہے وہ تی ہے جام معلق موکی اور آب ان کے قائب کے تعلق موارا اللہ دیشہ بیٹے انہوں میں موٹن اسد کی کھوٹی اور کھار کھی ہوا ہے کہ آب وہ تی ہے جام معلق موکی اور آب ان کے قائب کے تھی دوڑ ھا رہ اواق کے بیاروش دیا تھار ہے دوئن کے دوئن کے دوئن میں اور معدد ان کے انہوں کے کہا کہ انہوں کا کہ دوئا ہو کہا کہ کہ دوئن اور کھوٹروں کی سے انہوں کے کہا کہ دوئن اور کھوٹروں کی انہوں کے کہا کہ کہ دوئن میں اور کہا کہ کہ دوئن اور کھوٹروں کے کہا کہ دوئن اور کھوٹروں کی کھوٹروں کو کہا کہ دوئن اور کھار کھوٹروں کی معدد کی کھوٹروں کے کہا کہ کھوٹروں کے کہا کہ کہ دوئن کے دوئن کے کہا کہ کھوٹروں کے کہا کہ کہ دوئن کا کہ دوئن کا کہ دوئن کے دوئن کے کہا کہ دوئن کی دوئن کا کھوٹروں کے کہا کہ کہ کہ دوئن کے دوئن کے دوئن کی دوئن کر کھوٹروں کا کھوٹروں کی دوئن کے دوئن کے دوئن کر ان کھوٹروں کی کھوٹروں کے کہا کہ کہ دوئن کے دوئن کی کھوٹروں کی کوئن کے دوئن کے دوئن کے دوئن کی کھوٹروں کو کھوٹروں کے کوئن کے دوئن کے دوئن کے دوئن کی کھوٹروں کے دوئن کی کھوٹروں کے دوئن کے دوئن کی کھوٹروں کے دوئن کی کھوٹروں کے دوئن کے دوئن کے دوئن کے دوئن کوئن کی کھوٹروں کی کھوٹروں کے دوئن کے دوئن کے دوئن کے دوئن کے دوئن کی کھوٹروں کے دوئن کی کھوٹروں کے دوئن
کا ہ کی طرف سے جائے ہوئے مقام روحا میں ہے ۔ اس دقت تھے معدا موام نہ لائے تصفیق رمول الفائون کے تو فواج تھے کیا رکھ کھنے ان سے مسلمانوں کی فہر پہلی انہوں نے سلمانوں کی خداد اوٹان وشاکت کو یہ سے اخلاش اور کیا ہی ہے کا ارتکاب جو مطلع کی بیت ہو گے دار برستور کڈ ای ہونے کئے مزم برقائم دے بھر اخال ہے ان کا لکہ قال تبدیر کو انسان کا لیا تا ہے ان کو کو ہے کا ریڈے کیا کرٹم اتا کا م کرتا کہ کا کو کا کارٹر کا ان کا کہ کا کا کارٹر کا کہ کا کا کارٹر کا کا کارٹر کارٹر کارٹر کارٹر کا کارٹر کار لوگوں کے دلوں تھی جارا توفید بھیا ویہ ورکہا یہ کہانہوں نے لیٹن ہم نے سمبالوں کے انتہاں کے لئے جارا دین بھا کہ سے اور ممثل ہے آ کران کا کام تر مزروس کے بنانج جم دختان لوگوں نے رنج سلمانوں کو پیچائی مب نے وائوٹ ٹرایت انتقال کے مراتھ کا انتقال فائد وکیلڈ ٹیکٹل بیخان کے ماری دیسوٹ نے تھاتھ بیٹرنس مادے لئے اندیتال میں ہے بھرخیریت ہے۔ بیٹا شکاہ رد وقی رہ ح المعالی من این آخل اورا مُڈ فی سے اس مثام پر آید تاخیرتوارکا کر دار-ل احترافیلات آن ہے بال تیورت فرید قر آلیاالہ تعانی نے اس میر نفع در جھٹورٹو فیزنے وہ نفع مرای سلمانو کے توسیم فراا یہ در و آئینل مجاہن میں کھائی وہ نے عوال آیا ہے آ کھو بھرا ہوائند کی طرف اٹٹا و سے بنائیر الفرائش عمران بھراہیں کے زوقی ہونے ک حرف ادر فان غله النامل شرمعاليس كانويف كي طرف ادر في المأس فلا جَدِينًا البُكُم تجميا كذرك عقون كذ كي طرف ادر فالبغط بينها الخرجي مسلمانو بائے استقال کی فرف اور وُرُفظینا بیشکیة المع میں قواب انفی تی رے کی عرف اشاروپ برورینٹ منسم بن نے ان آیا ہے سے متعلق ور راقعہ والر کیاہے جس کا خلاصہ بیسے کہا مدے لاتے واکٹ کی رنگہ کرنے تھے کہ سال آئندہ جم بدرس اٹویل ہوگی جی سال کر شاہ می ہونگا تھی مکن بجران کی جمت نه برن یک اوراهوالیا تو یکن به برد با که تو معلوان کود راویته که و درگرته و به قانوام ان که مرسط فین مسمان نیا دریت روت برای مین اور کفارندآ ہے۔ وہ ریاڈا دلکا کرنا قیام ملمانوں نے خوب ترج وفرونت نیاجس میں فوجھی ملائم کی ملامت ایسے کھی آ بیٹیوی کی ووکونام پروم فرن منہوے اور بعش نے اس مرمغری کے اصر و اور کے بید ماہ عدواتع کہاہے اِلّی العد بحالہ کیا ہے احتیاب اسلامی العراق العمالی عى كرب ولى براز بسيدا كل المغر بن وومرت من بني ها الكافة الكرة سي مهارز عمراك العيد كاس وقت تلد والى ربد ب كود مري غير يريس ل بر نظة بين كرياجه ويكسرل كفيثة بمجيف بما لكنتي جم سنة وحمل تع خوازه وبوجات كالخرات ام ادراس تعبر كه احتيار كرب وسنة وويرمغوني كالكار هُيْ*نِ أَنَّ يَالِيَّنِ إِنَّ كُوهِ ا*للهِ أَنْ مِنْ قُرْ ٱمْمِدُ مُعِينَ عِيمِهِ.

الصفوا و المراما المدالة التيان كفيرة المفاولة المفاولة المفاولة المواحدة المفاولة
آر کوچھ کا آنا نولٹ فرسٹون کے فوٹ کھٹیٹر کا لیکٹ کھٹاؤ وہی ہوا ہوئی کا فائٹر کوٹٹ کا حاص ہے ہے کہ جما کہ تھرا ہ عمر سے کی آگر مناباط ہا ہے کہ اس کی قدامت کردی وہ جس مرجع بکشتوں وقید دہی ہی کہتے ہوئے عمارے جس کا کرتے فیرید ہوا وہ تھ کس کی فران میرے فائز ہوئی افروس والی خاز میساندن جریونا وہ جس بیاری کی تھرہے ہوائی جو اگر تک اور کھ جس کا جس کے سر کے دوسرے کہ ے اپنی دائند ہوسک کی تشاکر ہوہے ، قامدتوں (کلافیطھ) انٹلیننٹ یکنٹی کا کھٹا کا فیکل جُڈ ٹو کھ اس میں اس مخالص س برائی سے مقتل ہے کہ انہوں نے امواہد ہوگی کہ شوہاں سے فعال کو آب سیاستدہ وسے پر کھٹا کہ شرک توسعہ ہم ہوں مار تھ میں باد بالعد مجھز اموار کی سے مقس امواد اسراد مارور وزاع کیا ہے اس کھٹر ان کھٹر کئے کہ میں مساتھ وہ اور اور ا

مياري آخران تاريخ الله الرقاطب التار بيدا العنوان الله عمومه تاراع **قوله** مترب حمله علمي الفرب الرنسي كما مي روح المتعاني ٣٠٪ مج فوله ومرم اشتر معالمي ان من تفسيسة وهي مقده نطلق هذه العبارة٣٠٪ كرقوله ان لكي الرحالت إراضار به علي كون فوله الا حوف بدل انتصال من الدين لي يلحقوه 10 ٪ قوله ألزوه كل فيهد للنص المطلق مفرينة المقام لان المقام مقام للماني الشهارة على من قوله وسيطعن والور العواد مه الإحواد في الإيعان على الله في حنبه النوجعة العرافيف والان شاء والا اصلافيست احتصاص الشهداء مرامل المتوصيل بعد الشراكهم حميقا في مغانق النفاء اللحون والحوف كمها وردت فيه أبات عديدة الدال فوقه في ترجمة عال لهي الناسي بتشراركون لي الشارة الي ان الكلام للحنس الشامل للظلمل والكثير فصبح اوادة واحمد او منعند من نعيم بن مسعود از عبره على احتلاف الاقوال ٣٠٠ و قوله في ترجمة ان الناس ان رأس له اشارة الى ان اللام للعبده. اع فوله في ترجمة فاعشوهم الدينيَّاء إلى بيخ النع فيه المحاورة في معل ذاك المحراء. الله في تراحمة فزادهم ايمانا برأيَّ بمان العاوان بالإيمان معنى أدارة لاملس فتصدين لابه لو يوجد ادادات شي مما يحب تصديقه كالصارة والصوحات ال أوله في ترحمة وعم الوكيل بن سيناهما في معد المعصوص المنفعو والرجمة الركيل من اللعة لان الوكيل ممعى الموكول المعسمة أقوله في ترجمة فوله سوله أوتي؛ أباري اللة العموم النيكير تبحث النفي من سما فوله بعد ترجمها رهبوان الله يحويثهم سهالي دفع بفوته محموع ما عمسي ان بتوهم ال تعمل غير المشجيل لا بمسهم موه وحه الدفع ظاهر فان المجموع لا يترئب الاعلى الاشاع واما توهم ان تعفي المشجين يمسيها معس سوء فاندفاعه القهر فإن هما الانتاخ مست لا علة ذامة قلا يطبر التحلف لعارض فالهيمال (١٥) قوله في ترجمة ه الكيام منها في الماد هذا طبعير المعطاب في 19 قولد في توجهة الما الح كال الدائر المنام الي فالدة العاص القصد الي نفي الامر المخوف والما هو حكاية لا محكي عدلها في شا فوله في ترجمة الشيطي أدار لشار الي المحازية فان الشيطان علم لالليس ولهة الا يعوم اسلاه معمل متهيا انسكالا أن اسلموء لان الشيطية علتها المعل فانتقت باسطاته وأكذا تسميتهم لولياء الشيطان لاتها انتعت يصا بالاسلامات الإقوقه عي ترجمة اولياء تامذرب فلا يتوقف على اقات الصدافة الطاهرة بينهم لاسبعة افا اربد بالشبطان الغبس كما لذهب ظله بعص ولا يذهب الوهب حاشي الساعي ببمه وبس فوقه تعاني أن الشيطان للانسان عدو صبي فان العداوة طبعي والولاية انعاقهم عي الطيلال في الإقولة في ترجيها يعوف تمكر فهو على نعو قوله تعالى ليستو بتنك شديدًا مرحدُف العنوليوس الإقولة في نرجسة حافون سمرف افادة كا متعافون ٣٠. ابع قوله هي انفانمة شاكرة . كالمتاث المراد به اعبرس الحرني والكلي فالا شافي اجتهاده صني الله عليه وسنم لامه كان بادمه تعالى كلياء.

الكركز البرينة على قبات التطول ووى احمد وابو داواد والحاكم عن امن عناس قال قال رصول الله صفى الله عنها وصعد لعا احميته الخوالك بالحد حفل اللدارواجهم هي اجواف ضهر حصر تردامهار العجة والآكل من فعارها واناوى اللي فناهيل من فعت في طل العواض المعرب عقل الله انا ابضهم صكم هارل الله هذه الآبات والا تحسين الدين فنفل الآية وما بعدها ". المعرب عقل الله انا ابضهم صكم هارل الله هذه الآبات والا تحسين الدين فنفل الآية وما بعدها ".

] الكلافر أو توابع المؤمنين فل علم أن الايدان شرط قول الاعمال وقدا أنه بقل المقتولين مع ان السراده، يقوب المقاد ما فاكر ما هو شوط لمول القتل هو

الْرَجْسُ أَنْ إِنْ لَهُ مَن صَفِهُمُ مَعَلَقَ بِلَحَقُوا وَبِجُوا أَنْ يَكُونَ حَالًا مَنْ فَأَعَلَ يَلْحَقُوا كَذَا فِي الوَارِحَاءُ الدَّبِنَ اسْتَحَامُوا مُسَاءً والخبر للفَين احسارا وصعًا للعظهر موضع النظيم أن لهيمًا.

البلالين " برزاون تاكيد نحو نهم اي مها حكيفا بحيث باكارن بها وبشريون عما كوله بعما و فضل لعله نفس للتاكيد والت اي بحمل نهما شنت على النعمة الحسية والآخر على المعربة".

المناتيج في من و سليله هم أن يسكر المستحق المنطق و وسليلة و إلى تؤميل و المنطقة الملكي الموري في المنطقة المسكرة الما يسترك الأسروب المدين الموسطة بها وينافه والمدين المنطقة الموسلة والمنطقة المنادي المراب الما المنطقة ال

الفرن المرابعة المرابعة المرابعة والمواجعة المرابعة المر

مِ البِيارَا أَكُودِ النَّا فِي الدُودِ ومِرُونَ فِي فَرَفْ النَّهِ مِنْ مِن مُعَالِمِ فَالْمِ فَالْمِ

ر النظام المائية على من الرائز وستحق عالمية الموساعة والمدينة والمؤلف المن المؤلف المؤلف المؤلف المؤلف المؤلف ا من من تسعيدها أنام مساهدة على من وليد بن من والمؤلف أن المؤلف المؤلف المؤلف من من من من من من من المؤلف المؤلف والمناهجة والمؤلف المؤلفة والمؤلفة والمؤلفة المؤلفة المؤلفة والمؤلفة المؤلفة المؤلفة عن المؤلفة المؤلفة المؤلفة والمؤلفة والمؤلفة المؤلفة المؤ

ابطالی آهمانی کفرود پاید امیس زمند بدود ایا گزار تغلیق کمیلی کافؤا این هداندهای و کافشکان فلیلی آمر کافکه کوار خال براز ندگران که دان کواها ب سے امیان دید کری این کے گئر اور میٹ سیام ان کی بک ایمان کاموف میں سے کسلیھ وسرب این آس میں (خارجہ مرکب سے کا جمع (خراکش را کاموز کی ادب سے (خرکہ برائی کی مزاملے) اور (دیا ایمل کروان میں توک عراق درا را داخ این انجود امرک

للنه الراقات من کی بیشتر کرد کرد بسیان توال من کے میلت ال برکہ اندازہ جوائم کرد گار اور جوائم کے اندازہ برکور ایک کے اگر والیہ سیاجی کی کا کھیے بھی جانے گیا ہ ہے واسن کے گہا ہوگئے کے مند سے اندازہ بھی ہوتے ہوئے ہوئے کہ ا احت کا داری وقت کئی کھی اس کے میں کہ تو ایس بھی کہا ہے کہ اس کے کہا ہا کہ کا کو بہت ہے ہا ہے اورائ اور اندازہ جوائے کہ دورائ کے کئی گذات کے میں کہ تو اس بھی کھی کہا ہے کہ انداز کے دوخت ہا کہ دوخت ہا ہے اس میں جوائم سے کی اس کھا کہ میں فراران میں کی گئی کی کہ اندازہ کے میں کہ کہ اندازہ کا میں کا کہنا میں بہت کی دوخت کی اندازہ کی اندازہ کی دو اس میں سیاسی کی اندازہ کی جوائم کی میں اندازہ اس بھی کہا کہ کہا ہے کہ کہا کہ دوخت کے بادادہ کو اندازہ کے باتی انداز کی دوخت کی برائی کی کے کرمسیاں کھی تھی کہا ہے کہا ہے کہا کہ کہا تھی کہ دوئے کہا ہوا وہ سے کرے دوئی اورائ

ا الفطرة الجيما المائم و خلب أنه أسف عند من أنه و المساورة و المسلم المسلم المسلم المسلم المسلم المسلم المسلم ا المفتح القوال آنت من مبدأ المسلم أن كي ووريد ومن أن كي مقبل الرئة قوال بالفيل كور أن ثيرا كل أن يت المائه المن المستمسل المسلم
عكست الدائد برموطين ودلفل الكيك رقافي كالتيانية والفافينيين والدائد والمكافح الفرتفيليط المدفوق سلماق بالوارس وواعتراسه الهيز متأفقين فلفعينا الحرمُغذ ثبين عاليبية من ريتم (مب إب إم وود الول لله) قلات السائد كالذي وزال وقت تكدين الب بي وب نب كرة باك (مین منافق کا با کساز مین مون تعلق) که هم زخوره که (اوریشیز شواند که فوید غایر دو با تاسید میدانی به ای قر نزر دیگی به داد (ارتم و به ومهده که به زول شدانه محی نز دره می الی از سال سے باتیز کل ہے کہ نظامیا جا کالمان فارس می تی تی تو اس کا جواب بیاہے کہ یا تعان (اعتصاب خمسته) این آموزه به برخ اداداد نشکه فوخ دری آب و کاهل شمل کرد بوت بادیکن باز این طرز علی ترد تر باین در آوایی اعزات) دوانله کانی کے تائیج زیران کونزائن میں مصوم کرنے کے لیکے دینیا بندان بھی کے انگیافی میصل اور تو تائیم میں اور کا ایک امسری کیوں اطلاع اسے وی دائیتے واقعہ عیدائے ڈال ٹو واپ جس کے دارنے سے بھورا متوا ان کے رقبط ظاہر موجا ہے اور جب انکر روز میں خارے ة الله يتبعث كالامونين والعل شوائدة زرجات كالتوسيه معلوم وهن الدعوب وكوكرية ودائل الوقال النفيك بي المان أب لايدن أب چند پیدادر نفر کے نامیند یو دونے تک اے الی وخرا وال جمہرت کرا لیکہ اکان بادران کے مب دموہ ل بر(اطاعی کے ماقد الایان کے لیا آء ور آز آر المان كے اور الفروسائل كے يور كور كرا كرتے اللہ اللہ كاللہ كرام اللہ كار الله كار الله الله الله الله الله الل متقهم ہے ۔ 🛍 الیکھینکٹے کے تر مریمی جانبا کیا ۔ تاریختھا ہے تھا۔ کو آستیں ۔ پیٹار میں ادان کے کنیٹن کی نوارٹ کٹریائین کا والے نوست مجی معوم جوتی کے **نصرف د**ق سے معلوم ہوئے ہے لئے ہرتی اختا والز بہتا ورغیر تھائسیں کا اختیار قباح ہیں ، وہ سے کشور مذا اور انرمسلمان کی وجہ ''ترزیا ہے قبان پڑوئی ہوامنون کی بھی ووکتے ہمتو تحصیل میں غرف اس معادت کے کوا ٹھانے بیٹن آئے اور مرحمتی ہے ونقل جائے ہمنوا ہی بالاط نہ رہا کہ اع کی اغلامی کریں اور ملا حداقتا مائے ان حرق تھا۔ ہوگی ماہ دائی آ ہے ہے کی کوئیٹ یہ کر جوم قب انعمانی وائی کی ہے ہے اس میں اسلی کی غرا**ت بوکنی کیونک فوخی ب**اری تعالی سے دوا مراس اس معرک نے ہو ہا اور اس کا حجیا واللی و جونا یہ باری نے آن سے کے ت کے جھی امورخام مام دہیں۔ بھی ہے العنی ارفوق ہے ہے نہ کہ اِلعنی ان تھی توب کھی داور یہ ہو فیریکر آر دیاسیہ رموان یہ ایون را ماہ کے مقام منتشق سے ا آمرید تا محمد مرتبط و برای رہے کہ اے برنجی الحالی ہے ان محافق بوقا دیسے سے کو برنے کیونک کی تحدیث مب کی تُخذ ہے ہے۔

وهرك الأليان الدامل الأهاب في فالكاكاة الكاكنيان الإنكية المتاكنة الماكان الأراك المام المام المام المام الماء

ن خشیق المالی جدی مستقد میں ہے۔ اگر موجہ سے ساتھ میں رہے قاس پر معرود داد کھ اس حاصہ میں فرقیق ہی بھر ہے تی ہے شہر ہو کرڈ پر کرے کو انتاقا الم

[أيسوا شنى : () بيليامهم النبس بك مراديد يركم عن كاليميلية ويركي وكرووا بينولاً فيقو لك في بين الأبنا عن العب

لَمِنْ وَكُونِهُمْ اللَّهُ مِنْ فَعِلَمُ يَسْتُوعُونَ فِيحَاقِمُنَ اشْتُوهُ فِي أَنْ المساوعِينَ لا ينحصوون فيهم لقوله تعالى على معنى المواكب في العائدة لا يحزنك الفين يسارعون في الكفر من طدين قالوا أمنا بالموقعهم ولم تومن قلوبهم ومن طنين هادوا واسما حصصهم للمثال لان المفاويرجج كويهم مراداكم. ﴿ وَقُولُه فِي ترجمة لن يُتَفروا ظلَّه وَيُزَّادُ اشارة الى ال المراد باضرار الله تعالى اضوار ديبه اما مجازًا واما حدلال ح قوله في ترجمة شبئا ؤروبرابركي تمره الشارة التي الدممول مطلق اي ضروا شيئا والي ان السكير الله العمومات الله قوله بعد ترجمه في يصروه الله آب/زياره، في اهتارات الى سبب حويه صلى الله عليه وسلم نيرتبط الكلام معتم بيعض ". ﴿ قُولُهُ فِي تَرْحَمَهُ بِرِيهِ جُورِيًّا قَيْدَ بِهِ لان نقط منظور في سيانيان بطلق على المرحين وليس محتملًا هناك ". ح قوله في ترجعة حطّة العنّا بوقوع الذكرة لنعت النفي٣٠٠ كے قوقه في ترجعة النتروا مجاز كرائ كريك الشارة الي حاصل معنى الاشتراء الناك من علم قبولهم الايمان واحجازهم الكمر ولو من اول الامر فلا يخص بالموقلين الله في قرائمة غلاب اليم يباول أراهران اشارة الى هويي الى التفن في عظيم واليم والي ان فاتدة هذه الجمعة هي فاتدة الجملة السابقة من كون عذابهم مقدرا فالا محالة يعبدر منهم موجيات لمدنب ولكن باحبارهم للايلزم الجبرال في قوله في ترجمة عهر الرمقير اشارة الى ان عيرا ليس للتعضيل والالقال الهدال سة قوله في ف اطاع كالراتشاء را لم فوله غرك الراتشادم اللغع بهذا ال الإمهال يكول شو المعنق العؤمس سبت بوندون وكذا هو يكون خيرا لبيض الكافرين حيث بسلمون؟.. إل فوله في وجه الربط جيرا الدكن دليلة ايلاء الآية بطك القصة فالكلام كله حتسقات الرقوله فيل حتى كالداقيات وشماكم اشارة اثني ان حتى فلعابة فكن لا فلملاكور ففساد المعنى فانه ينزم انه بعد افعيز بشركم على الاحتلاط ولا يعمى فسناده بل لغير المذكور الذي دل عنيه المذكور وهو السمير هنه طوله بكبائ فصح كونه غاية له لان الملازم ح اند معد المهنز لا ينزل المشدالة يعني ينقطع النزول الذي فيه للك الحكمة وهو معني صحيح ولا ينافي نزولها فحكمة ،عراي فافهم حَى المعهد الداع قوله في ترجمة اللب السيماس قبير اشاره الى كون اللام للعهد بعرب الدعام فلا يشكل اطلاعه تعظى اباهم عني معينات كتبوة منها احكام الشرع المصوصة في الله فوله بعد ترحمة الهيب بالناسف وتجره اشار اللي الرين الاول حواب العالميا وثب الاسباب من الحوادث فقد اطفههم على تلك الامور المبطنة من تفاقهم و كفرهم وجه الجواب طاهر والفاني جواب امه قد يكشعل بمعن الخفيات يرامنطة الكشف وحد الجواب يقهم من زيادة قوله وغيره فحصل من هذه القيود النفاء الاطلاع بواسطة الوحمي فلي الرسول صلى الله عليه وسلم فطهمة لل على **قوله في** ترجمة من وسله الاردونيَّير بن اشارة الي ان من للبان لمن يشاء فالموصول فيس بعضا من أفرسل فبلزم كون المعمي بعض الرسون بل هو يعمل من سائر المخلق كما اهربت اليه طولي استفاتدات في ے لمبل ٹو حملہ پیجنے فاقعہ ہے۔ کالے قولہ لمبلز ٹرجمہ فائنوا ادرجب کاریر ۔ کال ب اشار بہ الی وجہ اندرنب الذي افادته الفاء المالهيول عبا قولمه في ترجمة (حو عظيم بجائة تنزاب تقيم كه المناوة الى إن في الكلام حسن مقابلة ٣-

و المرابع المرابع المعالم عن الأفعال وحزن واحزن هما بمعنى و احداد.

كَانِكُمْ العليان الطّلعر من بيان حكمة العلام الموسين في الآية من قصد الميز التكرار في الكلام لكنه بما لروت في و حد الربط انقطع هذه لانه كان المقصود مما سبق فسلية المؤمنين وبهذا فقع سوسه كون المؤمنين غير مقولين يُسَم ما ذكر من دفع شبهة كون الكفار غير مردو دين فافهم؟...

[[أيق] أبني. في روح للمعاني الإملاء في الاصل اطافة الصدفو لملاء الحي الطويل ومنه البلون الفيل والمهار بطول تعافيهما محد [الرياضي الملين كفروا فاعل ليحسين وما في تنها المفتوحة مصدوية وهي مع حبرها اي خير صاد عمد المعجولين والمقدير ولا يعجب المكافوري ان املاعنا خير فهم وفي قراء أو لا تحسين بالحظام، اما لرصول الله صلى الله عليه وسنم الا المعلمود التعريفان يهيم اد حسيوا ما ذكروا اما لكل سامع فالماعل جمهو المحطاب والذين مفجول له وانما مطي الخرطال اشتمال منه وحيث كان المفصود بالقات هو البشل وكان ظهم معا بسند مسند المفعولين حاز الالتصار على مصول واحد و كلمة أنفا الإنب الككسر عي تلحصوس و يلام في لهدر متعلقة ممحدوف هو الخبر بكان والمعلق مصوب من مصمرة بعدها كما دهب أثبه المصراري إي ما كان الله هرينا لان يقر السؤمين وقت الكوهون اللام مرينة الله كيد واقعمة لمعمل مشتبها والمحر هو المعل ولا يقدع في عملها والإنهاء المذاهر فلا قد يعمل كما في حروف الحر المزيدة فلا صحف في معابهم عن هذه الحيثية كما وهم ال

الدينية المستوي والمستوي وكالمدس معنى المستوعد معنى الوقوع تصدت نفي فون الي الشائع بعديتها بها كما في سارع الني مقعرة والمرافئة المستوعد من الكوافي المستوعد من المستوعد والمستوعد والمستوعد والمستوعد في فوقة تطلي في المؤمس بساوعون في المعرف المستوعد والمستوعد والمست

وَكُوا يَعْسَبَنَ لَلِيدُنَ يَهْمُ لُونُ مِنا أَنْهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضَلِهِ هُو خَيْرً" لَهُوا بَنْ هُوَ شَرٌّ لَهُ وَلَا مَيْطُولُونَ مَا

غُ بَحُوُالِهِ يَوْمَ الْقِيمَةُ وَيِدَهِ مِيْرَاكُ السَّمَوْتِ وَالْأَرْضُ وَاللَّهُ بِمَا لَمُمَثَوْنَ خَبِيرٌ ﴿ فَقَلْ سَمِحَ اللَّهُ إِنَّ فَوْلَ الْهِ يَنَ قَالُوْالِنَّ اللَّهُ فَقِيرٌ وَ نَحْنُ الْفَينِيَّاءُ مُسَلَّتُهُمَا فَالْوَاقِطَاهُمُ الْفَينَاءُ بِعَنْ مِثَالُتُهُمُ وَمَثَلُوا وَاللَّهُ وَاللَّهِ الْفَينَاءُ مَنَاكُمُ مَا اللَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُؤْمِنَ اللَّهُ الْمُؤْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْعُلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِمُ اللَّهُ الْمُؤْلِمُ اللَّهُ الْمُؤْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ اللَّهُ اللَّ

قِنْ قَبْلِيْ يَا يَهَيِّنْتِ وَبِالَّذِي قُنْتُمْ فَلِهَ قَتَلَتُمُوهُمْ إِنْ كُنْ تُعْضِيقِنْ ٥

ادر ما تعادل آرمی ایس المسال ایران بین می المسال ایران این المسال ایران ایران ایران ایران ایران ایران ایران است ایران بین برای ایران ایرا

 بتر بعل مقعودان منام ہوتو دہ ہے ہوراً ہے آ کہ دھی وکا بلتہ ہو گئی کینٹر کینٹائوں الانو اس تھودی تھیں ہے کہ ان گائی وکی نے ہیں کا کہ جاوان کا تی بھی قامیدا کر دسراج دون کو کون کا ہے وہ یہ وسائد ہوا تھی تھی ہے ان کی آ ہے شرکانی کا مصرف بیان قریا ہے ہیں تھا تھا تھا ہے۔ نے اور دسری آ رہ تھران کے تمام کی کا منہ ہو کہ اس مع ومیرشا ہار می نے۔

بميمان كافحار ويرة جياء تني يكريهودا وبكل وثي قدان كالغرواة بالتدويخة جيدوارة بزائت بكن يدومية كل غريب بشرك كارتك والمكف تايد

ربنط والرقب كالمعاق كمقعومه مكايون ب

بيان أن أن أيور في تبعة عنا فإن الإيل ون فرنه من اوّل في نيس بقلام الكبيلي وقد منه ما ياجان السمان ا قول جنیوں نے استرا آباول کیا کر انوارت کا مدحل علمی سے اور تم زنداری (اور مرف سے زائنڈ نیس کرنے و سے بھر ایمان کے سے ہوئے ا ا ان شدند. اهال شی کامکررین شداد دا ای طرع این کالا هغران جونید دا هیجرا میام کالان توانش تکی کرد کالان ایسال می فعد جادیجه ااور بموان برمزاہ دلی کرنے منکافقت بھود جنگ نے کا کیس میک کرا ہی ایٹیموا کی کا خذاب لاناری کورہ جاتی ام برینا کے لیانی ان است ان ہے کہ جانب کا کہ ایرا ہذاب کان اٹران اٹران اٹران کو یہ کی ہوئے ہے جائز کو یہ پیٹے تیں اور یا مریات کی بھرک نند کالی بٹرون رکھائے کے والے کیل لا موانشان کے نے درمتم کور انگی دی افت الحام ہے کہ بیود کارس بیود کال میاہ آتی امتیاد کو نہ موانش پریت امیان کے انتخاب کا استعماد ک ہے تمنر ہے تھی آ بات آ آ نیاد رہمی الله کافتراً کی چیز تیمآ کے آبت فرن گار آؤٹ سے اس کی نوٹی سے بھی ان کا مطلب ہوہو کا ان آندی و مغمن اکری ہوتو اس ہے مان کا نقیراہ رکلو کی کئی ہوتا ۔ زم آتا ہے ارساوز مہافل ہے باریاں تھوں کامنسون سی نہور باکلہ ہے تر '' رہمی نفر ہے مله این که بصورت استیزاً تقرح کرد براورکفر برمو به تغریب کارکمیز واستیزا و بازشهٔ رسالهمی خودوای سازه بی با در اشد و کرداور و مرا امرات بی ال تن منكا مي الحوالات عند وسيكا بغال مع ووات كالبعال بياجات يمين وإن تُنف والتي المن المع من المستعق بواعي ب ا ومهوب مخذه فيمل ادربيل مخذرب واستبزاه ومرتق كافته بغائمي وهيريوا نوسة مجانوب ادرنعد الداريل ومن أراع سيغيش بالمتمست يتدكدوا وتحرمن ہ وہ جمت ہومیانا سے مردکل تعدن کا مقبل نے تھی کئی ایت امورکا اٹکا رہا تا واپی کرتا تھی ہوست سے اور انبیار بھیم سلام کے تک کا مغمون ال کے برائر ذكره بالا برام سكة خلالے كے لئے ہے كما بي قول جميان أنبول بنے ربول عائزة أن صرف تكذيب بي كرے بية جرائم جمدا ہے جمائس إن كريتمذيب ے زار دیا کئی گفتار کیج جی مواحول ہے ڈی تک رب یا تھوا اگا کیا تھے ہے دار یا کرنگی قان کے بول کے تام الکول کے وقیس موال کا جواب وروائم کے نصف مراطرہ زوہم کے قبل عمل کر رچکا ہے۔ اور ہے جوم ساری اوٹن تھائی کے ولک اور کٹارہ و کے ہاتھی دے واقع عمل محم کیس کین ٹوخٹ مؤجیسٹ عی مورست کلم می متی سے اورجانا جائے کہ اس مقام ہمان کی فرندا کی وحرف امیانی ہے ادان کے امتراش کے مقد منت ک جراب کی تشریباً نمار قرایل کے کیونکرہ وطلعہ مات ہر میکا انہوں تاہیا اور واقع افریخی مفاقعہ خام انسان کے اور کا تراب انداز فری ا 010 PENS

الله ساق کی کچھے ہے دکھائے کی کے سلے تاکس کو حال متعلق کہا بھا سے وہ اس کو کرکھ فیروکھ روہ کارفش ہے میں خابطان کا کھیے۔ وفیط العرکی آ جدیش شاکی میں بھی سے ایک امر خاکر انسان میں اس کا شاکی تھی سے آ کے خاک دیں اسے ہ

اخترات يهود الذين قالل ن الله مجيد الينا ولي موام معنى بالاكتشافية بيان الأربود) بيدالك بي كرد الكرجون والداكم بحيث الدين ک اُحد على أن تام و (براها اللي عرب اللين) محمرة مناطقا كريم كمي وتنظيري (عربي ما وقده و اس مح وتنظير بورة كالانتدادي جب تك كه هاد م ما ين جور (على) منه والقدوري الاخار و كرا كرا أساق) آك أها جاد ب (ينط الراح) الميام المام كار الراح و الم جاندارت كام بن يكركي ميدان عن مايم زير كلون فيب حاليدة كمد مودار وفي ادماً من جرّر وجاد ياسطلب يكرة بيدية يعجز وطاريني فرمايات لے آپ پالھان ٹیس کا ہے۔ بی نوانی ار کا ہوا ہے جسم فریاھے جس کہ) آپ فرہ ویچھے کے ایکٹین مہت سے فضر تھے ہے جب سے والک (مجوات وغيره) كارات اورفود يا والى عمر كام كرد به مومات ال لكر لل كانة الرم (الرام من) يع دوا يركتبد عال الله علب عدال سعادتم عب المن ان مودكان هوي كارورو إراكيم من إن الله عهد إلها ومراس عادم البيراك بيراكراك بير مواجره مناجرة ضرورة ب بالعان في في المراج والل كالداب فيب كرتم ملى وورق بالبية وفي كاميت خرد بدر وفي إد على فيرسلم بعد ويود كياس اس کی کو آرٹس دیجی افتر ایکس تھا ایستان میں اپنے اس پر بچر و فاہر شروہ اے لیے اس سے پیڈان در مصلوب کا کرمب انہا و پراھان اٹ نے کئے پیٹر و مجى يوبية مطنى الرويائمي كى الرية الموت كى عامت كا معدال موانا أي شرط بيسومضر القري المطائي واحت مورك بني بيدونو امراق حدالكمان والوشوع جميع حصكن بيروب اس لئة وتوكيل كيامي كربهت كابرها ال لقصرف ودمر سنة وك بواب واكنوه كياميد جم كالقرار عن المحيوم موجود ہے مامیل ہی کا یہ ہے کہا گرتم اس میں مداوق ہوتو میں نہاہ میں بہتم ہوجود تھا ان برکیوں خابجان السے بہاں تک کہ تھوجہ سے گز ترکم کی تک کرویافسوسا تھیک ۔ لے جن کردون شرا اور چوارت کی ہے جن سے انتظامیۃ وجرب ایمان کا اوریز حکمیا تھا وریٹ کرٹن ان کے بڑول نے کیا تریکا جواب اویرگی آیت کے ڈیل میں دکھانیا جادے اور پرشرکہ مجرمنور کا تیک کے اتھے وہ کی گاہر ہوجاتا ان کا جواب بیسے کریو درخواسٹ بھی مناو بھی ول سے ا ٹا قصد ناتھا کیا ایر ان سے ایمان سے آ وٹرا کے۔دومرے بدگی کے ومرحلتی وہل ہے دہلی خاص تیں ہے یارہ الم میں مطالب وہ مدم چیلم ایکے لینے ے اکن اور اُس کا اور کا کے انتقار

﴾ ﴿ إِنَّ ﴾ [أَوْجُهُمُنَا ﴾ في الرجمة من فصله الميذَّاش منه الشاطر الل محاورته اللي كون من تعليفية ويسكر ان تكون صبعه لما فيغسر اللعلل بالوؤك الراح كوله في ترجعه شهراً الحك الثارة الي ان حيرا ليس للططهل كعالمي ووح العاني صفة حسنه كل اع قوله بهت ي بري اشارة الى ال السويل هي شر اللنعظيدال. ح قوله كياكرانجام اشاوة الى ال اوله مبطوقون بيان لمكيفية كونه شرا لهدا ـ بن فوله في ترسمة مسطولون الحرق بهنا ديت جارير ك الغ من هيو الحل المعنى فلطريب فيه مبناه ما غي ووج الدعاني السمين مزيدة للتاكيد ٦٠ كي أوله الأبرال واعي فيه معنى الميرات تقريره اله يعني نعل السمارات والارض وتبغي الاملاك و لاحظك الإالله فجرى هذا مجري الوواتة الأكان الخلق يدعون الإملاك للما ماتوا عنها ولم يخلعوا احداكان هو الوارث لها واسقصود من الأبة انه ينظل ملك جميع المالكين الإملك الله سيحانه وتعالى فيصبر كالميرات هكذا في الكبر فلت وعلى هذا يكون مجاز في همني الميراث ے لولہ فی ترجمہ وان اللہ اورامزارت کی ہے اگم اشارۃ الی انہ لمی محل الرقع علی انہ خیر لمبتدا محفوف والحملة اعتراض لفائيلي مغور لمعتمون ما طلهه اي والامر الاتعالى ليس بمعذب لعيده من خير ذنب منهم ظله في روح المعابي عن شيح الاسلام واحترته على تركيب العطف وان لم يكن فيه حادف لاس رأيته اسهل والعد من الإيرانات والجوابات التي فقلت في روح المعالى الدائي أوله ووالبياوك إلى الناوة الى أن الموصول مراوع بالصعار المبتداهم؟. إلى قوله في ترجمة وسول تأمري كمال فسره به لنلا يشكل مات لما سماهم وسولا فكيف لم يرمنوا ٢٠. ح. قوله لا روياز لم يخصيصه بالانجام كما في ووح المعاني وهو ما يطرب به الي الله معلى من لعبرو غبرها كابما فإله عبر واستداعه الرقوله في ترحمه البينت ولأل - وفجره لم بقسم بالمعجزات خاصةً لعا معاني من فاشاة فوله يأك نج) کی منامت ۲۳ ساخ که طی ف از تهمیش تا کرمیدانها دائر واد نفظ سیدانه پیسکن آن بیکون شرطاً للبعض کنیا فی روح اقعیمی نقل هن المسلمي أن هذا الشرط جاء في الدورا! هكذا من جاء بزهم انه رسول الله نعالي فلا قصارتوة حتى يأتيكم بقومان تأكله النار الا المسبح ومحملنا عليهما المسلام أدادا الباكي فأمنوا يهما فانهما يأتيان يقير قربان اه ويسكر ان لا يكون شرطا احتلاكما في روح

البعامي بعد العارة المذكورة والطاهر عدم لوت هذا الشرط اصلا الا وعلى هذا أشاي في الحماني منا تعربه أما أولهم هذا لكذات معمل أم يعهد الهمر في رمن ولم يوجد المناس المسيح عليه السلاد الا وبالحملة فعوالي صادق في كل عبورة الا سأ أو ألها إلى أي أربع بالمحرة في قول حادثهوا عليه السلام ما جندا به في مقام المعمرة فلو وجد الامر العلي في سن قول الاولي لم يضر طو تشكر المباد المكان المباد في المادة المهاد السلام اصلا لا مكان المرابع المادة المباد الم

﴿ إِنَّهِ فَيْ إِنَّ إِنَّا لِمُعَالِي المَمِرَاتُ مَصْمَرَ كَالْمَبِعَادُ وَالْمَرَادُ بِهِ مَا يَتُوارَثُ ٣٠

أَلْيُكُولُ الدين يتخلون فاعل والمعقول الاول محقوق اي محلهم والصحيح ان مدر صحة الحلف على القرينة فعني وجدت القرينة جز الحلف ودي لديوجد لم يجز وهو صميم القصل بن المصولين وخيرا مقبول بان وانا على فراء أ الخطاب فالمقعول الاول هو الدين يتحلون بحدف المضاف تي بحل الديناعم ووج المعاني.

السائين أو ابراد ما محلوا به نصران ابناء المدتمائي فياه مي فضله للمناقفة في بان سود صيمهم الدرد له بوجات بطا استخاصه و في لوله تعلى از و شر لهم المنصبص حتى مثله مع مصادمه المنافعة في بان سود صيمهم الدرد المهم المنصبص حتى مثله مع علمه معا نعام المنطبة حكا في رواح المعامي المواه المنطبة
فَرَنَ كُذَّ أَوْنَ فَقَدَ كُنْ بُونَ رَسُنَ مِن قَبْلِكَ فَيْرُونِ الْمَيْتِ وَالْمُنْفِ النَّيْدُو الْمُنْفِ نَفْسَ ذَا لَهُ النَّرُبُ وَمَا الْفَيْوِةُ الدُّنُونَ الْجُوْمَ كُورُ الْقِيْمَةُ الْمُنْفِرُ فَيْمَ الْفَيْر فَقَ لَكُنَا أَوْمَا الْفَيْوِةُ الدُّنْفَ أَوْلاَ مَقَاءُ النَّدُونِ السَّبْلُونَ فِي الْمُولِكُورُ الْفِيمَة مِنَ الْمَانِينَ أَوْمُوا الْكِتَبَ مِنْ قَبْمُكُونُومِ اللَّهِ فَيْ الشَّرُولُوا الْأَيْنَ الشَّرُولُوا الْمُ

وَرَا تَكُمُنُونَا فَا فَنَكِنُوا وُمَرَا مَ طَهُوا رَبِيهِ وَالْمُعَرَابِ الْمَنْ اللَّهُ اللَّهِ الْمَنْ مَا يَشْتَرُونَ ٥٠

الله يول آب كي مخذ ب أريرة وع على مواد على مواد على مواد عد إنها الخذيب كيام أفي عنه) والمواد عد كرا عن عام مريخ عداد الدوان

٠٠٠٠ نام المنظمة
ا فريد سالم رو بين که ميده ۱۵ و همان د ارتم و با پره با بي شده سال که ده شکل دو ک سده او گواد به هنگاهی ش به ا محاوي ده ۱ دري نود که آن په گهنگام فرد از که ۱۰۰ بيايت ک د د از با انداز نود که دري دري به به که دري در د که د ای اکثر از که دري که از که سره چه که سره مي که بري کارد او که دري دري دران که پره در د که سال بري اي دري شد ست چه دري که اداري شار کار سند دري که بري کارد او که دري دري دري دران کې پرود د که د د د د کارو د خوا دري و دريشت

ليمينية الإدائي كمانة بدين ممانية بيد من المسابقة بين بين بين من كان محاولاً من من يال من المسابقة بين المن ال المنافقة ال

کھ کار زائنط انچکا اور بیود کے دقرل پر اروزی کا کو ایک گانگا کے اگا کے الگ عہد کیٹنا طبح ان سے مسوان موقعہ بہا میں اللہ پر بھوا کی سے دوئا کہا کہ کی مواقعہ کا اور اوا کی اس کا دیا ہی کر کہا ہے آئی ہے اور دن کا وہ کا اور ک اور چھ کا طرف رہتے ہیں۔

تسليد دول شائلة الأرتخاريب لكدر فوقا كالأنواز فقل كلياب وتسايعل فالمضافية الأن للينب والمؤلف المسائد بالأخداء وتسانب كالخويب لرزاق المندك كوفس كابريت بيانجه دول الاستهام أورية بي تخديب كربا كل بيد والموات بيانات في ود والبوس في المحيد في الوروش لاب بيانة (وبيادون كالكرف تقديب وقل بيان تغريب الديارة كالكرد وكان والمنادي من وود والمان بيان المفاعد في توجيد كان تربيب والمنادي في شاريع تخليب عن المناد والمان المناد في والمنادي من وود

الرابط الورِ مُدَارَى مجاوان فلا أَسْهُ مُدَانِي في الجهالية عام توان عناطور عبا أن شم معدقيمي كالسطح بشارية أكل.

نظة التركي من المعلوم والمواقع من الله المؤينة المؤين

تھیم میر مسلمانان ادخاندگی از میود التضافی فی کانوانگونگانی کو اس نوابه نعانی، فاکنوانی مین طوابد (انتخابی به ایا ایت شد. (آنے) دو آدامی مجاوی کے میں اور کارتصان کی اددا کی ام اور کے تصان کی اددامید آئے وارم نے کی بہتری یا تھ والی آفروی کی ان ان کو رے در افوان شرع اس رے کم چیز کو میکر (شیار نے کے ایم موالا کوئی) برام باتھ نی از کی اعزاد میں میں ادداک کیوں ان کام میگل آ کروں کا بھائے کہ

نسته آزارہ کا معلب بسیرکا بینے وادعہ ترید کا فرقہ ان کی ماکریں کے اس کوہ آزا آزہ کرد بادراں ندھ کی آزامات کے نقل متی سے یا کس سے ٹیک ۔ وہ نہ اولیہ ہے وہ مجرکرے کا برطلب تھے کہ چروکرہ وہ انی انقام تی انقام نار مواقع کی بھی تھی ہوگی وہ شدے وہ کا کس عمر ما معنوں ان میں وہ تو کا برکھ فد نور مرکزی اور سے کا کہ جرک ہوسے کی آب سے بھی آبادہ ہی اور جی تاکہ قراع ک وقت بریان نہ ہو ماتھ ۔ وقت بریان نہ ہو ماتھ ۔

ر لفظ آسیدادی آن بت عمر میرون کم آن کا میان سه گل آن بتریکیان کی کیشند قبید کا آریج مدواتش به معادر اظهاران اس مورم ممان کل کار

ندمت الى كتاب در حمان في الحافظ أخذة عنظ مينطاني القيان والإسالي المينش ها ينظرُ في الدراسات مي قائل الرب) بساك مد قائل في المسلم ما يعتبر على المراقب من معمد بالإسمال الإوراضيون في موارد كور كاس كتب (كسب منعان اكوام وكور كرووه فا بركو عالودار المراكب كل منطون كور من الموجود من كاس الوراضيون عن الرواحيد كاس ينتريث يجيك والمحران يكور كياا المراقب من منطون المراقب الموجود كاس الموجود كاس المراقب المراقب المراقب الموجود كالوران الوكور كرونيا المراقب الموجود والموجود المراقب كالمراقب كالمراقب المراقب المراقب المراقب الموجود الموجود الموجود المراقب المراقب المراقب المراقب المراقب الموجود المراقب المراق

مَلَيْكُوا الْمُسْلِكُونِهُمْ أَنْ فِي لَهُ مُمْ رَكِيمَ العَالُونِ فَا فَاحْدُوا اللهُ كُورُ لا يَعْلُمُ مَن يكون حوادم فرخ في فوقه تمكن زاده الاستواد مان الكلام في الطانين فلا يمو استفاد من شاه الله من الصدق عموم الدعن فالهمية . الرائح فوقه أنهارك بمؤكّر برائي الآية عام معنى الاجزية كمنا في روح المعامى جمل الرائح قوله آيامت في العصو استفاد من السا و معناه ال المجزاء لا يوفي فن الخيامة عملا نعم لمد يوسف من طحزاه للعملية الما في الدنيا واما في القولة إلى

الْمُؤَيَّ اللهِ في القادوس الزير المنع والممهى وبالكسر المكوب الرموز الكان معنى المزاور اد الله وقال معنهم مسى الكان بها لانه يزجر ويهى بما فيه من أمه اعظ عن القيح وفسر طهنا بالصحف يقربنه الماقيلة ويؤيده القراءة بالزير باعادة المعار فاته اقطح لاحتيال الاتحاد مبر في القال المناع الذي يدلس به على المستام ونفر حتى بالنزية الثارة الى غاية وقيتها عنه من امعر بياع ويشارى وفد شبهها مبحاله بقلك المناع الذي يدلس به على المستام ونفر حتى بالنزية الثارة الى غاية وقيتها عنه من امعر شعر منها والعرور مصدراته قلت وقد الوضحة المواد من كونها مناع هروز وقلت أو قدر المحال قبل الحيرة اى شهراتها وضد بالمدمومها الرحم في الرجمة لما فيه من تكلف الحدف الذي هو حلاك الاصل وهذا معني قول من قال ان هرا المتنبه بالنسة نص أتوه الى الأعرة واما من طلب بها الآخرة فهي له مناع النائع وفي الخبر بعير المبال العنائج للرجل العبالح كلفاً ا_{لقيا}وح المعاس. فقت كان هذه القائل اشار الى ما ذكر الى تقدير المضاف وتخصيصها بالمقموم فعدير 2 عزم الامور ـ ما من العرد تعقيق توطئ منفس وعقد القلب فالمعنى من الامور التي يسفى أن يعرمها كل احد وقد من العزم بمعنى الارادة والايجاب فالمعنى من الامور التي غزمها المداداتي واعترت الدهري».

[فَرْيَكُونَى الدِينية جواهِ، مِناق تصميمه معنى القسم وقرآ ابن كثير وابو عمر والسينية بياء العدة وقد قرر عدماه العربية الك اذا العبرات على يمين حلف بها ظلك في ذلك ثلغة اوجد، احدها ان يكون بلفظ الغائب كاتك تخير عن شئ كان تقول استحلفته ليغرس الغائي ال تأتي بلمط الحاصر تويد اللفظ الذي قبل له يقترل استحلمته لطومن كاتك فلت فلت له لتطومن الدالت فنعرص أن تأتي للمط المسكنم. تطول استحلته لإقرمن كذا في ووح المعاني محد

آفت (لَيَّةُ) لائفة الموت المرفق به يعنول بها وعبر بالفول مبالغاش اوتوا الكتب العبر عنهم بذلك اما للإشعار مداو الشفال والإبلان بال ما يستعونه مها مستند على زعمها الى لكتاب وما للاشارة على عطو صدور ذلك المدموع منهم وشدة وضد على الاسهاع حيث انه كلام صدومين لا ينوقع صنوره منه فوجو وزاجر عندمده وهو يناء ه الكتاب كعا في 10 كنا في روح المعاني عمر كُرُنَّكُ مُنْ اللهِ يُعَالِمُ وَاللهِ عَلَيْهِ مُنْ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ

المُهُ الْمُكَانِ وَلَهُ وَعَذَابُ الْمُدُونَ وَ يَقْعِ مُلُكُ النَّهُ وَتِوَالْاَ كُرِينَ وَاللهُ عَلَى كُلُ الْمُكَانِ فَالْمُلُونَ وَاللهُ عَلَى كُلُ الْمُكَانِ فَاللّهُ وَلِمُكُ النَّهُ وَلِمُكَا النَّهُ وَلِمُنَا وَاللّهُ عَلَى اللّهُ وَلِمَا اللّهُ وَلِمَا وَاللّهُ عَلَى النّهُ وَلِمَا وَاللّهُ عَلَى النّهُ وَلِمَا وَاللّهُ عَلَى النّهُ وَلِمَا وَاللّهُ عَلَى النّهُ وَلِمَا وَاللّهُ وَلِمَا وَلَا مُونِ وَالْمُعَلَّمُ وَاللّهُ وَلِمَا اللّهُ وَلِمَا اللّهُ وَلِمَا اللّهُ وَلِمَا اللّهُ وَلِمَا اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمَا وَاللّهُ وَلَمُ اللّهُ وَلِمَا اللّهُ وَلِمَا وَاللّهُ وَلَمُ اللّهُ وَلِمَا اللّهُ وَلِمَا اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلَمُ اللّهُ وَلَمُ اللّهُ وَلَمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَمُ اللّهُ وَلَمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلّهُ وَلَا اللّهُ وَلِمُ اللّهُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ ولِمُ اللّهُ اللّهُ وَلِمُ الللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلِمُ الللللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلِمُلْ اللّهُ اللّهُ الل اللّهُ اللللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ ال

وَلَا ثُغُوٰزِنَا يَوْمَ الْقِيمَةِ ﴿ إِنَّكَ لَا تُعْلِفُ الْمِيعَادَۗ ۗ

کود چیز کی دینے عمراہ کام سے اپنے وظیموں کی عمرفت آ ب نے دور قریبالان بھاکہ فیاصف کے دور دوران بھیج بیٹیا آ ب دورو دی کی گھیں کرسٹ کے انگسٹس لافعط ڈ اور پھود کے کھال کی کابیون فاج کہ کون کوکور کوا کیا اس فرکس شیئر پر بھائے تھامت وفجالت کے اور بھی فرصت اورفخر قدرا کی آریند شروع میں کارور خرار کوکی ہے۔

وعيرقرن يرمعسيت الأنفستين المنيق يكينكون والرافيان عامان الأكليط المسكاطب الإلك اليع إلى كداج أيرافش

ا بالمستخلف وقد دست البيد و بغیر مُلِكِ شَينونِ وَالْأَرْبَوْرُ وَاللّهُ مَنْ فِلْ الْوَلِهُ عَلَيْهِ الْأَرْبُورُ وَاللّهُ مَنْ فِلْ الْوَلِيدُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مَ قان مُعِيدًا لِللّهُ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مُنْ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّ

لفط نہ پڑتی آہ بانتہامی نے توجہ عمیم ہولی آگی آیت عمیۃ میردگرا دئے ہیں اددائی کے ماتھ توجہ کے کالی تھنا دیم کی کرنے اول کی ختیات عامت فرد ہے ہیں جمیں بھی اطارہ اور اور ہوگئا ہے جمی کرنے ہوئے کہ سے کا رواز ہوگئا دئے ایک ہوئی کی کے کہ داراں سے گی میں ان میں کولی گزش کرتے اورونی نہ جدائق کی اور ہے ہوئی کرنے ہوئی کا دور ان میں ہوئی میں ہوئی کہ تھا کہ اورون اس نے برقرونی وجاد ہے کہ کہ این کہ ہی دخواست کول نہ ہوئی کردی کی حاصرات کا بہت کر یہ دواسے کھنو کی سے ماری اس

وشل قوجه الفقل موحد من کالمین ران فی منتی الشاور و کرم جورا ای فواند نداری بی کار کوفی فیشانی و بیدا افوان که او شده این او می اوروس که او شده بیدا و بیدا و بیدا و بیدا می اوروس که این بیدا و بیدا و بیدا و بیدا و بیدا و بیدا و بیدا می مادند بیدا و بیدا می مادند بیدا و بیدا این بیدا این بیدا این می مادند بیدا و بیدا می مادند بیدا می مادند بیدا و بیدا می مادند بیدا و بیدا می مادند بیدا و بیدا و بیدا و بیدا می مادند بیدا می مادند بیدا و بیدا می مادند بیدا و بیدا و بیدا می مادند بیدا می مادند بیدا و بیدا و بیدا می مادند بیدا و بیدا می مادند بیداد می مادند بیدا د بیدا می مادند با می مادن

معروض موم آب دارک بردرد و بر کارس معنوات کار ال سائق انتدال کیا ای فرارم نے الیک (بن کی مرف) بازی و اساز

ظراوان سندگر کی آنها میں جا مطابع اواسلا کا کا دوانیان او نے کو اسٹے اعلان کردہے ڈی کر (اسٹوکو کا آنم اپنے بود دکارڈ کی ڈیٹھ وہ مناسہ کی ایسان اوز مرکز اس مکل تکی سے مقدول کر کے کلی ادانوں کے آئے (اس عمرض کے مقم ن میں ایمان پالرب کی آنھ ایمان پائز مول کی مقدا آئے ہوئی ایمان کے دائوں بڑوا مقابقہ جدوا مقادر موالت کال اور کے۔

معروش چهادم اسامهوب پرددگار پر آوان نے بعد عادی به دخواصیت که) برید (جرب) گنادون وکی معالب آرہ دینیکا اور بوری (بھوئی ہم یون کو گئی میں (صوف کرک) لاکل کو بچنا اور (بھوا انجام کی جس برما رہبت دست بچکا ان پار کا کا بھاؤیک اوس ساتھ اشال رکار اس بردین کا کئی نگل برخاتر ہو)۔

وَيَ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللل

مري المراقع المستقدة على المراقع المحتري والمعلم على كون اللام تلصيد وما لسرنه به هو الدى اعتاده في الحارن وعليه المكون الوالى في والهم المستقدة المحترية والمحترجة المحترجة المحترجة المحترية والمحترجة والمحترجة والمحترجة والمحترجة المحترجة المحترة المحترجة المحترة المحترجة ال

الله في المحافظة المحافظة المحافظة المسترور وقروع عبد قوله يؤكر يعترك المراقعة كريل ما فسلطة في الفلهيد واما الفدرة في في حقوله من المسلطة المنطقية في المحافظة المنطقية المحافظة المح

الزُّينَ إِن أَ فِي وَوَحَ النعابي النقارة، مصادر صبى تنعي القور واثناه ليست للوحدة لك، التصادر خيه ومن العداب معلى به الله مطالب المطالب
[النَّخِيرِ - الأنجَسِلُ في الحلاقي بدأة وقاية مع تحسينها بالرَّجهي ومصر لا يحسب الأول دل عليهما مقبولا بحسب النابية على غراء المحلف وعلى النوقالية حدف النابي فقط قلت رس قرآ بالتحالية فتح الناء في النقل الأول وسيداناه في الناس « مكد على روح المعالى». روح المعالىء

الديلايرة فوله فلا تحسيمهم في روح المعلمي فان الواجاج الاطاب القعية عبد حسيت وها التنهها اعلاما بان الدي حرى متصل ملاول وتوكيد له فقول لا تطلق وبدا الداحد لدو كسفك لكما وكدا فلا تطاء صلاقة وعناء الدفاة لكوبر وبدا للانهال الد

فَاسْتَجَالَ اللهُ رَبُّهُمُ إِنَّ الصِيغُ عَمَلَ عَامِي فِنْكُمْ ضِنْ ذَكْرٍ وَالْتَيْ عَصْلُهُ مِنْ العَمِل فَالْدِينَ فَ حَدُوا

ۗ ٷؙڴؙڔڂؙۊؙٳڝڽ۫ڔۣڲٳڔۿؚڡٚۄؙۊٲۏڎؙٷٳڣٛٵڛڽڵؽٷڡٛؾٷۯٷؿؠٷٳڒڴڣۧڔؽۜۼڹۿۿڛؽٳڗۿڡۄٚۄۜڰڬڿڹۜڰڣڂۺ ڰۼڔؿؙڝڽؙڰۼۿٲڵڴۿڒڰٵٵ۪ۺڿۼڶٳڶڶڡٷٵڶۿؙۼؽۮڿڂڛ۫ڶٵۺٞٵڮ۞ڰڮڰڒؽػػڟڰٵڶڕؽؽ

الَفُرُوْا فِي الْهِلَادِةِ فَامْتَاعٌ قَلِيْنَ ۖ ثُمَّ مَا وْنَهُمَ خَهَدُهُ ۗ وَ بِنْسَ الْهِمَادُي

ا منه آدنیا بی گارد خارجی این ساز در سازی کی گی که بی این بی این این این این می کند خود و این می این این می که شماری بی بی در سازی در در می این از در می کند در برد بی سازی بید کندی بید بیشدی و در می اداره این این این می ک می بی بی می مون کردن بی در شود برد کاری و این می این که این شرک بی برد بی بی بی می کند کار این این این سازی می بی بی بی می که می کاری شود کاری و این می این می بیشد در این این میشود این بیش این این می این شود در این این می

عسية وفيط الإيالية وبأي والبياض والتاها والمنطق وتشير تكركات شايرن حدة أحدث أنسان فالتامه والمطول والطنف بشكية

عمداد الهول كي عليه ألكا أخشيط عن يكوال عليه برك درهيترت أبيدة عن الكيرة فرقا مناسب عنمون بتعود مورث في إن كري البرطي الجداوان الكفار سندكور سد

سُلُوَ كَانَ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَادَا مُعَلَّمُ الشارية الله عليه المعالى والله هو تفضل الله ع قوقه المدروان تعطيق المعنى الطباع النفس العمل المستوالية المعنى الطباع المستوالية المستو

البيرة المستمالية المستمالية المستمالية والمستمالية والسيقي وعبوهم عن ابن عبر قال مسعب وصول الله الآل التحديد الخطويل وفيه المستمالية والسيقي وعبوهم عن ابن عبر قال مسيلي والموقد وفيه المسيلي وجاهدوا الله والمستمالية المستمالية المسيلي وجاهدوا الله المستمالية المس

0.00 WELLOW 0.000

الْمُؤَكِّ إِنِيَّ فِي القاموم ثلب في الامور تصرف فيها كيف شاء له قلت والطاهر من النصرف العل والعقد ولا لِتؤمد انقل استكامي المحجلة الاموران المحقوط الكسب او التلقية ويكون في البلاد حالًا ءى كانتين في البلاد والوحمل النصوف على المبير المجهلة بكون في البلاد كما فان الأماوان جرير الطرى في تفسير التقلب ليسني تصرفهم في الارض وضربهم فيها واستدل عليه يقول السدي المريز تفسيره ضربهم في الملاد في

﴿ لَأَيْضُونَ ۚ قُولُهُ مُصَمَّعُ مَعَرَضَةً وَمِن الصَالِمَ اللهِ يَعْسَبُ النَّعَادُ الأَصْلُ أَوَ الأَنْعَاد البَّمِيْضِيّةُ لَقُهُورِهُ الرّابُّ قَالَ البِيضَاوِي أَي البِيهِمِ لَهُو مَصَدَرَ مَوْكُدُ وَقَالَ العَصَامُ الأَظْهِرَ أَنْ يَكُونَ لُونِةً مَن عَنَدَ اللّهُ حَالًا مِنْ البَاتِ ال

الذائرة : الولد عملى على والعطاب في منكم والعكلم في الى من بالبه الانفات والنكلة المعاصة فيه اطهار كمال الاعتاه بشان الاستجابة والاندار بال هدارها اعطابهم التي قدارها الاستجابة والاندار بال هدارها اعطابهم التي قدارها الاستجابة والاندار بال هدارها اعطابهم التي قدارها على الدعاء لا محرد الدعاء كلما في روح المعاني فلت والي هذا السبب الدون بنيد بريد اعتصاصه بدو بممكدته وال اليهكم عدد المنهج وقد عدد حسن الدواب الاطواب بحضوته وبالقرب منه بل مثل هال على ما تريد بريد اعتصاصه بدو بممكدته وال له بكر عدد المدن من عدد حسن الدواب الاستحداد والاختصاص منه بل مثل هال كو به بفترته ولمصل حسن الدواب منذا عوامر اكان الشمن بكون بمحلو الدواب المناهجة والاختصاص معالا من هذا المنصل حتى الوالمه بدولة السبب للمناهجة الاستحداد والمناهجة المناهجة المناهجة المناهجة المناهجة المناهجة المناهجة والمناهجة المناهجة والمناهجة المناهجة والمناهجة المناهجة المناهجة والمناهجة والمناهجة المناهجة والمناهجة والمناهجة والمناهجة والمناهجة والمناهجة والمناهجة المناهجة والمناهجة المناهجة والمناهجة والمناهجة والمناهجة المناهجة والمناهجة والمناهجة المناهجة والمناهجة المناهجة والمناهجة المناهجة والمناهجة والمناهجة والمناهجة والمناهجة والمناهجة والمناهجة المناهجة والمناهجة وال

الَّيَ يْنَ المُّدُواصِيرُواوصَايِرُواوَرَابِطُوا مُواتَعُوااللَّهُ اللَّهُ لَعَلَّكُمْ تَغْلِحُونَ هُ

نگستنر دفیط : اوپرکی آید بھی سلمال ک کھٹوں کا ہواں اور انجام فیلٹ خاود کا گئے کا فوٹ کو آن اما کا بیان اور ان کا انجام برنزاد سے تک کہ مسلمان کہ ایا آئی مہن کرج کی ہوئی کی اسپنے شھول کا انجام من کر اور آراد کی بھی آنا ماسکی طرف ترصل بڑکا کھٹا شکات ان ہم جاور پافستان کے اگر کی گوان میں سے قو برگز کئی ہو ادکھرہ موجی سے بازہ وسے ادبیام جسسے ہوئی کھٹی تھیں ہوئ ماتھ سے مرتبے جان قراد نا

ے اور ہونی ان نہا کے ہاں جن ان کا محلی فائر ہوا مگل بنا شاہوا فہا کہا ہے فیک بندوں کے نے بدرجہاں کھارٹ مکھولا اپنی سے انہم جن (کیٹ مرکمی اور کینے مارکمی)۔

فرایط آ آیان وہا سنگل در مسل طائع (اول کاب کاب کاب کاب کاب کی جو کراھے اور سمان ہو کا مقاد کھوری ہے ان سے حدوقہ آ آیا گاہا کہ ان کے بعد ان سے دروقہ آ آیا گاہا کہ ان کے بعد ان کے بازی کے بعد ان کار کی در آ آیا گاہ کہ ان کے بعد ان کہ کہ ان کہ کہ ان کہ کہ کہ ان کہ کہ کہ ک

الطبط أحدث تنهم آلى يُعَدَّم المستعن حدث كالحد كه رب إلى ناكى بالمهان أنى الدائس يحمن على بهت سيسطاطا من قريد وعليه كفار كه بنت ويُورو من المستعن المورود كالمعتمد والمستعن المعتمد والمستعن المستعن المعتمد والمستعن المستعن المعتمد والمستعن المستعن الم

معربهم ومعما بروم والطواقع في معروفكم والميانية الكي يتن فيقوا المهرفة الن عديد تعلى المنكظة فالطوق في السال ن واله الكليسة والمعمر ومعما والمؤون في السال من المؤون المؤون والمؤون المؤون والمؤون وا

سم روزات فران کی مقام نیکی تا این را سروه تهای فریدانی ساوران مادن کار برین خاب که پیاد کار از این افزان کار می ای ب شروع بولی به وقام مسل خراب موقع با بروت کاران شراحتان اظیمه را به فات نصصه به ۱۵ لعدان و الا محراج و عمل وسولکلان

ا المنظمة المنظمة المنظمة المن يقل المنظوا المسيرة الكساوة الكالطة - مياه أن آمير البائع المنظم البراد عارث تل اميان عفوه التنظمة وفرة أي يعالم لما استوكره الجانس بري جملة بعد المستديد المنطقة بالمناف المعافي المواثق ا

من المساوي قديم المساوي قديم واشرود والقلة باعبار قصر البعة وان كثر ويمكن أن يكون باعدار المقدار في حب ما أعد الله للموسى من البعاوي قدي واشرية العيار المقدار في حب ما أعد الله للموسى من البعاوي قدي واشرية الدعى قوله حرا أيس الراح والله لا يرب علق في الساما عني ما تبده المهو بهدا البعلي عراق للما الموجود المبعى على المبعد الموجود المبعلي على من حلى المبعد الموجود المبعد ولا بدل الده على المعاشية على الله حلى الله على المبادر المبعد
يُرْتِرُونَ هذه أناتها زاي أن حموان التي المصاحب بالتس لكن الوان العواه فنها محتفظ للما صابر في تعاديما هاله ونسط وقسصل أنه النها عليه كبلا لقع في العيرة".

الْمُؤَكِّنَ إِلَيْنَ عَلَيْهِ اللهِ وَسَكُومِهِا فِي مُقامِرِينَ مَا فِي لِلصَيْفَ أَنْ يَبِيلُ عَلَيْ فِيدَه يكون للإشارة في أنها أول ما يعمون لا يقلسون الإسفار أو يقال كمضهم أن الجمة أول ما أهموا فلقاء والرؤية بعده أيدان شرفهم لأن لقلب مكوم خانجي قال أن ويد حالفي متبلقي وقال الحسن الحشوع الحوص اللازم لفظت بن الله تعالى؟.

AND THE STREET OF THE STREET



کا مقال ان کا بوکرٹم بھیماز کیاں کے بارے بھی انصاف کر کو کے ارطور آپ سے انواق کا زختہ ہوں لکان کروہ واجموش سے اور ٹی گئی تھی تو آپ سے اور جارج ر

امر بالتوخي وحقة هوق بالتي وهمن آن: يَلِيُهَا الفَاسُ اللَّهُ وَيُكُمُّ الَّذِي إلى الرَّا عَلَى اللّ یرودگور کے کالنت) سے دوجس نے تم کوایک جاندار (مینی تاہم طیالسلام) سے پیدا ایلا کی کدست وجی کی دمش وی میں) وراس (عی) بیاندار ے اس کا جرزا علیہ (عنوان کی زجہ حاکم) بیدا کیا اور (کام) ان ورفوں ہے جہت ، سے مرداد حریش (ویا یمن) کیسلائس مورا حراسے کرے کے گیا جاتا ہے کہ اُن خاتقال سے دوجم کے نام سے ایک دومرے سے (اسٹانقاق) کا معابد کیا آرے ہوا ایم معالیا عامل یہ ہوئا ہے کہ قد سے ڈر کر مرا حق وے : ہے ہوجب دوم ہی کوخدا کی مخالف سے ڈرنے کو کہتے ہوتو معلوم ہما کہ تم اس ڈرنے کوخرار کی تجھتے ہوتو تم مجی ڈرد کا در (اور) و تمام اور اور شی خاخت ے بھالاد واخرارے کی ال مقام پایک تم تعویرے کے ماتھ ڈرکہا جاتا ہے کہا تر اسے دو کے موق خاتع کرنے) ہے کی اور بانظین الشاقد في قرسب (كے ملات) كا اطلاع ركھتے ہيں (اگرئ غد كرو كے متحق كرا ہوئے اللہ: اس آیت ہيں بيد كُن كي تعودة ال كا يان ہے۔ ليد قر جاندادکا ہے جان سے پیدا کرد کے مکن اوم طیر اسلام کئے ہے ہوا ہوئے ہیں۔ وہ مرے جاند اورانے بالعربی آو اسر مشارف پیدا ہوں کے وکر معرت وا معمرت آوم علي العام كي كلي ست بيدا به في بيما جيما مديد يتحقين وفيروا يمل ب زالهن خلقن من صلع إلى اعوج شيء من صلع اعلاه ادد تيمرے بالدار کا جاندارے بطریق تولد متعارف ہوا ہونا جیرااورآ دلی آم وجوائے اس دفت لک پیراہوئے آرے جی آدرتی نکر جیب درینے شہادر لقرت کے مانے جیب زاوے تکی تیول مور تمیارا ہو ہیں۔ اس ابتدائیوے بالد کیا ہے کی میں سے کامل وہ برائی کے اٹار کرنا جیسا کر بطے مورث عالميات عمر جي نهايات عي فلم ب ربايه حال كما مي مورت كم اختياركر في سي كيافا كذه وابدي مجيد ه في المركز بم تعيين فوائد والهوار كاوفوي تيس آم نے شاں کی مجمع دور سے مکن ہے کہ ایک محمت بیکی ہوکہ ندخانی کا سباقر ن کی پیدائش ہوتا در ہو انحقق ہوجاہ ہے۔ بیمرے ہم تا ہوتئے يرك ومورث الدوقت معادف ب أن عمل كيا الراداة الرابي وب يعلو غير دوي شكا مادر بيات كيام أوم غيدالله مكي والمحل بال عدما تب م کی ہوگاہ اول ہو میشرونیں کیا اس کئیے ہے کہ کی ایج کل سے ٹی کسی واقعی کے اوازم آتا ہے کہ بات کی مالم سے فید بہ وکی ہوگی ہے ہوتنس کے زویک مطلب اس کار برہ ہے کہ کئے بعض براہ ہے وہ بیز بنائی کی لیں اگرا ل طرح بیاں ہمی کی مدا ہے کہ می جزوف کو کر پر بھنی المقدار ہو لے کرائر واحق تر ادریادد ای قدرے سے ای کویز حاکر ایک شامی مورت بر دلی تو س بی آیا افغائر ہے۔ دومرے اگر بادیکن اس و دُم کوک کی من نے تو اس بی کون ما کال دارہ تا ہے کہا ہم طبیع العزم کے بدل میں ایک بڑی کی ہور دہائے کہ اس کے فائے سے اس کا کلیف ہوگی کھی طاہ وہ م ہے۔ باق اللّٰہ کائی کُلْ عَنْ عَلَيْهِ الدريتُمُ هَاعَت حَقِقَ جِهِ كَالتَّعِيمِ إلى الخيبان كيا آن آن استعمارتم سكامنا مِهَا ت جي كويار واوتريد ي موكيار

🖮 ایسے بچن کاٹر خاشتم کینے بیں جالیت میں قیموں کے تنوق پاکس ضائع سے جائے ہے تھے ان کی انجی جز کائر کر بی پیزان کے مال ایک ڈاراہ ہے چھے ہے ہے کہ اسالہ میں سب سے مماضد کی گی۔

ل فیطر آباز بناک کے شروعی نے مجھل فریق کے سین فراد ہاں ہے۔ بعضا اور امردی ہے تین میں بناک کا طروقا طفا ایک ہے کی مخفی کی بروش بھی کی جج بالدائزی ہوئی اور مورث بھی کی انجی ہے اس کے بلی وہائی ہوستا اس مجھس نے چاکا کہ بھی خوات ان رہے تک کرکوس بھی وہ جا انفاقا کی عروق سے فاح کردان سے میں کرد ہو انسجان میں مواقع اور کی مارو میں مقدم نیا حاصل انقادہ کا یہ ہے کہ کرتم سے ان کامرونا سے بوران ویا سے آتھ آجہ اور عود قریب فاح کردان سے مسئر کرد

التم ودرائق وكالزنج يزتن والتستقيص ونان ورن جلتا الأنظيفة للاتيكنو فالصلوط فسطر كالشطيخ البنية بمنتموة الكيف وَالْمُ حَوَّا اللهِ مِن عَاهَا المَّالِ لَا مَن المَوَّى المَوَّى عِلْمَ عِيدَانِ لِيَا كَامَ عَيْمَ لِي لَ وَالمَوْمِقِيلُ المَوْمِ عِلْمَ المَوْمِ عِلْمَ المَوْمِ عِلْمَ المَوْمِ عِلْمُ المَّالِي المُعَلِّيلُ فِي المَوْمِ عِلْمَ المُعَلِّيلُ فِي المُعَلِّيلُ فِي المُعْلِمُ المُعْلِمُ المُعْلِمُ فَي المُعْلِمُ المُعْلِمُ المُعْلِمُ فِي المُعْلِمُ الْعِلْمُ المُعْلِمُ المُعْلِمُ المُعْلِمُ المُعِلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ المُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلِمُ المُعِلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعِلَمُ الْمُعِلِمُ الم رمایت کارتر کو گرا ان سے خان مت کردیڈ اارٹر عال کام وی سے برتر کو ایک کا مستحق کی متر رہے کا بسوی کاٹ کروکر کاللیوں مجورتين آراه في بيدا في رضافه وأرشل في فاريده في الراقيد ك ما تي الأرافية لما فوت بيدا والأواز ويبيعا الرامعورات وأيسا معرت پاکرانید کید موم کارده ۱۸ قول درج (کارو در شاکان (ور مرای معورت پاکرانید انید موم) نمی تموز محرف ب سند (کارن کر سند) و دا تیم تی صورت باكاكيدا كيدم وكاميار مياره وقال سناوا كالمناكر المنطق وتكف وأباء أوكيب كول شرطال بندة طاف سنا ورسال أيران سناوم ش ورابیغ غرغیل مونگرارهی کے مرضوع میں شرع نے ہے من جمور راہ موری کا اندیزہ انتہارافور کی اماموں کرا جاتی راورهم فالمیک قوا دومال بندمار لدرا احتداث للطبيب فرالات البوافق ببااقيام كماتي وسيسقيد ولاك فتراواريت الدجاق المامني كالأنوبور آيد كأوياق ما نابوع آراني وفي لند ورفضوي وكمنا راب يانها كمنان سنة سناكمان سنة كمامة فالمركبية وري وبانوسهم بالمستأرمتي ساقعا و ش بندره هاه الاصلامل عي المحالات الوروغيات يا به سياكرا بيدالورث بنت نكال أرز والاالهام بسبب راويا في بياسياك بيا في مواجه بياساتهم ے بھی اٹائ خسوائیں ایونک تاہ قائل کا ساتا ہے۔ ان ساتا ہا ہات ہو جہ انوائی بھی مامل ہے ہیں بیانی کی ہے توش قبی واب الرق ن سے یہ بیٹی کی کسافی اور کا مجلی حالا موقا میں ان بر کر ہو کہ اور ان سے کہ استفاد مکان ہوئی سے حاص اور سے اور آن ان اس سے من کل دهل بناک ل کورن کا کناند اند محدود که جه بداخوات آیده دخانه م که دیاب اند که گوکی آنجیخی نظیمی به که این تقییدگی ایادیل نسمه از کی این مثال یک مجیمه آیک هو مت کوکید نون روزون کارب رکها در سیاک مب آدی تمن تمن جاری در این او ریته نام تشکیر و دور انکی کاوی اب وازن بديركاته بالمحيج وادران كارست والدرك كمجه فخاف الربت كماك بتهويوب باز رمانه ورميعا أوبأها أجوب يازو بوأ الربتان و کی گانی از این میں کا بالمار تھیم کے لیے میٹ رائٹس ٹوپ بھاڑ واور مورثوں میں مدف معربات کا مصاد مستوں کے باس ور سے را مد جمال تقمي القويخ فزائر أوماريت فإدوب مروج إورامت هذكان يراجه بالممي بيناوران توكول بتدخول بتدال قرودانها والماري والراخوف ب قول نے نظرور کا قامت اپر خلاف قار ان کیس ور سان کے وائی کوئی دیک مقد بیش اور موٹی تھنے و مسکل کیا تھی اور سام سرخ تاکار ا مات كَانْ قُرَاءَ إِلَى تُعْمِينَ عَدِينَ الخلف اكو فين روح المعالي والرعمين البيط قراحمه والعاف الصاعن شهوت الروي

ار نظراً النزوريَّ أيف عن أحرّ عن زواجَ لَي بوالبعد وليه بي الرقي كان الذي كان عن فلاف على شاه بالالدوار عن ا من هذا أسال موسد كافتران يتركي جها شدارا والاراد الإنتاط المداور كابود

ا کمت بر دامد و با بدر با دفت خود عدل این ۱۱ زمن کی گائی بخشکشا کی طبیع کو کارند کا کو کارند کا کی ماره بیشت ک کارگان کارند و دفتر کرد کارند با احتمال این و در این کارند کارند کارند کارند کارند کارند کارند کارند و در این در کارند کار

🛥 مَنْشَلُكُ الْرَمْنَ وَ هَا مُولِي اللَّهِ فَي رَبِينَ عِنْ فَالْمَارِي الْأَمْنِ فِي الْمُعَالِمِ اللَّهِ فَي رَبِينَ عِنْ فَالْمَارِي اللَّهِ فَي اللَّهِ فِي اللَّهِ فَي اللَّهِ فِي اللَّهِ فَي اللَّهُ فَيْلِيلُونِ اللَّهِ فَي اللّهِ فَي اللَّهِ فِي اللَّهِ فَي اللَّ

خینگنگاه گوان بندومتان ش یا گیون بن بیتم ای اداری می ما بسته به به می میسته به با تام را جوفی نشاسته ادبی و دسیماسی حقیر : اعتراب عن سازه به او قوش سه آیات این نسطن می قریف که به درگیایی که برای کاست اداری کی گرایش سازه ای گی سندگری در فرمهاند به سید و شکره فید برای از اداره در که بدر می اداره کردند می داردی و تیس وای شنیخهای ای تعیق ایش النَّذَائِ مَا أَنَّ مَا كَمَا مَا سَعَامُوا مِهَا كَلَّى النَّارُ أَنْ النَّامِ مِكْلُ اللَّهِ عَلَى الْأَجْل النَّ آرِينَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ العَلَيْمَ عَلَيْهِ الْمُؤْمِنَ النَّامِ مِكْلُ النَّهِ مِن اللَّهُ عَلَيْ قَلَ لِيَ الرَّالِ آمَا عَلَى عَلَى العَلَيْمَ عَلَيْهِ الْمُؤْمِنَّ مِن اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ ال عَلَى الْمُعَالِيَ اللَّهِ عَلَى عَلَيْهِ العَلَيْمِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الْمُؤْمِنَّةُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَل اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهُ الْمُلِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَاءُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَا اللْمُؤْمِنِينَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُؤْمِنِينَاءُ اللَّهُ اللْمُؤْمِينَاءُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَاءُ اللْمُؤْمِنَ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُؤْمِنَ اللْمُؤْمِنِينَ اللْمُؤْمِنَا اللْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ اللْمُلِمِي اللْمُؤْمِنَ اللْمُؤْمِنَ اللْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ اللْمُؤْمِنُونَ اللْمُؤْمِنَ اللْمُؤْمِنَ اللْمُؤْمِنَا اللْمُؤْمِنَ الْ

الكيوانش (دا)مند سايارگي دندي دويال يا تهم ك القهارت الآمام ك وخول إلى أيف ال شاكم راب الان معداد الهي الهي و تلفة تلطة ولا يعد الهذاء ميا

مِنْ وَالْسُولُ } ﴿ وَقُولُهُ فِي تُوجِمَةُ وَمُؤَاهِلُهُ تَمْ سَامًا إِنْ أَسْرَةُ اللَّي فَعَدَةُ للكرير من بالكيديم. ع قوله بعد ترجعة سناه لول به كان ما ماه دائل براعا في محدثه من والح المعامي فقيه تعلق الحكيامها في حير الصفة الماس فوله فين ترجمه والارحاء المناش أنسمين الرمانة أن علم منه فالدة ذكر الارحام تحصيصاً بعد نعميم الغرى؟ [7] قوله بعد ترجمة وفيه أشخران فسفط فول المستعدم وحرب العدب على للدنطي في فوقه لك. ..و در بهذا على ان لأنه فيتر لدينك كما ن الأبه الاثبه في من تتع فلا نكرار وبهذا رجعه في روح المدني وقواه غوله تعالى ولا نتسارا لان السفل لا يكون لا في خاله القبص فافهم رسي علمه النكتة في البعبير بالابدة هيما وبالدفو هباللك الراقحوله الرك بالركزائل البرافولة استدياه المنزة البرامعقيق لبن وهو الرالسندان يستعملان الله بالصابهما أبي الحاصل بالمسبها والبي الرائل بالناه كما في قوله تعالى وأس يتمال الكفر بالايمان وقوله تعالى فستمدلون والعا التبديل فيستعمو يبره كذلك والحرى بالعكس ونازه بالتعابه الي مفعوليه يبهم ومره الي مفعول واحد والهيدا ارزد السبل فلا محالة بكون أنطبت مبروكا والخبيث ماخوذ او الطاهر ان كوله حبيًا تواطبًا باعسر الحودة والردانة لا نمحل والعمرمة بالسل الناهر فعلني هد مشكل كون تقطيب منروك والحبيث ماخودا لان الطاهر بالعكس فالتوجيه الدارب السفل للبيند لان الارهبء هما المنصرفون في افرال البنكي فنهوا عرابيع بركس من العسهم ومن عبرهم وماضاهاه فهر احد تمحيث الدللتهم وتاريد الطب الياله الها، فالهم احمد من روح المفارع. الع أوله الهذاء إلى يُرارك كما في روح المعابل عن الكشف لكن ها حما الكشف حملة عمي المبالغة واسي حملته على الافادة العبيدية كما اوصحه مقولي النه الح فكفمة الى على هذا على صنها للعامة والمشهور الها صعني مع دلسهي عندهموان اكل هالهما بعد التدبير واكله بلا تمين ٦٠٠ قوله الألركيج اشارة الي تبكية في براد تحوف مع ال شان البرول بدل على تحققه على في له الرهل الرؤن عند فان الصعرفات مستعده الدائن قويه كي مسلمت كي السار الي أن الطب لا بتوقف على البطر المراحماتها فلا دلالذفي لأبة عليه بعيادان للحديث على حواره الرابر حدادا اراد الخطبة ال

أنكين رئي الرقيب في ووح المعلى المطلع ومم المرقب فشكان العالي الدى بشرف عليه ليطلع على ما دوله ومن ها عسواء ال ويد بالعالي فهر تعيل معنى الفاعل وقال معاهد حقيظ ٣٠ الإقساط العالي لام وراك نفسوط الى مطلع ومه قوله تعلق والم القاسطون فكنوا المهلم حظرواها المسلط فيأتي معنى العال وال حكس فحكم بيهم بالقسط البندي بطلق على المعاكر والموات كمه من ووح اسعام والعن المراء وهو المعروض

الزيجي والجيافي فمرأن الارحام بالنصب وهو معتوف على معن المعجرور والكلام على حد مرزت بوبد وشهرو فالمممي

نساء بون بالإرجام وكانوا يعولون فسألك بالله و بارجه والد معطوف على الإسم سجميل مى اتفوه الله واتفوا الاتجام وصلوها قال فطعها منا يحتى بنظي وقرأ حمزة بالجرعطة على المحرور ويكون لمعنى بالا من يحت الأولى من العمق على الكيورور ولا مسمح تنسيم من شبع عليه بعد نوت العراه قانو تراوط استلوا اليه من اضاع طعف على العسير المجرور هو مذهب استكون السمع من شبع على العسير المجرور هو مذهب استكون المساحة المتكون المحرور وكفا لا يعتد بما استموا اليه بيما أن في ذكر الإحاد تقوير المساحة المتكون المحرور على المحرور المحرور المحرور المتكون المحرور الم

البيائين في ورح المعاني لايفهيم من حين سي أدم من نفس واحده علق ورجه مه ولا اعلق الرحال و المداء من الاصليل حيقًا والمعطوف ونكوا بيان دلك وقد وهم هيدا محقق بلا ولب والمعطوفات ولو من وحد وهم هيدا محقق بلا ولب كالا يحقى عالمان ولل الكرام في الديم والمدا اللازم في الايد وقد والرائب مطلقاً بجور الرائب المعطوفات والمعلوفات بلا معاكور والالات مطلقاً بجور الرائب المعافوة والمعانية على عرض على غرد من الاغراب المعاور والالات مطلقاً بجور الرائب المعانية على عرض المعانية على عرض المعانية على معانية المعانية على معانية على المعانية على عرض المعانية على معانية على معانية على المعانية على معانية على معانية على عدا المعانية على عدا المعانية على معانية المعانية على معانية المعانية على معانية المعانية على المعانية على معانية المعانية على المعانية على معانية على معانية المعانية على معانية المعانية على المعانية على المعانية على المعانية على المعانية على المعانية على المعانية المانية المعانية
وَالْوَاالَيْسَاءَ صَدُقَتِهِنَ يَحْدَةٌ ۚ قَانُ طِعْبُ كُمُوعَنْ ثَنَى وَمِنْهُ لَقَسَّا فَكُوْهُ هَنِينَا عَوثِيَّاهِ وَلَالَا تَوْتُوا

السَّفَهَا } أَمُوالَكُوالَيْنَ جَعَلَ اللهُ لَكُمْ وَلِيسًا وَازْ وَهُمْ فِيهَا وَالْسُوهُ مُووَ وَوَلُواللهُ مُ وَالمَعُودُ فَا وَالسَّلُوا

الْيَسْمُى حَتَّى إِذَا بِكُوْ اللَّكَاسُ فَوْنَ النَّسْنُورُ مِنْهُمُ رُشْلًا فَادْفَعُوْ اللَّهِمُ أَمُوالَهُمْ وَلَا تَأْكُلُونَا السَّرَقَاةَ بِدَائِهَا أَنْ يُكَابِّرُوْا وَمَنْ كَانَ غَيْمَةً فِي مُنْ أَمْدُونِ * وَمَنْ كَانَ فَفِتْ يُوَافَلِهَا أَكُنْ بِالْمُعُوْمِنِ *

فَإِذَ الْمُفَتَّةُ اللَّهِمُ ٱمْوَالْهُمُ فَاللَّهِ لَ إِلَا عَلَيْهِمُ وَكُلُنَ بِاللَّهِ عَلِيْكَاتِ اللَّهِ فَاللَّهُ عَلَيْكَ اللَّهُ عَلَيْكِ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَّا عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّ

او النان و الأفراد من الملك المحديث فيصة فرك الوالدان و الأفراد في منه في منه الحكة المحديد المسلمة الموسية المتحدود المان منه الموسية المتحدود الموسية المتحدود المتحدد المت

نفستر استموم مهم او افوالایت شدهٔ فتین بشاخهٔ فیل جایم کشف بنی وضادهٔ نات فطوی غیری خوالی او تو آس بیان کی سند کشیرهٔ شدن سه در در از دون اردون با دوش ندن به در ایره کاری کار در داد بخ هم کامی سه که آداد می است می کامی های ایرت داد کامی سه سنتهٔ ناک او کی جه سه معافد ترسه در استان دوند خدکشنای همینی تا سه معود به اکران که رشود ادمی به در از کامی کشیر شاخری شدن که نظر

ار لیط اور جھمال شرکتیم ہے۔ یہ کی تفاضہ کا اکر تھا ہے تھم جہر میں یہ تاہتے ہیں کران کے داموال ان کوٹ میر اگر ہے جاہ ہی اور پر اگر کے ل تا کیونی ہے ہیں۔

تعم براقط منظان المسلمان الله على الفيات الفيات المواكن المراد المعلم المؤلة المؤلق و والتنها المستفي الانتفاظ المؤلئ الأفران المسلمان المستفيد المؤلفة المؤل

🖮 حَنِيْدَ مَلُهُ فَى هُوعُ آوَا مُنْ كَا يَهُمُ مِنْ عَلَيْهُ مِن مِن مَعْمَ مِن كَا يَا فَيْ مُومِ وَمَا است كرب الله الله والمستقبل المستقبل المستقب

حسكنظه بيناكم المكونة بعاد فوالدنكيام أبعاش عام المؤيل مال كامر عائم مب « وب في مال كاج داروياه ب كاسكاه من عبة ال الكال الركوب ينك

خد کننگانی مذیب کے پیشانس کے بھی ہیں ہے میں ہے میں ہے کہ ان کہ ہوتا ہے۔ کے جو سیسے ہدا میں اور ان اور ان ان ان جوجائے ہیں جیسنے کا ماد ملاق وقع وصید کی جس اور ان کئی جس کہ انسان کہ انسان کی اور انسان کی تعلیم اور جس میر شم حسکتنگا کا علامت ہوئے کی از اول دادھی ہے ہوتا ہوتا ہے کہ اور اور ان کی دوجوں کے ادال کی اور انور انسان ہوتھی ہ وجو حدجت الصاحب وی فقیعت الاحدج نی دوجہ عند۔

خسکنگاله البندا ممان کے دائے میں ایسان مرجمی کوجوں یا ہے کہ جسال واقع قابان کے دیے کہ بست سائل جائے ہیں۔ وقع طب باز میں معامل منسک ہے اور خدے موافعلی منزلی بلکہ و مذہبات بہتر کا ہے بنا تجاب فور کا قرار کی گر بندستاه واقع کے اور امراض میں مغذان سے معامل منسک ہے اور خدے موافعلی منزلی بلکہ و مذہبات ماجھی ہے کہ اور کا کر بری کا ریدستاه واقع کے آئی ادان منسک ہے بساتھ لیت کا گر تھا گئیں وہائل وقت کے بیائلی و مرک تھی کہ اور خداد واقع ان کا مقابلی کھی رشوا کیا جو بھی ہے کہ ایک کا دارش منظر ہے میں جان واقع کئیں وہائل وقت کے بیائلی واس میں کی ہے تک وہ مذہب اوالی مقابلی کھی رشوا کیا جمعی تھا تو ایک ایک کا دارش منظر ہے کہ بھی اور خدم میں مقابلی کا کھی تھوں سے میں ال واس واج دیا گا اور ایک مقابلی میں میں اور

السأتم وماليت باهوا لتبد

ويط الديام في مطابعه من في شرقها وهن ودل ودل المناطقة والمنافعة الميان مول الكامل في منافق القويل والمنظي والمناج الداعني فورت سناها بندق جارت والمثني الرئب ميراً يضربكم بناه ديوا بأداشاته اليسسني بطريق مي ناويث ميريد

تقرهم وبالمادين فسقم فيحموه ويناج وتنز وكالأخشاط بالمزلة فابطائه الإكلاقوس فالماسورا وتقويوننو خبيب الراب امول ارباق اکام ورت سددا ما فحائز ارال خیال ساک به وی دوبا بر شناع می وی بازی با سنگانجدی جدنی از آزمت کم زاواد ۱۱ دان عل نا والوي بالقمة المواز كماة طاقية أس كاليفع إلياس كالمنطق المن مان المنطقي كالمطاق المان المان والمنظى بقد كالمان مهاووا المواويد لعدمان والمعودة البياوية كل فخوا كعاب مناتي كالدب وروكني ماهتند وؤوجة مسابقية ربية (شن أم مين ماه ياه وبرات وعاول ا العيب (رينية العروب (بعداعوات كالمنتخ) من والتأكيرونة الإين مناصوريا الكيموية كرينا للوقز (عقرات كالويات بالي بالوواي ريبة باليكه وهي كريونز الزلايدكي وقت مكوا فترونسه الحوسوق الماووس الاراون فران قبال كالساب نتيمه بسائل بيروا أرساره روي وتز أورونا كالأعراجي منتهن أيوكد مس مساجهتي كالمقتل بالأقواص فومغالي والتعابي الأرام الرمنيات أبياج أكوادونا وواكول الخيارس بالمراحي ست الدراسة كالداقد سياوه الريكامون بومانيا شيخ بجراس فسانوج فيه فكا الكين كون الركاء بالأستحث سنايا

🖮 مَشَكَمُكُ اللهُ الْكُيمُ كَا وَالْعَادُونَ مُنْ وَرَوْسَ فَسَارَدَ حَوَالِيقِ فَلَى مَدْمِكَ لَكَ وَالانتِ وَالِي الْهِمَالِيةُ وَهَذَا كَالَ مَحْسَلُ مِنْ السَّابُ النعلة كما في توصي أيَّاء

المستنبط والأوارة مشجت مأورهمتورات

زخط اس بنال فالرفاق فانجاب سام أحدادين سنانك مرزناي أويافيت كل يركي بجيوبا تاه كسان أي الشاكل تشكت نقا رسنا أك الموضع بين أمياقا مدوقور بيان ومركاه بيار فروت سيار

هم فقع آرات القول الفاء قاكر بعربة إلى تجديث في أخريج الوايل في الأثرائين من الأمام و * • و عاشين في أخرات ال ر بدار کائی از ۱۹۶۶ مجود کے دوروز ہے) معمدا مند والے اس بی میں ہے جمہ کوار اسام دلوں کے کابان براہے والدور می الإقامينام له مفادقته أليجا جازيا ادلا مح طبن ام قول مفاسفة كما فواقعوني دول المساد عقره أبسية أن يوعل سنة كما والمعوق ے رہا ہوں کو بوجہ سے انہیں نوز کیا کے اور دارا اسلام نے کے اقت بالکوا جو این خارور(مجوزی ہوں) پیرتھمل مواقع عوار مسامل سے هذه الأهران المجيء بسرم والفحل أأطور بالمقرر الداؤات المسايين مول التحقاق العربة بالمتأولات المدتور المناطق والموري تلقيس آن ستاه بزد کید کیده تا سیامطاب برے کرش می اور آیا به رقول می مقرد اورت بنیامی از جب می او ایکار سے کروز کی اول جانب ب من ل بند من اس بند رمه أنمي كه اورفتن و في مداولة ووجرات بالماساكا للرجم بالقرابي مبدأ اقرب عجوب أووزوا قرب متناوعة ال ويل مساود ريث ويستنادر جيان أيساءاتم بيرانيد ووجاهجه الصافح بيأ والريوكيات العاكتركياس قاحده نسطهم يمي توق القراشي والبريت وتواق السرام ومنته كأزابك واربط بين مبدأ كحد اجترا معدت تتوجيز بشاكامتم بعرة وواول الارحام شرائي قفل وواعيها كرزهما بياحته فمركوا كالقرارية مهربية فين فيني نخروبتهم البياني بالسيار سياموت وعارتين فررنسية فالعراقر أرويت سيادا وهمي بتدم الساورة الساريولل سر التو لعلى في وهم ما وقول عمل المنه الإراب ويوضع الأكرية. المن الماليون

اللهُ عَلَى لَهُ سَلَا تُولِدُونَ وَلَا تُؤَلُوا السُّفَهُ مُ مُؤلِكُمُ ﴿ إِن سِيقَاعِهِ مَعَالِمِهِ ب همی توان که این میکناد آنجمله مناصب کی طاق میزن کو تعلیم با این که کار با با با می این می از باین از باین او این استان این کار میزن اموان ے وہ میں واکٹنے انٹیکنے ایس وزی کرنے کا تھرے اور ایس کے منصب کے وہ میں آگی ہوجہ اور اعتمال کرنا تھ وران معکور

المنظومتني فرائه فلب بوكرا ميال من بيارات به الأوسية ومما الذه الاقتمامة والكرامي المرادي أل قاب في اللواء أجال ت معد من كرهرة بن كام حرقة ل من أموام من خوال من والذي تعرف لأنهاكم إلى العند الأم) في تعمل بالشرق المعلا بالأفيص الديك الدام المنطق هماري درازي من الأهم) قول تؤكرها تبيه مايلات البائع قوم وبواغام بريكات مودت شي فودهال ي درفيش من المشد

خَسَيْحُ لِالْقِلْانِ مِينَ -----

المغيرة التي المتحافظ المتحدد المتحدد المتحدد المتحدد التجديدة وحاصله التقليد بعقد إلى عندكم والقريبة عليه المقع ومدكن الله التقليد بعقد إلى عندكم والقريبة عليه المقع ومدكن الله التحديد الالترة المدينة التقليد المتحدد والله عدد عن التحليل والبياطة في الهاجة والفل إليه المتحدد
البرزويات: هي ليات النفول احرج الو الشيخ والرحيان هي كلمه الفوائص مي طويق الكشير عن الي صالح عن الي عباس فال كان العل الحاطلية لا يورثون الباحث والا الصغار الدكور حتى يدركوا فعات وحل من الالمعار بطال له قوس من البت وقرك المشي والما صعيراً فجاه بماعمه حالة وعرفطة وصفا عصية فاعقا مهراته كله فائت عراقه رسول الله فاتح فذكرت له ديك فقال ما ادبي م اقول فنزلت للرحل نصيب الأية الاقتب ومهذه الرواية لبت ما ذكران في تطرير رفط الأية بقولي أيسائر النج ومهة علم وحد تصيم الرجال للمنان والكبار وكذا الساء فالهيراء

بالفقه استداوا بالأية على ال الوارت في عرص على نصيبه له يسقط حقه وهو منطب ابي حبطه في كذا في ووج المعلى.

الْزُيُّينِ أَرِيَّ المصدقة المهر والمحلم بقال محلم قا اعظم وإنه عن طب نفس بالا توقع عواض الهنئ ما يلذه الإسمان المرئ ما يحمد عاشته كما في المتصاوى للت وراعبت هفه المعاني كنها في توحمني والمراد نفولي الأثنار ما ينهضه يسهوقة وهو معناه اللعوى في العارضية والمافي طاهر السيعم الحجاد وبراد خفف العقل عن

[أريخي ، محلة شعول مطلق معنى ميده ومنه المتبدر للصداق ويقياً تبيع عن الدسبة وهيئاً مريًا حالان من عسير طعمول 2- ذا في ان معنوا شرطية وجوابه الشوطية التي تقيها من قرله فان تستنو الع كل قرئه سمراتًا ومدارًا حال ان مسرقين وملاوين كوهم والمبحرة المساوعة وهي لاصل المعن ههنا ويصع المعاعلة بأن بلار الولي احدّ مال البيم والبيبو ينادر انزعه منه كدا في روح المعاني فوقه ولا تأكفر الخخ معطوف عنى ابداء الاعنى دهموا لعدم تقيمه بابداس الرشد وقاعل كفي الاستوالحلس و الماء الله لمثل على مص الاهر بالتقدير اكتفره بالله وحسبنا حال معة قر مال من ما ترك باعادة العال بعيبة حال الدالهمين ثبت لهم مقروضا مقطوعًا واحدًا لهم بيضاري فنت وراعيته في ترحمة المفروص كلاممي القطع والوجوب».

التُظَائِرُ أَنَّ قَالَ عَلَى اللهِ فَقَاعَ وَهِي هِي طَلِبَ فَكُلَ حَقَا فَيَ الْمُعَالِقُ فَا فَعَالَ وَعَلَ وَقَالَ مَا مَعَاطُهِي عَنِي تَقَلِقُ طُهُوهِ مَا كَذَا فِي الْبِيمَارِي فَلِسَ نَشْقِيلُ شَوَّطًا لَهُجُوا وَاسْتِرَ اللهِ يَوْلِي كُيْ عَلَى إِلَّ اللهِ اللهِ عَلَى المُعْلَقِ وَالْمَالِقِ فَلَ اللهِ اللهُ اللهُ عَلَى المُسْتَقِيلُ لِللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَى المُسْتَقِيلُ لِللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ عَلَى اللهُ الله

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةُ أُولُوالْقُرُانِ وَالْيَسْنِ وَالْسَلِينِ فَامْنِ زَقُولُ هُرِيْدُهُ وَقُولًا لَهُ مَعْرُوفًا ﴿

040 2 165

وَلْيَخْشَ الْمِنِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِ دُرْيَ يَهَ يَضِعْفًا خَافُوا عَلَيْهِ مُ كَلْيَ تَقُوا اللّهُ وَلَيْقُوْلُوا

قَوُلًا سَدِيدُنَاه إِنَّ الَّسَدِينِينَ يَأْكُونَ اَمُوالُ انْيَتَعْنَ طُلْسًا رِئَمَا يَأْكُونَ فَى بُطُونِهِمُ فَالْمَاهُ ﴿ وَسَيَصَلَوْنَ سَعِدِيرًا فِي مِينَكُولُهُ فَا اَوْلَادَكُوا تُهَالَ الْيَسَعْدِ الْكُثَيَّدُنِ فَالْمَاكُون

فَلَهُن ثُلُكُ مَا تَوَكَ وَإِنْ كَانَتُ وَاحِدَةً فَلَهَ النِصْفُ

ا و بسال اوٹر رہی کرکے گئیں ہوئے کہ وقت قدم ہوں ہوئیں اور کے کاموشی اور کی بسائل آوان کا کی ان واکر کی ایک می عمل سے کہ اور اور کے ساتھ کی سے بات کر ماہر ہے تو کہ ہوئی کا کر سے اور کہوئے کی اور ان کی ان کا کر ہوہوں کہ کو کا جائے کرد شاق سے ڈر میں اور موق کی بات کیسے بالے جو کا سے ہوئی کہ اور ان کا کہ بات کہ کہ ہوئی کہ کہ ہوئے ہیں اور مخر بر ہیں گا آگ بی واٹر ہوں کے داختی کی کا کہ تو ہے جو اور ان کے باب بھرائے کے اعداد کو گھاں کے برای دو کروں کا موضول کی او

الإكبول كوده تباتى بطيخان من كالبرك مورث كيوز مراستاه والرائيف قبالزي عاقران كونسف مصاكات

نظرائر رفیدہ الابردوشتین ترکی بازی ایس کے بھٹر میں فرستین ترک کے ماتھ کی کیے گوشراہ مند کا اتنہا گھڑنے کے جی۔ تشکیفتر موانات فیرورٹ کو اکتفیلر آفٹانیٹر اورٹی اورٹی اورٹی کا ایس کا بھٹر کا کا انتہاء کہ اورٹی میں ترکیا کی سے بوئے کیافٹ کر پاوگ کا موجود دورٹر کے اگر موادہ اورٹی اورٹ میں کا گئی کا اورٹی اورٹی ہے کہ اورٹ کو تاہد بھڑنی کھٹ جا رفت اورڈ کئن ہے گئی نا انتہاں کا دورٹر کے اگر ہوئے کہ اورٹی کا کو ان کا کی اس انسان کی کھٹ ہے اورٹی کے بھر بدوار ان کے مقد فران (اورٹری) سے بات کردا و واحد دفتہ اورٹ سے آئے ہے کہ مجاد اورٹر کیا اسے اس میں تین ہے بم معذور میں اور امرار سے سے اس کی تین ہے بم معذور میں اور امرار سے سے کہ کہا اورٹر کہا اورٹر کے اس کے تین کے بھر اورٹر کی اس کی تین ہے بم معذور میں اورٹر اس

🖮 خَرَيْدُ كَلُهُ أَرْتُكُمُ الْمِسِينْ كَلِمَ مَعْبِ جِلالِ كُرابَعَه المِرَاه البِبِ البِلَةِ وَهِ بِمِسْوعٌ جِ-

خَسَيْنَكُ لِلهِ المداعون فيدس لي فكال كرايا فول كالعدش معرض وجرات وكولكم الات إمك بالأنجاب

الطبط (بیس) تک اصلیمنفین فیمن که قررت مجائے کا قدامہ اور بے مشاہل ایک طواحیت نے کارورے ہیں آھے کی اسمیر منون کی تاکید سکے لئے۔ کیک و اندائی قرص کرتے ہیں جس سے فیمن کی احدوق ہوا تواہد ایک واقعہ کو مت کا ملین انا کے بین تاکہ کوف بیرا بواد او جاتی کے اعمار کردارک اور کرد

🖦 پیلامنون محاصل بیدیدکتر نی بردون نهندی بردگران بهنده اوقول مدوق با چنسرگی ک بریمهای کرند به کشینست که بهندم و در تندوکرد: بریده و می واقع برمها ایماری ایم کلیمتری شی و داگر به و سرمطلب بدید که بر مرتبهای که مسلحت مرقی برایی مسلحت برگ است نیزی کنامنسود دون با بینه ادر با ایم قاتل کی جنده کانی گزاری سے بیانا کده بوار با بینمتین که سازت سے بسری بری بین ایمی خوجوی و قرف نگان فیلوش کافتر بری کرد رفتا ہے کی لیاج و س

حَسَيْنَكُونَ جَسِمَ مِنْ الْرَجِيمُ كَا فَوَامُ عِلَى إِلَيْ مِنْ كَيْ أَكِلُونِ كَيْطِونِي أَوْابِ ي كيكون ويوفيز فرام بِ أَن الحراف و كالطام

كره يركميات ودجرة والله كالمحري يريم كويتم شاوخوب ياد يكوائر بش بهت ب يده أني كر جاف ب

رضط انتم تحقی ہی وہ کا انتقاق تعقی انتقاق خرورے ہے کے ان معمل کی باکھتیل بیان ارشا ہے اور پیونٹم مورے براور ہون تعقیق کا اورا کا مرق دومرے واکٹر میں سے انڈ کرکے نشیہ فرائش ہی موجو ہے اوراس تعمیل شرکاتم سے دوجو مصد بیان آبی ہے اوران ورف تعلیم واکری کی مدالے معلوم بول کے مصور کا فیکر سے اور دومیل مجمول کے مطابق ہونے کی انداز میں العور شیر العوریہ میں بریا ہوئی ہوئی ہی اول میں معمول دومیل کو انداز موجوں کے اور بھر کے سے اور اور انداز میں مورٹ شاہد دومیل میں دوموال کا جواب ہوروجوں کے معمول اس نے انداز کے مورٹ ہوئی میں محدود کر اور کے سے اور اور اور اور اور اور انداز میں میں معمود ان میں دوموال کا جواب ہے دراکہ پر رکھا

حصداولا و المؤونيك الفضائي كو كالكوالا على قوله نعالى و فوق كالفرنيسة في الفيضة الدقاعل توقع و بالبيترين وادد المعراق بالنه بالمورد المورد ال

📥 المستشكلة الوب سيتميم الديم يتر تفين واوات وبون وعلية وميت كن الشك كي يوكي بيها القريب والتي اوكان

🖮 اواز کے دارے اورے کی چارمود تھی تاری ہے معلوم ہوگی ایک پرکاڑ سکاڑ کیاں سب ہوں ۔ دومرے پرکیکساڑی ہوتسرے پرکی واڈ کیاں ہول پڑھے پرک واڈ کان سے دائر دور ہ

📫 مدیده ادامل اللی سے اس بھی کا تم میں ایک م ارائی کی ایک میں ای داسے اعزان مدیل کرنے فدک و فیروکو میراث میں تھیں آر ویا اور اگر اس مدیدے کو دارا در کسیم کرلیا جو سے نب کلی حشون مدین کی کر بڑاؤٹ نے چنگ بالا ارضا کیا ہے اس کے اعتبار سے طل قرآن کے نظی ہے وہ کہا ساد سیکران مدیدے سے والے اتحاد تک اور کا برت ہے اور اقت نیز داعدے کا بعد دوجات ہے اور دفت بھی بالا ہونے کی مراک

رُحُهُمُ مُنَالًا لِهِ اللَّهِ اللَّهِ لَمُن اللَّهُ مِنْ لَوْمُرُكُولُونَ خَلَقِهِ لَمُ فَهُمَ يَعْظِيهُ كَا منهم عالما في مزود يجعل ودكر ربيعه و .

المنظمة المنظمة المنظمة المستحد في روح المعلى الدين كان به الباقع في الورة لعنيا لقلوب المذكوري و تعدق عليها و وليل المروض والحلف في مسجد فيم ابن عاس الدلا تسج والحرج الواداؤ في باسخه والناهي حالم من طريق عطاء عن ابن المناسخة المناسخة المن المنظمة المناسخة على المنظمة المناسخة والناهي المنظمة المناسخة على المنظمة ال المرتب باعتبار بقس الاستحقاق مع قطع اللحظ عن حصوصية التغين تفريره أن الانتي لما لم يسمعها وجود اللاكي عن الميوات مالاولي الاسمها الانتي الاحراي فيران لا محانة ولم ينان دليل على كون وابها مشروطا برحود الدكر كما في بنت الاس المنظمي مع بنت الإس الدارا تكون عصب شرط وجود معلام بحدايه وهو منافي هها فالهيو وشار يكممه الاولاد الى أن المرجع لضمير كي الهل الاولاد البيد باعشار المحبر عن الرقوله أكرومت أشار الى أن فوفي ليس للاحتراز بل لفترقي والعمالمة فقهم حكم المنتين معربي مدالالة كما في تدباه صحة وحات

الرابية إلى وروح العمامي احرج امن جرير عن اس عامل انه قال في الآية يضي مذلك الرحل يموس وله او لا دصحار ضعاف يحاف عليه الحدالة والصبحة فان ولي مثل دريته ضحاف بحاف عليه الحدالة والصبحة الموقع على المن عامل انه قال في الآية المدال الموقع الموقع في المن الموقع الم

الْإِلِيَّ إِنَّ الْمُنْفِيرُ لَعِيلُ مِنْ مَعِرَتُ الدَّارِ أَوْ قَمْنَا أَمِن رَوْحَ لَمَعَلَى بِوَصِيكُمْ أُوهِيمُ أَنْ يَقَدَّمُ الْمُنِ مَا يَعْمَلُ فِيهِ مَشْرِنَا وَعَمَّا وَمِنْ أَمِينَةُ أَمْرُ لَهُ مِعْمِلُ مَا أَعْهِدَا فِي قَالَمُوالَا يُأْمِرُ كُورُوحَ لَعَامِي الذَّ

"أسلاغ" القسسة معول به وقفصت لابها السموت عبها ولان في العاعل تعدد طو روعي الرئيب بعولت تجادب اطراف طكلام وقبل فيمت تتكون امام الحاصر في اللفظ كما ابها اما بهم في الواقع كدا في روح المماني في حاشيه البصاوي وحمل الركوا على معي شارع ارتبطح رابع مختام الحرالة صرورة اللا خوف بعد حقيقة لموت وقرك الدرية وفي البيضوي وفي ترتب الاسراماية اي على انهم لو تركوا الع النارة الى المقصود منه اي من الامر والعلة فيه بعث عني الترجع وال يحب لاو لاديم مما بحب الولادة وتهديد للمختلف بحال اولاده الالت ولا يلزم بحال اولاد بعد ما قررت الاية بما هر مدكور في استلحقات في فالله الرحمة قوله ليتوا فاتهم الرحم العراق الولايت لابعاء لاية الحراول على الاهتمام وطلب للحصول السوعة والمعالى ال

ٷ؉ٙڹۅؘؽڮ ڔٷڹٷۻڣڣڬٵۺؽؙۮۺڝڣٵۺڐڔڬٷ۞ڮ؋ۅڮڵٷۯؽڵۄ۫ؽػٷؖڵڂۯڵڎٷڔؽڴٵٙؠۏڣٙڐڔۮڝڰٵۺڰ۠ڰ ڡؙٳڽ۠ڰٵۮٙڶڣۧٳڂٷڵٲڟڸٳؿڮٵۺۮۺڝڂڹۼؠڎڝڛڲڶٷؿٷڝؽڣٵۘٷڎۼڹٵ۫ڹٵٚٷ۠ػۮٷٳؿٵٚٷٛڶۄ۫ڵڒڎۯۏؽٵڠؙؙؙٞۿ

ٵڰ۫ۯڽڵڴڹٛڡٞۿٵٷڔؽڝٛۿۺٙ؇ڶۼٳؽڽٛٳۮڎڰڬۼڸؽٵڟڲؽۿٵڟڲؽۿٵ۞ۅڷڴۯڹڝٛؿڝٵڗۜڎ؞ڒٛۊڵڿػۿڔ۠؈ؙڐؠػڽٛڷڮٙؽؽٷ<u>ڮ؞ٚ ڡٙٳڽڴٵؿڟڹٞٷٙڎڴڎڟڰڴٷٵڒؙؠڮڝٵڟڒػؽڝؿڹڟڿڎڝؿۼؿۼۣڝڸؽۼٵٙۘۏۜڎؙؿؽڎٷۿؽڽٵڶڒؙۼڋڝ؆ڂڒڴڰۯڶڶۮ</u>

يَكُنْ لَكُمْ وَلَكُ فَا إِنْ كَانَ لَحَكُمْ وَلَنَ فَنَهُ مِنَا لَكُنُ مِنَّا لَوَكُنَّ مِنْ الْعَر

صرب بسینی دافرن میں سے ترکیب کے بعد کنڈ کر میں سے چھاحسیہ آنویسکی گھوا والآو ساور گزائر میں کے کاواوہ ہوا میں ک بھی میں شداوی مول قوائر کی ماں کا یک جائے ہے اور کہ اس کے اور ایک کارٹری کا اس کی مارکو چھا حصر ہے گا اور کی ہ چھا کہ میں کرکی میں میں کہ یہ ہے وہ میں کے بھوتر رہے مول وال مارچ چھاج چارسیطوم پر بھی جائے اور کی بھوت کو اس ک کو کہند نے بھوٹر کرنے چھوٹ کے کچھ وہ جو کو کو کر کے ساور شرت والے جہادی کا اس کے انداز کے کھوٹری کو جائے کہ کو سازمان

روي ويقوني شقاص أساوش وتعملها وأحقمان فعاداه بالادا أرقعا بالماراء والمستود والأرقيب بسائا مرتبي ساء خوارا عرضي مهدا والمستاء

بعد این ماه و این از در این این این ماه به این این به این برای برای به این این این به این این این به این این این به این

القبل منظار عن البرات المون بلدة وصيفة المؤلولية الواسم أهم العيدة المان الفاريان الفاريين في بدائد ميت المان والدائر. والسهوارية (الدافة المانية) فالمانية المنظم براس في)

🛥 مستشکله ۱۱۱۱ ده و پیچه تخطی شده و پ

ه کست نظام اوروست سندم وه به به و شرق که مواکل وه کا دارند و میسیدن کچون سداد و درگیز دارنده می کشود با کسیایت گسف بدارسی هوی ندگ سده در دمید که این سنده مرد و گور در بازی به بیشد کرد برد میرود به هده به یافز آن می رق پیدخود میدگاری بیشن بدان که و بیشک در میداد این از که این آن بی برد و بی میرود کرد کرد کرد کاری از می اورد این برد برد

زلنط آئا گئا راکیانغوش آناک ایرا کیمردش کا تسرمیشدگی ہے دکھی رکھا کیا بشراہ دی جا ساتھ عامقر فران رازیہ

شمت عواقع بالمقطع الرباعة ومورث الماقاقة والمناققة والرب و حسالها الفيان كين ميكانان آم وسأعول أو واجهارا الما خاصل الاستعاد والمناوس من وكان من الانساقي أولادي الأوى الكرية عن المارة لأخارا المادون المواجدة بها المناسسة واسترب المساولة المام والمن المن المناسسة والمناقع المناسسة والمناسسة المناسسة المناسسة المناسسة المناسسة المن المناسسة المناطع المناسسة والمناسسة والمناسسة المناسسة والمناسسة المناسسة
 ا ہے وہ موکا بالقبورة فرے محتوم سے بنی ان کہا آرٹر ان کو وق کر کے ٹواب نوٹ اورا بھا اسٹام کال جب جرات کی ہے کا حسومی کو رائے ہوتا ان وقت میں امرٹر کے تعدید تھا اور کھن ہے کہ اس تصویر کے جہائے قانون ہونگری دلیج ^{وق}ل نے کے بھارٹی کی ان کا بھیلے موٹی کا رائے ہائے مصحبات نے اور بھوٹ

مُحَنَّ أَكُنْ كُلِيْتِكُمُ لَا لَهُ فِي الْمُعَامِّدِهِ وَالْوَالِمُعِنَّ مِنْ الله كَوْ وَالْآنِي وَالْوَاحِد وَالْكُبَرِ فَهُو اللّهِ بِمِنْ الرَّهِ مِنْ الْمُكَامِّ مِنْ الْمُؤْمِنَّ فَلَامِ مِنْ الْمُكَامِّ مِنْ الْمُؤْمِنَّ فَلِيا اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ وَلَوْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ وَلَوْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهُ اللّهُ وَمُعْلِّمُ اللّهُ اللّهُ وَمُنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَمُنْ اللّهُ اللّ اللّهُ اللّ

اللَّهُ فَيَ مَن بِعَدُ وَصِيةً مَحِقَ بِمِحِمُوفَ أَيُّ استَمْرِ دَلِكَ الانتهاء من بعد وصية أي أحراج قلو ما وقع به أو عية وقائدة الوصف العبيدات وصية صدفي عليها الله وعلى بها وبحص من هذا الصوم ما قيه الحور قوله أو دين أو للنساوي في نفس الوجر عام آمانكم منذا حرو لا تذرون اللخ قوله فريضة مصنفر لعامل محموف في فر من دلك بالبء قلعتمول وراعيت ذلك في البرحمة م

خارزة بريما فكرت من تقرير قوله معلى لا تعرون من الوجهين لهايق مساح لها يترفع من المعهوم من طعر الآية مكير لا لعرون وامعا معن هارى لهم القرت لكم فلفك فرص ما فرص فه يوره عليه ان اللازم من ذلك ان من قدم أو وجع في طميرات بلوم ان يكون اقرت في التعروفو بعيد وجه تدم الهوهم ان ذلك عبر مثل بالقع كما ذكرت بل مو رد للعمليا بديان مدار الارث عبذكم الاسعيد مع عدم كونه مدارًّ مل مداره المحكم والمصالح التي هي محجومة من مقولكم دائم قولا تصل اليه ادهائكم اعدت هذا من روح المعاني وهو كما ترى من الحسن مكان والله اعليم».

وَإِنْ قَانَ رَجُلٌ يَوْرَتُ كُلُفَةُ أَوِ امْرًا وَ وَلَوْ حَرْ أَوْ أَخْتُ فِلِكُنِي وَجِهِ فِتَهُمَا الشَّلُ مُنْ فَوْنَ كُالُوا ٱلنَّذَرُ مِنْ ذَيْكَ

لَهُمُ مُشْرَكَكُمُ فِي الْمُنْتِ عِنْ بَعْدِ وَعِنْ يَعْدُونِ بِهَا أَوْمَنُونَ غَيْرَ مُصَّالِهَ وَصِيَّةُ فِنَ الفَعْ وَاللَّهُ عَلِيْرَ حَلِيْقَةً بَلْكَ حُدُّ وَدُلْمُو وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرُسُولَتْ يُدُجِلُهُ جَنْتٍ تَجُرِئُ مِنْ تَنْعَهَا الْأَنْفُرُ خَدِينَ فِي فِيهَا وَ ذَلِكَ

القوئرالفظيفة ومن يغير الله وترسوك ويتعكك كالودة يدرخلة تائرا خاليا فيها كوك

وَ عَلَى الِهِ مَهِ مِنْ فِي وَالْحِنُ يُأْتِعِمُنَ الْفَرَحِثُ فَعِنْ لِلسَّاكِمُ فَوَاسَتَشْهِدُ وَاسَتَنْهِ مِنْ آمْرَ بَعَمَ وَالْحَرُ مُنَا الْفَرْضَ مَعْ مِنْ لِسَكَمْ فَوَاسَتَشْهِدُ وَالْحَرْبُونَ مَا مَعْ مِنْ وَالْحَرْبُونَ الْعَرْبُونَ الْعَرْبُونَ الْعَرْبُونَ الْعَرْبُونَ الْعَرْبُونَ وَالْعَرْبُونَ وَالْعَرِينَ وَالْعَرْبُونَ وَالْعَرْبُونَ وَالْعَرْبُونَ الْعَرْبُونَ وَالْعَرْبُونَ وَالْعَرْبُونَ وَالْعَرْبُونَ وَالْعَرْبُونَ وَلِيْعِلُونَ وَالْعَرْبُونَ وَالْعَرْبُونَ وَالْعَرْبُونَ وَالْعَالِقُونَ الْعَرْبُونَ وَالْعَلَيْلُ فَلَالْعَالِقُونُ وَالْعَلَيْلُ وَالْعَرْبُونَ وَالْعَلَالُ لَعَلَالِكُ وَالْعِلْمُ وَالْعَلَيْلُ عَلَيْلُ الْعَلَالُ لَالْعِلْمُ الْعَلَالُ عَلَيْلُونُ الْعِلْمُ وَالْمُعِلَّ وَالْعِلْمُ الْعَلَالِ لَلْعِلْمُ الْعَلَالِيلُونُ وَالْعَلْمُ الْعَلَالِمُ وَالْعِلْمُ الْعَلَالِيلُونُ وَالْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلَالِيلُونُ الْعِلْمُ لِلْعِلْمُ لِلْعِلْمُ لِلْعِلْمُ لِلْعَلِيلُونُ الْعِلْمُ لِلْعِلْمِ لَلْعِلْمُ الْعَلْمُ الْعَلَالُونُ الْعَلَالِمُ الْعَلَالِ عَلَيْلُونُ الْعِلْمُ الْعَلَالِمُ الْعَلَامِ الْعَلَالِمُ عَلَيْلِمُ الْعَلْمُ لِلْمُعِلَّمُ وَالْعَلْمُ لِلْمُلْعِلْمُ الْعَلِمُ الْعَلَالِمُ الْعَلَالِمُ الْعَلَامُ لِلْعُلْمُ الْعِلْمُ الْعِلْمُ لِلْمُعِلَّالِمُ الْعِلْمُ لِلْمُلْعِلْمُ الْعَلَالُ

فَأَمْمِ كُوْهُ نَ فِي الْبُيُونِ حَنَّى يَتُومْ بُنَّ الْمُؤْتُ أَوْ يَجْعَلُ اللَّهُ لَهُنَّ سَينياتُك

ادر آن کو کے بعد جمع کی مراہ وہ دارہ کے تھا وہ مرحد مرد ہا جارے ہیں وہمل کے دامون میں ماروں میں ایک کے ایک ان اور عمل سے والید و میں معربے کا دوئر کے ایک اس سے رہ وہ میں تا ہے۔ جب بھی مراہ کی ساتھ کے مدائر کی وہر سائر ان جاسی ہو ہی کے دو

رہ میں گئی گھڑ رہ مجانب پھٹران گھڑ ہے۔ اور ہونے ہے اور ہے ہیں اور ہوسے میں ایسا مقام ڈیوروں کھی ہے ہیں مردہ تھ ان مدرمول کی ہونی اور میں کہ سے انتظافی کر کو جھٹوں میں گل کو ہائے گئی ہے ہے کہ مدرک میں بھٹر ہیں ہوئے ہیں ہی بھٹری ساور دھمی ہے مدرمول کا کہ شدہ ہے اور چھٹری میں کھٹری ہوئے گئی ہے گئی ہے۔ اور کھٹری ہے ہوئے ہیں ہیں ہے کہ است کا دوارک دی مواصل کی شرائے گئے ہے اور چھٹری ہے جہاں کا میٹریز کہتا ہے ہوئے گئی ہے۔ اور جھٹری ہے ہوئے ہیں ہی

<u> آراه کودی: ساز نیز قران گوری به الدیمتید کوریون تند کاست ان کاماتیک سیامه قال بن که بینا کو</u>ل در اوگر بازیاد ایران تعكير عمد برا دروقوا مراضاتي. وَإِنْ قُرْنَ رَبِّ لِيَوْرَتِكُ كُلِكُوا فِي وَ مَا مِنْ إِنْ غَيْرُ عَبِينَةِ أ کی تواہدہ میت مرد ہور محرب ہے ہا ہوجس کے نہ معرب ہوں(مکتی بالبیندان) وراز آن میں میں (میں ان کا اور اور بیٹے کی اولاد کااور اس (میرب) کے ایک بھٹی با الجدائن (اخیانی) بوقال اول ش سے برایک و بعد حد ہے اورائر پولسان ہے (کلی کیا ہے) زیادہ میں (مثارہ میں یا رزیرہ واق دوسی تبانی می (بنادیک کائر کیسادوں کے (اوران میں شامونو کی کار اور عب سیام دیتے ہمرات دیرے ورفاوادوا کرکو آن دینا ہوتو کارائیس وربی روسے کی یہ ا وصورتی مونی نار دافور صورتوں میں بیرمیزات) ایست (کے قدر مال انکاہے کے بعد جس کی اصب کر ری جائے ہے (اگر کی ہے) اور تو اس کے جس نکائے) کے بعد (منصکی) بیٹر مکیر (وصنت کر سے والد) کی (واریت) کوشور ندیجھاوے (ندایا گئر کا راواڈ کا برآ پر کریٹر کھنے کے دوسیت کر سے ہو رہ وهيت بيراث يعقدم خاوكياه دارة بيكدرية كمك كالزرجي كاليت بيهوكدارث وتمسط بيافا هرانافذ جوباد بياتي مكن ودوكا البيارا مس فدريع باغب خاكورہ واقتم كے كيار بينغداند كى طرف سے ورانت تو كى خوب جائے والے جن (كوك با شاہے كون غيل و شاور د بائے والون فوجو والمرائيس و بينا تو ا بعد و کر) علم (یکی) جرار 🛍 النیاتی کی قدیر براه مارال به ادر مصدرت الی وقاعی ادر الی اس کے مرقم کن نام مکی جریح منظم کا ان و من المعاتی جمل 🗠 مطوم ہوتا ہے کہ جذب مرم ما المرسی الفدند پر المم سے بیاتی الور تشہر کے کی الائون اور ناز افوال مندم میں فوار نے ہے تھی اس کی در میں ہوتا ہے کیونروان بھائی جنول آصوش اور کھنے کاستی مخبرا یا ستانور کی دو ہے ہاں سکارج شاہ ہوسکے تیں اس منا میدوسے یہ بھائی بھی یہ معلوم ہوتے جس ہو ہاں يمواثر يك مور وادبيني ووطائي جوني بينور كالقم الزمورة كأنتم يرآ وساكا وديائم بالانقاق فلي بينان ستامي ثابت مواكريهن ان كياره وادر متم نگور الباد تا و بیان مدن اورکٹ کے قرید ہے کہ رام کی قبر کھوڑ ان واور دان بلفا کو منابر حلط الانسین کے قرید ہے کہ ااور کی در کہا کی تیا مجوز دی بوکیونک از قید سند منبوم بواکد کی ایسے کا کر ہے جو بھی واقعی وصل ان جاتا ہے وا انبانی محل مسبقی ہوتا واقد ام ساور معول کی تمیر ہو باب 69 کے ساتھ کی کی بیند میسا اس کا ہے کی ادارے سیداخرے کے جاتی ایک ماٹھ 69 جائے تیں اورو مرسے بنا والنہ کے فرائی کے سراتہ فیس بوك وريسترها بالمرجم بخلف ليقاز

> ر نبط از النا افکام کومیان کرے آئے ان کیا مقادا ناتھا۔ بندی کا کید درفعینت اور زیادی اور اوراد توارش میں۔ مرابط از النا افکام کومیان کرے آئے ان کیا مقادا ناتھا۔ بندی کا کید درفعینت اور زیاد کا معاد

نے بھی اور وکھنگہ کھاؤ قال بھیر کی گئے ہوائیں۔ ہائے اس کے اور جم کے آوئی اور کہا تھا کا لی دومرہ می کائی اورائیستم س شر غیرہ کردیے کی احتاد سطیح بھاد کو تھی ہوائی ہوائی ہے اور کی تھیں ہے جہازے کے خاص میں تھا ہے ہے اور اور جائے ہے معمود ہونگ ہے کہ جب اس کی دائے تھی جائے ہیں ہوئی ہوئی ہوئی کے خاص ہے تھا ہے اور خام ہے کو آب کا مقدم اور عذاب ک احتمال ہائی ہے کہ اختاد میں اور کہائی آفریل ہوئے ہوئی اور آوٹر کسکتی ہے تھی کہ واحل ہوئے کہ ہوئے گئی ہوئے کہ مائی اس کے بے کہ افقاد میکن کی آلے شاہدے جہ مشتقہ ہے وہ اول خارج کی سار باش بائی ہوئے گئی کرے در احتماد آوٹر کے انہو کی اس

ا فقط اجالیت کل جیسان کی اوردواریت کے معافد تیں بہت تی ہے متعالمیات کی اسراناہ برکی آجے ہیں مذوری کی میابری عوق سے معامد شرعی عرف طرب کی موم تھی اور ہے تھا ہے میں مثاق ان کوئری غرق سے ان کھی کرتے تھے ان کھی کرتے تھے جی سے فارج مواس ے قال کرایا کرتے تھا کی فراری کا فریکی گوگوٹ کے ان معامل میک سان فرایت ٹیرا درہ خاہ تھوٹ واحم کو کلی ہے۔ جب نی اب زمت - بے ٹیراد، بیعمون اوجہ بی بے ٹروش کا جاری اور درب ماہ تھی پرخم میں سان عمل ماش واضر ہوگئی اور بن ڈویڈ ایسٹو کھا کھی۔ اعترافتر برا ساز ایر کا لکھا کیڈیکن کا کیسٹ کا کھوٹ کے اس ماہ نمائی کو ایٹرکٹن خاکوٹ کیٹ کھی تھا۔

آ کینوائنی (۱) درآدا آریانگی بردان کے مشیو تو جائے اس ارتبیری قیارند ہے کافائر کا اوب و درمنائے کا قیار کے لیے قدر ساقت کا ارتباط

سابغ آرائیزی آرائیزی و قوله کن باب ادامه می حک الات شد سی حیقهٔ واقط ما فی آخر ف من دکر الاختلاف و می نه کان تردد عمر فید دند کما فی الاحتدید ۳ می قوله سرگران شار به ای ان طویل فی از واحث الدویع ۳ می قوله نامار دار ۳. عالمت می غیر المتناز عام للدی فی الاول والمنهی فی النان فافهیر ۳ می قوله رکل کی لاز الحدود عام مسینه لکرنه جمعًا معرفًا بالاصافة وقصحة الاستناء مه فلا طبل فی الآنة للمعرف کما اوضحه فی اب باوضح بیان فافهداد.

الرَّرِقَائِينَ " هي لياب النقول احرج الاتمة السنة عن حامر بن عبدالله قال عادتي وسول الله صفى الله عليه وسلم وامو لكو في مني سلمة ماشهير فوحدتي النبي صفي الله عليه وسلم لا اعلمل شيدٌ فدعا معاه فوطه أن وشر على فاقفت فالمنت ما للمرني ان اصبح في مالي فتوطت يوميكم الله في لا لادكم اله فلت وتفدع نزونها هي قصة سعد بن موجع والمجوم، كما في لهات الفول اله محتمل ال يكول مرول اولها في قصة السنين واحرها وهو فوله وال كان وحل في قصة حام ويكون مراد حام مقوله فعرات يوصيكم الله اي ذكر الكلالة المنتمل بهذه الآية ال

الْأَيْنِيَّ أَرْبَ. عَنِي رُوحِ العالَي كلالا هي في الاصل مصدر معني «كلال وهو الاعباء ثم استجرات واستعملت استعمال الحقائق للتوامة من عبر حهة الرائد والولد لضعفها بالنسبة إلى فرامتها وتطلق على من لم يخطف والدا ولا ولدا وهذا هو الميزاد في الأية: وعلى من لبس بوائد ولا وتدعى المحلفين معنى ذي كلالة كما نطاق القرابة على فوى القرابة!!

أَلْيَتِكُونَ كَانَ مَرْحَمَة اللهِ وَمَعَلُونَه امرافا السيركان وكلالا خبرها وقوله يووث صفة رجل والمعنى يورث صه لعقيمة معنى ووبقا تجدل وقوله غير مطار حال من فاعل بوصي المدكور في قراء ة يوسي معروفاً والمعادل عليه مغوله يوصي في فرع مه معنى لا ووزعي كوبه حالا في ترحمنه يقوله يُشْطِّر وفرقه وحسة عواعدي مفتول مطاق عاملة محفوظ الدي وطبي مها وصية من الله عن ان يراعي الصعفي في عليه أو المعطوف والحاكير للتغليب، فوله اكثر من ذلك أي طلبة كور من العراحد او احت واحده ال

وَالَّذِينِ يَالْمِينِهُ فِمُنْ مُنْ فُوهُمُما عُرْنَ أَبُا وَاصْلَعَاقَاعُرِضُواعَتُهُمَا إِنَّ الله كان تَوَا بَالرَّحِيمُ الدالم

لتُوْبَهُ عَلَى اللهِ لِلْمَيْمِيْنَ يَعْمَلُونَ السُّوْءَ بِجَهَ أَلْهِ تُمُّرِّيَةُ وَفُونَ مِنْ فَرِيْهِ فَ وَ كَانَ اللهُ عَلِيمًا حَكِيْمًا وَنَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلْمَيْنَ يَعْمَلُونَ السَّيَاتِ حَتَّى إِذَا حَضَرَ أَصَرَهُمُ الْمُوثُ قَالَ إِنْ تَبْتُ الْحَنَ وَلَا الْمَهْنَ يَهُوْتُونَ وَهُمْ حُقَالًا الْمِنْ مَا لَهُمُ عَلَى اللّهِ عَلَى ال

ا تبات مجات بكيان الكرام الإرار الأرام <u>المراج () - () .</u>

ا الله ما يجول عن حصائم وك را فورق (ك الرفع بايراً الدائة ب عن الدائم في أنه الدائل الخوارة (ما كران في الايوارية الدائم الم حوية الها كانك كروسية المرافعة في أن ينه كي كان أوراو (مخي تقم عن الآيون أروا والنابي بالقمور في تحوير وووف النازي والمراي (مذارع على يُحرز بيانظ حركة تعبيل مِن منا الهون منا وتخفي مي وجه حياتُ الاعلام لا تان أكر بيه ترين عزائل وأني منافس عن مناسا قرین دفور کوانایت پہلچانچر(بعدالیت پہلیاتے کے لاک وود فول (کششتہ ہے) قربار نئی اور (کا نفرو کے بے بی کا علی کا کہا ہے انس ن ہے مذاب ہو گذائن افریا ہے ما**ر کو کرنے کا کیکھر کا اٹسا نہ کھا ک**ی تو یقین کرنے والسا جس جستدوائے کی اس نے افی جست ہے مدار کی سندان کی فقا منافساگرد کی گاهم کانجی بی کندر میدند برای بیان کانسان بردان سند پیشش کی از پیرزون در برای کاروری درای شادر ب كالأوام مهب آت يمن عادون كالقرني والأورق بالأيوهم إخاوان كالأعاد المائي أزاز يت أسيد وينجي أبابؤ وروش المعربية معرف أعجو وجورت أسيرة بيان فرواک ان کامتیر کو دیاتی را کے سے فریقہ یون کی فرد واقع ہے ہے کہ عاصلال کی دیسے بی جمہوری ہے سے صحبت زیر مامس حرب سے تواہ ر ناہ ہے یہ تجاہے کیمونی مورس نازل ہودیش کو جزیب سول المنصفی اللہ میں میں میں میں اور شارقی ور کے ہندیشیال الموالی واقع ہے۔ وَ ثُمْ وَلَهُ يَعِلُوهِ أَرُوْكُ مِنا أَحْدِ بِسُدِ لِنَصُورِ وَعِنا وَكُلُواتِ لِنُهُ شَعِدٍ رَيْ مَا فَي ال

خسکن کا رہ کے گاہ جا مرہ ملی یا تی باغ از اوٹریا جی اور حسک جی اس غرف ایشار دکھی۔ کریے کا دلیب کے جی ماک جی

خسكنك بدان وفام كما المرافق بدمزا مي جارتيكي كركم ألمنطقان من الهوب اوريادة كالشخ كرويز سناية ولع بركم ول مي كنوفاركن ہ تا ہو برکا ہندے اور ن کے بربزائیا ہوئی ہود گئا ہے۔ ورکھنا جاست کے مطابعی روز دوقو کے بوفر ورکے قومل مت کروزی و مطاب پائیس کرمزان وه که نکه برق بردت بعد خاور بنداد لاز الفرسان بلک براک جدیم با منت منت کردا در پروس منت د نافاوق خیرج نب ک که مامند این رو دمیندیت مبيها كدما كوح دويره فجرمز النصه

ريين واوركية بعدين أبياة تأورقه أسكاس أبيانية والموقول ومورق فالمساركين فأرجي

شُهُ الْمَوْلَ فِي رَبِيَّةَ الشُّوكِيُّةُ مَثِلَ لِنِو (الداء + سن) وَقِيْطَ الْفَيْدُ عَلَى الْأَيْفِ الْمَ کے دست وفقان کی کے سے جوجمات ہے گئی گئا دار سفیرہ ہو ہو کہ پیرہ ہو اور ایک جو ایک بین (مین کم رسفیر موریہ اس کے آئی آئے آئے ين الآباكوريخ بين والدون برقونها خالي (قبل قبل قبل الآبازيات إن (محل قبل كريلية بين) وواحد قبل فوب بالمناجي (كأس بيان ا ے قرب کی انتہاء دائے تیں (کردل ہے قرب خرب اوالے کا تشخیرے کئی کرنے باور رہے کا کی قربہ قول انسی جو (برار) کاوکر کے رہے تیں سمان تنساك يرب ان محمات كل كسار بينة وت إن آختري ولي) (حضور موت كامطاب به بياك الدوم يساعانه أن ينز أنه أكثر أن أخراك والمساعة که تلی عب قریکر تا جول دلیک زند الصور یکی فریع قول کاورز را دوگول کی (قریبیشی ایسانی انسا کا نقیق) کنید کا مراحد کام برموجد آمید کی اسان (کافر)ادگول کے نئے جمہ نے ایک موا (مسلح عقومت دورہ نے) تیار کورکی ہے ہ 🕩 براہ کرنا کہ نے مطلب کس کہ وروز کر نے میں بندنا کیسایار مجی کنا اورے ان سے ٹویڈنگ تو بوٹ ان کے کہ مصاوے اور معر وشم تاویش ہے ہی نے ان وہی تھی یا، باد کوئر ڈرنے کے تبیاد و سے تایہ علیہ ہے جراء كرسنة كاسادر جازا يا بينة كروبيدكي ووحاهل فيما يكيديو كروني المنتا ميوق جوجه المسطين الباتك الزرع لمجانك وزوال كونيش أحسناس ہ ابت وہا کیا ہے تھائی مند نہا منا ہے ہے اور دام ہے باکدا توال مجمی تھرآ کے کئیں ان کومالت و تن ہے موجہ و کے کہز ریا ہے اس کہل کا مت بیخی ہی بالتحافية بشرة كافركا إيمان كذاة إرمامي كي في كرز والواستقول بيرا ورودرق عامت ميني بالربا وسدوش والمرابي فيرمته في تنسب الموارخير فرأن مصيرهم وتاميعالما ألفيريه ورثن مكادم سانقول إيداد آبت كية ويباور فوريا مرثن كالااللم اورع ناجاب كسيرج فرمايا كالالت ے اپنے بقیدہ تھی ہے احترازی ارش کیٹیں کیوکہ بھٹراکواہو ت کے ہدیا ہے اس کا اپنے آئے بضروق پراور ہوائی ہے بڑھ کرکیا سات دولی اور باز جائے کہ سود ان مسبنات دولوں بگرامیے تھوڑے بڑئی پرٹنی کرٹم کھی ٹٹ ٹی ہے وہ آؤن کی سندانے یہ ہمٹیول دہ مقبول ہو، مفتوم ہوکیا توکیشن گھر شَيَاعِ ن فلالياس) ما مثبال من جُراتِعر يعُ شاعاً أن كيون فرد ويوك أن غرق تنويت الأفيري تتح أنتي ه ب أانتخ واج وسيده هالمراور مس كيفن هن وقد بالألة برونته من من سنة من من من منه واستفرت ال ومرتب تنهاوه بيناً كرمنيت سنفس بوباوي وفي مر و تيجيس وبلغ مختفس ے واقع الَّفِيلَ يَعْوَقُونَ فَي اورْقُترينَ ہے كہ وَجُنمَي مارى الرِّيمَ ماليّ کے ان دائر کا فاقتر پر کہا وہ کی جزوتر میں دومرے ثبان ہی ہے قال کے ایکن

مسمان دوق کرگی دوران کورو کار این به خوارس با خدایان تجدائی کافیان فرید به بیدا قبل خور به میزی ترف که میزی در گرفته بیدار کی این می دود در دوست به کار برخی در این نظونها همی اور بیدان بازی به بیدی نیو بیدار بیان همیزی سند مرد به بیداری در دوران خوارش کار برخی در این نظونها همی اندو بیشتری بیشتری کی بیشتری کار دانین کارش و بیداری در مازم در این گرفته مازکرق آن میرس ای سیدان و بداری آنیا

ماري المستقدان المناور من الروح الفادف فقط المن أفعالت كما فان مقصهم الاراج وفان بعسهم هو المحكاة فيكون معنى الاستشهاد اطلوا النهود من الروح الفادف فقط المن أفولة قبل نوحمة والدن السناتاتكي لم يقل النهائي المن الرحالة يبعض الهي مستقد إلى المنافرة المن المنافرة والمنافرة والمنافرة المنافرة
﴾ [أيُحِجي من قريب في روح المعلمي من تسميم حمل ما بين وجود المعصية وحصور الموت رساً قريبًا فهي اي جوء من احزاء هذ الومن فهو نائب في عملي اجراه زمان فويت و حتى حوف النداء والحملة فشر طال بعدها عاماتها قبلها اي نسب الوماذ الهر بمملون الي حصور مرتهد و الوالهم كيك وكيت "

أسلالمرد هي الروح وهي الاجال منه هي قوله من يتومون إيدان بسبعة عفره معلي الافتفكر يتوب الله عدا وحد ماتوناه مها وعد مه مسحله او Y فلا تكرفون قوله السبتات حسمت معسار تكرو وفرعها في الرمان ظمديد لا لان سعراد بها جميع الواعبا الافقات لكن اشكرير عمومن الحقيقي والحكمي على لاصر و كما الوسمعة في اول قد قوله فان الي تست الأن الي هذا الوفت المحاصر وذكر لمؤيد تعين الوفت وايناز قان علي ذاب لا سفاط فلت عن توجه الاعتبار والمحاشي عن السميته توملات

يُنَيِّهَا الَّذِينُ أَمَنُو الأيْفِيلُ لَكُمُ أَنْ تَرِيْوْ النِينَاءُ لَكِمَا وَلا تَعْضُلُوهُنَ لِتنْمَقُو ابِبَضِ مَا انْيَتُمُوْمَنَ لِآكَ

ڲٳؙؿڽڹۿڣۺڐۿ۫ڝؙؽڹۼ؞ۉٷڲٷۿڞٙۑٳڶڡٚٷٷڹٷڶؽڣڟٷڞٷڡٙڡٚڡٙؽٵڬ؆۫ۯۿۅؙڟڲٵٷٙڝٚڬڵٳۿۏڣۼٷ ڲؿۯٵ؞ۉٳڹؙ۩ڔڎۺؙۅٵۺۺۘۮڷڶڎڝۿڰڶۯڎڿۿڮڶۯٷڿٷٲۺؽۼٷڔڂۮۺڹٞ؋ڟڴٷڰڎڞٵڟۮٷڎۺڵڞۮ؋؞ڝڞۿڟؽڰ ٵؿڂۮٷڵڣۿڰٷۊۧۺٵڟڽؽڰڝڰڴؽڰڎڶڂڎؙٷۿڶڰڞڰڟڞڽۼڟڰڔؙڶؿۼۻۊٙڰڬڴڽڝڿڂڴڂ؞ڝؽڰ۫ۿۼڸڟٵ؞ ڝڔڹ؋؆ڔڽڝٵڮؽڹۼڟڔڲۼ؞ڛڛۼڛڛڛڹ؞؞ڛڛۼٷ؈ٵڞٷڮڛڰۻڰڔؙڶؽۼۻۊٙڰڬڴڽڝ؞۫ ا السابرية في ما الكياني من فروست العالم إي مراوية في السابرية في السابرية من السابرية والدائم المجتمعي التعالب السابري المدائم الكياني طاحت قال سابري أم موسد إيساني المدائم في في أواد والمادة المسابرية المسابرية المسابرية المسابرية المادية على والكراد ومرتزة الموشع أنها وأدادة الراكم في عناده المراجع المسابرية المسابرية المسابرية

العائد العالمي المراقع المنظل على الدولة المنظل ال

ر د بالمسائد من ها بالدراخ والمنظمة المنظمة المن ترقو المبترة كالفيام الدراء - من المقطمة المنظمة المنظم المسام علم أم كما إلى المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المدائد من المقطمة المنظمة المنظمة المنظمة الما يديدن والأثركز كمادق الكاوال وبالناب كاجرا المشاء بإوازان كالكساءة تتنافرن شيائيسوك فيحامث فادفق قريم الشاق بسيا كأداه الله والمسائل وتداوا والمادوم باليك أوكال تأكرت وإبات يوس تفاكرا وينان فيام جالسيان أرافان المسائل والهيئة أوالت يكو و ساقیم سد یا که خوان و سیعه به گیرد کرده ای که بی دل دسان به باز کهجواست و در آم ترمورت می دیم کی تیرست بیاد و وستارا کرد العربية كالرحرات كي خوالي سنة على جاخز الوسلار إن الورود كي مورت على بياج والتي تهل كال سنته والمنت ثهل سيانس سنترطس والبابية في السيانية في المن المنافظ من نگران سفاعتنی کرد باش سندنگی وی فائد و برایجنی کرد واین فوگی مصادل نانه کرستهٔ ان کودن که ناخی ادر می تاکار ندروز نامیتی کرم دو کو فورت کوشل والرمون منان بيراث كلفته تنع الرمورت على بيركي قيرو تحل مناسون بيراكريت تنع يأتين أكزيم وسدأ مراحقي بولاد والجي في يرامينه والمك ووياء بال كية الارتافية قال أن فوض بيده فيهم منذ روك والمحام وقول بينا المجتمرة تميز أبياه أبياه والمراب الإنام المرافع والمسارا محمول المرافع المرافع والمرافع والمرا بعهل والخراف منمون شرامي تحراسه تحرا آخي الجديد كبيت كالأرث الرويت كأروك وكالأرام البالا كالرجم وجعاب وومريب بياز خوالها المجود الثاك فجيره أعبالها المسترب بيكه فونزهاق وسيئات ومدممي بدان وهويت الباؤ والشائد أبرائه وبالديور أوالمجي مورت اوبري اء مرق صورے کا نید جزوا سے ور بینان کی دوکری صورت اوم کی تیس کی صورت سے اور وہاں کی کوی صورت اور بینان کی تیس کی صورت ایک ایک سے باشم (بحق مورثون عمدان به عدل اینوان نومتیو کرد بو زار دوه کیا نه وورتنی و فی مرز دنیا نشده است بری (اس می هی تین مورتی سختی انجه یا که عتار أمزه كالصاف كألي فوج كالارام تنقي وفاقيته وكأوج ربيان الأوامان ولايت الاجراب والاواران والجوزاء ومرب وكالزافران مرحتاه مواجهة لمسكة مدم تليطي فزول معاوله وفراوا فالأكرش وبالزيش الدينية ابتاج وادر والبرأم سيادان وتواره سيباب يطمهم ويأسب فالاستام كالأنوب ماتفائش بهزان واصراق عمرتو مل موجود كالماء أنيه أرمعورت بيكوزاش وتركت زناديمة خالكا والوروا ووسيدو بالأوجيات شرہ راز کا بٹار تھوں سے بھار مزائے بھنے عوالم کا مورق کے اور مقتبہ کھا جائے تھے جام کی مقاب نام اور بنان جو مزائے اوکا فران والمان عن كناز وكانتها شنا بطلق تنش رحره كالأنفعل تقييز فن الإبهاري أستان أرائع وأياقهم الإزار وتاه بقرل بالموافوني أرماته الربيالية آروا بعني توتيها غلاقي ورمان ونغته كي قبركم كي بالورائر مقتصب معييت بأووتم ويانيند دول الوران ولحرميه بيئة وفي امري بينديه كركام وبريسا وتخيفه والو ءً في قبيمة على يتجوز كرواشت أوك أمنن بتدارة في شيرة والمائد أرواه وبدقاني وزيا المرادي: والمفات أوجا كروا في المورية المثلام تمانی فدمت که مادرا دام دمان ادرمو درم وایا گره نامت ب وای یک و گیاه از بهدانه از نیخ شرم به سده انداد سیاه مدن جوجوه کی و ترخرت الوجادية والله وبرنا بند في يرميز مريح في أصيب وَهُمُ ورق هـ في)

زغيط الهائي المنتائل الثوار أي أني أي كان ما ما الله ق منه والعام والقائد أم وحدثي بالبيان والأبان موا ليوال والمسامل المواجرك

سم سے بادوان کے بیادوان میں کا دور کا میں میں میں اور ان کا انداز کا انداز کا انداز کا انداز کا انداز کی گال م چارادوان کے برواوے اور کی کے بیان کا انداز کا انداز کی ماس کی انداز کی گار کرد کا انداز کی میں کا در بیان کا ک میں اسٹانورکو کی افزام نیاز دیار انداز کردی کے دارائی ہیں چائے کے لئے می کوروپیدے اور انداز کردی ان کی میں اند سے بی اس کا مقمول مال کا کو بھرے کے دیان کرتے تا کی والی ہیں چائے کے لئے می کوروپیدے اور انداز کردی ان کی میں انداز کی میں افزان

🖮 حَيْنَدُنَاكُ ، الرحوست كى جانب سے كوئى برخواتى وغيروا تى بيتواس كورة مير پر مجيوركونان طرح كى بدون دو ميراس كون كاون سر جانزے اوراگرم وى جانب سے ان مواقعت ہوتھ جانونيس او دلار كى عميرے تم بوئى اورائى اول كم تقریب عظم اورمغيس بوتاہے۔

شَینتُنگاند اگری فرف کے کی جے تو اُل کیسی ہوڈی گئی۔ عدد کی امتیا کی جی کے گڑا اُن کے موافقت کی میں مطافع ہیں ہ پیٹیٹ خاطر وز مرکدے جائز ہے اُن کی تقریب کے معموم ہوتا ہے۔ خیسٹیکا کی اوال کے بعد نامجے ہوئی دخور ہوگی ہو اورم ہوائی آگر ایک حاصہ میں طوائی اٹھ کیا جائے تو تصف میں بتائے ہے کا ارضف ساتھ ہوجا ہے گا در میم باق خاصہ ہوئی ہوتا را موڑ والے کہ ان مائے میں تھے ہوئے کوئی فراد دو کہ میں جب یہ ان اور ایک میں موقع ہود دائیں ہو سکے اور میں کہ کے اور ان میں ہے جس کرار مال میں تلے تو اور ان طوائی کی الدخول سے موافع ہوا ارضف شن ہے۔

ھنگینسگانی اگریکارے کے وقت میں اکتر مقروشیں ہواتو ان صورے میں ہوش الامرآ کا ہے کی موصوف نکارے این کا کوئی تر وہ کوئیٹیں ہوا ہوا کرانی حالت میں علق ہونو اصطام بردویان ہے گا۔ ابتدائیک جوالا ویا ہاتا ہے جس کی تعمیل پارہ سیعول سیکھر کی اردم میں کو دیکھی ہے بیدھا ہ جوب ویل مان ہے۔ مقوم ہوت ہے۔

ر المشکر اُل اُن وجد کول ہے ہریں العن کرے کہا مال ہی وجوز تھی وہ کما کوئے۔ واپ تورش کے مواث اور بھی زوجیت ہے ان اور خوجو محد کشمیل کنید خذیمی ہے اور خاصفونہ کی تشریعی وجھیٹا چاکہا کہا گیا ہے جھیٹا ہے ہوا دوائیں محربے ور تک

ر رقع شہرزا کرکن کوشر ہوگرہ ہوئے بھی آئی ہے مرکم مقروکرنے کی آورائی آئیٹ نے ریاد مکا جواز مقلم ہوتا تھا آپ اوش ہے کہ یہ جواز مطبوم ک القرآن مجموعہ محالا ہے اور دیدہ میں جواز کمنی اوست مقدوم مرکومیت کی گئی ہے کہ بھی قارش کیں اور حقرت کو میں کا ک جواز کہ مان میکائی کے فعالد مرکعی اس کو کھنے کہا ہی اس سے کو ایست کا عربزا برمیز ہوج وار مقرض میں کرنے کا میک ا بین کرد. ان رمید قیم جائیت کے جن کا فکر ٹروٹ وکرٹ نے چاہے لیک بیدہ مجمئی کرجھنے وہ مودق سے نکار کے شکا انجام کی رہ بھی ہا ہے۔ ان جائی ہے بالیک بھی کے نکان میں ہوتے ہوئے دو رک بھی سے اور فضاف کر اور کھے جیے بھی کی ہوگیا کہ مکرتم ہم میں کا کھانے فرانے میں اور مذہب مدد مود کو بات کی تعلیم میں اور ان میں وہ بھی طال ہوتا ہے کہ ماست میں مطابق کے بھی تھر کے اور ان ک وار عرب میں وہ نان میں کا جان میں کہ اور کہ استبطار من طوع بات میں اور نکات میں اور نکانی کے بھی تھر کا ادار ک

محى فاكوفروسة براهك وكوث المازاء وحريبي مغاش إلى -ئۇغۇ<u>مەن (ئۇڭ</u>ۇنى، قوقىنىڭ **رۇنۇرغۇغۇ ئەنىتى ئىن تۇنۇپۇ خۇيغۇن**ا ئۇقۇمۇنىڭ كۇنۇرىقى ئىلىنى ئىلىن ئۇرۇپۇرىدىكە ماھارىي داستارىلىك. وكي أن الله على صل عند تولد تعالى: ورن تروي تروي المستبلة ان وقوي مُقالَ وَوَهِ النَّهُ مُؤَالَةُ وَالنَّهُ مُناا چے وہ میں لینا کھوٹ کے انائقی ہے مرتھ اور وب انتحاب و اس میب ہے میر بوشش ہے شوق ہے دامرا نکائے کرتا ہے ہی ہوائ وقت اس ہے کھ ليز قام وال موافق د يكنزالون توثير تل السلطة كراورت شركون المافق حركت كي بوكي بودا تي تكر وبرق سيراسطناس لينزكو بيتان فرما يسبركن بيترك جبینا بھی مردوز ہوتا ہے والانڈ ہوااور سکوکی محور شافر رو کیا قوال بھی طریق آئی کہ اس ہے کہا وجس سے جے تیں موج سے کئی بیتے تیں۔ برائق أبرا لرترجين الرقوله لي المهيد عاما قالاش ففي اكبر الالفاظ عموم المحاز فالحطاب غام للاولياء والازواج والارث عام في متلق العلك تبر الملفك عام في المجال والنفس تبرهو عام لها عي حيزة المراة او بعد مونها والكره عام للكره علي اعطاء المجال او عصلهن عن طكاح للوغوا ادا منن والإبناء عام فيها أناهن ازوا فهن او افارمت المكرهن باعتبار ان اعطاء اختاسهم كاعطالهم والعاصمية عابرفي طبشور والرما والكل مستشرعي التفاسيو وانها الغل عاحصي منه فعي المخاون فترقوا العوالهن وهن كارهات اه فتابد يهها كون الارت ينجى المنك ولواهي الجوة فان كرهتهم الماهي مؤثرة في هذه الحالة لا بعد الموت فاز الارت اصطراري سواء ويمي الموريته أواكره والى وواح المعاني والخطاب في المتعاطفين أما للورثة غير الإزواج وأما للإزواج وجوز أن يكون الحطاب الإول للورثة وهمه الخطاب للازواج أفاعلت والاسانع مي كون الكل للكل وابيه الفاحشة البشوز وسوء الخلق واخراج أس حريراعي الحسن أن المراه بها افرةا وراهيت هذه المعاني كنها في الترجمة نامل تعقل ٣٠٠ج قولة في معنى ارث المسريكيل كالاستاع لان الحرة لا تملك فهذا ففيد الواقعي فاندته فنفيح والمشبع ملكم تفعلون بالاكراه هذه العملة فلسحة التي لا يحن ولو كان بالرصا فصالا عن الاكراء " ال فوقه في ترجمة اليتموهن بإنها. ــازج نے واشرت الى كون الحطاب عاد طول تم لاكين نے لاتها بطيل للممروعي امنال هذه المواقع الـ الجرقوقه في ترجمة بعض ما أولَ العاكم النار به هي ان عدم الاهاب بالكن هنفي بالاولل الـ الله قوله في العربي بين التلفة الاولي والاحرى إن ب ومهدا الفدر حصل العربي إن الجرء والكل منعانوان الد إن **قوله عنائ**د سرار صمات اوركي تبري وانعامه يلزم شكوار لاخبلاف طموانين فطهو فبح طشي واحدمن الحبتبين لكونه كزها وتكومه منافيا للمروة حبت ان القوى يطمع من صعيف وهي المرأة مثلًا؟ . عن قوله بعد ترجمة الفاحشة (أراقُ - البراسة) إذه لان مُحاد ها الى الخلع الذا كان النشور منها يجوز واما الريادة على المهر فلا يجور مطلقًا ال ال قوله للاناه الخاعكون الخطاب بقوله تعالى الاستكوهان في اسماء الركوح عامة للازو، ج وعبر هو بلن يمسكوهن وبكون المراد بقوله لي الفائدة المتعلقة بفولد تعالى و لني لأبة اسكوحة في فوله الرف الخرد الاست كرك بإلى أمر إذ النبي قد مكامت مرة ولو لو بيق منكوحة بان نوعي عنها ووحها او طلقت ٣- ال فوله جير الرول أول كرولٌ معل هذه التعسيم في رواح المعامي عن يعصهم فالعلل على هذه بمعنى العبس والامساك عن غير تعوص له باخد العال ٢- ال قوله قبل توجمه عيني بإبحكروراشتكم اشترة الي حذاك الحزاء من فوله فاعفلوا واصبروا والمدكور علندام الزقوله في المهيد و أتمرع موك وفح فبي الكبير المستمة الاولى ووفر ان الرجل منهم الاءمال الى النروج باعراة اخرى ومي ووحة نفسه مالفاحشة حني ملحتها الى الاخدادمنه مما اعطاها تنصرفه الى ترواح المراة اثنى التى برمدها ادفلت ويشيرا الدالقر أن فلا يصراعدم حجية الرواية ملا سندال السل قولة في ترجعة احلامن الراكية والعيد عوينة العفاءال ال قولة في نوحمه أنهتم فيام إثر بحياغ كعالجي الروح والعراد من الابتاء كما فان الكرحي الالنزام والضمان كما في قوله ادا سمعتم ما أنبتم وفي الكبير المستلة النالفة لافوق بس ما اذا أناها العبشاق حساق بين ما أوا في يزتها قلت فالايتاه عام مي طحسي والحكمي واقاد بقوله حاص مهو الخ أن الالتزاع الما يعتبر في المهر

حصة لا في الهيئة توقيها على لعنص في الإفرادي برحمة لا تأخذوا الوقيالية كل فلا بودن الابراد سن تأخلها في برحمة لا تأخذوا الوقيالية كل المواد بين توليا الوقيالية في برحمة المجال المواد بين المواد في برحمة المجال المراد المواد ا

اللَّهُيْنَ أَرْنَى المُعَلِّمُ العِبْلُ وَلَا يُعْرِضُ إِلَى النبيءَ مِن غَيْرٍ وَاسْطَةً ﴾ فتت لا ريب في صدق هذا المعنى على الحوة الصحيحة فان الوصول بمفهر مطلقوى لا يترفق على موصول الحاص لان المام لا يستقوم الحاص ال

العربية والنزاغة الساء اما مصول في لترفو على ان يكن في المورونات ابن طبيت الساء واما معول اول له والمعين الامر الامام لكم ان ناحدوا المان يطريق الارت ان نربوا من الساء فاقهم والمواد من قوله بطالي تسجوا ان يدفعن اللكم بعض ما المتعرف وتأخذوه سهار والماليات بتعرض لفعلين لكويه تصديره عن اصطرار منهن سيئزلة العدم وعرض طل المقاسات الإمام ا بالاحمار الاذهاب المسالمة في تصبحه بينان تصنيه الامراس كان فتهما معظور شبح الاحد والادهاب الابه عبارة عن الدهاب حصصحابه وذكر العص ليعلم منه كل الدهاب بالكن شبح شبح رمينة على صيغة الدعل من بين اللازم معدى تبن او المتعدي الدعاب الدعاب والراح المعاني في الدهاب الدعاب الابتداء المتعدي المنابعة على صيغة الدعل من بين المعانية على الدهاب الدعاب الدعاب الدعاب الدعاب المعانية الدعاب الدعاب الدعاب الدعاب الدعاب الدعاب المعانية الدعاب ا

ا قَارَةً ۚ أَخْصِنَ قَوْلُ ٱتَّيْنَ بِفَاعِنَّةٍ فَعَمَانِكِنَ فِطْفُ فَاعْلَى الْمُحْصَدِيِّ مِنَ الْفَذَاكِ

ا الفران الموقع من المواقع المنطق المساولة الموقع المنطقة والموقع المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المنطقة المن المنطقة المنطق

ہے ای طریف اندو کی دائر سے اس کے اور سے کئے خاہر کرنے کے لئے ہودائ کی قدمت کی ارشافریا ہیں۔ حکیف کا اندو ناشرہ علم نی تک ہے جب ہے کی معلقہ وقکمیا سے تاہی وہوں کے جو انداز انداز مواس سے بدر کیا ان کا لاج سے اور تک قدمیا ہے اور انداز کا کریش کا رہے ہے ہے ہے انداز کا کیا ہوئی سے جزا کا میٹین کرمکا دائ طریق جی جو انداز سے قویم مواجد ہوگئے۔ جاتی سے زمان ہے تک جو ان سے د

آخرهم مغیرخشتن که آخفین شاخ ویشتک «نوسه علی» نجزی هی مشیر نی مشیر ایم دخیر ایم دخی ادام کی تی از این آن ساکات کره واماد. پاهن سادان کی تخاص برد

اور کریات نسویه (وویایی اتمبارگ)، کمی اد نمبارگ بنیان (عودان می سیدامول وفروغ بواسله دباود طرب وقبل چی کاورتهای کرنیش (خواهایش موں یا حاق یا خیافی) درخمباری بھودم یاں (اس میں باب کی اور مب از کروسول کی تنیون عتم کی میٹین ' محکمی) درخمباری خوان میں بال کی سب م تن اسول کی جنوع حمل کار بختی کار بهنجیار (اس می توزیم کے بعالیوں کی اواد و باسفد باد اسلاسی آئی کا در بوانجیال (اس میں تیوار حم کی بہتاں کی اوالہ او مطاویا واسلامی آلور (تم دوم تریات دشاعیہ (وربین) تمباری دو ایس منہوں نے تم کو دوجہ باراے (عنی ۲۰) اور تهر دکرده بخس جود درج بین کی جدیت جی (نیخ بخر باز را ما این را کا در در بیات با این نے تساری بخشی برطانی مان کا دروج بارے مختلف وقت بی به به ادر (مهم موم مرفت و لعصام و و در تار) تم رق بیول آن کی (می بی زبید کسب تو ند اصل است ادر تیرون ک بیٹوں ال اوب کے مب تو تھے آوا را آھے جو کر (مارہ) تمباری ہورش جی رہتی جی (کھرس شرافیک قید بھی ہے وہ یہ کہ وہ لاکیاں کان دیپوں ہے فراہوں کا کرائن کے ساتھ آئے موبت کی اوالین کی تورے کے ساتھ موٹ بکاح کرنے ہے اس کی لاکی تو امٹیس ہوتی بلکہ جب ارجع رہے ہے ہے ہی ہو بالمنظرة والمهول مع الدواكر الوزيع من ويبون مع المنطوع والمناوع والهوا ((الكي في في كواري من الواقع والرياع و . وَفَيْ مُوَامِينِ وَرَحِوا حِيانِ بِيوَنِ لَا يَجِيانِ (مُحِينُ مِينَ) جَرَبِي أَمِلُ أَنْ فِي سينون (السين مب مدَّرَ فَروع الطلب ے ہے کہ در او کے ان کے ایک جمر کو تن کی تیا ہوں میں اور بار میں اور اور اس کی دور ہو کا کہ دور ہوں کا درف کی دور انہوں ہے اور ان ہی ا الكياما أورُحِيَّن جزال مُحَمِّب البطيع وكالوومان أب أجلد عدال جائزة البايغ أب اب وب جن (كرومت بي تناوه ولياكرو ب یں اور قسم جہارم او ورنبی جکٹ موالیاں بین کر (اُرتم میں وسٹنی بین) جوکہ (شرباً) تمہاری ملوک شوجادی (عوان کے دی تو بروا الحرب یں موجود میں اور بعد ایک چیش آجائے ہوئی ہوئی ہے۔ خوالی البدیہ کا اندائیاں نے اپنا کا می فیم پرٹوش کردیا ہے۔ 🖿 اور زیادہ آئیسیس تر وہ ہے ک انتن على التوقوان على فأورات كي حموم بمن والكن شار من كما والمال كي تقريم يعيد قموض كي كل الرجعتي المان في امت کاے۔ اورا کا طریقا ملوکات کی منت سے ٹرا کا یہ میسا کتے تاثیر رسائے ہوتھ وہ یہ بنایا تاتو ان کا کر سے ایک افکار جل وٹ ہو گیا دیے کہ آئے بھان ڈکورٹ کے مادر وکومال ٹریا ہے مورم رہاؤ پندھور می فرکوریں جن کے ماموالود بھی مرام مورتیں ہیں بھر س کے لیام می کے ان کے ماموا سب طال میں عبدد نیج کے کان عمرام مورڈ ل میں مہت ہے تو ان ذکورے کے عموم ای میں نیز ، عرفاداش میں وو تو ماموا میں واثل می تیس جیسا ا فقرے مجی کشماے اور بھٹس مورشی جوان نہ کورائ کے فوم میں مجی وافل تھی ووواقعی مامواش وظل ہوں کی لیکن چونکہ تھا کاروا و بجد وہر بے والک ترجیہ ے ''شمان دیت واجہان ہم آتا دو قیام کے اسے محوم یاتی تہیں میں لینے بقد بحورت میں اوراد ہے مشتکی انھوس اوراز ہے ک حدقهم جلستان بيرقار في عالمه السي كار ميس كوفي خطال فدر باله رحيل يجرم يأتم يعموان لازم له آلي.

النطأ يرسائد ترات كاليان قاال كالعدان كالمالي مستفارة كالمعفى فرافا مست كالات

تحر سابق : بالبل خنظم شاؤل المنظم والدوم مده على بيان الله كان فيقا مقينها ادران ورزل كرمواه (باق) م تروته ب حول كان بي تن يدكم كام بيران والدوم و سابق موقت كان وادران المنام بعد الله بيران كان مراس كرم (ان كراية كان و وهم الرون كان المراز والمنام كان وباسات بدر) جمول في ساد مجملة وكسائر بيران كان والا وريان والدور سيادته والا كن كان الرون كان يا باتا ب المهم الان موباسات بدراجم الرياس كان من المناف والان الموادي الموادي الان الموادي ال

هم كان بالنيزان. وَمَنْ لَوَيْسَتَطِعُ مِنْكُمْ مُعَوَّلَاكُنْ يَتَعَكِيعَ العُصْدَيْنِ النَّوْمِيْنِ النَّامَ عَلَيْكُمْ العُصْدَيْنِ النَّوْمِيْنِ النَّامَ عَلَيْكُمْ العُصْدَيْنِ النَّوْمِيْنِ النَّامِيْنِ النَّوْمِيْنِ عَلَيْكُمْ النَّامِيْنِ المُعْمَعُ مِي مری مقدرت در مجاش شد کا اور تراقعمسان اورون سے تاری کرنے کی وواسے میں (والوں) کی معمان اور بی رہے ہو کرتم وکوں کی از طریفا محمور فارفدكرے كيانكہ وين كى دوسے تومكن سے كردوتم سے بحى اُتحتى برور يہ كے دارفشيات اپن كااير ن سے اور اِتمب دسے ایس نا كا يوري حالت احترى كومعلم ے فرکران عمالون الل ہے کون اول ہے کونکہ وہ تعلق قب کے ہے جس کی ہوی مطارع احتری اور نیا کی دوسے زیادہ جب وری شاہ ہے تسب ہے آ اس کی جوشاب کا علی دیداً ہے سے معمومت آ وہ دو اعلیما استام اس کی مشارکت کے اعبارے) تم سب آبن میں ایک دوسرے کے دوار ہو (تیم عاد کی کیا جہ ہے ؟ اور جب عدم عاد کی احبر معلوم ہو گی او خرورت فرورا کے اللہ) ان سے نام کرنیا کرو (عمر شرط باس ہے کہ) ان کے ماقوں کی جازت ہے (۱۷) ادین (کان کار) کو ن کے مرتاحہ (شرعیہ)کے مواقی اے ایا کرو(اور پیمبر یہ) ای طور پر (بو) کر دوشنوں بدی جاد ہی مقدا ملانے جدکاری کرتے والی ہوں عدمہ خلیہ شاقی کرتے والی ہوں (لیٹنی وہ میر مشاجہ ناح ہو ابطر راجہ ہے نے اور طاول نہ ان کی 🚅 (وُلا کی کے ساتھ ڈال کرنے چی وہ قبری ایک کی ایک برکروں کی توست سے لکا یا ذکر حکے جس بھی وہ شغیری ہوں کیسے بہت اوم سے انقال وہ ہوتی آید بیک بیسمسان اوٹری ہو المام بوهندِ کنزویک ان قبودکی معایت اولی ہے نداکر بار معاہدت ان قبود کے لوڈی ہے لگار کیا نکاح ہوجادے کالکی کروہت ہوگی گذا کی ورح الموثی عن بدائع اود جد کرابرے کی ہے کہ اس جی براخرورے اپنی اور اولانام بانا ہے کہائے جدر آیے کی او وانائی مار کے سیدوسر سویدگی سے کوارڈ کی وامرے کا کموک سے اور بالک ای کے بیشد کی کمکن ہے کہ کی وقت او براس کا اسے در کرنا جا سے اور ای وقت اس کے اس سے قد مت لیت ہے ہے قسم ور ب لیکی یوی اور کی ہے ہوئے کے باتھ فرونت کروا کے اور معیب ہے جسرے بیگر جہانی واک سے بائیس ہوسکتا نجور ول کوار کو گار کو گاند موتی چر غالبان كاخانه والمنطق والبيان والمقارية والمرادرين كالداء والباب الماسماكي وكراب على شرفاؤل ومكاب ورقاك فأذأ المعيش اور خلت رنسکن خلیج لفتک جی ام المرف مثیر جی میداهندید اس کی تقریر بزیل قائده متعلقه ان اجزاء کے آبات اس مراب وریستی ماری حب این به کرنے کی قرم نعت ہے اور کراہت شرحیہ میں کا مجی ہواں اور کو اور کے کرے شرورہ ہار انکاب شکر ذاول ہے اور کام ٹرانی واقعہ وال کوام آوازی فروا بسيكن فيداول كامنت وبيرداح ازى تيم كابل حروفي موسات منتفئ توكي فاح كنيزك أياز شبس وكاحتير كيتي بركراب سائز ويستعي اليسعف السائدة وسناذ يكديكون الربيراه ديده فرمياكة عداكم التي في فروام وين كالمعم ب كراسمت كردت و في بريان وثرك وعدو خلافی ترک اس کی تعرش ملید عوقی و ندیمرے وجرب کو توقد استر والت سے اس کو لگا تھے کی ادران سے سے پر دافی برسے کا اس استحاد اور میں کم بیک شازرا برايام البيسان بل مي التوجيه كوفي فيرارد وأخلامت بيرياب منتقطة الوقال الاستهدان النامول كي تيم ۵. نازی از ۱۳۰۰ میراند (۱۳۳۰ میراند) و ۱۳۰۰ میراند (۱۳۳۰ میراند) میراند (۱۳۳۰ میراند) میراند (۱۳۳۰ میراند) می

هم و داد المحدول كيلواں فاق كنوس فاق كائل يا ديد في تعليم كي بين كا عن الكفيلني جن كائري م عرب و و خراب طور بان اوران به كرد الا الله والى الله والمحال كائر الله والله والمحال الله والله والله والله والمحال الله والمحال ال الله والله والله والله والله والمحال الله والمحال والله وا

الخواف إلى الواقعال ولا تفكيفوا ما نكاما أنا أكفر من البناو لأما من للقد الرازيت كالرابت كالس بنا الماجه و قد المحافظ المواقع المساورة المواقع في المساورة المحافظ المعاولات المعافظ المواقع المواقع المعافظ المواقع المواقع المعافظ
أَنْجُولُتُونُ () وَمُعُولُ بِنَعْجُ مِنْ () في دُهِمُ لَسُوحِشْ عَنْ مُكَاجِ الأَمَّاءُ حَمْلٍ.

مرئي [برايان] ويقول المرابع فقاوه على بالمواد بالإبال الاصول وعبد الاحماج الله على الإطارة إلى الأركى الأصار ال توجد الكلاه بلجملة الحرية تقديرة لا تتكحو اولا بوحد من هذا الكاح شنى الاما قد عملي وامد في ما يستفل قالا بوحد والحرية الانتصاف حاضة الكشف وهو الداع من كل ما عداه من الوجه المشهورة في هذا الاستداء فان حمية على معنى من ماسا وكرية بعلية بالمحال لان من ماب لا يمكن تكاحه بكلف و حيلة على معنى السحفون العكاس الاستداء فان حمية على معنى من ماسا وكرية فكرة كون هذا اللكاح مقياً وفاحشة لان هذا القدير معا يهون امرة وامام رحمة بعصهم الالمحتى لكن ما قد ملف دامية الإيلام فقالا فليل على الانه ويشت المهملي الله عليه وسنو فراحد على هذا الكاح فالهمال الله في الكرية في ميان الله المرابع بالانتفاق والمساعدة والمساعدة على المواد الكرية والمها في الوية الان بيان إلى الماس بعن هذا الماس بعد ويمكن الرابع من المعاد ويتم بالمواد الماس المعاد ويتماس وهذا الوجه من الاستدلال من معودي وأن في قوية بهال يجال إلى الموسد لان المحاد الماس المعاد والماس الموسد الموسد الموسد الموسد الموسد في الموسد الماس معودي وقيا ما الرابط معها الماس الموسد ولا يعرفها الكاح مع المداد والماس على الماس الماس الماسدة الموسد الكام بعد الماس الموسد الماس المحاد الماس عدى الماس المحاد الماس الماس المعاد والماس الماس الموسد الموسد الماس ت الماس الماس ن الماس
الحرمة لاتنطق الاعبوع - في قوله عام الشار لي ال هذا القيد حرج محرج العاب والعادة لا كالفيد الآس مر أو للأاللاني وحديد بتي فالديرادية انتفاعد البدذهب الحمهور وهو المدهب الدعمور ولهدا اكاهى أني بوعيه الاحلال مغي الدحول ولو كالأالقيد الاول كالنفي شرطًا كان مقتصي السياق ان يقول فان ثم تكربوا دحميه بهن او ثم نكن في حبحركم ولها لم يبعوض للجبعر علم ال أشترط لبسر الا الدحون وافاندة الرصف يهده الفيد الدادي لغويه عله الحكولا والمان عله الحكم بطبر دلك أوايه تعالى اصطافا مصاعفة أتعد مها الكند في الرادهن بالمها و بالت دول بنات النساء وصواح في فولد قال له تكويره العربية الشعراء ما فيد لذفيه يوهيه ال فيد الله حول كفيد الكون في الحجور من الهدية واروح المعاتر هي ابن أم له في ترجيبة فان لمرتك با الاحسم الابت ذكراه المربود الحلوة الاجانيسية كالوطي في هذا لحكم كماهي الدو المحارمة الدين بشهوة لاحكم الرخيء الرقولة في توهيج اصلابكم معديدي . الله الدليس المقصود العراج حشقة الن الوصاعي فالها حوافظ الع فولله وولاقت بالقرارة ههد وعلاف والدين لان قوله خعورًا وحب فرسه على مدا انتصار وقوله به كان فاحشةً قرسة على ذلك المفاسر ولعن للكنة في هذا المفاوت بين الفريسي ان مكاح المنقب كما فالوالم يبحه فأدمهالي في شرع فط بخلاف الحمم بن الاحتين فابدقد لبنج في بعض الشرائع كما ذكروا عن يعقوب عليه السلاد ولا عجب فان بكاح احت عسه العدائد وكان ساحا في شرع الده عليه السلادات الرفولة حم إمام وله يحص الحسج مين الاحتين فسنعاً رابعاً فلحوله في المصاهرة عند الدمل الاس ما فيله كان حراها الداء و الإعلى محرم ما دامك حنها في الكاح ويكل العلة هي يكاح احبها عمد الله في توجمه ما ملكت الأب يربيوي له يقل المك عن المدوة الى ناحر الملك عن كومها داب ورح حربي ليفيدان همه الحكد من الحل مخصوص بالتي تروحت قبل انسبي بالحربي ولا تحل ادا ووحت بادن المولي فاتها تحرم على همولي بعده الله الل فوقه في قد أن يمر آلا وبه هديج مايوسوس الدب حصص بعض السجرات بالدكو وحه الاندقاع ان الصدكور بيس النفض العليل مان هو الاكتر اللي له حكم الكل عمل على أقوله في أحر ف محمد عمر مراكزة عوال أراي لوك يعتبر هما التقرم بلوه مرغوله معالى احر محمل الحرجان كان معص هاوراه ذلك حواقاً او منزه من الاحادث و الأثار تحويد الحلال ان كان حلالاً فاقهما " السمار قوله في توجعه شموا الزام اشتر الي حدف المعمول اي تنصوهو " . الارقولة هياك إيال إلى إربام وليا معيد السنادما ممكن تهابهم لان العقاد لبيان حكم الكاح أما الإماء لفعلم حكمها مدلانل أحوان ولما كان العاده في الاكتر فيل الكاح الانتاه والحطية صبح تفسيره فالرفاق أفراريت الترمن وارمد لاحل شرايط نعياهم الدروة بقيد بشوائط معروعة ومرانه لابيلوه اصلًا هي معض الصوره. ٤٠ قوله ايال دة حملته على ذوى الازواج كما فيله وحمل عبري على معسى لعقة تم فسيروها سدانرسست به هذا احرته به فصر مسافة في ٨٠ قوله "آل اي عملا لاية فالغربق الدي هو موسوع لعب الداء ساف لصحة الكاح الاية مس العام فالد ليس بساف نهاء. "فل قوله كرال بمركم بالرقري اهتراجي له مقيد للاستهاء والمع الاستماء لار معلق الاستعاد للمنال بكور اليما في السفاح". اع قوله شرير" و حرح به بحو النظر في عبر المعلوه فانه استمناح وتلدد لكن لا يعنو شرعًا هم اج فوله في لرحمة الاحور عمر مساها الجورًا صورة لكونها مقامةً للمكام عمل ٢٢٪ أتوله في احر السرجمة أم ثل وله المنافع ما تعول الملاحدة المنتخلون الو الإسلام ورما لا يعلن فيه استصلحه بس بحكم شرعي ومن تويتوا كبيرًا من الإحكام مود بالدمام الساح فرالدي براجمه على المحصين أأزار فسراءه هها احماعاً بترسه معابلة ماصكن المدلكم واحه الصحه الهن مجهل الحرابه عن بعص الإناواف مع قوله برال برايال مل عليه النوبي فصبح نصيره مالرنا من غير تكفي لان العاصمة كان عاماً لكل فسيح ع

الرزارين: " هي روح المعامي ،حوح اس سعد عن محمد بن كعب قال كان الرحل ادا توقي عن امرته كان اسه احق بها اي ينكحها الرئانة ان توفكن امه الي قوله فترلت والا تتكحوا ۱۳ في روح اسعاني عن عقاله انها راي الأبة استشمار على قوله من اصلايكية الرئا حي مروح اللي عبلي اهلى اقتلاعه عن فيروز الديمي الله فراكه الإسلام ومحته احتى فقال التي فاز طلق ايتهما خشت وعبه احراج مسلم والتي معهد وحلى الله عبد قال اصلاحت بوه وطاس وكير الراح فكرها ال فقع عليهن فسائل التي صلى اف عليه واساء فرئت الدياسة الكركة الاسائل في تنهيد العكرة المائل الذي الدياسة الكركة الاسائل الذي كان الدياسة التي تنهيد الحكم العائم واساء فترثت

ابر ہے کہا گستار عدب ہمائا بابر ادائر وادت کی العدائے آئے ہی بنات لملوں احراج اس حربر عرامعمر کی کیسیاں عوالیہ رضاح عمر سے اور دالا کانور معرضوں المهور لها عملی ان تعرف احساس العمر ہ فارقت والا حماج عمیک فیمنا تر افکیکی م اللہ مصافال

الفقد حيج اصحبها علو متعالي بادو الكدان على حرمه العال لا بصلح مهر او ما ورد من البرويج بالقراف قالمه مسية وكان المهر عبر هدا" الديدكو بكونه معودةً صروره؟ ولك الاند على حرمه العنده وان العراق بالاستماع الميا قبل ليس هر قدة المتعد والا لعا على اوله ومن لديستمع ان ينكح مع بق قال ومن لديستقع الكاح ولا الاستماع وقال ومن لديستمع الكاح المستمنع از لمكح على بدع

الأبهاري أن أوله المقت طلقص هم الريب ولم تقواة من أحو سفي به لابه يربه عالمًا كما يرب ولمه فلت وبالحاصل بوحمت الحجور الارائزات الاصل فله غربته لا كوله في حصر من الحجو دختنو بهن الله لتقديه وفيها معني ليصاحبه أو يتعني مع أي واحد از لابها فجل معاجبت كان وكما يتان لمراح الحجل استحصال دو التا لازواج احصيفي أمروح أو الأرواح أو الاولياء أي منهي عن وفي ولاير همه الثقات كنها من الروح السفح حب العام.

أأرجلوا السيلاد هي الكبير قال الذبت ساء فعن لاره و فاعلته مصمر والمسلا منصوب تغلبس الدنث الفاعل كند فان وحمس اوالمت وفيقاع كسب اللعر اي كنب الله هانت كما و الهونه في الرجمة عمر ان تسعوا مان الرمتعول له اي قان وفشونه في مرجمتي ال والنكاح مصورفس ماعفريية ممقام وتقديري اباءهي لكم احذ بالحاصل فوله فما استمتعم شرطية او موصولة عبرة على السناه او عما يتعلق بهرامان لافعاق أثنا فبي رواح المعابي واحترات الدني لتلايكون صهن كالناكبة والشراب هولي الركالان الي تعدير الغالم بعلى فانوهن احورهن لاحله الدينما ستمندتها بدميل كدا في روح المعاني الدلهها أنور الإول أن حولا بمعني السعه والعلي عندي مهمول مطبق ليستطيع واثدين نزامها متكت معمول لينكح المقدريا والدبت الراهوم فيه مصاف محدوف عرافوه على والرابع ال محصيت حال من مقتول انوا وواعيت ذلت كنه في الترجيعا، وحداجيار الأول الاشارة الي ان الشرط لعبم كراهة لكاح الامة هو عدم الاستطاعة الكامنة المقدوة للكاح الجرة الموصية فان استطاع الجرة لكن عبر مراصمة النقي كواهم بكاح الامه فلا سكح و الحالة هذه الحواذ. وحد احتمار الثاني فناهرًا كان الكلام في المكاح، وحد الثالث ان المهور حق لموالي والعدلم يقل أنوهم مع كوله حصو الشارة البي الرائميل في الاصل كان حل السكوحة لكونه بمقابلة التكاح لكن بغارض كالها ملك مصر استحته المولي فالاد فاكما شان المهر مطالا لما عليه الجهلاء من عدد اعتمادها فهي كما مشاهده ابعما في ومات وحد أترجع بقاء المحصيف عمر ما كان في العصاري لأن فرينة المقابلة مع المستخلفة تولد ولك وتو فلس بالقطائف بما خاه أمدا احتراره والاحترافي التندعو الاحترار الا للمنزف والسااصراح بدوكور والمغام لكون الكلاماني تنكاح مغراعل فلك مصد باكلد نهته الحطب بطالا تعاكان خليه اهو لخاصاه مل مدع عد الرياضية فكرز وقرز قرفه والمدعيم الخ مصرصة الي بها تائيت أبيدا واضحيه في التوجعة بما لاهرب عليه الد بكية المقت مصدر بهمي الممغوب المناهدات هي بالعناب بعد قوله ما ملكت ايمانكم وكلدا اتني فانكحوهن بعد لوله المعا تمعمر فيه البكاح بالتقييم بقوته المومنات وبقوله بادن اهلن وتواب يكور فيهما لما دل عني كون المسمن معصودين منه في الاول ووحويا في التاني فالهواء.

ي رزي أي ووج البعدي والبداحش هذا النكاح بالهي ولم ينصو في مست نكاح المحرامات الأتيد منافعة في الرحر عنه حيسا كان دنك ويدنهما في الحافلية وعدا من الوجه في تشريح الاستنداء في تموضعان عوده الاما قد مست. 18 العلمان الاحتمار بافي غلي معلى مبورة فيد لايمان لكوره تبرطًا لنحود عند الحقيمة والقريمة عليه كان الكلاء في القيات الموصات 2. التسريد إذا فيد لايمان لكوره تبرطًا لنحد عند الحقيمة والقريمة عليه كان الكلاء في القيات الموصات 2.

جُّدَيِكَ لِمَمْنَ خَشِّى ْهَنْتَ مِلْكِمُ اوَانَ تَصْلِيدُوا عَيْلًا كُلُوْ * وَاللَّهَ ظَفُواْ رَبُرَةٍ ، يُولِيا اللهُ بِنَيْقَ لَكُمْ

3/0/E/11/52 ------ % The second of the secon

وَ يُهُدِينَكُمْ سُلَنَ الْذِينَ مِن قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمُ وَاللَّهُ عَلِيهُ حَكِيمٌ ۞ وَاللَّهُ يُولِيدُ أَنَّ يَقَوْبَ عَلَيْكُمْ ~ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَبِعُونَ الشَّهَوْتِ أَنْ تَوِيبُوا مَيْلًا عَوْلِمُمَا فَيُولِيثُ اللَّهُ

وَخُينَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ﴿ يَا يَهَا الْهُوَنَ امْتُوالا تَأْكُو الْمُوالدُهُ بِيَنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلاَ أَن تُكُونَ بَجَارَةً عَنْ تَرَجِي مِنكُدُ - وَلاَ تَقْتُلُوا الْفُسَكُمُ إِنَّ اللهَ حِيثَانَ بِكُورَ وَجِيًّا هِ وَمَن يَفْعَلْ ذِلِكَ عَنُوانا وَطَلِقا قَسَوْنَ

نُصْلِينُ وَنَارٌ "وَكَانَ دَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا،

یا محقی مقد نے پیچھ بھی ہوتا کا نہ ہورگھا ہو دہی میں اداری وہ بھی ہوتیں کا ن تھرک) دارہ تھا گی ہوستگ اسٹریں و سرمین واسٹریں۔ حقاقل کو بسطورے کر معدیان کر سعود ہے جسے وہ سے حالے کہ شارے اور کرا ڈائٹ دو انداز تھا تھا کہ جسے تھیں ہوتے ہوت تھاں کو تم سے مال ہے تھوں ہو دوہ کہ تمہدی مستریں وہ ہا جس بھی تھے ہی کہ اور کی شاہدی ہے۔ آپ کی تھوں کو کہا ہے انسان مالوگ ہی جسابو ہاں ہی اور تھی ہے تھا کہ ہے کہ اور کردے کر دوستے وہ انہوں کر تھی ارد

الركاة ك عليدافل كري كالديام التدفيل كم مان عن

تفيير لانط أت الرحوب والتقم كالمادا في مرف

ٹرلیط : ادیا مکامخعومرگیتنمبل حج آ سے بتاہنما مواصلت ادران احکام ش ماد سیامان کی رہ سے رکھنا کم پاکننسیل ہم وجھیں ادران احکام ش ترقیبیا دارت امیری مؤول کی پرخوامی دعیدارٹر قرائے ہیں۔

تر قب القرائة سائد الفرق والافتوان المولية عليه يتبكن فيتطه والى مؤاه سانى) وشائق الإنسان حديثيا الدفتال الوان ملد من ما ورائد و سائد المرافق على المؤاه المؤاء المؤاه ال

ر خط ' بیان تک کای دمواریت میبود کے تعلق ۱۰ وک سے منتق دونے کے تصفیط میٹل کواد مودق کے نفوز پیٹی ان کی فات ہی ت حضار بیون ڈیسے ان چکھ کرد باب کا تک کرد بابان میں بوخ بات ہیں اس سے کال کرد منتق فر دیا تھا تھ کے ان ملک و تکوری تھ بات مذور کی کی تھی میں بلکہ جاتب کی کے مال اوکس ہی بھر کن فیرمشرور کا دور کھوٹ کے ان مسلمون کی تھی ہے کہ ''دل وال

تعمدواز والم في الانقرف غيرشرو منادر الي يقس ك ينتك الونيني النوال فأفتؤ المؤلفة ينتبك بالنبطل الى فوام معان وكات وارت على المو نبیار السالیان والوز کی تک ایک وامرے کے مال تامی المیش خیرم آن کا فور برمت کھا آل بیٹن (میاج طور پر وطنزی) کی خوارت ہو اور انکی وشا مندي سيدا تي يواجرهيوا من شرعه بحي مب فرا المترجية بي الإحل فترتش (بية الما تعرف تما كالقرارة بي) الارتم إيك أوام ساكا قش کی مند کرد جاشیانفاقد لیغم باین به بران میں (ان سے مفرد سائل کی مودق کان فراد و باخص برب کران محد به اثر بوکداد مراکعی چرخ کاف م بنجادے فاغ بیاند تعانی کی مبر پائی ہے کرتم میمی طورے بہانے کاور(چ کو قبل سے امران عمرات سے اٹ لئے اس پر پاٹھوشی وہیرٹ سے آپ کہ باج تنم اید میسی (مین آن) کرے کا اس طور پر کرده (شربان) کے گذر جاہ سداور (و گذر البحل خطار میں یہ فضاء را کی ہے شاہ ویک) سم طور پر کو (قصد الکھم آر بہ ہو اور بالکٹی جدالوں)اس واروز نے کی) آگ میں وائس کریں کے اور بامر (مینی ایک روازیا) خدا قبال کر (والک) آسان ہے لا کہ ا بیزام کی جاہدے تکن میں شروان انٹال کی محواش ہوکہ شاہد ہوں اس میں نہیں تھا آج موال جادے کی ایک اندوان کی تھیسر کا حاصل یہ ہے کہ وہ عنى واقع يم سخوتل زيراي كأل بكاباد ... وهم في شير كان مل يب زير سخ للعل كأل بوبا: تمن الديريز ملا ب الك يرك فعا خطائه في مين شار کول فکار پر بال اوروم کی آول کے لگ کی روب یے کرہ منی و مائم ہے اجتماد اُفلا برئی منی تنقی مقد سے بعد وائد وے ثبت والیا اور کوارس کو اب زار کید متر مجمان داتی می دوستر و هے تیر ب یا که مقبقت و ل می این غیر متحق بونامعلوم سے بحرمی اور ان وکل کر زانا وکر کھیا ۔ بیک والمورثي فارخ بولني كدان مين بيده وفتك بكدوا مرق عن أو بكواكل كناوش أبلي بحد بكوكنات جس كالكار والدخيف باروت خاورت اورواوان كياقيد ہے معلور ہوگما کہ جوشن واقع میں مشق کل جوشا اس برقعہ میں واجب ہے میں کا گل کر ہامنو روشیں بلکہ ول کی ورزوامت پر واجب ہے اسرونی کو جائز ہے۔ إنوار الكيالي قرارة لل والكروم والتين المنتاجة على تضيرا الجبر الله الأكتروب كالانتصارك التساعيرك نیکہ پرکرہ شدمت ول کے سب از وان کے لئے خاتمی نے وقتی کی جوائید حم کی جائٹل بے دومری اداد خلام وائی بروں کی قوات سے معلق ہوا کرا کر مسعن دينيان درواد الدي صالح كي رويت أزامي زير كرمتاني ليجراور يجراملك محتقيق عاهمين بين اعتلى والشراع كيمن ثرط مديركوان ر مايت كالمب حب مل والا والم يكامل الشي والسب كالفيارك وقول قال. يُونيدُ النَّهُ أَنْ يُعَلِّفَ عَنْ عنفَظَةً وَحَنْقِ فَإِنْسُاكُ صَعِيفًا الرابي الندائي الدولاد التفهوم بسياس؟ خطاء وي أحداث سي بسابور

مَلْنَقَ أَلْمُونِيَّةُ مَنْ قُولُهُ مَاسِ غَنَفَتِهِ الكَلامِ وَقُلُكُ سِمَا يَصَلَحَ سَنِ وَعَنَدَ الشَّاعَي دلك استا يجوز لعن الجائد ؟ قولُهُمْ ـــ الله اللام للحيدة وكذا عن ومن قو ليريم جمه يكلمه في والدار على له تُعالَي معلى وقولَه الرائم ؟ اشتر الي واصحة العائمة هو هاتان

العايتان فلا يردان الفعل وغايه منحداق لان اقفل هو النيس والهداية في انفسيهما والعاية هما من حيث الشكالهم؛ على هانس فافهه ٢٠٠٤ قوله في ترجمة بسي الران معم من المحمود والمدموم كما في حديث لتركين سين من قبلكم لريد به المدموم ﴿ ﴿ وَالْهِ في برحمة وينوب تمامدالي فولم..وتوبيُّك يُنَّ وبمه فسنوت النوبة لا يرد ان تحلف السراد عن الارادة لا يجوز وقد لرم لان كتبوُّ اللَّيْن الياس لا يتوبرن اولا يتاب عبيهم فدا فقدوا شرائطها وحه عدم فورود ان فلتومة فهما بالمعمى اللغوي هو الاوشاد الي مصالحهم ولم بتجلف لان التيهر والارشادفاد وقع واشار ناول هده العارة الى أن عظم النوبة كمطف المجمل على اسقصل لصبط بكيرة في الوحدة وامعا حملت النونة على ما حملت مع هكان الرجيه بالارادة الشريفية سي لا يمتنع تحنف المراد الشرعي عنها الارادة المتربعة العالمعل العندلا يععل فليوي فالها فكوسية الداوان تعمو طاهرا بالاحكاد الشرعية لان متعلقه حفيفة هو المحكو بالاحكام لا الاحكندس الوجوب والاياحة وعيرهما مهاهو مي صفات افعال المكلفين الداع أثوله بزراج بيا فسقط به فول المعتزية الداع أقوله جيدا كل تُردونا الشار الي أن التومة في العوضعين بسعين واحد وكون للعقامية مع فوله يوبد العين ١٣ - إلى لمو أي مهان ٧ عبر الوحب لان حل العال لا يتوقف على كون شعق واجها كما استدل بديعض هن الربيعاء. ١٠ قوله برتم اشار الي ان العبراد بالاكن مطان الإنتفاع والمحميص لكونه اعطم طماعع جراءل قوله الألاكأ آبرين اشار بدالي ان تحصيص التحارة بطريق البتال لاللحصر وحه التحصيص كوبها اكتواولوغا وكوبها مفعاص الفقوله بترتيران نويدكره مصريخا لكوبه معموماً صرورة ومشاوا الباباطلاق الناطل فته او فقد شرط ما دخل في المنطل و فحصيص التراصي لكونه اعظم عار المجارات ١٣. قوله أيك (الريب) أثن بفل هذا التعسير عل الحسن وعطاه ومبدي والحباني هكدا في وواح المعاني الاستار أوله وأشران فاستهابه ما يتوهبوان هدا البهي ابما هو وحمة للمطلوم لا لنظاله مع أن الحطاب عام وأن أوبد به الرحمة الاحروبة لم يتوحه التوهم لان العمل بالشراع بعصم عن العقوبة؟. [2] قوله أيسكس العربين. - يأل فيسر به عطاء كذا في دورح فلت وها مستدلال عمرو بن العاص بالاية في النبيج على ما رواه امو داز دهمساه عموم اللفظ و ولالة المن لان لتن عبرة قد ساح لا فتر تمسه ١٠٢٠

بالإينياس. فعت الانه والمشقة كفا في الروح.

النيخُو الين طلام النفويين مقدم ان معمول اسبك حال او طرف من الوال الاست، مقسع معمى فكن والعبر مقسو الدي عبر المنه الله عنه وتكون المنفوة والسبها الصمير الدائد الله عنه وتكون المنفوة والسبها الصمير الدائد الله المنها لمرافق المنفوة عن فراع معمد الدائد الله المنافقة المنفوة عنوان وظلما حال او معمول الدائد الله المنفوة
عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ وَكُوْمُ وَهِمُ يَعِيمُهُمْ اللَّهِ كَانَ عَلَى كُلِّ عَنْ اللَّهِمُ اللَّهِ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهِمَا اللَّهِمَا اللَّهِمَا اللَّهِمَا اللَّهِمَا اللَّهُ عَلَى اللَّهِمَا اللَّهِمَا اللَّهُمَا اللَّهُ عَلَى اللَّهِمَا اللَّهُمَا اللَّهُمَ اللَّهُمَا اللّلِي اللَّهُمَا اللّهُمَا اللَّهُمَا اللَّهُمِمِمُ اللَّهُمَا اللَّهُمَا اللَّهُمَا اللَّهُمَا اللَّهُمَا اللّ

بِمَا فَطَلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلْ بَعْضٍ وَبِمَا ٱلْفَقْتُوا مِنْ كُمُوا يُهِمْ *

جي در ما کم جي اولان پر تر جيد ڪ شاق في شاهندن آدامن پر نفوت اي جو مان ميد سيد ڪروون شاه جي اڪرائي ڪان جي O

از قیب سے کہ آوان سے بائے محقولاں بیچنا ہی واقعت سے آئیں رسے فیف طیف معاصی کا کتار دقیاری طاعات سے آب ہی سسا ا ان محاولا و کروکرے جورال کے آجے مصرف کا میں بھرائن کا موجود و فیروکر مارسے قوم کی موجود ہے۔

تخفي مغاز بروينة فينسب كمائز الأغيثينية فأرابيق لتغاز علدن للفائلة غنطا يتفاقيك وفدا بلاكلون ومجنوا كامور ستاتم والمراكلة عمل اعمل کردن ہے ان کا کرد کے کام کان کی جربورک ور کی کام جی (سنگی جربے پر سے کرد جن) اُرتواں سے بیچے رحوفوان نیکے برخور در کے جن کرتمیارے افعال منٹ کے کرنے سے جب کہ دہ تھول سرباوی) بم تمیاری تغیف را کیاں (یعنی تجونے جھرنے کتا ویوکرووز نے تی کے اپنے جس ابھ ے دیا استی معالب) فرمان کی ہے (ملی دوز ٹرنے کشونار رو کے الار ایم فرم کوانک معن بہت) میں واٹس کرو اس کے 📫 (مناویس و کو تعریف على بيت اقوال بي عامل زقول ووجه بس كوروية العال من شالاملام إرزي تستقل كما يتساكيش أناه ويحول وميري السراو إلى ولعنت آن جو ياس ش مفسد کی ایسے می گزوے مفسد و کے برابر یا نہ وہ ہوگئے ، امیر یاحث آئی ہو یا وبراو مفادت کی جمد یا ب درمود میں وسے اوران کا مقابل صفح والور مد بڑاں تھی اوروں اور سے مقسود مقرئیں بلکہ مقتصا ہے ات ان کی کاڈکر ہوگا میں مدور مقبر دیکے بعد بہتہ حالتیں تیں ایک حالت تو کہ کیے و سے ہے اور ہ مان خود رہا ہاندہوائی جانب میں دیدوے کر مفام میں نے بوجا والے شکاورآ ہے میں کی مورث ڈکورے جانج کی جو دے تیکن کی شرحاتہ خودآ ہے گئی معرب سادرها عاسينسرورييكي بإندلي يريندولاك ورقراس الكيدنيل توخوة يبتريش بيركوكه طاعات شرورييك بالدي تدكرة مثل تركه خاذ وقير ويه خودكيروين وكبا بغضب فوالكدنوان معودت يمره وفرخوا ويباكا كتراش واول عموم يتاثم والأفي كوده مواقريزة بيت بالقراق الكينيت بالمنطوق الكينيات كرامية شأؤاه ديب ذالب فرماله تشيروتر ياصغم كي حديث المنشأة والبحث المتكهرة نسابيها ما العنسان المكان كدال حديث شراقع برثائ كروتن مجورا مرزئة وسعادها أوهوف اجتناب كافي موناقوا فبالركبة بش كروك تجويرت بحل مدورية تميير بيوني الربيا تاميات وحتسوا السيمون کا ایک اثر بیان کرنا ہے تہ کہاں اثر چی معروفان کرنا کر گرامی جموعہ ہے وقت مغازم وجوز ہوار کا رفع مربات اس کا اثر ہونا منا فی عمر مذکورے نظی اور ایک ان کی کراس آیت میں بیٹا ہے ہے مواجعہ نزش خواجیات کا کراڑ کے مقابلہ میں اوا سےادر اق ہے آ بھے ابن افسان میں جہاہ کو مفاقر کس توقع را باه ساکاه دریت کل کی ما بینها کومان کر را توفای کیاجا ساکاه دری والت بیارگیرو سے ایک کا طاحت خرد باکا باینزوار کیے تی مالت پاکستامات خروریا کا بارندن ہوگولاد کہ ؤے جاتا ہو انجرادا والی کودوم سے کینٹر کے انتہار سے مجتنب کی افغیار کیا جاوے باتر کہ حاصات مغرور پائے کیروا دیائے اعتماد سے اس کوچنسیان کا باو سامان دانوں علی اعراضی ہے تکنے صفار کا ای واضعے مدیرے عما کی اس کی قبرانا کی گئی ا در فنن کی دور بیات ہے کہ وقود کیرو کے ماتھ می حکس برمکا ہے جب دیر فیل تو کمکن ہے کہائی و قرت میں مزام کیونک و کرمرا کا احمال و موجد معانی علی براؤ ' بازے بھار بیز دون رسادی ہو کے والوقر آن ہے ایک ہاں اکھا تا کاش مراحہ معلوم ہونا ہے اور کی قرب ہے ال سنت کا میکی سفيره برافقال غذاب مبيها كركبيره ونغنوما كامقال محي خاص وأرست كالذبب سه والشاحم اورصنات بسيم تقول بوسف في ثيوان ليف فأ في كرفير مقول تو بمزار ہوس کے بیں اور پونکرمتول ہوا جزئر شوط سے متیل تیں اس لیے مشروہ کینے گھے بھی مقتل انہیں اس کے عوال منے نے فرما اسے کہ وجودا ہذا ہے عمنا الكبارُ من مغيره برقبا مجتمل سے كيونك الله مقاب يعني كليم خود غير معلوم سيجي يقول قرآن سے خلاف نوس سے ۔

هم بيزه بم في ازه في معنوات ما دير و آيا تشكيرُ أن فلس النه به بنظر كما تنظير داني او استن ايان الله كان بني عني عنيها الده و است. مرد اراد دادة ان هم بنات كرفعا كرديد عرب ك ايريني ام كرانوا مدي كم أمرات من شراعة فاتي برنا بعضون كراها مودول و اجتماع واها ناکسی المان میں میں میں میں ہوئی ہے۔ محمد ریدالوں کے کام کے افزائد کئی سے ایسے دروی میں امدود اور اور انداز اور اور اور اور اور اور اور اور اور کے

نیفیز ای ستان کی آیت می مودن کے حسامیات کے دائد ہوئے ہائیں۔ بھارون کا ادا و ڈورٹ شرک میراٹ کے حسن ایک سمون سے تھرال کومن کے لئے ان قدرمنا ہے کائی سے اور ان کھا جا ہے انٹرو کے مورٹ ریکھے اداکا نیاز ہوں کا جاتے ہی ہی ہی ہر مقامتی خادرہ کی تیراک دید کا کیسا معمون الداخام پر خود ہے تو تو دید کی زود ہے تکافست ہو مالی پڑنے بھی تھموا

تقع جداره جميزت مول لوالا 5 وَيُحَلِّي حَمَلُكُ مُورًا لِيَا لَهِ في مان الله طلق غيل الديرات ال أرالي جم أوالدين ال زود کے ارتباد وقب (اپنے مریف ایس) جھوز جا ہے ہم نے دارے حقر آرا ہے ہی ورحمی آوں سے تمہار سامید لا پہلے سے بابند ہے ہوے اس ز ای واول الحوالا فاکتے بین بال وال بے جب کرش ماہے رشتہ او لوک واریع مشر رپو کئے مادی ہے اپنے اپنے ایک والعب (شخی ایپ مشقم) ، ہے ویک الابتحالی بین مقع در لرکیان کوساری میں منازے کی نوبت اور شکما مدائش کر اپنی کی انسمت وریاز و انتخاب کا کاری منیں، یا مناسب کی ان آوٹیزے ا🖮 جن انتخف رامیں ایم از طرح تول قرارہ و واویٹ کے مائٹ درم نے کے انسان طرح و دکارر ہیں ہے کہ آرائب للنب کے ذرکو فکر رہاں میں ویے ووم واپ کا تھی ہوا ورجہ مرجہ ہے ووم اس کی ہوات کے بارمید متع موال ہے ہے ورین بھی سے مختم مول موالا وكارتات مدمول عمدا منام سند كصفح فحي الربي اولا فيتم مجي كمانوك مشاشط يؤكدان وبزوكن ادال بحرال وليديث موافق حكام بارق کے مات بھی انترائے اعلام میں جب ٹیکٹراکٹر مسلمانوں نے رشاہ واسمیان نہ ہونے تھے اور میاب نے رمول اندمنی اللہ المدرمنم ہے وہ انسازہ مبابي بن تل عليه الحانث إلى كالرَّا الدِّي كالرَّات كاما في العقوارة بإقرائ وقت ص بيء ميتري سيمواني تكم باكراهد وابها برين تكرر ومري التراري بين تكمي عرب وكسوك يكثر بين معمان بوتك الربي ورزميم وروقي جواس أربت جي خارب تني جينا معد مرموق المواراة أواويا في دوم سده وأواد با بالتاها فيربعه بقد معادة البياني أبيت وكوكي فلأخطر بلغيلها فإلى ينكفون سياقل بحان موالوا والاستعمال وكير شايده التأكل ك تنسب سادل پیش کھاہوئی ہا جہ منہوٹے ہے ہی تی اوٹسعائی دورنا آلک کی شراع ساوی ارزاجہ رہ دیت ہوتی گروہے دورہ بیت اور ارز نہ قانوں عادثار اور ایسا خان کا کور میں اس کے مجموعہ سے راقع پر مناز کا کہا تھا میں انسان میں کہ اور اور کے بوٹ خور ا وَوَيْ النَّاسِ مِي مِولَ وَصِيدُ وَلِي الأرباء مِينِ الرماع مِن الموالة وَأَنْ تِيمِ إِنْ نُينَ لِلْ بَيْن ار ماہومایٹ ایپ کے زوکسان کوکل جرایت ہے کی البتا کرتی اس کے اس کی طرف مصدم اوریت واف ان مرحد کرنے کر وار واقعی جو مورد انتخاب ماجی ما کانے کے وحدا کیکے قرف ہے: ۱۹ وار کی فرف ہے وجوائی اوقت برا فاع المصافر ف ہے جوادا کی گیا کہ فرف ہے وہ ان مواز کے لیے ہے گیا اگ تنمير فيرتواعل مااسخنا فاحيت معفول ہے بڑی بال کے تعیب مقسوماً نداد گور

ينط : الووْر أَعَاصُلُ الوَاسِيَّةِ عِلَي وَعَر أُووْلِ كَامُ لِيَصَارِهَ لِأَنْ مَنْطِيلُونِ وَلَقِي بِالْمِل

اب کے گیا سنہ کیم وال کے مقلق ہوم بڑر یہ میران کہ طاہ کی جازے اوری کے فرد کے باز دیدگی اب اے جس کھا گائی کے ایس ابوئی ادعوّل کے علق باہمانٹا فراہ کے ہوئے کی سرے ہیں ان کے تھیکا غراق ادوائ ھری میں بحق ادار نے الیوں کا خیات ہ ان معمون کے عمل میں مودان کی تشریقات ایک کون اس کیا گئے جائے کی محقومت ہے جم وال کے بھرانی کے منعی طریق کے لکھ معمل و بازیج کے ایسے انجو مقدم سے مجمی کرکھنا کر ارواز مام کس ہے ۔

تعم ، وَ وَيَمِعُهُ وَعَاشَرِتُ وَجِينَ الرِّجَالُ فَوْمَوْنَ إلى فواد عَلَى الحِوْ الْفَوْالِهِ وَا

ئرى ئەرئارلىكى ئەن ئەن ئىسى ئۇنىڭ ئەنگىن ئىزىيە يىقىكەنى ئېتى مەرئىل ئىسىپ يەن كىشىدا - ئاسىت ئېچىپ -يەن كىشتىق دۇلىقۇ لىدۇلىلىقىيە ئۇلغانقۇرىنى ئىل ئىل ئەلانىنىڭ ئەن بىل ئەكەنلىق ئەن بىل ئىللىق ئىلدىك سىپەن ئەس ئىدىك ئىل ئارىكى ئارىمۇرى ئالالەرب دەرسىد دەرسىدىلال مى ئامىل كە

مُولِيَّ إِلَيْكُولُ لَا يَقُولُهُ هِي تُوحِيةً لا تَصُوا مُرَيْنِ الرَّبُولُونُ فَيْهُ تَعْلِيبُ أَلَّ يَا يُؤ صير توجل الركان الدار الي الديملي للسائر منا وربدية لا فريدعليا في في الدائرة الرائطة المحقيد هي الرحمة كما وود في حديث الركان في فرعي محكم للبني والسوال و عدد كون غره محلا للسوال فقط أو السعى فقط عمل في في ده داراله في في داراله الركان أميد لان السبيد لا يعجب عربي طبو لاه حرمة، مل له اساقي معدفوسة كما في المواضعة عزيزة الرئيسة

الْبَرِيْزِلَيْنَ . الأكرنا لي المبرأ ورد الأولى في السائنول عن الترمين والحاكي وأنائية عن اس بي حاتم عن الناعيس الداكو منها ما يتمين غوله ولكل جملنا في عسر المتن وسنذكر غهيا ما يماق يقوله الرحل قرامون وهراما في لبات التفور احرح اس الي حاتم عن الحسن قال حادث الرأة الى النبي علا سنمين على روجها الدلطية فقال رسون الأوصير الله عبد وسيم القصاص فاترل الله تعالى الرحال فوهون على النساء الإدافر حمت يعبر قصاص الدلك واشرت اليها يقوني في التمهيد الأساسية الرجاع حا

الشروع والموروع على المدار المهمين بمعنى الب اليمالي واصدقه العمد النها لوضعهم الايدى في العفود أو بمصلى العسم كدا هي الروع عمراً: الروع عمراً:

أرنبيها وفدفوغ محمد الله نعائي عراكمو مهمات الده الأبدقي فحس العتراك

[الزيائي] في أورع فلمعنى الخدس معاه بكل مال او توكة معا نولة الوالدان والإفرول جعلنا موالى اى و ولهاوله وبحوروط ويكورونه ويكورونه الكل منطقا بعط ومهانولة صفادكي والدس عفدت وفي فرادة وعالدت فلمعول في حميع القراءات معدوف في خهودهم والمسوسول (ال الدين) منطة الانوهم حروة واعراض على عد الخامس مال فيه العصل من الشاهة والدوموف بحسفة عامله في الموصول واجاب بالدجائر كما في فوله تعالى أعلى اعبر الله التخاف في في أن اعبر الله التخاف في في أن أن أعراف المخاف في المؤال المعادة كل على عموما في وما تراجعت به يبهد بالدحاف في عموما في وما تراجعت به على احد الحداث به المداف المداف الإسرائية الكلب والما الرحمة المدافقة المدافقة المنافقة المناف

السلام: المهيقي مناعوك الوالدان والاولاد و لاقرامي إلى الاولاد دخلوا في الاللوب قمة والوائدان وان كاما دخلا فم الممأ الا الر الدان كامو، طلمون لاولاد فيما تركة الوائدان فصرح استحقاق الارت مي تركة الوائدين ومة كانو، بظلمون الوائدي فيما تركة الاولاد فلهيميان

وَاعْيُدُو اللَّهُ وَلَا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْعًا فَا بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا فَا بِذِى الْفُرَانِي وَالْيَتْنَى وَالْسَيْكِينِ

ة الْجَادِ فِي الْقُرْقِ وَالْجَادِ لَجُنُسِهُ الصَّاجِ بِالْجَنْبِةَ بَنِي النَّبِيلِينَ وَمَامَلَكُ أَيْمَالَكُمُ أَرِنَّ النَّظِيمِينَ كَا يُبُوبُ مَنَ كُانَ هُخُتَالُا فَخُورًا ﴾ الَّنِينِينَ يَبْخَنُونَ وَيَا هُرُولَنَّ النَّاسُ بِالْبُكْسِ

فَ يُكُلُّوٰنَ مَا التَّجُهُ اللَّهُ مِنْ فَضَيِةِ وَاغْتَدَانَا لِلْمُفِرِيْنَ عَمَّا لِمُفِينَدُ ۚ وَالْكِرْشُ يُمُفِقُونَ الْمُوالَّبُهُ رِئَا ۖ النَّمَاسِ وَالاَ يُوْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلاَ يَالْمُؤْمِرِ الْأَخِيرِ * وَصَنْ يَكَذِّينَ شَمِّيْظُنَّ لَذَ فَرَايَا فَسَابَعَ بِيُقَاءِ

ا الا المراق في المراق
مراسے ہے()

تُسَمَد فَاحْدِينَا فَيَعَتَ مَهَا مُلْفَيْهِ مِسْأَحْفِظَامِناً ﴿ وَوَ وَمَانِي إِنَّ لَيْهُ كُانٌ عَيِمًا خيط مُبِيرًا مَوما مُ يُرَحِونَ إِلَا العدام أَمَا يُكُونُ عَبِيمًا خيط المعالمين أيسارًا اس مید ہے کہا نے قولی نے بعضوں کونا چنی مودول کو العصور پر ذیعنی مسلمانی کے انسان سے البیان اس کے اور کا دورے اس مید ے کے موروں سانہ الورقوں کی السینہ مال (میریش) این افقہ میں الفرن کے توں (ارقر بھا کہ انسان کا انداز کو ادر کہتر اور ایسان کا انسان کو اس کے دائش موفر المان کے مادے اور مام مُعاب ہے (موج فورنگی نیک میں (وگوم و نسان قضل و تول فی ہوں یہ)اعامت کو تی میں (اور ہو دکی عالم موجود کی میں (مین کا الفاهنة (أوَيْقُ) البيلان في أبيه ومال في المحموا شبة كرفي سراوم بومورغي في أرمضت في ما دول بكر بالبيك دول كوم أوا قو ابن بينه بالن في هوا و في كا الآن (قرق أبوق بأول ان الابل تعبيب كرد الرائد، أي أو الإن أوان ليه ينينا كي متبور عن ثما تبعد والاتان الإيك من مت ينو الاد (اس بيال ن وکیر ترکان لااحتمال کے ساتھ کا دولیور کرووٹمباری عواملے کرو شویل کروین وراز کا کی کے لئے لئے کا مربیط اور موقع کا معلا اعراقہ ا کیا گا۔ ابلاشا غدندانی دنت دفعته او مفرسته والے می ذائع محوق کی ایرند رستاه معرسی والے می فرقر ایسا کرد کے جو دوجی تمیز اسے افواق کے التعلق بالمهرولام قائم أريقتا في الدواكر (قران . بر) تم لا يُعالون لان والون ميل في شرائ أن أش فا الديته بوز كه اي كومه بم مع طحه لمين ڪ آخ توگ آيڪ وي جره غيار نڪي لياف ڪرڪا بومورڪ نواون سے اورائيسا وي جوام بدي انسوز رساني بياف رها موجورت ڪ نامه ان سند (جموم ترے ان کشاخش کے رفح ارنے نے لئے بن سے بار) جبیتاً (کرووہا کرفیق حال رہے اور ناویسائٹ موباد روان کا مکام کونسر میز مجماری ک اً ران وابی آومین کالے میں ہے یا صناحا (حامہ کی)عظور ہوگی آ انداق کی آن میں (نز میر دوان وہ یا کی رائے برنگی تھی کریں) کمان قرول کے باشر خاقول بوسے کم اور جوسے گیروالے میں (جس خریق ، جان میں اسم معاوی امانی مندائر کو بات میں ایس معمول کی ایت توقیک بيغيس كما مقريق بالمناقف عمدالقا مأرماه يراث كالشاران وورجعت كالعمل كوم القان بندانية مأرز وميناه بينا المباقع والمرافظ ومغيار عجواب الراوالان ووال كالأركى اوجاوس تعمران قريت عليان المتحرث كيميد اورشوبيك الأعمر شمها المواهم كما أواجه بالأرب عن اس والامت منتاس کے کہان ملمین کی جو بازوجین کے فعالیا التو ویا کے متعلق ہوگی ان مجامعہ اردیا کی مسین کے جو بازوجین کے فعالیا التو ویا کے متعلق ہوگی ان معدار ماتو کا مسابق الر رویس کے انتہار اصل نائل و برتر ہے ملی فصیل مطاوع کا کے موق وال القرارے ان اورا واقعی منت بامعدار وایس بروق ف وکا ب فراق جہا

------کا زهبه نسب دارندانهه کرکسب تے مانچفتی بوتا بینسر درگیادی نوب بھی یہ یہ شبہ پینکاے کہ انداز دل دوندہ سے تباہی ہوسے تنقسل کی بوسكلي الواب يست كدومها ننداق كابت كداورت الخب سينت فإن برحا خرما في تعقيل ندوا بكرام كداويين البن اواقوب كيوا ر المسترق المدينة البيارية المراجع والمراجع المراجع المراجع والمتحارج المتحارج والمتعادية والمتعادي من من المرسمة والمتعاربة ر لبط اور زوجن کے عوق کا ذکر تھا ورای کے تن گئی تاریخ ورٹ ہے تائی اور نساوار ارٹ کے مکوعوق کا کامیان جنا کی باے اب آ کے اور تو ول کے حقوق اوران کے مقدمعالمہ اور معاشرے کاخر کی کے وروع کے اور جائر ان حقوق کو کی تھیل اگریز او کر مقل جو ایند کھائی اور رسول اور قدامت کے روتھ مقید درست مکمآ ہو۔ نیز تنل کرون ہونے میرہ دور رہا ہو بھی ادائے مقوق ہے ان ہوئے تیہا اس نے اس مشمون کے اول میں امذات کی توحید اور درمیان بین انگارة میدادر نارقیامت کی زمت اورآ فرجی ترخب و میدوتر بیب اعولی قیامت کے سرتھ حسیان مولی کی نامت کی اوش افر وی اور ن خارثی دیر ندگود کی تھی مجی فریادی اور دست قبل بھی یہ مغظ کے ما تھ مقر بن دسالت برجی تعریف فریادی کد دیگر وسالت کا کش ان کرے تھے۔ تحميثانز وبمرمس معامله وخلق مع هج وعمضه مهرا ومعادين عنت والنفر وكالتشو تفاجية بنيقادهي مونه نعنهما وأعمل يتثن النيفطيل أنها في أنها أيسم في أنها الاثم نقد قال في عروب القيار أبوا من الزرة حياتي أنها والسرك ماتحد كل يؤ أوفر فوالدوالسان بور في السرن مادت عن ا ں کی خاص مذت کے اختاد ہی ٹریک مت کرداور (اپ) دالدین کے مانچہ ایجا معاشہ کرداوروں ہے اناقراقی ہے کے ماتھ کی اور تیموں کے ماتھ کی ر آویے تر بارے ماتھ تھی اور ویں السالے بیادی کے ساتھ تھی اوروڈروالے بیادی کے ساتھ تھی اور انسان تھا ہی آئی ہوچھے مزطولی کی مفاقت اور کسی میں ترکمت باعار منی دوجیے سرآمیں بالقیاتی جائے ہیں ترکت کالدر واکم کے ساتھ مجی (خواد وقیدرا خاص مجمان والم ایسو کالوران و خام ہونہ ہیں) کے ساتھ بھی جوا شرعا) تہادے۔ فاؤ لیند میں ہیں(فرض رامب ہے خوش سامکی کرویش کی تنصیل شرق نے دور ہے مرتبع ہونا وی ے اور ہوائی ان تو تی کوارٹیس کرنے اکثریں سے بین ہو تو ان کے مزاج میں تکبرے کرکی کو خاطر میں نیس انسے اور کی کی خرف انتخاب کی بھی ''رے اور بات کی طبیعت میں تکنی خالب ہے کہ کمی توریع ان نے جان بھی ہے اور دائن کو سول اندسلیہ وسلم سے مرتبوہ مقاتم میں کرآ ہے ہے اور این کو مسال اندسلیہ وسلم سے مرتبوہ مقاتم میں کرآ ہے ہے اور این کو مسال ا براہا نے تو آن کے قومت کے بعد در والدا تا ف تلوق کی سفار کی دفیردن توجیع کی جھتے اور بران بیار موال مارے مودی ہے من کے جس تمو جوہ زیاد ہے دناتے ہیں ویش ناہوراں جہان مورنہ ہولی اسٹ بھی ہوئی ہوماور یا ان اور ہے کے نات ان ای کے مرتم عقید وکش یا وقیامت کے توکی ٹیس اور ایمی کتر ہے اس لیے ای ترتیب ہے ہوان امور کا افران اجاب ارتباب کرتے جن ان کا حال بھی من اوک کا میلک امتر تحال کے محت سے جمہت شمیں، کتے بولول علی کاسپتالو پرا کتھے بول (زیان سے) شکی کہ یا تھی کرتے ہوں جو کرائی کرتے ہوں اور وہر سے او کورکو کی ان تعلیم کرتے ہوں (خُوارُ بان سے بائر شرع کیان کود کی کردومرے بھی تملیم یائے ہیں) اور دوائی جز کو باشید ان کھتے ہوں اور نہ تعالی نے ان کواسینے فعل سند ان ہے لاش ے مراد باق مل وولت ہے جب کہ بدعملمت تفاقت کے تھل آگل کی دیدے کرائل آغاق کو کریں۔ تصاور و مراد تم وی ہے کہ بہوا انہار رسان کو چمپایا کرتے تھے پٹی گل بھی عام ہوجادے کائی ان ٹی بھل دو تکرین رسانت دولوں آگئے الدو تم نے ایسے: ساموں کے سے (فوقت آئے ہو اقت بنٹ رمول کی ترین ناکریں کا افت آ برہر اتبار کر کی ہے اور بولاک کیا دینا اول اولوک کو مکانے کے لیے تو یک اوراف تعالی براہ آ فرق ان (عنی قیمت کے دن) یا مقابیس رکھنے (ان کاملی بی مال ہے کہ الفرق کی ان سے بیٹ ٹیس) اور (یا ہے ہے کہ کشیعان مس کا مصاحب جوز جیرہ ان نذکوراڈ میں کا براہ ہے اس میں جب سے (کراہیا مشوروہ بتاہے ممل میں آبام کا برخت شروہ د) 🛍 شمرک کی وہ موقی جس سے کا مامل ہے ے کرجن مند ت کا اند شول کے ماقع خاص ہونا تا ہے جو چکا سے جھے فکروے عامد وغیرہ ان کا کئی ہے ہے انتقاد کرنا فرک ہے اور قیموں کا باحدا كالدوة كم آخط منظن كوراد ندر وادامتر مادار كالكروبليت شيان وظع بهينة بونا قاميدالب محيان والمأفع المتروك تيراد والدوار والعرون) معب بركيم من كالعراب كمرك بان وادراده والعمل كم فاصلات المرجحة اليديواد بدال حق المربح أول عرب في ال ك مرتموانس کرے البیٹ سلمان کوش امل میں ہے ہے ان ہے زائد والا اور تقل وجوعا مربا ٹیا دیدان کی سب بزول کا نعد سے بنا نجالیا ہے میں المبال عالم کی واقعت سے معہد نے جمیع کارتی کے تعلق کے سے انداز ہے۔ اسرائیا جست کے ساتھ عدمی ہر انعقاد میں انداز میں انسانی کھی جم ان جهدكي وابت سن فحاوه كي لهي الخاور فإدوكياس كنبوا الإسلام وسعده صنى الله عبد وسلو للداومها ببرجي المن جزي كم دايت سنيا ان م ال جما كافيل تكن تباسة كمال هار التي من الله ، وفيك ، الإشراخ على كرف ويعاد كم الاستجماعة الل بما الكبيش بالمفكون الغ ما

وَيُعْرَكُ وَأَلِي أَوْلِهُ لِللَّهِ مُعْلَمُكُمُ فَلَا مُنْتَقُوا عَلَيْقِي سَبِيلًا ال عن الركة من يتركض الفريق المراج المسيح المساعة ال

عب مور الماد سال المعامرة من ملها موسيم من الموسية والمعامرة المعاملية بالمعتب المعاملية المستوات المستوات الم بان أيت على يرعان كمالا كابيان بسياقة المعاملة المعاملية على محكمة المعاملية المعاملية المحكمة المعاملية المائ

البب اوراسينا الوالي إمقابات وفكر موتاب

يه الاستهار المناه المناه المناه المنها المناه الم

البخرو وأفراق في فراة بالبحل بالمفتحنس ال

الأيني إربي: العب يضمين من هو من عبر قومت من الجنامة هند القراءة ويستعمل في المكامي والنسي هـ.. وقد أ

أَرْيَاتُونَ - قوله احسناه عامله مهدر اي احسيوا قوله بالحنب منطق بالصفة المقدرة هي الكاني قوله الدين بدل من من قوله والدين معطرف على الذين قبله وبدل مناه قساء فرينا في اقفل صمير مههدهو فاعله يقسره الدعموب والمحصوص محذوف اي الشيطان عائقة بو غسار قرينه هو كذا في حاشية البصاري».

الحواش (١) عد قواد تعلى المجار ذي نقرس والحاو الجنب الا يرد وجوع صمو الواحد الى المعلى المعالى المعا

وَمَا ذَا عَلَيْهِمُ لُوُ امْنُوْا بِاللَّهِ وَ الْيُوْمِ الْإِنْرِ وَانْفَقُوْا مِمَّا زَنْقُهُ وَاللهُ وَكَانَ اللَّهُ بِهِهُ عَلِينَا ۖ

إِنَّ اللَّهُ لا يُضْلِهُ مِنْقَالَ ذُكَّهِ وَإِنْ شَكَ حَسَنَهُ يُضْعِفْهَا وَ يُؤْتِرِمِنْ لَدُنْ مُأْجُرًا عَظِيمً ؟

فَكُونَ إِذَا حِنْنَا مِنْ كُلِ أَمَّا يَرْضُولُ وَجِنْنَا بِكَ عَلْ هَوْلاً تَعِيْدًا ﴿ يَوْمَهِ بِن أَبُودُ الَّه بُن كُفَرُوا وَعَصُوا

الرَّسُولَ لَوْ سُنَوْى بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَا يَكُسُمُونَ اللَّهَ حَدِيْمُنَّا هُيَا أَيْهُمَا انَّ فَيْنَ أَمَنُوا لَا تَعْرُنُوا

الضَّاوةَ وَالْقُلْمُ سُكِّرَى حَتَى تَعْنَسُواهما عَقُولُونَ وَلا جُنْبًا إلا عَالِينَ سَيِيلٍ حَتَّ تَعْتَسِكُوا وَران كُنتُهُ

مُرْضِي أَوْعَلَى سَفَرِ أَوْجَاءً آمَنَ لِي مِنْكُمْ مِن الْفَا إِبِطِ أَوْ سَنْدُهُ النِّمَاءُ فَلَم تَجِدُو مَاءُ فَتَنْهَمُنُوا الْ

صَعِيْدًا حَنِيْهُ فَالْمَنْ لِمُ جَاهِنَدُ وَ آبِدِيْكُمْ * إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَقْوًا غَقُورًا عَل

ه سال به السيطة و بعد بالمدار المدار المدارات و المدارات و المدارات المدارات المدارات المدارات المدارات و الم

تعدير رئيدا الان كريافة المستول كوي بالدول و المراق وسط و كريت النب ك كالمواد في الرب به بي بي بالدول المستول ا وقد و ساويل و مذا النبية المراق المراق و والمراق المراق ا

البطيط العابية أن العرد في ترقيب همي أنت التي تك أنزات بالتراب بينها باليات وكل تعرا العار على المر

ے چوری مشمون اقلی جادراں کے آئی ہی چاگئے ہوئے۔ میں ان کے انچاہ کے میرے جی ہوئے ہوئے کی فرادے ہے وجو یہ معمود ٹیل چائج میں مارد کے فرایس میں اندام کا کی تھا ج ان فورج میں وہ میکٹ عقیقہ فیچھ کہ کہ کے فوج کی ہوتا کہ انداز میں انداز کا انداز میں ہے کہ میکٹ کے انڈیکٹ مانچھ میں میں ٹردادے۔

وتقالنينتان

البغيز الأوراس من شرائد ويك كدال ورت شرافتها المراقع في كالتناف الكرائية في شرائع المساول خوابيدهم إدانت مخ ال في في مهدال البدير إلى المرائع المعلود والكرائع المراقع المراقع المراقع المراقع المراقع المراقع المراقع المراقع الميد المراقع المراقع الميدول والمساول المراقع على أنسان من أن المراقع المراقع المراقع المواقع المراقع الم

هم بقد الم محتق جدارت و بالدين الفرائي الفؤا الإنفاع السيوة الفلائش بفي غليظ الدين المؤال و المجاب المعادل الم المبال على فلكنية الأوار و العربي الفرائية فل فلوا السياد المالة المدائن الموارع الموارع المعادل المعادل الموارع المؤال المعادل المدائن الموارع الموار

🛍 ان آید باز قرآن کا همان وقت تا دسیارا به دارگی به قراب ترام برخی و لهزائد هشار منط ب زاید داند که وقت بین آیده 25 دارل منهن آید

حکنگانی ایس موق میں وقی کے اعتمال سے موق کے بھیر اوارت واقع میں ان کی تھر است استریکی میں یہ اور صورتی واک جی مکنیکا کیا جس بھی سے وقی کیسکل فرق واس سے دوووں پر فروا وقعی سے فرج و جسسا اور کو تھوں ہے ہے۔ ایس فرق کی کا کر 4- از کور موز ہے۔

سنتین کا از کی درگین تام در در در در در کام آن آن آن به بازیک نوشد سال دراد که آن کیم بازید کوه عدو این هراه می که بادر دار رستان دارستین اینکه کمه خودار

هند کالا کا بروک نورے وارب کا کو دی ہے وارف کا بروہ ہوئے ہیں۔ ان کے ان کا بروک نورے کا درجہ کا اور ان کا بروہ کا کہ ان کا بروہ کا کہ ان کا ان کا کا بروہ کا کہ کا کہ کا ان ک ه المنظمة ال

مندندگاه هم انتهاد پشش که یک باشد نب بنداند. نشد به کاش بی دو شده تا دروینه کار دند درای نوههی به کاش دو میشود ایرینده

حسکنانگاه ایمان دخش ایر آیسانده و بازاند و اکتاب برای با سازار با سازه با داخته باز دخش به به می میدند کاست می از در از میدند از دروم و سازم برای میزندگیرد این جانبه اندرانگیرد

زوز المدين السيالة قريقان البياني أو المنظور المرتفظ المنظوة والكالمسكون على تلفظ المائة المركز والمين وبالاطفاق أورا والمركز التوالد المستويع والرساسة والمركز والمائة المروب عن أورا يجال المركز والمركز المركز والمواجعة الم والمراكز المركز المنظمة المنظرة المركز المراكز والمركز والمؤتم المنظمة المركز المركز المركز المركز المركز والم المراكز المركز المنظمة المنظمة المركز المركز المركز والمركز والمركز والمركز والمركز المركز المركز المركز المركز والمركز والمركز والمركز والمركز والمركز المركز والمركز والم

الجوزئي ، المادحة فيد العلال ال السكول من طعوع يعكن له معاطب وحراكما الدينسج طلاقة في السكوع منذ (ع) أيؤكدا أ. إذ ن المرازية من أسري التحاص المساورة في أم يورد المرازع العد

يهاري أربل أرفيكا (ال قوله في دم توجيه لا تقرير الخاب يك أن الا ترقال لسكر ال لا سنما ذا كان من الحلال كنف صح حصدوجه عدد ورودان الخطاب شنفين من لا يشرب المسكر في هده الاوقات ال

أروابيان والاكر خدهما أي المهيد الأدو لاحري في التاندة العظمة تممدكورة في حاشيه ٣

[[[غير] بن السنفال مفعلل من انتقار وينطق على المفعل السعياء وعلى مطلق المفعل والغرة هي التماة الحمراء وحراء من احراء الهماء في الكوة وفي هي الحوادلة النسوى ليها الن معهمات العابط المكان المسخفص اطلق على الحدث محراً الصعيد وحد الاراض الحساسمي لمالمددع الطهارة والمستحدة

﴿ لَيْنَكُونِ ﴾ إن نتن حسنة بالنصب فالإسها الصمر العائد في العين وابت باعتبار الحرار والرفع في قراء ه فكان تابة بصعفها لحقائك النصاف أي يصاعف لوالها لهذا لجدياً الرفع على الهاجر المساد الحدوف أي فكيف حال عز لاء م، حداً العلف على معل ما قته أي لا نفر وها مكارى ولا حسد قوله الإعتران السنداء مرافقة وأي في حال ما لح ص

آن بران . في ووح البعاني فولدوماد عليهم الجانيس لبواله السوال عن الصور لدلا ضرر ليكل عن فائد بل العرف موسمهم على الحمل بمكان المناهمة ومحروضهم على صرف عكم شخصيل الحوات لعله يودي بهم الى معلم واسد فقة الاسدن فلهما واخر في الإبنا المنفوعة لابدائه في الانتقال ما فقد من وفي ع مصارفهم في دياهم في غير محمها وهما المتحريص فتبعي في سدا فم بالإهم فالاهمية ، فيه أو حاد لديفق أو حضم لان لعدة الاعمراد في هذه الحالة وكني بالعلامة الاستجاء من ذكر تصريح عادة؟

قراريق عظيهة جيبيهة ، وصبت بيها عوله بعالي بعد ان حصت كبيره في تحج الافكار فحدها بلا شقى اعليان جهها سوالات الزاول ، ما وجه تحصيص ذكر الحب في اجل الزارة به عدد جوال الصاف الحروص الصاو ألجو اب الكوم معيا بالاعسال و والمن لاحد ولا غير موجيل حي تعليه الله الله الله الكاف فان في قاء حمة تحصيص العابة والنعد فلت بكول حكم الوصوء مدكور في المعابة والنعد فلت بكول حكم الوصوء مدكور في المعابة ولم تعابد والي عرف في قلمت على عوام من جوان الساق والاستقار الاستفاء المعابد والنعد فلت بكول حكم الرحل من والمراجل والمحصيص التبارية عام المعابد والمعابد المعابد والمحصوص المساقر الاستفاء مع كول حكم المحسوس في غير الموجعة والكول تسم بمصافرين سما ترول الابته كان وغير المراجل ولكول تسم بعضائرين سما ترول الابته عنوان على الموجعة والمحسوس المحافية على المراجل والمحسوس المحافية الموجعة والاستفاد المحسوس المحافية على الموجعة والدين مما والحدود والدين منا المحافية على الموجعة والاستفاد المحافية المحافقة المحافية المحافية المحافية المحافية المحافظة المحافية المحافية المحافظة المحافية المحاف

والهيواب اليس الملصود عطف الموصين على المرحصين بل عطف محدوق بدل على عبر المعموري على الكهدوري نقدير المكالم وال المكالم وال كتب مرضى او مسافري از عبو مرحى وغير مساهرين حال كريك في حميم هذه انصور محديق بالاصغر أو الأكثر وحال كريك في حميم هذه انصور مبدئي بالاصغر أو المرافقة وحكما كما ادا احت المهرز فلصور سبق كون الرحل مريطة ومحدانا بالاكثر وكويه مسافراً ومحدانا بالاحتر وكويد عبر مريطة والمحدان الأحدوث الإحداد بالاحتر وكوية عبر مريضاً والاحتبائي مع المحدث الاكثر وعده وحدانا المناه بالتقسير المذكور عبر الاساع والموضر أما لان المصدور والمدافقة الم بدائل ومصرح في المرحمين بالموجبين وفي الموجبين ما مانته عليه المدافقة المناه الذي عام المناهدة الم بدائل وبعد مرحمين في المائل وموجبين في المائل وموجبين في المائل عليه المدافقة المائلة المائلة المائلة المائلة المائلة المائلة والمرافقة والمنافقة والمرافقة والمنافقة والمرافقة والمنافقة والمرافقة والمرافقة والمنافقة والمرافقة والمنافقة والمنافقة والمنافقة والمنافقة والمنافقة والمنافقة والمنافقة والمرافقة والمنافقة والمرافقة والمنافقة والمرافقة والمرافقة والمنافقة والمرافقة والمرافقة والمنافقة والمنافقة والمنافقة والمنافقة والمنافقة والمنافقة والمرافقة والمنافقة و

سو كونهما مرضين مشروط مالعمو عن العام الذي مع اصل المعاو المرحمة ومن له له يدكو عبر السعر والعرص إلا في وكو المعار تعامة مصر و تسكر وبحيد الله تعالى ترحين عدد و منهره الى اكثر منه الإمورالا.

الكُمْ عُرُ إِلَى النَّذِينَ وَكُوّْا الْصِينَا فِينَ الْكُنِي يَشْعُرُونَ الطَّنَةُ وَيُرِيدُ وَنَ أَنْ تَضِعُوا السَّبِيلُ فَوَ اللهُ أَعْدُو النَّهِ عَلَى بِاللهُ وَيَعَلَى اللهُ الْعَدُولُ الْعَلَمُ عَلَيْهِ وَيَعْدُونَ الْعَلَمُ عَلَيْهِ وَيُعِلَى اللهُ وَيَعْدُونَ الطَّنَةُ وَيَرْبُونَ الْمُؤْوِلُ وَيَعْدُونَ الْعَلَمُ عَلَيْهِ اللهُ وَيَعْدُونَ الْعَلَمُ اللهُ الْعَدُولُ وَيَعْدُونَ اللهُ وَيَعْدُولُ اللهُ الْعَدُولُ اللهُ اللهُ وَيَعْدُولُ اللّهُ وَيَعْدُولُ اللّهُ وَيَعْدُولُ اللّهُ وَيَعْدُولُ اللهُ اللهُ وَيَعْدُولُ اللّهُ اللهُ وَيَعْدُولُ اللّهُ اللهُ وَيَعْدُولُ اللّهُ وَيَعْدُولُ اللّهُ وَاللّهُ وَيَعْدُولُ اللّهُ وَيَعْدُولُ اللّهُ اللهُ وَيَعْدُولُ اللّهُ وَاللهُ وَيَعْدُولُ اللّهُ اللّهُ اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَيَعْدُولُ اللّهُ وَاللّهُ واللّهُ وَاللّهُ و

يَايَهُا الَّذِيْنَ أَوْتُوا الْكِتْبَ الْمِثْوَا بِمَا مُؤَلِّنَا مُصَدِقًا لِمَا مَعَكُمْ فِسَ قَبْلِ أَنْ فَطْبِسَ وْجُوهَا فَمَرُدُهَا عَلَى

أَدْ بَارِهَا أَوْ تُلْعَنَهُمْ كُمَّا لَعَنَّا أَصْعِبَ الشَّبْتِ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا

نفکسپر ولیط نیبان کسمونی کم بی کسے نہا ہ بیان معاولات یا کی ادبیعی دیا کہ کا سید ملائٹ کا اکلیس کا کرٹھروٹ ہو ک کسا بھی ہے اول کرد آبائی میں کا بخری مواقع و موکنی کے ادبیم ناصفی سیسی میکنیون ما انتقا کیا کہ کھیلیا ہی آ چکاے اس سے کی اس کا دج طاہر کرد بال کمان طریعا کا کرفیا ہواں کا مار کے موقع کی اس کا درج موسوع کے کا کرے۔

ة كراهش قبائي ميرو النفوتون المويك الإنتائية بشيئة فين الميكتب لا بي جو سنتي الخيز الميكنية في الانتفاظ المستغاطية) أياة سنان أس و كمير ويحاد من ويستق كفر) كرمتون كروم بي ترداد (خوة كراوج سنان شركة (والاسكام) كاليد بن احتماط بالمركزة ويت كام والهم بالانتخاط والمركزة في كرون إن الرئي كرات تين ميراك باده طلك الوسل كانتي تكراول فسالها المستمون كان كرون بالدول بي الدولان كان الرون أو رئي بالترفيل والإيمال الترقيق الرواكة كان والمساكرة في الشرك المركزة المركزة الإستان كرون كان يتعالى

ا کافی مالی سند اران مع قول سیقرد کی هاهند ارساع ۱۰ را پیداری کر و بکایند کنده بول میں ایر از اوران کا مراکع کافیتر و مواهد برا والات بات أبيل والل الأرقورية بأوان كما والكواء كل إسال علاً الله الإمري طرب فين سية قيراودا البسأم الدان أن أكسأ في المرأة المساب وور به رودو الرحم کالم من بالمح ممن به به بساروه من شرخ فرات بالتان به استادت بالعمات كني قريادهم الكيانية وال تحدی کے اوائی کی فید بھی ہیں ہے ۔ وائی ہاہ تا ہیں جاتے تھا ہوں دار پر فوائز کے تھاکہ مزافظہ منہ بست کیلئے ہے اسان سے ک مسماري يمكرين أكرهضا يساق همانت سناطوا فرقاك والوب أرابز ويرازعان يوني المراسية عالمان المتحدا والخوا والاستام أمتاع وأرأني ے در ان مور ب برسوال محمد کو جو ایک کو اسرار ہو جی کے ماتھ ان اور ان میں خرکیا ہوگئے گئے گئے موال اور ان اور ان کو ان اس ميها أنه جن الريف هذوقا الترابيان في أوقيًّا المجينة (10 ما يكتراً في الريان في يكتراً في الاستان عن إنه بالمستحدة والمعتبك براه فالبياني والناكر بمرانية لياني وبطاوي فالوكوامش نارين بنيا كالطاوم السايان كالكيافو غليز للشبكو الدانق والمدفق ويساكية مهاني ب سودورندا ریے والیوت بائی زیود سان کالی عضب لویت کی خول می خدیادر نُوجو معاد مان بادید وکرا میدکاریو آبار به کرا ہے ناه بالله أن السائل شارة بالني هافي في منه أساه زوال ورئة هالسابية أرق في اواقي والرياع ^{مو}ريات ناهاني بوو سامكه بالوا وت کس ان وابو ب اواغد می آنید کے بائد کی بات باز کھی اگلہ ہائے کا مامان ان کے اور انتصاف رئے ساتھا ہے۔ والے موامان اور میں آن ا بي سياره و المنافق و برس كه مدني مدين عندان و السائل خند يجوه شراع المناه العرفس الأولي و المنافق المنافق ال ے برہ قولم کے انجیم راود الآک اوری میں ماندی کا اور تھیں مائی ہے ہے اور پاک کے ساتھ میں امین ایس کے واقع ملی آ ب الدارية للداريات من دمعين الناوك اليكون كتازي تا شيفها وأعشينات النيعة وأفغة وهم لنداتي وزراري لناس مأرن ياه وكايد الماكنية فكر مُسكِّق للصرف كالشيئة لأص كنافي فق وقائدة جان لينج المادا ويساماهاك المشوات بالتصي ي كرارة في مسحت وهذا والينامية كرافروك معهدي مشاهل المالة في الإيرانيل الروم وكل مناكل تواسعه الروك تاريرة أوالوث المتراكث الو ں بات ان سے لئے مقر اورون کی کا بوتی و را کی کندائی اس کی ہوئے گئی کر انہوں ہے فارینے فلع اوروقی ان پر کی کی تیں بلمہ ان اٹ سند جو و وے کئے رہے ان نے ان کور معرب کیلے کہ کا ان وقعہ انون ہے ان کے قبہ نے جب فریشن کھی آئے ورحمی ان کے اساقوان افوان خواج والمحارة كالناران مبيا فروت بسعيب العاقولي بدارا والمرقي بزيت فرقوت ومرتبيك والساويين لداوي كم بالركم فمور بسيساك (بهبان کیار والی از قول سے دور کے دوروی والے انسان سے کئی تیل دروی کا کی سنڈ سے نیسا مواسوری کا موقع و 🗯 یا کو کوکوک وکی کی است آباد جهم الن بھر کار ہوئے ہوئے ہیں آ معمول کے ایوال ایسا ہے کوئی ٹوکٹن دوکٹوا الوابیان ارازات کے انداز الافتاد کارا ہے ادنية وأربي مجوكة وكالبنطون بالمدورية البادوه عاموه يأتها بباا في كاحت أبيان والاوامنة كالخرك كمستنام بالاوالان والارتها ونی قدین آنام نظیر آنے کوئٹ رفان سے کے جدمعول ورکھ موہا بھی مٹھال تجربا وربیوفر ویا بھائے رہوں کھائے منا ہو اوران ال والمواج والمسائلة كالمتواج والمربية أنفز والحاوي الأنهاعال صافي والمنازع أواشته فكرة البيات كالوائز والمراجب ابة الأي أو بالأستي من بيك ترزيب الرحقي الأي بيز منطل كيان كي الدين ما ما مرتبي مجاب و بالمراف أو يته ساخر من ما مواسطة و قورتو الب منظمان منابطه بالقور تخفيف مذاب سائل بالماقر آن وحديث مناسم بقينا معموم معهم من كروام خار كما خاسب من كالواب م والمعرفي كأركب والمداهم

ارقط آناری آرمه نامی به شکره نگریب از ماه و تا نقی فیدهشم شده از سامید یای قدا کسان و موده به کسان به اکسری کاهم آمات همهای نراند و این کی دروز را ترمین

ا في ويون الآن آن به أن التها أنوي الياب بينوا الدراوه من الأول الموقعة المناوع المساوع المناوع المناوع المناو كندة الرائز بالاثارة التركيبية المن المركز المن الموت (الأقوال المائز المناوع المناطقة الدراوية بالمناطقة الم عندية المنازة المناطقة المناطقة المركز المناوع بين المناطقة المناطقة المناطقة المناطقة المناطقة المناطقة المناكسة المناطقة قد کرد گذاری ایران کور ای ای جائد (میکن کورک (مقاید به این کرد) و این شد به این ایران کار کارگاری این این کار این کار این ایران کورک کار با به این کارگاری کارش (مقاید به این این کارون شد به این ایران کارون کا

وگھا ہے۔ وگھا ہے کہ ان کے انگر کھا کہ انگر کھا کہ کہ مارکھا ہوئے ہوئے کھی ہائی کھی ہے۔ دکسے ان کہ محکمی کھیٹان سے کھنے کہ اواسٹاک تھا توں ہے امارے کہ دیسے کا مدارس سے س

افون ل**ک** جاتا کی قرر القوم کار ہوا۔

مل وأرب التيجير الفوله في نوجمة الهانر أنجب أراهنو إلى كون الاستهاد لمعجب اورد هذه الكلمة الونو في هذه السورة في حمس مواصع متغاربة لاعتهار كون هده الاموو عجيبة وعديت بابي شاوة الي ان هذه الروية مع كربها قمية كالنظر النصري الدي حملته الراحم الرافولة في ترجمة بصيعاً براحم اضنو الي كون الدوين للتفحيه ومعلك ارداد التصبيع، الخ فولة في ترجمة وتبا و الصبور المستحون معتوان هالولي انشاره الي معطي المسافع والمصبر الي الحافظ من المصاور الداخ فوله في ترجمه في الدن هادور بإلاك اللَّ الله فالل حدال النبيعا أي هو الدير ولما كان المقدر كالملتوط عهره في الرحمة ويكون قوله يحرفون استيا فاكما فلله من فوله يشترون وما فورت من كون الدين هادوا بياسة في العبي للندين ونوا نصبًا وكدا المحريف بها، للاشتراء محكور في الكبير وردب عليه كون قرندو بعولون هم بيانا من وحواهونه بريدوي از نصلوا السيبوع. اين قوله في ترجمه بحرفون الاي التحلي فالتصير على الارل بحرفون أي بربلول الكلمات عن المحل الذي وضعها الله تعالى عليه و بعيمون عبرها في ذك المحل واعلى الدير بحرفون الكذباعل المعامي الني وضح الله تعالى تلث الكمم عليها اي وضعها للدلالة عليها والطوافي الحضبي المت فبه التحريف اللعطي واسد ترجمة الكلم بالكلام لان لكلم حسن يعير المعرد والمركب الراح أوقع نرجمه الكلمات ووائلل إلى هذه كنها ماحودة من لروح وعيره ومعلى المعوعير مسموحال لا المسطك حدحواه بوالصفاع محاملك والناقي فاهراك عيأقوقه في ترجمه ليالي احتناءهن الكتراف مصداليه لنوق لان لهجة الوفر عبر لهجة النحفير ويميناوس على المدن فصدق مص المياه التي قوله في توجمة طعا ال نے احقاق من مقابلة السنتھيا اي بلوون السنتھير حداها لايه امر ظاهر والا بلوون قلوبھيا بل بريدون النحقير من اصلب القلب لاند المراميل عراق فوله فراعيت كوموق كرفانعير اصافي والاعتبية باعسر العات والمواجعين أعدل عمرا والحوله بعد ترجمة ولكي كر أمول بيذائ فقره في وراج المهدي وهو احسن تعدم والزابه اشكال لاحترا وفيه حدف افست وافاعة المعسب مقامه وهو كثير في الكلامات إلى قوله في ترجية بفيهم غاص لان ترجية العامة قرب من الكزاء. ١٠٠ قوله في ترجمة فلاء يا نقل هذه الكسم على الترنب الراسالي المائي ترجمة ١٧ فليلا ١٠٠٨ في أشار الراس لاستشاد من عسير المعمول في لعنهوا في لدينعي عزالا الغيبور فلا بلز دايمان مر العليم. غام ١٠٠٠ قوله هي توجعة وحوها تمهاري اشار الي ان عنوبي عوص عن العضاف اليه اي وجرهكما الدافولة . أنهي وكان كما في النماسير عن اللي عباس تحطيص وحودتك الاي فوقه في فرحمه فيردها الله الموذ الي الرافقة التنصير بعد الاحمال

و کلیلیت به لهندفیت او ایا فوقه می بر حیه علی ادمازها امراق کهاهی استخدیر ای علی هیئة اندازه ۱۳ ، اوا قولگاهی پر حیه المشهد این آن میه انتقاب می المحطات الی الب هنر حج عبر مراجع کی داد اشکال فی عود العشمیر ۱۳ ، او قوقه می هدو التو خشگاهی اس این المد اداره السب سر

أبروبيت: التي تبات القول العرج من استعق عن الن عباس فان كان رفاعة بن رسامي القولت من عظماء الهواة والاسكان رسول القاصلي القاعلية وسلم لوى لساله وقال اوعا ستعت بالمعهد على تقهمك في الإسلام لعالم قابل الله فيه الهوارا أني اقديل الأن عسنة القالق الكبير الدى الروح العراج السهلي في الدلاس وغيره عن الن عاس رصي أن عهديا فال كليا ومول الفاصلي القاعد وسلم وتركماه من العبار يهوة منهم عقدات من فيورا وكعب من المنه لقال لهذيا بقشو يهود القوا الأن وليسموا فواف الكدام فلمورات الديل جدكم بديعن فقالها ما بعرف ذلك يدم عمد دين الديماني فيهم الآية ال

اللهجي ريرا اللبي العجف والشبي ويستعس بالناء وتجرها كشاهي القانو مراا

اِنَ اللَّهُ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُتُقُولَ بِهِ وَ يَغْفِرُ مَا ذُوْنَ وَلِكَ لِسُنَ يَشَاآهُ ، وَمَن يَشْرِكَ بِاللَّهِ قَلَدِ الْمَثْرَى وَلَمُنَا عَظِيمًا اللَّهُ عَلِيمًا لَيْنَ يُوْلُونَ الضَّهُمُ مِن اللهُ يُوَكِّنَ مَسْلُ يَثَنَاءُ وَالْمُظْنَفُونَ فَعَيْدًا الْمُظْنَّرِ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْمُظْنَّرِ اللَّهُ عَلَيْهِمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ

المُ اللَّهُ مَنْ مُعَالَمُ وَالْكُوْبُ وَكُمْ هِ مَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ المُعَالَمُ اللَّهُ اللَّالِمُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّاللَّا اللَّا اللَّهُ اللَّهُ

الْكِتْبِ يُولِمِنُونَ بِالْجِيْتِ وَ الصَّاعُونِ وَ يَعَوَّلُونَ بِنَيْنِ بِينَ كَفَوْلُوا هَوَّ كُمْ أَهُمَى مِنَ الْبَايِّنَ امْتُوا سُهِيْدًا ﴿ أُولِيِّكَ الْبَايُنَ لَعَنَهُمْ هَا ۖ وَمَنْ يَلْفَى اللّٰهُ فَاشْ تَجِدَ لَهَ الْبَايِّنَ امْتُوا سُهِيْدًا ﴿ أُولِيكَ الْبَايُنَ لَعَنَهُمْ هَا مِنْ يَلْفَى اللّٰهُ فَاسْ تَجِدَ لَهَا تَصِيرُا

تفريش دفيط زاد بالي معدي ادان شاه رق باميرا والحيط مستقيله ميرة فريل الفريح وديات بي هميار والقبل والسكورية ور مي شودود إنها الباش في كان مي كان نبيط ميا أرسا المعرود وال كساوان مي والراس بالإراق بي مستعوله ا

ه و معلم بازگر و کلم و این افتار کا یکفیز کا بیندان میداد مین اوقی بیشند کا بیند فقیق افتری دیگیا عصیف بیشد اند با با ادار از این کا میکن کے بات کو کی گیا گیا آرد با با این بازی مین انداز می از این با مالفریخ این این (ادام این بازی کا کے خطور موکار کا در اوال افتری این این کا کا کا کا کا بیند و بازی برای مرتب اداری این تقدیمات ای م این بازی کا کا در نظافی با بازی کا توقعی احترافی کا میکند کرد کی میکند کا میکند کا این کا بازی کا در این می این کا کا امراک کی کا

الله المؤلولية
ز فيط الديريود كالفروبان بروكيد عاملتم من وشاره وكي أول أجوا بينا والساكا تقبل والأن قامل ومنفر ولاما الناوت لفره بيا كيات كل المركزي ا الناك بيسافر الدين المنفي فيكو للدوك أولا أكران كاروفوات من ب

رو محق ميود مشترك في را الفرائيل في المنظمة المن المنه بعن الوقع بينا المنافية بين في الميلان المنظمة المن المن والمن المن والمن المن والمن وال

اردین اور آرید در الکافتر از گی انگریش کونگا خودیک مین انتہائی انتخابی اینتخابی سازی باردی اور اور سائل آریدی انجماعتی آبائی کا فرار بے کہ نہوں کے طرف کے فراق کا در کا مواقع کی اور سے اس ماہ کی جدا کی باب میں برداری اعمان انہاں اور کے این میان اور سے مولی ہے کہ ماردی کھی آساز کی آئی سے بھاکہ ہورا ان کا جائے ہے اور ان کھا کی انداز ا انجمان اندائی کی کرکر کر کے انداز کے انداز کے اور کا کاردی کے اور ان میسائن میں سنتہ اور اور اور اور اور

تنظیر کالی بین نے بین قو خور کیوں کیوں فول کر پہنے قرار صورت کی بیدائی بھرائی ہے۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس کی بین نے بین قو خور کیوں کیوں فول کر پہنے قرار صورت کی بیدائی قرید کو بھرائی اس سے معوم بری جا اس کا کھوٹ کالی فول کو بھر کی اس کو بھرائی کا اس کے معرف کی اور بھرائی کا اس کے معرف کی بھرائی کا اس کے معرف کی کہوئے کی معرف کا اس کے معرف کی کرنے کی معرف کی کہوئے کی معرف کا اس کا اس کی اس کی معرف کا اس کی معرف کا اس کا کہوئے کہ کہوئے کا کہوئے کہ کو کہوئے کہوئے کو کہوئے کو کہوئے کہوئے کہوئے کہوئے کو کہوئے کہوئے کہوئے کہوئے کہوئے کو کہوئے کہوئے کو کہوئے کی کرنے کو کہوئے کو کہوئے کو کہوئے کو کہوئے کو کہو

کرے کا آندی کا بھائی کا کیا جو بھائیں کرنے ہوگا۔ وَنَوْجِهُ كَا اَلْهِ اِللّٰهِ اِللّٰهِ مُورِيْنَ الْهُورِيْنَ وَالْمُؤَانِ الْفَاسْطِينَا اللّٰهِ اللّٰهِ اللّ وَنَوْجِهُ كِلِّ اللّٰهِ اللّٰهِ مُورِيْنَ اللّٰهِ مُؤَانِي اللّٰهِ مُؤَانِي اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ ال

مرائي أرائي المراقع أن المراقع في المنهد بياكر بواغ بـ أن ولا ينحى كون الابة مانتها على الهود ما في قاب الناول عن ال ابي حامة والطوامي من نزول ألاية في شان مسلم مرتكب للحرام وما في الروح عن ابن الصفو عن نزولها جوايا عمل مثل عن المشركين الز مران فراد تمالي فل با عبادي الدين المرفوا الأبة لان المعظ عام احتمل برول الأمة في الراقتين تم وحيمت هها لكون اليهود داحلين في عبومها فالمهم لا ع فوله سِيَّرُ كاه بعله توسعه كلمة ما سعرصاوت مؤيلة للوطيع ال. ٣ أوله في مرسمة اهزى الخ ٥٠٠ سانة ٢٠٠ م فالحوم ترجمة اؤته والإانراصية عطيها والمركب هوالراسمة الحرى بطويق النحريد لأن معناه ارتكب الفري ولمه كان مصبوله هواه فاللفوى استعمل بمعني ارتكب نعبر افادعاكمه او اصنه كمنا في فروح الفرى بمعنى انقطع ولكون قطع انشئ حفسه أاله استعمل بمعنى الافسنة واحتلاق لكذب فانعني كماعي الكبيرات اختق ذنبأ غير معفور نقال افتراي للان الكفاب اذا احتمله واختلفه اداك ح قوله عن ظمهيد قرآن مميكل في زيادة الكلمة الاخبرة النارة الى عدم الحصر في القرآن كما في الروح عن الكلي قال نزلت في رحال من اليهود اتوه وسول الله صلى الله عليه وسلم باطفالهم فقالوا يا محمد هل على او لادنا هز لاه من فنس فقال لا فعالوا والذي يعلق به ما يعن فيه الاكهينتهم المح و قرمه مه نعل في اللياب عن ابن ابي ساتم ٢٠ هر قوله مقدل الاستقائيل الى قوله مقدل الله ي كدا في البيشاوي وفيه اصل التركية غي ما بسطيح فعلًا و فوكًا. ك أوله قبل ترحمة ١٠ ينقسون (١٠٠٠ مثنا فلا برون الكنافر مكلفًا بالاعمال لارعذه لمنشأ عقيدة كفرية فلدع أقوله عكربار مزخفتل تأقريالهمل سمني المعتول وعي الفعوس الحس وحبط النواة وما يفتل من الوسنج». ﴿ فَوَلَهُ بِعَدَ تَرْجِمَةُ يَقْتُرُونَ مَا لَمَ فَلَا يَرِدُ الْمُدَّمِّبُ فِيس مقامي وجه عدم الورود أن هذا في عير اليس وهذا وزم بين". ال قوله في ترجمة الما كالادادة احتار التطويل رعاية للمحاورة وهو منصوب على المعيزات. ال قوله في نرحهة بؤصون بالتقاين فسروا الإمعان مهما بالتصميق والطاعة والموافقة وماغرجست بديشمل جميع المعهومات محراج قوله عدق التناز الي كون اللازم بينا يصح الحكم به على مي انصف بالملزوج والرائبت ما في وراح المعاني بلا ذكر المسدان كعبا سحد للصحين وامن بهما نما حبيج من هذا التقريرات ال قوله لصهم الله الهاهوان؛ لــَاكَاعَ النار الي أن اللعن المفاكور في الآية هو ما الصغوا بدقيل ان تصمر منهم هذه الكلمة من اوادة هذا اللول او اعتقاده او من كفويت احر كانت تصدر منهم دانة بعد وقت وحار أن يراد اللعن بسب هذه الكمة لكرلا يشهدمه دوقيء

[الكُيُّة] إلى: في القاموس البجت الصنبوركل ما عبد من هون الله قوله للغير لاجتهم واللام ليست صلة؟ .

البُيلاية أمن الدين اموا في ووح المعاني وايواد السي صلى الله عليه وسلم واتباعه بصوان الابعان ليس من قبل الفائلين بل من جهة الله تعالى عربية لهدمانو صف محمل وتخطفة لمن وجح عليهم المنتصفين باشتع القانح؟ .

ئَرُ لَهُمُ تَصِيبُ مِنَ الْمُنْكِ قَادُ الآ يُواْتُونَ النَّاسَ نَقِيْدًا فَآمُرِيَّ مُسُدُّونَ النَّاسَ عَلَ مَأَ اَتَهُمُّ اللَّهُ مِنْ فَضَلِهِ الْقَقَلُ النَّيْنَ ۚ إِنَّ إِبْرَضِيْهُ الْكِنْبُ وَالْفِكْلَةَ وَ التَّيْنُهُ مُثَلَّا ---- Of the State of the Control of the State of the Stat

عن چه وجه من صل عمد و على وجهم حويره إن بايين نفروا بايين عمورا بايين عوف عمويره على المنطقة . الصِّحَتُ جَلُودُهُ مِن بَاللَّهُ مُ خِلُودُ عَصِرَهَا بِيهُ وَقُو الْعَدَّ آبِ اللَّهُ كَانَ صَرِيرًا حَوْيَا

مُنَّوْ وَعِينُ الصَّعِفَةِ سَنَمُ خِلْمُ جَنَّةٍ تَعِلِي مِنْ تَخْتِهَا الْأَنْكِرُ خَيِدِينَ فِيَّهَ أَبَدُ الْمُفَدُ فِيلَهَا

ٱلْوَاجُ مُعَافِرُونَ ٱلْكُنْ خِلْهُمْ فِلْمُلَّا عَلَيْكُ عَلَيْكُ الْمُعْلِيلُا -

الماني بالكوارة والمستبدة المستان والمستراة وأدامه وي الكرامة المراسة والمستريد وأراق والمستريدة والمراق والمستراة
لفت پر افغط آخت مجی پیرونشه هم آبازگار به پارسگریات می رو این بر مام حزرا این مین بیشت گردیج به کارا کرت بدرول اند می است مقریب واحد عمل یا زائ به به بناوس من آرت جر را افزای به بازی و بیروزی به بی این می معدند به فات این اطاع میس باشدا که دارد مقارف فروزی به واجه آب وازی ای بیروزی می شدن کی است و این می است و این می این برای برای برای خوش کرن به بازی است که درد و ادوازی و این بازی بیروزی برای برای بازی برای برای می این برای برای برای برای برای

ر ليون آريت مُورونگ فات مؤخي اورفيد وغني که آرتن اکتر هنان و گيره که مؤدي و ۱۳ مزد او در با بدار که او اين چي ر اما است کافر و ۱۳ است موسی از از کان کونگه که او بازينگ شدن که شود کان اما ما ساز در فرز که بندگار خيد گون و ا نظر بی فران الم است میں اور است سے ایک بھٹ آئے۔ ہی والو کر ہے کہ است میں ان کی برائی میں است میں کو کھٹا کا انسٹنٹا کی اور ان کی برائی ہے اور اور دائا میں ان کی برائی ہوئے اور ان کی برائی ہے ان کی میں ان کی برائی ہے اور ان کی برائی ہے کہ برائی ہے کہ ہے کہ برائی ہے کہ ہے کہ برائی ہے ک

بیند بیندر بین کے ماسکار (پانوں) کی پاک در قدین مادہ کی ادبیم ان گھایت گون ماڈ کی جگ انگر انگر دینگ۔ فٹ کی ویٹ انٹورک انٹا کھا کہ گور ہوئے اور گی اور ہی ہوئی ہو دجا کل شمل ہوگا ۔ اور شہد کیا جا اسکاری انٹرونٹی ہے دیسر کرئی کی آوروں مادہ کی گھٹے ہوئی ہے کہ اور انٹرونٹی کی جم ڈوائی کا ہونا کی ہجا وہ بال اس کا کا انٹرونٹی ہ رشکرا آبانا ہے انٹرونٹی مادہ کی تعقید ہا کہ انٹرونٹی ورائی کا میں ہے ہوئی ہوئی ہے کہ مجاوار کا انٹرونٹی کا جاب حاصر سنگر ہوئی ہوئی کی انٹرونٹی میں کہ میں میں اور انٹرونٹی کو انٹرونٹی کا انٹرونٹی اور بالفرند ہوئی ورائی کا خوصا سے ایک آجہ کی مواقعہ ووجہ ہوئی کا رہے تھی کہ ایک ہوئی واٹیل کا نے خات مادہ ہوئی مواقعہ ہوئی ورائی واٹیل کا نے خات میں اور انٹرونٹی کا اور انسانے مواقعہ ہوئی ورائی کا انہ ہوئی کا انتہا ہوئی اور انسانے مواقعہ ہوئی ورائی واٹیل کا نے انسانے مواقعہ ہوئی ورائی انسانے مواقعہ ہوئی کا مواقعہ ہوئی کا انسانے کا انسانے کی مواقعہ ہوئی واٹی کا نے انسانے مواقعہ ہوئی کا انسانے کا انسانے کی مواقعہ ہوئی کا مواقعہ ہوئی کا کہ مواقعہ ہوئی کا مواقعہ ہوئی کا مواقعہ ہوئی کا کہ کا انسانے کی مواقعہ ہوئی کا کہ کا کہ کا کہ کا مواقعہ ہوئی کا مواقعہ ہوئی کا کہ کانسانے کا کہ کی کا کہ کا کہ کا کہ کا کا کا کہ کی کرنسانے کا کا کانسانے کا کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کا کا کہ کو کا کہ کی کر کا کہ
رَهُمُ مُعَالِلَ اللهِ وَلَا مَا لَوْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ وَالْمُعِينَةِ اللَّهِ عَلَيْهُ وَالْمُؤَمِّدُ اللّ وَهُمُ مُعَالِلْ اللَّهِ وَلَا مَا لَيْ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ وَالْمُؤِمِّدُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ معنت الله بري مي أول ما في من -

مَنْ يُوَالْمُونِيُكُونَ }] قوله عن ترجمة مم الاولى بها يه وم النامية باشار الى كون الاولى منقطعة والدائمة متصلة والخل ما حروت في طقرة في قوله م تربعون ان تستقل الله علم على قوله النمتة كما الذاته المنكوع على الراء الله عموم كلما عمل توقيق م ليدوقوا على معنى ليدوم فرقهم و لا ينقطع مقربة المقام كفولك للعربز اعزك الأحمل اليرقوله في ترجمة ظلا سميدًا يؤرش الادحال في القل عو بالادخال في محل ظفل ع

[أيُّنِيُّ أَرَىُ: " م لهم اللام للمقبل كما هي قولهم من له لا يلاد ان له لصما النفير النفرة التي في ظهر الدوة كتابة عن الفلة لفلتها ولها شرحت بالفليل بحصدون الناس اللام للجمس يراد به رسول الله صفى الله عليه وسلم الرصة عرص نطاجت احترفت وفلاشت وتهرت من نطاح الطفيل صفة مشتقة من لفظ القل للناكيد كما هو عادتهم في تحويوم البوم وليل البل وقال الامام الموروقي انه مجرد لفظ تابع لما الناق مدوليس له معي وصفى بل هو كفواك حسن بسن كذا هي الروح الد

[التُخَقَ الذي لم تعبق لائه قد شرط في المبتلج الصادرة فالنظر الى العطاف و كونها البقة لعبرها العسلت والوعظر الى كونها في حسوم حسلتها العسلت كما فرى اذا لا يؤتوا الناس عمر المديد المهسير أمن كان موجودا في زمن الهياء أل الراهيم عليه السلام ص العمهم البيلول عليه بغوله تعلق فقد آتينا أل الراهيم الح لان وجود الإسباء يسطاع عادة وجود الامير أوله المن به القشيم للكتاب والحكمة الدين محصلهما الإبيان بظيرة ولقله هو المكت في تكرير أتبناهم لأن الكتاب والحكمة من جس الدوس به والعلك العظيم لس جنسة فافهيد فح له العبري الديدهم مسعورة حال مرجهم القامل بريادة الداءر وقائز جعت به هو اخذ بالمحاصل عل

السلاية": لهم حال الكفرين لان فكلام فيهم. قوله ليدوقوا في الروح التعبير بعقوق للاشعار معراوة الطالب مع بلامه او فلنتهم على شده تاتبره من حيث ان الدائقة غند النعوس دوراكم قوله الدخلهم فلا الاد حالان متعجران بالعنوان لا بالخات كما في قوله تعلق والماحاء امرنا تجينا هودا التي قوله تحيناهم من حفاج خليف.

إِنَّ امَهَ يَامُونُوْ اَنْ تُؤَدُّوا الْأَصَدُتِ إِنَّ اَمْنِيَ " وَإِذَا حَكَمْنَكُوْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَعَكَّمُوْ إِيالَعَمُ لِيانَ اللَّهُ يَعِفُ يَعِظَكُوْ بِهِ لِنَّ اللَّهَ كَانَ مَعِيْعًا بَعِيوُكُ يَأْتُهَا الْرَبْنَ امْتُوَّا أَطِيعُوا اللَّهُ وَالْ

عَ تَمَازَعَتُهُ فِي عَنَى اللَّهِ وَالدَّوْلِ إِن أَنْتُمُو لَوْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْأَفِيرَ وَأَحْسَنُ تَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْأَفِيرَ وَأَحْسَنُ تَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْأَفِيرَ وَأَحْسَنُ تَا يُؤْمِنُونَ

نگری الآن بدن مستخدمی در است. روز الآن بدن میشند کردن در از از میشند کار از میشند کردن در از از ایران استزار از ایران میشند کردن کردن میشند

ے تلے مشامل کر وال بات کا محرب میں کا الم محق وال کے حل کے گھاویا اور دریاں جب اول کا صوابا اوا حال سے تعذیب و وجہ کی گھیمت کرتے میں دوبت میں محک ہے وقعہ الانتھاں توب سے جس توب کیسے جس سالھاں واقع سرہ کون والروس کا کہند وال آئی کھا ہے۔ وقد خوصت بیران کا کہ کی کھی کر محمد کہا کہا تھا ہے کہ سے تھو اس موکوشہ ووجول کے والے اس اور اس کے ماری میں بال

مب جمزين الراسالاي محالية م

حَمَ مِنْدَ بِمِ اللَّهِ عَلَيْنَ وَعَلَمُ مُلَّمِ مِنْ أَنْ النَّالِيَالَيْنَ مِنْ تَلَقَّهُ الْأَلْمَانِينَ ال (ا _ الل مُؤمت فوالمود ول يحكومت وهوا ويتول بر) يقب فم كالتدخيل ول بالتداؤهم البيئة بي كالمرجمة قرأ بن كم حقوق (جوتبار _ و رجل) يجو و پاکرداد اثم و ایدا کمی تفریق میں) کہ جب انتخب کو گول کا تصفیا کے اموا ایسانو تی بی جان بھی باہم یک دومرے کے اسریں اقاصل (-عضرف السائد تعليبيًا كرو، وشك الشائد تي بل بلاسك تم توقيعت كرية جن ووت بهيدا مجل بهرا (وناك متران بير بي كران جن بالإست معروب م ادة فهت ڪاخبار ڪائي کرم بھيا فريد انواب سے ابا لکسا نہ تائي فرتم رسانواں ُ جواري وادات وتسنير کرتم ہے مداريوٹ بيل افر نے جن (اورتبارے نمال) جائی باب بھی تم ہے واقع ہوتے ہیں) خوب کھتے ہیں اوا کہ کی ڈونائی کر در مسلم ہو کرتے وہ ان میں کے بیافعات و والم کو وا '' کے تخوش کوارش ہے کہ) نمان دالوا کیتم اعتصابی کہنہ دلواور رسول اعتراب کا کرنہ وار در کینم قرقبارے در دکام سیا نے لئے یام سے) م قبرا مسلمانوں کامی دولوگ ول مکومت میں نامانیمی (کہناہ نوار بہتم خاس نے تکومین کے ساتھ الجبر (اُمران اوا مزالاند ور سال کے لئے ہو گئے ک منزف نہ پر انگوم ہوائم دونوں کے تکان معتبر ہے ہی ہے ہوتے غیران میں تو خلام کی اما میت روی کے ادر اُل کے احکام میں ہے یا کی امر شراع باسم ونتلاف کرنے کھولا کریاندہ رمول کے کئے ہوئے کے خلاف ہے پاکیں) توفار موں اندخوفوکی جانے میں قراب سے بچ کو کور بعد آب کی وہ ہے گ '' تستحیقہ میں مثابت ویں ہے۔ جو باکر کے)اس امرکوا ''گاہے)شدار (سنت)۔ سول احداد عواقعہ کی ہونے ہوا کہ زیار اور زیرمعز اے ہے جب انوی ہے ان پر سے گئے ہو مکام عمل کیا کرہ)اگرتم اللہ یا اور ہوم تیا مت برا جائن رکھتے ہوئا کی تعقیبات کے ہوم تیا مت جمہ اللہ تعانی کی ہور کیے ہے جو کے کالقت کرنے ہے ہوئے وال معلالہ ہی آباد صور (موغا ورابو نے اطاحت خدکی دھول کی اور اگری کا رومات کو قباب وسامت کی طرف یا سبيدا ، فإجهائي المترج بالدارا أفرت شراعي الإيكاني مقول زينا الكونية بإيما أنهاد حينة افرت بمرانعات امعاديته كلطها المرآ يبسبك مب اول مي جردا بستشورت كاعفود فالخلب في كديت دوران من الإهوالي يروز طانه عيد. عالمية عرائي في اومفرت ميات في رأو من يأك بيا بسبب جماديت في به سناه ديل برآيت ذول بيل اوس في نهاج عن اين مهاي دراية دان مردويان عميب مكامل فيمشر كراش منكافي مبدعام میں توکیدا او انفاط نے محموم علی و طالعی سبب مجی واقعل ہوسکا ہے دروی تعویم کی الروٹ میں ان میاس والی مسعور و دبیرا وین عازے والی جعفرو ف البداخلة فكي الماشخ وبمعجن والارائ سيمرا تربدك كداس وقت مفهوز فأتيام من ميث أفومت فقاطب والحط البراوران بتدريه عق في كوشال بيراس عن ق المذمى آسكه ماى لئے آبللوا الله والأمكول كامنيهمان على اداء كيابتى بيشر بدروكة عن اور حت الدورمال) عمله وإاده وكامكون فرواليت مثمان او نساکا اختیار کرنے تک بدلیفید معلوم ہوتا ہے کہ حکام چونکہ فور مانا مت اور تے جی امران سے اپنے قبائی کونی مطالب کرتا تھیں اس سے اپنے یہ نجا س تیں وہ ہے کا میافوان شیاس کی تا بیوزیادہ اوکی اور کلیے کا رکھات فراہان ہے رہ سنہ عوم او کیا ہے اول ہے کا بوخص برمنا ہے اول علی و عقد نظام موادره اس کا الل کی : وقواب ب النوارا شرکها جاوے مین مول مارغ کو مزول شانو جاد ب ادرا مکان شرمعتر کی نیدار میان که کار مطلق اللات به راداز ۱۰ بوسیان استانی دسه نکه کرفواند ترمه به نظیل نه بوالیته گرگی ام ترکی بر یک زر نه کنج ال س تنتق بوجه و پراده این با بوجه و یک به ارک مذہ خان مجھی میوٹی ادرائرہ کی صدیف ہورے منوف ہوتے ہاتھا کے طاحت ہوگا آب مدیری کے شہوٹے ہوئے کی اوجھے جو سے کا کرائی اور پائے کے بيان المذخر في قريم الم تكريم منها. الالاتوكور في الله المع في تنه بين جراحتا ، الالسلة أزيا في بياديس في الأعمر بي كونواد كام العوم معمود بي

رج بالرغيب بس لامحاله ووفقي اورويش جن جن كالدلول تماب وسنت اود محل اختلاف ونزاح وشيا ابن بيتي من واسلاق مرورت برقي بيب تلب رسول الشر اليُقِيَّةُ بِلِهِ، كَفِيَةِ تَعْرِبِهِ بَلِينَ وَالسِولِ عَلَيْنِ بِعِداً بِهِي وفات كيده اسط وبج استلام كي باير بسيع ما ويام تأوي وقتي کبی بن قرغرد ان مے معاد فی تعوی ہوئے کے لئے تخر استدال درکارہ کا دی ترجی تا می کہا تا ہے او ممکن ہے کہ بعض طرق استدال کے قریقین حسنتفوز کیلم سے ماتی برل کیوک برمائم اور برگلوم کا قروبل الانتران بردنا مالم باز متدال بین خروری تیس بینا نورشارے تیربی اسک کرنیتین ان مل وکے الحاق کے بعد ہے انتظارهم دلیل کمل کر کیں اور کیا سورے ہوئیتی ہےا ہے تام کمل کونھیر کتے ہیں البتہ اگر صائم فورجمی حسب شرائد سنے وقوت تیاس ک رهما بوة خودس كاتباس ورحتا والريواسط كالأنم مقام بوهاوي كاريس باستان بالقلوش كأكأ فيرس كرني بكير حسب تقرم طوالثات كرويل ب اوراس تتریت بیمی معوم برگیا ہوگا کہ اداوادام کی تغییر آگر خاص حام کے ماتھ دی کی دوے جیسا تبادر بی ہے ادرخا و اس میں واقل ند کی جادے تب میں دومرين بين فرز ورفي لفيو و الرَّسُولِ عن ملاريه الباليّ كاد يوب آها بلكه مكام كي اها هند سنة كي زياده كيونك الوراد المام لا متربّ كي قراره يا کس پیمتر کا ہمنو ماہو تھا کہ محکم آیت کا ہر ایا ہے گئے ماہ تھا اس کے اگی انٹیا ڈاکٹر کھیل کے ترجی میں رسول کے ساتھ لفاء سنت کا عظماد ترویا کیزنگ بعد دانا ہے ہوگ کی ممکن ہے البیت ہی و کے لیے بینر ورکیس کیا شد مال بیٹ برز ماندیں ناز وہوا کرے بلک جوا شدن کے مدن ہوتیے جی ان رحم کری ہے گئیں اٹنی سے بھی اس سے اٹس دیشار کا ہر دقت شرع موجود رہالا زمجیں آ تا اورا مُفاقی واقعیّا فسے میں جو برمنو این اختیار کیا کہا ہے اندور سول کے کے ہوئے کے خلاف ہوتا یا درجونا اور میل منوان بیا تقبار نہیں کیا کہ اندار مول کے کھے ہوئے کے موافق ہوتا بالد ہوتا ہوتا ہے کہ موخت سے شریع تا کرند ادرمول رنے مجل اس کا تھم کی ہوتا ہی سے تقیاد منتقی و بڑے ہے جوئے ہیں حالانکہ اطاعت حکام امرام کی میاحات ش محی خود کی ہے ہی رہے وہ مؤمن الغنارتن كوتك ممات بريعه أوقية ناسته كروه خلاف نبيس يعني فرام تيس اورموانش كرمويم وجود سياحه وتشيمها تا-

وْجِينَ كَا لِكِنْ إِنَّ اللَّهِ بِلَّهِ بِلَّهُ بِكُورُكُمْ انْ تُوكُوا الْأَمْلَةِ فِي الْعِيدَ الرائات كوام الإباعة وقايت بمرحانية كوكوم وكاك برنگات کوان کیا آن تک بینتی و می اور جوشش خلافت ارشاد پیکا دل بودان کوامیز زید و میر ـ

مَا يُعَالَمُونَا لِهُ يَعِينُهُ فِي فَوَقِهُ فِيلِ توجِمة إن الله يقركه استالي فكوت 👚 فواقع زوارع فلخل هذه العكمان والمحكام والمعلولة معن لهم ولاية قاصة او عدة والفرينة على انه خطاب للحكام ألوقه لانا حكيتم ال. ح قوله في ترحمة الأيموا الله يتم - عام ب وهو مدكور فيما قبل ايعنا لكن بعبوان اداء الإمانات؟.

[[رُوَّرَالَيْنَ)] ﴿ لَا مُعْدَى الروايات في نفس العنز من لعبة عصين بن ابي طلعة والاشوى للآية الاشوى ما ووى البسياري وعيره عن ابن عامر قال نزلت عده الآبة في صفاقة بن حدادة بن قبس الا يعه النبي صلى الله عليه وسلم في سرية اه مختصرًا معناه بزولها في لصة لا في اطاعة لانه امر في حلاة الغصب ال يقتحموا النفر فيس الفرآن انه لا طاعة في اعتال طلك واحرج ابن حرير انها نزلت في فصة جرت لعمار بن ياسر مع حالد بن الوليد و كان حالة اميرا فتحاصما فنزكت اد كقا في اللباب ال

[﴿ إِنَّ ﴾ إن الانانة مصدر معي به المفعول لعم الحقوق تاويلا من آل يؤل رجع برحم بعناه تاويله يمعني عالمته احسن ال

الْمُتَكُونَ ﴿ قُولُهُ بِعَمَا مَامِرُ هُمُ وَالْمُحْسُرِ مِنْ مَحَلُوفَ فِي الإداء والعَمَلُ وَلَا واذا حكمتم الطرف متعلق بما يعد أن وهر معطوف على بن يؤدوا والحاز متعلق به او بمقدر وقع حالا من فاعله ٢٠

النَّذَكِيُّ ! فَوَلَّهُ يَامِرُ كَمْ ذِكْرُ فِيهُ الحقوق شنعللة بذعبهم ثم لي قوله ان تحكموا المحقوق التي بعلق بلمم غيرهم والتولُّه بصه ذكره ترغيه كمما في الآية التي لك ذكر حمر وحمسن باويلا فلدلك ليه ادخل في انشارة ذلك اداء الامانات. قو له اطبعوا فله واطبعوا الرسول في الروح اعاد الفعل وان كافت طاعة الرسول مقترنة بطاعة الله تعالى اعتناه بشانه عليه الصالوة والمسلاد وفطة لتوحو انه لا ببعث احتلال ما ليس في القواقن وابقانا بان له صلى الحاصليه وسلم السطلالا بالطاعة لم يعبث لفيرا ومن ثم لم بعد في تولى الاموالا أَنَّمُ تَرَالَى الَّذِينَ يَدْعُمُونَ ٱللَّهُمْ اصْتُوا بِهَا ٓ أَنْذِلَ الدِّيكَ وَهَمَّا ٱنْفِزلَ هِنْ قَبْلِكَ يُريْدُونَ آنُ

يَتَعَاكَمُوا إِلَى الصَّاعُونِ وَ قَدْ أَمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهُ وَلِيرِيْدُ الشَّيْطُنُ أَنْ يُصِيلُهُمْ

صَلَكًا بَعِيدُنَا ﴿ وَإِذَا لِيُنَا فَهُمُ تَعَالُوا إِلَى مَا اَنْزَلَ اللَّهُ وَ إِلَى الرَّسُولِ رَايَتُ المُنْفِقِينَ يَصَادُونَ * عَنْكَ صَلَ وَقَا ﴿ فَكَيْفَ إِذَ آَ أَصَابَتُهُ وَقُهِيبُ ﴿ إِيمَا قَالَ مَتُ آيَا بِيهِ مُ اَثَمَّ جَآءُونَ يَعْمَوْنَ *

بِ مَنهِ إِنْ ٱلرِّدُوْرَا اِلْآ اِحْسَانُ وَتُوفِيْفُ مَ اُورِيكَ لَيْمِينَ يَعْدُ اللهُ مَالَى لُلُوْلِهِ هُ فَأَخُوضُ عَنْهُ هَ إِلَيْ اللهُ عِلْمُ اللهُ مَالَى لُلُولِهِ هُ فَأَخُوضُ عَنْهُ هَ وَ وَعَلْهُ مَ وَقَلْ لَهُمْ فِنَ ٱلفُهِمِ هُو قُولًا لِينِهُ مِ

آما آیا۔ آبان کی گئی۔ دیکھ صلای کرتے ہیں کہ والی کا ہے ہوگا وارد کا کہتا ہے کہ ہفت آمان کی ادرائی کی ہوا ہے سے بطہ ہائی کی گئی۔ آب کے مواد ہے ہے ہے ہائی کی کا بہت کے بار کی ایک مواد ہے ہوئی ہے کہ ہوئی ہے کہ کہت گئی۔ دیکھ کے ایک کے بار کی ہوں دی کہ ہے کہ ایک کے بار کی کہت کی ہے ہے کہ کہت کا اس کے بار کے بار کی کہت ہے کہ ہے کہ کہت کہ ہے کہ کہت کہ ہے کہ کہت کہ ہے ک

نعکشر نظاماً الایک کیندگ این محالات کو خواصل کا اظام کی فرند جو ای کردنده کھی ہوئے کی فرند جورہ کرنے کی ذریعے سناد اس میں منافقین کی ججے ہے کہ واپ کیا کرند ہے۔

وَمِرَهُ مِنْ اللَّهِ مَا مُعْرَقُونِ اللَّهُ وَإِلَّى الْمَارُقُ يَوْعُلُونَ آفِكُوا أَحْدُوا بِهَا أَطْلِقُ إِلَيْتُكُ وَلِيلًا فِي اللَّهِ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ وَمِنْ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ وَمِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْكُ عَلَيْكُ وَمِنْ اللَّهِ عَلَيْكُ عَلَيْكُ وَمِنْ اللَّهِ عَلَيْكُ عَلَيْكُ وَمِنْ اللَّهِ عَلَيْكُ وَمِنْ اللَّهِ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَل يَنْفَ كُنِي أَنِي الطَّالْمُونِ (مَا فَوَهُ مِنْمِ) وَقُلْ لَهُمْ إِنَّ أَنْفُوبِهِمْ قُولًا كَيْنَ (الناة بول شرائية تعد أياه ف شروب كه اليه تعمل تما منافی شرائ ایم آمان کا کلیدو کی سے چھڑا اوا بھول نے کہ کار کو (کا کا کا کا سے اِسان کے ایمان کی الم کیا کہ کسر سے اور کرنے کے بات نگی پایم و کا کیسر دارتنا کو جر پیرمعلوم وانایت کهامی معادل می میوادی تل برووکان به با که رمول انترانیق کی زمایت نقر دری کے وہاں تل آیک بوقي كوك آپ . يه آدي الله الله يه كاروا م أن يوك باغل يره ايل شام كارول خاراتك يوره ورق بايد بيني كارك ويرا و مسمان مور گر صب بن امرُف فروک تن برست کنن وہاں میرامقد مریم ہوجاہ ہے کا چرا خردانوں رول اید کرنگا گئی کے برش مقدمہ نے کئے آپ نے بسوائی و غامبہ کیاووس کی ماشی ہے وال میون سے کہا کہ چوصنرت فرائے ہائی غانوہ ہے جوگا کہ هفرے مرابز کنار یا خب بخت میں اس میوال باقتی فر دول کے بہروی کا ممینان قراک گافت میں کرو اگی می بال ہائی ہو ہے ہے ہے دیسے شمال یار سراتر محدوث قالب بھی کے اس کے اس کے ان میں کی جب ایل پیچاق بودلی نے منہ تصدیبان کر یا کہ برمند مدرول احتراقیات اجلال سندنیک بودل سے کر تھنے از بی ای ای بررانس نمی دوا آ ہے ہے ان مناقل سے برجھا کیا میں بات ہے ان کے بعال اعظرے افرائے فرویا جھا خبرویا تا ہوں از کمرارے کو کرنے کا دروز فی کا نام مزار ارتباج محل رمال اخترتنك كيفيد يربني شاداي لاينيك سياده وني مهرن والمحلق الداني وتم كن ابن مباحث والدوار من يتم يعي لف ے کہ غیر زمعانی مقتال کے دور نے معنوے میں موہور پرافوق کیا اور ان معاقل کے توقیق ڈھی کی جوزی کی یا اندیقول کے ان آریت میں انس انسی انقیات کہ ہر فراوی اوراباب می این ال حالم ولیر فی از بر تری دو با شاری فهای وقعی ہے جمع بابی تنازی کے پائی مقد دانہ کے بانے کی تیں، ب کاوقر کائٹن ہے اور سیانتھوں علی معیبات کے اقت بہتا تا بازار کا بوشنات ایل کو فاتا ایک اِخسناماً میں ابلو آجیب کے رشار فی اے جس کہ السلخة تَقِيُّهُ كَانِ أَسَاسَانُ الْحُولِ أَمْنِ وَيُعَدِي إِنْ إِن اللَّهِ كَانُونَ مِنْ وَالْحُولُ مِن اللّ کی آباز چن فرآن کامیان کاب برگی بوآپ ہے بیسے ور را ق کی اعلیٰ قرات ایک ان میں موافقین ایون ہے اور اعز موافقین موروش ہے ہے۔ معب بالمدون عن والى أرائم في كرم مراه ما قوات كورية في الدون في آن أكى وينة بي عن العام كاري في المران برها حيايا ب کہ کا بیٹا مقد سے شیعاں کئے ہاں سے جاتا ہوسے ہیں لا کیونکہ فیم ٹرٹ کی موضوقہ سے سرنے کے لئے وہدی شعبارہ سے پی ال ہوس کہ کا ہوست بھیے شینا ن کی کے بان تقدمہ کے کے کا مالکہ اس سے ادام ویٹے مورو میں ایک باکر از اور شینا کی جائیا ہے کہ میں کا اس اور عینان اکو ن کن (شن افقہ معمد اس میں العمد اللہ (معمد مرکی یار) میطان (این کا اید الحق مدینو ما پینکا (الرافول وکن ہے) میکا (الاب العمد بات بالإستال وبالعوب ووصاعوان كذفن كاعتضاب شارشيطان كساكني بقس تأكران يجهمل الأفاص الفتعة وسترس أأوره سأات للصيوراتا ے کہ اس خم کی طرف بوانند فوں نے بیان اور آبار مول (موقام) کی غرف (کواپ ان عمرے مواقی فیند نوبوں اور پر از ک س فکس پر حالب کیمیں کے کیا سیارے وزیرا ہے کہ ۔ پر اورائی کے اب ویجرکنس مان افکارے جسان پر معینے پائی ہے ان کی ان ر النا بولیماد (ان معین بند اینلی کرینی تیزام این الناب شربا و میزاک در ای بیدا خدست باد ادر معین سام الت فل و خیات ا المهاري أمن باز ادرنزين وهامجني أروقت أمرق بافي بيهائيا من فالمتناق في هول كريها الباقي م مقرود تبريا بمها الزول ما في المالية السابيات آتے میں یہ کی آم نیائے یا ہے کوارم اوروہ کی جُلد ہے کے اپنے اللہ باق تھمور تا مواس کے کرا معاملہ کے دینوں فرق کی اقول جدی کی : صوبت باکل ایستان (این می کاریم و انتها و سرات اورون (مطاب کرونون قرم نی کان سے مورد نی مکوش کوانل کی مجتبی کے توفین وی بیزوہ کی فیصری توجہ دریق کو مراس ماریوکر بائے الفیمی کر مکی اورای فیصری ایک ویت کرا کے واقع ہے وہ مجل بھا۔ ہے اس کی جُلہ مانے کی اور تھرکتی ہیں ہے والی اس انتھا کے ایوکی جس کے مقسودا لیا براہ ہے اعتقاب کر ایوکی ان تھا کہ ان بی اس تاه میانی تلفیزیان بات بزرگ ایرا ووق جرزگ مدتری استوم ہے بواقولانعاق انفرال کے ابان شربا ہے اگر سر کفرانغان وہ سند جھوش میں ک جناے پاؤے دارتی مگر جاتے ہیں اووفت معین زال ہی رہ تھی وئیں گئے) حا(مصلحت میں ہے کہ) آپ (عمر خاارندی اوافذ وُغداد مان والخشار ہ م كان الصفة أن كرماه المعيم لا يعل كان أو أن إنها أن إن الأراد الإساء ومعمد بارسامه الدائفة الدائم المتعلق أوسنا والأراز الزارة المتعارب المائم المتعارب الم چوزه بالدان ہے قامل ن جا اسال اسلام مش کاکی تھوں کہ جنے (عکران پر جمیع کی قائم و فام رہ بررہ ہے نہ میں وہ بھی ا 🛍 سرائدتی کے مسمحت زویت کی مدیدے کیان وائم معموق قلاقتریا کہ ان نے ماتوشل کنروی مرز سندہ مالہ جودی ہوتو ورو و کے وال کیا بھی شارة ل کی تو تو تینی نیس در کل مال به تعموری برواز ارواس به آول کو کید گوز آن برواک و دوم نی نبری می هو و برقس به این از انساس کی آگی کسیدن کا تکسط بید بی هموای کاکی ایران ماک برای مادان ایران برای بیشت است ند و این و در از معمد کی خرب شج بندونة العمورية الأنفر المرافق كالخروط بالمراكب أنوابية والحروج **كالم**ادوا أنوش والمراس بالقرائ بين والمراوي المواسية وب البسليس كي بيز نوس قل مونان كورون كي رويت بين مواليس اواز وموسوك من بين هي حرم كي مراكي والوام ب تومش فاحتي والملآ ر ان کاتھی جانب ہوئے کہ مذکون کو فقیار سرائر کی قائد کا مائٹ کارکی فائن واقد کا محمد کی ان مندود کان تقسيس مين مُنت ركا الهابان نحاط من الهاملة من ركيه ينط إلى أرج ندانا أن ها جائي الهار يناه الهابي وهدنما ليلها كالأفر للهابات الأواد الهاموط عن الراحة في ميروا وكي أورغون الي كالمروا وتوه وجوالي الرقعية والسيام تتريون لل ميان مراسكا في المراقب المواجع أن الراجع المراجع في الراجع المراجع الم

مري أن الكونية إلى موقعة إلى مرحمه المستراح الكونية المحدث عاماً نفرية كون الحطاب الرسول عاصة فستا بعده الله في المحلود الرسول عاصة فستا بعده الله في مردون دردة وعوله المراو كنا في الفلاس الله في المحدود الإدعاق وقد استعمال في مطلو القول حدا إلى المالا كنا في الفلاس الله المولد الله في يكفروا المؤلد الله الله على السماطين المواقعة في يكفروا المؤلد المؤلدة المواقعة المؤلدة المؤلد

ار لا يسقط مهامة الإسلام من اعلى المحالص وار لا يستره واعلى مثل دنك كمنا مه هو الهالور في اكتر الحكوماك بي شمه الملك بعد جرماه

الْمُرِكَّةُ مِنْ أَنْ فَيَ العن واحد الاقوال في لاية نؤونها في عزوة مرجيع حين برلت سورة المنافض فيكون فولها ال ارقبا اللخ، ما ودنا بالكلام بين العربض المناوعين في تنك الغورة الاطعير والمصية ما احداثهم من الذن والغزيء م

اللَّحِيُّ ﴿ الصَّدَالِ وَوَمَنْفُنَاكُمَا لِي القَانَوِسُ مَنَّ

الركني الدحاء والاعطال على اصابتهما ال

الدلاية أنا فولديريدون له يقل بتحاكمون اشارة الى ان هدا الامريعي التحاكم فليح محمد لا يتعور اوادته لصلاحي التحاكم بصم الوله صلالا وصدودا مصدون التاكيد فوقه وأبس السلمص فيه وضح المطهر موضح المصمور لان الكلاء في المناهش فكان الطاهر والنهم فوله صفق الطاهر حيما اشار الى ان الصداع الرسول هو عبن الهيداع الذكار

وَمَا أَنْرُسَنُنَا مِنْرَءُولِ الْآلِيكَاءَ بِإِذْكِ الْهُوَوَوْ أَنْهُمْ إِذْ ظَمَمُوا اللَّهُ مَا أَنْ لَم

وَ اسْتَغَفَرُ لَهُمُ الزَّنُولُ لَوَجَدُرُوا لِهُمَ تُؤَالِ رَحِيمًا ﴾ وَلا وَرَجِكَ لا يُؤمِنُونَ حَلَى يَحَيُونُونَ فِيمَا شَجُورَ مُنْهَمُهُمُ ﴿ ثُمُّ لَا يُجِدُوا فِي أَنْفُولِهِمْ حَرَيًا فِمَنَا قَصْيَتُ وَيُسَافِهُمُوا تَسْفِيلًا ﴿ وَلَوْ أَنْ كَانِي

أَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِيكُمْ مَا فَعَنْوُهُ اللَّا قَلِيْلَ مِنْهُمْ * وَأَوْ اَلْهُمْ فَعُنُوا مَا يُوعَظُونَ بِهُ كَانَ خَبُوا اللهِ عَالَيْ مَعْهُمْ * وَأَوْ اللهُمْ فَعُنُوا مَا يُؤعَظُونَ بِهُ كَانَ خَبُوا اللهُ وَاللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا مُعَنَّا مُعَمَّا اللّهُ مَا أَنْهُمُ وَمِنْ لَذَا اللّهُ مَا مُعَمَّا مِنْ عَلَيْهُمْ اللّهُ مَا اللّهُ مُعْمَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مِنْ اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مَا اللّهُ مُنْ اللّهُ مُلّمُ اللّهُ مُنْ ال

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهُ وَالرَّسُولَ وَفُولَهِكَ مَعَ الَّذِيلَ ٱلْعُواللَّهُ عَلَيْهِم مَنَ النَّبِينَ وَاضِلِيكِنَّ وَالشَّيْدَ وَالضَّالِولِينَ

وحشن أوتهات رفيقاك

مج<u>ي ان عفرت ڪرماني يون ڪريئن والد خليات</u> هرميز وي<u>ت اکل انه اور مدين</u> اور مواد وار يوهزيت <u>ستان مي</u> دائن وي تڪسٽر زخط اندام موافق ڪرمانية مقتل کانفا اوڙيون فريا ہے آگ ارشاد قرمان کرمانيت ان کادل واقع کار استفارا و ندامت انزاط اخلي کرستوانية ان برم آرائن کا ديائي۔

وجوب حمل خم خرج ما طاہر اور باطان فالا اور کھنے کہ کے جارہ اور اندائی ہو کہ کہ کہ اور اندائی استحادا کہ خم نے اس کے برار اور استدام خم خرج ما طاہر اور اندائی استحاد اور اندائی اندائی استحاد اور اندائی اندائی استحاد اور اندائی اندائی استحاد اور اندائی ان

ا الكالرئيس - رواح الدون كل الدون المراج المراج المسائلة في دائع برناس ودوك الا حسار في وال كاللي بوار والمات إلى مدائم المراج المسائلة المراج ا

چوک بھا برکنا دفارگی گفت سنگٹن ڈیساور پیمنٹ بیٹیں کہا گیا ہائت کے مؤشن میں اپنیادگی دوجارہ وسے ای کے تلیم کی کم برکا مرکئی کھٹی اگری ہوئے اور و با بست نام ایک کا فضر سنال کا مدت ہے و مؤشن کے کہاں میں خربرا کا مقتور ہوئی بھا کہ سنا در بدیا ہو گئی ہے کہ م مدائ کی جب کہ جان ہوئی ہے کہ کی وقوع ہے ہے ہی مشروع ہوا کہ مقتور ہوئی ہیں تھا استاد دیا ہوئی ہے کہ بھا رہے مشعو وصون حاصل موج و برکی جو میں میں تھا ہوئے والدی موجود کی کہ میں میں کہ اور میں میں ایک میں میں اور ایک کے مساب رسل اخترائی انتہا ہے کہ چھرت جانچ ہوئے اللہ بھی اور بعضوان کا کھرائی کا مشروع کی اور ایک میں مالکھیں کے اس سے ایک ویشن کی میں اس کا اخترائی میں میں کہ اس سے ایک ویشن کی اس سے ایک میر نمائی میں مالکھیں کے اس سے ایک ویشن کی میں اس میں مالکھیں کے اس سے ایک ویشن کی میں انسان کا میکرو دور ہے۔

مُنْ يُرَاكُ أَنْ يَجَدُّا أَنْ لَوْلُهُ فَى طَلُمُوا بَيْءَ إِلَى الكلام في العنصية فلحاصة على هي نبعا كعهم الى غير الوسول الله صلى الله عليه وسلمان الله عليه وسلمان الله عليه وسلمان الله عليه المسلمان الله على الله الله الله الله على الله الله على الله الله الله الله الله على ال

أَوَّيْنَ إِنَّ فِي الطَّلُوسِ شَجَو بِنهِمِ الاس شَجُورِ تَناوِعُوا فِيهِ الاقالمِادُ بِمَا لاِسْ وصغير شَجَو قان في التار ع يحتنظ الام ويتحلف بين المشارعي؟.

اً فَيُكُولُ الاَمْرِيَّةُ فَكِيدُ السَّمِرُوْلُ مَرْدَةُ لَعَظَّمُوهُ لا في لا تؤمون؟ فوله ما فعلوه ي السكور المسلول علمه يتوله الاكتبار لوله الأهي الروح مفحمة الملالة على إن هذا الحراء الاحر بعد ترقب النهي المسلوع على المقدم أقوله فاولتك جمع باعتبار المعلى رفية: حال او تعبر استوى فيه الواحد والحصم؟...

الكنائي() استعرفهم الرسول في الفدول عن استعدات كما هو مفتعين الطاهم فحامة لشاء 16 كما هو طاهو ؟. وربان فيه من فخامة شان الرسول فائ ما لا معتمى الدقولة النبين لويقل فاسي او الرسول العرادية محمد فائ اشاره عن ان مصند فائه ومصنهم علمهم السلام؟! المتحراس) (1) قولمة على المفدم محلق بقولة ترنب محمد.

ڬڸڬٵڵڡٞڞٞؽؙ؈ؙۯٵؿؙؿٷٷڪۼؙۑۑٵۺؙۼۼؽۺٵڿؽٳؽؙڲٵڴڽؽڹؙ؆ۺٷٵڂۮ۠ٷٵڿۮ؆ٛڴ؋ڟڵڣۯؙۏٵۺٛڹۜڮٵۅٵڵۼۯؙٷ ڿڽؿؙۼ؞ٷڔؽٞۄٮ۫ڬڰۯڷۺؙ؇ۘڲڟڞٞٷڮٷڝٙڹڟڟڞؙۣۼؽڴڟڶۯۼۮڴۼڎٳڶؿڰۼؽۜٳڋٛڬۮٲڪ؈ؙۼڮڎۺٙڮؽڰ

وَلَيْنَ أَصَابُكُمُ فَطُنٌ مِنَ اللهِ لِيَعْوَلَنَ كَانَ مُرْتَكُنُ بَدِينَا مَوَدَة يُسْتِنَكُمْ اللهِ لِيَعْوَلَنَ كَانَ مُرْتَكُنُ بَدِينَا مَوَدَة يُسْتِنَكُمْ اللهِ لِيَعْوَلَنَ كَانَ مُرْتَكُنُ بَدِينَا مُولِيَا لَهُ وَلَا يَعْلَمُ فَيَا لَهُ وَالْتَعْلَمُ وَلَا يَعْلَمُ اللّهِ فَيَعْلَمُ وَلَا يَعْلَمُ وَلِي فَارْدَ

فَوْرَاعَظِيْمَا ءَفَلَيْقَاتِنَ لِلْسَمِيْسِ اللَّهِ لَيْنَ يَشَرُونَ لَحَيوةَ لِكُنْبَاكِ الْاجْدَةِ وَصَلْ يُقَاتِفُ فِي سَجْيَتُكِكِ

اللهِ فَيُقَتَّنَ وَيَعْلَبُ فَلَوْكَ ثُوْلِيَيْنَا ۚ جُوًّا عَظِيمًا ﴿

يستان مي و بواند بيده الدين و في بايد الميان و المان الميان و الميان و الميان و الميان و الميان و الميان و الم الميان بيداد الميان و الميان و في الميان و المي الميان و بايدار الميان و المي الميان و المي

تُعلَيْر زراه نه الورات و مال ما من برنوس أن مو ما آن الموقعة كليك مدورة لأن عامت بهام وهوسته الآخ كلرو- ولك تسوي المرفوسية الإكارت أوروسة كاري في كورك بهيكي بيرك من سيد كارورية -

وبدولهل فتهم براط مشهر مكام المفريقينو الدواؤ أملول فالهدامك البزيان أغطا بللقيليلة من طبيان والضدرفينيزوا فأدبارا والضبيزين وَهَا إِنْ أَيْتِهِ وَيُوْفُونُ وَمِنْ مِنْ مِنْ وَكِي فِي بِالنَّوْفِينِيِّة الدِيرَا أَنَّى الْكَا مُن اللّ عارت سفول رامل وكرفط الواليندا تزم كالأعند تار الاعترات كه الوابع كالماتية المواثث ليسترا كالمراك فوازا ويراقر ساقول كال قربات من نمير وهيجوا وم بالارصوبين لاجراء يوري من بين سب سنة والأمير الدورة بي الناش مل والحرامي مع سنة كمام ف شر ادبیا کہا ہوتا ہے) اورتبعا (جنول کے این کی تات تاریخی ہوری تک ویسادن کا ارتبعا دار الاثاریت کے بیوریشنٹی اور استي بند که او کون کرند و بدار بولوات اس به خراجه از شر مندر کي من بايميد خيم انتق تين (واکنن که موقعه عيت ا الاتند فريت پ بكركامل بالوكراء فعن كاية معاكرا لأوري أتى الوالويدة العظت فالعراشات بالتمكن بالمشرب العرض فالويد ياكم مثم الواركين بيائيكمان فاعتدة ويقاك ووربال كال ومتعاقدول سنة كالدواسكان بيعودهم أساب العالمة كالحافي المناه الديران اليب أرش أودران المنتفعة وورائ هنته الدارية بالمساوح كوفق بأوخ بسياستة بين أيونك أن أفام من أكر قروت والأأخي والإعترات التاج بارز به روکا آن کوکار کودان گراهاندهم 🛍 ایران و 🗀 و پر کامپایش کرد واشخاص درستدگی جوایی 🖺 کافید به حلب آرد مقام کسانده میدند ا المنول ہے نوب ہے در رہے ہے کی فیس کریا تنوار راس ان انوازی کردہ ہیں گئے جادی کے کیوند کھے در حالت عبدا بلد انجو والوج لاک ہے كه منبور بدرية والمناف بالبياري والمراب والفاهيرة والمراتئ فتنافح فسلايا وهاا وكالمتها كالمتاب وأمري أحاوا جادي شأار م مران وكام أنها رين مجي تشف بيرا وكي منز و مرايات والأوام أن ومنز المبدارات من على ووسته من منتالتها وسحى مناك والأعبار أن رر کے معاملہ ریاں الانے ہوتی ان دبیان مزت وقی الدان ہے کی باجا کہ وجہ کا بالدانی اولی کا کی جو روے یہ یا اولی کھلے لگا والوكيل في بديدان كم الكي كران بيرة مارة بساخ التصويل ليصافح الاستداك بالدائد المواجهة كالأمر باروال مشتكلين التحديد فيادان كرجالا كالمتحد بوزعمون الدر

ار زیر انٹی زرج کے آریب نے مسامان میں تاہیں نے ہوکہ ایسکی ہے تو کا اپنے کا قداما نہا ہوتا ، سیاد مقابلہ کے لیے گانگا میں اس اور کی آئیاں نے گائی آئیا کہنا ان مامان کے انکہن کے مکام ہما جہزا کے ان کا آئیا کا انتہائی سے پیوکر کیا تھا بھی ان پور کے گئی رائے آئی نے بلد درسموں سے محلف سے کے تین ا

شائل دائد آیدنشده داشتن ساختان یک کندن. هم از دائد چیپ چیاد فقل این داشتند این را داندانین اصل شده نیان نگل فاهراه الیاب که نیزاد چینک و از ۱۰۰۰ ما دا بشرون یک فات کند به (هوزی کاف کندند) بی شهرین میافیکن آوکیلند فشوی فایشک شیخ خیبید. اسا به داول ۱۳۴۵ کندند بر شدند برای این داخل در داند کندند ما در ساخی دانداد دو در کاف داند برای کندند و این در ساخی داند. در تاری داند دخینی ب

نظیم کی از آن از آن خان و تعمل مجلوانده و خطول و آن که آن اندین آفته افتاد خان اختیان و انتیاز نیش و انتیان و ا و تشکن و آن که کفیلا آن به همان حالت با هم به این به می دادند به از منطقات و دن می دارا و کلک سازم میدندود انتیان به در این افزود و آن و که می می داخ بروای ساز نوا باشد). به آن دولان بود و آن و کردانی می داخ بروای ساز نوا باشد).

ملي أن الناس الموقع في يطع خروري فيه مه لان العلام يعل كون عدا الوحل افون معي بعدا السلط في السيل المسلط الموقع أن المقام المان المعلم الموقع في يطع خروري فيه مه لان العلام يعل كون عدا الوحل افون معي بعدا السلط الوقت الوقفاء الله الموقع الموقع في العقود مدح المعتبدي لا اوقت الوقفاء الموقع في المعتبد الموقع المعتبد عموم المعتبر والمعتبد الموقع في المعتبد الموقع المعتبد الموقع والمعتبد الموقع المعتبد الموقع المعتبد الموقع المعتبد المعت

ا (إِنْهَا) من تبت جمع تبدوهي الجماعد فرق العشره ولفار فوق الانس وورانها في الاصل قطة كخطمة خفظت لامها و عوص عنها ها، التغيف وهل هي ونو من الايشو اك احمع و ياه من البيت على قلال بمعنى الست عمد بدكر معامنه وحميها فولان كما في

لروح ٣٠ قوله بليتني قال ابو على تدخل به حاصة على اللحن و الحرف لمجرد النبيه كما هي الورح ٢٠.

التركيّز " في عاشية اليصاوى يقل اعمل حمره الا ينقط واحترز من الحوف كانه جعل الحلم آلد التي بدى يها مصده بعصوباً كاروحه والمصدى احتروا واحترزا من العدو ولا تمكنوه من المسكوال فيصل الريقات لم يقل بجلسه مب المعدول او يعلس منها لمفاعل التركيّن الدين المعدول الريقات المسلم المواجه المسلم المواجه المسلم المواجه المسلم المواجه المسلم المواجه المسلم المسلم المواجه المسلم
كَمَّ لَكُوْ لَا تُقَايَلُونَ فِي مَعِيلُ النَّوَ لَلْمُ مَطَعُولِينَ مِن الرِّعِالِ وَقِيلَ وَالْوَلْمَانِ لَوَيْنَ يَقُو لُونَ مَرَيَّنَا اخْرِيقُنَا مِنْ هَذِهِ الْقُرْيَةِ الظَّلِيمِ الْمُلَكُ وَالْمُعَلُّ مِنْ الرِّعِلَ وَلَا يَا وَالْمَعَلُ مَن الْمُرِيقُنَا مِنْ هَذِهِ الْقُرْيَةِ الظَّلِيمِ اللَّهِ وَالَّذِي مِن مُقُولُ إِنْ اللَّهُ وَيَا اللَّهِ عَلَ

إِنَّ كَنِيدَ لَشَيْطِن كَانَ ضَعِيفٌ إِنَّ

اورتی سے باز کیا غرب کیا تیجا شکرہ جنگی او گوروں کی خاطر ہے ٹی بھی کھرو ہیں او بھوٹونکی جی اور بکٹ بیچ میں جوہ حد سے دوکار انتہاؤں کی سے بار مکال میں کے رہنے اسے میں خاطر جی ان میں سے کی دوستہ کمرا کچھان میں سے سے اس سے ک مجھے جو اس کے اعلی اسٹ جی دوفاعد کی دوئی جو کرتے ہیں اور دوکائے تھو جی اندونکی کی اور کی تھاں کے موروں سے جوار دوائج میں خوج کی قریبات ہے انتہاؤں کے دوئی جو کرتے ہیں اور دوکائے تھا کہ مرکزے کی سے جوار دوائج میں

نگیشن اطط آ کے مجلی جاد کی تاکید ہے تھریے ہے وہائ کے کیساوالی کے بال ستاورووالی شمر سیدو ہوں ہے تموروسلمانوں کا اور شارہ واقد مؤخرے کے میں سیاس موشقتی ان جاد کا توسیق ہے جاد کی گ

ستون به می در این می مساون خواد مول خوان گاگاگر با باور ساوم موتا سداد با هنز به قباب می انتدان کربواد کیا که این مقرار نوان می این از با در این می باشد می که برای از این این می باشد می باید از این می باشد می باشد و با این می بازد برای می

والمحافظة المستخصص مع كوده واحلا في ما فكم كواطر كذا في الموجلة الرسم الرائعة في لا تفصون تولاية أقبل القاب المؤاف الموجلة المرافقة المؤاف الموجلة المؤاف ا

التيارية الأن الهاوالان في الإن الفيزال لذي قال تقد و رام عند را وكا تفلكون فيليل عدم الله الباحد ومن لعوت أيلين ها ناتذو فوا إبار إنكة المولائ وكولكيانه في كواج فتصفيد في (عب كاهب كاليواقات ان كوس وكان ويلعد كه (کرران رخم جدا قامیدا کا شاخد کردا کشان کے اسال کا بیابا کیا تھا کہ ایکی ہے ہو تھی اولا کے سے اٹھا ہے اور ان کا ان جو تھا تھ عند نیجے ہیں ان کئی گئے دیکھنٹے کھیڈ ہور کی بارندی آخو در کا وہا ہے روہ (جائے معالمت کی اور ہا) کچھاں پر جباد کر تا کوش کو انسان ہو کہ ان کئی ے ملک میں آئی (عمالف) کو ہوں ہے (عبلہ کا بینا رہنے کے ایک موقل کردیں کے اسپینا کوئی کا متالیات کے درجو اکسال ہے گئی وادہ رہا 2 - وووا النائب والمحتاج والبيانية أن بك باكراك التامون المازرة القوارية الموارية كالميان فالت تقل عامت بساه والمراكب وكراك المارورة المراكبة المارورة المراكبة الم الله في سندين ونساسته في الهي مرتبطي فاستاه وي^{96 ف}ت <u>ستو</u>خروا فوت في طلب الأياني في هي قام النظ كالموثين أوالا (وأثن ا الزائم بدورات بلغاك ابن كشاميك قراورين كالإراب والانتقال كالم قرافي كالول الأكتاب وأبيا الأراب والازاراب ۔ خان کی رے ایوب جانے رفزی ڈیوب کھوا انے منابت سے اس کھوکی ماہتہا ہے ۔ کی جائی ڈاز ڈسیٹم کی سے میں اور جائے ہوگئی کرن الحد ارد من الارات وقوان کے کورنی جوا کے جواب شارے کو اسالا کا آب قرار چنے کو دیا وقتی (من نے کے فرعتی الوار کے وقتی بالدوزوجة الأخرية المنزل فيصول كالعي ترمير الماستد أمرص في يتاجع في قادي مجي لاستان مجي كم ووا في محمل كم ستاوي أجوله تھاں کا نے سے منطا آ بائی اُٹر کم کے طور بری فیند کی جیتوان کے لیٹے تا اُٹرٹ کھام کیس اور کر مصببت کام تحب ہو وابی رہ سے جو اس م کا کا درم بازیک و دیگی هم زایا جه سدی و چی سنت احال این کشان کا و دانودا تواند منطق مجر جاد میشته هم کشتر است کیون تافی دید و دارا د ساملی دید آئے اقتامین و موجد بھا کی جا کہ مرائیس ایوکہ موت کی قب مات سے کہ اتم جائیس بھی ووہا ہا کی ام جا مالی بين ئے مورن پر من اکبوں نہ ابول برخی جب موت ہے وقت رخودہ آہ گے اور مرکز ان مجوز کی جو گئی آ تحریف میں مائی اور جو بال جائیک ن چنده در با جيد کرياتي هند 🔰 ان مداجون کايتمان قبل آمزين سناتها هياوان کي توبية معيت نداد بندگي معلوم موگلي او اگرمال تال بلوره و عند انتش الأمير کے قدتم البوری معمومت نہ ہوائم آن الدیت میں واوا نے کئی آوا ہی گئی اور لفظ الملو است معمار سعمومت کی بند او عمالت النگار ہ

به مهد ۱۱۷ رویوی می دود است و دور و به میرس و برای به برای زرایط ۱۱ و برزنید جددی به فکرده است که وقت در مورشین کاکنوا و بهادی با این میان نقش بهادی به بسفادس برای و آدا جذب می مؤثر کیجه ادر کنید تصویر باد که نام است مفرق برای برگ با بستان کاکنوا حذوقا ما مکوا و کاکنون ما فیلوا م

جیاب کی جو سے اور ہے ہوئا کہ مول مقدم کے مصلے کے ماہ کا بھیا ہے ہوگا ہے ہوئا ماہ کا وہ کچھ اسریال کو الطاعون و اختیا این ا جیاب کی جو بھی کی مصلے واقع ہوئا کہ مول مقدمات کا مسلم کا سے کرتا ہے کا کے کہتے ہے جو بھی کھا اور تھا وہ ہوتا کی مصلے بھی کا بھیستان کا دو گوٹ کی اور مقدمات کی کے کہتے کو ان ہے اور اسریال کی اور ماہ رسنوں کو انڈو کی وہت اس بڑے کے منظم کی سے جس کہ تھمیل اور ذکھائی ورز مصلی کی اس مجاس و کا دواستدگی کون انٹولسن کھرین کی افراز ان کاف کے دوال وہائی انڈولسنا آئی۔

عروست میں ابور سیس کا دورود اسلامی روین معد جیاولد جرالی ذکرمن کان بینکر علیافاقیم به

تحقق اساب وتر اني الحوادث وليك وهينهم حسَّدة عَكُولُهُا خياهِ مِنْ عِنْدِ النهِ (لى خراء الله) ومَا أضابك مِن سَيغة ولبن عُليت ۔ اوراگران (سنافش) کوکوئی جمل عالت بیش کی ہے(جیسے شوقعر) تو سج بین کہ پہنچاب اند (انداقا) مرکن (ریسلمانو ل کی ہے میری بیر تو کو ل كمركى يأيس الدركرن كالكلُّ وي مالت يش آل بالعين جودي موس ألّ الاستار وينظمون بلغة ب كتب م كنية بي كنية بالأن اد سلمانور کی ہے ہوئی) کے میں سے ہے (در دیکی سے کھراں بھی چھٹے ہے ہے اس معیدت میں بڑے) آ ہے آر در بچھ کہ اوپر قاص شروز ا بی فرنیس بک اسپ کو انست کھند کاندی کی لمرف ہے ہے (محایک باء حل ہزا دائیہ واسف ہیام ہ بہروس کی تعمیل آئی ہے جمہای مامل یا ہے کیفٹ و کھیان کے تھی ہے بادا امعا قبال ہے ہوائیں۔ ان کے نول ہے واسط کولی سے موادی کے بے باتو تم جو معیت تکریم اوٹل کھتے ہو واقع عماهمادے احل میز کا ارش وخی سے جیرواحد عل تکست کے ابود کو منظم میں اور یہ بات نبایت ہی خام سے اگر آ وی ڈوانجو نم فرم سے اختمالی کے گیا کو ٹیکٹر اس موجوکان یاد سے محمل کشمل ہی جاہت ہو مجموع ہو اور کو کم کسی مرس کی مزان سے ذیارہ ہوتی یاد ہے۔ بسیدائے گذاہ ے اتوان فرمانت شعار ہاو کول کو کیا ہوا کہا ہا تھنے کے یاس کو کی گئی فائد آور جمیں سے تو کیا اور وتنسیل میں ایرنی ہوا۔ ذکور کی یہ ہے کہ ایک ا المان تھا و بوکوئی فوٹون فیٹر آئی ہیں ایکن ساتھاں کی جائب ہے(فقش کا ہے اور جوکوئی مرحانی فیٹر آ دے وہ تیرے بی الحمل و کے میب ہے ۔ ا فرر (ای معالی کالی به حام: شرید یا شدر کی کرف نبعت کرتاج دی جدیدات شیع چیدان هین دیدادی حرف اید کی نب سازت ایس ا 🖿 جانا جاسته کدار مندم کی بوتغربر کیا گئ می سندمعلوم بوجاد برد کاک برس منترخش افعال کا خارتیک بقد بیزر بخش بیان فننل ویدر کامتعود سندادد حَاكَشَيْكِكُ النَّاكُ كَا بِإِن بِهِ السِيلِيءَ كَامَمَا عَلَارِين مَاء خَدَقَالُ والنَّهُ مِن والع ينائد فل عَلْ في يغير لفي ادر حَاكَشُلِكُ مِنْ ڪنتي طين الذي من منافق کي آل کا جو کھند کے باب من قبا جن جنگي الله السيمان منتقب أنا کيونکران کي مرادم رقتي بڪراهور عادرہ ڪرق جي خاف ه في مدكومي الد فيالمرف بمي تقوم في طرف تبست كرديية جيها ن كالقسود ياه الكرب عديقا كه ليس من عددن وبيو كه والبلندي، بان عاسے کہ جو الکاکی وقر واقعال کافر والدی کے لئے قول بلکہ برقس کا کے کے سیاروں اور کے لئے جادی ہے واقعات والم بات فروہ سے واقعات تجوفه اور جانا جاستا كمقراقان على بوكوسي كدكوني فيسفل الرواديكان باوستكاهيدان في ظاير بيا تيانك ول قوان اهمال مندست بيليا خود بيت قدحتين ا آل ہوں کی کدان قوال کوان کا مکانی فیس کہ کے قوشرہ ہیر ہے کا کیا تی ہے! اور سے قودان اشار عن پر ساتر اند قول کے تیل بات و بستان وار بعض علاج التصفرات كوافال منذكا وخرار ويرحميا قعاء ومحل مورة المساود تدعية بملح مبيطش ب

مدیث می اور برای زراد عیال اور تعیال اور تعیر اللی سے

ا مبات متن سے قرآ ان: آفکاً کینکہ بھڑوئی افٹائل کا لوگائی جن جائیہ علی افوائیک کا بھیاڑا کیا (قرآن کا اجاز ضاحت ا بعافت مکیا و اخبار کی اخبید میں ایک ہے تیساں کا فرقر آن میں فوٹش کرتے (کا کہ کا کا کا کہ بوجا کے بعاد ان کرسوات اخرف میں جو آن (کے مضابق) بھی (بعدان کے کیٹر ہوئے کے واقعت سے اور حداقات کے بھڑے تھا دیا ہے (کیکھیٹر برخشوں شرائی ایک ایک اخترف وقد وت ہوائی مذہبی کٹروبو کے خاتا تھا کیکٹر میں میں گئی فشان شہیں کا ریافی کا لائٹ کا کام ہے)

زُهُ إِسْنَهُ اللّهِ لِللّهِ مَا اللّهِ مَعْدُولِ الدَّاسَ العَنْسَيَةِ الدُوارَ الشَيْرَةِ مَا وَاللّهُ وَالْ وَأَوْ الْمُرْتَةُ أَنْ لَهُ فِي اللّهِ مَعْدُ اللّهِ مِن السّمَاعِينَ عِلَيْ اللّهُ مِن اللّهِ اللّهِ اللّهَ وَلَى العَرْصِيدُ وَمِن اللّهِ مِن اللّهِ مِنْ اللّهِ وَمَا أَصَافِقُ عِن اللّهِ وَمَا اللّهِ وَمَنْ اللّهِ وَمُؤْمِنَ اللّهِ وَمَا أَصَافِقُ عِنْ اللّهِ وَمَاللّهُ وَمَا أَصَافِقُ عِنْ اللّهِ وَمُنْ اللّهِ وَمُنْ اللّهِ وَمَا أَصَافِقُ عِنْ اللّهِ وَمُنْ اللّهُ وَمُنْ اللّهِ وَمُنْ اللّهُ وَمُؤْمِنَا لِلللّهُ اللّهُ الل On the state of th

ے فعل ہے جاہد سازہ ان صافرہ دھید خاصات کی عرف سے عدل ہے دوختا ہال کو صدیدی جج وقتے ہوئوں تی ہو کے بھڑکائی میں مشاخل میں اور دامد بکسا ہوئے ہوگائی ہے۔ اور اس سے عامل شروزی کے قول کی قویہ کی قولی ہوگائیں آئر یہ تیرواختیار یا صوف تو در طریق ادب کوٹر کی کشرہ کس سے دائر انگائی ہے۔ حق خطور افرائش فقط آخذہ آخر در کا فرائش کے کہ تھا ہے۔ تنظیمائی میں میں میں میں میں میں اور اسٹ میں کا مساخد کا سے جیائی خال کے ساتھ والمائر دادر جملیات اس برائی ہے کہ می کی احداد کی ان کردیں ان سے درجہ اندو

أَنْجُوالُكُنِّ ﴿) قُولَه فن ذكر العهام عم طبل تُصعه الاوتباط الذي قد دكر الدياد في الجهاد في الآية السابقة في ذكو من ينكر على المجادو لا يعقمه وهم السافون لبما بعد من فوله تعالى وان تصهير اللخ علم مه ان هذا الآية الاحقة معتقة ايص معشمون الجهاد فلمت به صحة ما فور في وحة نربط السد

مُعَلَّقُ إِلَيْنَ لَلْمُحْتِكِكُمُ ﴾ . وقوقه في الع ترايباتناضا قا ول عليه لفظ احكف على المكون لعن يوحد الافتداع ويه تأكف ابوا لتعجيب وجانه على ما لي الروح فلما كتب عطف على قبل لهم باعتبار معده الكبائي من كمال رغبتهم في انقطال وكونهم يحيث احتاجوا ظي البهي عنه الاحتلة عجمع الدان من مدلوتي بالمعطوفين وعيه يدور امر المحسب ع قوله الي الهمر غز اللَّ اهار الي ان حصوصيهما ليست مقصودة مل ذكرنا تمديلا والمقصود اشتعلوا بما امرتم وتخصيصهما بالدكر بفضلهماهم الراح قوله في دا تمركيا براحده ترجمة أذا المعاجئية في لسائنا ٢٠ / ع قوله في وفاتوا بمايات أي لي تعميرانا في الاتوام بالمناب بان الوسوسة معمو عنها ١٠ / ح قوله في احل فريب أتورُق دين فالمراد والإحل مطلق الوقية أطلاق فلمفيذ عبي المطلق كذا يفهد من أبي المنعود وله أحميه على معنى العمر لانہ بعید عن انعاز میں الے کے قولہ نے او لا اخرانیار برکی ہوا احذ بالبداعیل 2 کے قولہ ہیاں ڈرائیکر کی اشارہ الے انہیں ب يبعوه الحؤة فل الإمراك الإقوالة في التمهيد كالسلادتياء الأوفال بعضهم ال المحسنة المصب والسبنة الفحط كال ليهود بطيرون بعاصبي الدعلية وسلوطها ابطواجه من لقمط وغيوه فعا استكواعن طاعته صلى الأعلية وسلم فبنتون دلك اليه صميءالأعلية وسلم غرد الله تعالى عميهم ذكره في الروح عن الحمس وامن وبد ابضاء لاستدار عليه فرحه الارتباط ان همدكور كان فيمه قبل ان لمبوت لا لغامه احدالم فأكر حكم المعايا الها كذائك لا يدلعها احدولهن عمل مربعه الاسباب الغير المؤثرة مؤثرة في برولها او عدم برولها فالهوال. في أوله في من عندُن اورسم أول كي الى المسلمين كالوا اصحاب مشورته صلى الله عليه وسلم فالنسبة ميه صلى الله عليه و مدم مسه طبهم رصي الله تعالى عنهم واستا محصود صبى الله عليه وسلم بالذكر لكونه اصلا ووالله عن الرقوله البر المال هزالاه جب الكراطان الدوية طهر هضي العراب في الفاء ٣٠ ٪ قوله في لا يكادون بات كن كراغ الله صربي الاول فن السواة بالمحديث مطلق الحديث عدر بما لم يتأملوا في حقيقة الامر من النهائم لا تقف حديثا ما رائدي و همج مدي لا يكادون من المباهداف ال قولة قبل وما حماية أورده تفصيل مجملة فيها فهؤلاء الخرمعز هية من العبين واصان الراج أوله هي ما صاعك البياأمان فالمحاطب فيه عير المحافث عبدة قبراها الإيراقية في فعن الله تشمل به وفي من مصله : قال بدأن جيافسن بعدالية في طبو صغير والمسلسب يكون وبتدفه من السبب فالسبب في الاول هو الله الدوفي الثاني المداعي علمه وقعله هو المكتة في احبيار من ههنا واحتبار عند فيما فيل لان عند للقرب وهو اعم فيما يكون واسطة او ملا واسطة فالواسطة في قول المنافقين تسبير الرسول والفتاء الله وفي قول الله تعالى قل كن من فعمد غه براد كون الحصينة بلا واستفة والدينية بواسطة الاعمال فصح كون قوله ما اصابك الخ بيانا لذلك الاعبر فالهمالا. هن قوله في التنهيد ش _مروسم إيغ رائع والعلموم كون السبئة مسبوء فيه صلى الله عليه وسلب وقد انطل قس هذا يفولد فل كل الع ران شفت فورت المعاونان الرسول لا معوان مكون هاوكا والت وسول فلا يصبح كوست مشوعا فهم كادبون وعلي هذا يكون رسالته ملزرمًا وابطان قرالهم لارمًا ٣٠. ﴿ فَوَقُه لِي الناس أَمَام فَقَلَاه الاستعراض؟ . عِلْ قو له تفي ك في والمعالمين التمهيد مع مشارة العلاي الما فولمه في من بعثع الرسول الهرجم شأة بيدكي تقرباني الخج ول عليه فوله ومن تولي ومهذا ثسته الوسوب والإغفواء تعاني ومن بطح الرسول غاية كون طاعة الله لازمًا لا طاعة الرسول ومعي المسروم لا معل على بغي اللازم؟ _ وع قوله في حفيظً كران ودحر فبدمعي على في السائنا وفسر حفيظا بهذا في الكبيرا؟ . اع قوله في يقولون منافل كذا روي عن ابن عباس والحمس واسدي

كما في المروح الله في طاعة بها، كمه هي المروح العربا طاعة الله إلى تقوله في نفول كمه يتي تحد لان الوبهم فالمكتبي وانتها عدل طي المضارع دلالة الاستمرار ٢٠٠ ٢٠ قولُه بعد نفول بالَّ ان أَسَالُ اللَّهُ وهذا هو الرحة لتحصيص ١ لاتهم لاتنون على الطَّاعِيَّة. مح فالدة علم الى لما فسرت هذا المعام منح لي اشكال عوبص وهو ان المعهوم من الإنه ان الإحتلاف الكامر من لواره كون فكالأفر س المحلوق ومصوم ال انتفاء اللازم يستلوم انتفاء المتروم ليفارم ال لكلام السي يكون فيه الاختلاف الفليل لا يكون من المحلوق بل من الحالق مع ان من كلام الله تعالى وبين مطلق الاحتلاف وقر كان قفيلاً سافاة كما هو طاهر . ولحقه تعرعت الى الله تعالى فالفي في ووعي ما ذكرته في فاندة المنن حاصمه ان الجزء لكون الكلاء من المحفوق مطلق الاحتلاق وتواكار فليلا وهو محط الفائدة في الآية ولا محدور في استفرام النفاء مطفق الاختلاف كول الكلام من الخال فان الواقع كدلك كما حصل في المنن من اعتبار الاعتجار في اسلاعة والإحمار عن معقب من مدعى البيود مع فقدان ألات اصلاعه هليه العادية واما التقييد بالكتير فقيس للاحترار هن فقطيل نهل لان المصامين كنيرة وتو كان من عبد غير الله توقع في كل منها احتلاف واحد فيحصل في المجموع انفراني لا محالة الاحتلاف الكنير بهذا الوحددن على تعرير هذه المحل فوله في فادة المنس برياضهن كل يامتمالال بارق بوكايا في فنصر و تشكو المداري فوله في لوحدوه بربرمقمون تس آيب آيل فتتلف فالاحدلاف طوفاه كل حزء وجرء من القرآن ووحه الاعتجاز لا الاحراء بعصها مع مفص فالحملة في قوة تولدنو جدوا فيه الاحتلاف مس احد تتجهل ووحه الاعتجار وكذا بس الاخرى ووحه الاعتجار فالهم اي كان كل حره منه محالها لوجه الإعجاز قملي هدا كون الإحلاف القبل في الكتاب الكبير تقدير محال لا يستجير استمرامه لمحال احرامها يقرض من ان الكلام الدي فيه الاختلاف القليل ملوم ان لا يكون من المحلوق.٣٠ ٢٥ أنوله في ف مثل توت - عال كان بوت حتي ولا اتعاقا فيما يحتمل فيه الطبيس فلا يردان هذا المدعى أو تغزه نقصايا متناقضة لابدان يصدق بعضها وحه عدم الررودان حما لا يحتمل فيه التلبس لوجر دئيس الكذب في عس كلامه ال

ا الْأَيْقُ أَرْقَ الله والمحمون والقلاع كنا في الرواح عن من عبس مشيد الجمل ؟. بيت من البيونة لانه ندير العمل فيلًا والعرم عنه واحه النيب فية لعبله كنا في مرواح فلت عنه تراحيت هذه الكتبة موافقة للماء عبدالفكر واكثرهم فسيروا بمطبق السبير؟.

ا آینگی افراه وشد حده معلوف علی مافعو فن الحدية من استعول المطلق ای حدیثه کختيه نه و شد همه معدمة العدم مختون النص حدیثه کحدیة الله تو خشیة اشده و بر معمی من کدا هی فاروح، اوله ولو کسم فی الروح و الحملة معظرفة عنی اعری مثلها ای و الم تکونوا هی مروج ولو کشید فی مروج وفد طرد طحدف فی مثل ملك نوضوح الدلادات.

التُناكِيَّةِ ، قوله ذا فريق في الروح وتوجه لتهجب الى الكل مع ان الكراهية الما كالت من البعض الايدان باله ما كان بيغي ان تصدر من احدهم مايناني حالته الاولى ".

وَإِذَا اللّهُ عَلَيْهُ وَالْ الْمُونَ وَالْعُوْفِ اَوْافُوالِيهِ وَكُوْ رَجُوهُ وَلِى الرَّسُولِ قَرَالُ أُونَ الْأَمْرِ مِنْهُمْ عَلِيمَةُ الْبَائِينَ وَالْعَلَى وَمُوالُولُ الرَّسُولِ قَرَالُ أُونَ الْأَمْرِ مِنْهُمْ عَلَيْهُ وَرَحْمَتُهُ لَا يَتَعَمُّوا الشَّيْعِينَ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّ اللّهُ اللّ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

نعشه اخط الایمنافتن کی پرخان دی کارجی آئے معاول انعاق دی۔ بہش سال اور پائٹسرینیڈ قار سے انکامی ان کارسی کا تعا جارت انظام میرمنافتین کے ڈائی خاند المین کا انگری کا لئوب کا انواز کا ان مرام کا بھٹے تا میکند کا کھیاڑی اور ا ان میں انگل میرمنافتین کے ڈائی خاند المین کا انگری کا لئوب کا اور مرام مرام کا تنظیم کارسی کا انداز کا انتخاص کا امرا جدو) نام منتفی ہے فواد دومرسیب اس بورا و ب افرف اسٹا بول فلزسلونوں کا ترجکہ بودے کے تصاور نے سے خاب و سیکل کال ا نیار اس کی فراول کان کے مغلب والے کی فراق کی فرف کی فرے کا قوال قبر اگراؤ فر استورک رہتے ہیں (ماا انکر بھی انقاب وہند کئی ہے۔ اسرا المرتعي يوني حيامي بعض القاحة الريام هم أوراط في معملة التفامية بالتبيية الدائر لأبيات قروشه وأريف البياق الدائر بالدين الدائر (مُنظ الك دره (عفر شا كارمها به كان مكي اربيع مو كليجة بين و كي ارائها كه الوجوار النيز (وخود بيونل و بينه كآن (أو كي من يدوند اورة في تقبير بوت زوج نے أدو وهنرات تر بي من مي لينے جوال ميں ان في تعقق النے ور يا جيد ميد ميور بيون مي لينتے بي ايو ور امام ور امام ور امام آ مانت عبد في ان جمالات واحر أفراه علي تنظران ووكل وينه في لياخرور ين بول ويد فلي دينة قرور مرافع والحدوث الميا والمعارض ويزوج ك يعد بريرة وتقتس معالي في يوازه ويتي بعورهند في ملونون وارشو الإله أرقم وكون بالدائون كالمريز من القل اوروت والمرقم أوال رہ زبانیں جو بیائر) نادوانو تم سب کے مب (خرا کا قیاد اوراق اخیار کر کا شیطان کروں دویات بجھوڑے ہے آدمیوں کے ای حالات مس سيم خدادات كراريجي الكيدنا كم المكل وزمت سيراس بيريخ طاريجي ورزانه ووجائل من بات بي تركز ابني وغيرا اداب ثر تران وجن أن وبالنداب معان کیا مکام آئے ہی برخاف مزنفین لماؤہ میں کرفیرے مجمد جائے اور ہوتی الما مت کرنا ہائے 🛍 اس سے وُلی میں اُپ نے سے دہریکھیل ستنی می توان دول دهت فاحد دخت دقوآن سندکو کی منت نه بولی کافار ادا تعاول از کیجی این شبیعان سند محاوظ دستا به جواب میدیش مانند عن الأم مجلاً ورك بوضع بين الهائد تتعيل إداب معادت كي البريش الصاحبة والحارة المعن المرتفرية يقد ملته والنش عي أدوية و کی محمل خادور سا اُرخ رے سنگا کی رہے ہے جی من نے وساواے سے آن کا اور کسوق پر موافی ہے آ نو ورم اور ہے آان یا کی مرہ تھر ہی ہے يحمادا ومرق أحدثن وخالف الموريك لقو مُنَّ للهُ على المُولِيقِينَ المدور على المراتب المواتب المراد المستبقي ويوسهوني أب ما أنده نين والشيئ مقارير في مسبوع في موفقين كيّب كروموشين عمدانية كوافس المائن كيا رقيع فيصفذ الح البهر البلط البهيداريات مشمون جوا کا ترو ما جوافقا کی کا شروع ای تی مناسبت ہے ارا ور شرباتات آئے تھے آئے جورے قام رحضور ترفیقا کو فاحل یا کرو تو معمون کی طرف کا خاص بنواب ہے اس بی ان کا کے مضامی کے واسے عمول سے کی کوئیٹرٹی ہے وہ نیوا اٹلف سے متر کی بھت میں کے بھتوں ہے کہ تی جس کی گئی

شرائی ایره به دیداد و اینها که خاص و ساله در سازه نیسته به این به به به به به میشی طفه و کمه که هم که در ایر د رسال مشهوات میدانس خواد به مهدیده هم نیس و ایر شدن به نشون ای ساق می محقق به نام و خواند در در نشود. رساط ایری و نشدید به به نام نیسته می در این مرد به در دی از شده به این شده امراز و ی می شده میشد. این می هم ای

75 74

رابط اس به شده بر بند باین مهمش اید خواه مواند به صوری افزود به به سیستم هم هم امراز و به به عند ساز سال محملی نخذ مند مشکوسیفیم به مند سند منطق مستویل در رابش هم آن به سنایت و در ساخت داد می در سازی دخوری آن بهای والی مواند به از بسیم می شدند و به و دول که آرمیت آن میرای هم بین برای از مواند مند شدند و ساخت خوامت مراه به دیگر نم و دوند از بسیم میدند و برای بواند ساز و در دخور سیستگران سازی

هوده مورد انتخاص مند افتاع از عفاه تدمید اصفی نمایش با در دورد انتخاص فارد این این فارخ علی علی خیبیت ایمیس ای معارات را بین صماع طریق دشتن دورا نمود و را دارد امارتی و بست از آب که احدیث و دردش این می مثال به این آب و هریق به شریع شریع این ایمیس این در بست از این و این شاهای این می در شده است به دوران در را بست می ده میداد به ای بین ایمیس می می ایمیس این این این ایمیس این ایمیس این ایمیس ایمیس ایمیس این ایمیس ایمیس ایمی و ایمیس می میران ای ایمیس و در و بیان ایمیس ایمیس این ایمیس ایمیس ایمیس ایمیس ایمیس ایمیس ایمیس ایمیس ایمیس ا

ا مسئولیا اور میرمان شاط نامی بردائی او از مسیار مادین کی جریبائی ارفقات میدید بردندا مسینه او نامی از ماهیدا ا از تاریخ اس شاج مانیکی روسته شویعها دکتا آن کی آن آز آن ایاس شا در دکتش از سان آواز شایل ای باقی از ساخته ادا که در در در در دکت دارد در دقیه تنجمهای از ایست در کی دارمید.

ئوچۇيىنى ئاڭسۇك 1 قالىقىدىڭ قۇرۇنجىڭلىكىدۇقىق ئىن كاھىي ئاخلىق كاخۇرىيۇقىغا ئەندۇرى ئائىدۇرۇن ئۇي ئاختى ساخلا كىلىدىد ئىرلىق ئىلىقىنىڭلىغاندۇنچەك ئالارقاڭ ئالۇرىكى دە دەرە دەل يىلى ئەھەم ئىدىدىكى ئىنتىقىلىكىدىدىدۇرۇرۇرۇرە ئىدىدى ئىرگەك ئەردىلى ئالىدىنىدى

مؤيرة أراية أربولاً إلى الامن العرب المدود المن عدف البصاف الله على مراهن مواحلت المحوف الاهار وها مدوكين إلى مسلم مراوية أراية أربولاً إلى الامن المدر المدوكين من دحول المعامل الي المدول الرائمة في العمام معراك العربية على المدول المعامل الي المدول الم

النَّهُولَ إِن اللَّهِ وَاللَّهِ وَمِن اصل الاستناطُ العراج السَّطَّ وهو العاد يجرح من مبير الأول ما يجعون وفي الروح له محافق ا

على كل احد وبنها هلك فحاصله اخد مجير من مواقعه واحد الهضائح محالها وهدا هو التحقيق وبهنا البعلي)يجيق على اخد التحكيمان مراده اداعوا به الله مزينه؟ بيضاوى النصيب والكفل مير دفان والتحصيص لتنفس من روح المعابي في قولة يضافي البحدوي مقتقر من اقامت على الشهراها قدر؟

وَ إِذَا خَيِنَيْتُهُ يَتَعِينَةِ فَحَدَّوا بِهَ حَسَنَ مِنْهَا أَوْرُهُ وُهَا إِنَّالَةَ كَانَ مَل عَل شَيْءً حَسِيمًا الله أَلِه الله والأحوام ا

لَيَعْمَعَنَكُمُوا لَ يُومِ الْتِيْسَةِ لَارْيَبَ وَفِيهِ وَمَنْ أَصْلَى فِنَ اللَّهِ عَلَيْهُ الْفَالْكُ فَي المُنفِقِينَ فِقْتَفِينَ وَاللَّهُ عَ

ٱرْكَسَهُمْ يِمَا كَسَمُوا التَّوْيِكُ وَنَ أَنْ تَهُدُ وَاهَنْ أَصَّالَ اللَّهُ وَهَنْ يَتَّفِيلِ للله فَكَن تَجِدَ لَهُ سَيِيلًا

ۗ وَدُوْالُوَ تُلَفُرُونَ كَمَا لَقَسُرُوا لَنَكُونُونَ مَوَا أَفَرُا مُتَغِدِنُوا مِنْهُو الْلِيَّاءَ حَتَى يُهَا جِرُوا فِي مَهِيلِ اللَّهُ قَالِتُ وَعَلَمُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللّلِيلِيلُولُولِ اللَّهُ الللَّ

إِنْ تَوْمِ بَيْدِنَدُهُ وَبَيْمَتُهُمْ فِي اللَّهِ الْوَجَ أَوْتُ هُرْتِ مِنْ وَعُدُ أَنْ يُقَاتِنُو كُو أَوْيُقَاتِ لُوا الْوَامَةُمَ

سینا دادا میں کا آبی ٹی ان کا آبی ہوسے طیف وائی ہے ۔ ان چیکانہ اکاسلاء کھنے سے مناطقہ کرنے ان بھی ہیں ان المرن بلت ماہ کہ عامرت اعلی کی کور بھی تھی ہے تھ دوک ایا کر ہے ہی ہیں تھا داری کر اساماکا ہو، ہرسا آب ہی سنٹمل نہ اوب مقرب ایک تھربی آب سے اس کا بسال کے کا کا کا کہ کا کہ انسان کہ السنڈ کسٹ کوائٹ کے انسان کا دراہر سائر کی سنٹمل نہ اوب مقرب

هم رست و آم تعهم جواب علام و الفاهنينية و بنجية وتعنية المنطق وشائز كرون في أن فافاق عني فان هن المدوسة أواق (مشران طرع) معام كرسدة تم اس (عام) مند بنصر تلاوش عام أما و المناق عوب و المال عواب بس أو بنت فالفاء أيده (تم أووض المتيار منية جات بين الإهراء تعامل وربيز و (مني والس) من من سياس شريق إلا فاق فوري سيار سيار من سيد على مناور المار بالدران)

رنگروز الفان برازار مستخدمه مستخدم در از کاری کارد می مستخدم به استخداد به الفائل این به در از می دی در این می مرا به شروعی کردود هرکزی برد تارید مرکز بران به برد به از او معود منحس داشتن را نظرای برد به از ماهای با موسطی

بدولی روابسیده میرن اید نه کابری دوابری آیا کردان اگری صدی بدید که داد که دارگذاشد از می او دارس پی هر در آن که اید اداری موافق برای موافق برای موافق برای در است که ایران موافق برای در است که در ایران موافق برای در است که در ایران موافق برای در است که در ایران موافق برای در است برای موافق برای در است برای موافق برای در ایران موافق بران موافق برای در ایران موافق بران موافق برای در ایران موافق برای در ایران موافق بران موافق برای در ایران موافق بران موافق برای در

رويدي رواست؛ اين ني آبرسن^{هن} بت دوارت آيا آد ، قدين انكسه أي حقايه دا العدن دمل النطق عن طروع كالنفس شدا آن د الواست كارم دي آم يك رفح عن محمل مرتجع شهد الاعتراض مدكات وي محمل المستون مثل والكرائي معرا العلم شاده المرك كاروز فرك كام دركائي العقيان وجاي كافر مهمس وجهايي ، كادر وقوي هم مصهوبي كادبي الكرائي معهد وكراه وساته يك تصافره " بدو فوا السالة المؤلف تصفر كام من وقراء في ارت

سلتا عن حولو تله کی تدبیج ساده بید شقود در اس کے کہ بیری بیزی برا در بر سائٹ کو دیکا کا دیے ہو کے اسٹان منظل کیتے اسٹنی مار ماری کافیر کیوں شاہ سادرتیم کی دوایت واحوں کے وہیش آریت راجہ تل سام عمر الناست کر النتال کی سالت مگر ان کے افغا والی کانتخاصی کے اسام ة بدحقالجدست كل ما مندكن عنه في منهوه ووالبريك كل فرد تي ويدل أكورش تي تي الكِداكِيد، بعدداسك الكياكا أنوكل وورق كالبين س و آب کا تیس کی شرا کید کا گزوری او بختر کل و جی مدمش شر فال اورس می مرد الک به رف به بوت که جومنا قتن مدید می دینج تصاویو و کیرو لاک ے ان کا کنرنگی ڈیٹ تھ جمران نے نے امروز کا تھم کیوں تھا اس کے اوجوا ہے ہو نہتے ہیںا لید پاکسان کی حالت کی ہام کفار کن کا کروگئے واقع ہے دیتے رتھاں کے حش طراحہ لین کے زیدے چکسندگی مائی متی المید دہ بہالعدتی ہی تحت آ ہے۔ حال اعفزُ اُو کی این امان رہے ان آری کا منہو ٹی اوا " بعدودة فإذ المنسلخ الكنشية المعرَّف و من شهراً بيات والكراميانين من بتك زائرات وتتمام به كلي بالريت معوم وتات كران " بت نے زال کے دفت فراین صفح کی درفراست کا منفوز تر کا دوب ہوگائی اشار سے گئی دوسکت بینا نیا اسلام کی من شرق من سکت یا معانی تکفیل صلح الجيامين ميدات بعد ومورثاتني تميه ويوتر تخير الامريب مي تحيي ويناوتهم ويؤوتيني بالارواد وكياب وقت أموم بسيني تميل الرارك بشرط القروت آملي جمزت بمح قرض اورعاد آبون وزجره احكام كالعاجية البايجي والمتناقر وكالبيد بيناني والبالك بمرتبسير بينان كي قرضت كي تعربتن كي ے بڑی جرمز نقس مانے تھی دیتے بھے بڑک اراقا ملام تھا و طاہرا اس قیم کے متی جمان کے انکی مقرک ان سے قرض نہ اوا تھا بخاف رواہت اوی و ع شدالوں کے کتارگ بجرت وقیع دارالا مزم بھا ایکٹری کا حمیرہ مکا رکاس ہو اس سے آبیت بھیسا تھا۔ ال کسنے جاکہم اواب عدم تھیں بھان ے کوکھانے نے مخبلہ شرائہ بنواز والبت سے مختبی بھا جو را او طابت اور مان تھی سے معیم ہوتا ہے کہ واپستہ اولیوں نور کوجنوں نے مسمال کہ تھا السائي جربيا يالكانكي كسيام لسابية وكموانب كسعان ووقراء واستاكا وليكن وسياس وقنداته متدكي واستأني قررولهمان كسيكي فران وبركا جواب للرواح تدبال حش باركها فرارك الركام وكالمركبام والمناطرة بورواعة اولي كالنار عن بالوقي والرائح فيمعتم ووليا وجما كالمعاقران ب وول کالعین تعنین می موشک بادر برتمید جوم موقوف مایدوات کے گوا خال سے میسائھوں کا کھن جو احاط مشرق بر ساجی من وقورو کو لیز مغیرے۔ ليخور وكام فاحدمد ووليخضاع البافاحد فشافكن في الكنيفين فتنتين فيشا الكشفية بشاكشينيا الطي عاء نعلى الفيضي يشوا فيطينوا وَمُورَا مُنْ اللَّهِ إِنَّهِ وَلَوْ مَنْ اللَّهِ وَمُعَلِّمُ اللَّهُ مُنْ مِنْ أَوْ وَقُولًا " الله من مار الفاق الدي أنام بي أنام بي

مرأيق أرَالْ لَمْزَوْقِهُ . في قوله في احو النمهيد بها آل به ليو يجزع به لاني ما طفوت بالنصريح عان فرض انهجوة كان بصراة فرض الافوار وانها فهمند من الروايات والفهم يحسموا الخطأ والله اعتباء.

الْرُوْلَايِّاتَ ، لاكوت في ليش وخراى ما في الصحاح ان نزول الأية في من رجع من مسابقين من احد بكتها لا يستاعده خاهر الأية ومن اخترها حيل أوله حتى يهاجروا على هجره حاصه وهي الخروج الى الحياد فان صاحب الروح على أن لها نلت استعمالات والمشهور ترك الصهبات والحروج كلفتال لا.

اللَّهُ فَالِنَّامِ إِنَّامِينَا فِي الأصل مصدر حيالا اللهُ تعالى على الأحيار من الحيَّوة في استعمر للحكم والدعاء بذلك في قبل لكل دعاء فعلم في المدلاء ، قلت فانه من الدعاء الراجع عن مضيق "

أأنتكى الارباقية في اسطاري حاز مربومات

ألتلايد أوله الى فرم عدى بالى للضمي يصلون لمعنى الانتهاء عمد

وَ وَعَلَا مَا لِلهُ لَسَلَّطَهُ وَعَنَيْكُمُ فَنَظَتُلُوكُمْ قَالِ اعْتَرَلُوكُمْ فَلَدُ يُقَاتِنُوكُمْ وَالْقُوا الْبَكُمُ السَّلَمَ فَمَا

جَعَلَ اللَّهُ لَكُوْ عَلَيْهِمْ سَجِينُولًا ﴿ سَتَجِسَدُ وَتَ الْخَرِيْنَ يُرِيْدُ وَنَ أَنْ يَأْمَنُونَكُو وَيَامَنُوا الْوَمُهُمُ

كُمُّنَا لَدُةً النَّى الْفِتْنَةِ أَنْكِسُوا فِيْهَا ۚ فَإِنْ لَمْ يَعْتَمْ لُوَكُوا وَيُلْقُوُّا الْمِيْكِمُ

وَخَذُوْهُ مَوْ النَّدُوْهُ مَرْحَيْثُ الْتِفْتُوْهُمْ " وَأُولِيكُ رْجَعَلْنَا لَكُوْ عَيْلِهِ هُ سُظَّامُ مِينَّاكًا

ر ارشقان چانا قان کم پرسواره تاهده که سازت کے جاکرہ کم سال کر ہے ۔ بھی کہ ساز برنگ سے ماہدی روز بھی ہوئی ساگر س را کی دوکرہ کی سانت ایک کم کم خود میں کے برنے جس کی جانو میں کی در ایک سائر میں ایک ہوئے ہیں۔ جب کی ان کھی سے ق عرب نواز باور ہوتا ہی ہوئی کا فروج میں بیاد ہوتا ہوئے کا کہ شاہر یہ دوخ سے بان میکی اور نہ ہے تھی کہ دیک ہوتا

محروبين بأكتران فويا الارحم سأهم كون يرحوف يجمعنا كالبيان

الفشر أأووا فالأالية المتفعية وكيتكو فلقتارتني الراء الماري والأبكاء جنانا لكوان يوما العامية يسط فرق كاييان (بيب تمن مره ين كالعالات كير في الجوقم كاليام ثران المتناث بالبائل تم (الفالات المائز كالوائروم أعال كالبا کروان و بنجی سمارے کیا ہے کا طالک نفیق کی نے اور ان کے طالع کر کا فیسا نا مجروبان کے لاید آغل کے بید (اور عمی) و آزاد اسلام را بڑونڈرے کے بھوڑ رہا ہے جڑکے شن زک قرار ہے امام کے مؤمنے کمر کی تھی اوروائی میں قوور پہنے تھی سلمان نہ ہوئے تھا اورائی ہوستان کورز فن آبو کا لیاتم و واک (اے وکرو جن کوان کے بارا ماہ کا مامت کم ہو ہملوم تیں) ان کا راو در کھتے ہوکہ میں لوگوں کو بورٹ کو رہائی و مناقبال ہے (جب کران دکوں نے کموای انقیار کی) کمرای میں اول کو رہے اوجیا کہ اندان کی بارٹ ہے کہ وہم منگل کے وقت اس تھل کر پیدا کوریتے میں معلب یہ كوكم الأوجومية كميغ حاورمومي ووسيابش عمراهيان والرائب وتشافك البطيشية كيالها يرنايع أكروك بوال كاموم كسنواه بيكارات آن ون کا وکن وہیں تو ہوں ہوں ہے اس سے راہو ہا تا کہا جس تھا ہے گیا ہوں گا اور جس واللہ تھا کی اور جس ال وربرائ ے اسے کو کا میں دھی والد کا دروائے میں واس اورائے میں ایک ماجا اور موان و کو اور ایک اور میں میں میان کے اوران ا زرانها من جن كريب و ولافر جررتم مجي اخداشار سه او فرانس على تم الارووب كيسط رائك دوجاة سوالان كي حب يعالمت ب المان عن ت اں وورست مت بناہ (بعنی کی کے سرتھ سلمانوں کا سامناہ مت کرہا کوئر روتی کے جواز کیلے اسلام تر نام ہے) دب تک وات کی ماو تک (بعلی محمل ا عام کے لئے اجماعت نارین (کیکھ می واٹ جماعت واقع کے دوائم تھاج ہا آتا ہے انتہاد کی کا ہدادہ کلیل معام کی قیدس کے سیاک اواز خام میں کا کالی ٹیس پر برق کا دائل تھارے بھی آ جائے ہیں جگدا مز تی جنیت ہے آ ویل کی اصاباح کی طاحرکریں ہے کہ جائم اگرا دیا ہم ہے کے اوار اور فی آحد کی ویہ ف اعلاق کا جائل کی تنقیش شودگیں کا در کردہ اسری ہے کا ہ اش کریں (اور) قرال میں کا کے واد کرکہ کو ایک ان کا اور پیٹی کیا آ تنگی نے لئے ہے، علام یونے کے لئے)اور زبان تل اور است ماہ اور نباد کار بناؤ (معلب ایکر کو عالمت میں ان سے وفی تعلق مار کھونہ ان میں اونی تناوف شها مثلاثت بكدبانك اكسانعكب دوي

رور برفر قد کاروں گراس کندی ابوالی ایندی بورک (تبدر برمانی اصالحت سرمتان ہے جس می سکندہ میں تاہی اندیا کے ماہ اسک ابوائی این بیندہ کی سے دیا جس اور اندیا کی ایس سے جس ارتبار کی اور اندیا کی ایس اندیا کہ اندیا ہے تھا است کے اور اندیا کی کردیا کی کردیا کی کردیا کی کردیا کی کر

تیسر نے فرق کا بیان مصنے نے بھی تا کھوٹیٹس گے۔ اٹل مان نے مانات معوم بوگ اکر (ماکونسان) بول یکی ایو ہے ہیں ک اندازی قومت میں ہے غور اور رہے کی اے کا دیسے میں انداز کو میٹن النمون کی فرف سے کا انداز شدہ کا کی فرف میں یاب ہے النق ان بيد مسالان ميدنات كالديمان بها الموافق فان الرائم الدائم بالرئة في العرض الوقع بالدولة المحافظ و بالشاق وال خوال قرآن فرائه بينا من مولوك الرئاس فوال بالدامة المدائم الموافق الدولة المواص الدولة المدائم معادر والمحافظ و وهم بالاقرار مدولة بدول المؤمل المدائم والموافقة المدائمة في الموافقة بي الموافقة والموافق الموافقة الموافقة ا وهم القران ومدولة بدول المؤمل المائم والموافقة المدائمة الموافقة
مهور آرش آرتیجان او قوله فی صدالکه رسیام دفاه ، صح کوی فصده و قواد ایر اسار ای نصیر ای شی کاس تکها ۱۳ از قوله فی فیدرات اسار ای ان نشیر معرف دفتی داشت کوی فراد ایر اساست ندی ۱۳ فوله ای از کسهید ایر استر ایر از نشیر معرف دفتی داشتی فیاد ایر ایر استفاد ندی ۱۳ فوله ایر از کسهید ایر استر ما دو ایر استران ایر از ایر ایر از ایر ایر از ایر ایر از ای

آليياني الراء لتوا ليكها سلياني الروح هو التعارد لان من سليات الده وطراحه فيد المسليانة قوله فيها فعل اللحق الرواح فيه منفة في عندالعوص لهيالان من لا يعرامتني كيف يعراض 40.

فائدية بالبيعية من لورج في الأيس الاحرس معيومات مقابلات. فولداعتها كيامع ليابعداؤك وعوله ليابغانك كيامع و لكفو الترابع بكفوا المولداهو البكد مع وبندو البكير السنم وفواده احمل الدامع فوله اراتك حساك. فلنت عبه صمعة أشعال من الداع الدام ال

وَهُكُنُ لِيَوْمِنِ أَنْ يَقُتُنَ مُؤْمِدًا إِلَّا مُطَكًّا ' وَهَنْ قَتَلَ هُوْمِتُ خَصَّا فَتَعْدِيرِ رَقَبَةِ مُؤْمِنَةً وَيدَةً مُسْلَمَةً

ٳ؈ٲۿؽۼٳڴٵۧؿؙؽؙۺٙڐٷٵٷؽڰؽڝؿٷڔڝٵؽۺڎۮٷڞؙٷؽ؆ڟؿڸڒڒؽؙۼٙۼڟٙڝڟٷۮؽڰؽڝٷۼ؞ؽؽڎۼٛ؋ ۼۣؿٷ۫ڴڔڽڰؙۺٛؽڰ۫ۯڵڰڿٷۼڂڔٷڔڣۼڟڣؽۼڞٷؽڒڮۮٷڝؽڋڴڴۯؿؽۻۺؽڹۼؽڹٷڮ؈ٷڮڰۻؙڶٷڰػ؞ۮڞؽڐڂڲ

ه کنتگاری باقدارهٔ وردیدگی میدید کنتون بروده او کروید دولای کاشف به کدانی فهدنیه وایسان کی مدید بختی کی به به ل امد مهامه دست سراه می امد مدید در اید از سراک از کران اهایه او قرآن جهری وید جمل به کس مدیدید ب به تعمیل وظاه شدند و تعمیل و تعمیل جمل و تعمل و مهما و تعمیل قد هران دمیمی تا مید

المستنقلة الهام معمادة في في براير عد المراوس في مدين بي الربيا عمام عبد تين عن عبد عن عبد عن وسر كذا في البدايا الجداء القارف

(a...) (a...) (b...) (a...) (b...) (b...) (b...) (b...) (b...) (b...) (b...) (b...) (b...) (c...) (

م البياض معيد ان السبب كذا في فرائد القتامة القرائد ويبدية كان في البراو في ميكندون بالبلدونية وكيب الاعوال كا نعام الن فيدس لغائل كالقبل وهوات كبديغة إن مدام معادل من مواهمة من الأران والمواز والعام التقب م

هستنكك كفاء وكداوة فاللام رام تياغط أقيام مبالهن فكالاعفاء واليفر علق الصراكال وتاب كذاني أحشب الغنيات

ھ کنٹنگاہے ایسے شقل کی ٹرقی دور تکریکھیم ہوگی اوٹو اپنا جھ معالب کراہے کا ان قدرمعال اوجاد کے کا کررٹ نے مکوف کرد یا سے سوائے ہو۔ جا سائی کھائی تھتے بھتریت ۔

حسَّنْهُ لَكُلُهُ الْجُسَامَةُ وَلِي كَالِ وَمِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ وَلِي مَا يَعِيدُ المناسكة

ھنگنگلہ اللی چائی کے بہتر ہوا ہے واجب ہوگاہ ہو ہے کاللے کہ جود کے وقت ہے اور کوالی تاجی ہو الل سلمان اول کے جا کے ہنڈ آئر دواق ہے جو جو جو کہ اور بیت مال چی آوے کی گذاف کی کانز کر آئس کی دیت واٹس ہے بیت املی چی آتا ہے کوئی اندراختی دوریہ وادیب نام کو ان معمد کی سب افرالا ہے۔

خَسَنَهُ لِللهِ جَدُومَان مِن رَيُكِي مَنْ أَمَارِي جَهَدُ لَهِ بِعَدْمَاءُ لِنَّ آءَتِ يَا عَمِي مَعْيَدَ الص عن أسين والطهار فرمهام باحثيد

ويكنتينكك مبياء مماأنره طماه فيره في مديب نائلة وم الارور كليج ين كالبينية مريسا كالبغر لاثان ترفاجها لمرفا المتساب

فيتعملك وأبحيت معاما مقدرت فالالدرت تحدقوانيا مرب

خستنكك فخرام يماري وكارتن وتباره فإجذاره التعباهية السا

سخيد بيون عن مساكل عن فها أو تسومها توالدند وتبيي ب ووبيوان تركزند ب وي تايين توبيري ترفع بينجي مُدري هم قواحل بلا يرتها ب أنز كي توفي في اهون وتود وستاني او يوب والرفيض مرورية وتاريختها توام يحين ثبيل الربيمة فدي ويداخي

ملی آبارٹ آبازچگر از قولہ فی انتظیم بڑائی ہا ہے صوح یہ فی ووج انتظامی ہے کو قولہ فی ماکان ٹان آئی کہا فی انتقاب و ما کان وما صبح از حج قولہ مدک ایشاء احتراز میں خصاص و بحواجہ اور قولہ فی حفا تھی سے اسٹو کی مد فی الروح انہ عال اند فی حمل الا فی حمل الحفا وبحور ان بکرن مفعولاً مطلقاً می قبلا حفل وبصح حجل مرحمین علیہ قصی عدہ التقدیر لا بدو حوار فال العملة لان معنى الكلاء نيس الدما يعود نفؤس العالد فرقوله في فتعويز الريّ الى عليه تحريز او هالواحب كالأوفوقه في يتصفوه الرفان براد التاوفاني انصراف الاستداء الي تدبد حاصة لاتحرير وفية فانه واحب بكل حال الداعو قوله في فان كالزعجير فوج فلو الهراخشو الى كون العام المعصميل لا التعميمات الرقوع حالاكر ببريت لان القيام سراطهوهم لا يحرو لكن الطاهر ان حكمها الليبوء وماور دمل تنصيف ديتهم في الحديث فلطه وحرالهم والرئيت كون مهجرة بمنزلة الافرار كالرفوي هذا احتواز الان عارك لمهجرة ملا عدو لا يستحق للديه ح ولو شت التنصيف لهم كان فيه مصلحة والاقهم لا يستحقون شيئا فالهما أو كان افر تمكيهم مي لهجرة مشتها والمحملاً فكان لإملحقاهم الدية ممدم والله اعلم على في أهافي وهو مؤس فبحرير اسخي إذا فلطهر من استكوات عن الغدة عدم وجربها السرع قوله في ومن كان مع قوم بسكم المعقول متناو اللي ال العامد التي المفتول حطا لا المفتول للمواحد في حكم ما سيق من فوله يعلني ومن فين مؤسة خطأ الخ والفرنية على مة اخترانه ان فيد الإيمان قد ذكر فيما فيله ولم بصوح به هماك فالظاهر أراهدا ليس سنومن البرائو أعيد الى المعتول المؤس حاصة المدكور في صدر الأبة كان يبهي الأكنف فبما فال هذا فالتصريح في احد الموضعين وعدمه في الأحر دليل فذهر على ما احترت ومن احتار عوده الى المؤمن ذكر الكفه في الوادة مع الدراجه فيما منز الدليان ان كويه فيما بين الهغاهدين لا بماع وحوب الديه كما منعدكوبه بس المحارس نه فكلف الي تو صدامت خدق فوعه دعه هم كوبهم عير مستمير فقان نارفانه مقيد مهاادا كانوا مسلمين ونارفهاه البس بطريق المبرات مل لعهدهم والحاعقوات أرقوله في كان من توجيبكم تأتي دهي لان انظاهر من عمورياده قويه نعالي وهو مؤمن الدليس سؤمز بل كانفوم الدي هو متهمات ال قوله في التصاه الإلىيان أزار الاديفاء النمة للخالها الراج قوأه هي توبة بإأزاء لان الكفارة هو الدي شرع حفا لله نعاني واما الدمة فلمس من النوية في يشتى لاية على العند والاجلة بسقط باسقاطه لا - مع فولة هيال مثرة ل براسيد اشارة الى ان من ابتدائية صعة الموضوف فالتقير نوبة مشروعية مزحات الدنطليج

روية مضرة الزيّة تأصرة الإهل لعني. في طروح احرج ابن المنظر عن سيمهن من توبان قال حاسب الناس قال العام في العظم المسيحة الاكبر فلسيمتهم يقولون لما تولت ومن يقين مؤهد الابة قال المهجرون والافضار وجسه لمن فعل هذا البار حتى نرات ان الله لا يفقر ان يشرك بدائج فعال المهاجرون والإنصار بصبح لله تعالى ما هذه ال

اللهني إلى. الرفية النسبة معاراً أخلافاً للمحراء على الكل لكنه متعارف في اللماليك حاصة الد

وليحو أفرله الاال عبده مصوب على الاستنادي في جميع الاحيال الاحيل العندق ال

وَمَنْ يَقَتُلُ مُؤْمِدٌ مُتَعَمِدًا فِيزَا وَهُ جَهَامُ خَلِمُ افْلِهَا وَغَضِبَ لَتَهُ عَلِيكِ وَلَسَنَه وَأَسَدُ لَدَ عَدَّاكُ عَظِيمًا ﴿ لِلْهُ الْمَدِينَ

ؙڡؖٵٞٳڋۣڶڞڒؠڎؙۯؙڲٚ؞ؙڝؽڹڂٷڰػؠؾۜٷٵٷۘڒۼڠۯٷڔۺڶٵڣۧٳڲڲڋٳڶۺۿؙۺػٷڡؽٵٵۼٛػٷ؈ٚۼۅڞٳڶۼۼۊٳڶڎ۠ۺٛ ۼڽڶۮٳڶڶؿڡػؽؙڿڒؿؿۯٷٵڰۮڸػڷڟڰٷ؈ۼڹٷڡۧۺٙڶڡٛڡۧؽٙڵڟڰٙڰؠؿٷٵڷۣ؆ڶڶۮڰڮڹٞڲڴڟڰۛۏڿۼؽٷ؆ڂڔؽ؇ٷڒڛۺۊۣۑ الْتُحِدُّ إِنْ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ عَيْرًا أُولِي الصَّرَرِ وَالْمُؤِينَ وَإِنْ مِنْ اللَّهِ يَامُوَ يَهِمُو الْتُحِدُّونَ مِنَ المُؤْمِنِينَ عَيْرًا أُولِي الصَّرَرِ وَالْمُؤِينَ وَنَ فِيسِينِ اللَّهِ يَامُوَ يَهِمُو الفَيهِمُّ الْتَعَيِيلِينَ وَكِنَّ اللَّهِ يَامُونَ اللَّهِ عَلَيْهِمُ اللَّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهُمُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِمُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَل السَّعِيدِ لِينَ بِأَمْوِلِهِمْ وَالْفُعِيمِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَ

كَوْعَنِيْتُ الْوَرْبِ بِي وَمَنْ الْوَكُورَةُ وَكَاحَمَهُ وَكُانِ اللَّهُ عَقُورًا رَحِيمًا ﴿

ان به القرار و الناس النازية المعافية في المساول المعافرة المعافرة المساولة المساول

فغليفه الزياني أرب كياشيدين بجآ توهورنك فرموان البرغي تحجيمه بندوة تسديل وتربيدي وأفروآل الاسار كالأبايق فاقل فكل فابله فلفشاة وبالأماء ويراقلفال لبنائ بتيلغ والطحى كاسمان وفسرهن واستوافي والعنج الإوازالا ا عمل ب من منا منا أسيد كرميل بيشوان شار منا لا يكن عناها كي يحتق بياك بالمهاري بدوي بأما بدر أي دراب مناه الزاجات و بورسان ا اميز باز الغيرة معة تصنيف كدونت المنترقيق فنسرب وبالكيام والهاوي والمساوعات أبير ورأوي كراووا بالكري والأمل علاية المهارة ومعاينا ويرك 🛍 الوها في ترامل في أرجع خراف كيانيان والمريب فها أن المريب والمريب والموجة عاديث الرابي الرائب سيخطي لم وكالتعول عندا والشيخاف لأشهادي فين الداهك المسيدة واراعت عام والباك بالمداد وتردفع برادالان م فساهم مناان اول کافتاب الآماد کا بالله تا کا بالحی شهر منام را کافل سازه فود ی آیت این ایم در آم کی نے اولا مل مان آم منا این ک تعالى بعد بواجه يشي بالقول بساك ودوقه كان مياسندان ووكالهامة أيوني ووشتهما الراعول مناخر معارقني وأبوا وراوو بسارات بسالات کھی میٹر کسی نے لئے ہے ہو جدائی معملوں اوجا کی کھی والما عنونی تیں وارے ان اور ان کے میں ان جروہ اسے منتقبل سے اواقع مندوس عمورة كالعزان كيفرارة وكشقال محاليده الإيتحمارية أنزر المروبية أروازان قراقه راوياني بناتي بالمرواز والاران ال ١١٠ رأن ڪروب الحق آهيءَ جا آيو ۾ ماشرين ڪول پرندان ڪريڪڙڪ ڪيو ڪريڪي هاه ۾ ڪرو جي جماني سيدڙ، وڀر مرهوري ايان موالدوالدين كوالزي فأنوار وياني أنجو أنسار الأستان المتالي والمجارا والمتال الماطلان المستعلم وعاليا كوال ويالوكا والمطر عاد بمستحدة تقامهن وبالبعود كأعواني قودون تارملون بياعي تقل بالبارا وبعران وبسياون وتداويا بقاة هويدي والانكار عن الأستن وأنس أي أن وبيا في وواحوها وقر أن أوابيا وشمرة والشارس معاهد ووالدار مهان المساوري والوال في كالميارية أكمان أي ن كسفة بيان دراكي المدفرة لا الماشة وتحوامه الحاش الترج بتداء المثين والدارات لم البيانا عمام وينبيك ويسامره فرال ي أرجه معة أن مجيز يشدة الراحق المزام في كالعمل يرب كروب ية بهدار براسنية المرابعة الربيان المرابع عزارة الوين أن أيت والراحل بخار والافاقول عديق سنة كشاح وأفق مورة والترباني وأنسي أمنية الوسنة كليق تميان وبالمرابط في أربيته كالموسر والمقروب يتعالب وهة يحدون والورزي كالبوائب بيا يساول ولي يوفهان أسائل وميرك الوسالية أقال كأمان فران ف والوكار عی خاد بے کمفود از جموعہ پڑھل کے ان کے اس کے اس وادفوں ، اس تب سروق ان واحب شکر وباز ل زواج میں معاولیون کی ہے ہ برسانتها تعابل سنتنتج عنداه وبالمركان سناشاه ويواهد وروزل والدنان ودفأ فرايان فايتها ويتفروا ويتني والفلتج موت المرشقوة تازهم ووليته مكل أرقل أباثرا أرموا فالأفياج عال مرمنوه فالمل متهوا يناذبت وكوروبا فركين كسرب تزازر بابود مريانا ماتيا بمرم الفامران بينان فياستعمام والمنتجين

زور المريكان كان خواهيدة من بينة كها والترين ماه ومشام بالماء من عن المان الموان من أيليام وسافاه في الاه وفي سامة

کنی اور اولی اور با الفرار سال کرنی سده می شده به با است آن سند باش کونتی زا ادارهٔ معلومی که بین کونتی از سنوت کا مستود به با را سنوت کا مستود به بین از سنوت کا مستود به بین از سنوت کا مستود به بین از سنون به از بین از سنون به از بین از سنون به به بین از سنون به بین به به بین از سنون به به بین از سنون به به بین به به بین بین به بین بین به بین بین به بین بین به بین بین به بین بی

ز دیدا ' در بهادی فرمنیت ناکوهی که کیفروت می تا که چیدان کے کو فرانستان میں میں ہے اور در بینے اور دیلے درجان و اس گال جیسے بھاؤیکن کے مطابق کے سامع موجود کا دیک فرونسوک ایکٹورو اسٹانٹ میں میں ہے گئی تھے جو امال محمومہ اور دوکر میا کا اور معاد اس

ز بي من المسابق أول تعالى أو كالمقولة المؤلفة في المنطقة أولية المنطق المنطقة المؤلفة - المنطق مال عاس عن الاطفاق مال عن أن المصابق المفاص في مدري باصبح كمراء فوي المصابق المن أن المصابق المن في المصاب الولاعات الإسلامية المفيدان عن المفيضية في المفركية المفيدان والماسية من في إلى المدرق ورعان بروال من المعين كالإروان وبرام المواع والمداكات المفيضة في المعارض أن والمسابقة في والموافقة في المناسقة المناسقة المناسقة المناسقة المناسقة المناسقة

مَلْنَةُ الرَّهِ الْمُرَاتِقِ فِي اللَّهِ السَّاسِ السَّرِيِّ السَّرِيِّ العراب بقرله حراء واسمال معصهم بان الخلود هو المكت تطوَّيل ويخدشه ان فتح ياب هذا الناويل برقع الاس عن "يات احر وعد فيها للمؤمنين فاطود في الجمة وللكافر الحلود في الناو . وان مكل ألكوابيه بان المخاود فيمه تاكد بالديد فلا يرتدم لا مراو بدهيهم بان العميد ان يقعل مؤمنة مراحيت الإيمان وحاصله الاستحلال لكي عمر أطلل يعرت النفاط من هذا الفنل المدكور في هذه الأبة السابقة وهو الخطة الصرف واجاب يعضهم مان مرولها في المكافر الذي قتل المؤس لكن قد تقور في محله ان المبرة لعموم المفط لا لخصوص السب فالاحسن المخالي عن التكلف ما اختوته لا بقال فعلي هذا لا فوق بين قوله حزاء ه حهتم وقرله تعالى من يعمل سوه يجريه فيرلفع منه الامان لابي افراق فيهما فان فوله يحرامه معناه الناسا وقوع عذه الجواد ومصى قوله جزاء فاتنات كون هذا جراء لااتبات الوقوع اي لو وقع لم يستعند كما في قوله تعالى حواء سبنة سينة مثلها اي هي مقتضية لدلك كذا طهيا وفرق بين كون الحراء جزاء وبس وقوع الجراء فان فيل فقوله تعالى اولتك حزاء هم محرة هو مسائل لقونه حزاء الجهيم فيرتعع الامان مبه فلت هدا بحاف فلا بعدتي الاص ودلك اطباع والاطعاع من فكريم وعدو هولا يحلف المبعاد اليوان الوعد بالجنه فيرينحصر في أية واحدة بل وردت فيه أيات ليس فيه كلمة الحزاء بحلاف الفتل حبث لا بدل على الخلود المناشرة عبر هذه الآبه الالهدال ع قوله في عضب الله المدايد لما لمن من عدم الغافود الراح فوله في لصدرات فإمر اي التي تحص بالعائزين المغربين الدين لع بناشروا عفه انفتل هم الح قوله لبي المعهيد محرسا لان العلم بالقواعد كان حاصلاً ومن ثم عوشوا لكن لعدم التصريح لم بشنعرا فاعهم فكان خطاتهم اجتهاديا لكن ماشياً عن العجلة والالايدوا فالهمزات عي أنوله في بينوا بركام أو لا طلاق المعطلات في قوله على الفي الحاهث لاجرًا ب إي الدنعائي وحاصله طهار الإسلام وما مواغي الركو خاهسايق كان مصاد الإطاعة لكم وحاصمه الصلح ومن ثم ترجمت عناك ملامت روكي احذا من الكسر حبث قال احمه السلامة فان المنقاد يطلب السلامة اد محاصله ولم احمل على معي السلام لان الروايات التي ذكروها سببا للنزول ذكر في معسها انسلام وفي بعضها التكليم بالشهادلس فرقيت لطامقها احزي ومن فسر بالسلام يجوز له ان يحمل تحصيصه على السنيل اي من سقو طلًا وهر ادي علامات الاسلام فمن نلقط بالشهادة تهر اولي بالحكم ولوقيت كون الهجرة بمنزلة الاقرار فالامر بعدم العرض لهولاه لاحتمال عدم تمكنهم منها وفي هذه الحالة بسقط الإشتورط لإسبيها اذا مسلم في عبل انقتال لإن عدم تسكنهم منها مقطوع بدال عرقوفه في فتسهيد في نخر الاد بداله يكور فرعن عس عند عارض النفير العام. الله قوله في العنور عذو كذا في روح المعاني اعبدان المرض وغيره. ل. في قوله في درجة ان/لاس، الب الإستانياد اشاوة الي ان هوجة تمنيز محول عن المفعول وهو في الاصل مصاف الي المحاهدين وقوله ديت دنواه احدهما لعادة التفصير والأحر لفخامة دوحة؟. ﴿ مَنْ قُولُه في المحسني بنت كفا في الرواج عن قنامة؟ ﴿ إِنْ قُولُه في المجاهدين الناس لأران الله عموالهم وانفسهم اكتفي باللام عن هذا الفيد كما اكتمي في المجاهدين الإول باللام عن فيد في سبيل الة وكما اكتمي في القاعدين في الموضعين عن قيد من المؤمنين وقيد غير اولي الضرر وفي عد قدر جرفي ترك القرود شبئا فشيئا وهو اكمل درجات البلاغة المالم يندرج في فيدي القاعدون بان يترك احدهما في القاعدي الاول لو كلاهما في الناس لان القيدين غير مقصو دين وابما المقدود فيد واحد وهو من المؤمنين لامه هو الدي برل او لا و لا يمكن الندرج في الواحد واستازيد قيد اولي انصور بعد السوال فالم يحير فيما بعده الطهورة من اول الامر بحلاف قبود المجاهدين فان كالها مقصوفة مدكورة من اون الامر، فأنشرة : والتقيية بالمؤمنين لان عير العوامنين لاعمل له يقيل واما تركه في المجاهدي فلان المقام مقام التعشيل فهذا كاف في الدلالة على كون المحاهدين مؤمس والله المعروري بيان ما فيهم مر الزيادة وهو المجهدات ال قوقه الأقلم ريائية كما في البيصاوي مفعول لان للمنسق التعضيل متني الإمعاء كانه قبل واعطاهم وباده اجرا عظيمًا ودرجات المع كل واحده منها يمل من اجراءاه وكل هدا روعي لي ترحمني وايتماً التضح به لكنة التكوار ١٠٠ ٪ إلى قوله في دريت الراب كـ وهو مهلة التخصيص جزء من درجة لسفت كما ان بفية اجزائها محره ورحمة فلا بيز جانبجاد الكل مع الجزء ٣٠. ٣١ قوله هي منه جوفدا في الشرق الي كومه صعة لموحات ٣٠. ١١ فوله في الداره المال ال --- هي الروح هي عندالله بن زيد؟ . 15 قوله كياكي، الحالان كون الشهادة مكفرة الفيوت كلها مصرح هي الاحاديث وظاهر ان فتكعبو للعزو ولاته هو الاحتياري وكونه مفتولا لاحتيار فيه والله اعلمال

الرزايات الدور في المدان عن النجاري والرحدي والمحال الم وعرفها في ان حالي قصة رحل سليا على عوافل التهجيد المائو الدان عالى المتعادلة الم التحال المتعادلة المتعاد المتعادلة المتعادلة المتعادلة المتعادلة المتعادلة المتعادلة الم

ِ الْحَدَّةِ لِكُونِ مُنْ فَرَاءَ وَالْسَفَةِ مِنْ اللَّهِ وَمُعَنِّمُنَا فِيلَ مُعَنِّمُ اللَّهِ وَالسَّامُ وقعل واحمد مَن الأطباء وقعل من السلام وقعه: الاحمر من المحارب وفي فوادة تعبو الله وال

أرَيْنِيَ (الله المتسوم الدفاطلوم سان الأمر عن كل مكتنون ولمرون ولا تعلسوا فيه من غير رؤية وتدم ونصو الدفاطنوا النائد الأمر ولا معطوا فيه وهما متقارمات.

أليكو والملائيل في الورح لوله ولا تفولوا وشهراه النهي عنه فو يتبحة ثرث لهامور مه وبعين ددة مهمة من المورد التي يعتب النهيد والمناسبة والتينين في موضع الحال من فاعل نقولوا مشعوسا فو العامل لهيد على المعالة والنهين واحج أي القيد والمناسبة وهوله فعدات معلى المهي على العليد ادافلت والابلو الابتعام السياسة للمهاري المعالية في المعالية والمائة المعالية المعالية والمعالية والمعالية والمناسبة المعالية والمعالية والمعالية والمعالية والمعالية والمعالية المعالية والمعالية والمعالية والمعالية والمعالية والمعالية والمعالية والمعالية والمعالية المعالية المعالية والمعالية المعالية والمعالية وا

رَنَ الْهِ يَنَ الْوَفْهُ وَالْمَدَيِّنَ الْطَالِيقَ الفَيهِ وَقَالُوا فِيهِ كَنْتُوا قَالُوا لَكُنَّ أَسْتَطَعُولِينَ فِي الرَّارِينِ قَالُوا اللهِ عَلَى الْمُسْتَطَعُولِينَ وَالْمَالِينَ الفَيْسِةَ وَالْمَالِينَ الْمُسْتَطَعُولِينَ مِنْ الْمُحْلِينَ وَالْمَالِينَ اللهِ وَمَنْ اللهُ وَمَنْ اللهُ وَمَنْ اللهُ وَمَنْ اللهُ وَمَنْ اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَمَنْ اللهُ وَمُنْ اللهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَلِلْمُ اللّهُ وَلّهُ وَلِمُنْ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَاللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَلِهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِمُ وَاللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَاللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِلْمُ الللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَاللّهُ وَلِمُلْمُ اللّهُ وَاللّهُ وَلِمُ اللّه

ٱجْزُهْ عَنَى لَهُوَّ وَكَانَ اللهَ عَظُونَرُّ الشَّرِحِيمَا }

ساف اسدا بدلاگورلی بازد کرنتی توسط می شدند از با کارگا کران خواد و در مشکل برگارگی تصویری کنندگ از کرد می شده آس تغریری در نیج بی که دخوان دین ای دی در این دی را می بازد و به بازد با با با با با بازد که در این ساست دوی فرید که زود دولوش در بین فرد دول کرو دین و در ادر در این ساخت به می می کنند در برگار نشوی دولت از در داختون

, F

د ساوف کرنده سناه دیزیدند ساوی و دوهمی ادان و دیگری این به شار ساق آن آده سازش دیدندی برده کسید کاری به کیش ادی تحق این که سنان بیت ساکی کواده کاره ادرمول فی هرف جرک در بادیده آن موسط گزشتیدگی آن کافره برای ادافول نده کراهای بیش

الاستعفرت كريفاد ساجياه بالماعية والمتاجي

تھسٹیز زوجہ آ اور وہ ب جاد کا کری آئے وہ ب ہوت کا آگر ہے ہو دوئن ہی ہو ہے کرداؤں سے قمش ان سے دی ہے اب ایسے می کاری کی دم میٹ کی سیدال دیں سے دم سے میں ترکھا رکھ قام ہے گڑا ہی واٹ سے د

خم ست وچادم ودوب بورت (دُنَا لَهُ يَعَلَمُ وَلَمُؤَدُّلُ لَكُنَا يُعَلِّمُ الْفَصِيعُ (الحدود وَقَانَا يَتَعَلَمُ يَسَد دب اب لو من في مِن أَرْ ﷺ فَتِينَ مُنْ مِن عَنْ لِيهِ وَهُورَقُدِ مِن مُعْرِينَ لِيهِ عِلَيْهِ مِنْ لِيهِ وَهُورِي المُعارِقُ مِن المُعارِقِ م ان، عائيلُين كرفرادين عدا كراك كالمرش هوامك دين كانيا كية رول كام كيار شرق الداجوب في اكتبع بين كرم إزاي وووال ک امرز مین ترجم منظوب تھا اس نے میں سے جوہوں دین بھی دیر تھے تھے گئی ان فرانش کے ڈک می معزور تھے) اور فرشند کھنے (أنزاك بكرنة ركلته شاق أن خداقد في ذات والله في آواك والمراكز وكان ويكان ويساعد) كل جادبا بالبياع با اُ والأَمر منته تصال منه والاجهاب بعود إلى كماار جرم إن كا عرب بدويا المسكلة وان أو أن الأمنان بيهم من دوريات كم ووري وقب من يكن جوموً الارح مقل الدراية (الحقيمة المجركة والإرجوم) كرَّدُوني قد بيرَم كينة من مراحة بين مراح القب بين موان كسنة المدينة كالطاقول موف كرون الدر الله ثقاق و سيامعا ف كريت والسيني وسيامع فريت كريت والسياري و 🖿 الهذائب الرام يك الجريت كي قرضيت كاريان تهيم واكارث المبكي فيكلو الي لمشبقين كاكتره وكالدينيين وتشريبنا تاقض كاكران زناه دب ادريبان جان ألغي أرساؤه تلوان فاطرف منوبدة بالإمينان يساورا يت تتراجئ بِ فَوَقَهُ وَمُلْكُ اورانِيهِ آيت مِن قصالوت لَ عَرْف يَنوفَكُمُ عَلَيْهُ الْهُوْبِ ادائِهِ، آيت مِن إنى غرف فأنَّه يَنوفَى أَوْفَى مومدان يبترك قا بنن تفقی الفتاق لی اور طوبرا موجه الاردوم ب طواحهان کے عمل انتراک میان واقعی جوام نے آب ایک بیک بیک پیسیستنی وک آمیا و فولیس قوموني كأباهني وومر مسعوني مي المهيتهي بس مده ومترثيب يجهشوكا جاب يدب كرمان أن ميترك في خريز واقتر فيجاوز والديان تا مرتخص کے بخل میں تنو وہ مکھیا جوائے کی مجلوار کے دیار دیا اور اور میں مدنی اور کی میں اور اور کے وہوا دیا۔ ال تقریر ے پیشرد کیا ہو کیا کہ بھی گڑھ اکل گڑا دکا گئیں موا دیدرنج خاہر ہے کہ وال آئن ان ہو کئیں دھیل قدارے میں گئی ہے او بھیل کے ہوسے کہ والمان اس تے مادیا تاکراشہ ہائی طرف دوکرمش ولمدان کے جمع ہوتا جاسے تیسیشنگی دوں گے۔ دمس میں کا بوب ہے کہ کرم کا بھی بائیس وال اور و نے جیسے ایک محکولاً بنی کہیں اللہ عمر مسی کے ترجمہ کے ساتھا اس کا بیان آ چاہیے ، باتی اس موال عمر الشراب ہے کہ میان وال درباخت ہے کہ باد جود مذہ ہو کے حور کن و نسکو کے سک سٹ باہی کے سے کے جیسا کمناہ براہم کو معاقب دو کیا دور

لرابط أن اورة ك جرك روميركي أع جرك كار قيب اوران يرسعان والرين كاوهوا ب

تر فيب الفيل بجرت والفن بالماجرة مسين القابل بيا المجرّ بيل الأثريق (الد الوساعة في المؤوّن فا علي الما المراق ا

📫 ان تحديد من الرشيعي الرحياني بحد بينه من التي يترث الرياسة العلق أيدا بالتي يتح القري من مناسب مواقع كي زياد بقر تحيير ويدا منا

مرئيقي نبياً أيشيخ أن الوقع في تواهم أفراً مستان حملته علي المتضارع ويجوز ال يكون ماهما و ذكر المعل ح فلندامه ال و قوله في قوله الله في المتضارع ويجوز ال يكون ماهما و ذكر المعل ح فلندامه الله في المواجه في فيه كنيم الله والميدا المستان المتحرك المعلوم المتحرك ا

آبرگرابردن. في طلاب احرج الطرائي عن اين عامل قال كان فوج مكاة قد اسلمو المعاهنجو رسول الاحتي الدعية وسنه كوهوا ان به جروا او جام الانزل الله بعالي ال الدين و فهم الملكة الح ما روى النخاوي عن اين عامل الدياسة من المستمين كانوا مع الممتر كان بكرون مواد العشر كان على رميان به صلى الله علما و سلم الاحتوام الرحوا مكرهان كما في المساب عن اس المستر الديامية في مكار ومن مكرمة في مامن استمير المتلوا عدل كفر او الفسير المقام علي منول الده الروح عن المستحال الوقية الى طاهراً الانه لوكان في الكان والمسافقين لم مكن في استثناء المستصفعين كلير دائمة لامه الاستاع الاحتمال وحول المستصفعين في الكان وهم فيريكان والمتحوام كان في الماركين الهجرة وهو عمل مشهر لا ين الجميع استحسار الاستام العنان الاشتراك في الان لانسراكيم في العبر فالهم والمناه فيها مان ترك الإيمان في عدة الدلالة عبر بالزول والله الهدار وقي مروح عن كانت

المستح والمستوح ان فرصيتها نسخت ويعن مديها من الشائد اخرج ان ابي حالته و بر معلي بستند جيد فال الحرج صيرة بن حسنت من بنه مهاجر اطفال لاهله احساوني فاحرجوبي من ارض المشركين على رسول الله صلى الله عنيه وسلم فعات في الطريق ان يصل الي السي صلى الله عليه وسلم فنزل الوحي ومن يحرج من بنه مهاجراً الأمه وقده عن ابن ابي حالته في ابي ضموة الورقي وسمى في معنى الروايات مسترة من العيس أو العيس من ضمرة وفي يعصها حسب بن صيرة الحديث عن عالم ذلك الاقلام ولا تعارض في دلك علا

الأكية إن أني الفاموس المواهي لعلقت والعهوب الاوليون.

ا في رَوْن مما قروت في الدام الصبح ايت ما ينعلق بالمقامات الحمدة من الحواشي فالعرام.

النَّاثَةُ: ` لا يومدون مسلام كندو الالكفي لا يسطيعون فلا عوصه الفيواه المعصوع بل الشووط هو الاول ويدخل فيه النافي ع وَ إِذَا خَسُوبَ تُنُوا رِقِي الْأَسْرَجِن فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ وَجُنَّا أَثَّ أَنْ تَقَصُّرُ وَاصِنَ الصَّلُوقِ أَلِنْ خِفْتُكُمْ أَنْ وَيَقَلِّمُنَاكُمْ

الَّذِينَ كَفَرُوا اللَّهُ الْكَفِرِينَ كَالْوُالْكَوْعَدُوا الْمِينَاهِ وَلِوَاكُنتَ فِيهِ فَالْتَسْتَهُمُ الصَّلَوةَ فَلْتَقَّمُ عَلَيْهَا

عَلَيْكُمْ مَيْلَةٌ وَاسِدَةً وَكِجُنَامَ عَيْكُمْ رَنُ كُنْ بِكُوْ أَقِّى فِينَ مَضْوِاوَلُنْتُو مُوتِي أَنْ تَضَعُوا أَسْبِعِتُكُمْ مَا عَلَيْكُمْ مَيْلًا مُوتِيَعِينَ مِنْ مَضْوِا وَلَنْتُو مُوتِي مِنْ مُصَالِحًا مِنْ مُعْلِمُ اللَّهِ مِنْ مُعْلِمُ اللَّهِ مِنْ مُعْلِمُ اللَّهِ مِنْ مُعْلِمُ اللَّهِ مِنْ مُعْلِمُ مِنْ مُعْلِمُ اللَّهِ مِنْ مُعْلِمُ اللَّهِ مِنْ مُعْلِمُ اللَّهِ مُعَلِمُ مُعْلِمُ اللَّهِ مِنْ مُعْلِمُ اللَّهُ مِنْ مُعْلِمُ مِنْ مُعْلِمُ اللَّهُ مِنْ مُعْلِمُ اللَّهُ مِنْ مُعْلِمُ مُنْ اللَّهُ مُعْلَمُ مُنْ مُعْلِمُ اللَّهُ مُنْ مُعْلِمُ اللَّهُ مِنْ مُعْلِمُ اللَّهُ مُنْ مُعْلِمُ اللَّهُ مُعْلِمُ اللَّهُ مُعْلِمُ اللَّهُ مُعْلِمُ اللَّهُ مُنْ مُعْلِمُ اللَّهُ مُعْلِمُ اللَّهُ مُعْلِمٌ مُنْ مُعْلِمُ اللَّهُ مُعْلِمُ اللَّهُ مُعْلِمُ مُعْلِمٌ مُعْلِمُ اللَّهُ مُعْلِمٌ مُعْلِمُ مُعْلِمُ اللَّهُ مُعْلِمُ مُنْ اللَّهُ مُعْلِمٌ مُعْلِمُ مُعْلِمٌ مُعْلِمٌ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمٌ مُعْلِمٌ مُعْلِمٌ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمٌ مُعْلِمُ مُمْ مُنْ مُؤْمِنِ مُوالِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُنْ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُنْ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمٌ مُعْلِمُ مُعِنْ مُعْلِمٌ مُعْلِمُ مُعْلِمٌ مُعْلِمُ مُعِلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِّمُ مُعْلِمُ مُعِلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعِلِّمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعْلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِّمُ مُعِلِمُ مُعْلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِّمُ مُعِلِمُ مُعِمِ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِل

وَكُونُ وَاحِدُ مُزَكُورٌ إِنَّ اللَّهُ أَعَلَى لِلْكَفِرِينَ عَدَّابٌ شَهِينًا »

نفک کر لفط انام جا اود فررے کا کرتے چک خاب اوال پی جاواد دجرے کے لئے مؤکرتان یا جاد بین سے کو کی کاخب کی طرف سے اور ہوگی کنج برتا ہے س کے مؤاد دخصی رہا ہے۔ معرف ان می بھٹی خاص موجودی وقعیس کی گئی تیں آگ ان کا فرق اے ہیں۔

تقم بسند آجیار معلوق کستر و آخشته کیشنگر فرا ایک گیرون (از داند سان) کی الکفرین کافا ایک ناست و افزینها او دستم نامی مؤکرد (می که طوار تورمول بور) میم کون بری کونی که در دوی با ایک قرار بر امراع به ایک آن که ایست که کرد و ایک بازگینگ دو چند کرد) از قرار خوارش کرد کرد کرد کرد بریشان کری که (اوران او جندی و بر ساقید بگرانی دوریک همریا خواند معلوم بجو جادے کوک) دو چند کرد) از قرار کی بری بری بری بری بری بازگران کرد بری کرد اوران او جندی و بری بری بری بری بری بری بری کرد

🖮 مَسْتَنَقَلَهُ الدافر تمن مول استقم مواس موکی تعالی بری به محالیه ال بسید آیت جمل ب مدید سنا خمر دانی بد

خشین کالے ارب سزام کر کے مول ہوا بھٹا آگر وہا ہے۔ اور سے مفہر نے کا اردو ہوت قود تو مشرک ہے ڈمی نداز جارگاں کی انجی زمی جادے کی اندان کا تعریجے جہاد انگر بندار دیا ہے کہ مافضہ تیر محروق کوئ قاست اور وسے کا وہاں ارداز دائن مسی مثر تعریض کا

مُسْتَفَقَالُهُ مُعْرِم رَضِي قَلْ النَّاصِ مُسْرِجُ إِلَى بِ الدِمِعْرِبِ الدَّجْرِين الدِمْسَ الدَّ بي أيس ب

خَسَنَهُ بَلِكُ الْرَسْمِ عَلَى خُلِف عِن عِلَيْ مِن عَلَيْهِ مِنْ عَلَيْهِ مِنْ عَلَيْهِ مِنْ عِن عَلَيْهِ مِ حَسَنَهُ مِنْ اللّهِ عِنْ عِنْ عِنْ عِنْ عِلَيْهِ مِنْ عِلَيْهِ مِنْ عِلَيْهِ مِنْ عِنْ عِنْ عِنْ عِنْ عِنْ عِ

خفیکنٹیا کے تھرداجب ہنداوقر آن عی ہو سکرن فرما آئے کہ فوکل اندازہ کا جس سے ٹیرین کے مندارہ میں بات ہے۔ اس کی پلایوسے کہ جہ رک نماز ک چکی تھنے برسط نامر کا ایران مسرک ہاکا وہ اتھا اس کے کہ تی کوئی فرد الی میرمنا فی وجہ سے نکس جگود امراز ایکس سندا ہت ہے۔

مَسْتَنَاكُ مُراكِع مَرْجِي أَعِن مَا مَرَجِه مِي مِي تَعِي المُوارِيِّ بِالْعَمَالُ وَالْحَالَ عِن عَلَى الْ

۔ منتقبال میں ایک منتقب کے دقت پائز تشرول ہےا ہے ہی اُٹر کی شیر را ڈار باد غیرہ کا قال ہو روزی رکا وقت تک ہوائی واٹ کی پائا ہے کہ اللّٰ الدرائل ،

۔ مسئنٹنگا ہے جب ہے کیا کیسا ام کے ساتھ سب نواج عناج میں ورشدہ ان گرووں و موں کے ساتھ جو انس کو ان اندرائی اور کیسٹنس کہ ان گئٹ نیٹیٹر کی تھید میں میں کئٹر کو برکٹر آپ کے ساتھ رسٹ کو ان جو ساتھ کو برکام کالایا میں ساور کا اس انسان انسان ا و خود ہ

مُسَنَّقَتُنَا لِلهِ مِنْ النظافِ لِينَ مَنْ بِهِ مِنْ مِنْ مِعْنَ والوالوالواقعام فيهر ينظوان كالقم ووفيقرو مستقمن ويدام بثن أواد وجالا ارتثان قال كرون فرز كوفقا أرد والواجه

خَيْنِيْكُيْكُ آنِهِ شَهِ لَهُ أَوْسَدُهُ مِنْ يَسْدُوهُ وَكُرْ المِن ومرق مُسْدُكُ المُريَّة سِينَ عَن المَّا چيروية وقول كووشة في أيسا كيد المستطورات يون كا سوحه لشيعت ويو وازه ولرسان وسساني وين سعه وعرض عن سائم عراضه كار في الروز الودي يكي زائد بهكرة كي يجيه وفي كروشت بي في مكن ياكن الويسية فتي كار جسبت

خَرَيْنَ كُلُكُ الاعْرِسِ فِي الْكِسَارُون للاسْطَاعُ ووكَسَدِيعِ مصادروم إلى والكدوكات، خَرَيْنَ كُلُكُ العاديث فِي اوخريقِ فِي آسَدُ بِيَ مِحواطِ مِنَ محكومة بالمصاب بالاب سكواني والحكار حَيَيْنَكَانَ حَوَاء فَهُومَهُواء حَيْنَا حَيْنَ عَلَيْهُ عَلَيْهِ الْعَلَى مِنْ مِنْ الْعَلَى الْعَلَمُ وَالْ عَيْنَا فَ طَلَقُدُ فَسَالُهَا فَا خَسَوْهُ فَى الله ومؤده الكول برق عرافة مادان مي فوضاهم وان کا جادع مي النائي تكلو تأخيرُ عَالَىٰ إِلَيْنَ الْمُواعِدَ فَا وَلَوْنَ مَعْرَفَتُكُورُ فِي الرَّبِي فِلْقَيْسُ مَلْهُ كُلُومُ مَنْ ال كياب مي ودين ودينا الحاملوم عنا جائ لمرق ملوقا فوق كيشرورُ عنا عرف عامرٌ والله عن المعلوم المعتوم والمعتمرُ الناملي

مُوَيُّ أَشَالُ أَرْجُوْجُكُمُ ﴿ إِنَّهُ لَهُ فَي قَافَسَتَ جَامَةَ جَامِنِ فَالسَعَتَى فَارَدَتَ أَنْ تَفْهُو الصَاوَةُ لَهِ بَعَدُ اللهُ الدَّالِينَ السَعْدَى فَارَدَتُ أَنْ تَفْهُو الصَاوَةُ لَهُ مَمَاكُ الدَّارِينَ الحَجْدَ ﴿ وَقُولُهُ مِنَا لَا الدَّامُ وَاللَّهُ الدَّارِينَ الطَّيْقُ وَمِنَا الدَّامُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الدَّامِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الدَّامِ وَاللَّهُ اللَّهِ عَلَيْهُ الدَّامِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الدَّامِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الدَّامِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلْكُلُومُ عَلَيْهُ عَلِيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَّ عِلْمُ عَلَّا عَلَيْهُ عَلَّا عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَاهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَ

البرزاران المتعلقة بهذه إلى وقد كتب فع والسابقة في المناب الترج الن حرير عن على قال سابرقوم من سي السجو وسول الله على أل المنطقة بهذه إلى وقول الله على المنطقة المنط

اللَّهُ إِنَّ إِنَّ فِولَهُ مِنْ الطَّهُ وَمِنْ وَالدَّةُ وَهُصَالُوهُ اللَّهِ فِيهُ للجنس وَالْعَنَة كلما في القانوس المحمة

البنكار ، قرئه ولتأث طاهمة. في الروح مكرها لابها لو تذكر قبل قوله و ليأحدوا حفوهم واسلحهم في غروح ولعل وبدة الاس بالمعلو كما قال الشيخ الاسالام في هذه المرة لكونها مطبة بوقوال الكفرة على كون الطائعة القائمة مع التي صلى الله عليه وسلم في شعل شاهل واما قبلها لوسنا بطوائهم للمعرب وقبل حلم هم الما احتراؤهم ومشبه بما بحصن به من الالات والبث له الاخذ لخيالاً ك

فَإِذَا فَضَيْ لَهُ الصَّلْوِقَوَا ذُكُرُ واللَّهَ قِيمًا وَتَعَلُّوا وَعَلْجُنُو يَكُمُ فَإِذْ اطْمَا تَسَكُمُ فَأَقِيمُواالصَّلْوَةَ

إِنَّ الصَّلُوقَكَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتَبًا مَوْتُوْتُنَ وَلَا يَهُمُوا لِى ابْتِعَالَى القَوْمِ لِنْ تَكُوْنُوا تَأَلَّمُونَ

فَرَاتُهُ مِن الْمُؤْنَ لَمَا تَا أَمُونَ وَ تَرْجُونَ مِنَ اللهِ مَا لا يُرْجُونَ وَكَانَ اللهُ عَلِيمًا عَلِيمًا

به جب ترس زواده کردگان استمال کی یاد بخرش جاد کوریکی عاریتی کی ادر لیامی بازید به ملمتن بوجان اماری بر عاقب ایش مسرانی براش سادرات که رود به بازیر برسیاره ای مکانستهٔ در کرمانی بر بدخ می برای این قوانی قالم رمیده این مصرفه امرامیده به عدد اماره این فالی سادگ این بیچ داری امیرد کمن بوک دادیگ امریکی و کلی بودند توان بوسیطم اساسهٔ بی از ساخت اساس

: نُفَسَدُ والحط : او بِعد والمنز اصلاً وَالْحَفَ كَا بِيانَ فَا جَن مِن مِن يولوزَنَّ اصلى هذت سَانَطِيرِ وال الفناعود ال تبديد من تغيير علوة كامي والمن بوباداو خاص الول عن واقتير كي كوالا أيا البيديون فروسة جي -

وَكُرووام ووالنّامت من ملوا ولا يُسترا له وَيُونَا فَعَسَيتُ مَنْ مَنْ الصَّلُوقَةَ وَلَوْ واللّهُ وال

لطبط الایرامل متعودة كرجاد كا قالبردوم بعضائن این آن مناسبت به فکار بوشک غیز جادی کے تعین مشمول ارشاد ب كرجادی نابه محروم نی فر سب درسالای این کافرول فرو قراملا سدت باده ی فل کیا ہے جس کا نصر آل بران کیت ملکین استینا کو اس ساس اقت کی جائے ہے می فرکورے۔

منق دے کینک فائل وائد ہواں کا ہونی متعقاے شرعاء تو ستہرے ہورہ کروے عمری وجارہ تھی ڈگورہ و بکارے ا تا جی د موسط تواں سے مسلوق ہی

نوسال <u>ئے مؤفر ڈاگ</u>ی۔

المُعافِقَةُ الْمُؤْكِلُونِهُ فَيْ الْمُؤْلِدُ وَالْمُؤْلِدُ الْمُؤْلِدُ الْمُؤْلِدُ الْمُؤْلِدُ الْمُؤْلِدُ ا العاض والمستفواج سح قوله في جويكم لئي اشار الى انه كاية وان له يكن الاصطحاع على العجب بل مستلفا على العجب الوضيح الاكروا الله فالاستراكل الارائل الم هنار الى ان الذكر الا يعتص بالعنعارف بل كل مطبع المه فيه والاركز ك وصوح به في قوله تعالى الالمقيد فنة قاليتها والذكروا الفاتال في قوله في اطعائهم الآخار الى ان الاطب راجر السكون سواء كان للجسم كما في المهام ال تلقلب كما في الاس واسترائي ان هذا يعطى بكلاامين المفعود والمعوف الى الوقال الان التعالى قرم شارة الى ان بلام تلفيد الله قوله قوله الإس الدام والدياليون النجال

رِنَّا الْرُكِنَ الِيُكَ الْكِتَبِ بِالْعَقِ لِتَعْكَرْبَائِنَ النَّاسِ بِمَا أَرْمَعَ اللهُ مُ وَلَا تَعْمُ و وَاسْتَغْفِرِالْفَةُ أَنِي الْفَعَ كَانَ عَفُوْمًا تَرْجِيْمًا فَ وَلَا تُجَلِّلُ عَنِ الْلَهِ مَن يَقْتَ لُونَ الْفَكَمُ وَلَا لَهُ لَا يُحِبُ فَ مَن كَانَ خَوْنَا كَيْ اللّهُ عَلَوْمُ اللّهِ مِن اللّهُ مِن اللّهُ مِن اللّهِ مِن اللّهِ وَهُومَتَهُ هُرَدُ يُدَبِيَكُونَ مَا لَا يُرْضَى مِنَ الْقُولُ وَكُنَ اللّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيْطًا اللّهَ اللّهِ وَلا يَعْمَلُونَ مُحَمِّلًا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّ الله يَجِيدُ اللهُ عَفُورُ الرَّحِينَهُ الْهُ وَمِنْ يَكْسِبُ النَّهُ وَالنَّهُ الْمُهُ وَ الْمُلَافَةُ عَلِيهُ الْحَرَيْمُ الْعَقَلَ الْمُلَافِقُونَ الْمُلَافَةُ وَلَا لَا فَضُلُ اللهُ عَلِيهُ الْحَرَيْمُ الْعَقَلُ الْمُلْكُونَ وَالنَّهُ الْمُلْكُونَ اللهُ ا

سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ ثُولِهِ مَا نُونْ وَنُصْبِهِ جَهَنُورُ وَكَارَتُ مَصِيرًا فَ

پیشب می خارج کی در تھو ہے ہو ہو ہو گئے ہو آئی کا آب ان کور کے درجائی ہو کہ جائی فیسٹر کر ہے جو کا شدہ فار ہے ہو ہوں ہوں ہوں ہو کہ خوارہ ہے ہوں ہوں ہوں کہ خوارہ ہے ہوں ہوں ہوں کہ ہونے کہ ہو کہ ہورہ ہے ان کو خوارہ ہے ہوں ہوں ہوں کہ ہونے کہ

قاد دسمان الدار می کاروی کاروی کاروی کاروی کاروی کی زبات کرت و یک کاروی کی کاروی کا

المرافع والقرارة وكالمتحافظة أروارنا أكزرك أرنيت الجنبار والمنتج أراء المناط وتقييل والأواكل فالمدارة كالمتحافظ فالمتمانية مُعْقِينَةُ ومِن له نعني رَبِّ مِنْ مُعِيلِا لَهُ رَفْسَاءُ سَدَا جِسُدِينَ مِيوَاتُحَكِيمِ سَدَا أَسَ له أَق سُمَافَى لا مال معه مِحَادَ الْآيَامِينَ أَن ہ اندائل کان مگری کے دمین ناکن سے موکن فیصلہ ایر اوا یہ خداقان نے فران نے درجہ ہے) آپ کو (اس میں اندرو ہے اورون پاپ کے الآگی عمل التي مرمق المادرة البيرق جوال كرمال شار كالماب شي الادرامب المعل حال علام بوابي قرأة البيان فالنور أن م فعار ل كي والان الكناو عبيا الو الواقالة المحاج المنافذة كونا لجوام بسائد والمؤلف المنافظة المنظمة المنظمة فالمنطوق أعمرا بيات بها كالعاجة فواداي بماست الروائق معلوم بوز السابي كالأمل ويستان للشارالي البلنتي والأوايوجن الاستباط أيأني بوتي ودركي أراب الماروجي أراروهل وملي الكراا الله موام فسائم في فو يو المركز المروك بينه أترت من بينية كاوارك الربيب الكاب كالسراوك بين بين أبياني والمنداو أن ك تجويا كالعامل بالوقائر بينية المستكما المرفدان فيمهر أواله والمراجع والمتعالية والمواجع والمياري والميارا والمراجع والمر ہے کو داکرتان کی تو آپ اور ان بھی اتحاد ہو اور ہو ہم کے بینا ہوائے ہے بھی انسان کی ہوئے کا درا اگریں نے کتے ہے دو ہی اس الکوں جربی بيرق آب ب ديد دمجونيا گوداد کيل کي درخامتي کي درخار محمدا کوائيس بگرهيايش کرنی خد دمياس کمن شد مندونين بينمدار سوتي براتران ، اسیناے آرین کا اسان کا کھٹا ارضافکس فورٹ نے ایران واکرمھزی انداز موق مواریخا سے کی تھے وابو سط یام رہ میں او اس کے ان ے) آب سنٹھ رقبا اپنے (کرآپ کی ٹان مجم ہے کئا مرحمی آپ کے نئے قابل سنٹارے) دا میں حد کان در پاسٹھ ہے اور واسا در ہے دامید ہ ہے جہ اورآ ہے ان وگوں کی فرف ما جائی کو اور کی کہ بات کا جور ووائل آ ہے جائے تھے) جرکے (فرکن کی خات اورتندی اور نے بالم ا بالعام ك المقات) بالوبقه الأرماع في هاته المفاق أينطفل قيس فإنها البكر أنا ومفاق كلة بين) بويز البياط أربه والإبراكزو آگرے در روز جیسا کوفوز نے خ<u>ا</u>لے کرنے والے وحلی مجیا ہے گئیں۔ کھتے ہائے میٹروا جانری روز ہلا نامقعود ہے اس لئے بیعیند اور کر انہا ہوگوں کی ہے کینے کے کہا اول غیاضاً کا آو میں سے ڈوائٹر مار بازمات میںاورا مدتوں سے کان شرکت عادا کیا وہ اسٹنگ ہاں بات (محل اُس ب بان با جيدك والعاف من الى منظم معلى في إلى أن التيما جيراج الدواج وأجي ورجع والانتاق المنور يديل بنتواريات ال عناقون ان کے مب الدرآوا ہے: (عمل) اور عمل نے دوسا ہیں، ریڈ جوالیو انے واقع کا ان عمل الدول ہو کہ آپ تھے اور ک شاکہ انھیا ہے علاقت وغول زندگی شرق من گرم نسامه جوابوش کی وخش مشر معلومی و این اخد خوار شده با با منابع من کرد و من کام نسام ما جوابرش أم مسائع يادونون تختس بواد جوان كالامتنات الرودة الثل تدولي زياني برويون كررتم كاندو أيغني مؤدمته مدقي كرستو والارازية المس أمراب مي آ موانی قاعدة شربیت ربیع قامونی موبانی ایانی به اتوان بهای الونگی وی (متحدی زران کرید (صلی) نی باز کاخران به اتن قیر متعلق أخوار سالور كالمراشة كالى من المستوفاة في من المساقي بيت (منتم القوق العبورش البار والكي هروريه) فواء مدخول كروق عنوان والم مزارية وبانجام الأوك كامكا يدينة فرقي كرييز بميتشم ويشيط والشاق كي ويهم والشابي (مب ينك مانوي كي ين أخير ين كالإسيانية والشا یں ماسے مارے باقع بافرو کا بھی) اولی ہے آوالوا کے کا جام ہوا اور کورک اور ور برنا دے کر کا مار سنزک اوق کی کھوا کا تورے ب لا أنهم ﴿ (هِ مِنَا أَنْ مُنْ كُونُونَ أَوْ مُنَا يَعِينُهُمُ أَنْ مُنْ يَعِيمُ وَمِنَا كُما ﴾ في تجوز كي بياكه ويذكون من من ويتان المر م رَكَّ الإلامية (م ك نام إلا الأجواليُوك أبو كأن الأراك أبول كالمالية الله المناق الألبورك المراك أبواك أبول كالمالية المناق ا والسكريمة الفراغطي ودعت والمراكب يميزة بياب مناجراة الدام فأنساكه كالكرابير واليبركون أذؤا بيافهمي ويحراه بالراباء وأاو ك وحمة النين خدارة فلل بعد مان رتف مير وتورية أب وفي أزهن أو الدومي والألان فيفرو يتربها الازمني أب والسلي مرأمين ا ال نعة تكن (ارووت) التي بولو يأبو (وقال أنه ووستني الورت عدت ان الدرآب وارود الا أنهام) المررك بالزائب عند ورد آب وسم كا خريج ۽ نبيفس ڪاپ اين قول ارن آپ بانسب رهم کي اقت ۽ اليار ۽ نميلائي راڪانيد معرص سالند کي هنيت کي حريا جي رب وقی ناموہ کے دوا مقید ور مانی کا با نس ماز کی جی ام آسیار ہے ہے کا دیا اے تھا اور کیا بات کا بات کا اور انتخاب عَمَاتِ المَاتُونُونِ أَعْرِمُ وَكُونِ مِن فِي (عَلَيْ أَسِاء وَأَسِيدُ أَسِيدًا مِن لَيْ مِنَ أَنْ يَعْرِفُون ا ٹیر فاقع اندی بادری ک**یستام کی اوکوں شروع مادی کردین** کی توفیہ دیستانی اور ایر قعیم در ایسیانی محمل واقعام کے سنانی ترج ایر اور

رائيج مدارا البرائي الورسل والمستنود عامد المقدم والمنافرة والمتفاق والمنقطة فلا المقدة المنظمة الأراجه المدار المستوارة المستنف العنوب منتفاد عامد المقدم وجها المداجه بالرودات في المنتفادة هم المداجه المداوات والمداري المستوارة المدارة المدارة المدارة المستوارة المدارة والمدارة وا

معلى أن المنظم
للمقصود لا للحصر كما هو طاهراً. ﴿ قُولُه فراها الله إرتم إيته الشار أني أن ها شبه والند منها واولاء موطو كالهجعني الدير مع الصلحة حبراء الق فولة في يستحفر الله حسب تده لان حقوق العاد لا يعلى عنها سمجرة الاستغفار القوليء الأ فولة في عَيْقِينغ الإد اغ ماحمه الروح قلت والعا اورد الالع الي الاول والحطينة والاثهالي الذين اكتساب الحطينة من عبر رمي عبره له صعيرة بإطخي عفوها فاكتفى ملاته واما الرمي فسنتوى فنعاثرمي بالصغيرة او بالكنبرة فكلاهما كميرة لان الرمي كلاب والعاء ومراثم اكلا اموه لقويه بهناناً والمأسساً والخفوان وصف الالوصا ذكو بمنولة وصف البهنان به لايهما طارة عن أمر واحده ورمي البرى مجنية لفسه و خبر عنه بهما تهويلا لامره وكونه بهنانا طاهرًا وكونه اثبنا لانه كدب٣٠ ال قوله في نهمت الأكتر.١٥ اندار الي ان المقصود بالنفي مو البائير لان الهمامهم قد وقع وانعا تعلق شعى عهمهم إيدانا بانتفاه تاليوه بالكلية حتى كالدمع وقوعه له يقع فالحمدة حواس والا وحرزاهم القاءان يكون الحراب محموقا والقدير لاصبوك تهاستمق اي لقدهمت احدته مز الروح ويصح حمل قولي ارااركزياتي عمى هذا المجوير فافهما النافرقونه في ما يصور طفا الرأمكم اشاره الي ال المفصود ليسن هو على التدرو مطلقًا لوفوغ معجد يقيما كما يدل عليه فوله تعالى لل يصرو كو الا التي " الله قوله في تحوهم يام دَّين اشتر عني ان المرجع مطلق الناس وعليه فيكون الاستعاد متصلًا بحدُك المصاف ال الانجوى من مو الحرام البنا ليهم حاصة كان الاستناء سقطةً لمورجهم عمن المراطح؟. أن أوله في من امرائيت بين لامه حميع معلى عمل الحل أتو لمه على من بعمل الملت ترقيب وسيكا النفر التي الدائلت بتشهر مه أبي الاسر وادن بالاوالي علمي كون علمين الصدقة. والمعروف والاصلاح مرحاً للاحر العلمية لانها لو له يكن كفلك له يكن في الامر نها فصل. • إ قوله فيز ومن يشافل لايتديره احتاد حصوص هذه العادة لذلابه لوله معالى حالا برصي من الفول عبيها كاراني قوله في نبر له اس كمعر يذكن اعاديه ان حكمه صلى الله عليه وسلم في قطيمة واراك بطابق باطنها لبس حلاك الهدى لان الهدى ليماله بواح اليه هو العبس بالقواعد الكلبة الكن هذه الواقعة از دادت منطابقة حكمه باطبها فاستشافة بعد هذه المعابنة اشد والنسوس الدرقولة في قوله ما توفي الرايد، وأرد عن يُّ كما في أنيصاري بجعله والبائدة تولي من العملان والحلي لهمه ولين ما احتاره على

البُرِكُوسِين: هي الروح احرح النطاعي عن امر شامرًا ان شبخا من الفوات حاه الي رسول له صنى الله علمه وسلم فقال اس شبخ مسهمك في القانوت الا اني لموضوك بالله تعالى مند عرفته وامست به ولمه تبخذ من دومه وبيا ولمه او فع المعاصمي جواة وما ترهمت طوفة غير امن محجر الله نعالي عربة وانني تبادع تائب فعا نرى حالي عبدالله نعالي فنوكت او الله لا يعفير الخ 17.

فائدية : فوله ومن يشافق الوسول الح قال البصاوى الأبة تمل على حومة محالفة الاحماع لآمة تعالى ونب سوعيد الشعيد على المشافة والماع عبر مسل المومدي وفلك اما تحرمة كل واحد منهما أو احدهما أو الحميع سيهما تها مغل الناس والنائث وعن الإول لكن مما فررت به الآية لا يصبح الحصو في الثلاثة بن فهما أحسيل وامع وهو أن المشافة مو غين فيا ع عبر سبيل الموامي المذكور في الآية أون الا المشافة فافهم لكن لا يلزم من عده فليل حاص عدم المدلول لجوار أن يمل طبه دبيل آخر صحيح؟

ڒؖڽٛٵؿؙڡؙڒؖڒؖؿؙۼؙڣۯؽؿؿۺڒڬۑ؋ٷؾۼۼڔٛڡٵۮۏؾڂڸػڸؽڽٛؿۺٛ؆ٷٷۺؽؿڣۛڔۣڬڽٳۺۏڡٚڠۮۻڽڞڵڒڰؖ ڲ۪ٛؠۼؠۮؙٵٵۣۮؽۮۼٷؽڝڽؙۮؙٷۑۺ؋ڔڵڒۧڗڹڠؙٷڶ؈ؙؽٙۮۼۅٛؽٳڒڰۺؽڟڴٵڣٙڕؽڴٵڂػػۿٵڶۺؙٷڞؙڵ

يَعِدُهُ مُوْوَ يَسْزِيغُوهُ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ [الْأَغُرُوزُانَ أُولِيكَ مَا لِالْمُحْتَقِدَةً أَوْلاَ يَحِدُلُونَ عَلَيْهَا مَعِيضًا أَ

کین از میں اور انداز کا کھی کے کال کے میں تھا کی اور یہ اور اور این ایسان میں کا میں ہے کہ اور انداز کی اور ان اندون کے ساتھ کرکھنٹی ایک ووڈ کی دو کے کم دی سے بات اور انداز کی واقع کے اندون کی دور کی موسط کرنے کے ماد میں اگر کٹ جی جو کھر کے انداز کی کہائی ہے ہے ہوئے اور انداز کا مارک انداز کی ہے کہ ہے کہا ہے ہوئے ہے اور انداز کر

نفکنر مفط آنوہ کر جادی کوسی خانوں اہل ہیں گئی ہاں اوال کی پیودا درنائیں کے انوال کا بیان پوائی کی آئے۔ جا اور ک ے بری شرکیں کوئی آئے کھان کے مقاتری مائٹ اوالم یقد ارصا ادائی کی مزاکلا کا سے ادائی سام پر جاس کے ادازہ اورناس ان سادتی ہے مزا اورنے کا ڈکورے کی اس سے اس کی دائی مزاکا حال معنوم ہی انتزادہ تر قب کی جائی کیاں شرک کو کے موادد اور کے موادد اور کے موادد اور کے کے مدال دور ہے کا مطاورہ ہے کے سات سے درک اور فرمند ہوگئے۔ کے سان سے درک اور فرمند ہوگئے۔

حوبت وبهم يعتشركين . إنَّ وله لا يغفواك يُتفرك يُتفرك و يَغِفرمَا وُونَ وَإِلنَّ لِينْ يَشَكَّمُ وَ من يُشوبِ ونر الانا الله والاكتفارة والمقالة مكيلة والمساط الدائد إلى الدائد والراات أوكل المتحمل محكمان مصالة كو كالرك الدويود والك ا زائے دولی میں بیٹلا تھیں گے) اوران کے مواور ہے تھاویں (خواہ شیرو) میں کے لئے منظور ہوگا (بلامز ز) واکٹا وٹل و رس کے (البتہ اگر وہ مشرک سلمان ہو جا سے فریمز شرک میں تدریاب دومزائے وائی بھی شد ہے گی) اور اور ان شرک کے ندیشتی کی بیسے کی) جو نس ا و) شرید شهراتا به دو (موق سے) بری دوری محرائ شریع برد او دو مرفق توجید سے جو فقائمی ایسید در تقطیم صافع کے فق ق سے ہے مارش کے سے حغرے صالع کی ابائٹ کی اس نے الحیامزا کاستی ہوگا تھا ہے۔ اوم ہے کہ ہوں کے بکوڈ مثال سے گرڈ جید کے فاق ادراس سے بورجی اس لئے قابل سففرٹ آرادیا کیا اورٹوک کے فیرمغفر اور نے کیا ہلے کو بھی مشترک سے ٹیونٹ اس ٹھے تھی انکار ہوتا ہے صافع کی کئی قل فی ہوتی ہائے کہیں وہ اس کی مفت مید آن کُن کرتا ہے اور کو گی کافرخود ذات کا بھی اعترے اور صفت اور ذات دونوں میں ہے جس کی گئی بوتو میں کا فکار اور اس بور ہے کئی کاروائر واول غیرسنور نیسا کے شرکین کا محیق میں سے خدمی الم جند شک بیان قربائے میں کہ اسلام سال کو مورا کر (ایک تر) سرف جند (اول جزور کی میاد ہے کرتے این ور(ایک مرف شیعان کی عبات کرتے ہیں برک (انتان کی کے) عم سے باہرے (اور) بس کو (اس بے بھی کی ویر سے) خداتوال ے بی دست (خامہ) سے دورہ ال رکھا ہے اورش رقے (جس وقت کردست خامدے اوراود خون ہوئے لکا کا دراک تھا (جس سے اس کی عوادیت صاف مترقع ہے کا کہ جمہ (نیورق) وشٹر جمرے کا مادہ رمختا ہوں کہ باغیرہ زم ہے بندوں سے اینا مفرر معمد اطاقت کالوں کا کاور (اس معمد کا تفعیل کیے ہے کہ) جمہ بات کوز عل تیمی) کواهٔ مردن مجاور عمدان کوز خیاز شدیس با بونی دادی محالایس سے احاص کی طرف میان بردادران کی معرب نظری ورزی اور تک ان کوڑ جال بدلغربیانستیر کرنے کی بھلیموں کا جس ہے دوڑ بنوں کے مام مرکز جائز کے کافور کوڑ امثا کرنے کے اور جانان کوار بھی کتیم دول کا جس ہے وہ اشتقالی کی بنائی برق صورت کو مالا اگریں کے دار بیاس ان فیٹ ہے ہے وارس سند انامیان محرانا دغیرہ) اورج تعمل خداتها في كوموز كرشيفان كوايناريش ماوي كالمنين خداتها لي كواهند شكريده ادرشيفان كي الما مستركريده ووافعي) مريح تنصان (وزيان) شن القع ہوگا (ووزیاں بہتم میں جاتا ہے)شیطان ان لوگوں ہے(مقا کا کے متعلق تھو نے او مدید کیا کرتا ہے(محرفی خور موز کریں صباب ہے بذکرا ہے ے کا در خیادات ش کان کا دوسی وار از ہے (کدائ کن وشراع کی افت ہے۔ اس از امام ور بید عمد اسک آور لی ہے اور اعمال شیطانیہ کا وجود اور انوار بات اور معنوت ڈوا کا ہو ہے کا اور شیطان ان سے مرف جو نے (فریب آمیز) وعد سے کرتا ہے (کیکٹر واقع بھی حساب وکٹر ب کل ہے اوران کی جوموں کا فریب ہوا قربت جلدی کمس جاتات کا بینے لوگوں کا (جزک شیطان فیراور منے زیر) تھاکا جنم ہے (اور وضران میں مکی ہے) اوراس جنم ہے کیل دیج کی جگ نہ باری کے دار کر دبان جا کریناہ کے لیں کا مشابہ کڑک کے معملی ایک مذہبے کا ان یاد دائے درج کے لیا میں آتا ہے ک اس مذا سکاآ بت کے شل جی گزر بیٹی ہے دیکھ لی جاہ ہے اور ڈائی چڑ ال ہے مراد بعضے بت جی من کے ۲ مراد مور تھی جو ال بھی بیزائے شے جیسا کردون جن مسن سے مقول ہے کہ برقبیلہ جن ایسے ہت شھادوان وائٹی ٹی فلان کے نقب سے مطہود کرنے تھے اوراس کا مرحلات تیں کیان سکتوااه رق مردنت نیمی کرتے جانون شے رت امراه شکل نمیامردوں کی طرح جی تھے بکتہ بیان مشکی وریز اس ہی ادر حرم مجوور کے اخرارے ہے جمل کا دم الا دینی شیده ان سیسعودات قیماهدکوبای منی مثال سے کرشیدان کے کہتے ہے میادت کرتا کوبا شیطان کی مماوت کرتاہے ہیں ہوات علی کے تیں کہ باب دیے کے کہنے سے فلال محمل کو دوبیدہ باب تو تیں نے تو زیے ان کو یا ہے۔ اس یام میں سے انامے کو منز وکر کے لئے آتا اوران کی تریادت تحیق کے نئے ہے کہا لیے باقعی اور دسائے کی جی ہورٹ کرتے ہیں اس کو کی سبود یا طرب کیا گئی ہے اس حمر کی دمجوع سے خارج ہو بلکہ ہو والی میں بقر سب واخل بین اور بینے براہ اول میں کمی کئی شرحہ پر شہرے اور دونوں حموال شرا کا فی ہے کوئر مقمود حموم حد رہے کوئے جوان عال کرو ہے کئی تقدیم کام

اس مرتب ن بذخون إلا إنها والا شطاعات ما حاله من الارده والا عموه اور شيئان أن بينطش اكير متسود ك أن الك الني المن المساور والمساور في المنظمان المدهود كالمنافرة المنظمان المدهود المنظم المنظم والمنظم المنظم والمنظم والمنظ

ے العلق مذی اور اللہ ان مکون الانسان علیہ کئی تعانی کی ہندیدہ شنگ کی شرحین میں شن کوئی ہنا دیکھی طاق تھوجی ۔ زیج اُن کیارا کی اُن آف منافی کا کا کھی کا کھی کا کہ کہ کا منافی میں اور میں منافات کی والی ہے اس پر کہ اس فراع منذان تھا برووفر کی شیعان ہے کراس کا جیا و نے مریز کلندریا مرتعاہے۔

التحويلياني (و) بكنية كدريش زاشة منت سيادرة كدر قيرما كدود تمين تعرست من كراما مند.

مرائي أي التحرير المستنفذة في مريداً هم بركرور من كالمرائي على الدعارة اللي الدعدة صفات للشيطان وقال معتقها ال حملة اللعل اعتراض وقال مستنفذة في الا تحقق المرائع بها من كف علم ال الإنسان بكول كذا و كذا لبحاج في الكالف في المعرف المستنفذة في الواحدة المستنفذة في المحتول المستند والمنتفذة المستنفذة المستنفذة في المحتول المستند والمنتفذة والمحتول المستنفذة في المحتول المستند والمنتفذة المستنفذة المستنفذة المستنفذة في المحتول المستنفذة والمستنفذة والمستنفذة والمستنفذة والمستنفذة المستنفذة المست

الْلِينَ إِنَّ الشريف من موجد هو المعروج والنحود النت القطع العيص الهوب والعدول؟!. | النظوم التي الروح المعاني وعدهم وعلمًا واحقه حقا الواشرات التي التركيب في العرجمة؟!.

السلاليّ]؛ في قروح انها جس الجراء فهما فقد من وقيما تقدم فقد الترى المّا عظيما لها ان تعلق في اهل الكتاب وهم مظفون على ما الايشكون في صحيح ومع ذلك اشركوا وكفروا فصار دلك الراء وحراة على الله تعلى وعلمه في اناس لم يطمر كمالًا فاشركوا وضارة مع وصوح المحادة لكان شلالهم بعيدًا الرامي قوله تعلى وص اصفيق منارضا مواعيد الشيطان الكادية تقولان ته الاوليان ال

وَالَّذِينَ أَمَنُوا وَعَيِنُو النَّهُ يُعْتِ مَنُدُ مِنْ الْمُعَلِّي تَجْرِي مِنْ تَعْتِهَا الْأَنْفارُ خلِينِ فَي وَهَا أَبَدُ الْوَعْدَ أَنْهِ

عَقَا وَمَن آَصْدَى مِن اللهِ قِيلُاهِ لَيْسَ مِأْمَانِيَكُمْ وَلَا آَمَانِيَ آهِلِ الْكِتْبِ الْمَن يَعْمَلُ سُوّةً ا يُجُوَّيهُ الْمَانَ وَلَا يَجِهِ لَكُونَ الْمَانِيَ الْمُعَلِّمُ وَلَا آمَانِي الْمُعَلِّمُ وَالْمَانِي لَعْمَلُ مِن الْمُعَلِّمُ وَالْمَانِي لَعْمَلُ مِن الْمُعَلِّمِ وَالْمُعَلِّمُ اللّهِ وَهُو الْمُعَلِّمُ اللّهُ وَهُو اللّهُ وَهُو اللّهُ وَاللّهُ وَلَّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ
يفوؤ مُو مُعْيِسٌ وَ المُعَرِّصِلُهُ وَالْمُعِيمُ مَنْ اللهُ وَالْمُعَلِيلُونِهِ وَمُعَلِيلًا ﴿ وَفِلْ مَا لِي

الأترمين وكان الله يُكِنْ الله يُعَلِّي ثَلَى مُعَمِّعِيظُالُهُ

مل ہے اور ہونے اور کا ایک میں اور ہونے ایک میں ہے اسامان تیانی قام ہی اور کو اور ڈارائے اور ہے ہے۔ توکینے اور ایسا اور کا ایس کم کی کے کے اور میکن کے لئے دید داور بنا دیت ہے۔ اکر قرآن جمید کا طرزے۔

مسيد و من المنظم المنظمة والمسلول الفيصية مشارية المنظمة التنظيرية المنظمة الأنظم عيديان إيقاً الإنساز فالمنطوط الأطن المنظمة عن المنطوع المنظمة المنطوع المنطوع المنظمة المنظمة من عملائه الأطنوع المنطوع المنظمة المنظمة المنطوع ا يجهر إله والمنظمة المنظمة المنظمة المنطوع المنطوع المنطوع المنطوع المنطوع المنطوع المنطقة المنطوع المنظمة المنطوع
🛍 ضف بادور وَمَنْ تَصْدَقُ مِنْ اللَّهِ حَدِيثًا عَلَى يُوجُهُ لَلَا كَالِي مِن اللَّهِ حَدِيثًا عمل يوجُهُ لَلا الكار أبا بالسب

رفيط (اوپربوک) کی میآندستاه شیعه کی ونوکا اوفی میچرین یکیف که فرکیشین پلاستان اور این داوالی کا افراد این و اکلیف اکتران بی خاکوها * سیمی می دوشتون این رینی کی ایند می میدنشم از او بعد کی آغرب می «سراشمون» او دال کشب کا کردس عشمون می اسطنه کی کدان عیرا در مسئوان می ایک با درین کے باب می تو تو دوات کوانی طواب .

🖮 فرص باداکرزی تمان کرے کامٹی میں کوسلمان ای تمان کی بیٹی کی گئے۔ مگرے میں اور دوم سے قریبے جب اسلام الاسے میں ہورا کام مرقب ہے تو ایک زی تمان ہے ہوئے اور طب ابرائی کی تحق اور اس کا صداق اسلام ہوتان اور ٹائے تکی یہ سب وہ والدے آخری خالعہ تیں ہے کہ کوئی تلیل دوسے کا تھرب ابرائی اسلام کی باز اور سنمی سے وقعہ البعد ان صداحت ہے کہ دمول انسان تا اور اسلامی ہے کہ اور آجا کے لیے کی تلیل مال ہے جیرا ابرائی ملے اسلام کا باز اور سنمی سے وقعہ البعد ان صداحت کے خلالا اور میریب انسروا عربے مراک ہے۔ دواہ مَّلْنَيْ وَالْمُلْكُ مِنْ ﴾ ﴿ وَالْمُنْ اللَّهُ مِنْ الْمُنِينَ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّه مُنَّدُ اللّهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللَّهُ لَي اللهُ مِن اللهِ مِن اللهُ مِن اللهُ مِن اللهُ مِن اللهُ مَن جِي رفّا وقال وَهُن الشَّدَلُ وَإِمَا اللَّهُ وَجَهُ اللهُ وَمُؤْمَ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَهُوَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْ

حَلَيْنَ أَمَّالُ كَلَيْجَكَمُ * رَقُولُه في يعمل سو الْحَمَمَاكِمانَ عَصده ليعم عل الكتاب فان سوء هو الاصلى عقاصه و الواحث ع. قولمه في العقاطات كول يُليدن هوالديم من الدين بياءً

الهيئي والمرابعة المرابعة المرابعة والمرابعة على المساوق فال تعامر العساوى واهل الاسلام قال مولاه مس العسل سكو وقال هؤلاء مس العسل سكو وقال هؤلاء مس العسل سكو وقال هؤلاء مس العسل مدكر فاته والمساوري المساوري المن المساوري والمساوري المساوري والمساوري المساوري والمساوري المساوري المساوري والمساوري والمساوري والمساوري والمساوري والمساوري والمساوري والمساوري والمساوري والمساوري والمساور والمساور والمساوري والمساور والمساوري والمساور والمساوري والمساوري والمساوري والمساوري والمساور والمساور والمساور والمساور والمساور والمساور والمساور والمساور والمساوري

﴾ ﴿ الْكُلُولَ: في الروح الذه في العاليكم مثلها في وبد بالبات وليست والذة واصم ليس مستر فيها عائد على الامو المتحاور فيه نقريمة سب الزول. وفي العلالين الوصيح من هذه حيث قال ليس الامو منوطات

وَتُتَقَوُّا فَأَنَّ عَلَمُكَانَ بِمَاتَعْمَتُونَ خَيِيْرُاك

ادہ گئے آپ سے جوئوں کے بارسیدی جمہر بالات کرتے ہی کہ جائے کا اندائی اور سے میں جم دستے ہی ادرہ کا یا ہے گئے آق کرنے کی جائے کرتے ہی کھرکان میں جوئوں کے ہائے ہیں ہو کہنا کو موارے کیں ایسے ہو اور اور کے مائے کا کرنے سے فرٹ کرنے وارد کو درجی کے ہائے ہوئی اور کی ہائے ہیں کہ گئے کہ کہ ان اندائی کہ اور اور کیکٹا کو کردائی با اور اور کا کو فرب سے تیں ادر اگر کی اور سے اسے نوج سے خالب میں کہ در کی ہائے ہوں اور اندائی کے سام میں کرنے کی کا جو ایک کا اندائی کردائی اور کی کو کہ سے اور اندائی کوارا سے ماہر اندائی رونا ميدورا كرفها ميدارا وركوادرات وركورة بالرش مول ترسال الأب ويدي فرر كي مين من ال

عوديسو بينة لصفيا وكام أروويكي: وَلَسْقَلْمُ لِنَكُ إِلَى المُسْتَرَّعُ وَلِي فول نعاني؛ فَاذَرُ اللّه فالزّيه عليكا الداوكية ب يعطون (كي برات ارم اکیا ہے بھے اور نے کرتے ہیں رآ ہے فروجینے کہ انقباق ان مورق کے بارو میں تم کو اور کی براتی انتم وسیعے ہیں ورڈڈ ایا یہ ہی (تم کونکم و قاتین) عملان سال وزل عمل ترواد ، أو آن ك خدا كرياء أرساني بار كرني جور كيدكر آن كرمادت شراان كي عادت كي خابر ميك ہودی کرتی تھی) بوکر ان تیم فورق سک یاب میں (عاش ہو مگر) ہیں تین (سکساتھ تبراد ایا معاط ہے کہ آر وہ صدحب ال وصاحب جمال ہو کی قوان ے فال کرتے ہو کھون) مجاز شریا ہے اون کائل (میراے داہر) مشرر سے تیں دیے ہواور (اگر صاحب بنال دیو کو بام رف میا حب بال ہوسی ق ان کے ہاتھ (جوئٹ جال نہ نے کے) نااع کرنے ہے نئوت کرتے ہو(میکن جو سانب ال ہوئے کے اس ٹوف ہے کہ سال میں اور زجا مادے ان کی سے مگل قان کی کرنے دیتے)ان (جو آیات کہ) کور بیول کے باب می (جن) کور جزئیت کہ اس باب میں (جن) کہ جوں کی (قام) کارگز ارزیاط مائراے کرمبرومیراث کے متعبق ہو یا اور پاکھ ہو اور کے ساتھ کرد (رمضمون ہےان) کا ان مربقہ کا بل ووڈ بیٹر اپنے مشمون استانی تهارے ڈسداجہ کرری میں اوران کا تھم بیشنے تی ہے تمان میں سیمواقی کی بھر افور ہو لیک ام کرد سے (آساوہ بناک کے بارو بھی یا دوا مورجی مجی) مو جاشران آن آن کوفرب جاسته چو (فرکوس که بزائے فیرد یہ سے)ادرجاستے قویر فیرخ دمجی گین بھال زخیب فیرکی مقسودے اس نے تعسیس کی کی) 🖆 خارمہ مطلب بر ہواکہ جرقاعتیں اس ہر در میں ہینے ۔ یکی جی ایکن کانٹم کا شنار جے بود وان اسکام کے باب بھی اب بھی واج بے معمل ہیں كُون عم بدوتكره وإجاب جاني بالأشاءك إبسال بدأ يدب والنا يفتر الأعيسواني الفنق الامام كالدراد الهي بيعنعان مركاحي جس کو لا توقون کی اوران کے مقاطب پر غیر مرقوب کے ساتھ نگاخ ناکر تاکر کا محکم مقوم اوسکا ہے جس کو تبان مؤخو کی شاہ بالیان واور کا موار اس أب يرتمج بوااه مستنسلين كرباب شرووا أبت ب والله المنض تلوكها النع ارتيام إعما الرب بمي مفيهم بوااورآك ورمي تعرقب ولأ تَأَكُلُوهَا لِسُولُنَا اغْ اداناسيد كَامِرات جمل لِيرْجَنَى مَعِيثُ العَرَّى مُعَالِماتُ مِن الرحمة في العدال كالعدال المستعلة المن المعالمة المنظمة وہ کتے سے تابت وکا تعقیق کی شراعم رہ کے جش کے قوم بھی مورث ستول متہا کی آئی اورا برب ڈول کے میں موالات کا جواب ال تغزیر

ولیط اورکی آست میں عواق بابل کی طرف ہمیں تھیا اظام نہ ہی ہے آئے کی بھن اطام مشکل فاص فرودی کا دوری کا طرف ہورے میں تا یہ انتظا بیاز دہمیں بھوان اصلاح ہو چکاہے میں کوبیاں کا تھا دواصل کے بھٹی طرفی کھیں ہے اور ڈیرا تھا اندورے کو کم میں کا بو جوائم کم جھن انوازش نے اور انسزانی کے لکھٹ میل نیاجا کھٹ کو ان مواد نعان کا فران انسٹانی شکہ نیاز اور اور کا س

حکیکنگاہ اگرمی میں کو آ ایسام شریع جوش کا ہو دستہ ملے می میاد ہوگا تا ہوسے سائد کا اس شریع کھوا کا ن میں اکترو ایر سالا با عرب سائر ہوم ہو ایس کے متر سنم کے کار جرسی فاص جوئی تیں تھادی ہے۔

مشکنگاف مان دکھ دریا کی کھیل کے جو حق قرارے نے معاقب کے میں مردہ کو ردائت انتیا ہے کہ اسکان کے ان انول کا یع من ایک ہے کہ فرائو میں کا میں کہنا جائے قام حق کی فار کرزوں میں دکارتی ملی کے حقومات مقدمی میں حدولا زم میں ۔

المُظِيَّرُ أَمَّنِينًا لَهُ وَيَعْلَى الْمُطْعِرُ مِنْ فَيْعَلَى الْمُشْعِدُ عَمْلِ مُسْتَعَالِمُ مِن المَعْل الكَّامُ مِن مَسْدَمُ العَمْلُولُ وَيَرْضِ وَكَالْمُعِينَ إِسَامُونَ مِن العَمَارِينَ مِن المَّامِعُ مِن العَل المُعْلِمُ الْمُطَامِّعُ مِن المَعْلِمُ وَلَا بِعَدِينَ مِن وَوَقِينَ مِن مَعْلِمُ فِي عَلَيْنِ وَلَا مِن مَعْل

استان الرول الداع قوله في تشوراً و اعراصًا ادرًا ؛ في ادرية رأى عطف تصيرى وبهده الرجعة ظهر ان الاعراض الحدالم الشقورات حقوله في صلحان في طبح المسلح المستورات على المستورات الم

الروامة بن بترك فلمي هذا الظاهر ومهانوحت حمل لأبة على التقرير ووابلاً؟.

اللَّهِي رَبِّ أَ فِي الرَّوْجِ يَعْنِكُو أَيْ يَمِنَ لِكُوجِكُمَة وَالإِقَاءَ اطْهَارَ الْمُشْكِنِ عَي السَّاسَارِ *

- أزيجكي . وما ينلي علك معطوف على فه ولا رد تاصيع بن الحقيقة والبحار في معن الافتاء لجواره في المحار العيني كما الإلام الروح في ينمي السناة متعلق موله على فولدان تبكموهن عن ان كما من فالشنة فولة والمستشخص عطف على ينفي وكدان يقوموا المتحمي ويتني في المستشخص وينفي في فيامكم للبنامي فالهجاء. فوقه احضرت في طروح متعد لاصر الاول هو الاعتس نفته متلا العامل واقاني اشتح والسعي احضر اشتماني الاعتبي الشعر اه قلت وعدمتوجمت والدمجمين العكسء.

آليكيَّة - فراه في السناه و عل تخصيص هسته مع ان السوال كما وود في سبب ليرون وقع عي الولدان ايهما لان السوال عن سيناه كان اهم لجمعهن الرم، طفقو دين لمال واقعمال. اوله بميكولية بذكر معيولة لاعادها بران فر الايات السابقة عنا في

الله المستخدمين المرار عصوف الدال والعمال الإستنظام المدال العدال المناب المرار المالة عام المناف المنطقة والن تضييخوا وَمَنْ المُمْ اللهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ وَاللهُ وَالله

وَمَانَ لَا أَيْنَ وَكُفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿ إِنْ يُنْكَ أَيُونِ فِينَكُو لَهُمَّا لَكُ أَنْ وَكُ

التَهُ عَلَى دَيِدُ فَعَيْدُا هِ مَنْ كَانَ يُويُلُ لَوْابَ سَدُنْكَ فَعِنْدَ اللهَ قُوابُ لَدُنْكُ وَ الْأَخِدُو فَوَ كَانَ

الله تسييقًا بَصِيرُانُ

ره شدنده به کی دو به کاک سدن و برس و ی که که خود که ایران به بیشتر می کرد آیک ی کاف نده می به ایران اروپید دف و مهد از ماه می که اداره شده که بیشتر که در برس به سال به بیشتری ایران به ایران آن چه در و بیشتری در شدن می جه ا مهد از ایران که می که می که شده بیشتری که در ایران سال بیشتری ایران که ایران که شده بی بیشتری و بیشتری می جه ا ایران که در ایران که می می اداره می که در ایران که ایران بیشتری بیشتری بیشتری بی بیشتری می بیشتری بیشتری بیشتری می در ایران که می می اداره می که می ایران که در ایران بیشتری که در می از ایران در ایران که ایران می بیشتری بیشتری ایران که ایران بیشتری بیشتری ایران که ایران که در ایران که در ایران بیشتری بیشتری بیشتری که در ایران بیشتری ایران در ایران بیشتری بیشتری بیشتری بیشتری بیشتری که در ایران بیشتری
اری بنا حقق خرورد میں وقت کشتھی آئو کے فلوق بیٹن اینٹی دی جہ سنی وقت انتخاب علام ایکٹی اورد ماہ واقع سے ہاتھ کی وہ مسکلہ آرمید دورد میں مارور میں سے کاروری فوٹ کی آرائیت جائے ہوئی کا اور سرداری و بہرا انہوں کی بہت وہ خرکی می ایکٹی دیکٹی بھٹ آئے ہوئی کے امکٹی فوٹ کے ایکٹی بھٹ میں اور انتہائی اور ان دوری بادید والی کی آئے سے ہوئے کئیں۔ افٹر دید ہوئی انٹرنس آئے اور کے مفتد فوٹ نور دار نے بر امتیاری ہوئے سے بیٹا در انہوں اور انداز کی اور ان اور دور

والط أيت وكالمبدعي فأورم وكاب

ا قوام تقرق وَلَوَ الْمُتَعَافِرُ وَلَهُ مِنْ مُعَلِيمَة وَحَدَى َ مَا لِلْهُ الْمَدِينَ الدائم الأول مِن فِي ف وقول العدام ويراهي تعلق الفرق عليه على أول المولين عن ساخوا مرائم الكيار وفي بها عوست أن الكي وقوق بها والأستا عمر سائل وموسعة كام بل ويطاع كيوكر الانتقالي المستعلقة ومن الساف المولين على المرابكة أو المدرسة الساطع في أو سائلا المحق براكة المقدولا م بهود مرت كما في جاوسة كالوراشة في بالمدود عند الساور لا يدعم من المرافق المدالية عن المسافق ال

العظ بينى تحسا عام تخلفا بالدائم اكرة كان مناسك بالدوري تاكية فالراحة عند الدوري والدواخة عام ترقي وأفوا الأس اداس كم تسبيل تحسيل كما المؤلف الأسروان المؤلف المؤلف الأسروان المؤلف الم

ہ سے بنتے اسے بڑے وکیکھ واسے بھی (سب سے اقوائی وہ دونوا عوں کہ ہوں یاد بڑی گئے جہ اورسیدگی پڑواں کو کیکھٹے ہیں۔ کی طاہوں 5 فرد کا دوائیں میں شعاد مطابعان و ٹاکوا فرد سے محرکور پر کھی آخرے ہی گئے ہیں اور دونوا سے آرہ جا ہے البت وال مغر کھٹی کھڑے موسط میں مقصد کرنے)

رُنِّهِ يُشَافِّنَ أَنْ فَالْ قَالَ مُنْ فَالْمُنِيَّةً أَنْ فَلْهِمُ وَهُمُ لِلنَّهِ وَيُعَرَّضُ فَلْ كَالْمُ فَلَ المعلى وبريط مند و الركاد في ووبري في كراستاني قادور بها الكاري بهذا به عنها مكر أو فران الكارش في ووبل بهادون مناص والمعالى مناف المنافق في المن في في فوات المؤلق في المنافق المؤلف المؤلف في الأوفوزي والمنافق والمواجد والموافق والمودوح المعالى منافق من في فات يوفي فوات المؤلف في المنافق المنافق المنافق والمؤلف المؤلف المنافق المؤلفة المؤ

مفتی آن آن توجیز آن قوله فی العوان ایجاب قریعون بردگار لذکره فی اور حصور از اندازه در کدا ما بعده الامه آیس باستاه بل احرام ما الاعتدام و قوله فی العوان ایجاب قریعون بردگار لذکره فی العدال و حدام قوله فی العول آن آرس الاعوان احداد من العناده و قوله فی العول آن آن الوطون احداد من العنادی و قداد می العداد من العان و و الله می العداد من العان و الاعتدام و الله فی العوان آن العروان استان العداد من العان العام و الله می العداد من العداد والعداد العداد العدا

السلائة : فولد فقامه عن السلوات بيه نكره العطا لا معنيَّ لان له عن كل محل فائدة احرى بينها ماحسن نفصيل ال

ا ریون دادا مدان برخریناگر بیده الفات کی میکان بیده این مواد به این که این کان بیده می داد به دادان که متنظیف و دوهمی ادام بیت به در به بیتا دوی که ماهای میکان با دکتل بیستر خواش شرک بیان میداد تاکی می تم کند به داوی که ماهای که در دوهمی بیستر خواش که در این که دول که بیان که که بیان که دار بیده این در باز از دیلی در این که در که بیان دادان دادان میکان در استان از در استان از در این که در که در این که در این که در این که در این که در که در که در که در که در این که در
بیرار دوگھی اندگانا کرے اور اس کے قتی کا اور کی کٹائوں کا دوان کے رسوں اندوز توسنے کا دوگھی گرانو جی وہی اور و تعکیر فضط زاد پر امکام چھنکا کیاں ہوا ہے جی جھی معاملات کی تنظیمی جا سید معاملہ کی اور آرمی انداز نسید ہے وہی رہا ہے کہ اور دوسرے جوجی کی مقیقت پر معلق جی اور کو جہاں ہے جی مطابع کی کے اور انداز ہے ہے۔ اس کے آج کہ اور ہے اور انداز کو انداز کا انداز کا مراج کہ اور کس جو انداز کی کہا ہے جی قباران مشارک کے انداز کر کے انداز کا مراج ک

ر فیط آ اورز واحد احکام فرمیا کارگرد و مید و داری و قر کے موجہ کیں گئی معاملات کا کانٹن کے خمی بھی آ گئے ہوں ا تقسیل سے ذکر ہوئے بھی اورخم مودے کے باقل قریب نک سے کئے ہیں۔ ترجیب بیان بھی اول ایان معتبر مقاطر کا کایان سے بھر کنار کے مقتب قرقوں کی زمین مقارمین کی اورخش جل شرکی موکرف مقائد ہوال ہیں۔

ا بعال العقر الشراعية المنطقة المنطقة المنطقة بالمنطقة المنطقة المنطق

رُجُونِ کُنِی اُنْ اَلْوَانَ کُنُونُا فَکُلُونِی وَالْعِنْ عَلَیْ اُنْ اَلَٰ اَلْمُ اِلْمُ اَلَٰ اَلْمُ اِلْمُ تَعْمَی اِلْمَا اِلْمَدُ کُنِی سَنِمَا اُنِدِ اِلْمَالِمَ اللّٰهِ اِللّٰهِ اِلَّهِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّ کرے نے القان اِللَّ مِنْکُلُ عَلَيْما اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِي اللّٰمِ اللّٰم عاد کہ اب سے کی حضا اوران میں عرفے ہیں ورہٹ سے تھی اور ایس میں موقع قال دانوں کے دوری صرف کو ہند کرنے ہیں ہوری ارشارے نظام تھی اُن تشکیل اور اللّٰم اللّٰما اللّٰما اللّٰمِ اللّٰمَالِي اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰم ہیں جرمی و ان کھروم تیسک کما مورید ایک کہا کہ یہ ہوئے اللّٰما اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ

> ا ہے۔ بھارت اور ایک بھار سے تہزیت اور کمیست 🐿 ہر چہ بروے میری بروے ماہست والیٹو انتخابی (ز) تولید میں الکامی افذی موالی موالیل میں الدور الاجمالیت میں م

مهان آن آن نوای از قوله می قرامین تورنید که عام له احت المداملة واصحکام کله اعتبر البه فی التعهد الا قوله فی شهداداد، اشارة الی کو مدخو ابعد صوح سم محلی له عی شهداد کیدل علیه فدس قوله حال الخیار اده نوصیها و موافقة لمعنود فامز ماه الدی قوله لیل از یکی اگر توشیخ بخیاع با بیزان نامز علیه الشهادة عوالیمنال النعم الی الفتی با نامز اداره او المناف ع وادر کان ۱۲ مر باعد از افعید جکسه قال اکار ماهوش و عواله تعلقود بالذات و دادیکس و اسد احتیاج الی عدا النعم بر توجه ظاهر فوله تعانی القد اولی بهنا فاده بعهد مدان الشاعد راعی مع العن قیده ادا کان العشهد و علیه هیا والمحال ان راعی نفسه می وصاد و تقویری حله فریق شکال فالهی و معولی فی طدا التعهد برخیال کرداری اشارة الی حلال العزاد ای فلا نواع اعتباد ا الله اولي مهما هما إلى في الله يكن الس كالحاف الح النار الله ال المراجع هو المستهود عليه المار قولمه في تعدو المجمى المأهلة والم اله من العدول و هو علة لشهر اي لتلا تعلوا غان مؤدي كليمة الكرفي لساته هو همه عرض فوظه في عان الله إدرأنا اشارة الراهيدي المعراء. في قوله عن اضوه فيدوا مجماء تعميل فلا بل عرصيط العناصل حراج في له يعد من قبل اورس استريج أرا علا يعومت العقابلة سي احراء المومن مه والمكلمور مه ولا ظهار المقاملة فال في كنته جمي ترقرة أن وفي رسله جمي تدرمول الترثيج المخ اما نكبة اختلاف العنوان في الموصمين فالارجة ان يقال انه من باب ظنفنو في الاساليب والريادة لمجرد المباقعة الراغ قو أه في ملكك وهرمعده مراح هُرِيَّ اللَّهِ اللهِ الله المعنى وص مكم مشنى من ذلك لان الكفر لا يتوقف على الكاو كال واحداث

الرُوزاليات؛ في الروح اغرج اس جوبر عن السعن نولت إلى أبة بأبها النبل أمنوا كوبوا قوامس الح؟ في السي صلى الله عليه وصلم خنصم اليه وحلان غي وطير فكان حلقه مع الطبريري ان العفر لا يظم انتني داني الدتمائي الا ان يقول بالقسط، قلب الدعارول في أوافعة فليس ممتكر واما سكاية ارؤية فلعله طرامن غبر مستمو الراسليا فلابلزم الدلوانيا نبرل الإبداليريفسط وحاشاه عراذلك والد أناهة الرول للاستحصر عي تحبيه عني أما لبريته له بل بمكن بو يكون أناكمه الته اللهم؟.

الملائث التي تكلمة أوهي أو يواللين ويكتمة الواولي والافرين للمقبلة في الاول وهدمها في فانتي ال بالذين أمنو الشُرُكُمْ وَأَنْ مُعَنَّوا لَيْمَ لَقَرُوا لَحَرَّا لَذَادُوا لَقَرًّا لَمُعَكِّنَ اللّه ليقفونَهُ وَكَيْبَا لِمَامَدُ سَيبِيلًا ﴿ بَشِوالنَّنْفِقِينَ مِأَنَّ لَهُوْعَذَا ابُ ٱلِيْمَااجُ الَّذِينَ يَتَجِدُونَ الْكَفِينَ آوِياً كِمِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِينُ ۖ آيَبُتَعُوْنَ عِنْدَهُمُ ٱلْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَلِنُوجَمِيْكًا ۚ وَقَلْمَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتْبِٱنْ إذَا سِمِفْتُهُ أياتِ اللَّهِ يُلْقَرُّ بِهَا وَيُسْتَهَانَا أَيِّهَا فَلَا تَقَعُنُ وَ مَعَمُومً عَلَى يَعْرَضُوا فَ حَدِيْتٍ غَيْرِ أَوْ إِنَّكُمْ إِذَا فِشَلْهُمُ مَرانَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنْفِقِينَ وَ الْكَفِرِينَ فِي جُهَدُو جَبِيعًا ﴾ أَيْرِينَ يَعْرَفِهُ وْنَ بِكُواْ فَوْنَ قَانَ لَكُوْفَتَحٌ فِنَ الْمُوقَالُوٓا الْوُنْكُنْ مَّعَكُمُ وَكَ قَالَ لِلْكَفِرِينَ تَصِيدُكِ قَالُوا ٱلْمُرْمُنْتَهُ فِيهُ عَنْيَكُمْ وَمُنْتَكُونِينَ الْمُؤْمِنِينَ كَاللّهُ يُعَكُّوا مُؤْمَرُ الْقِيسَةِ *

وَكُنْ يَجْعَلَ لِفَكُرُ لِلْكَفِرِينَ عَلَى الْتُؤْمِنِينَ سَبِيلًا؛ إِنَّ الْسُنْفِقِينَ يُخْدِعُونَ الْفَوَهُ هُو خَايِقَالِمُ ۗ وَإِذَّا قَامُواْ ﴿ إِنَّ الصَّالُوعَ قَامُوا كُلْمَالُ يُوَادِّوُنَ النَّالَ وَلَا يَكُ كُولُكَ اللَّهُ لِلَّا قَلِيلًا فَهُ هُذَا بُذَيِهِ إِنِّ فَلِكَ حِ

لَا إِلَىٰ هَٰ وَٰكُلاَ وَكَا إِن هَٰ وَكُا ۚ وَمَنْ يَصُنْ لِلهِ اللَّهِ مُلَنْ يَجِدَلُكَ سَبِيلًا

به شروال معمان و به به کافرو که مهمان و به به کافرو که به نوی برهنا بط کانه و آن به ن کویز زخش به ادران که استاها شرک ب مناقبر کو تخری مناوعے از امری کمان کے اسٹے ہوئی دوہ کے سواے اس کے مانت یہ ہے کہا ہوں کہ سے ساتے ہیں مسمانی کوچھ انریکی میں نے باق معزز وبراجاجة بين مرافزازة مارالعدك بغريث بنه ووالشفراني خماريديات رومان مجيجا بناكر بسداد فاصلب كمساتحا غر ورامشوا وبوايوا بوالواسؤة الراؤوب ك یان مت بخوجب تک کروان کی اور به شرول و گروی که این بایت شرق مجمان ی میسه جویا و که ریتبناانترین منافق از بواد کافران و سه کودوز با شرایع گر ال کے قربر کی بائے جہاکی بھٹم پر خالب تا کے نے تھے تھے وہ کہا بھر نے تم کوسٹ جائیں ہے ، والٹ تھا تھے۔ اورال کا کیامت کی فیسونر ہوئی گے اور برگز الشاقال افرون كوسما الرس كالمتابل عن خالب عالم ما يك بالمديد والإسماقي الأسواليادي كريث جن الفاحة وكالشاقول المراوال كيامة الازام المراجة والمناج والمراجة ان حب تن وَكِلْ سابوت بين فرب عن كافي ك ما توكيز سابوت بين مرفسة ويول كوهات بين اورية كالأنجونين أرية كرمين عي تقريم على بورب يش والوال كناد مهان شادهم فالاهماء بشمركوان خواق بحراق بشرة الدوج بالبيطخش فسلط كولي كشرف يافاك و

احسین مقط البیان می مست ۱۳۵۵ مولادی شده به بی و کارگیانی نیز این موقع به بی هاه می دون بود بید و این است. از مرحالی به این از فران گفتار این از ماه به با و کارگیانی نیز میشود این این می در ساد زیران مولاد از میگیانی بود: (امان به بی امام میروان شده به در موادر از میرون با بی بی بی میرون با ترکیم می این میرون می این موجود به از میرون با این میرون با ترکیم میرون کی این میرون با این میرون بازی این میرون کار در

🖮 الوائد والمرقد موال کاملی بی تکوی برگان به قام رئید بست منتقرات و جنت مسائد و مهار بازد آن از آن از العرف برایش باز کامل و کور برا زوان آن بدید که در برای ایر کامل ای سند امرام از ایر برای کهار

زليد ، دېرم يُن کا ترق بکي لرق ال تون مزطن کا قد آڪ اُن کا ترب

ر پارٹ اور کیا جد بھی مزائشن کا کارے ان کرنڈ رہا آئے مسلمانوں کا کارٹ ساتھ دائی رکھے سابل العلاق آپ ان کھنٹے وا افزاکا میں ادان کے کم یاسک حفل کے وقت کا ہائی جاست ہے می ہوکہ کا گھورسے سامیت ہے ایک مظاملاً کا مفاقلاً میں مواکستان کے انہا میں اور ان کے رہائے ماکشوں کا کی آبال ہے۔ ایک ایک جاجہ الشیفیلیون کی شیفیلیون سے شال فروے جی ادر رہ تھ ماتھ اوکشوں کے قوائد

نجوازي المناه عنا بنكام تذكرو كالمربات. وَقُلْمُزْلِ مُسْتِكُولُ فِي الْكِنْبِ أَنْ إِنْ مُعْتَمَدُ أ بينانكر فؤه الفيئية "وكن يقفل الطفائليون على ليامين تبيينا والأاب مسلوا ويموتم حافقي داهن كارك ماتو مورت مت وكل فالركزي والمندودة بالندكا تذكروكرت موروزتي الراءرت ونيك كرقي بالعاتبارية بالرياد والاعام بمرتبريت المتحكي والت (يمس کا ما مالیب کاروب (کی محقای)اهکامالیب را تداری او کو دیندو اطوان کوکس کے باش مت تام دیب تک کردون در بات شراع ک لا المعمن الرأب كالممل بي الإلا وأبت تكويل بالوصول مع واحبره كرك مسائد بمرتكن تحاده يدعى بالافطاب المعاقبات السف فرباء وصفا المطمين كرداردا بكر بعربطرية وإل مركين كالإصلا الميدوق شامنوع في ربيس يودادو مانتين كالواست مت في سيداد كي ممانعت بمهان کے کرت ہیں کہ بات مار مرتبی ایک بھی بان ہی ہے یہ جادے (آودون کی تعمیرے میں فرق ہو کہ آپید کند کافرا ہے اور ا فش کاددان ممالحت کالست عمل کادکاردورمالکین سید زاد بین کینقد عنصان کی فرق کی انگویت درس فوش کا فشاد کنر بینی دراس می داد به باراد ہیں بینا نجیز نے کھرانی کندہ دون کی ہوت ہیں مجلی دونوں پر بربول کے کونکہ) بینیااند نئوں ماروکا قرار کا مرب کوداز کی میں کر ایس کے ﴿ أَذَ كَامُوا مَا تَقِينَ ﴾ اينه جِي كُرَمَ مِنَا وَ سَالَتُ مِنْ الرائدة ومنه الرجع جي غير (ان كناس الثقار كربعه) أوتب ول في كن والبياث والأوقر ے ' اوالی تی بناتے ہے کا کی جو تبارے ساتھ ا میاری ترکیہ) نہ تھے ' ایک م م اواق مسلمان میں تھے ہی رہے تھ مسلم ہ کو ان اوجی تیمت کا حداد الدر محافرون (زغیری) کی حصر کر (گن واحل سے کالب آئے کا آن سے جائر کیا تھی جائے ہیں کرتی تھم مرینا کرنے کے تھ (محرم نے قصواتیا، بے خاب کرنے کے مع مسمال کی مدوری اورائی ڈیولی کالانٹی مجوک) اور پاہم نے (جب تم مغوب ہو نے لیے بھتر ہتر ہو مسما کول ہے بی تھے لیزا اس طرب کدان کی مدن کی اور خربرے لا ان پھڑ ایل مطاب بیال ہرا اصابی واقوار بھیتہ رے باتھ آ ہے ہم لوگھی مجدا وا ا آتران ونوں مرف ہے اتھ مارے ہیں یا مولا دنیا می کو اتنہا واسلام کی برآت ہے سلمانوں کی طرح زندگی ہو کر دے ہیں نیکن کا خد کا کا تبدیداً اوران کا قيامت ميل (مني)فيلافرياه يستنكاه (اين فيعد بي بركز اهشافي) فروق وسلم فول الدمة بالمياري فالب زفريا ي الأولاك الومقرار بأرووث

عن جادير كاور سلمان الريق البت بوكر بنط عن جادير كاور فيصل من بادير

نے اس کو نیسلٹر میا جائک فیصلہ خلاف کی مورٹ میں ہوتا ہے وہ افغاً فی کو پیدندان کے تنظری کا آپ تھا کا وصلک و تنظف کیجے ہودہ اس مسلک ہانے ہواں نے کا اس نے کہ یا جہ کی اس اور ترحد میں کی مجانت اس کا کی فیصلہ دہاں ہوا سے کا اور کی کی اور کے قریر اس کی اپنی ہود کی چیکنٹ للڈ میں برنی خاہر کردی کہ اس فیصلہ میں اس سے بیٹرون کی گوئے کہ اور مسلمانوں پر قالب ہوجائے جی سائٹ المی الحل کے ماتھ مجانب کی بعصور میں جی سائٹ ہے۔ جہازہ کئی ادعام سے کہ جانب سے بیٹم مقطر وہ سیامتیا ہی ساتھ اس مسائٹر واقعاد ہوئی سے ہوئے کہ اس سے اس تیٹر واقعاد ہوئی سے ہوئے کہ اس میں سائٹر واقعاد ہوئی سے ہوئی کے ماتھ اس میں مقدود ہے۔ میں مقدود ہے۔

نطط آنے می ترجہ باٹ میافتین کا۔

🖮 جس کس کی بہاں شمت ہے وہ احتیاد کی کس ہے اور ہو ہاد جو احتیاد کی گئے کس جو وہ اس سے خارجہ بھراکر کی ہزرے وہ جیدا مرض وہ جب خلد قوم ترک قابل حاصرت کی نیمی اور کر بالاعذر ہوتہ قابل ہاد ہو ہے ۔

من المراق المؤلف المؤلفة المنظمة المؤلفة المؤ

مُلُوَّيُّا أَسْرِ الْكُورِيُّةِ فَيْ أَسُوا الثاني الرائي الشارية الى فاقدة النكوار سلمسله الإيمان سبب للمعفوة وأو وجد بعد الارتداد لا ان لارتداد مرة يكون مانعاً قلايمان عن تاثيره ٣- ح قوله في كفروا لماني تجرسمان تردرت مشارة ابعنا الم حاصله من السائع في الاصل هو عدم المواد الى الإيمان لا الارتداد مرة المراب الله عرو تداف مرة تم أمن يكون مفهور ٢٣ مرح فو لم في لم يكن بركز الاده الناكيد باللاجور مع فوقه في الذين يتحقون الري بيمان الريح المدنع بدما يوحد طاهرة ال علما العقاب الاثيم المنافذة على وتداهره وليسوده التجاري من وجد بالدوهما الوصاف فالهيوس في له تبشش فالاه طلطك فعلوان هذه الموقع وقا في قوله تعلى وتداهره ولرسوده التجاري الدوقالي تصبح الصاف عروبها؟ الرقولة في العيوه والشود الماهو المؤولي الا بصح الماك عروبها ولمال هو الاعدا البحل لا الرقالي تصبح الصاف عروبها؟ الرقولة في العيوة إلى أو الامرام الريال المحال المؤولة المؤولة المؤولة والمنافزة الريال المحال المؤولة المؤولة والمؤولة المؤولة المؤولة المؤولة المؤولة المؤولة والمؤولة المؤولة ال

لذا قوله في أبي دلك وأن أن أن أو القريب عليه هو لاه وهؤ لاه شال شير بهما الى البؤ مين وهكافرين أمه كورين في ما قال ا أرزي الن استخرد هو الاستيلاء وهو فقيلج من غير تعلق الحافيلة مدينين في نقابوس رجن منبذب ويفتح مردد بين الوين ال أرتجو - قوله لا الى هولاه تعامل فيه صادون او منبط بين ذلك بيد مثيرات الى متعدد كان في حكم استعدد قدى يقتصيه اصافه بداء .

السابات المكفر والمستهرة بعل البرادهما صبين للمصول لعموه العاعل من المسافقين والمحافزين وفي احتلاف كلماني العتج والشعب العقيم لمان فلمومين والعقير الكافرين وان عشر المؤمني حرى بان يستعن فيحا بحالف ما للكافرين فالديزول هي توبيب ال يعمو ذكر امر الصابرة المدادكم المفاهم الذي كان كالبرائي تشبيطها تعريفاً وفرتياً للأفار على الطوفر ال

يَ يَهَا الَّذِينَ أَمَنُوا الْاَتَنَكِينَ اللَّهُورِينَ أَوُمِيَّا عِنْ ذُوْنِ الْمُؤْمِدِينَ الْتُومِيُنَ النَّامِيَّةِ عِنْ ذُوْنِ الْمُؤْمِدِينَ التَّهِمُ وَنَ الْمُؤْمِدِينَ التَّامِيمَ النَّامِ عَنَى التَّالِيَّ وَمَنْ تَجِدَ بَاهُ تُومِيدُنَ اللَّالَّذِينَ تَابُوا مُنْسَدَحُوا وَاصْتَصَمُو ْ بِاللَّهِ وَ تَحْمَدُ وَيَتَلِحُهُ مِنْهِ فَالْقِينَ مَعَ النَّوْمِونِينَ وَمَوْدَ يُؤْمِدُنَ لَوْمِونِينَ وَمُسْدَحُوا وَاصْتَصَمُو ْ بِاللَّهِ وَ تَحْمَدُ وَيَتَلِحُهُ مِنْهِ فَالْقِينَ مَعَ النَّوْمِونِينَ وَمَنْو

أَجُوْ عَيْنِينَا ﴿ مَا يُغْعَلُ النَّابِعَلَى إِنَّهُ إِنْ تُنْزَعُواْ الْمَنْتُمُ ۗ وَكَانَ لِلْهُ شَكِرًا سَبِيمًا مَ

تغسير وليندأ وأشيئ فسينطع والراميع تسهور وأحش التفياء كارب الأكاريت فالموثل غليكم كلرس فيارا

تحرر بناه الشماني الدوالات الدراية فيتال بديان عشارة الكيفية والبليريل أأوياه ميل ولايد الشابيليل الكوليا ال النطقة

بقونگذشکٹے کسلطنا طبیلہ وے زیان و براتم مرتبن کوچوز کری فروسائق ہوں توادی پر پوں) دوست مست رہ آڈ کیٹیٹھی فٹن کا طبیعہ ہے کیوٹر تم اس کی حالت کتر وہ روست کی معلوم ہونگل کا کہا تم اس سے وہ آئی کرتے ہوگا ہے تاہم (موثل ہے بھر اسٹی خواس تو کی تجسے مرتب کا کم کولا مجسے مرتبر ہی ہے کہ بھر نے جسیسمتن کر دیا تھا تھرک کی ہے۔ مرتب وہ اور اسٹ کہ ان کی جسیسمتن کر دیا تھا تھرک کی ہے ہے۔ سے فرم مرتبر کا کہا ہے۔

ارفیط اوپر مافقت کے آپ دشائع کا بیان مقدور تھا گولیک مقمون کے حمل بھر آن کی مزاہے جمعے کا کھی ندگور آگی تھا کے من کی مزا کا بیان مقدور ہے اور چنگ ہوں مزا کا انٹر کی نفسہ یہ ہے کہ بیرمائم انٹر آ وگی گوف ہوا ہونا ہے جو جو باتا ہے آ بدکائی کے مزاہے کا بیرم مار مجھ فرال ا

🗯 قرید کردائوج میں فادہ مراحظ میں اور آباد کو بھا ہوتھ کے انٹیاد کی جائی گئا ہے۔ بھیے ہے میں سنت مرمیشن کے لئے ہیں کہ کا ان کا اخال کی وجے جس علی معیدے کالمس ہو بائی ہے اور کو ایک تقریر کی جادید کر ان سب کا حاصل مقیم ایون کی دو کہ بیقری کرنسی جائے ہیں گئا ہوتے تی تھا۔ مرآو نے دربیر کی فقار

مُمَا يُونِيَّ الْشَهِلِيَّ فِي اللهِ عَلَيْهِ اللهِ السوايان الوفائكلام على الحقيقة وصفف ما فسو به بعضهم من كون العطاب مالمالغفي على قوله في لا تسخدوا جمياما تُحَيَّزُهُ الدَّرَةُ الى تكنه تحقاب العومين الرادكر المنافقين من فهيهم عن البشبه بالمسافقين ع ع فوقه في التمهيد هم من كل في قوله تعالى جامع المسافقين والكافرين المطلق تعسيريات المسافلة منهم على عالم أن معا يكه اس منافق غولية أمنته على فوله في المنهم بإلىَّ الركافرية. شار الى كون العطف تعسيريات

الله في المدرنة كالدرنة كالدرج الكن الاول هوطا والداني صدوعا وضائم الاباة حسلها على الحقيقة ولا استحاد في كونها ذات طفات الما الله في الدرنة كالدرنة كالدركور في براء ون وكونها مع الدولية كالدرنة كالدرنة كالدرنة كالدرنة كالدرنة كالدرنة كالدركور في براء ون وكونها مع الدولية كالدرنة كالدرنة كالدرنة كالدرنة كالدرنة كالدركور في براء ون وكونها مع الدولية كالدرنة كالدرن

<u>فالسريان</u> الأولى حكم بكون المنافقين في الدولة الإسطريقة كون الجميع محتمهي في الدار والوجه أن الدو اسم فسمسوع فسح الحكمان الالمها ما معنى كون عاليين مع المؤمنين مع كومهم مؤمنين . والحواب أن المعية في الدوحات لا في نفس الإيمان ويفهم هما من ترجينيع.

الالمحيث الفقالجة فريالسُو مِن القول إلا من خلاف وكان الله سيدِعًا عَلِيمًا وأن تُدِينُ وا خَدِرُ الوَ تَعَقُوا أو تعقوا

عَنْ سُوِّهِ فَإِنَّ الْمُفَكَّانَ عَفُوًّا عَيِيرُ اللهِ إِنَّ الْمِينِّ يَكُمُّ وُنَ اللهِ وَرُسُلِهِ وَرُسُلِهِ يَعِيْدُ وَنَا اللهُ وَرَسُلِهِ وَرُسُلِهِ وَيُولُونَ اللهِ اللهُ وَرَسُلِهِ وَيَعْلِقُ اللهُ اللهُ وَرَسُلِهِ وَيَعْلِقُ اللهُ اللهُ وَرَسُلِهِ وَيَعْلِقُ اللهُ اللهُ وَرَسُلِهِ وَيَعْلِقُ اللهُ وَاللهُ اللهُ وَلَيْكُ اللهُ اللهُ وَيُعْلِقُ اللهُ وَيُعْلِقُ اللهُ وَيُعْلِقُ اللهُ وَيُعْلِقُ اللهُ وَيُعْلِقُ اللهُ وَيُعْلِقُ اللهُ اللهُ وَيُعْلِقُ اللهُ وَيُعْلِقُ اللهُ وَيُعْلِقُ اللهُ وَيَعْلِقُ اللهُ وَيَعْلِقُ اللهُ وَيَعْلِقُ اللّهِ وَيَعْلِقُوا اللهُ وَيَعْلِقُوا اللهُ وَيَعْلِقُوا اللهُ وَيَعْلِقُوا اللّهُ وَيَعْلِقُ اللّهُ وَيَعْلِقُوا اللّهُ وَيَعْلِقُوا اللّهُ وَيَعْلِقُوا اللّهُ وَيَعْلِقُوا اللّهُ وَاللّهُ وَلِيلّةُ وَلُونَ اللّهُ وَاللّهُ ولِي اللّهُ وَاللّهُ
هُوُ الْكَفِرُ وَنَ حَقًّا وَاعْتَدُنْ مَاللَّا فِينَ عَدَّ بَنَهُ لِمَنْ اللَّهِ مِنْ الْمُولِاللَّهِ وَلَهُ مُعْتَدَ وَاللَّهِ وَاللَّهُ مَنْ المُتُولِاللَّهِ وَلَهُ مُعْتَدَ وَوَالدِّينَ

اللهُ أَحَدٍ وَمُنْكُمُ أُولَيْكَ سُونَ يُؤْرِيُومُ أَجُورَهُمْ وَكَانَ اللَّهُ عَفُونَ تَحِيدًا اللَّهِ يَسْتَلَكَ أَهْلَ الْكِتْبِ أَنْ تُنْزِلَ

عَنَيْرِهُ كُنْدُاضِ السَّمَا يَعَقَدُ سَأَنُوا مُوسَى كَيْرَصِ ذَلِكَ فَقَالُو ٱلْرِنَاسَة جَهْرَةً فَأَخَذَتُهُ هَا الضَّعِقَة يَظَلِّهِمْ

ر المسلم المنظم الموسطة في المحارث المسلم المنظم الموادل من المسلم المسلم المسلم المسلم المسلم المسلم المسلم ا المسلم ال

, rej

المنطق مهان تك منافعي كاليان مويكا كالأعل أنياف قريبودكائية أندان كالدن بين مواتب المحتمية كاليان آجت بشر المعان ب يجيدوة الال كالتم يكن أنها بالاست ويودك بعد قبل كالربك أنه والب

ا ما الى يعود الى الكرين يكل وتدينية وتركب والى عديد من وكان المنطقة القوية الانتهام تراست بي المنطقة المساوع ميدان كدهيده الحالية الدور المعالف والرقاع في العام أخرك عن الرك رمان كالمناطقة عن ما الوقع من كالمناطقة عن عيدالعام المواقعة 71ZY**S**Z ----- « JEGA

ويليط الدبريوه كالمرمنة فححال فاستدمت بيد

ا مردكه يبود يشقك آخل الكيف أن تليزل قلفيهموالي بوء نعلن وانتيتا خوص شقيقا خبيث السيحمالية أكاتب سيال أربيا أيبوا بیاد کو سند از نے ہیں کہ بیان کے بارہا کیک مقرباۃ شدہ مان سے مقواہ نے مواٹ ب ن وکوں نے کائے وجیب کیجھے کیونکہ آبا اوا اور نے اور ا وابول نے (بھٹی اس فرق میں جوامی وفت تھے) مرکی مایہ العام سے اس سے بھی باقی باہد کی ۔ ڈوامنٹ کی تھی اور بول کہا تھ کریم کوان ڈیائی ومحفوظی (طاقع ب) دکلاور جس براین کی گفتانی کے میب این پر ڈوک کی آ بازی کھ (اس کے باد مذکر ان کی بائر کسٹ موقش ہے کہ) انہوں نے کو میسان وار میشن کیجیز ا تھ یہ کیا تعامد ال سک کر بہت ہے وہ کس العمیمی کا این کا گئی ہے تھے۔ (مردان واک سے محادث یرموی میں سام سے اس سے فی فرجمان تلب بهوال کامشارو دو حکائل کام بم سنتی کی سندورگز دکرویا تھا اداموی میدا المام کویم سندیزا دائسپائی قبار (ای دعیب یادویود سنددگز را در یہ و لے مغروفائیڈ سے زیراد طاہ بالدرخواست کے کہ ہم آپ ہے جب بیت کر ہی کہ ہارے بائے اللہ تعالیٰ کی مارف ہے ایک واثر ہے کہ از مات نیا خوال بنام فان بحوای تنگیفی تانیخ میل میل بری میروی که با مطلوعه بن به خوان میشوند تانیکی آن فرو کی که به ایک جھٹے کی جائیں کرتے آئے ہیں۔ ب ول شھ تاہوں۔ اور ویت افہیل و فوامت کی ہے جو کو اس لئے ہے کو کتب البوقوع میں وزل ہوتی آئی یں کوغیرانیں جہماسام کے یا مرتبس کی بیماووں سے تفیکر رویت البیق نیاش کی ان کی خیس ہولیان میں کی اس سے جو مار ان کے ساک رویت عمیدکود لایک نکس جو ک محمد آخرے میں تو جعنی کا بوقی میکن فیرانت کا جست کا اس بود کامات مقلب ہے ہے کہ کی مکان ور اس میں وقو شاق کٹی بوٹھا اور باقعہ میں دینے کی کامنٹی وروایات تھی از موال وہ بہت سے میں بو چکا تھ لیکن میں انفاع م کا بوکر ڈ بر انب کا کٹر ڈ بان کے لیے کئی بك متهاد كداخ رجه ببالغلاج مؤر بيطام حادران فعول كالمعيل يوقي والدوادة مهاعته والخاذ كل اومغول ادرا كالمرج بعش تتعس نذتور خیا جدگی بیسے رفع هوراه و آول باب هرامته او فی همیت و آقل انها و بلیم الماه دادن کے مثال دران کے تقول هو ساخلف کی تبعیل آنسے و روالیو ک . بع والي والنشائل وكورم فكي حياس الحاري العادوليس كما كها ويفعل قوال متصفيصي مله مناص ومريم مليها سلام وذكر مجملا سرو كي فرات إرو الكدائزس كردبع ران يرة يفايه الأركمة فعيل أيحة وويكي

گڑھنٹ کا کہا گئے ۔ قریق کی گڑھیں کہ اُلھی بھٹوریں کھول اُلا میں طیع سے بدارہ بڑا کہ عُدا او انتقاہ کو تنگوا می وَاَنَّ لَكَ كُونَ عَنْوَا مُنْهِمَا اِسْرَاءِ اُلِمَا اُلَّهِ مُنْ اِللّٰهِ مِنْ اِللّٰهِ مِنْ اِللّٰهِ مِنْ عَلَمَا اِللّٰ مُنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰهِ مِنَّ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِن اُلَّا لَا مُنْ اللّٰهِ مِنَّ مُنْ اللّٰهِ مِنْ اُلْمَا اللّٰهُ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّ

ملے ﷺ اُلْمَرْجِينَ ﴿ لَا قُولُهُ فِي الْمِهِرَ إِن يلا ﴾ مشار هي ان العراد هينا الاظهار وان لم يكن برفع صوت كفا في الآيوج هـ ع قوله الى الإس طلع والزنية كايت اشلو فلي حلف فسعناف الى جهر من طلع بالسوه الرح أوله هناك كالأس اشتوة الى ان عدم المعت كياية عن المعفراء الرقوله في مصيعا مظلوم كي ين اشارة الل مكنة التحصيص لان اللول نسب الى المطاوع وقامل المظلم الى الخاهرات في قولة في تهدرا مبالسكرة في اشارة للي من المقصود هو العفو المذكور فيما بعد وانعا ذكر الايشاء والاختاه توطيته كما ينبئ عنه قوله تعلى عفوا فعبرا فان ابراد تلطوني معرض جوهب الشرط يدئي على ان العمدة العلو مع الخارة وأو كان الالغاء والاخفاء ايضا مقصودا بالشرط ل يحسن الاقتصار في العزاء على كونه تعلى عفوا قديرا كفا في الروح لا إلى قوله في توصيح عنوا أنثر لانه قد يوقع الانطام ابتدال ي فوقه في يكفرون جيسانك كانقيروانخ طاه به امود ٢١ ول ان ظعفصوه في الكلام هو ما صرحوا به من قولهم يؤمن طخ وذكر الكفر مانى والرسول لكومه لازمًا من الولهم ولاكر الاوادة الاولى لكومه معشأ لهذه القرآن فان العقد اصل والغول فرام والارادة التانية تغريع على الغرل وهذا هر وجه الارتباط بهرهذه الاجزاء والطي ما فلتصيلفظ لازم مهم لم تيفوهو املككم بالأر والعلب ما فلاد ملفظ عماف ار هدا للاره بين كالمغيزم فلا يردان اللارم غير الملتزم كما النافلت زيد فانه ويقول متحاطيك انه ليس طائم ويصو على ذلك لا شك ان هذ كقوله لك خلت كافب لا برتاب فيه محد ترج قوله هي بين ذلك كان كان حذف المصاف فيه تباعًا للمحاورة و ١٩ أة للقربية والمشغو فيه بغلك هو الكفر والإيمان بناويل ما ذكر هدفي قوله عي بولتك هم موصيرة التي كونه عمرا الإزالين قوله في سوف قراء كما في الروح ال الاتيان يسترف لمتاكيد الموعود والدلالة على انه كائن لا محالة وان تاخر لا الاحبار بقه متاخر الى حين وابقته بكلام الومحشوي ال. 3 قوله نے کاباً خاص فلسویں تلمق ع 1_2 قوله فی توق متحوادی اشترة طی ان الاستان الی المسبب الا عل فوله فی افتد گریب و تکشر انسازة الى وجه تقدير الكلام هكذه فلا تسمكوه عنهم لابهم من عندهم على درجة قصوى حيث سألوا اللغ قاللاه سبية ثلهي عن الاستكبار والعادموس في فوله في اكبر بيركيات الشاوة الى فقتير موصوف الدشينا أو سوالاً فريخ أوله في لم الراست بزوكر فالواشي للاصيعاد لان المشهور والطاهريقدم الانتحاذ على سوال الرؤية والأداهليال. ال قولة في سلطانا راب كما في قوله نجعل لكما سلطانا فلا يصار ن

الْإِرْوَالْوَالْتُنْ: في الروح النوج الن جويو عن مجاهد ان وجلا ضاف قومًا فلم يطمعوه الشنكاهم فعولب عليه إلى من الناس؛ فترلت له ولعل هده الضيافة كانت واجبة لملتحق وانت تعلم ان العبرة لعموم فلقط لا تحصوهن السبب اي فالأبة عام في كل من ظلم وفي النعازي عن مقتل نؤلت هي ابي بكر الصعبيُّ مَل رحل مه والتي صلى الله عليه وسلم حاصر فسكت هنه يو بكر مرازاً له زد عليه ففاء طبي صلى الله عليه وسلم فقال ابومكو بارسول فأه في شنمني فلم علمل له شيئا حتى فنا وددت عليه فعمد فال ان ملكا كان يحيب عنك فلمه ردوت عليه ذهب الملك وحده هشيعان عقمت ومزلت هذه الأبة أه قلت اما اللصة فبذكور في المستحاح واما كونها سبها فلنزول غلم متخو بسنده ولونبت فكنان الصل بقوله تعالى از تبغوا حبوكا الخ فيكون السقصود بالنزول تقربو ما فانه صلى فأشعليه وسلج من ايلاو العفو

التموج عهرة صلة لمصدر عملوف هو الرؤية لا الاواثة فيقال ازنا الأدحى نزاه رؤية جهرة الد

السُلاغةُ : ويهم فيه الغات عن افكام في اعتمادات 🛍 دم اليهود على ما صدر حن اسلاقهم لان المفصود شوعفا اتواع فلاتحادهم في الوتيرة والسيرة وقد سيق هذا منا مركزا في الممارات وَ مَ فَعُنَا فَوْقَهُ مُ الطُّورَ بِهِينَةَ لِلْهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ احْمُلُوا الْبَابَ سُجَدًّا وَ قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعَنَّى وَا فَي السَّبْتِ وَ فَخَذْ نَامِنْهُمُ مِيْنَاقًا غَلِيظًاهِ فَيِمَا نَغْضِرِهُ مِيْقًا لَهُمْ وَكُفْرِهِمُ بِأَيْبِ الْفُوقَتْلِمُ الأَبْيَآءُ بِغَيْرِكُمْ فَوْلِمُ قُلُونِينًا عَلَفَ ' بَلَ طَهَهَ اللهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا وَ قَ يَكُفْرِهِمْ وَقَرْبِهِ عَلَى مَرْبَعَ بُمُمَانًا عَطِيمًا ﴿ وَقَوْلُومُ مْنَا قَتَلُمُ الْسَهِيمَ عِنْسَى ابْنَهُمْ مَا رَسُولِ اللَّهِ وَمَا قَسَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِنْ شَيِسَهُ لَهُمْ وَإِنَّ

الَّذِينَ الْمُنْ الْمُوافِيْهِ مِنْ شَلِق مِنْ مَا لَهُمُ يَهِمِنَ عِلْمِ إِلَّا إِنْهَاءُ الصَّنَ وَمَا فَتَكُونُ يَعِينَا فَهِي لَا فَتَكُونُ مَعَلَا مُن مَا لَهُمُ مِنْ عِلْمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مِن عَلِيهِ مِن عَلَيْهِ مِن عَلَيْهِ مِن عَلَيْهِ مِن عَلَيْهِ مِن عَلِي

إِسْبِهُ وَكُولُ النَّهُ عَمْوَ لَيْنُ السَّمِيمُ الْوَلِنَ فِي الْمُؤْمِدُنَ بِهِ قَبْلُ مُؤْمِدُ وَيَا أَنْ فَا لَكُولُ الْمُؤْمِدُنَ بِهِ قَبْلُ مُؤْمِدُ وَيَا أَنْ فَا لَهُ مُؤْمِدُ وَيَّوْمِدُنَ بِهِ قَبْلُ مُؤْمِدُ وَيَا وَيَعْمِدُ اللَّهِ فَيَ الْمُؤْمِدُ وَيَا مِنْ مِنْ اللَّهِ فَيْ وَيَعْمِدُ مِنْ اللَّهِ فَيَا مِنْ مِنْ اللَّهِ فَيْ وَيَعْمِدُ وَاللَّهُ وَيَا مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهُ وَيَعْمِدُ وَاللَّهُ وَيَعْمِدُ وَاللَّهُ وَيَعْمِدُ وَاللَّهُ وَيَعْمِدُ وَيَعْمِدُ وَيَعْمِدُ وَيَعْمَدُ وَاللَّهُ وَيَعْمُ وَاللَّهُ وَيَعْمِدُ وَيَعْمِدُ وَيَعْمِدُ وَيَعْمُ وَاللَّهُ وَيَعْمِدُ وَاللَّهُ وَيَعْمِدُ وَاللَّهُ وَيَعْمُ وَلَمْ وَاللَّهُ وَيَعْمِدُ وَاللَّهُ وَيَعْمِدُ وَاللَّهُ وَيَعْمِدُ وَاللَّهُ وَيَعْمِدُ وَاللَّهُ وَيَعْمِدُ وَاللَّهُ وَيَعْمُ وَاللَّهُ وَيَعْمِدُ وَاللَّهُ وَيَعْمِدُ وَاللَّهُ وَيَعْمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَيَعْمُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِدُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِدُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِدُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِدُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِدُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِدُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِدُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِدُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِدُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِدُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِدُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمُودُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِلُومُ وَالْمُودُ وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِدُ وَالْمُؤْمِدُ وَالْ

الفرنقال نے الجی طرف الدنیا والفوقائل یو سے زیر دست تمسند واسے بیں اور کی گھی ال کاب سے نیس رہنا کر دہشی کی وج عرف نے پہلے طرور قدر این کر اپند سے اور قبل میں کہ اور الدی الدین ہے۔

ر المسلم المرابع المرابع المواجعة من المواجعة المرابعة المسلم المرابعة المسلم المرابعة المرابعة المرابعة المرابعة المسلم المرابعة المرابع

لرفيط خاوم بيود كملمي وقبرات كمحدج ويؤن قرائك بيربعش وجواك كفروتين

اً لَحِوْ اللَّهِ } :(1) انظر ما مر في الحاشية على نظيره في مورة الفرة ال

مُما أن المُرجَةُ ﴿ عَ قُولُهُ هَي بِمِيناتُهِم لِينَ لَـ ﴿ كَ فَعَاءَ فَعَدت مَعَى اللَّهُ كَمَا في الكبير لاحل أن يعطوا المهنال فمن قولُه في مبناقها غليطاس كمعاه داوركي الماديه التغايريس المبنافي بالخصوص والعموم تارح قوله في هبها نقصهم وبمركم الراوان الراوا الي حدال العامل المدكور الى أية احرى لبعا فقعهم ميتاقهم لعاهم الخ وكل من اللعة والغجب والذلة والمسكنة والمسح اي جعلهم القرده والغناوير مذكور في أبات من القرآن او للعر يشمل الجميع فلا يرد في العامل لعاهم واست ذكرت معه غيراء. ح قوله في لا يؤسون التيل كان لانه بمان للوي لا شرعي هـ. في قوله في وبكعرهم الرائد في عطوه على عطوه على لبعا نقضهم ٣- از قوله هماك خاش كم ليحصل التعابر مينه وبين السنفيق كالخاص مع العام٣. بن لحوله هناك تعمل نشار اللي كون فلحقف نفسير١١٠. إلى أتوقه في فرلهم الا الدكة الشارة الى علقه على قولهم لا على كفرهم لامه ايصا تفسير للكفر كقولهم الاول الدل قوله في صلوم لإمار له بقل حل ابا لان الإول لديالة على الصررة فيه صائفة اقتصاها المقام والإلكمي على القتل الذي التوادات إلى أه في شنه اشتره فالمستد اليه هر الحدث ال و لع النشبية لهم كنه في الكشاف الراج قولة في فيه وردك التروة الى حدف المصاف الدائمة وهو المرجع المحرور في معاسك فوقه في شك تقوفيان كلما فسرة البيضاوي بالجهل اشترة الى عدم لرادة المعنى الاصطلاحي فانه كالطن مستمثل في هذا المعني اي قول بلا عليس كعوقه لمخي از مغل الاغلما وغاهر انهم لو يكونوا غامين اصطلاحاً فعلى هذا لا يرده انه كيف يصبح الحكم مقطن بعد الحكم بالمشك وروعي هذا في توحمة عظن ايضاهم "مل قوله في الا تناخ كَرْكَيْن الاسطناء منفطع لان الحق خبر خطم السال قوله في ميساً كأن بات ت والمنصوب تاكيد لقراد كما لو فيل مًا قطره حقا كذا في الكشاف.٣. ﴿ فَوَنَّهُ فِي فِيهَ آمَانَ اشَارَةٌ في حدف المصاف أي في مساله ٣٠ ال قولة الرائقيا وسيراتكاف لإن احد احواته قول اليهود وهو الذي نشأ من الاشبرة فصح حفل الاشفرة سبية للاعتلاف لان قول النصاري اليس فيه دحل لهذا النشبية وانها هو دهوى مستقلة هير صحيحة البنان فوقه في ان س اهل الكتاب يجزد اخرحه نس جومر عن اس عناس كذا في أروح؟ . ال قولة في موته النيخ فالمرجع احد المفتو في قرله وان من اهل الكتاب اي وان اجه من اهل الكتاب احرجه اس المنفرعي بن عباس كنه في الروح. إل أوله في قبل موله : ﴿ بويه ب فالمقصود مهذا الاحبار وعبدهم وتحريص على الايمان وتستعيل على بصلاتهم تداع أتوله في يرم القيامة وسيدتها يَّ فطعوالو الطقة اشيو غيها في الأية عامل في العسيرات

النجو : بهنتا معمول به للفول وما قتلوه حال ف.

فَيُطْلَهِ مِنَ الْأَرْبُنَ عَادُوا حَيِّمَنَا عَلَيْهِم مِينِيتِ أَحِلْتَ لَهُوْ وَبِصَوْمِ عَنْ سَمِيلِ اللّه وَيُؤيرُون وَ آخْذِهِم الرّاوا

وَقَدْ مُواْعَنْهُ وَأَكْمِهُمْ أَمُوالَ النَّاسِ بِالْبَاخِلِ وَآغَتَنُ زَالِلْكَنِينَ مِنْهُمُ عَذَابًا آلِيمًا هِ لَكِنِ الرِّيعُونَ إِن

0+0 E 1 5 --- 0- 1 5 1

بِاللَّهِ وَاللَّهُ وَ الْأَخِرُ وَيَهِكَ مُسُوِّلًا لِهُمْ مُجْزًا عَفِيْهَا أَ

موہوں کسان بی ہوئے ہوئے کہ کے مرب بھے ہوئی ہائے ہوئی ہی ہواں کے سے معافی گھڑاں ہے جا اگر آپراہ میسدا آپ کے کہ وہ ہے آ این ان شاخی کی بھا ہے ان چاہتے تھا اور میرید اس کے دوروز کے مواکہ ان کا اس بی موری ہوئی ہوئیں ہے کہ کہ دو کرنے ہی اوروز کے م چاہتے تھا رائم سے ان اور کی کے لئے جان بھی ہوئی ہے ہوئی کی اوران ہوگی وہاں رکھتے ہیں ان جان ہی کھی تھا ہے کہ ا باری کر کرنے واسے جو ان میں کا دکھتا ہے جان جو ان بھی کہ انسان کی جان ہوئی ہے کہ اس جو بھی اور ان میں کہ درکی باری کر کرنے واسے جو ان میں کا دکھتا ہے جو اسلامی اور اوران میں کا انسان کی جارت کے در باسکان کے والے جو سے او

ن کھنے کے اور ہے وہ کا من شرار تھا اور کھوڑ کی افراہ جو کہ اور مار تھوا۔ ادوائی الدینا تھے ہیاں ٹریا ہے تھی ان کی بھر ہزارہ ہوتا ہے۔ سے ڈرگھی تھا ہے واقد کی اندیا اور جی امر کھر ہور کہ تھیا ہے ہے اور سے اگر میں سا اسائم ہے ہیں ہے اور چکہ مس مزائ کے ڈرمیوا کے فرور کی بھا ہے تھی کے مخاص ہے اس کا کر فروانو کا کی طریق میں وہ نے سے دورہ کیدوگی۔

ھنگ جرد کم سے جوج کی دو گر کا ما م کی کروائم سے تصفیحا انتخاط کی تھے کہ کہ برب سے محتوں کے اتھا ہے وہ والد اندی اس کی طرف اندوہ میں ہے : وکٹھا فیڈنٹ کا کھیلیٹ کیڈیٹ طلکھا وہ کھی ہے گئے اور مدیث شرامی ہے کہ بڑ گراہ وہ جس کے میاض وہ سر ان کرنے سے دی کئے تھے سب کے لئے حرام ہو باوے کئی زمان دی میں وہ اور کہ کھی ۔ انتخاص اور میر سے میں انداز کی میر می میں وہ کی معزمہ جسمانی اور وہانی کی دوسے عمام ہیں کہ اس میٹیت سے قبر میب میں کر کھیلیات افد حم بدت وہا مت ہے ادر کم میر طبیات شاہد رصت وہ عدد سر۔

(بیشط نام کانٹر نیودکا کرفوڈ کے ان بھی سے جوابر ل لےآتہ ہے گئے ہوگا بان جادرگر بسنلک سے پیچے بھی اس کا ٹراڈ وکا بے کیلو پہل دوہر سے موان سے درگر قد منفس سے ۔

ارغى ما الأركان الأرغول الفلط فين تؤرن غاله مرفيا لليه تغييب المشاكلة أن كره بالسامات كراج ما تلاب الماء

مين في المرافق المعلم من المقال الذي المحاصر تصبيد تحار والمحرور وقائدة الحصر مساكير في السن ف الدراح قوقه حمل بيسا الده المحرود والمدة الحصر مساكير في السن ف الدراح المحمود مداوح ما المنظود مداوح المواجه المحرود في المحرود والاحدود المحرود في المحرود المحرود المحرود في المحرود في المحرود في المحرود المحرود في المحرود في المحرود والمحرود المحرود المحرود المحرود المحرود المحرود في المحرود في المحرود والمحرود المحرود في المحرود في المحرود
التحواز فوله والمقسين في الكشاف نصب على المداح لبان فصل الصارة وهر باب واسع قد كسرة سياويه عني احقة واشواهد برمول احل من مؤمون صابة لكامية المناهم ال

البيلانية إلى أبواج اللهدائم بداه في يصدولها بعد في الاحدالاء فضل بين المعطوف والمعطوف عليه بها ليس معموالا لمجعطوف عليه وحيت فصل معموله في تعداف قوله الراسخون في العلم اللح في الأبة فسعة الطابل مع ما قبلها الرسوح في العلم مع امه ع الطرب والاسترامع الكفر، والحشوع المعلول عبد بالصفوه مع الإستكار المعلول عليه بسوافهم كلمات ابناء طركوه مع احفظم واكلهم والاسترامع معطية مع المقاب الإليمان

رَا أَوْمَيْنَ أَلَيْكَ مُمَّا وَحَيْناً إِن وَهِ وَالنَّهِ فَن مُوهِ وَالنَّهِ فَا وَعَيْنَا أَلَ إِن فِيهِ وَالنَّهِ فَا وَلَا مُنْهِ وَالْحَدِينَ وَالْحَدَيْ وَالْحَدَيْقِ وَالْحَدَيْقِ وَالْحَدَيْقِ وَالْحَدَيْقِ وَالْحَدَيْقِ وَالْحَدَيْقِ وَالْحَدَيْقِ وَالْحَدَيْقِ وَالْحَدَيْقِ وَالْمَالِ وَالْحَدَيْقِ وَالْحَدَيْقِ وَالْحَدَيْقِ وَالْحَدَيْقِ وَالْحَدَيْقِ وَالْحَدَيْقِ وَاللَّهِ فَاللَّهِ وَاللَّهِ فَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهِ فَا وَاللَّهُ وَاللّلِكُونَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللّالِ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللّلِكُ وَاللَّهُ وَاللَّالِ الللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِولُولُولُ وَاللَّالِمُ الللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِي اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ و

طُولِيُّا ﴾ إلاَّ طَوِيْقَ بَهَ مَعْ مَا خَدِي أَن فَيْكَ آبَكُ أَوْكَانَ ذَلِكَ عَلَ سَويَسِيرُانه

همستان با شده المراق هم با نظرت نه المراق كالمراق المداور والمراق المراق المراقع المراقع المراقع المراقع والمس مهم المراقع والمراقع والمراقع المراقع في المراقع والمراقع والمراقع المراقع المراقع والمراقع المراقع المراقع وا المراقع والمراقع والمراقع المراقع المراقع والمراقع والمراقع والمراقع المراقع والمراقع
مقاعی مقطعات موسط المراد المراد به من الماس به کارات بات کے یاد فواست کنی او بیان آیا ہے ہین اور کی مال وہ اتخا مقاعی مقام المراد سامی میں المراد بالمراد کا بالمراد بالمراد بالمراد بالمراد بالمراد بالمراد کار بالمراد بالمراد وارسکی الا به من المراد کار المراد بالمراد بالمرد
الخباد از نبوت كثيراز اخبياء اثقاده اثبات نبوت فحمه يه وهميوستكر. إذاً أزعيناً إيالية قداً أوتليفاً إن لأجبؤ الليافية بين بنائية الماني نباء الماني، (معرت) نوع (طیدالسام) کے پائی میکی تحواد ان کے بعد اور خیروں کے پائی میکی تھا اور آن شر سے جھوں کے جم می بازے دیے ہیں کد از د نے واقعرت کا براہیم واسمین اور ایک اور چھوب اور اور ایستھ ہے (میں جو کی گڑرے میں کادر جس اور جی اور جاروں اور ملیمان واقعیم اصوات والعام الكي بان ال يحت محمود كالمرت) بم في والدار ميدالهام كي بم يحدوق يحكى بدي بدار كتب ازبروي كي ادران في عادد) الد (عض) الصفطيرون والمركل المعد حب وفي علواج كامان الدي كال (مورة العام وفيروك مورون عن الممرب عديد الربية بين اور (عض) ا میٹیروں ور صاحب وی بال) جن کا حال (املی تک) ہم نے آب سے ہو مائیں کا اور (صفرت) مول اطباط م کو محمد صدوق عادیت توان) سے ده تعلی نے قامی گور پاکام کرمان (دوران مسیکو(ایمان م) فوکوری (عباعث کی) وسیته واشده در مخر به خانسان کا نوف سانے و الے وقیم رہ کران ك جيوا كوكون كي الداخة الى كراستان وخيرول كرات في البعد وفي هذا الابرا مي الأفيار بيدا ورية قامت بي بين كية كربيت ے اشیر کامس واقع علی سے مطوم ندور یک تھا کھر عارتی کیا تھا کاور وہ الاشتھال پرے زور (ارافتیار) والے بیر (کر بیا رسال را کس می روادیة توجیدائی کے کہا لک طبقتی ہوئے می حترہ اور علم زیری ارطیقت مذرکا کن کی در قالیان جائد) پر آسک والے (بھی) اور (اس کے تعرب می ورل كوتفتني وفي أك كوارى عدمي عدب ويرب محت دربان عرجوا أعميات كالفراق كالبات بيري يركز محرواب كالمحيل فربات بين كركوه ا بينا ال شياسة في بول يوك بول المعلى الماقع في الدون بي الدون المركة المركة والمركة المركة والمراجة المداد ال ك الرائب ك إلى الما عاد المائل (كر الربي) الدين كال كراية (الربي عند الكرية والمعرد الى وكروت و المربي الدين ''تامیدهجر کے دیاہے'' سی کی توت کی کا عموات اے دیے ہیں (مین وکن آئاتم رویے میں میں کا انکی معلیم ہوا کہ تن بھی نازل فر بالی اور وی زریل نعت بيدرويل سنة و في على نيت بيت بيديا كوكامان د اناقر الرائع خيال بي كيا) در (الرطبقا سراء بي مي بيدي وقوان سد العن علوق سي بخر في (آب كانوت كي الصدي كروب إلى (وموترون كالقد في مشاجري في بن الرود مفور في دانوي) اود اص بات دي ب روا الشفان ي كائم رف (مني الاستدريل في الواقع) كاف ب (مني كالمر في الشليم كي أب كومادت من كان بولاك (من في قاصد يريد مي) منز تيداد (طرويك دول كوك) فوافي ويد عد ماني دوي مين (الن سد) باق دوري كراي كن جازات ين (ية وياي ان كد فريس كالعاصل جادر ال کافروا فرندی آسکننوک کادشرہ فاکسا (میں ہے) حکر انداز (میں سے ان بی کر اور دول کامی انتشاق کرد ہے ہیں انسان ان کوکی داشی کے اور نا را دواہتم کی واب اور کی واور معنی واب راہ کا وال کے می طریق کیاں (جہم) میں پیشے بھو کو ہا کریں کے اور وز سکارہ کے سریرا سعول بات ب. (ميكومها دن جير كر دين كا)

اً (الخواشي (1) فالراس نے کہا کہ ملک کام و سانیا ہیم شام ہے ہو ہے پڑھیس کے لگی ادمرادان فاس ہے کام ورقم ہے اس ورو شور کے نے بھر مجل افسام ہے من مدادم ہے نے بالے منسل ہے اس سے سلتی واردہ ہے گی۔

مَا يُتَكُمُ الْمُرْتِكُمُ * لَا قُولُهُ فَي ابر اهيه الغ العَمَّران كهام اشارة الى ان هذا انتصاد تخصيص بعد تعمد للنوصيح كما ان تخصيص فرح ليل السين لكونه الما لهو فكانه أدم العالي كل كا فوله في تبنا و كلم الله والمال والمُجَرَّيات ميدي، يا اسارة في ان طمقعود بالجديد واحد هو الابحدة ليقى استسب وتحادث الاطراف وعليه فيضو في وصلا ارسلنا الدى يعل عنى الأبلاغافام. إلا قو له في الكنيمة فاص المحارة والموجه للدوية لاده توع هجيب لا يعرك كيه الدارات فوله في رسلا التاني المحارفية المدارة المحارفية المعارفية المحارفية الم

أَلْمِ وَأَوْلِكُ فَى الْمُوحِ العَرْجُ الرّاسِعِي وَغِيرَه عَلَى مَن عَدَالَ وَهَلَ اللّهُ تَعَلَى عَيْمَا فال قال مكن وعدى بن وَيَدِيا محمد ما نعم أَلَّهُ اللّهُ عَلَى عَدْمَ لَهُ قَلْمَ لَمَا كُلُ عَلَى عَدْمُ لَكُلُ وَعَلَى عَدْمُ لَكُ اللّهِ فَاللّهُ عَلَى عَدْمُ اللّهُ عَلَى عَدْمُ لَكُونُ وَهُ فَاللّهُ عَلَى عَدْمُ لَكُونُ وَقَلَ عَلَى عَدْمُ لَكُونُ وَقَلْمُ عَلَى عَدْمُ لَكُونُ وَعَلَى عَدْمُ لَكُونُ وَعَلَى عَدْمُ عَلَى عَدْمُ لَكُونُ وَعَلَى عَدْمُ عَلَى عَدْمُ لَكُن اللّهُ عَلَى مُعْلَمُونُ عَلَى عَدْمُ عَلَى عَلَى مَعْمُ وَعَلَى عَلَى عَلَيْمُ عَلَى عَلَيْكُ وَلِلّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ بَنْهِ وَعِلْمُ عَلَى اللّهُ
شيونالا من المستحدد المراجع

ارسان و آن سه بالروس في در الدوم و الدوم و الدوم و المنظم المنظم في المنظم في الدوم و المنظم في المنظم و المنظ

فضائير رفيط : من يه رئيم ولاكرنو ها كوپ تيمني هو اساد نويند كا ثبت كا موظر يا نوينه و نته اد بلون مه كار دو كا منطوب مدمو تي او مناوا دو بلورت يا

رييه الوريعور وفطال قرائي مُعاري وب

العدم والمساولة المستوان المستوان المستوان والمستوان المن المارات المستوان
وقت من کمآ مسلمه تقطع بوگوساه وان که اتوال به میتا کدار مآت جی اورلازم بین شکر نثر م تیمونا ب ۱. د. از مدرخ قدار کردند کا هر در در در میتیزین الدوم کودواک بر بر قراری میشود کردند به برگری کردند برای ایرانگذادی موز

ر فیط اور حق قدل کے تنزیکا کہانا۔ اور اوریت میری علیہ اسلام کا بھال کیا ہے۔ آگ ای عمون کی تقریرہ کیو کے لئے جس ملیہ اسلام کا طارک کا خود عمومت کا قرائری میں معرض کی ووق احتری بیان فرائے ہی کرجی فرکر کیدا اوریت کا جاتا ہے، وجدیدے کے مقریب ۔

الْمُواتِّ وَاللَّهُ عِنْدُونِ اللَّهِ اللَّهُ مِنْ يُسْتَعَنُّونَ النَّهِينَةُ إِنْ يَكُونَ عَيْدًا يَهُو (ال واسس) لَيُولِيقٍ فَيُوَافَرُ وَيَرْبُعُمُ مِنْ فضلها وَامَا الْفَائِنَ اسْتُشَكِّمُوا فِيَعَلَيْهُمُ مُكَامًا البِيَّا أَوْلَا يَجِدُ فِي لَهُو فِينَ وَوَيَ الْوَائِدُ وَالْفِيرُ الْعَامِلُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ تو احفرت کے علیہ انسام کالے اور وال بنارے ہیں فروعترے کا سے کی ہیئے ہے کہ سکوت وٹس کی جانب میں فران کا اقراد میرید ہوکے مثل او بہت بي مشود اورمها كوملوم في بيهيكن اب يحي مكونت مادكي والمت بي كرمكون إوض بيدار في اورطواق كاب إلقامت تكدووجر والت على بول ان ے وقع ہو کیصان حالت عی می) ہرکز خواکے بندے بنتے۔ حار افرانکار انہیں کریں کے اور نداخر بنتے (کھی ، رکزیں کے جن تنس معزے جريمُن طبيالسلام كل تين جن والكانيك جزوم من توان حادثي وجد يك)اور (ومعاركري كيساس ماركر فاكا في بيا برا الجاسب ك) جنس خدا فعال كى يقد كان مراع كالديم وكان كالخوال كالفيام والوا تعالق ل خود مب كوكوراك بينة باس (يني صاب ك مرفع ير) ف أري سق يعرج الك (ويزعى) النان رئة بور كادرانيول نة التعالام كنة بول كـ (من موسية دي بول كـ يُوكِّر ومل موريت كالجراي ال اودا فحال بير الآ ان کو ان کا جرافو کہ (جب بادیں میر جب بران اور اس بر متعمومی ہے) اور (اس کے علاوی اُن کو اپنے فتل ہے اور نیرو (مجمعی) ویں میر (جس کی تنسیل منعوش فیس) درجن او کورے (عهر بنے ہے) مار کیا ہوگا : دیکیر کیا واقا کا ان کا تا اور ہوگا کی کیا اور اور ہوگا در ا والريك في الرائي فيدون كالناوكور وقد الحالي وبارت بين مارقان الخرر في وداكم منون في كريزوم ويدادا كالمروق عي کام قابوا ہے ہے کہ ان کے جمومہ انواں سے بہری بت ہے کہ ان برق واقع ہوگی قیار کیٹے فوق کی بھر فوٹ آیک و کھ محررسول انڈ کا کامانا ج نا گوارتها ورة ب كاج شاعور بديداوري العود بنوارت ب وكرياً ب شكاخ را ساوه يتيناً عوادت البيت مارب المنطق في يستنجف كاترجر بزائت بال المراهم بالبرام على هيل ك به الربيها جاء كونتسود ماني بي بس كور المنتقبال مع تعير كرويهم أو محرم كوائل بس الركت المان مبالذ ہوگا میں ان کواس استرنا کے بیدے ال قدر بعد ہے کے جمل زیان میں مربونوع مختل ہو چکا ہے مینی ہائی اوس کی ان اس میں مدم باقر ع کار می تحق میں اور اس میں میں اعمال کئیں ہے۔ اوالم

(فیصط اورمنا کونسادی کابطان کے جزاد مراسترین اسکویز خادہ ہوچا آ کے قطاب عام سےان مفرین کاادران مفراین کے قیم قرارے والے رس اور بے قرآن کا معدق اور معدقین کی تغییب بیان قرارے ہیں جس طرح عاب میں سے تتم پرای عود پر فطاب عام قرایا تھ : باکٹھ کا نگاٹ نگ جہ کا انزیمول جع ۔

رُحَيِّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى احادث بطلان برمرتاه الله عبدالعمل بها دوو يستقد بي-قوارتول السياسية عن المستقد على المستقد

الله في المرابع المرابع المرابع المرابع المرابع المناه على المرابع الم غوله في امنوا تتمنآ فالماء لسببية ما لبلها لعا بعلها لاس قوله حناك دكم هو شامل في لساننا للمشوت والاستعواد كاربي قولة كل جيراً موكا في الروح عن فكساهي واللي عبيد ان كان مقانو وما ردوه به اجاب عنه لي الروح ١٣ ـ كي فولمه في ان تكفروا كنمانكيل اشارة اللي حذال الجراء الدان تكفروا فلا يتضرر الله تعالى بفدع قوفه المناكل والوغله لي الرواح عن كثير من البضرين ١٣ م أوله في كالمة وروح سه كلمركز پروأش وجانزار كما في روح المعني معني كونه كلمةً انه حصل مكلمة كن من هير مادة معنادة وطي خلك ذهب الحسن وقتاده ونفل عن العوالي أن الكلمة سبب بعيد ولما كان القريب يعني النطقة مسفية أصافه الى البعيد وفيه هوروح على حذف المنجاف از استعمال الروح في معنى ذي الروح والاطافة الى الله تعالى لتستريف عمل قوله في لر يستنكف بالكركرين كي حصلته على المعنى فلحقيقي وشرحه معا لا يحتاج الى اربد منه واقراره بالعبودية مذكور ابصا في القرآن فال ابي عبدالله ولها كان عليه السلام حيا في هذا الحبر في السباه وبنزل حيا في وقده الى الاوص لم بيقي موضونا بالحيوة الرزخية بعد والاد صح كو به عليه السلام أعلا فلسوال في كل حالمة وهذا من المعواهب الإلهية عرار قوقه في المبلئكة جمل كرهنزت جرئيل طبيا الحام الح اضار الي وحد ويادة المعطوف مراتهم يجعلون بووح الفدس احدا الافانيم فيفاه بهذا الزيادة فعلى هذا لا دلالة له على نفصيل السلاكة على الإسياء عليهم المسلام ولا حاحة غلى الجواف عنه فهو كقولنا ما حاء في زمد ولا حسر ولا كفوك لا يعرض عني ورير ولا سلطن فالهم عمال قوله في معشوهم الإام الدوة الي ان لحشر ليس مقصودا بالجزاء فانه وان كان مناخرا لكنه كيس بمرتب على الشرط ٣٠٪ إرقوله في هناك مباوكان/و فالمرجع فناص وان لم يصرح بذكره لكن فرينة الحشر المتعلق لجميع فنص كاف فسقط سوال ان المقصل فيه شنق واحد والتفصيل فيه شيئان للهريطابقاء السمار فحوله هي برحان كافيالاده الدوير الدحما فوله لمي آمر المرجمة الداكرين الماز يرد ان التفصيل فيه شيء واحد والمفصل كان عامًا مشتملًا على شيئيل مهمرم نتاس المصدقين والمكفيين على عكس ما مر في

الْمُلْتُونِيَّةُ عَلَى الواح عن الاساس استكف وفكف استع و مقبض الفا وحمية وغل عن الرجاج كون فولى الاستكبار الـ الْمُمَّلَاتُهُمُّ : زيادة الاستكبار الذي هو دون الاستكاف لعله المباطنة علوار مفرة كربني او ولعل عدم زيادة مج ل يستكف لان الذي وقع

من التصاري لعيني عليه السلام هو الإست كالساطيل شك مخلاف عبراء من الاهم فانه يتعقق فيه الإست كال تاوةً والاستكبار دارةً والله اعلم الى الروح وكالمهم ذكر الرعد بالمهمة على دوعد بالهداية (التي في الدنيا) البسلومة في النيشير بما هو المقصد الاصلى ال

سَمَعْ وَنَكُ فَلِ اللَّهُ يُغَيِّيكُمُ لِ الْكَلْمَةِ إِن المُرُوَّ الْعَلْكَ لَيْسَ لَا وَلَدُ وَلَ أَخْتُ فَلَا إِصْفُ مَا

تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا أَنْ لَهُ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ فَإِنْ كَانْتَا النَّنْتَوْنِ فَمَمَّا الثَّلَقِي صِمَّا تَرَكَ أُولَانَ فَا فَوَالِحُومُ إِنْجَالًا وَ

نِسَاءً مُلِدِنْ أَكْرِ مِثْلُ حَقِظ الْالْمُعْمَدِينَ مُهُونُ اللهُ لَكُمْ إِنَّ تَضِلُوا وَاللهُ بِعُن هُمُ ا عَلِيمٌ فَ

فکسا ہے سے تمہر یافت کرتے ہیں۔ '' ہے فردا: چچک کراف ہی گیا ہے کہ ہے جہ کہ کہ کا تحق میں سیاست بھی سے اور وہ ہی ہا ہوا کی کہ کہا گیا۔ '' کہ ہوا تھا کہ ہے کہ ہوا کہ کہا گیا۔ '' کہ ہوا تھا کہ ہے کہ ہوا کہ ہ

کھنے پیش از خیط از شروع موسع کے زواہد میرات کے اطاع خاریت کی ایک بیادہ کے جدود میرے اطاع کے میافی محمیرات کی طرف میران المال مقر مورت پر براہ دے کہ طرف شاج تی جگرا کی سے نشو کر کردیت میں بیٹنٹ ہو کو امالائم سے پہنے براندے ب تعالم میں مورت سکا در سے براسا میں آخری میں کے ذکر فرائے ہے کا لمین کو ایم ام المجاز واقع الموس کے باس کا انتخا اوقاع کر ہے۔ الفرائع اور سے کے ذرائع استکار حزب جاری الفرن کا ہے کہ اس وقت مرف ان کی کھنی وارد تھی رواد اعدائی اور اب میں این مورو سے معرف مرکا موال کر چھی سے زول میں تھی کیا ہے۔ هو الهوك الدولة والمنطقة بحك الكل المنطقة في المنطقة والدولة والمنطقة في المنطقة في المنطقة المنطقة المنطقة الم المن المنطقة والمنطقة في المنطقة والمنطقة والمنطقة والمنطقة والمنطقة المنطقة
ر پلیدل کانگا مردی کو کار در با تصاحب افران کا می کونتیوں ہے اس کے افران کیا جمل افوال مند کا مزعمین فرقر واس امران کا باز کرن کار اردی تعدید مار کارن کا از اور موری فرق کار کے ایسا

مانی آرگیزیگر بر رفوله می مستفومت کا باک پایاک بستمی می فکره او ودره بید معدم با رفوله می ندس ته ولد دارد. پایید ورده هی نکمالی براویه این می شید می این نکو اقصدی و حکوه می حمیور انصاحاته و نامعی ولد مذکر این اغرای تف علیم و افران کا آگر آب درد شره این و حد المدیر هکما شاه تصاور کنا طاحهی بروج می نکستی واقع و وای الصوبون کواهه این تعافر او مدورج طامرد ادمی

الْمُرِكِّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ وَمُولِي اللَّهُ وَهُلِي فِي كَلَالِهِ آنِسَ الطقيماعي السَّناه وهي الي وهي للي هي العرف الاقد

الله الله الرَّحُسُ الرَّحِيْمِ الله الرَّحِيْمِ الله

الترميد أن الذي كرب بالتراق العطيري وفي منت بيسير فاترته وحقة بقضية العبيني والساؤة والمباؤة على رسياه سيمة محقة الوسطة في هده لم كان كرب بالتواقع والمباؤة والمباؤة على رسياه سيمة محقة وسطة في هده لم كان أحق على أن احقط وسائم أن المحقة والمباؤة والمباؤة مع أن محتوج في قلى أن احقط وسائم أن المحقة التراقية والمباؤة المباؤة ال

فسادس حمرة الكوفي وراوياه علم و حلاه من سليد مه السايع الكسائي الكوفي ورويه الر الحارث و تداوى الراقي عم الهي مرابع المحتد هذه الرسائة الكفاف وراوياه علم المحتد هذه الرسائة الكفاف المرابع المسائل المحتد هذه المواقع المحتد ال

١

فرله تعايي فيه هدي. فكافراء تان الإولى ومثل جهاء بالله في الوصال لاس كفر وظاهية عدم الطة لتنافي هوله تعالى يؤمون بالمست. فيه فراءبان الإولى بالدال الهمزة فساكنة واوا لورش والسوسي واكذ فحمرة في فرفت التابية بقانها لمخي فرلمندالي القسون فصارة فيه فرادتان الإولى تعليط اللام لورش وترفيقها للبائلين قراه تعلى بالأحواق فيه قواه الناالاومي بقل حركة الهمرة الي السناكل فبلها ورش وكله العموة في الوقف محجف عند التابية عدمه للناقين الولد معلى بالحسونهمن فيه قواء ات الاولى مسهيق الثانية من الهمزة والإثمار وادحان العديبهم المانون واسي حمور وهر وحدلهشام اتنافة مسهيل الناسة وهدم ادحال عياستهما قورش واس كتمر والتلاة سدش لتاسة حرف معاوهم وحملورش الرامعة محقيق الهمره التغمة وادحال الف ينهمها لهشام في وحد الحلبسة التحقيق واقفص للباقس واعا الهمرة الاوني فالكال منفعون على محقيقها قوله معائي على مصارهما فيه فوادات الاولى مالة الإلف قبل الواد فلمكسورة المتطرقة الانالم محصة لاسي عمور والشورى عن الكسائي الناسة الإمالة سي الاهدة المحصة والفتح وتكاون الي العنج هرب ووش الابهة الفتح لسابي فرايه نعالي عشاوان وعفار فيه فراء تان لاولي ١٠ مالة للكساني وخناسة عنجها لقاعي والمتعالي مزايفول فنه فرادمان الإولى الإعام للون في الباء يقر عبة فحلف وطالبة همة للنافس فواه يعالي وأما لتحافون. فيه قراه فاراكارتي بصياطاه وفتح الحاء واقب بعلجا وكسر اندال للغواواس كنير والني غسرو والناسة غتج الباء وسكون النحاء والا انف بعلجا وهيج الدال للمفير وهو عمي الاول من المحادهة وعلى الناصة من الحصاع قرقه معالي مما كامرا بكسوان. فيه فراء دار الاولى مصد فيه وقتح فكالف وسنديد الدنن شافع واس كبر وامل عمرو واس عامر والنابية يفنح الناه ومكون الكاف ومحفف المال للنفس وكلاهما طاهر يوضهم فوله بعالي وافذاقيل فهما فيداقواء بالرطي بلامياه القاف فبل قباء لهشاه والكساني والنابية اللاعتماد للنافس والاهسام مهما الرافعي الفاف فيزاف الراف للعلق حفكتي فبراد در الاولي ددعاه الدلت في الكاف لابي عمرو لحلاف عاه والدمة بلا ادعاء لقائص فوله تعالى وهود فله فراد تان الاولي وسكون الهاء للتون واسي خمرو والكسائي واقتانة بصمها للمالين فوله تعالى الي الحقياعي العرصمس الدعاء فراء نس الإومي مفتح الباء النافع واس كسر وابي عمرو والثامة يسكونها للنافي قوله يعالي فارتهمان الدفراء تان الاولى بالقي معد الراي وتحقيف اللاء لحمرة واقتابة يعنو الف عد الراي وخشتها فلاه لماني والاول من الارتذار النابي من الارلال فراه تعلي الدوس وله كفيات. فيه فراء بان الاولى سنسب المسياس أنه وراج منادس كلسب لاس كنير والغابية بوقع المساوكمين بناء للنافين وتوجيه الاول فاعقية كالسات ومصواء اده والنابي على فعكس وأكلاهما هاهر المعني لان التلعي مكورر من الحالمين قواله تعالى وإلا نقبل هنها شفاعة فيه فواء قابرا

اللخواشل وقدعدومني العفطافي تبشيط الطبع عيت حصته البيرااميد

لاولی بالناه علی النمیت لاس کنیر و این عمر و والنایة بالناء علی الدکتر بلدین فولد بطالی و عدمان فیه فراد مان الاولی نصر اللہ بین الوال وقصل لابی عمر و واللمة بالک شهد الدائل و الاول من الوعد والدی من المواعدة فولد بدلی عمراکی حضائکہ عدم وال النا الاولی بدہ

معتمرمة على غذكر مم قدم الفاء لنافع والطلبة بناء مصمرمة على العابت مع قدح الفاء ليضا لابن عامر والمثالة بنون مقو لجؤمع كسر القاء للبالين وتوجيه الاولى كون النسلة مصرل ما لويسم فاعله والعالت كونه مضولات قوله تعالى بقافل الساعصلون. فيه فرء ات الاولى بطياء على البية لاين كهر والفائية بالحاء على الغطاب للبائل فولد يعلن مواطن به مطينير. قيه فراه فان الإرثى بالحميع لنظع والعانية بطوحيد للباقي فوائه تفكل إلا يعتدن فيه قراء للن الاولى بالمياء على فلهية لابن كلير وحميرة والكسائي والثانية باللاء على الخطاب للبالي فوله تعالى للناس حسناء فيه قراه لان الإولى بادح ناساه والسين لحمزة والكسائي واللابة مصدالحاء وسكرن البين للباقي والاول همة وافائي مصفو معنى الصفة بالمثاقة أوله تعلق تطعرون في قرادن الإولى بمحيث الظاه لماصد وحمزة والانبة باشتديدها للخن والإول بحدف احدى الخبي والعاني مايدهها طاه والاعامها في طفاء أوله تعلى اسرى فيه أودوان الإولى بعنج فهمزة وسكون السين ولا الف بعد السين لحمزة وقداية بعنب الهمزة وهمج السين والف بعيها للاغور غولدتمكي تقدوهم غودقراويس الاولى بضم فددوقتح فعاد بعدها الف لنافع وعاصبو وفكستني والنانية بفتح فناه ومسكون الغاه ولا الدريعند للطين الوله تعطى عدا يعملون فيه فرادانان الاولى بالهدعلي الغيبة لتالع وامن كعير وشعبة والتابة بالتاء على الخطاب للبطن قوله تعالى بروح فقلس فيه قراه ناق الارثي بسبكوي العائل سبت ساء لاين كابير والطنية بضمها للطن قوله تعالى از بنزل. فبه قواء الن الارتي بسكون فنون ومعفيف طراي لاس كلير وامن عمر والهابة يقمح النون وتشابهم الواي للبطل أوله معالى والا قبل لهب فيه فراء امت اللث الاولى بالاضما تهشاه وفكسعي والانبذبالاوعام لامي ممرو والناها بلا السناموالا ادهام للباقس قوله تعلى ليرتده نشير فيدفراء تفرالارفي باظهار الذال عبه الهام لابن كهير وحفص وطعتية يعتضمها للبطن قوله تعظي لمجريل فيه فراءهت لويعة الاولى بغنج الجيم والراه وهمزة بعد فراء مكسورة ممعودة أي بعنجا باد مخية لحمرة والكسائي وطالبة كللك لكن بحقاف الباء بعد الهمؤة لشعبة والثاقة بفتح الجميم وكحمر الراء مراعير همرة لابن كهير والرئيعة بكسر طبيهم وطراء من غير همرة بعد الراء للناقي قوقه تعلى وميكال. فيه قراء احد ثلث الاولى بغير همزة ولا ياه بين الالف واللام لامي عمرو وحفص والخابية يهبرة بعد الالف ولاجاه بعد الهمزة لفاقع والنافلة بهمؤذيت الإنك وباء فلياقين فوقد تعانى ولكر الشياطين فيه غرابا لل الإولى بكسر النون من لكن مخففة ورابع نون الشباطن لابل عامر وحمزة والكسائي وهائرة بفتح النون امن لكن مشددة وغصم الون الشياطين للباقير الواد تعطى الزيترال فيه كتاهي ببرال المذكور بعدروح اقتدس فواد تعطي ما تنسيح فيه فراء نان الإولى نضيم فقود الاوفي وكسر السير لابن عامر وطائبة يقمع البوي والسين للبالير فوك تبائي تنسهار البدقراء كان الاولى بامنع البور الاولى وبقدع السين وعمرة ساكنة معاطسين لام كفير وابي عمرو وطانية يجبه فلون وكسير السبي ولاحترة بمد السين كليائي والاول من تستأ يتمي اعرى توجرا ازالها فلامتراها توطوسرها ويجلماعي فلمعن يحيث لاينذكر لفظها ولاحماما والتعي افعال س السبيان فوقه تعالى واسع طب وفاقوا قيدقراء تاير الاولى بخير وار قبل القاف بهي عامر وطانها بواو للبخير. فولا تعالمي كل فيكول. لبه قواء ثان الاولى بنصب النون من ليكول لان عامر على جواب الامر صورة ويوضها للبطئ على الإسهياف لحرله تعالى ولا تستؤر فيه قراء للا الإولى بفنح الثاء وسكون فلام على فلهي فنظع والخالية بصم تخله والخلاء على المنعى للبطي فولادمثل مراميب غيدتمواء فان ليرنعام كابل سامر و عيرنفيه للبطن قوله تعلى مهدى. فيه تواء الاوتى يسسكون فباء لنعمص وسعرة والمعافية يعتمهما للبغلين ومن مسيكن الهاد تسقيطها في تؤمسل فوقة تعالى والتخلوف فيدهرا الاولى بعناج المحاء لسطاع والهن طلعطس والجالية بكسوها للباقين على الإمر كوله تعالى بيتور فيه قواء نان الإولى يصح الباء لناقع وعشام وحفص والعالية بمسكولها للباقين قوله نعافي المنصد فيه الواء تان الإولى يستكون العيم وتتعقيف الناد لابن عامر والمنهة يصح المهم وتشنيد الملدواما طيسزة بعد الناه الخجعيع القلوا على حسبها والآول ام الافتحال وفلطي من الفعيل قوله تعالى ارتال فيه تلت قراء ت الاولى مسكون الراء لابي كتير وهسوسي والعانية باعتلاس حركة الراء للقزرى عن مي عمرو وفالدة بالمركة الكاملة لليافن وترجره الإول تدشيه فيه فسنامسل بالمنصل فعومل معاطة فنخد في اسكانه للتحضيص

فران تعالى و وحبير. عبد قراء دان الاولى غرصى من الإيساء لنائع وجن عامو واهائية وصى من الدوصية للباقين فوقه تعالى ام لغرفون. فيه قراء دان الاولى بالناء عالى الاستاب لاين عامر وسندس و حيزة وطكساتى والعائية بالباء على اللهدة فيالى الدولي عالى حن ق الاولى مكسر الهاء والعبد لاين صدو واهائية بعسمها للحدة والكماعي والثاقية بكسر الهاد وضيع طبيع للباقين عذا كله في حال الوصل واما في

لوفف لامحصع عمى كلمو الهاه واسكون المهم الوله تعالى الي صواط مستلمها فاكو الاشماء للحف والممين نفاير الوله العلكي الزوامات عي الراءاتان الاوثي فنصر الحمرة يتمي عمرو وشعية وحمزة والكسائي وغالبه بمنعد للباقين قوله لعالى عمه يعممون ولننء فيه الواء تان الأرقى يؤله على البحدب لاس عامر واحمزة والكسخي والفانية بالباء عس نفهما للخارب قوله تعالى هو موليها ليه لراء تان الارثي بفعج اللاه والف يعمعا لاعلى كخليق والدنية يكسر اللاد وبالمهمع نبائين قوله تعالى عما تعيمون ومن حبث خرجت البدقواء در عابله عني نفيية بابي عمرو والدنية بالداد علي العطاب للمقي فرمانطوع ومرتطوع فيدفون الاولى بالبادعلي العينة وتشديد الطاه والراو وحزم المير الحمرة والكستي والتابيه بالمتاءعلي المعمور ومحلف الطاء وفتم العي لذالين قوته لعالي وتضريف تربيع فيه قراء نان الأولى بالوحيد لحمره وهكستني والخابية بالجمع لمطيي لموله مجائي والرابري انسي طبيوان فيه فراء فان الارثي بانته على الخطاب نتائج رابي عامر وانتجه بجاه على الغية والموصول عني الاول معول والمعرب ترأب امرا فطيعا وعني النتي لاعل والمعواب توقعوا عي حسرة حطيمة فوله تعاني اد بروي فيه لراء تان الاوثي بعسم الباء لاس عامر واللابية بمبحها فببالين فوله بعالي حطوات فيه قواء تان ولاولي بصدائعة ولاس عامر فسنج وحمص والكسائي وأغانية مسكوبها لمباقس وحما تعان عي حمج حطوة قوالدنطاني فلس اصطرر عبه فراء تان الاولى في الوصل الاولى بكسر النون لابي عمرو وعاصبو وحمرة والعابية بصمها للنافي الدكة المعاو لوله تعالى وتكن انبرعها قراء تان الاولى سعب الواه لحفص واحمرة والعابية برفعها للنافي وهواعلي الاون حبر لليس وعلى الاس اسبولها وتدعطي ولكن البرس الرباقية لراءتان الاولى بكسر الترن محممة ووقع الراء لبالع واس عامر واقدية بنصب النول مشددة وتحب الراء تباليس فريه يعافي من موصى فيه فوده در الولي يعتم غراو من بوص ونشديد الصاد تشجة وحيراه و تكساني والانهة يسكرن غراو ولتحقيف الصاد كبالين والإول من التعبل والصي من الالصل قوله تعالى تعيية طعجه فيه قراء بان الاولى بقير سوس في لفيها وحقص النيم من طفاع لفاقع وابن دكوان والتابية بدوير فدبة زرقع المهم من فقدم وتوجيه الاول اصافة فدية الي عدم والقابي بدئية علمة من فدية قوله بعالي طعام مسكين. فيه طراه تان الأوأي مساكين يتنع المهير وأسبين والقريعة طسين وهنع النوي غني فحمعية لنافع والبرخام والغابة بكسر المنبا وسكون الميس والا الفريعققا وحمص النون مومة عني وافراد للدقيل قومه تعالى فلمن تطرع فيه على ما ذكر قرينا في لوله تعاني ومر تطرع حيرًا فان فه شاكر علمه فوله لعالي والكيلو العدق فيدفراه نفي الاولى يعنج الكاف وتشعيد الهيم لشعة والتابة مسكون الكاف وتحفيف العيم للنافي والاوي س العصيل والعابي اس الاهنال فوله تبدئي اليوابته المواتان الاولى مصياضاء حبت جاه لورش وابي عمور واحقص والدبية يكسوه مفاقبي قوله تعطي ولكن البرامن الفياء فدامر فرية في فوله تعالى ولكن البراس السافوله تعالى ولا تقسوهم عند انسسجد محراه حي يشلوكم فال فلوكم فيه فرادمان الاولى بكون فصيع البلت مربصر ينصر لحمرة والكسائل والابي بكوبها مرا لبعاعلة للبالين قوله نطالي فلا وقت ولا فسوق فه قراء لان الاولي برانع الده والدال والسوير لابر كهر وابي عمرو والناب يصحهما للبالهن ولا حلاف هي كون لا حدل مقدم أوله لعالى منسككيد ف قراء مان الاولي ولادعام لابي عمرو بحلاف عدول بدعم متبرس كفعة في مقران الاحمار في سورة المدثر وهو فريد يعاني ما سنككم في سفر وانتابة ملا ادعام النبالين فوقه مداني في السندي فيه قراد دان الاولى بعنج السين لماهم وابن كهير والكساش والدبية مكسوها لناهي وهبه الحان مشهورات فيه فواله العائي والبراغة الرجاب فيه الرده تان الاوتي يعتج شناء وكبسو الجبهو لاس عامر وحمره والكساني والعامة بصبها الناه وقنح تمجيها تشاقين قوله تعالى حي يقون الوسوليد فيه فراددان الاولى برقع اللاوالنامع والنتية بنصبها طالين والوحية لاول عاحكاية حال باصبة والتاس يتقميران قوله تعاثى عم كبيرار فيدقر تودان الإولى مالاه المنتبة لحمزة والكسائي والفائية ببلاء الموحدة لمخيرا

قوله تعلى فل الفول فيه فراء ان الاولى يرعم فراو لاي سيرو و ها بقال مسالها في واجه الاول تغليراً أسنة على ان ما داينطول مندا وحيرا و توجه فلتي لصير القدن وما معول يفقول يطابق الحراب خسوال فراه تمال حي بطهران به فراد فان الاولى يتشابها أخاه والهاء يتبعد وحيزة والكيبتي والعيبة يسكون الطاء وحيرا لهاء محملة للبالي فواه تعالى الاان يحمار فيه فراد الاولى بعير الدا لحمزة مب المطمول والجائف على ملاحق فيجاطب في جميم والتابة بعجها لسائق بنية لمناعل فوله تعالى لا تصار والنية فيه قراد الاولى بعير أراد لاين كثير والي عبر والدائة بالقبل في والاول بقي والنابق بهي فوله تعلى تسير من الدائرة الذات الاولى بطب الدائمة في الموجعين الحمرة

و لكسمي مر المهامشة والاستاعدج الدمولة العراجة العبيا فيهما تسطيل من العسر فراه العافرات مرافع براتم فكاليلي والسرادك لر وحمص وحمره والكساني والدبو سنكونها لعاص وهما عان فيدفويا فعالي وهمدلا واحتيما فبه قراعان لاولي باقع الدوال فإكراريركم والعبة النصب شافير وتوجبه الاول حكيا تدير سرجون وصبه اوالحواة وتوجيه لتاني تبوصوا اوالوعيون اوالحود فوله عتلي فلسحم فالماركين فوادات الاولى بنصب الددامي لتصغيف لاني نادر والدنية برفع كفاء من الصعبي لاس كثير وأطاقة بنصب لقاء من العضاعفة بعاصيروام بعة الرفع الدامس المصاعفة ليفرواني عمرو وحمود والكساس وموجه الحسب بكرية حواسه لاستقياه ويوجها برقع سفدر هو فراد تعالي ممنص فيه الجادان الإبلي بالمبني لفسن وهي عمرو والني عامر وحفص وحمره بحلاف سياس فاكوال وخلافا والدمة بالمتان لمنافي والأسها بالصافافات تعالى من عليهم. قه فرده بالرافع بكسر السن لدفع و لديه بالنفس قياص قوله تعلي عرفت فرده ي الاولى بعيج العار تاهر وعي كير والن عمرو والديبه لنصبها للدفير وهو بالصيابة يعراب وبالفتح مصدر وقيل همة تصدران والتصا والفتح لعان فراد ندي دفع المرافية فراء مان الإولى مكسوا تدار وفنج الفادوش بعمعا كفيل لنام واشتبه فبنج سائل وسكون فغذوها الفرديعية فياقين فرابا يدي يروح القدس المحافد وكارامل فلوغوله تعالى لاسع فله ولاحقه ولاخفاعه البدفر وتلل الاوس بالفسع في بيع رحلة وشفاعة ولاتنجال لاسركتم والراعد والدمة اللرقع والموين لمخل فوته تعلى كلفيا مشرعت فهافراه تن لاولي متراه تنافع وامل كمراواتي المرواع فتمه باتران تعاقس ومعيه متراه الاحياء وبالكدى أوقع الدروقعها من الاومن فيردها الي الاكتبها من الجمسد، قوله تعاني فال املية فيراد نان الارتي يوصل فيسرو فسر عبل وسيكول المهاعم الامراجيرة والكسني والدية معم تهمراءواته المياعين سكت وفاعل فاراعلي لاول هرافة لعالي وعلي الدي فدالص على تقرب الوله تعلق تصرهن فله فراء تنان لاولي بكسر انصاد تحمرة واعامه بضهما للدعي من ممزد بصورة والمسرد قعان بمعني فصعه والعمه وافع فكسر سميح الفعج واقصا معميج الاطانا فولدتماني حرواهه فراوانان الاولى عصد الزائد لشعة والناي مسكرتها بشافي عمان فراد بعالي وانتا يصفف في دونها لاوني عشقيه الغير ولا الفاجلة، لاس كثير واس ممر والدينة سخفها والف فهالا تتأقيل من الصفيف والمسافقة فإله تعالى بريرا ويهافراه نتي الاولى يعتج الراء لابن عامر وعاصد والتسامهمجها للباقي تعتل فوله تعالى فاست اكتبها ويدفر سنر الإولى مسكان الكاف لناتح واس كنيو والناسه بصبعها لطافس واصل فلمعاهوا الناس والاول تحقيف فوله تعالى فلمعا هيها فله فراءاتان الاولي نضح البول لاسراعاتها واحمره والكساس والنامة بكسوان لمطبل والاول على الامس كعمواء لتاني علي الاتناع فوله تعلى ومكعراته كمي شهالك فرعاف الاولى ماسا ووالع الإسلامي فالمراو متعيه بالوي ورفع الراء بالمراكب والتي تعبره وشعبة والمثلة بالبوي وسره الراء لتعع وسنبرق والكسلي الرابع عني آتون الحملة متعاه والحرماعمي العطف حواب بشرط فإما بعاني يحسبهما فيدفرانان لأولى غنج السير لاس عامر وعدميه وحمرة والاسفاء كسرها للدين فراه بهاي فادم ل فيه فردد من لاياني بفيح الهمر دومه هاو كسر الدال الديمة وحمرة ما الاساس والدمة بمكري بهمه دوامح الدال للدنس م الإدراغوله تعالى الي ميسوما فيه فراه مان الزومي لعب المسل لبائع والقامه الفلحية المدفق والمؤتم فالمافوات العافوان العافران الراقولي للحقيف الصادقة صدو عامة بالمشديد للناجي والامس متساقي فحالت أحدى أباس على الأول والاقتصار في أنصاد عقي انتابي فرله عاتي بوح م جمول فيد أو دادن الاولى نصح فيدو كسر فحير بحيرة والتابة بصدافته وفتح فحيد للنافي فراد يعتلي الدسترياف فراد س الاولى لكالر التمرة لحيوه في شرطها والثالم بمنحها للنافي فال متسارية فراه تعلى فبالرباغة للسياقراء أسا الاوفي سنكول العال ويحدب أكاف مع أداب الراه لاس كتيرو الي عمرو والديم هنج الدال والسديم لكاف موطنتها الراه لدفو والناهام وعاصد والكساسي والتلام مفتح والسندسامع وقع مراه الحمرة والعمب على العطف وغرالو على الحواب بن المرط وهواعلي المحدف من أمكر وعبي الشميد من أملكر فود بداي بحرة الاصراء الام في والل الايلي منسب فيه فيهما فلاصه والصها برام فيهما للنفي فكن على الأرال بغصة وعلى شاي دعه فره بعاني توهيد فيه فراء من الأوثي بصها تراد وفهدوالا العابعتها لاس كهرواس عمرو واشبه بكسر أراء وفتح فهادواتها معتقا وكافهه جمع رض فراه يعلي فعفر وبعدت فته فأساس لاوتي وفوطوه والماه لاني عامر وعاصهم والساء بالعرم تلافي والمرفاقاتك علي حوامه المابوط فوعا نعتي وأكتم التما لواسي لاوي معسر الكائب وفاح فدروعت بصفاعتي دوحاء أمسرهم لكسامي والاسترعام الكائب وادماعير الحمح ساقير وفدعت بحماه مسورة تشود

سورة ال عمران

افريا معالي متعلون والمحترون افتطراه بان الإولى بالله فيهما عني اهمة لحمره والكماني والابية بالاه على الخطاب للنافين والفرق بس القراء تيل بال المعلى على تقمير ناء بجهاب الرائس عبلي الفاعية والسوار يحرهها مرعمة نصبه بمجمهول الكلام حلي لو كدنو كان الكهب واحقا أنه وعلى تقسر ماء الصنة امردمان بردي ما احمر الله معلى مامن الحكم بالهم سيطلون لحيث أو كلمو اكان التكذيب واجعا في الله تعاني أفراه تعالى بروجه مطبهها فيه الرواني بالناه على الحطاب لماهم وأعاب داماه على العبد للمطل وتوحيه الإول تروي بها فكفار الموسين المتعر المرمس حوقا للعادة وتوجره التلقي برعي الهنة كالمرة اللاية المهومية عنلي عدم الرامس والمبرسي او المعكس والعدم مجيع فبلك باحتلاف الاحوار والاوقاب كما يعله بالمراحدة لي فتعاسير قوله بعاني وسواريا فيه فراوش الاولى بصبه الياه تشعبة والتابية بكسرها للنقيل وهبد لحان فوله ملاني يعبلون الدبور فيه قراء نامر الإولى عصير لباه المتناة نحت وفتح انقاف والعن عمده وكسر الناه المتناؤ فوق تحمره من العال والثاب اعتج الهاء واللكون الغاف ولا الصابعدها واصبراك القافيل من الفتل فوله تعالم من المبت وينحراج المبت الهوقراء تان الاولى يستكون الهاء لامن کیر وامی عمرم و س عامو وشعبة والتابية مكسو الباء مشدده طباقي والاول تحفض ملامي أوله تعالى مها و صعيد. فيه فراء مان الاولى مسكون العي وحساخته لالرعام وضعم والنبيه بفتح العين وسكور التاء وهواعلى الاول مرامطول موأة عمران وعلو الانتي مرمعول اقانعالي أوله لعالي كفلهار شدفراد بالرالي بتشديد الله تعاصرو حمرة والكساني والنابية سحقيقها لمدقس وزكرنا على الاول مفقول به يكفلها والعاعل هوااته تعلي وعلى الدي فاعترانه أفره تعلي في المحراب الرائد فيه فراه ثال لكسر الهمرة من الاس عامر وحمزة والثانية بفتحها فلطين والرحمة الإول عمور القول او احراء البداء محري اللول وموجه الثامي فاهي فويه بعلي بيشوك في الموضعين مشاوة وكوما ويشرة مربهما فيه الراه الل الاوني نفتح الهاه وسكون الده الموحدة وحبها فلنبي محمعة لحمرة والكسائي وانقتها بعيه فإنه وقمح فانه الموحدة وكسر النهي متعددة والأول س التلاتي المحرد واللتي من التعجير هوله تعالى كل ليكون فيه ما مر في سورة الفرة أبة نصع السفوت فوله تعالى ومطعما فيه فراء مان الإرثى عالياه للطوع عاصبه والدبيد مللون الدفين قوله تعالى فبكرن فقيرت فبه فراء دن الاولى بالتباعد الطاه بعدها همرة مكسورة والدنية نهاه ساكنة مط القطية مراعبر أهيانو لدنعالي في بيوتكم فيه ما غله في ظفرة الذرستوطل عن الاحلة فوته تعلى فوقيهيد فيه تراءين لاولي بقياء أحصص وطابية عالمون لماقين توله بقالي لمحمسوه فالهم قراداتان الاولى نشتح السهن لاس فامر وعاصمه والدبية مكسوها للنافي قولة تعلق تعلمون الكنساء افيه فراء تال الاولى بصح فلما ومكان العبير ووقتح الاه محققة ليافع واس كنير والي عمرو واقديبة بصيرالاه وفيح العين وكبسو الاهامنسدة الليامي والول مراعماتي فللجرد وافتني من تعميل فريانتياني ليند فيه فراديان الإراني بكسير فلام لحموه والديبة بالفتح للدقي وافلام على لاول حارة وعلى لامي موطنة لنصمه لوبه تعالى تتبكيل فيه فراء تان الاولي مون معتوجة معد لماه معدها لمديداتع على الحمجية والثابية بده مشموطة اللنافس مس لاقراد قوله تعالى سنوور افيه فراء الن لاولن بالسراعلي عبية لابي عمروا واحتفي واستناه على الحصاب للنافير قرعا تعالى البه برحمول فيدفونه تان بالبادعني الصد للحصو وعاشاه غلي الحطاب للناتين فوله تعالي مواشل الرشوال فيدفراه بالزاولي مسكون النون ومخصف الواي من الإم ال والدينة بعنج النول وتشميد فراي من الموطل فوقد يعالى جع انسيار البدائر مان الاولى يكسر الحاه الحفص وحموة والكساني والتاسة دعمع لمطبي والكسوانعة محدقوله تعالى ترجع الاموار فهدفو داس الاولى بفيح أناد وكسر طحم لاس عمو واحسزة والكساني والناسم بجدائك وضح بحبه لشاقل فوله نعثي وما يعطوا مل حراطل بكعروه الهيافواه بالاولي بالناه فيهما على العبية لحفص واخمرة والكساني والتاليه مأناه عقى العطاب للناتين قوله بعالي لايصوكم كيدهن فيه فراء بان الاولى مكسر الصادار حرم الراء لبادواس كبر وامي تعمره والمامه بتب الصاد ورفع الراه متسده للرفيل والاول من صاره بصراه والحراء على الدخوات السراط واللاي من صراه بضراه والصارع فسنة الصاد أتمد في الإمر المصاعف المصمود العبل كمام والعرام مقار وحور والتي منة القبع والكمر الوله معايي سولين. فيه أراء عان الأولى نفيج البول ه مشقيد داي مراطيريل لامر عامر و مشه مسكون النون ومحقف الراي من الامرال له المن توحدهاني مستومس لهه الراء ان الاولى مكسير أنواو لاس كتبر والبي عمرو وعاصم والناب عمجه فمافين ومعمي الاولي معلمين الصبهم ومعيي الدي محمس من جهة الديعالي فوله تعالي مصععة. فيه

قراء بان الإولى للشعبد العين ولا الف قبلها من العضميف لاس كفير والن عامر واللغية بتحمص المين والف قبلها من المصافحة فيباقين فواه تعالى وسنوعوث فيد فراء تان الإولى بغير واد فيل السبق لذهع وامن عصر والتانية بالواد قبل السبق للباغين الوله تعانى فرح في العوصيعر ﴿ كَابُهُ فِراءَ تَانَ الإرثي بصبا نقاف لإبريكو شعبة وحمزة والكسائي والثابية بمنحها الباقين وهما لغاني قولدتمائي قبل معد غيدقراء للن الاولى عصبا نقاف وكالمليز الناه ولاطف بهي نقاف وافاه كالمع ومن كلير وابي عمرو والنابة للنج الناف والناء والقديس القاف رائناه والاول مني فليمعول من العتل والاني مسي لشاهل من الفتال فولد تعافى الوهب لهاء في الاولى مضير العين عامر والكسائي وافتائية بالسكون فلدابس وهما فعان فوله تعالى بعشور له قراء بال الإولى بالناء على التانيث لمحمرة والكسائي والثابية بالباء على التذكير فلنافي أولة نعلل كله فحد فيه فراء الل الاولى برفع المام بعد الكاف لابي عمرو والتعية بالنصب للباقي وهو على الاول متدا وأناخيره والجملة خبرالان وعلى الدمي تاكث لامسران والدحرها فرايا تعالى في بيونكيرها، ما نطع فوالد تعلى مها لعملون بعيس. فيه قراء فان الاولى بالباء على الهيئة لاس كتير واستوة والكسائي والماتها بالناه فلي فاحطاب للدفق تويه نعالي منهي فها قراءيان الاولى يكسو البيه لنافع وحيرة والكسائي والفائية بالعب طباقي وهو على الاول مي عامت بمعت عل مغتم مي حال بحاف وعني الثاني من مات بموات مثل كنتم من كان يكون فوقد تعالى يجسمون فيه فراء فان الاوني ساء العبة لحصص والنامية بناه الحطاب المباقي فوالدنطالي الريطان فهدأراء تان الارتي مصح أباء وصهرا للهن منبا للعاهل لاان كثير واس عمرو وهاصبو فنامية مضم الباء وفتح فلهن صبها القمعول في ما صح لتي ان يسبه احد الى تطول از يوجد غلا قوله تعلى وهوان فيه ما مرافي اول فسررة قوله تعالى مافتر الاجو فراء تان الاولى مندمنة لهشام وافتانية مخطفة للباغين قوله فعالي اللس فنتوال فيه فراء فان الاولى مشدمة لابان حامر وافتانية محممة لنالس فوقه نعالي واحيرالله لا عضبها فيدفراه تان الاولى بكسر الهمزة للكسائي على اله فليهل ثما قبله والدبية عنجها لدائس عطفا على فضل اوحمة قوقه لعالي الفرح فدامر فرنه تعلى جالرين فيدقراه تان الإولى بالنات الناه وصلا وحذفها وقفا لابي عمرو والناتية بالمعلف وقفا ووصفا فلنائس أوته تعالى لا يحرطنت فيه عراء نفر الإولى بعنب الباء وكسر الزاي من الإلهال لنافع والنابية يفتح الباء وصبوا براي للنافين قرله نعائي حتى يميزنا فيه قراء نان الاولى بصبوالياء وغبع أنبيه وتشديد الباء معدطتهم مح كسرها من التعمل أمحم أو تكساني والثابية يقتح الباء وكسر الميم وسكون الباء يعد المهم من ماز للتأني عوله تعالى معا تعملون حسرت لهه في دلان الإولى بالرد على العيبة لابن كغيروابي عمرو والدينة بالده على الحسفب لماقين أويه تعالى مسكت ما الغواداني الغول لهيه فراء تان الاولى سيكتب بياء مصمومة وفتح الناه وفتلهم يرفع اللام يقون بالباه الحمرة والدبية مسكتب مور حصرحة وحسم الماء و فلهيد بنصب اللاه و نقول بالنون قوله نعالي والوبور الهدقواء فان الاوني وبغوام لامن عاصر والبزي والغانية والزمر للبالين أوله تعالى والكلب المسوء فيدفراه مان الاولى وبالكت لهشام والعالية والكتاب للباقين توقه نطقي لسينته قلحن ولا تكتموها فها قراء لان بدء العببة فمهما لاس كثير وابن عمرو وشايدة باد فاحتلف للإقبي قول معالي لا محسس العبيء البدقراء للي لاولي عاه الحكاب للناصم وحمره والكسالي والنابية باء الجمه لعاقين وفعامل مقي فعني عوافعوصول والمفعول مقتران الفسهيرقوله تعاثى فلاالحسيبهب فيه فراء نثر الاوتي بالبادعي فليبة وصبرالنوطيوست لامن كمر والى عمرو والفائية بالداءعلي المحلات وضع البدائمو حمة فليقين قوله نعالى والطواء فها أواد تان الاولى بطعيه فعل المعمول على اعل الفاعل كحموذو الكمماني والهابية ضد ذلك للناقير والي معل المفعول فرادنان الاولي بانتشديد لابي كلمر والرحامر والعابية بالمحابف الباقين. المناسورة (ل همران فراه هر <u>1779)</u> (

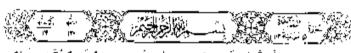
سورة النساء

ق لد تطلق مداء قول بدرقية قراء تال الاولى بتحقيف السيل لتأصير وحمر أو الكسائي واللابة بتشابها فياقي وترجيه الاولى حدف النائس والثانية ادعامية في السيل لوله تعالى والإرسائي فيه قراء تال الاولى بحقيق المبهل لحيزة والنائية بتصابها لمنائين وهو على الاول معطوف على المجافلة والنائي على الصبير ولفة الاسترواع على ميصلول. فيه تالي عيضا والمجافزة والنائية على أحد والمجافزة المجافزة المجافزة المجافزة المجافزة المجافزة المجافزة المجافزة المجافزة والمجافزة المجافزة المحافزة المجافزة المجافزة المجافزة المجافزة المجافزة المحافزة المحافزة المجافزة المجافزة المحافزة المحافزة المجافزة المجافزة المجافزة المحافزة المحافزة المحافزة المجافزة المحافزة الم

الداع حركه اصلية لحركة عرصة وهي الاعراب ةوفيل تها لعة في الاجاولة تعالى يوضي بهاغي الموصمين في المجموع الملك فواه الت الاولى مصح الصاد والعياجليقا فيهما لابن كعير وابي فامر وخصة وانتابية بالصح والاطب في الاول ويكسر الصاد وياء ساكنه يعدها في الطاني فحمص وانطغه بالكسراو لبدد فيهما للبافس لوقه تعالي بدحنه حبات قوله تعالى بدحله نترار فيه قراءاتان الإولى بالنون لنافع رابر عصر والتانية بالباء كالقليق الجراه تحاكي واللمان بالبدقر أتمان الاولى بتشاريه النون لاس كامر والتائية بالتخابف النابلي والشابيد النوار لعذوهو خوص عزيباه للدي المحموف الأ لهامت المدبان فولد تعالى كرهة البدقرة والارالاولي صبر فكاف لحمره والكسائي والخابد بالفتح لشاقين وهند معان قوله تعالى مهنقا فيد فرادانان الارلى يفتح الباء المشاة نحت لامل كلير وشفية والغابية بالكسر للهالين على صيفة الفاعل من بين اللازم بمعني تبين او المنطق والمعمول محدوف اي مينة حال صحبها قولة تعلى والمحصدين قرأ الكساني جميع ما في القرآن مرافط المحصات ومحصات بكسر الصادالا هذا الحرف لهماهج الصادعوافقا للجميم فوقه يعالي واحل لكهيد فيه قراء بالرالاوتي معيم الهموة وكسر افحاه لحقص واحمرة والكسائي على الماه المفعول والدية بصحهما للباقي على البناء للدعل الوله لعالي لاذا احصن.. فيه أراء تان الأولى بفتح الهمرة والصاد تشعبة واحمرة والكساني على النتاه للعامل والعانية بصباحهم ذوكسر الصادعني فساء للمعمول فوله تعافى محارف عبه فواءعان الإوزا بالمصاب الاسبور وحدرة والكساني وفعالية بالرهم لفاطين والرحم فانعر فوقه تعطي مدحلان فيه فراءاتين الإواني يعتج البيم تناكع والقابية بالصيم ليباقين ويحتملان استصدر والطرف فوله تعافي عقدت البه فراء بال الاولى بغير فلك بين لعن والفائك تعاصبه وحمرة والكسائي والتابية بالالف للنالين. فولد تعالى بالبحور البه قواء تان الاولى يعتبع فيبدو المحاد كحمزه والكاساني والثانية بضيرالماء وسيكون الحار للماقين هيما لعالى ارتان عاسن فيستقر اليدقراء نان الاوني يرشع الناه الماهم واس كلب والنابية بالنصب للباقس والكون على الاولى نامة وعلى النابية بالصنة قرله تعالى مصاعفها بافيه قراء تان الاولى بتشابيه العيرولا الف قبلها من التصييف لابن كابر وابن عامر وقلالية بتحصف العن والف فيلها من المصاعمة للنافي أولد تعالى أو تسريء فيدالك فراء عب الاولى بطب المشاة فوي من التعمل لابن كفير والني عمرو و عوصه والغانية بعمع المساة و تشديد السبن من المعمل وادغاه المداغ في السبن فاقع وامن عامر والقالدة الفتح يلا ادعام على حدف احدى فدين لحمرة والكسائي أوله تعالى او المستهد فيه فراء تان الاولى يعير الفيديين تلام والمهير من المستو الحمزة والكسائل والتانية ماغل من الملاهسة لشالين فوته نعالي نصد يعطكم بعراقيه ما ذكر هي قوله تعاني فنصاحي في سورة طعرة حراه تلك الرسان وقد تعلق الاقليل منهيد به فراه دن، وتولي ليلاً بالنصب لابي عامر والثانية بالرفع ليالين والمست على الاستفاه والرفع على بيدنيه من المسمر المراوع في لعلوه فوله تعالى كان مولكن بال فراه فان الاولى بالثاء في لكن فلي انتخبت لاس كثير وحصص والدسة بالباء على التدكير للبافين توانه تعالى ولا تطنمون فليأت لها قراء للي الإرثي باللهية لابن كفير وحمزة وانكسائي والعابة بالمحاب للنافن لوثه تعالى فلينوا في الموصمين فيهمه غرادانس الاولي بالله المتلفة والده مموحدة والتاه العشافاس فرق لحمرة والكسائي سرائتمت والطابة بالباه الموحدة والياه المماة مرتحت وظون مر اليان لمطبر قونه تعالى مغي ايكم فسلب فيه قراه مان الاولى بغير الف يعد الماه من هسليه بسمى الاعتباد تنافع وامن عاهر وحمرة واهابية بالالف الدافين قوله تعالى غير اولي مضورنا فيه فواه تلل الاولى بنصب فتراه مل غير لنافع وتهن عامر والكساني على العالية او الاستشاء والعانية علوهم للدفي على الدصعة بلقاعمون قوله تعالي فسرف وتهم أفيد لرء بان الاولى بالباء لامي عمرو والنائبة بالمون للنافئ فوله لعالي يدحلون الحبان فيدقراه تان الاوني يضهرانوه وفيح الحفولاين كثير وابي عمرو وشعبة على تبناه للمفعول والدبة نقتح البادار صبح الخاه للبافس على البناه اللفاعل قوله نعالي فريضيجل فيدقراء للرازا ولي بعيم الياء وسكون فصاد ولاالك بعقص واكسر ملام س الإصلاح لعاصم واحمره والكسائي وطنانيه بضح مهاه وفتح الصاد مع فليشديد والهم بجدها وفسع اللام من الإصلاح المني اصله تصلح قوله تعالى وأنكف الدي مرل هلي وسوله والكناب الدي الزل من قبل البدقراء تان بصير شوي بل نزل والهمرة من الزل وكسر الراي فيهما لابن كمر وابي عمر وابان عامر والانهة بفتح البرزاء فهمرة وفعج الراي فيهما لقبالين قوله تعطى وقد نزل طبه قراه نان الاولى بلنج طون واقراي لعاصم والغالبة يضم فلون وكسر الزاي فليطي الوله تبطي في العوائد فيدغون تان الإوليم بسكون الواد لعاصب وحمره والكساني والغلبة يفتحها للناقبي وهما لعتان أوله تعالى لوألك منوف والمهيد فيه لوادهان الاولى بالياه لحفص وافتائية بالنون للدلين أأوله تعانى أراسول البدقر ادان الاولى من الاترال لاس كلير وامن عموو والديمة اس المتربن نقباقين قوله تعاقى زيروان غيد قراء نان الاولى مصبر الرعل فحمره والدنبة بالصح للبالهن والبخوح فحول بمصي معجول كالحلوب والركوب والمصموع حمح كفلس وقارس او مصدر كاللعود والعلوس تبت سورة السناء لقاس والعشرين من جمادي الاولى المعلوم



الْمُعْلَافِلُونِ الْمُعْلِمُ اللّهِ الْمُعْلِمُ اللّهِ الْمُعْلِمُ اللّهِ الْمُعْلِمُ المُعْلِمُ الْعِلْمُ المُعْلِمُ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعُلِمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعِلْمُ المُعِلِمُ الْعِلْمُ الْعِمِ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعِلْمُ ال



وروية ما يرين كالروس في المرينية في من المستقل عن المرين المرين المرين المرين المرينية
ؽٲڟٵڶؠ۫ؽڽؙٵۻۊٛٵٷۛؿٵۑٳڶڟٷڽ؋ٵڿؽٙ<u>۫ٮڷڴۿٷۣڽؽؠڟٷڷٷۼٳڒػٵۼڟ؈ٙؽؽڴۿٷڕڰ؈ڸڞٙ</u>ڽۮؚٷٵؿڎ ڂٷۦڹٞڶۺڰڹڟڴڴٷؿؙۄؿڔۮؽٙؿڰڰڒڽؽڹڶڟٷ؆ؿڴٷڟڞػٙؿۯۺۏۮ؆ۺڴۿۯڷۼۯڰٷ؆ڶڰ۫ڮۯڰڰٵڵڟڰڒڰڰڵڶڰڰڮڰڵڶڰڰٚڮ

ولا المين نهيت عربه يبعون فضار من ربرهم ورضون ورد مناهم فاصفادوا ولا يجرهناه بين عوم. أَنْ صَدُّوكُهُ عِن الْسُعِيدِ الْحَرَامِ أَنْ تُعَدَّدُوا وَتَعَدَّونُو عَلَى الْبِرِ وَالتَّعْلُوعَ وَلاَ تَفَاوَنُوا عَلَى الْمُعْدُولُكُ

وَالْقُوا يَبُو الزَّالِيَّةُ النَّالِيَّةُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

ر با با با با با المراق و با با با با با با با با المن المن المن كان فراها الدك في الموقع المستاح المنظم الكان المن المواطقة المستاح و المنظم الكان المنظم
نظر با سود و المسافلات مدنده و هي عاقبة و عضرون أيف والتي يتطافي العبان الاستشارة المؤلم أدام أن أن سيارات تراس المورد في الماري المعام بسكرة موسعات بيان شده من المواجه بالمواجه المدن المورد من المعام في المواجه المواجه ال المورد في المورد المورد مورد كالراس المواجه المورد المواجه المواجه المواجه المواجه المواجه المواجه المواجه المورد المواجه المواجه المورد المواجه المواجه المورد المواجه المواجه المورد المواجه المورد المواجه المواجه المورد المواجه المواجع المواجه المواجع ا

الميلين مدينة في الحالي المواقع المواقع المواقع المواقع المدينة المواقع المواقع المواقعة العدائد الدون المواقع المطلق الوادون المح عوالانت على فراقع ومرقدة الدواوية لا ينت كالمليل جائز عن عمل الماحة عديد المواقع الشيخ التي

المأل فالجي جياا وبعض بالمناقع وعداتهم عاورا

الله والتحيل قرم بهاهم ليبث نكلة بيشام الفاوي براها مهدي أن طفائك تأويلية فمها سلفاران وساجمت وأالك البنج المثل اوات بحرارات بالشابوارا المتناك مستداس كميكن مودا ومرتب فواريدستها ملعهم فيك بصائبات كامتنابه متنابي بالسرا بالمعارية س فرخت میں کار کاپ وقیم مکما ایک کوئے کاپ سامتر براٹس اس میں کہا دندے اور کا ان کم میں بجران پر عمرک عوک وہ سار راٹ کر میں دیگ وني و په ځمون انتشي يو پيچه تي هيه آندمر څيړونيو وان "مثنيات په سرارو پ بهانم ايي دو کې مال چي اگر د که زاتر آپ لا ګرټ خَلِفَتْ مُؤَكِّلُ النِيَّةُ مِن ٢ أَ حِيل كرده وجه بِهَلِيَةً كَالْفَاقِ مَن واللهِ عِن المُحلِين والدين مَن والمساحق المساقبة وهزال س) کنن (ان میں ہو افغار (میں ان) وعال من کھنا جس ماہت میں ایک افرام دور ان میں روز طابع کی در وکا فراہ بان میں مرافز ہو ہے ف رئا ہے سال وہ بالد ہوکر ہاں تا بھی وہ کے امراہ کا کوئی اصل مارتکہ کا تابار کا امراہ کے واقعات یا درمے ہو واقع ہاما توال میں تاکا ۔ کٹی رہی آئی کاجروم سے ایفید اور کی اور ہاجر تمکم میں انتخاع کی مصوب 190 سے بار اور اور اور اپنے کے لیا تھے تیروا کا ساتھ اور بھی جرام آمر بياز الأمير عينت المسامل أمرية أكر أموية كل ما تتابيع مول أمرية كل ما التابيع أم ومراحت شراخل بالاب المساكا عزارتيوه كاري كالمتحش الأكار عدوده وفي وشل تركي وعشي العام كساورت بينان عامدة بدوارا الأكسير كارساك جيار مُسَلِّقَاتِهِ ١٠٠ المن أول بيس أكري بين في نفسطون 7 بالبية وعالمبي وأخواً وفي من وصف تروع ومروبيها أسسا المناؤلة وكالمناوع والزارية وياكا كأواليك

ويستنك لمارهم المسعاقي مغيراتهام بساعديت بمراته بالبار

حكيكيكيان المراوي أيش كالب كموز الأفيروج المهام شباه فتاريض المال بيمه

هنتن کالها هار فیروز دون دونو واده کی باخ رین همه در حزم شران و دکاره مای فرز این دونز کرد و مستدمی و بسیک و در مستداند برواک بید والأراني فأرب مريكهم يصاميع والالباطاط

ھے کا ایک ایک اور دانی روزی کان کھی ترم دافرام میں بھی مادل ہے۔

خشک کے در روزوں ہے۔ انقطار اس خشر کمبنی انقلید کافیاش دلیا مرکزوکر کھیم وروزہ سے درمذ اورے کے مدید مورکی واکیل تھیم شاوع ٹی استعمال العراينا تين تح فيرفروت ميل م

عم وموَّدِين كم تعليم فعد بريانية النهري خلوا ويروز عدي إلى الكشيرية لفات الساع وواوج وكرث والعاقول المساريان شروں کو گئی آئن بیج ان کے اپنی تعاقب کے واقعے تھا جاتی ہے کہا جام متھ اگھے جے ان دیاما کی خاف راکھان کی ہےاوجی کے دوستان مادر اهره لايدا بياخروباك كراس عن شكار زموة شكار كرايسها وفي اورمهم وقاياة مزام مندو السامية كراسيا فيأم وكمان عمر كالحروب والمساب وكها ہ روح ہ میں قربانی ہوئے والے ہائے وہ کروائیہ ای ہے قرطی ہوئے کہ اور یا ان اور ان کی اسیاد کی اور انٹین کے تھے میں قائن سائی کے ليكي) بيند بالبيرون (كردامة كي بوز مين موم علي وزن موريك) ووزان (كون كي وسية محمل والمواح (كلي ويت مدالك قصريك با رے ہوراد اور فالینے دیں کے خطی اور بھر مندنی کے دوروں دوان ڈکٹی ان میج وی کے اور سے موجوعی محرف استان کا اوران کے کہیں ہیں ۔ وابور سے اور سے مطابق امام کی ہائیں ہے دواہوا ہم کا تھیں ہے ۔ رہ انہ ہونے کی جانہ ہے ۔ انک مناکا کہ کہا کہ طابعہ ا ه کار در اور اور این بیزون کشوش کے کار بات ایس و بازیر کرد کو توقور سازوان جربات مختل کے کہ مور اللہ آتا وہ مال ه بدين (مهرة رام يكن لامات ب)، فب باقدا مواه في قريش بي المواجعش اتبوا سينة من في فيند وجود كره اتريش (مدينة أكريجه و کان دیام زار دیشه نونیک بچھ پیان کرد کانورنکی مرتفان کے ایک وقوں میں بائیک دیر اے دیا ایک دولو خار بادهام میں ان میں دامر اس واک الله المنازية إليها والوائدوالله وأفي لأن وقول التي اليدوم ساق الاعتصاف الاحتراكي الأواقاء إلى أدوا في أراث في أراث الحاقة الراق الدارية من أولا والفائل بيناه وأوول كواس بالمسياة كالحل بالفرق كل وجواب بالإغراط ثقل (المقام كالفائية) المناوات أو فتعاوا ے وہ نے جس 🛍 مدید کا تعراد و شرح مرکام موں واقع مرد و مستقوم نے اسال میں ڈریزوے و بھورز اسم خلف کے اسمی کر میٹیا مرد خلا بعد ت من بدان الرور ب وهني وكندار والا المهلي ب الجبل طليق مانت بالعام الدائد الصوب فارق ومرسال الديد الوت تحاجه

قردان کارتی و مرب سے جانے و باطعور نے بعلہ البعثان عن ابنی صبغہ بعث قول نعائی ملک بگوائو انگسنسٹ الفقر الجائف نے بھیا خلنا ارتفاز اندائوں مرب عمر من سے جنس خاص اور 100 کر جن سے جہا کہ عدی نے بعد القولا کا فراک می فوش سے بے کوئر خلنا ک قرامت کا رہے کا دور و جوہب ہے کئی درخوان کا ارتزاز کا جنس کا مسرک اور دی گیا ہے جائے درکار دوجو طاہر نعل درخوان و جنس میں کا دور و جوہب ہے کئی درخوان کا ارتزاز کا جنس کا کہ مسلم کی انداز کر کا انداز کا میں از کی بار میں ا و جنس کے بعد انداز کی کا میں کو مسلمانوں کے معلوم ہو اوران کو درکتا ہو اور ان کوئر اس حوید عن عکومة و الدائی اس اس ساتھ عن ویلدین مصدر کلت کی تعدد عرومیا انسان کو معلوم ہو اوران کور کتا ہو اس اور کا ان سے حوید عن عکومة و الدائی اس اس ساتھ عن ویلدین

خسکنگانی آدایش طرح احرام سے فارج ہوکر فکارکر اورسٹ ہے کس کا بیان ڈیافٹ خلکٹو فاضط کو ایس کر ریکا ہے کو طرح کر محتم جاتی ہے۔

المؤتم المؤتمة المؤتمة المؤتمة المؤتمة المؤتمة المؤتمة والمؤتمة المؤتمة المؤت

(کنٹوائٹی : (ا)مشمرین نے ایں اضافت کا مشاوہ تھام آرائے کی درکے کی مسئند وام چشش واقعیں نے اشافہ العب باکھیں ہو کرا کر اشافہ حام الی کامل کی توکیر جو حصل خصیہ بالادیق جوہریت کرائے صورت کرج خوارد دی ٹرنیری ایسٹی وائٹی ہوں کے کہ گئی برا حام کا اگرف ٹی ہوائٹ اور کے ان کے زیری کے ہی نے خوارش کہ کی شرودہ کیسی ادرا کرمش تھ تھی کی جو سے ڈی ٹھرمیٹر تھ کہ کھیر کے حیاسم وائی وظی حاصلت اور کے ان کے ان کے فرار کے توارد مول ہو تھیاں نے

المؤلفة المؤلفة في المورد من الدول من المداود والمؤلفة المؤلفة المؤلف

بعد لم يعين في عدومة بل أنه مضعوص بمقابل الاحرام فترجح ما ترجعت به بهذا الوحه المعرج المحرم الاين بالاحاديث الصحيحة فانطفى المقادوم القاني في طبهيمة كل حي لا يميز للو فسر عابه لها احدج الى ما الله في طب طال الإركابي وكرابي المعجمة فانطفى المقدمة لكن يعص مه طبه المعجمة كل حي لا يميز للو فسر عابه لها احدج الى ما الله في طبح عامل يعرج به سأفي المعجم مات المحرمات
﴾ ﴿ وَهُ لا يَجِومُكُمُ لا يَحْمُلُكُمُ أَوَ لا يُكْسِكُمُ وَ أَكُو مَا يَسْتَعِيلُ فِي كَسِبُ فَشُوكِنَا فِي الورح ٣. الشيئان بصفر مَعِناه البيض ٣.

﴿ لَيْكُونُ ﴾ الشان مطاف الى المعلول كفا في الروح ادويه توصعت ٣٠.

(۱۶ كوهر اولدما من التوسيق توضيح توجمة اوقوه كيكيا بنين بالشيئية عالم الراسكان لو فسر الهيمة على طبق هذا التول بكل حي لا يعبر فيدعل فيه فطور لكن ينجس منه يقرة فممر بات الحيوانية بطلق أخر الحديث وعبره كما خصصت في التفسير الاول المختار في المعن ايضًا بطلف الطبل الدينان.

عَلَيْهُ وَاذْكُرُوااسْدَ اللَّهِ عَلَيْكِ وَالْغَوْاللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ٥

تم جرام کے لئے حوارا دونو کی گذشتہ اور جو نور کے فوالٹ کے لئے اسرار کو اگی تعاور کا تخشت میں کا جوار ہے کی خرب ہے مرجات اور جوا اسٹی ہے کر کو میں ہے ہوئے کا گوٹ ہے اور برائی گئے ہے مرکز کا جوار دی گئے ہے کہ کو میں ہوئے کا گوٹ ہے کہ اور برائی گاہوں پر ڈرٹ کی ہوئے کا گوٹ ہے کہ ہے کہ اور برائی گاہوں پر ڈرٹ کی ہوئے کا گوٹ ہے کہ ہے کہ ہوئے کا گوٹ ہے کہ ہوئے کا گوٹ ہے کہ ہوئے کہ کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کا گوٹ ہے کہ ہوئے کا گوٹ ہے کہ ہوئے
عَمْ موم اسباب تَوَى خوانات : حَوَقَتْ مُلَكِّلُواليَّكَةُ والْ فونه تعلَى : فَالْكُلُهُ النَّيْ * قرر (بدو فأوفيره) فزام كِلا بن موداد واقوه (الاك باوجوده بسيطة في بدف كرياف فرام وبلاس) الرفون (ج مبتابر) دونويكا كشف (الحاسرين كسب انزام) درجوبا أو كرابعد قريت شَوَّالِوْنِ وَ ----- ﴿ رَبِي اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَ

نے اندے کا حرارہ یا گیا ہواور جوکو کھٹے سے مرجاہ سے امر جوکی غریب سے مرجاہ سے اور جواہ ہے ہے کہ کرم ہاہ سے (مثلہ بھائے ہے کھوڑ) کرم اندر جوک کی گرے م جاوے اور کم کوکٹی ارزو وڈ کیکر کا کسا سنگے (اوراس کے صورے م جاوے اکنے اصف غذیت مراکل کسیع کیکٹھ کا وفاریت ین بی بر پس کوا دم نظرے میں ملے قائد کا شرب کے مدال اور آن اردالوان س حرمت ہے سنتی ہے) اور (نیز) کا طاورا غیر مند کی ارمش کا مولایا ا کا کیا ہا ۔ را دام نے کی بات سے بل ان کے تام اوار ہے کیک ماہ وصف کا ایٹ قبط نے سے اس کا تھوں کی آئی سے بری س ے بڑا سے کا اپنے مقارت پر ڈنگا کرے کا اور پر الجمی امام ہے کا کر الشتہ وقیر و کا تھیم کرد جار میں گئے وال کے پیاسیان والز اور امام کا ہے ۔ 🖿 عبد ادرم ادم فخرم اورغا ميل بغير الله مه ك تعلق مدال يادوسيق ل كرن ك ترب خرّو او يتي جن واظفرال باوب اوزاران بالبيت عن ال چاوں کی اور مسامدغا وقبر وک مجل نعائے کی وریت تھی اس نے ان کی تصریح فر ان اور زیاد تغییل مجل ان لئے قر ان ورند بہت کی جزیر خور میتا مشکامیت میں وائل بیں۔ اورٹری کاعرے کے مواقی واق کر کے کانفیس کتب فقہ تیں ہے اورجد ان صدورت کے دم کئے سے پہلے ان کا مرک کے اس وقت صد ووٹی ہے جب حالت ہے اس کی عیات معلوم ہوجاد کے تشہیل ان عدمات کر کشبہ فتریش ہشا اداماکا معز درکے تنعیل تجی شب فتریش ہے اور رہمی از ولت الكه دع في كه ترك عن مثلا لكه ون ثرية كرز ركا مالين من كوشت كود كه دامون كي بيت بين تركا ، كالمل ودا فه اس ليب ب تعيم ز أرية بطائدي مدوتيه أي فوض منده ترويقا كدان شراحات وبالكركيم إلى فيهم الطفار وويقا وداس يستعلن بالواصلا بالقوار وكحي الوائد الك کے نام برادل آیک ترجی میں سے نکا اردی اسعال کے دوائی اس کا جس قدر صدیوان موشت اس کو <u>سدید اورائران اسعار کے موا</u>ئل کی موسوت مرقوع كرديا ي خريا مبدغ كالمراجع بتركول كرات شيري يريك عوديث لمدول في أن كالإمت عم يالزيم مود في والكواك بالصيحة والك بھی اللے کی رم سالہ آر د جرم بیت بھی نارت ہے ، و نہ صورت میں سائہ جہاں باقر ما**گھی اس یا بم انڈ** آر باؤ د و**میسے مکان کی تشیم کر** کے میانز ستيكردا لول في دخامدي سناليسائر يك الكيام في كاست بيادا ميادوم في كاست بيئة ال عمد أو ياكل جائزا ادبي حشب كاثر يدكر بساكو برده ويبادي بجراغ فركم كمي كواكيد كؤنك كمني كوشت وجاوسناه ومري كالأمشط بيترام سنالا دراوات بكر بالمحاس والمرقم وسناجي فراح ب

سمجید از چنرک در فاربیان کا بے کئی بیاششاں شاہمیوں ہیں۔ شکس مگروست موستانائی قرائرہ کے سب ہوک ہاتم ہے اوالم سہاؤٹ ک بچارائش کی محصہ کے کئے باوم موٹیک کے کہ اگر دائل مائل جائز ہے جیسا جاء می اللوج الا العمال ۔ آز بدائری فوج سکامیاں سعام سے بار الم واقع کی جماع تھی ہے۔ الانکھا نے عوامعی طابعہ فیزر۔

> ب در در العالم در بن التيام تيمين البريان كالراوين والراب ما بن الموقيدة الكور (المالانونية). التركم وم المتن الحالمة في المدينية والواقعة بالإنهاز الإنها المالية المناطقة ويونية.

المستور المال من المستور المواقع المستور المواقع المستور المواقع المستور المواقع المستور المواقع ا

ر خط الار بعش مردت فی فیراد شده و کافرات می معنی تحداث کافرات جوان می تعلی فارد فی تعدال و کی تعدال به الدرسید و ل اس کار بیشکر بعش محالیات فردن الاستریکات می تعدان که از مارد با این از این بازد این این می تدوید معمر مداسب ملت العضائی از در در میکنان می تا کافران فرد در این از این میکنان کی این است و بعض می کداشد و میات می شده کار کار کارون می می این کیا کیا با فردن کر کے ایس اداف کے معال کے کتابی ایک کی این ایک کارون میں میات میں

مِنْسَيْمَلُهُ الْمِيسَامُ إِنَّ وَكَامِ يَاجِ وَهِ الدَّفِيرُومِي بِ مِنْجُوا مُرا فَاحَالَ بِ.

ھیکنگلہ جوملال بالورائٹی تھیں وہدوناؤٹ ملائٹیں استانہا ہے تیا ہے نسائٹی ہوار کا کر اپنای مرت کوشکاری باقور کیا انٹرائی وادمی ہوان اٹرائے علال ندوکا و تنظیل فکارے حکام وہر لرائی آئیا تھیں ہے۔

آليكيكي أراً (أتتجيزاً بالرقمة في حرمت والدوكير، المدكل المدينة والاستسطاع بهما بعد والى كانا من متعلقات العبو ادات ومن قد وكواهما معها الرابر قوله في الاما وكب ان شهامت الشارة اللي الاستشاء واحم الي الكل لا الي حصوص ما اكل النسخ بضه في الروح ع على وامن علم الله قوله في التصبيا الارائيزات فلا لكرار فيه مع ما اهل الله الله في ذلك يرسب كما في الروح عن ام عامل في قوله في احراف مها وثائل بها ولو فسر المهائد كما فل في العائمة من المحافية المعافدة إنها احلت لكورائوله لعبر و فسر المشابعة الله اكن شاملا للطور العثاقات بكن مساخ لقول بعض المحرفين المكافرة في لا تحضوهم أكرائين فهو الشارة لكن فسلم التي قرب برم العبية إلى الإسلام لا بسياصل ابنه وال صار اها، معلويين حياتا الله قوله في ترحمت وسيت المرادين المحكم في الروح الله المراجعة التي توجيه تركيه بان الجراصة لذين قدم عليه فالتقلب والإسلام ودنا المعرفة الروجية تركيه بان الجراصة لذين قدم عليه فالتقلب والإسلام ودنا المعرفة المحكمة وحد صحة التيب القيل الوجه المعرفة على المحلية من الاسلام كما في الروح الرابع وعضا تقرير طفحة الدائر على معلول التي الإسلام كما في الروح وحدا القيل المواجعة الدائر على عدد السحل لم بحد حدقل فلك الهذا الوجه المعرفة المحكمة والمد فتيو في تقرير المعهد لمؤل التقرير المعينة في العالمة في المعلول المحكمة والمدائم المحكمة والمدائم المحكمة والمدائم المحكمة المحكمة المحكمة المحكمة والمدائم والمدائم والمدائم المحكمة المحكمة والمدائم والمدائم المحكمة ا

الْمِيرُولَوْلِيكَ ؛ في اللهب في رونيات عنيمة احرج من لبي حتم ان سعيد من جبير من هدى من حقيه وزيد اس الصيميل العانسي سألا رسول الله صدى الله عليه وسند عالا ان فوم لصب مالكلاب والبراة وان كلاب ال دريح تصيد الفر والحبير وانتباء وفد حره الله المهية فيماذا يحل في الول ما هو الحلال وما يه الحجل هافهيد حصله السوال عن الاموس ما هو الحلال وما يه الحجل هافهيد

الكين أرس وقد صرب او له الصب بعد عداف مصى متصوب كعمار وحد وقد كانت الاصاء والاحجاز مصد فاحد وبداخ في الإشجاز بالهد وعائر جمت به فهر اخد بالعاصر وعلى الما بعداء أو معنى الالإخراط الاستشام طلب عبر فاحا فيه لهم قول ما له بلصم وهو عام لمها فسر مه و لهره من الدي العاصر وهو عام لمها فلسر مه و لهره من الديلو والراح المهار والدرمة شامل لكالهما وهذا الدافل عبر الدول الكانت بالديد قال حراماه من فاد تعلى على والهما آلرت الارالام حمد ولم كحمل المداح الاصطرار الوقع على المصرورة من ساول هذه الدحرمات الاقرام معمولة عديد المعارمات الموقع المحاصلة المحاصلة والمعارمات الموقع على المصرورة من ساول هذه الدحومات الموقع معمولة والموقع الموقع المحاصلة المحا

الْمُؤْوِمَنِ وَالْمُحْصَلَتُ مِنَ الْدِينَ أَوْتُواالْكُتُبُ مِنْ قَبِكُمْ إِذَ الْيَامُومُ لَبُورَهُنَّ مُحْصِيْلَ فَبُر

غُ مُسْمَعِجِينَ وَلَا مُتَعَظِينَ أَخَدُ إِن * وَمَن يَنْكُنْ بِالْإِلْمَانِ فَقَدُ حَطِطَ عَمَلُهُ وَهُو فِي الْأَخِدَةِ مِنَ الْغَسِرِ مِنْنَ فَ يَأْنَهُ الْمِيْنَ مُمُوّاً إِذَا فَمَنْمُولِ الصَّلُوةِ فَاغْسِلُوا وَجُوفَكُمُ وَآيَتِ يَكُمُ إِلَى الْمَرَافِقِ وَاصْحُوْ الرَّوُفِ مَا

وَٱسْ مِلْكُولِ إِنْ الْكُعْبِينِ * وَإِنْ كُنْتُورُجُنُهُ إِنَا ظَهْرُوا وَإِنْ كُنْتُو هُرُضَى أَوْعَلِي سَفَير أُوجُهَا ٓ إِحَدَّى

عِنْكُمْ مِنَ الْمُأْمِطِ ٱوْلُمُسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمُ تَجِدُوا مَا ۚ فَتَيْمَتُوا صَعِيدًا طَيْبَا فَاصْحُوا بِوجُولِكُمُ

وَ ٱيْنِ بِنَكُوْ فِنْهُ * مَا يُرِيْكُ اللَّهُ لِيَجْعُلَ عَلَيْكُوْ فِنْ حَرَجُولَ لَكِنْ يُزِيُّكُ لِينْظِيرَكُوْ وَلِينَةَ فَعْمَتُكُ عَلَيْكُمْ لَعَلَكُمْ لَتُشْكُرُونَ ﴿ وَاذْ لُنُووْا يَغْمَكُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِينًا كَفَالَمْ وَالْفَكُمُ يَهَ ﴿ وَ

قُلْتُهُ سَيِعْنَا وَأَطَعُنَا وَالْقُوْالِينَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيكُمْ بِذَاتِ الصُّدُ وَرِنَ

آن تهديب نے مثال جزيں عال وکي محتمل اور جو گئے ہے۔ بہتے گئے ہے، ان کا نبوتم اصل سے اوقی ان کوعال ہے اور اور محرشی مح جو سل میں ہوں او یا منافر بھی ان کوک بھی ہے کی چوٹم سے پہلے تراب ہے گئے ہیں جب کرتم ان کان کا معاوض سے وائے ہم رٹے ہے کہ توکی ہوا کہ تاکہ بھاری کروا ورز فیر * شاقی مداد دختم اجان کے ساتھ کو کرے کا قوام محفی کافل فاسٹ ہوجائیکا امدود محل آفرے بی بائل فارے ہوجائے کا اسامیان والواجب تم فاؤ و جنے توق البيئة جرول توجوده والبيئة إتحول كويني للمسينة العالمينية مواق مع إلتي تجيهوا المراكف المستدوي العراق والمعارض المستري المساقرة ادراً ترتم بار برياد معاملة عن الرياض الشبي سائد كالشوائع من أيام بالرياض والمراكز والأنسطة تم ياك رين من مع كركوا كواريل الميت يوال ادراتول ۾ اتھا پر باتوري ۾ سعاف قالي وينفرنس کڻ ۽ لڪ گا الهي . يکن انده کا گرينغور جا کان صاف ريحا آء ريکٽم ۽ اندم تر بزياد ہے تاكیم شوكرد درتم وك ان قال سكانی مج جانبے وكر، ودائر سك بدكومي شريان ہے ددياہے جب كوتم ہے كہاتم كريم ہے نہ ادبان ہو

عور خدتمانی ہے اور پر ہاشرائند کی دیوں تک کی۔ قور کی دوی خبر رکھنے جس 🔾

شنہ وشطے : اور نٹادی ہو فردن سکھٹا اما طال ہوا تہ کہ دائو آ گے ؛ بارگا فی کاب نے طاب ہونے کا بیان سیما در ہوتھ بھی ایک ہوگئی الرکاب ئے تعلق کی کا مات سے نکاتے کرنے کا جوازار شاہ سے کہ علی گائے ہے مسلمی ہوتا ہروہ تم میں شیخ کے ایس شیسا کے متعلق بھال ۔ تم يُم طل ذماحٌ الله وتم شغم ملت فاح كاب اليوز أبيل الموعظيت (بي نود مالي). وقول الزنزؤ بن الغير ثين أخارم، مِ رقی ابدال افعام اوا کہ اگل دیں سے سرف کے مجھ ای طرح ایک معقد یہ فقای ابدال افعام کا جوابالہ کا محال اور میں (کساس سے مبلے حال اوائی تیں ابیشہ کے لئے کا حال می تنمی (کر بھی شوراً نہ ہوں کی)ادرج وٹسہ (تم ہے میسے آ وائی) کتاب دیے تھے ہیں (میٹن ہور وضاری) ان کاف یو کی تم کوملال سے اور ای کا ملال ہو ڈالیا کی تیک ہے بیساتمیار ذوریان کوملال سے اور ارسا فورش کی جوسمان ہول اتم کوملال ہیں کا ور (بیسا مسلمان قودتوں کا معال ہونا بھی ہے ای طرق کیا رما تورشی ان کوئوں شی ہے جمی ہوتھ ہے <u>کیلے آتا ہے گئے تی</u>ں (ثم کوعدل بین)جب *کرتم* ان کو بنا کا معاد ضدہ ہے اور کینی میروینا کوشر مائیں کھروا ایسیا ہے اور میرونال کی گئی ہیں تو کا سرائے ہے کرتم (ان کو کا بوی بنا اوا میلی کا رائ ا اہ میں کی ترمین شرع عمامعلوم ہیں) ناقو علانے ہاکا دی کرواور نہ تعیداً شاک کرو (پیاسپ حکامشرعیہ میں جن وجینت لانا فرض ہے) اور چھنس ایان (. . . کُل چروں) کے ماتھ کُوکر ہے کا رطاً مذا کہ تھی کی ملت کا یا وام تھی ک رمنت کا 'کارکرے گا کا اس تھی کا (ہر نیک) کمل خارے (و اعزے اجادیا اور وقعل آخرے میں باعل زیل کاربرکا (شراعالی کو اور وار کور مجھ الف حیط عدل کی تحقق مورکا بڑو تھم پاؤ وہم ک لل كريك بدوا حقرت ذوك وفن يتخفر ماني بقائد الدوارة كدائل المستار والنساورة كدائل المراسك المراد القال كذابات والورث كراب ك كان كا حال يوا ذكر بي يقد الصف سلمان غرافي يايم وي وجات جرة شيروش فاك ان كاخرى الركاب كاماء كاس بين ال جريم الان في كرني كالرئب الماديكرد بالإنتمال البينان مربق كي عيشت كالكادكر بيريني المديهي بذيجه ومريد وجاويها كالمحل عثما فكال يافر في بياريد کا شخاص برصت مرتب زیرگی اورآ فرت کا ضرروآ فکابری سے اور مشرب نے بیانک وفر الا ہے کہ آگی تابت کو اٹ کی الل کرکہ کو اٹھا تک و سے دی س ة فرت مير كنرے فران بيوں كے ب

وستشفيك المتهافاة بيرول سيدوش وستانيك بيكامي كآليا بولتن مرة شيراده أدكوك فيرسلم تعراف موجه سنة اسكانهم نعرانى ماموكاه دومرق شرط باکروز کا کے وقت مند کے موادر کازم نہ سلے ورزیرام ہوگا ورنٹی را در ورد کا جائے کہ ہورے نہ اندیش کا تھارتی پروسے نہم ہیں الدور کا تھم فساول

حسن کال اکٹریسلما کرچہ ساز ہوجہ کی نکال طالب ہے تین منا سے ٹیس کی آیت میں جو رسا کی جمعی ہے وان اطویت کے کئے ہے اوس واقا و تعمیر پر بھر کڑ رہا کو معمولات کو نکال کا فرمان ہوت فیرن فیزن فی ساتھی درست تیں۔

مَنْ أَلَيْ مَنَا رَحْنَ مِهِ أَمْ هُوَلِهُ مِن إِلَا فَيَا وَمُعَالَ مِن إِلَا عَلَيْهِ عِلَى مِن المعتمل الم

ستمید انصفاف شرکرے بین کربب ال کاب) و بدند درست بناور دومراه من کا کا کارورست بندہ کفار کے رقوم اکلت سے کوریک ک مواجات جواب یہ ہے کامواکست کی تعدیک کوری کار بازا ملکہ بیدر دومرے مفاصد کے شار خاصف بایغ واجات یا طرق کی شاد افزار مات انتر بات کیا محولاً کمارا کا ساور کی مشروع ہے اگرین کی ایک دہل مرتب جو دواست و دومری اور تی جو مرتب جو در

والمصل الورجعل ثروقع متعلقة بالدنيا كالأكرافيات ميعض ثرا لكامتعلقة بالدين كالأثر البرا

ا من المستوار والمواقع المن المنظول المنظول المن المن المنطق في التطابق المستوان الوجب تم الأوا في تكافئ المن المناز ين عن المادو المناور والمن المنظول المن المنظول
لم بن الا امير غر مقلب 🛣 وموثل في حال الحد محوب

فرب مجود الديوري بحشاس كي دوح البعاقي شرب ينتأن متعف كوال تدويمي يسرب

الطبط اورافهيت ونوكا بإل فغاة محفوميت فمساركا يال عبد

عَمْ مَعْمَ وَمِينَ عَلَيْنِ مِنْ مَعْمَ وَمِنْ مَعْمَ وَمِنْ مَعْمِ وَمِنْ مَعْمَ وَمِنْ مِنْ مَعْمَ وَمَعْمَ عُمْمِ مَعْمَ وَمِنْ عَلَيْنِ مِنْ مَعْمَ مِنْ مُعْمِدُ وَمِنْ أَوْمَامُومُ وَمِنْ مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِن

المطط الودوموا فسركاة كراه بكائه أعيم كمون ب

تقريم مشروعين يقم أون كلفط المرتفى وي فياند وأن الخاصية المينية المينية الدائرة بالدوالا الدوائي كالشعال عن الا يمن الواحد المنتجى ها جيدا أسحة عند يرقد وي من من الدوائع والمعارض الدوليد بين المورس أون جاسه الرحمات عند الم تم يس بيا في تحق (وطالب إيا كالدائد) التجديد وأورا الما يا والمس بيا المعارض الما الميام الما يعارض المراكز ال أون يمام الدائم الميام المعارض على المركز في المساح المائم المركز المواقع والمركز الميام الميام الميام والمائم الميام والميام الميام والميام الميام والميام والميام والميام والميام الميام الميام الميام والميام الميام الميام الميام والميام الميام والميام الميام والميام والميام والميام الميام
لے خطے آنا ہادکام طبارت کے فائد ہی جمل میں میں میں ایک انعلمت عمادکی گوٹائے کے کومیارت اور ویت میں طوائد برقر سے آٹر اوقر پیسنظو کی دھیے جہارت

سنت براتري فقم ريق مايوند الله بيغل الفينكة بين موجه والدوي مدي المتلطف فالتزاول الفتان (الداملات تروارات

نظر نظر الفاق الله المستحد ال

ترفیط آزام اوستدره کاشور ایونا در ریافت مانیان فرویت کے دیا۔ قتال کیا کیا دیدفرق سے جسالاً کافیت کا تاکا کو بدوالوام دور کافائن سے زائد

تُوكِيةً ﴿ مِن صِينَا ﴾ لِمُواوَا أَوَا ﴿ فَكُونِيٌّ مِنْ أَيْنِ أَنِّي وَفِلْ عِنْ إِنَّا لِيكِ ﴾

آئی کا خوال این مشرعی و کالوال بفت الدی تشکیلا این و به دری بن ناختاج بدات انتشارگرد ادام و کسند اول کناها مکروش ادام به دارای الشرک الاقدامی به به کرتبری که میشه این به سیختام به این به دری که این به دری و به این کافرید و م به به به می از این که خاص که دری که دری که دری از دری که به دری به دری و این که دری که این این که دری خواس از این می این به می بیند و دری کان که کند خاص به این این و که که دری که به این که این که این که دری که دری خاص ا این که دری بیند می ما دری که دری کان می این این این این این او کرد این که این که این که دری که دری که دری که دری این که این این این این که این که دری ک

زائی کارٹرز کارٹر کے مقال کارٹر کا اندا کی کھٹ کارٹرگر کے ان سے معود یو کرٹھی ترویری کس کے فیدے تھوں ہوہ جید کار جہاتھ آرے والے کام میں کی جو مصلے ہو

الفتوشق اله القريف فالهندش آيام ساقي مل استفاده الدينة و كانسون القريم سائة في المنافع القريمة والقرائيل المتحاول كي من المسائلة الفيظ كناف سابد الإكريش في معه عمرا المرابس بدوه قيام والمباعدة المسائلة المنافعة المن المائية المائ العالم أن المنطق المنافعة المنافعة المنافعة المنافعة المنافعة المنافعة المنافعة المنافعة والمنافعة المنافعة المائة المائة المنافعة
و کیت به بعد الدی ایستان به الدی به بازی به بیشت به این به بیشترا سید و این به بیشترا بیشترا به بیشترا بیشترا به بیشترا ب

صربی کاروں ہے ان شہار کا بھراہ ہورہ مقور سائر چائے آئیں۔ رہ ہو کے خطیفی ای ادارائی کوئی کی انہوں ہوا کا منظی کار سفراد وکھیں۔ سیاکہ کار سععنا کی آبادہ بکرامیدس کی تواندہ کہتا ہوا ہم اندرائی اس کے بارک کی خود دیکھیں۔ کی کرائی بھوسے اور وٹ نے جہ سیدید کی بھی بھر ہوئے کہت کار مداول کرنے ہے میں کئے ہائیل کام فروان دوائی ن (18) ان بھڑوا دیا ہے کے جاتا کے ساتھ انفوا مفاور کی سے کہت کارچینے مثل کا فراہیاں خواندے کہتے انہوں کا سمجھ کا ان فہادت سے اس العد علید سے تے دیا واقا ہر فروٹ کی سندائیوں ک

مني أسال الرجاز القواه في يكفر طارالها الدواع والاناها بدحل فيه ما احتلق فيه بالادلة الشرعية فهما الاختلاف وحياهم المواقع فيه الادلة الشرطة في المدن المناهج المراجعة عنه وفوية الشراط العدد في البدل الما ليسمية إلى سبب الاحماع عنه وفوية الشراط العدد في البدل الما ليسمية إلى سبب الإحماع حيدة بدل كل مكفل فيدخل كل ما يمكن الإيسال الإحافية حرا العالمية على وحياهم المناهية الى سببي الواق وهو حيدة بدل كل مكفل فيدخل كل ما يمكن الإيسال الإحافية حرا العالمية والدولة الاضافة الى استناه علواه فيها معادما بالما المنافقة على المنافقة على المنافقة الم

لِلْوُرُيْكِينَ لَقِيزًا ﴿ الرَّحِيكِ مَا يَجْرِيقُوا أَنَّهُ أَنَّ أَنَّى كُثِيرٍ وَحَمْرَةً وَعَبْرِهُمَا جُ

[قريمتون دولية والمنجمات عطف على العامل كدامي سروح قلت فهر ايصا مصد بالبوم ومن ته ذكرت النكاح مع العبس في السوال الوسع من الفوائد الأتية قوله أدا الدسمومل طرف لاحل فوله للجعل الغ اللام والدة تدكيد المعمول والي مقدرة قال في المواج في الاسهوات فوله أدا قال طرف و الملكي له كذا في الروح ال تسبهال متعددات بالروايات عن اللبات الاول وإلى المعاري في قصة منفوط القلادة عن طائمة فتوقت بالها بالمبي أسوا أدا قيامية أو وطر الصواب لا ما قبل أنها أيه المساء الذي الا الرصوء كان واجداً عليهم قبل ترول لأية لانها مدين والصافية لوطنت بمكة ولم يعمل وسول الله صدى الدعية وسلم الا يوصوء والجكمة في ترول الوطرة ليكون فرصة مناوا الطبرين ولما استطعوا أدى استطوا الوافهية على عبر ما واتحا في المناس ال

الكيلايل في قوله الأ البيموهي أهنها و ديطال ما كان عليه اهل العاهلية من اضاحة حَقُوفي النسو دولو أعبد صمر احوومن الى الكتابات حاصة كان فيه شبه على الها وان كانب كاهرة الكن لا يسقط به عقها من المهراف

فورات منتي التي هها موالات الاول ما معي وله الواد مع ان البحليل قد وقع في دلت والبوراب بن المراد و الاحدوا من العاد العل وعمر بسبحه وهذا له يقع قبل دلك التالي ما بالدة بكراو الاحدار عن العام والمحرات ان الدى قبله له مكن احدرا اعلى حدد السبح وهذا احدواعت ان الدى قبله له مكن احدرا اعلى حدد السبح وهذا احدواعت الاحدال والاحدال والمحال المحيات المحرات الاحدال المحيات المحرات الاحداد المحدود المحرات المحيات المحدود
نی ریز چ افا به وان کمند موضی فدر سنی دانتهای به می سوزه انساد بعد شی امر وهو ۱۸ طا استان نفوله مه اتواجع این التباهد

لَا كَفِرَانَ عَنَكُوْ سَيِبَايِ كُوْ وَلِا أَدْخِلَتَكُوْ جَفْتٍ تَجْرِئُ مِنْ تَعْتِهَا الْأَنْهُو ' فَتَنَ كَفَرَ بَغُنَى وَلِكَ مِلْكُوْ ضَنَّ مَوَّالُوا النَّهِيْلِيَّ

فضکر رہنے ، بہار نف اواد فام ذکورہ کے ہیں جو فضل اور نوان کیستی ہیں آسٹولیا تھی فام جوتا ہے بھی بھی آسٹونی ہے کوکٹ خود ساور مدل کاملی تھی اسلوم ہے بھی وہات وصاحات وٹون تھی کر ایک کے

حَمَّرَاهُمْ أَيْجَابِ عَدَلُ وَالْجَيْدُ الْكُونِينَ أَمَنْكُوا مِن مَهَ مِن إِنَّ فَيَهُمْ بَيْدَ تَعَفَّوْن النبيان والاشتقال الرخطون السراء على المنظون المستقال المنظون المستقال المنظون المستقال المنظون المستقال المنظون المنظ

الطيط العيم المام فكورها كالتعالم كرف والولي كالمداء والماف كرف والول كالمواعات إلى

ه عدوه وهير برا لها عن ونخالف وغند لله فقيلين المنواس من مدي الوفيل الموطور الدخال نه السياد ال سراداليان سأتري به المنطاع بناه عداليات كمان كيليسفرت والواج للمبر بناه وممنا وكورت كريا ووجور كالمواجود عبور بها وقد وزخ بموسنة السيرين المنه المن إين من كالمنصر كرين والون كاحال به الرجوقود الخاف ارت وساسي مني الفوا الناز عدال مورك موان عراكم الفليات ب معدال كريان كامل ومرك موان عن بريا

ر فیصل آنگن جارآ میش او داخام شروی کافست ۱۶ بیان زید که کیده میشند سی شد کی در بال فرد آنگی دو کوفت دیدی ایسان د نورکی ادر بالی فرد سیسی در مصرودس میشگی دی ترانساز خواری کوشت کوخت کر خوار و شعری اطاعت کانکرک و تا سیس

ر بغیط آنا پرآیت و کونگرگا نفسهٔ طلوعت کی آخریکا کی آخریکا آندوں میں ایٹ انکام ٹری کے جسمار کالہیں ہے آن ایسا کام آرویت کے زودا جسمارے کے میں امرائیل سے معاہد بینٹرگی ادار کے تعقیم نہد سے دارا کو دارا اور طروع کا استقرار کے کی آئیب اور معندیت سے تربیب زودان

حاجت عذر بالقبال الزخل سرا محل الانتخاذ الحناق بنظ بهيئاتي بيني إصلاح بال بدر بعدلى فقتل هن سواتها المنهيئات الاصلاح الدران جود بالمعالم المسلول الاصلاح المسلول المواجعة المسلول المسل

آجَةً مَدُالُونَ فِي فَوْمِن فَكُونِ مِنْ مُنْكُولُ اللهِ سَكَ مَاهَا عِي مُعِياعِ بِمُلَالِ فِي المَعْدَ عِن فَهُنَّ الْهُولُونِ فَكُولُوا اللهِ اللهِ مِن رَفِقُلِ بِهِ عِن اللهِ مَن لَوَى فَتِي اللهِ مِن اللهِ مِن الله اللهِ مُن صل عِن فَرَق فِي اللهِ مِن عَلَيْهِ مِن إِن إِلَيْهِ مَن اللهِ مِن اللهِ مَن اللهِ اللهِ مَن اللهُ م اللهُ مُن صل عِن وَلَا عِن مِن مِن مِن المِن مِن مِن اللهِ عِن اللهِ عَنْ أَن اللهِ اللهِ عَنْ أَنْ اللهِ اللهِ

التحولفني: ((الاس فلاك بوم نے سے باتا اے كا - نب الرائ اور كي قد فوامين كانفلان ہے اتبان (۴) بيامات براما أراما اور كرفاد

سيلياتي أرْبِيَالُ تَرْجِينًا فونه في توهيج الوب كر.: بهالكؤان العمل سبب للحكم بالطول على العادل لان العدل من جملة فنطوى لمس عدل الثمل والسبب حقيقي قربب من العسبيب و مراتب الفرب متعاونة لكن المعره الاحير من العلة اقرب والعمل و كف كل ما هو فود طبقوي كملك فسح الحكم بكون افرت للغواي ولداعسي باللام كما في فوقه هو الربب لربد و لا فالطاهر نعنية بالي او من فالحاصل ان العلل عفص أبي الخوى كالفعاء السبب لي السبب الفطنة من قروح الرخ تولد في توضيع حبور جيدًا إساشارة من حوز المعو كما يقوله اهل فلسبة اما بنصبه واما بعد ازهماء صاحب الحق في حقوق العباد الل اع غوله في توصيح قوم فريش الثدائ اعمام الح هو الوجد من الوجهير المدكورين في لكبر احترانا لكوما اوفق محال الفريلين والعصهم احتار ولا لوحه التابي من الحوادث الحاصة يلني لفعها في مني طبصير و معمها عي مني تعليدو مني محترب او وحل منهم يقاله له عورت فرادوا العنك بالتيّ توردها في القاب لكن قوله الكيم يرجع ما اخترته لان عي هذه الحوادث اراد من او ديسط البدالي الني فؤلاوها اختر بعضهم س ترولها في الفروات التي فيها صبود الخوف فليس على كونها سبب البرول دليل عصرح بالسبسة فيذا وأبت ما اخترته اوتي ولا يعارض الروايات لابانؤو بهه بان معني أولهم فرلت في كذ اي نزلت في مثل كذاع ترفيقه في بمنطق الركف فاتروال قدامه فلغج ما يترهم من تمكن الكفار من المستنمين غير مرة فعا معني الهما وما بمعني الكف ٣ ـ تي قوله في منتاق غارمه لان هذا المستاق فاكر في القرة بعنوان احر غلامتوهم المحالف ٣ . ل قوله في وسشية كند، وهو البكية في ناحبر الإيمان عن الصلوة لان تعملوة يحب افائنها في الحال والإيمان بهؤلاء الرسل يكون واجنا في المال عن بح قوله في عررتموهم عمسم الكفير للطهيرات العقاب الدي يكون للنطهير كان شاملا لمحميع اي لحميع الدوب كبيرة كانت او صغيرة بحلاف المعني الإول فلتكعمر فالدمخصوص بالسيئات مي فصعتم لامها لإمكفر الكمانر الابالفصل او النومه او العقاب فافهمه في فوقه هي فعم الراشارة الي برائة معنى تعطف مطلقة التربيب انما هو في البيان كذا يفهير من الروح؟ . في قوله عي بعد تلك مهدالخ كدا في الحلون؟

الْمُرْكُولُولِيْتُ که الروح اخرج هن حبيد و ابن جرير عن ابن العالمة الدفال هي الأبنا احدُ الله تعلى من البوضل ان محتصوا له وها بعدوا عبره و بعث منهم هن عشر كفيلا كفلوا عليهم عالوفاه الله تعلى منا و تلوه عليه من العبود فيمه امرهداو غيها هم عنه قلت و عليه وسرت الإيقالية نطق ما فترث ماهر هم بالفتال مع الجبرين فان طعيق باداه كل ۱۹۷۰ لان مضمون العيناني العذكور نشات ۲

الْإِلَيْقِ إِنَّ فِي الروح العرب الطوية والمنع حقيقة والنصرة مجاز القيب في الروح من القب بمعني العيني معن ينبك العيبلية عن الجواليا الجرم والسرارهية ع

أأريجوا الوقه غلبكم منعلق بنعمة واكدا الطرف الامن الروح.

السُكليَّ : هي طروح ولم يؤنث بالجملة في سياق انوعيد كما اتن بالجمعة فيلها في سياق الرعد احت فان وعد ولم يقل فيها دمداء فقط لم جانهما أن مدوا من المداوم المدا

فَيِما النَّفِهِ هُونِيناً لَهُمُ لَعَنْهُمُ وَجَعَمْنَا قَمُولَهُم قَدِيبَة " يُحَرِّفُونَ الْكَلِم عَنْ مَوَاضِّكِه وَلَيْمُواحَظَّ

مِنْ الْكِرُوْايِهِ وَلَا تُرَّالُ تَطَلِعُ عَلَى الْمَا يَعَهُوهُ الْآقَلِهُ لَا فِيلُهُ وَالْمُفْخُونَ وَمَنَ الْمَا يَنْ فَا فَهُو الْمَا الْمُعْلِمُ وَالْمُعْلَى الْمَا يَنْ فَا الْمَا يَنْ فَا الْمَا يَنْ فَا الْمَا يَنْ فَا الْمَا لَا فَا الْمَا الْمُعْلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الل

قوم في بن کي مينگل هو سنده من ن کان پي دي سنده دکم به دوه منه ان شکوب اول که کان که اول سه به سنڌ پي دروان ان ک که که بن في کي دائل هي دروان ان اين اول اول ان که اول ان اين که مين که اين اول اول که اول سه دروان به دائل ان ک در سندگ دروان ان اول دوه کي دولون که که که که که که که دولون که که دولون که سندگ دروان که منظمت سه شاه که اين م دروان که دولون ان که که دولون که که سندگ که که که که دولون که دولون که دروان که دولون که

الموات المائي الموات الموا الموات الموا

العلم والمنظم المام المساورة
دى ئالىن ئايچان الله تائى لايىشى جايداد. ئازىن النويس كى كانت كار دىنى بۇرگار لاينگار مى كان كالارتىقا يى ا دىدىدىدىدىدىد بغيل أبلو المياد تختاده والمندر والدار الإيل عن يهوا عال تعادك كونساري كانون فراساتي وال

الريمش بالم تصاري الدين أليبين فالوَّا الْمُتَعَرِّى الله الله من المنظرة بيَّسَتُهُمُ اللَّالِية المتوَّا يضبَّقُون الديونيس (خرستة إن سي وع ب کے باتنے ہیں کو منٹ رنی نئی تھی اس کے ان ہے میں انتہاں میں انتہاں میں اور کی اور کھوان کو انتہاں تھے ہیں کا کھی تھی ان ش سے الانسام ، حسرا منکے کام کے ان فیمس کرنے کے تعرب ہوتی کو جائز منتخط اوران منس کولوٹ کر منتقرق حید سے اوران سے جائے والے امتد

مرقبة وأن كالشمال أملى بواقبة وران كالظليم وزائمه مساويت أموا وتجوز مني الأعمال الأثرات أب كسنة بنيف وموروت وال ا بيغون فرخور به يول الارتفرية (مفرية بين) كه وحي قريب كرية الأوانية فري بيرة أردوا وقرو ل منكر فرم او كريك الصور ما تبريغوا في شرتهم اليكن مات كرنساري بمراهل فيزفرت عيامهم عواراجهن مايز أوان مفاحظ مجواهم بعفويا ويسي ميزه أواله تدلي كمام تواتعه را أن عابي العابية " وبردا أوك إن هي هي البيارات أن أني والديرة أن أكسة عيرا والعام الحاج عاكر بشفاء العاقم في عالم بالمتابعة المديد البانون العمد النصف وفي بسابية وتخفي في إن الاعتام في كالدنات والانكستان بصفار في بسائل أنوال وكي الفاق وهو بساؤتن احتراش في ولا آ خاهی کے جدازی نے جواتی ٹان جول کا گئیں اٹیاق پر لیکٹن دومانا ہے والے گڑیں ٹی آدائی سامت کے کی سے مرجور سے کی اور اندلی سعنق بين هم اكنه فالترويه فزاره في يديد في ينتمكم قرأ الإين بالرائزي أيل بالفاف مثل المدأ الادبيود المعابي كالكيراني فارتد أرث أيث

ومراوك والتحافظ والشارو

عبر براجع الرائاب بترنيب تمم بل أمامت موجهة وتقل الجنب فلاخاء أنه المؤلف لهن الكما كلها، وتنا تحقل المقول من الجنب ويتقوا من كيني الفراجة أنه العولية قريب تميل في لهدي به لله في تنع بقد كان أدان والعرفها في المتكان بن الحوارية ويليبيله أتي جِنُونِ مُسْتِلِهُ وحَدَالِ مُعَارِدُ كَالْ مُعَارِدُ أَنْسَادِكُي أَنْهِ وحَدِيْلِهِ السابِي العزار العراقي أنس من العراقي من المناسبة ک اگریاز نے طریق ایک سے جن مورد ملیہ اکافر نظائر سے بیان جی ابھیاتی آئی اوا جن کے ملیردیک کی مسحت آئی بھی موق ک ره در سخواد الجنسل موزن کرانگ ترحمی وی سه معنوبرتر باته بات مانشده ف مونسانون استه نیز دود فوترا فاقی کی جزئ مجدیت هافت قرت عمار ورباری نے رجی اور اوق افغان کے واق بھی ہے ایجیت ہے اور وال وہ اوالوہ کی نے نشور رہے اوقی کرنے کے این کے اضورش و تبری تفقیر نے دلکائٹر فائٹ دینے تھے، ول اور دیوہ جمعم ویٹل توت ہے وہ ایک میٹل والدان دینے فائے تبریک نے انواع کی کے تفتق ہوا ہے، کا بره و بنده الاحتاجي شرق بديت الربيديج غوارهموني والوبيتي ودان دول بدا ديوست بأشمار بدوال حاق بهف بدايعية والحاج بداد المارة كالسبك والمتراثي أبيت بجيوبي والداوة تل إوشادات المستفوض العياضية التي منتامهم فسابت الكراس فساؤه بجاسته المنتحاق يية مورا ويوك رغاب في سيان بها كان مواقع كي. جوزه الناجي الفق جهدا تين بالناسط بها كان هو العال خاصر جو الفيمة بوئس والوسائق وأبوه معانى وتعاقبوت وكي الاروزاء الياقاتين لالوقعس المنط الموامعين كالترفيون منا يزارا الإمار وخامت ے) فرن خوب ہے آئے میں اوران کو (جہتر اربور میرین کا گئے ایک ایس میں تھی کی برت مانا کر آئیں کے رجے کے مریبے کی جیاں تصیف الإنوان وخواستان کی از رومواستان کی کار کوان سات کی و از واکسای سے آت ہو ۔ الانوان وخواستان کی از رومواستان کی کار کوان سے آت ہو

نوی میں آئے بال آئا ایس فہذا ہے بالا انتماع الرمائیل کے بائد کے ایس کے معاصول معافی کے کا اور کے درگھالوں ر میں اس کے ایک کا انتقال اور میں کا اور کے اور کے انتقال میں اگر کا ایس کا ایکن کا کرنے اپنے ایس میں کہا ہے ک انگلوز کے آپاک کرانے میں اور میں کا اور کے انتقال میں اگر کا ایس کا ایکن کا کرنے اپنے ایس میں کہا ہے گئے ہے ہ معرف ڈریے ہے یا نے دانا کے کہاڈہ ہوگ تھے کارمعلم ہوا کہ اپنے کمش ہے ادامی مجا واٹ نے کراٹس ادامی واڈ مجی نے اور وسیمان سے بالجوائي وبراه فريالون فكفأ الدامل بالمام والمواقع بوبوه وتوسأ أرهاكا ويباتها والرارات والوالي وأنوان فأنثى يتجزون كماراتها يبا ے ہوئے کی ویکٹوا اندیا نے کی ال کی تھیا ہے اسکانی ہے۔ ایکٹی نے بوت خودی والو برکارٹر ویٹے خواس ہوئے کی ان انداز ک شرائيات بالداري الاستاملوم وكباش لندم متاشيمي مخس تغارات كغرائي وتسائص ويشاني وبسيا والمتاهيمة ويأناه وفانجل لتين أحقاق ترن في فيلاً في خالمن فيغاً جائن يوان فياك محل تصائع موسعا رئون المعان أعمالاً أجاله

يهيئي آران (موجه النافر أن أشار أرالي فولد من له يدكو في الهال السرة الي له علي على على السار والما للعقداح المامة

بسهما من المسبية والمعبيبة " . ح قوقه في فيها بقصهم التقليقة تقديم الجار واكاده ما فصار المعني ال ألمؤالهن اللعن ليس عبر اسقص لا استقلالا ولا انصحامًا ٣٠٠ ع فوقه قبل جعله فلوبهم الرافات كـ أثارت دفع بهذا العنوان ما يتوهم م الانهمهموم امينا قبل البرحمة أن الرائدين هو المستخ و محود والمعهوم منه خلاله وجه الدفع ظاهر قامه لا تنافي بين الأثار ولله زاد فوله وعيوا اللي تعريز الترتيب فيما ينتهما الذي مسأتي في توصيح الترجمة ١١٪ ٪ فوله في مسوا أفرت الثارة الي ال المسيان لمجي الترك والتفحيم مستعاد عن التبرين وافسر بعضهم بالمعلى اللغوى وافعارا الهامشعراءان المعصية يسمى العلوم حقيقة ووي دلك عي اس سمعود لا قوله في حالية ميهير صادر اشارة الى بفعير الكلام هكدا اي حالتة صادرة مهم الدال بوله في فاعف يخل وبالكنافي فوله المتحرث وكيخ والقريمة على هذا التصبير ما سبائي من قوله يعموا لغاملا غوقه يهي والغزله وسيكلسانيا والي ان السبيل حيت بين ما كان للمصلحة الدبية لا فصدا الى تفضيحهم كأيه الرخم و نحوها فانها كانت من الاحكام الشرعية اما ما كان من حياطتهم و حماياتهم محيث له ينطق به حكو شرحي فلو بطهر فافهم ١٢٪ ي فوته في قالوا أمرت؛ إيّالُ وهو النكته كما قال المعسرون في عد العبوان اشارة الرائن فعلهم دون قرلهم وهو المكنة في تخصيص هذا الموضح به لان المقام ذكر بقميدي ولم يغوا مما وذنفو عليه من دعوي المصرة ٣٠. هي قوله في ذكروا الآثر اليه ولانهم ما كانوا يتكرون النوراة ابصَّات في له هي ف الحمل تمنا أولا برد انه زود في المحدث أن فرفهم نشان و سنعول ٣٠ ع فوله في أهل الكتاب شن يجره أماري الكتاب للجنس ١٣٠ ع قوله في وسوك عشارة لي كون الإصافة للعهدات الي قوله شرق كن زاد كل لان حكمة الدلالة على السوة حاصل مع قطع النظر عن مصلحة معرى في لبيين الداع قوله هي بين زويردا في اشار بهدا لو فاندة الجملة من لعبد الدؤلة على البوة التي يكون الكارهم بعدها اشتع الداع فوله مصايعفوا في العلم الددليل و في الصل الدموكات لان فلطين الصويح الما هو المعجزة و حسن فلحلق بهده المتابة ليس بمعجز صربح فهو مؤكد ١٢٪ هل قوله في كتب ١٠٠١ه اشارة الي كون عطف الكتاب للفسير فهما متفائر ان بالصفة متحدان للهدات ولذا حسنج فراد الصنعير في مدو بهده لتصمير حسن استاد الهداية ههنا الي اقدتعالي واجعل لكتب والنور مسا والساد النبيل فيما قبل الي وسول الله يح واها اذا فسر النور بالرسول لا يحصل هذا الحمس و موبدي تقسيري هما قوله تعالى الرك اليكم مورا منية واويد به الكتب قطعا 9 ـ 15 قوله في النج عالب فتقليم الكلام من اواد ان يتبح وضوانه كما في الروح او يواد بالاتباع الارادة محاراه أوروت في ترحمة من لفظة الجمع قميريه وجمع العيمير فيما بعد من قوله بحرجهم 4. كل قوله في السلام "أن جند في المعازن بحذف المنصاف اي دار الاسلام الـ ال قوله في ياذيه تُركَّل كدا في الروح ٢ ـ ك قوله في ايديهم تاتم فالهدايه محاوالي التنبيت عليها كما قبل في دومه المراط المستقيروبه عوير البند طعاندال

الْمُرَوِّلُونِهِ إِلَيْهِ العَمْرِ مِن جَوْمَ عَن حَكُومَة قال اواني الله في اناه النهواء واستناوه عن الرجم فقال ابكه علم فاشاروا. اللي ابن صور بافعا شده بالذي انول النوواة على موسلي والدي وقع الطوار والمواقيق التي اخدت عليهم على خدّه الكل (اي ارتصاء اقتال انا فها كثير غينا جلدا مانة والحساس في حكم عليهم عفر حو قانول الله با اهل الكتاب اللي قوله صواط مستطيع عم المُرِيِّ فِي الْمُؤَارِّ فَرَاحِمُ وَوالكِمَانِي فَسِيةَ عَلَى وَإِنْ فَعَلِيّةً مِنافِعَةً هِي فَابِسَةً عَا

أَنْ يَهُ لِلْكَ النَّسِيْحَ الْمَنْ صَرِّيمَ وَأَمَا وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَلِنَّو مُلْكُ السَّمُوتِ وَكُمْ مُنْ

وُمَالِتِينَتَهُنَا" يَخْنُقُ مَايَشًا وَ" وَاللَّهُ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ فَكِيدُونَ وَقَالَتِ الْيَكُودُ وَالنَّصَري فَنَ

<u>ىكۇ غلى قىز قۇمن نۇسل ان ئەۋۇدا ما كىامنا مۇن ئىنىڭ</u> دۆكە ئىدىدۇ ئىقىدىكا، ئادائىيدۇد ۋىندىد دۇ. مادە على كى

تَنْيُ قُلُورُونَا

العارمة في الوبيت كي ينه لقد تحرّ أفيعن فاقا إنّ الله هو المنهاة لن مناه (من اب العان) وَاللَّهُ على تحرّ في ا کافرین جویں کیتے ہیں کو عندتعالی میں میں این مرتب (کیلی دانوں میں اتعادے قائل ہیں جد تمریا ہوہ ہے کا قصیر کا انگار ہے) آگے (کہ قول کے ایول کے لئے ان سے اچل مج میں آگر بیائے پیافاؤ کراکر نہ خال معرب کے میں مربح (میں کوٹر اند خال کا میں کئے مو کا دران کی دالہ وا معرب مربح ا اور بلد) مشدد عن عن الرائية والين ال سكو (موسد أسد) بداكره والين والأكيا كالح في اليناسية والدائمان مدائد الأوامي مدسك المن كال تم بھی مائے ہوکراپیا کوئی اور رہنا ہر ہے کہ خدائی کے وائع ہے ہے کہائی کے ماتھ وامر سے کی قدرت کا تعلق کی وواقع بیازم بیاں مفتود سے ایل الوہیت کی کھی باعل سے بیشان تو مفرت سے کی ہوئی) اوراخد تقانی (کی بیشان سے کران) فل کیلیے خاص سے مکومت آے توں موادر میں یادر حتی چڑتی این دفون کے درمیان (موجود) تیمیان یا امرود حمل چڑکوز (مساطری) ایو تین پیدا کروش اوراند حال کو بر بیزی جرگ قدرت ہے اور ایسانٹ کال فوائل اوبیت ہے ہیں (میریق فولی کی اوبیت نابہ ہے اور تنج کی اوبیت کل ہو فکی تھی اس جموعہ ہے وہیو تا ہے بوگی کاف بہاں کو قابر انساری کے ایک قابول کا ابلال ہے لیکن جرور کا گرائی ہے، وہ مُشَرِق میں کے مقابلہ میں کال منتی ہوار کے منتی قام مشرین تو میدکاجواب اران کے مسلک کا نصال ہے دورطنزے مربم کے دکر سے متعلق اوامرز الی تحقیق تاں ایک مدکرا نیاکا اگر کیریا جا کیا اس کی دوروہ پریکتی ہیں ۔ تو تا کیدے قرآ کا بانا کیا کہ واقد ہے کو جانکے ہیں ارتدا ہی۔ ریکٹن کی برطر نیا فدمت اور خاطبت کرتے تے اور مان کی حمارت کی امریکی ہے اور می دنیا یہ ہو تک ہے کہ تلف ان کو کل الربیت کے اجزائے علاق کا ایک جزوجائے تھے ان کے برصنے سان کے آپ کو کھی جو کی۔ وہراہم یا کہ حضرت مریم کی موئے وقتی دونکی واراپ کے فرم کرنے کے کیا متی اس کی جد دوبر کئی جی یا تو ان تقلیب برے دمشون کا اس طری کو کرنا ہے کہ وہ کھوا اس مشمون کا اليسقون بمقركوا كلمات يس كرهن سامرهم يهوك وبع مسلوكريتي يساح الرشاج إياستنا أدشكة بيراد المبابئ الأطواة جوارآ ياب سيك ودجازه لنق میں ایک بیک قرم آفید بعضہ کی الوہیت کا ابعال نصر جا ابوبات کہ دور کی جب بیک حضرت سے کے غز کی اور انکیا ہو بات کر دواور تمام الراء خرسفت فز يمل برادين قصرهٔ وت تنجل او بغُفَق مَا يَشَاهُ من أبيه أماة وي يه جوانُه كالأعمال بيان نيا كيا كمنتسودا شداال بية حيد برر دوم الامروب دوع العائي عمدے آید به بچی سے کراٹر ایم انتازہ سے ان طبیعہ 🔹 ب کُرشاہ اشتہاء کے دلے جید آب پڑٹ مغلل جیکسی جنگ الکہ مختلف الکر عمامه ن فاللي الرحم وان مك ب وب يداء ي ساء إن ك ماستام ق وكُ لَ الله سعام وق بهما كر يسب مورث عاقب ك كيد أ کے بی کے وہم افریا واپنے بیدا کرتکھ میں۔ شاہ مجھی ووا مارہ پراکر کے میں جینے ذمین ان بات اور مجھی اور فیرجنس سے جینے وہ بیاد الش

ب نیا کوئر کوئ رواد داخلتے بھا کہ آپ سے بنتے میں اور کھی اور اور کھی گئے موق کا کرنے جیسے آپری کھیت ہوری کی اس موق مؤتر سے جیسے حوالت مراج سے معرف میں بڑا ہورا ہوئے گئی اور سے جیسے اکٹر مورات کو آپ کا قرم کی کا لی کے نام ک موقو ہے اور کی جو ماکی کھوٹر کے خواف کے جیسے اس کوئی کی خواف کوئی رہیں کے باروائی فوٹر ان موروق میں کو کی مور موٹر کوئر ہے کا جو ان جیسے کے ایسے واقعادی کے علی بھوٹر کے کوئر کے اور کھا ان کا انسان کو موال کے اور انسان کو

البعال ومخل الل تشاب مرقرب فودة أفقلت أفلؤة وانتشارى نفي أفغوا لله وأنبناؤكم الدائد الديري والمه فنصيرك يبرا وراحدان الاول فراق اول الراح والمراح التربي الرامي كالجب بن لا تن على الداواد العشق كالميل بين ملاب يا موم بنات كرام م بديس كرك ا فیون کا الاوقو شرع تیں بائست وامرے کو ول کے گا کہ دان رہے کا تھ ہوہے کے کسیاری اعترافی کے ساتھ بیزی وفسو میری اس تام سے بادھوا حصیات کے بھی ورال کے برابرہ فوٹر کیٹری و سے جسے وید کے ماتھ اول وُٹھومیت میل ہے کہا ٹروہ افریل محک مرے تب مجی س کے قب براہ تر کیں وہ میں کی لیے آوا ہی باب کی وقبالی کرے اور کی ان ہوتا ہے۔ عدق الی اس کا زورت بیں کا سے کا کا کا ان سے کا پر مجھا کرا ہو ة يُعِرَمُ وَقِيدٍ مِنْ أَنْ عَلَيْ مِنْ أَرْفُرِتِ مِن إنهَ إليهُ مِن إن كُنْ أَجِن مِن اللَّهُ مُعللُولًا ا الانطراء كن كالمشادان آبيد يمراحول بدائية مَن يُخْرِق باللَّهِ فقل عُوْرٌ فلهُ عَلَيْهِ فَيَنَّا وَعَلَامًا عَيْر ے قرش پر کہا تھ والوں قول کھنا ہے کور موگ کھنگ اپ بنے کواوری اپنے مجرب وقتہ بربہی کرز کو ما دیب کرانے بیکن آخرے میں کازیرے کا ا خال ک نیم کیونک ارب شن برقانده اوا سے کہ چرز کر سے آفرت میں جب پھرٹر نے کا خال می تیں چرور بسب کی کیا تھا آئ روكي والاستغراب على المعرض المساهرة م والكليف بين المناه ا ا فیدا ارتصاب کائیں کا بھارتم بھی تھے۔ اوقلوں نے بسامول فی اور بھے اور بھا اور انتیاز ترسب اس کیا ہرویں افل وار انتقالی من کوچایں کے مختب کے جس کوچایں کے سز ویر کے لا ایکت کہیں تاہدی ہوجا کے مغرب کی شرفا ایمان ہے ان کا فرواید کی خب ہے وہ کلہ دے ٹوٹ کھ میں کرکے کا فرنز منطق کیٹر معارب وہ کے ورجے منتحق تعارب تہا، ہے جو سے کا ملل ہے ہی تعارب اور اور اور اسلامی ہ ئى خىمىسىتەتۇ كىڭىز ئەملىمۇن ئاخىنىڭ ئەردىجىڭ رايراندىكى ئەسىيىقىرىتەتا ئاۋل شەيجىلاردىك بىرايىمى درىياتىن ئەس ہتا ت کہا گئی آ ڈا نا کافٹر بہدے کون روک ملک ہے کس کے لئے موا کہا کے کہتے خوارم اول کے پھرانی مالت شربا نے جوروہ ہے اب اپنے جی الار ات کی آرفرف کورٹ کرجانا ہے (کسی مغارثی وقیروکی کول پار بھی ٹیس جونگا تھیں گا۔ ہے ہیں تاریخ ہوتا ہے جیرہ ہورے ان کے جالے جيزا اول كالتساسية لعرياتهما ليسلند كي مناور محمنة الشكورين مساحات في كوابيد كونة والوقيسية وأبات بيسيموسي وتيم والمسأت كيري بوفي اورام کھیے ہی ہورانگرائر اختیاب وانقبال کے زورے کھا سے بنت میں جا کیل کے ۔ وقیط اور یہ دونعیاری کے مریقا کا علمانی ما بھائی کہ واقت ا تمام بحث اقتلاط دیکر النے وہ ان فرق کو کا طب یا کسر ماہ متاہم بیا اللہ رقرات نے مبیر اس سے پہلے و آپٹ او مجل میر علی فعال و مرقدا اس واس منظاب على حاووة كيريك جؤكم بريت مستوديت منوان تعليمة ركاز بارويت م

فظائب عامها في كتاب واقدام بحث ورباب وسامت كويها بيده المستوة والسلام بالفن لنكف فالمنظل رساولة الاسرود المسان وفقة على المحالة المن كالمستوة والمسلام بالفن لنكف في المحالة المن المستوات المس

کی رسالت می اون چنز باتع ہے بات ملسی ماہین کے اور مشور کا ایک کے درمیان میں جوزیان ہے دوار دختر سے کا کہنا ہے اسان می جات کے مطرے سارے فاری میں سے دوایت کیا ہے کہ بیاز باند جو موس کا ہے دوائی ورمیان عن کول کی میلوث تیں ہو نے جیز مدیث مثل وائی اس اولی النظر البطیان ہے خاب و کیس جب نبی شکل ملیہ وامورہ کیس عل جن اماور کا کرے وائٹل دیا ہے کر آرائے کا تیجائی وآب نے اس قریب عمل عماد تھا ہے تا الما ان مان او آناوج لعل نه اس ما داند می کهایدهٔ روز بهی شباب آن می مثل کی سه کدوونی مطرحه میشی مرحا سه قبل مقداد بعض آورد بنامی او خاکد ے کران کیاصا جزاد کی حضور کا تاکی خومت میں حاضر ہوئی تھیں مرادائی ہے بنت ملی تھیں بکہ بنت جاسلہ اورائی زیادہ کا کر کے کی آگا ہو زیاد آبرا۔ ے قائم تیں اوار کفا مفلوا واف اعلیہ فقد اور یہ سالیہ حال ہے دو پر آئی آئی ہے یا راتو اس زیاد فترے شریع کی وریت واکٹر موجود کی اور وی ان کافر ہوسائٹی مجرائل کناب کے تراق کی فرمستا نے کا کیا کرا مٹال ہے ما جا خاتا میں ٹینیار ڈاؤ ڈیٹی ریوب یا ہے کا حسر جمزی انہار اگر اسوان رهما الله مذمب المقدمة معاصب تغييرها في عام مختتن كأنقل ہے بہات ہوبت ہے كہ مكي قراريت واقتل صفور مؤج لوي جثت ہے تن كام ہو وكل تقبي اوران اقت شمر کا نامتوریت وانکل قداد انکوره قداروایات میں ادر کاذیباکا در خابرے کہ قبر ہوت رقمل کرنے ہے تم ابت کے اصل اوا کیس اور تحوار خادائر کاب از امرکورٹ ہول یان مائے ہورلیکن آخرے شرق جاشرے مطور برنگا پر جوبا کا کریم اسلی شریعت کے برار نے اس وقت اپنی اس طو کاری اوران ڈکسکمل کا ٹروکر ہوا جب کمال سے حمال سے معامی ٹرے ہزر تھی ہے قُول چٹن ٹر کے بھے کوٹوا ہوٹری سے معوم ہوا ہے کہ ابسے امور جس ہ دوگیر دیوتی کوش کے محم برانسان قادر شاہوا درای لئے امید ہے کوئل ہشتہ کر یہ جائل کا ہے اور ٹریعت موجود دیر بیگان محت داش تھاں البات بر ج کے اورمغابین ٹرکیدا تھریدائں ہے اس کے خارن ہیں کہ ان برگون محت کی مجھا کی ٹیس مجھر دیب کی سیوے ہوئیکے ادرا ہا م دیری ٹربعت کے وجب او شناب زکسکر ناشریت کارومون دے کے ہوائی نے مذرکی تخوش در ایاوران شریعت کی تفاقت کار مدونو قرآن وحدیث می منعوش ہے دورت ے کی اس میں خسال ندا کے اس میں اس کے اب جدید کی خرورت کیں اگر ٹریا دوکہ جوائے زبان خریب میں مرکبے کوان کوٹواٹ ہو کر وورقول کر کھتے ہیں ۔ العطب بالتاكمامل مي المعلمون بي معمود المثان بيريها كذا مترك الإجلام الركام بالربائية بياكراً بيا كالمرجد آودي والماد المدخولية ختبارية كأفوت مظنى جس كوجاتين ومي البنة عذب والاسال وسرنيس وزايه

ٹر گھڑ کہ کا آپ لوگ آ کہ لفالی لفٹر کفٹر کا ٹیف فاقا اور ان کا ان ان کا ان پرسری در ہے بوش اور کان کے خاد کے ق انداس عمران کسی پر در ہے جو جدافعال کے ماتھ ایس کر ہے اور فوق کرتا ہو کہ اس عمران میں مواقع اور ان کی جی مواقع بذکر کیا ہے نہ کو تاس پر دارت کر در ہے ال

سليق أرار أو ترجيكاً . القوله عن قال م يجئ كا تراب بجنو جمعة بهذه المهادة بغربية الاستفهام بيما بعد و هدرت المترط المهنطي مه الخام المدار المتراف المراف المترك على توضيح المدار الاهلاك من المواجعة المراف المرافق المرافقة المرافق المرافقة المر

الزير والمائية : في اللهب ووى أمن اسحل عن امن عباس قال الني وسول الله الإنتمال من أصى و بنخر من عمرو و شاغر بن عدى الكندوه و كليهم و دعا من الله الني وسول الله الإنتمال التعاري التعاري فاقرل القال كليهم و دعا هم الله الله و اوردها في الروح عن ابن جرير و دلا لل اللهبية و الله اللهبية و قبلة و فالت النظر ي اللهبية و اللهبية و اللهبية اللهبية و اللهبية و اللهبية و اللهبية و اللهبية اللهبية و اللهبية و اللهبية اللهبية اللهبية اللهبية اللهبية اللهبية اللهبية و اللهبية و اللهبية و اللهبية و اللهبية و اللهبية اللهبية و اللهبية و اللهبية و اللهبية و اللهبية اللهبية اللهبية اللهبية اللهبية و اللهبية و اللهبية و اللهبية و اللهبية و اللهبية اللهبية اللهبية اللهبية اللهبية و اللهبية اللهبية و اللهبية اللهبية و اللهبية و اللهبية و اللهبية و اللهبية و اللهبية اللهبية واللهبية واللهبية و اللهبية و اللهبية واللهبية اللهبية على اللهبية واللهبية و اللهبية واللهبية واللهبي

اً لَيُتَحْقُ : فوله من الله متعلق بيملك؟. فوله شبه ملعول مطلق ؟ آلوله على فترق متعلق مجاه و كفه و قوله ان تفولوا قوله من الرسا صلة اي كالنائم الرساع.

وَإِذْ قَالَ مُوسَى الْوَمِه يقُومِ الْالْوُانِفَ مُقَالِمُ الْمُعَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ الْمُعَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ الْمُعْلَى اللهُ لَكُمْ وَلَا تَوْتَلُوا عَلَى اللهُ لَكُمْ وَلَا تَوْتَلُوا عَلَى اللهُ
ٱلْمِيْوِيْنَ سَنَدُهُ مَيْزِيْوْنَ فِي الأَرْضُ فَلَا قَالَى عَلَى لَقُوْمِ الطَّبِيقِ فِينَ هُ وَعَلَيْ مِنْ مِنْ الْمُؤْمِنِ فِي الأَرْضِ فَلَا قَالَسَ عَلَى لَقُوْمِ الطَّبِيقِ فِينَ هُ اللَّهِ عَلَيْهِ

ان و واشت کی اگر کے قابل سے بسیسموں سے آپائے ہیں ہے ہوئے جو مشاقد کی کے انتہاجی کا ایک جو ان کی جس کو انتہائی ک انگر ہو است انتہائی کے انتہائی میں بھو کہ چاہ ہو انتہاں سے کی کوئی وی راسے میرکی قم ان جو کس کس کس انکا ہو کہ ک ان راسے میری کم کے دیسے تھا کہ انتہائی ہو انتہاں سے کہ بڑھا تھا کہ کے لگے اسے می کا انتہائی جسس با سے زور مساآی ہی ان مجا ہوا ان ان راسے تھا تھا ہے انتہائی کی کہ ان ان ان ان اور ان سے کس اندی کی اندی کی اندی کی اندیک کا اندیک کی اندیک کی اندیک کو اندیک کو اندیک کو اندیک کو اندیک کا اندیک کا اندیک کی اندیک کے اندیک کی اندیک کا اندیک کی اندیک کا اندیک کو اندیک کا اندیک کا اندیک کی اندیک کا اندیک کی اندیک کا اندیک کا اندیک کا اندیک کو اندیک کا اندیک کا اندیک کا اندیک کا اندیک کا اندیک کا اندیک کو اندیک کا اندیک کو کو اندیک کو اندیک کو کو اندیک کو ان One One of the state of the sta

قلب مكامعه كارتياء في امر تكل وباب بهاه با كالقد وأد فال مؤمل بغود لاز بعد حدر) فلا تأمل غلي لفار فعيلال اودودات کی آرکے تاف سے دسیمن (پیکٹا)نے دی قوم (کھی فی سرائل) سے (والی زنجیہ کی تم بوش یہ)فر میاک در پریزی آمتم اعتراب کا اور مؤ بوكوغ برداسته وأقوه بتكنالته فدلي الزقوين بهنداري وفيهريؤان والبيي هنري بانقرب داراها ودعنت الإمان وزفوا هنريت مؤي بالإعاد وهزيت مارون منته في تعر وكرخ م مي وفيجون كاموما ريك وغوي موه وفياتوب بيارة خت مؤل ول بادرا هج خت رول كه المركومية حب خارون تي قعوں کے ملکے براجی قابلی ہونینے ہو ادارتم کا جمعی معلی سمار کی جرانا جہاں دانوں میں ہے کی گؤٹس دیں ایجید درویس رمٹ پرائٹس کو گیے مواج فی کا تا جمل منظ بعد فعظ مایت فامت ارامت سے نبایت افات اوالات یا بھی کے گئی ان شراع کوشائل فرز کو بھ ال تھیدے بعدامسی مقسود كالمراكون للبدق بالأك كالسبان بي قوم (النافعتور) وراوط في كانتشاب بيئه أجوال جهارت تستوق فلم خداد زي ورا جهامي وآماه وروادي م حرك مك كرافئ ثام كالدهومين الحرافي لا على خفض ما ين موالك أداء منه بخواد كراز والذقول التمرر كينعد كرقعه إلت (اس کے تخصر کرے تل آنج ہوگی کاور چنجے (اس کی 'طرف کا ایکن مت وہوک بھریا کل اسارے نہیں ہو ایک ایریس کی 'رقاعتی مکسا یا بھروس وہ ك المرة فريد عن كرزك فريد وبالدين تميَّة ، بوك) كتب كالسامون بان فروايد المساع مساء فراري) بي موجمة وبال مرتزة من رجي ے دسینسد کردوز کی طرح کا اول سے مناقل جائے ہاں امرود ہاں ہے تک اور چلے ہائے کہ جانب ہوئے کو تار اُس کی پہلا کی تانیانی ک لے ابن وہ تعمل کے (مملی) عرف ہو ہے اور این متبقوں) میں کے تصاف اوان مان مان تول کے نقش یا عما اس اپنے عمد کے وب رے تھانے کم نعموں کو بچیا کے کےطور پر اکہا کہ آن پر (ج احالی کہ کے 'کان نہرے ارواز دو تک تا پیٹوسیٹن افٹ کم رواز ویش تاہم کموے ای وقت غائب آن باک (مطلب آیک جدی کی دویت کافراد گرمیب نیجاک و گرمیا ای متنبغ ارای سد کاد انداز آورگوا آزگرد آن دعی برا چی د ک تواندی کام مت کردگران وگرمیا فراندگی کاملا از دوا المدس دورد گرمی کوامور سنتهای ایس برگیرمی در برا کشور سا دا کافی نے ماکھ ایکٹیا تھے کہا ہے موق ممغ (اکیا ہوت کہا تھے کہم) پڑ لائھی تھی ان آرائیں کے بسیاف اووک امال موجوج را (اگر باکی ز الشراء ہے) آؤٹ سے اورٹا ہے کے شامیاں ہے یا ہے اورٹان (جاکر) البلا لجئے مرقبیان سے درنے کی کارٹان کا اورٹان اور درایان اوے اورتک آپ کامیا کرنے نظامات سے کے بروراؤوا میں کیا کروں ن پر بچھ آپٹوں چنٹا ہی جان پروراٹ جانی پر ہنتا ہور کا انتخیارہ کا وال موالية المعالمان بوليل كالتالوس سياهم في مرتبي ومناسب البينية ويهيين (يبني من أن ما مديمة الاعتمارة والنب كأسف أو أوا ویٹ) زق منز ہو ہم فیعلے کرے ہیں کہ اینکسان کے ہم جائے ۔ ان کھنا کے کالامرکو یہ ہمی توسیدے مکار کروں ہے کا آیاں ی (میایس بری تل از مین محرم بذیتے ہوئے ۔ یُں ک (معزیت مولی مذائب جویالیسرینا جس کا کان اوقا خیال بیانی کروڈ عمول منہ بربویا فکل ق ج خاصف تروی کے برا وہ واک اے مول اجہاں مرکٹ یائے گئے اور نے برآبی من سے بے اس بے اس بے منج آما کی اس مامند راہ (1) كفر ويخشف بناتي وليس برك تُنبالكِ ي وصودتين عربي التيان به النظمي كرمب أور ي تجميع في المدون عن جوال كراره بيدا او في ان گورې هامش او که هغرت مول ميداوران سے اراحت پيم هغرت بران ماند کي اي داد کي تاب محددار کي تيريخ جي انتال فره شداور

ON ODIEDOS AND A (1) \$3 معزے ایش البیاسیان کا کراہ پرآ چکا پیٹیر ہوئے او چران کی حرضت اس ٹی کس کی امرائٹی کوال کھک کے فتح کا تھی ہوئیے تھے ہیں۔ نے ان کے حراہ ہو كرجهادكياه وتخيوني البيديان يتوموال جن الال جب الهدادي حييمها ديناسزا فهاف مؤكيا الله بإدان والاال يمراكيون وكي يتخصوسا ديات ف کورٹ کے بعد 📢 پیسے کرام کی جو بت قرب کی تجل اور یا ان جی اور یہ نام مائل کے ساتھ کی اور معرب مورک میں تاہم ہواں ہے جو واقعے ان هنوات كاوبان تخزيف وكمناقوع في احدار وبدارت كيين ها يوكران كالمنحى كام اود كان مايد راحت تعاجيها ووزع كي احدود في الديون اور طور يستيم ور طا نگریند اب کا ہونا اور خور مرود سر 🚛 بیدیات قیائی ہے ہیں ہے کہ دن شی سورج اور دات کو سمارے بیطا بات تو طوی کی اور خوود میں بردر خت اور بها و خود على ست علي بيعارات موجود يول اور كل الدون النافعون ست تنقيق داد شيا تشن اكر كمي متاددي كي مهديد باعد وكر سطير مجي شرعي المري والتفاطي وب كركى علامت كاطامت بونا وموقف بي في مدرك كمامت اومحت وجمل عن امراض سه كاد كاراتوراً جا عشاء بياء اكوتي ندادی سے برقوائے درکہ داؤٹ ہوجا کر آج کل توبید کہا ہے۔ شہرا<mark>ہ ہے</mark>) مطرعہ موق بڑھ نے دیناہم دارج اورائے اورائے کو آٹ فرمایا والانگذائ واول برركول يركى جيران كم ملح اورف كرة به كواهنيا وماصل فرا المسك برب كريكام أب في تقد في عمد أو بالداور تقد في كوافقا الكراد والمناهي ووقتم من السيكود العدائي عن عموم اورة سي بوكس بوكسه وونوس بروكساكي والع شال المناسخ الشناء عن الداكومية والسرائح ليزاك في بيديا يول كما والمسائك يحكران باروش سعدل كالمنط فلفهاؤ فع الحوويان كايت ويأش بالقال اواكوبيدي كالكوبيان وتسدة على حراة العاص وتسريك الروس اور احمل ادون الماد على اس التي يحري بوسكما كراني كر الترصيب الدائم بين وقد 💽 تكني عليه الكور ك جولوك فاطب تقدال كاو و عك أني مادجو كر تخلف دركوم بن عليها بديري كراكو لكر عن كالمب خاص الناص كوكها جائز كان المأسم والحاجاد كرماتي لاذا فالت الشوط فات خصفروط ادرا گرق کون عب کماچاے قائن کی اوا دھی تو مثل دہ اور اس کوا مک عنایت ہوگیا۔ کی مختلف دیدا کی مورث جہ ان وجہر آ یا۔ ر نج ال 🜉 كرد والكالينتين بكرفتني جي كل في امرائيل كارفيل مكفف الله وَيَثَّلُكُ اللَّهُ مَعْرِبُ إِلَيْنِ 🚅 بيب كراكرة والديركر بالمنافرة كالم ے در اگر اس اور ال ہے کہا ہوکر آ ب لزینے اور احد تعالی در اگری اور کیان آس کو کلی والے مجہود یا تو کھڑیں ابت مصیت کا اقت امر کیا خاہر ہے اور ہر حال عن فالنا ان عقد يكى كوالم الموقي كوفيكن وفي الرشويت عيق المدفروج بزيركا برالعاط في كواس كريستم موافق موكاء

رُ کُلِیکُسُکُلِکُ کُلِکُ ، قورتعانی تقید لاگوگا ایناس سے مهم بود سے کو کھی کا اُلی اندے نامان سے دوائی ایک فعت ہے می برخمروا دب ہے کیکٹر ان کھی سے اس پر درائیل دون ہے جائیت پر خانے جب بائر کھی ٹولیٹا کو کا ٹرنڈ ڈا ماہ اسے مطوع دو کر مصیت ہے کی دی کامنر کس مجی پر اور وقی بی قول دن پر کیا تھی کہ جو حانے سے مطوع دواکر فی اسٹانھی تالی علی دی حالاتی تعرار کر مکتاب ہوا ہے تنس می کرمکا ہے درائی کم ایک کے باد شامل ہے۔

الخاتوانين المسال من الما من المسال من المسال من المسال من المسال من المسال من المسال
ہوتائیگھا کہ فاسے طاہرے دین اف الرک فاہرے کہ افوق کے منی احکہ بیندا کے جن وکرمبرانی کے حس کی تعربے موار داسکٹ ایس میارے متراق ا دل کرچس کی جانت کا چوشقندا ہوا آنب تھم ہے تھا مُعرِّمَةً کا جہ یں اونا کہ ہے ؟ ارضا کہ ہوا سال کے باصل کی کوفا پرااٹھا مُعَلَّمَةً کا جہ یہ اور کا ایران کا براہ کے بارسون کا ترتب نیم بوتا کیرکند فائوک الرطرح می کمکن تم کردووک نے تھران کود بن جے جائے کر یہ مک نصیب نامونا مواس مقدرے مرک الصاب بہ معالار بار انتہان ۔ (۱۳) اورا کر کن روایت سے مطرحہ ایش اورکا اب کار بنا بھی ہمتہ ہوتوں کی بابت ہوئی جائے کا کران عشرات کار بنا بھی بھو تھیں وحارج ہاں موسوق کے قات کیان معداب کرنے کے لئے تا جیان وجھکٹھ کو گئات فوان مب ملک ریز ہدائ قرن ہے کہ معربر لگھ شام ہے یمیل کائٹن ہوگئے تھاں دومرے قرب پرجائر کائل سے اس فرمر میں خدمہ حب ملک سے پہلے وقیعے جم طرب کھیا ہولکٹ ہے ہولٹی کے لئے ہے جرحا ویا جائے عورامی کے بعد تغییر تھی جی القوسیت بید مبارت تکھوا کی جائے (مینٹی کی کرمیٹ ہوئے سے آ زام) ممامنے ۔

خَمْرُ أَنْ الْمُؤْمِنِينَ * ﴿ فُولُهُ فِي مَلُوكًا مَا صِدَمَتَ لَأَنْ أَعَلَ لَا عَرَفَ بِسَنُونِ لَمَلَكُ أني أَفَوْعِ جَمِيمًا بِعَلَاكَ شَوْهُ فَاتِهِم يَكُونَ واحد من الحوم لا يعدون الظوم البياء فعذا عنير ميز العوانين حبت فان في الانبياء فبكم وقبي المبلوك خطكم هذا من افادات استاذي مولانا محمد بعفوب النانونوي وحمه الله تعالى 11 _ إلى قوله في توصيح الكبر فالراشية للا ينزم الفضل الكني ولا الفضل الديسي ٢٠٠٣ قوله في المقدسة متبرك وجود اكفر الاسباء فيها ولذا تسعيت مقدسة وعلم بدان كون ارض مسكنا للمصاة لا يزيل لفعامية السابق ٣ . ٣ لوله هي كنب حد والكنب فكويس ٣ . في أو ٥ في التقلبوا والزرك فرف موا منهل التعاسير والخرب من حالهم الله في أن قوله هي أما فاحقوق "إراشار عني أن المعنى قاما مريد عمد ذلك الدحول لان الدحول لابد أن يكون مسبولا بالارادة ١٢ ـ ع فولد في انكبر غلبون مغلب أفيفه محاز و صانعة فغره نطرا الى فوله كتب الله نكم وفواه فتنقلوا خاسرين المرتب على الارتداد المستطرع لتفي الحسيران لو جامدوا والغتل العانبي هي قرم يوع من حسيراتهم فادا انتفي ثبت وعد التصر بدون القنل الفاشي مواء لم يقع الفشل ووفع لكن فليلاً للفهم ٣ _ إن فوله في فاعدون مركة تيم شار في ان هذه فلفعود عن الجهاد لا المعود السفوي ١٣ ال قوله في محرمة ترکيكا للتحريم تكويس ٢٠٠ عل قوله قبل لائاس مغرم يورث كے دليمه ما لي الووج احرج ابن جريز عن استفوى ذال ان موسّى عليه السلام غضب حير قال له القرم ما قانوا فدعا و كان دلك عجلة ب عليه السلام عجلها فلما صوب عليهم التبه مدم فاوسى اقدلوالي عميه فلا تأس على القوم القسفون. ٣

اللَّهِ } رش . قوله حنارس في الكبير فعال من جبره على الامر بمعنى اجبره عليه وهو الداني الذي يعبر السن على ما يويد و هذا اختيار الدراء والزحاح ال

أَلْيُجُونُ * قُولُهُ اللهُ تَعْسِيرُهُ مَا دَامُوا فِيهَا ؟ .

وَاشْ عَلَيْهِمْ نَبَّ البِّنَىٰ وَمَهِ بِالْعَقِ الدُّقَرَ بَاقُرْيَاتُ فَتَقْتِلَ مِنْ آصَيهِمَا وَلَهُ يُتَقَبِّلُ مِنَ الْاخْرَ قَالَ عَ لَا قُتُلَنَّتُ ۚ قَالَ إِنَّا لِتَقَبِّلُ اللَّهُ مِنَ لَلْقَعِينَ ۗ لَيْنُ لِسُطْفَ إِلَيْ بِسَاكَ لِقُفُلْنِي مَا آثَالِهَا مِنْ فَيَكُ لِلْكَ إِلَيْكَ إِلَيْكَ إِ لِاقْتُلُكُ إِنَّ آخَافُ لَلْهَ رَبِّ الْنَبْدِينَ ® إِنَّ آرِيْدُ أَنْ تُبُوَّأَ بِإِشْمِي وَالثِّيكَ فَقَكُونَ مِنْ أَصْحِب النَّارِ وَذَٰ لِكَ جَرَّوُ الطَّلِيدِ فِنَ فَ فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَثْلَ أَخِيبُ فَقَتَلَمُ فَأَصْبَعُونَ الْخِرِلِينَ ٥ فَيَعَتْ اللهُ عُرَابًا يَبْحَثَ فِي الْأَكْرِينِ لِيُرِيَّةِ كَيْتَ يُوارِي مُوْمَةَ آخِيْةٍ قَالَ يُويُكُمِّ آعَجَزتُ أَنَّ ٱلْأَنْ مِشْلَ

هُ مَا الْعُدُ بِ فَأَوَا بِيَ مَوْءَةً أَشِي كُلُمْ يَحَرِيمُ الشَّيْدِ مِنَ الشَّيْدِ مِنْ أَنْ

ارآ ب ن ل کار کاوج کاوج ل) تاقعہ میں یا حاکمانے کے جب کرا آئوں کے کیا کیا فائن کی دون ش سے بکہ کیا آئوں بھرگی اوروس کے عبول وبوئي ١٨٠٠ مرا كين كابي قويغ ما في كراد و كاران أيك سنا بواجه و كرضا نمال متنون كالمؤتج ل كرستا بوير ساقي كرستا كيين وست وروزی کرے کا تب کی میں تھے برخ کے کرنے کیے ہے کر اوسے معانی نے کور کا سے اور انسان کے مدر انسان کے انسان کے اس One ON The Control of
ا بينا كدوميدا بيطام بركاميده بي المرادي وحديدا والجواما التي بيطم «شاها دراي منافق في شاكر بيمان «كالكياني» ومديمة التفكن فأعرار بالبمن بينان فتعدن أغلب والوبائين ثمارا الإمهانيا يلا منابات أنبا والمعج أرواز ثمارا يو وقلياتا أروا متوكيم أوالسبار أيتا كالأبي والهام مرافريق سے جورور سے مطابحة عول ہونی المراب ہونی الروس کا الروان کے الروان کے الروان کے الروان کے الروان توسير رفط الدينجمله تعالى كرتب تعان محية لوسي ويولا وتنزل لإلااقة وانبيكوا المراه خلامانيا رجه كي ووديمر وسنايا فوتون فال التي تعملهُ وَوَرْ لَنْهُ لِنَا لَكُونُ مِنْ مُلِي كَالْفِهِ بِينِ فَاللَّهُ مِنْ فِي كُنَّا وَهِ مُن لِي كُلّ بقے آران میں ممی بھیں وہوم ملے تھم ماہمی وقتل در اور ہے عموالے تھی کی مردو اور بادر آب پہنٹر کا میں دونا چونی مرز آروہا میں آسیتا وے کہ حن ہے آ اسٹرٹ کے اوازی بیدا موجان کے ماتھ فیسٹرٹی کی بیدا ہوئی وی فرزن اور سے بطی کار کی ٹیسٹرٹ کا اورٹیٹ اور ایسٹرٹن کا ان وورب بيل هن في تركي بينان ومريب بغن كالزلاجي بعن أراز في سند يووا وجاتا لأسم أبوا كي ترجت شروم بيدم ورت وات جانته التراجع ب عموا وفتراق كسبابية الروركو فعا كالتوسط يشكرون كريدو ويعاكمها كالام فطردكو ومرابية ومقائل الدوخان بأب باتعة كيساعه أكويوا وفي ارمىپ معرب التاريخ خال تا قاتل كى بمناب قائل كالاين ويل كى بها بستان يا دوار قائل أين زياده مين كلى قابل ال كانوار تكاريز الفائت المع مزیدے مجمد و تھران نے نارہ محرقہ معرودہ کے تلاق جمعت کے لئے پیلیسرفرہ اور کارائوں مذکے زمرکی کھرنے فرکر جس کی فول او بات اوجوات اس ک ری (عفرت موریده کودل سے کال بھی قرک ہاتا ہوئی ہے اس کی ہوتا ہیاں ہوگی اس کے بالیمساریو تاکیدہ کار کو ہر جے بغمر ماک نوش ہے۔ ب امرية طاب ذاقا كرفائل كے لئے اس مورت كے موال يو كے آخل فوا فرش دائل اپني اپني اور حاضر كى داخل فوايد اور البراء اور تائل جند نونے کی غیرے دونا اُرکٹن رکھ والے من سندانیٹ کے اُن ماہ کل کی تارکیکا کی این دلت نی حامت ٹھویٹ کو کی اسپانا فرماس فیعد پھر جی بها توزش بالإنجاب فالعربة فالإستارين فاش وربح هاريات بالأورب والشأب كالأوجوبيان فساكها أوكأ كرفا ويأن ما الانتراك أماكان كي النَّ وَيُوْمِ مِهِ إِنْ كَا وَمِنْ وَالْمُونِ وَمِنْ لِمُنْكِ كَالِمَا مِنْ عَلَى اللَّهِ عَلَى المؤلِق ا الرجوبوجي الأرمينغود وبالمرام الصحابة وهي الدنعالي هيهما حملان كداهي وواج المعامي أقية عاليات الراكا أكاب قَسْدُ بِأَثَالُ وَاللَّاكُ وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ لَيْهُ لَهُمْ العَدْ بِالْجَوْرَ لِهِ مِن سَدَرُ العَلْمَةِ من التبديلي أورْ (عليهم على الله عليه المؤلِّد المؤلِّد على الله عليه المؤلِّد على المؤلِّد على المؤلِّد المؤلِّد على المؤلِّد على المؤلِّد على المؤلِّد على المؤلِّد على المؤلِّد المؤلِّد على المؤلّ ٤ لين تشاه بنال كال الخياش الأولى كالكسكي فوال بصرين لين لا تأكر بأواض بيل إلى فين كالمنزع وربيا كركاميس اسوا الفاهل ونهر بوريا بالهروا فعدان افت كهواتها كالبب كروافان بالانتقاق أكهام أنيد أأكيك فيأر فيكن ومران كل بتناكيت كالمنخي وطرك بالأ عهول وقواه وومريدين (عيني وعل في معهول شايوني) بينمية الباموم كالجعلاك لخديانية بالمرافئ كوهمي مزين بالشريخي بقهال أحداث في نيارتهال بالخي ارتابتان تن وتفاس في تبول نابوني ارتدته الصديدا وتا بليداد وخيزه دويا تابب بادودوم فرشن فاخل أسرتك أن والوجوارا نے کا ان می تھومش آگی کرا رہا ہی ایک نے لاگئی اس نے اہراب ویا (کرتی آسارہ قریبی کی برائی ہوے ہے ہی کیا تھو کیونک اخدا آخا فاستنبول عي كالمل قبل مائز عن في الشراب في آخل في احتياء نها وخد السكيم برو إغدالها في السائرين بإزابول في أنسانية لو أكل أنسانية المستنبول عن المستنبول في أنسانية لو أن المستنبول ال منا وزاتینی از گورشی کی جوس می تیانی قطامته ایری انسانی قرمیکن ما گریمکنی تیز مجی اراد این قولوان می این انتقاف مرایا از این ایک تو بحد و میر کنی کرت نے لئے دست دواری کرے کا آپ کلی ایس تھے واقع کے گران کے لئے لئے ایک درت درزی کرتے وارکٹرز کی کھی آ براده کاره مرے (۲۰ دورا کر باوجود کیر تیرے جوازگی کا خان ایک جب موج ہے تین جائے تھے آگی کرنا جا استیار کی ہے اواسٹ کی کس بزن ہے جمہ کوکٹل ٹیس بواال لئے اس کے ان کاپ و مشیعہ کے اماف کھٹا بون اوران شرک ورے خدا ہے ڈرہا ہوں وہ ہے کس باو بود كيه جرية جوالك كا وفي مرتبتين بك ولي مياني موجود بيانين مجرتني فدار يباش أنها الشريع ما عابلا وما كدا مختلف وفي تموا والأعراب موجود كان معرف الموجود آت کاللم آبوں کا استان کے کا قوم کے اوار اور کا دوسا ہے مراک کے فور اور فور کی ٹالی یوبائٹ ورسی مواد و کے مقام اساوا وں في واليون في ويصولاً ليستركم والزواء ويلتقال والأكرية العنداكي وأريسا كالإبيارة قلا كأها المناج والكزار بلغ والزارات المرينة المراجع والمراجع والمراجع المرينة المراجع والمراجع والمراجع المراجع والمراجع والمراع والمراجع والمراجع والمراجع والمراجع والمراجع والمراجع والمراجع ہے جولی کے گئی ہے ، روار دیار ایس ان کی جائے کہ زار ایس ہے کہ تھے تاہدے تعدن کو نے الون میں تماثی دولیان نے شرق کے کشندی ارازہ کو مند باره والاحتداد في تحمد بينيا والشريع والمتعاد كالمتحت خالب يمن فتل الكالب بالبيكل سنة لارش والقراب أنسان المتعاد والمتعاد والمتعا ر زیرشور درے باب کو کھاری نے آرتر کا گھرار آ ش انھائوں نے ایک والا جوں یا تکانا کو دراج کی درگزار سے بار این کو کو ان کو کا قبال ورکنور کراہیں وہ سے

ك كذاكر وموادوق الركزين عن وتكلي كراس جوعي والاقتراع كروا (وا) الروقة على) وكتوبي بيد كركز بينة بعال ولا إلى الأركز كروزية ے جمیاد سیا ہ تل بوداند دکھ کرا ہے ہی میں ہو دلی ہوا کہ جمولا ہے کہ جام جم جمیان مردغایت سے صرت ہے) کہنے کا کہ الکون جری والت پر کیا بھی آپ ہے گا کا اور کو ایس کے براز اور اور اپنے بھائی کی وائر کو چیو دینا (مو سر بدخان ہے) کا اشرائید و مراح کا ایس شروع کا بیندتو تمبوش خادے اواؤے کے محدوثے کی مقامت اہل اور کا داوع میں میدادران بریائے ملائے آس کی سے بکندانی اور شرقعہ کا لیم من مراسکان مبدار کی من قصارے تھے کیا ہے کہ اس کے جد قاطل کی تھی کے اور ول اس کا کا بر علی نہ ما تھو دا مورس بروگزیا ہی برور کا کی مرکز کا کارش الرارة وعات مى خبران ذياعى والل ويكني ب وخبران آخرت كالكرهدية ميمين ش ون مسودي ال طرق آيا بيركروس وندافية لأرشره فرمایا کہ قیامت تک جنے فول تاکل ہوئے ہیں قائل کے برایراس کا کناہ ان (8 تال) کے امر احمال بھی بیداس کے بالی کئی ہونے کے تھیاہ ہائے ة حربال بية فرت كاخرال كل مفاعف بوادد غيرٌ لفاف فلة يَبُ فلكيف عن ص مند كي تغريك في ال يحتمق أل شريب ين تم يديك اكر كالكلم الرائع كرنا بالبادر فيمن قراكية بدعة تجي كدي بدورس كروس أكررون فأنيس كرة الرائل كروينا بالزين الر تربيس عل می میده را کمیاتو همید برم ادار از کرد ادر به و ته بالان بات ماده بات تب می ماند به بکتر بهمی ماد بط ب کرانودا نواز ندی می مردی يهاس كافعل بواغوت الالت بيامها مفاعنا والايت من إليانة جبال القام مدفعت عي المال معلوت الغروت الدول والعب ہے جیسے افروں اور فیوں سے آن کرنا مدورہ قسامی جاری کرنا اور اس تغریر سے تم انھوس ور فاکن آنا ہوجائے ہیں اور ہائٹن نے جوابیے کو منعیوں میں والل كونة قا فرائيس بكيفية وتصديد بالعمدة كروز ورت مب قبل علائت كرار يرجوكها كرجوا كراد كلي تيري على اويرب وبدياس كي ووي كرج حدیثات شراقیاے کو قامت کے دواعظم سے کا اوا کا اس باوی سے کا ان کا قد ب شدیدا در علوم کا اوران سے اور علی روزیت میں ایس سے خرو اعان محتمل معهما تفريض كرداعين واراها أوتشير مودة طعر السعديه فحنت آيت رينا اون الدعين اطنقا ال كفعرب كالتقرم أمن عامق ے دائد اعم اور آخا ہے میں جا اس کی خدامے ذکار بے ہدا مت بھول شعر بیٹل پائٹس کا کہ بھا کا جب دیکنگل پر عاصو تی برب نکو آئم میں جسے ہیں کے ون عم جران به بااور توسي کاليام بين ما داد به مواز به مواز به موار به مواز به ما اور دار بها در دم بين كا دوس بوي ماس به دار استر کتاہے کہ افرق کل برندامت ہوئے جی ٹریڈ ہے گئیں ہومک کیونک برندامت تو پیس بلکہ جس خاست کے بعد معذرت واقعیار ونکر تدارک مجی ہو اور پ الدامت عملي محتى المحتفى المحتفظ في التحقيل عند المراق المحرون المحروض المحروض المحروض المحروض المراقب

المحتمدة المسائل في المسائل المسائل المعلم المسائل المسائل المسائل المسائل المسائل المسائل المسائل المسائل الم والمسائل المسائل المسائل المسائل المسائل المسائل المسائل المسائل المسائل المسائل على المسائل المسائل المسائل ا عادت والمافي المسائل المسائل المسائل المسائل المسائل كالمائل المسائل ال

التخوالين (۱) استقراع كر مدخل الاطلاق الركا والمراجع كر معرب أو مرينة كر ترجيد عن المن المراز الفائد المن التخوالين التخوالين المراز المراجع كر معرب أو مراز المراز المراز المراجع كر معرب المائد المراز الم

اللَّيْنِيُّ إِنَّى الطوعت في الووح منهلة به فو ومنه من طاع له المرتع الانتساع؟ اقوله موه الجسم المهيد ؟. * النَّحْقُ النَّوْنَة من المعالم والجوالي القائل لا الى الناحث كله في الروح و حسوحت به لم النوحية؟!

الآنتلانيَّةُ - قربه قربانا و حده مع تعدده لما به هي الاصل مصدر قرله فغرعت كدا يلام للناكسدوالسمس كما في اس بشرح لك قوله من الخسوين لويقل خرسر النمالغة فوله يؤيدي و بلغ كالرس الهلكة كان المسحسر بنادي هلاكه و يطلب حضوره والالعا بدل من باه المشكلة كذفي الروح ولي الترجمة الشرت التي هذه الامدال يقولي عرق ٣.

والافارادته محقق من قبل 11 . في قوله في ف تنقويز النبي تراحت كرورها. احسن النفاسير والعدما من التكلف وما إلينه منفولاً . ا

قَيْلِ أَنْ تَقْيِيرُ وَأَعَيْبُوهِ ۚ فَاعْسُواۤ أَنَّ اللَّهِ عَقُوْرٌ رَّحِوْدٌ ﴾

One of the state o

'' ناہ ہے کہ) بیٹھنے '' محتمی کا معاملہ '' اسر میخنس کے (جوائق مقتل اوارو) لیاہ دل کی (شرو) فواد کے جوزین عمل اس کے کالفیا ور شواقواد) کُلِّ رَوَالْمُنْ لِلْمُ اللَّهِ مِنْ مِنْ وَهِ لَكُ مُ مُولِاسْ فِي تَعْمَ وَمِنْ أَفِّلَ مُنَا الأو بعض الشارية بساكة النوفي في خلاقي ل كى نافرونی کی خداے تمالیان نے ناروش ہوئے و نامی مستق تعام عراقا فرے میں مستقی و زیارہ مورانک کے اور زار کے قرار کرنے میں مشترک میں میں شدے و شدیت کا غلات ہواور پر دوتیہ بن اس لئے لگا نمی کرتھا میں می کتل ارتاجا از سے اکا جل ہے اس اور انجل ہے مجی جس میں تکلیم طریق ح آ ئے خام سے ادکام نے اور کرا معام جیاد ہی آ چاہ سے دخل کے کم کرنا جائز مگر تعن مورڈ ل بھی العب ہے اور (یکی لکھ کہا اوا کا کر جیسا ہ کل تل کرتا تفاطلیرے کہ) دفقع کی محفی آرہ ہے تو اور اور ایا ثباب ہے گاکہ) کم زان نے قدم اوجہ کہ جو اوجہ کی قیدان لے زاقا کی کرمن تھنی کائل شریاد جب ہوئی کیا ماہ مامشارش جرم ہےاہ مائے مفتون احدارے قصفے سے محل نشد میکن کے طاہر ہونگی کرجب احداد بیامحروے قومنر افرانی فیرموم ہ دکا ان کے اس کا آنیہ ہترہ ہمی اواسلاملے کے بی ایک فالٹ کی برائم کا ارتباع کی کے اس (اس معمولاً کے کہ ایسے کے اور) ہزارے بہت ے پنجبرجی ولاکی وابنی (نبون کے) کے کر سے (اوران کا کاکر ارشمون کی تا کیوکرٹے دے) گوچر می (تا کیووا بھام) کے بعد مجی اپنجرے ان ش ے دنیاش زول کرے والے میں ہے (اوران پر کھاڑ نہ ہوائل کر بعض نے فودان انہاری کوئل کردیا کا ہیں اور بھیں بھاری کئے تر ماہا کہ بیضے مطیع و فرانوه وكل تقادداها ويكرتشه كالعل وفاء كساتومتياتس كاكما كالكرثقا عنساهت الأكوأ دليل وفيليس ادنقفا اغد ميدكا ثرياتني ساوراكر شریرہ کرچرا کیدہ کا بیا نے اللہ اور بڑاہ کا بیائے واللہ بیا ہے ہوار میں جواب یہ ہے کوشش ہے کہ وہر کشش وجھی کامل کے مفد حف حدو کا ڈ اسپال جائے ؟ عمر منتی قبل تکمی بن یادجود مساوات فی اکتم سے بیانشون واول فوجی کام منتقی ایک سے دوسرے کے منتقی واپس ہر مال براہری لازمرنیں آگی توب تجدنونه إلىط الويقل ماتن كالروبا معادنه كم فخض منتقل وفسادق الارش كالبوشاعة وتوحته يون فرباليقي آستملل اوا "اي كية الإمثن قطع اخراف درتنز رکا بوکر بائع بروسینی برب نمهاد فی الایش و بایت کے بوشروع اور مطلوب فی اشرع برزیان فربات دیں اس کے اوّل فطاع العریق پوسم چرس رق کانتم پذور ہوتا ہے اور اس کے درمیان اور مضمون جوبہ خاص مناسبت کے جس کی تقریبان ٹی تبیید بھی ہوگی لا پاک ہے۔

تقم يازوهم ورفع طريق فِنَا عَزَوْا تَلَيْهِانَ لِعَارَتُونَ اللّهُ وَي عزاء معنى فاطلقها لاَ اللهُ عَلَوْلاً وَبِها المواقع لا عاد سُ الكاملة الله الله الماس (الزلجية) ئے آتے ہيں اور انوباز نے معلب کيے کہ) لک من فراد (مني مائن) پيلائے برتے ہیں موادعوں ہے۔ برنی کين واليے نفس برحس کوٹ نے قانون شرق سے جس کا اظہار دسول الش**ن کا تا**ک و رہو ہے جائے اس اور ایج بھٹی سمیان براور وی کے اس کواند ور رسول ہے ای کہا تمیا ہے کہاں نے اٹ کے دیتے ہوئے اس کو آزاور چونکہ رسال کے ذریعہ ہے اس کا غیار رسوانس کئے رسول پڑھنگی بھی با صادیا غرض چولوک ایک ترکت کرے تیا ان کی میں مزامے کہ(ایک والت عمل قر) آل کے جاوی (دوجالت بے کان، بزلوں نے کمی کام رف آل کیا اواور ہل لینے کی فرمت زائی ہو) یا (اگر دسر کر آخات ہو کی ہوتو) سر کی دینے ہو ویں (سدہ والٹ ہے کہ انہوں نے ال کئی ہوجو در کر بھی کیاہم) یا (اگر تیسر کی حالت ہولی ہوتو ان کے بإتعادية ل خانف مانب ہے (بحقّ ابتا اتھ بایان باؤل) کانے ویٹے واکس (رو عالت نے کے مرف ال بی تقی نے کیا ہو) واکس جو کی مالت ہونی موقو کا ر میں برا آزادانیہ آباد بیٹے کانے نکار (کرٹیل خانیٹیم کیے)وے ماکی (۔ووحالت کے کہ بالہ مالی کماہواتعد کرنے کے بعد ہی کرفار دو کھ عل البيل من المشاعرة كان كريمة ويلي فحت من في (الدوالية). بعادر التأكم آخرت عن (ج) خوا بدانتيم بيما (موالك بالمرجول أكسال الدينة كرقمان كارته كرادة بركوش قراص حامت عن أجان وكالبريش المناف حدث المعتاق الجثن براث (ارة برقول كرانے عن) مهرانی قراد برا (مطب یا سه کراد پر براندکور بوقی سے واحد مرک ان کے فور برے بوک بندہ کے معاف کرنے سے معاف کیری بوقی تھامی وکن العب کے طور برجی جو کہ بغور کے معاف کرنے سے معاف ہو جاتا ہے۔ کی جب تم کر گواری کے ان لوگوں کا تاکب ہوتا ثابت ہو جاد سے تو مداما تھ ہوجاد سے کی جو کریٹی انداقیا البنائي العبدي آرام بيكاني كريال لامكاس كالملان ويناج سيكانه الأقمل كمان كالقياس ليابياء سيكانين الأشيان وتضرص كيمعاف كريفا عن حاصب ال اوروا مقتل وحاصل برقائف ال آيت بحرام الإلي كرج عارمانش بال كركي بي مقسم و كانف ال اورَّك غم كاوج دويوم من مرج به ہے، ان مقسم کانصدان اتسام میں تنتی ہے کیوک حتمانیہ جا با حال جن کہ یا دونوں مرجود یا دونرے سند سے پاتی مرجود دارند مال معدوم یا ان کاشر ہا دوموری ی تقعم نے ماتھ فام ہے اور انتخاد کی حالت اس تقعم کا ملائل ہے اب چھ مسائی متعظ مقام تھے ہائے جی۔ مشکر آبال ہی حاصر جی اور ای مرح دوري ش كى بدايت كل سے مراد عاصرے فوادة ل جارمار درے - فرنسكنك دور إلى حالت عن حاكم اسلام كو جارات إلى مرف مول وية وهر به مرف قبل كرنا تبريب باتعه يأول كاله كرمول ويزي متع باتعه يؤوّن وكاله كركل كريبا اليلية قرآن جيديل متعمل بيديار ويعيلي تمن اوروائل

ے ورائے کے بات کے بہتر کا ایک دورہ کے ایک اور استان کا انہائے کے انداز دار راہی یہ بھی سال کا کہا ہے گا اور اس ایس انسان کر اور سد مسکن کے بی دورہ کی ہائی کا اور استان کی تعاون کو استان کا استان کی ہو استان کی ہوتا ہو استا ایس انسان کی اور استان کی ہوئے ہے ہم اور دورہ کی موقع ہوئی کو اور ان اور ان کا ان کا ان اور انسان کی ہوتا ہوئی ایس انسان کی اور ان انسان کی ہوئی ہے ہم اور دورہ کی گوئی کا انسان کا انسان کا انسان کی ہوتا ہوئی کی ہوئی کا انسان کی گائی کا انسان کی ہوئی کا انسان کی ہوئی کا انسان کی ہوئی کی ہوئی کا انسان کی ہوئی کی ہوئی کا انسان کی ہوئی کا انسان کی ہوئی کی ہوئی کا انسان کی ہوئی کا انسان کی ہوئی کی ہوئی کا انسان کا انسان کی ہوئی کا انسان کی ہوئی کا میں کہ ہوئی کا انسان کی ہوئی کا کہ ہوئی کا انسان کی ہوئی کی ہوئی کا انسان کی ہوئی کا کہ ہوئی کی کہ ہوئی کا کہ کا کہ ہوئی کا کہ ہوئی کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کو کا کہ کا کہ

مُؤُوَّةُ مُسَائِزُ لَمُسَائِقُ وَالْعَالِي فَيْهِ مِنْ الله الشائلة المائمة المسهن كالرقوق بالأساقاء بالثان ا والعامق كذال تشكير فوايد معاركة أواحدي كسامة كراه عال

الجهودين المراق المنظمة المستعل على بالموارك برقويا المواقعة المواقعة المؤلفة المواقعة المؤلفة المواقعة المواقعة المؤلفة المواقعة المواقع

مائي أنس أرتيج أن الوقع في احق الله بن عجمه مبطقة بكب و بعضهم جعله معمولة لها قيله و لكون كسة اسبباله لكر التعافل المقول مفصولاً معنى الرح قوله في سي اسرائس أعماماً شار الي ان العراد هو النصر الاكرها في العقام واكوبهم اكثر وإصادات الله إلى الله المنظامة الارتوقوله في العباها بجائزاتها إلى ان العراد هو الحال براد به الفاء لحجوة الاراب والمعروب المعاول المحال براد به الفاء لحجوة الاراب هو له في يصفون المصريح بدائزات الي العام تصبيري فائدته العبل بعني أن الله وارسوله الايتقبر إلى بهدا النفل والمنا حكم لهد العبراء كلوبه صرارا به على الاوص الاراب عن موضيح بسعول الارادة في المواد الإيتقبر إلى بهدا الله في العراب بيا الاعراب الراب الله تعالى الما جزال الدير في إحد السقوط كوبه مدالها الاحتاج على يعد به من السلم والعامل والعامل والعام وعلى مدالها الاحتاج على يعدد به من السلم والعامل والعامل والعامل والعامل والعامل والعامل المواد المعاد المواد المواد المواد المواد المواد المواد على يعدد به من السلم والعامل والعامل الاحتاج على يعدد به من السلم والعامل والعامل المائية المائية المواد المواد المائية المائية المائية العام المائية العامل المواد المواد المائية المائية المائية المائية المائية المواد المائية ال ان المحاومة لهم براده اطلاقها على المعاصى في الحديث و سبب البرول لا يصلح محصصا حصوصًا و يدل على الدراد فقاع ع اطفرين قوله تعالى الا الفين تابوا النج و مطوع ان المرتمين لا يختلف حكمهم في زوال العقومة عهم بالنوعة بعد المقارقيق في الفدرة و قد غرق الله تعالى بسهما و ايصا ان الإسلام لا يسقط الحد عين رحب عليه واحد ليست عمولة طهرتدين كذلت والعك المعتمل ان مكون تؤول هذه الأية في المرتفي طلهم فيما يستقبل عن عقوبهم سدن هذا بيان الحصار هذا الحراء في القطاع طاقهم كنا في طروح الا يعصة فانه مما سمح به الخاطر يقضل أله القادر الاساق في او يصلون الأراض تشيط واشرت المدفى للتقسيم لا فلحهم ذليله ما سياتي من مسمد الشاهي أل فوله في يعوا الأراف لات بفي عمارة الارس تشيط واشرت المدفى تقرير التراحمة وعذا التوجه من بدائع المرهوبات ال

أيُرِكُوارِلَتِ النقل الشيخ عبدالحي وحمله الله في حائمية الهداية مكذا الحرج الشائعي في مستقاه والامام و محيد وعبرهما على المراح الله على مدال والامام و محيد وعبرهما على المراح على الله على الله والله وال

القفة - دلسه الآية على أن المعدود ليست بكفارات والها ذهب ابر حليقة واما حديث فعو قب به كان كفارته فالوجد عدى والله اعلم ان بعال أن العماية تسمط بالقطارية والحد لكن الحسارة لا تسقط بطحه كما ترى أهل السيديات في الديا اذه غرار واجسا و يعود هر كما عو بريدوي في التعريز فاقلين الك لحرى لا تناثر والا تشعل بهده العقولة والسياسة فعلى هذا ينطبق الآية والحديث و لوحمك قول أبي حديقة عليه كان أولى والله علم ال

اللَّيْنَ أَنَّ اللهِ هُوَاجِ اللَّجِلِ فِي الأصل الحديدُ يَقَالَ احل عليها شواءها حتى عليها له استعمر في نطيل الحديات ثوانسنغ الإدامات عمل لكل سبب الد

أَلْيَجْنِي - فوله الا الدين ناموان استنده واحم الى الخوى الدائل على الحد البدكور والى العداب الاحروى هالنوية يستقط العمود والعذب حمية قلا بردان ارحاهه أني الماحرة الذين ارجاع الى المهدلاة لا مرجعه أني المهدولا يتوقف عب العكم مسقوط الحديث الناقب قال مقوط الحرى يستلزم سقوط الحد الاتحاد عداء

الذيرة كرف وقت جاء تهم الدي أروح ولد على ارسلت النهد للتصريح بوصول الرسلة البهد فاته ادل على تساهيها في العنز ته لندر اخى في الردية والاستبعاد ولما كان مرافهها في امر اللاس مسئلوما لتفريعها في ذان الاحياء وجود وعدما وكان هو النح الامرس والطبهما الكفى بذكره في مقام النسبج السسوق له الأي و دكر الارس مع أن الاسوالية لا يكون الانبها ملايد ل بان الرح فهد المراس عمر أنه لكونه حق الشرع لا يسقط بعد الولى و كدا التصليب لا قلت و كذا التقطيع و فيه قوله ذلك لهم حزد الاصرافي المانيا على العرى مع أن لهم فيها عدنها أيضا وقى الأحرة على المنداب مع قلت و كذا التقطيع و فيه قوله ذلك لهم الديد العطياس عدائها والعدائب في الأحرة الشدام حزيها أنه فقرة ينهمة والواحم اللام في اللهم في المهدو يراد به الناس الدير صور قبل هذا المفس المقولة أو المنفاة من قولها أنه فقرة ينهمة كان توجيد لكلام الهو لان من من سنة حسنة فله الدير صور قبل هذا المفس المقولة أو المنفاة من قولها أورة وزاس عمل بهاكم في العابث "د

يَا يَهِ اللَّهِ يَنَ أَمَمُوا الْكُنُو اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهِ الْوَسِيلَةَ وَحَيَاهِمُ وَا فِي صَييلِهِ تَعَلَّكُمُ تُقْلِحُونَ وَ

وهِ القِيمَةِ مَا لَقُهُلَ مِنْهُمْ وَلَهُ مُ عَدَّاتِ إلى مِنْ فَيُويِدُونَ أَنْ يَعْرُجُو المِنَ النَّار الوَمَا فَهُ

بِهُوْرِجِ فَنَ مِنْهَا ' وَلَهُمْ عَذَابٌ مُعِيْدٌ ٥ وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُواْ أَيْدِيهُمَا جَزَّا مُرْمِنَا لَسَبُّ الْعَالِمُ فِي اللّهِ عَنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللّهَ يَتُوْبُ نَكَالًا فِنَ اللّهِ * وَاللّهُ عَزِيْرِ لَنَّ حَكِيْمٌ ۞ فَمَنْ ثَابَ مِنْ بَعْدِ طُلْبِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَ اللّهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللّهَ غَفُو ُ رُدُودِيْمُ اللّهُ تَعْلَمُ أَنَّ اللّهَ لَهُ مُلِكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ لَ

لِمَنْ يَشَاءُ مُو اللهُ عَلَى كُلِّ شَكُّ مُ فَيرِيرُكِ

فَلْکِنْرِ النَّطِ : او ہاں مقام شماعت سے کی کی گئی ہیں گی اور فرا دنی اوران پر جائز بند مرضہ ہوئی ہیا ہے بیان سند کی اورانو کو بھڑی اور جس طامات کا مرف ہیں اور کی گئی گئی تھا میں اور فرا الفائد کر کا استقادا آؤ فریش کا کی ان کے سام اس سے جسا مگوا بھڑی میں اور مسامی ہے جہتا ہے اور واکونڈوا فرو فریسائڈ میں قام خوار زباطا عاملہ کا اس کا کا سے بھی اور کی تقرآ کی است جس مارک کی تھی جا وافساد میں دائل کیاں دکر ہے۔

محرورازويم مدمرت وكشارية وكشارية ومن نوسه ساني وكله من ترجيك أوجرم دجري كرسادر (اع الرع) جراوت جدل كرساء والناكا

On' On Brains مَعْسَرُهُ الْمُعْلِينَ عِلَمْ 52 760 23

تھم یا ہے کیا ہے وکام کان دولوں کے داہنے ہاتھ (مکے یرے) کاٹ ڈالومان کے (اس) کر دار کے فوق میں (اور پیوش) بلور موا کے لارے کانڈ کی طرف ے اور اند تعالی باری قبت والے ہیں (بومرا ما ہی مقرور ما کیل ور) بری محمد والے میں (کومن سب می مرا مقروق تے ہی اے الب چید سال تقع دائة بين المُسَيَّقَ لَكُ اللَّي العَلَى المَالِي عَلَى كالإنجاع المين المراج عند الوزاق في عصيفه عن بين صيعود حوكوظا إل تقطع البدالا في ذينار او عشرة دراهم و مثلة روي فطراني و دحمه لي مستقع و استغل بن راهويه و ابن ابي شبينة كذا في حاشيةً الهدايث فَسَنَكُمُ إِلَى عِبْرُكَا ﴿ مَا أَخُوجُهُ أَبُو نَعِيمُ فِي مَعْرِفَةُ الصَّجَابَةُ عَنْ العرب من أبي عبد بن أبي وبيعة من فعله عليه المسلام كلما في الووح؛ كمَّ يرت (كذا نقل العيني عن كامل ابن هدى) كانام المسيكر كر أوا أنَّ دية جي اكرماد بدين كافون وعك جه ے (کلہ نفلہ العینی عن مستعول العاکی) خَسَنَتُنَا لُه - بِيماعدے اس پُل منالُ نُيل بوتن اللّٰهُ عربي الراح ف اثبارہ ہے۔ أم حاب بتر باتح ية ل تشخ وكري كرواه معمد بن العمين في كتاب الأثار و امن ابي شهية عز علي فك بسيا كمراثب وكرس يم صادق ہما قر کی سے معلوم ہو و سے نید فان میں دھو کے رسب سائل ہواریش ہی بائی درسائل ان باب کے مقال کتب اند می بلس کے۔ وابط اوريودك كمام اكادنيتين بيان فذا كرفر سنصع سنة وسديدكا ويذكاؤكوارت بي جيرتك طراق شراكي بعديان مواركغ يكاذكرة إقار مَمْ قَدِيهُ مِهِ إِنَّ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْهِ طَلِيهِ (لَي وَلِهُ مَعِلَى إِنَّ اللَّهُ عَلَيْرٌ مُعِيدٌ لِإِ مؤتم المراكِّ عَلَيْهُ لَرُمِينًا عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَل ز بارنی جری کرنے کے بعد اور (آ کندہ کے لئے) اور کی درخی دی ایسی جری وقیر و ترک سے این آپ پر قائم رہے) تا ہے انسان اور این (کے طال) برا رہند کے باقد) خوفر ہوئی کے (کوقر پانے چھا گن و موف فرون کے ادر مشامت الی انویسے مورون بے فرون کے) ہے لک خدا تعانی ہوئی مقربتہ والے ہیں (کماس) کا کناہ معاف کردیا) ہوئی وقت والے ہیں (کرآ کندو مجی حرفیات کی ایف زقر رسی ہوقید لکا کی کرموانی قاعدہ شريعت كان شي بام مي آهم يا كرج ين جال ب يا لك كوالي كرب أدر كرتف وكي بوطان وسه أرطان شار سنته معانب كراسة كريش الك تعل قب ب رابط او يحم وزوم دوازوم من جانك المراقع المراف الدائي تريز دني جركان من كاعمت عماهم كرا كمان الله أن كالرائث كالمتعمد معلم معلم أحال كالمساحة كالمائة مكك الشندية عن بنا الكي تعق ادره رعم ابناها وتعقي برايال فريات بير در ورمیان شربه تعذب سے ماتھ بقیر کو دوواق با سے ماتھ ان کے معمل اور منعول کوشن کا ذکراد پھمی حقوب وقوب می آجا ہے وکر کی اکر ما کہ اور تار ہونے کے مرتبط نے مجم ہونے کی طرف اشارہ مجی فریائے ہیں کہ جم صرف قلہ جب نواجی کرتے مائٹ مجی کرتے ہی طرفہ میں کے لائق ہوجم کی لباقت كاحالياه يران توكوراكي حالت شي فوركر نفريت معلوم بوسكر بير.

ا ثابت طلد وعثيت ولَدَرت بر سرَّح تعلقُ اللَّه تَعْلَدُ أنَّ للْهُ والر خواه نعالي وعَفَى كُلَّ خَرُج قيلية (اسرّ كاطب) كانتهم برسكة (ميل سب جائے ہیں اگر شاق کے لئے تارت مع محومت سب آسانوں کی اور شن کی دو اس کو جاہیں مؤوری اور می کو جاہیں سواف کروی کا رائٹ تھائی کو ہر جزیر برای نفرت ہے۔ ف اچانچ مرق کیزنا ہر مغرق کی مزاز نیاجی می دلیان اگراس ، مراز اورا و افرے میں محی موکی میسا کرکھو کا میں ناپا کی ہو المناعِرَة عَذَابٌ كَاهُورٌ ﴾ ادمغولًا عن لفن تأت يعقلون كوجب لائ عن اس الرف الده قريب بعرامت ب ادوة بالرف س اخرت عل وولُ يَهُمُ مَوالُ بولُ ادركَهِي عَدِية بِكُل اللهِ مَدونا عَي مَن مالُ بولئ - زليط سورت كيمر حداد را عال كآب الأكرجا أرباقا وبالقادميان عل قد وقیل اوربعش مضاعن نامی شعر مناسبات ہے آ کے تھائے آئے بھرای اگرانی کا بے کہ مرف تواہوتا ہے جی بھر بیوداوران بیوہ بھی جومنا فی تھے اور نساری سے والل جی الل کتاب سے ان می تین فرق کا از کرشنا طوع بین سے دورتک می ترقع پارونک چلا کیا ہے پھرقم مورت سے قریب عاص نساری مختلق کی جان آ رے گا آ دستا میں کھور کے سہدان اس کافھی ہے سے کہ بہوری دیاتی آ کی جماعت دائے کے باتھ سے دوسری جماعت کا ایک آوی مل بوكوا اليول في حسب معايدة ذران كذي موضون بيا كم ويابي وومرى إنهاعت ف السماج واستحق بالجيوري عوف ساوواب بورسلعت اسلام ك اس کیوں کے رفتی ہوجائے سے بیرا توں برالین جائے آ وحتول کے قریق سے بنا ہے مول ابن کا فیٹر کے ایسے کر دخیاست کی بیٹک کا کہا کا جات ب ز قا کہ آپ آگاہ کی کرینگ ان کے اس درواست کمنٹورکر نے سے میلے چند آ دمیاں کا چاکیاں فائد میں بھی اس آم سے جس ک ك ميم كرى ورية كروكرك آب لافترك و عدر مسلك في حقق كرا في بين أمرثانية عدر مراتي ووق ب (الكافرات قيمل كوا في ارتواست منفورکریں کے در دستورند کر ہے گرفز وہ منافقین ال فوش ہے بیمال ماشر ہوئے تصاورہ مراواتند یہ ہوا کہ بعرد نکے ہمروہ تورث نے ڈاٹا

الكشيرة المال مين مستحد من المال تراجع من من المال ال

ترا به به بالدار الموق الواست الواجة و به جه تحري بعد السروج و تراس كي بالدارنية تواسط و تراس كي التابعة في ساب يواسديد السروج و المدين الموجود المراس الموجود المو

النيخونسن (۱) مطلب کرز فرند فلمسطین بذات کافرلا کروک مدسی به کانتمود به (۱۷) این به دامید فاصورت بیان قریان (۱ مطلب به به که ماهد و تعمیس مدفع میشان ۱۹ ایرس به این سطیرهان کرفر به این کاهندوری برگا که خالب سازات و بی بر تعمین فریش این امر افریش اورشیم فرد از به خالوی که و فراند و این مرفی که مدخونا و کرد این بیم فراند انساده مراجع که مدی هم ایران امرف او به مرفی ایران امرف او به مرفی ایران امرف او به ایران امرف امرفی ایران به ایران امرفی ایران امرفی ایران امرفی امرفی امرفی امرفی ایران به به میشان امرفی امرفی امرفی ایران امرفی امر

حكاية لطيبة في الروح و اعتراض المفحد المعرى على وحواسا قطع البداسيوفة الفليل فقال إريد بحسن منين عسحه وا ديت ن ما مائها فقطت في ربع دينارات تحكم مثلة الا السكوات له ن وان بعود معولاه من النارات فاحابه والله عرب عنه الدين السحاوي مقولة إن عرا الإمامة اعلاها والوحسها ان دل الحامة فافهم حكمة الباران. فقت عدم سفوط النول في متين واشاعها لصرورة النام الداخة

سليقياً أسل أرتبيجاً إلى قوله في أو وأقرآن لابه ح لا يكون لهيد ما في الوقع عداج قوله في لهيد وأكب كذا في الروح عدال أوله في ما المؤتائ أرتبيجاً إلى قوله في المؤتائية المؤتان
الْزِيْرُالْيَاتُ * هي اللباب احرج احمد وعيره عن عبدته بن عموار ان امراه سرفت على مهمارسول الله فاز نقطت بدها البسي . تقالت على في تومة بارسول لله فالزل الله تعالى على سور قالماندة فين مات من معد طفته واصلح الآبان

الفقه - الأبة كالصريح فيما دهب البداها منا الوحيمة من ان الحدود لبست بكفارات والله اعلى أب

اللِّيقَ إِنَّ اللهِ مَفْسِيرِ البيضاوي وسل الل كذا الانتقرب اليدمن فعل انطاعات و ترك استاحي ٢٠

اً الْكِيْكُونَ : فولدش من لهم ما العمل المساور والطرف حرفا بعد نصفه استفو وحسمًا حال من الرصون و العلم معطوف على السوصل و ليفتدوا متعلق باستفر المدكور الال قوله حزاله مقعول به او معطو من فقطعوا او فعل مفدر من لقصه و بكالا معمول له على اله بدل من جزاء فطملتان لامر واحد او يكون الجواء علة للقصع والكال عبة للحراء فيكون مفعولا منداخلًا كالمعال المتفاحلة الله

الشكلانيّن فوله معه في الروح الده التصريح بقرص كيو تهما لهم يقل معية لا بطريق التعلق محقيقًا لكمال فظاهة الاسر ولهم في قوله تعالى ما نقبل و ترتيبه على كون ذلك بهم لا مل المسائهم بد من غير ذاكر الاقتداء عان بقال والدوايه مع ان الرد والقبول الما يتونت عليه لا على مباديه للإيدان انه اهر محقق الرقوع على عن الذكر واسما المحتاج الى الهر عن قدرتهم على ما ذكر او للصائعة في تحقيق الرو و تحييل اله وقع قبل الالتعام الله في الروح به تاسر السناول تغيبا كما هو المبدوق في امتاله المزيد الاعتباء بالبيان والمهافة في الرحو فان مولاني واستادى الشيخ يعقوب الناونيوي وحمة الله عنه ان الشكلة في تقديم المساؤلة المريد الاعتباء بالبيان والمهافة في الرحو فان مولاني واستادى الشيخ يعقوب الناونيوي وحمة الله عليه ان الشكلة في مع لم أة الشبع لكونه مثالي للحياء الحقوبي بعدلك اي طلبه طبائي علم العالم الفله والله فاله عزيز لا يوحي ان يسمع بمثله المولين من من المولان على عصى تقديم المعقوبة على المفايس واسا عكس هها لان التعذيب للمصر عن لسرفة و لمفتوة للعلم و بالمعقوبة المحاور عن عن الشاهداني الاون في الدب والذي هي الإحرة المجنى على ترتيب السبق والا الدار والان المغام مقام المهمور وفي المعقوب الدبيان والمهافية والانه في الدب والذي في الدب على مناه على ترتيب المهافرة والمها المواه مقام المهاء والما هواء والان المقتصود وصعة تعالى بالقدرة والمعاء في المعتبي مع بعض ترتيب الدب الدوا الدب في المعتبرة مناها على من يعض علية هزء والها المراه ومره والما والمعام والما والمعاد والماء المهادا المالي من يعض علية هزء واعلية احراء ومره والما والمساؤلة والمواه والماء الماء الماء من يعض علياء الماء والماء الماء الماء الماء الماء من يعمل المناه علياء الماء عن المعادة والماء الماء الم

ؙڲٳؿۿٵڶۊٞ؊ؙڟڵڒڿڂۯؙڬڮ؞ڲ۫ڋؽڹ؞ؽٵڽٷؾٷڶڷڴۿؙ؞ڝؽٳڐڽؽؙڹٷٵڵۊۧٳڶٮڟڽٳڴۏؙڗۿؠۿۅؙڰڴڗؽڹ ڰڰٷؿۿۿٷڝڗٳڷڋؽڹ؆ۿڶڎڐ؊ۼٷ؆ۺڲ۫ۑڮ؊ڂٷڹڛۻۼٷؽؽؙڨٷڔڶڟڕؽؿ؆ۿ۫ۯٵٷڰٷڰۺؾ

موجهد ورس الهين عادو استعوال بك إن المؤينة هذا فخد وه قران لَمْ تُؤَدّه وَالْ لَمْ تَوْتُوهُ وَالْ لَمْ تَوْتُ الْعُهُمْ مِنْ بَعْلِهِ مَوْضِعِهُ يَعْلُونُونَ إِنَّ الْوَيْنَا مُلْمَ هذَا فَخَدُوهُ وَإِنْ لَمْ تَوْتُوهُ وَالْمَادُونَ وَمَن يَرْمِ التَّا فِيتُنْتَكُ فَكُنَّ تَمُولِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مَن اللَّهُ مِن اللَّهُ مَن اللَّهُ مِن اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مِن الللَّهُ مِن الللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّ

الوقف ملي الأزال لايو والما

بنتهم بالتسط أفالفاعة التقيطان

ا سرحل اجوائد کولی دو دو گرکھ کی آپ کی شہر ہو کہ ہو ہوں ان کی بھر سے دورے کیے گئے ہیں کہ ان اور سے ان ان کے ال پہلی ارسے کی اور فادہ ان اولی بھرسے ہوں نہ میروی ہیں۔ یا اس کے کہ وہ ہے ہوئے ہیں ہے ہوئے ہیں دو بھرا کہ کی اور سے اس ہو سے ہیں۔ ان کی اور ان کی ان سے فرائد میں اور میں اور ان کے ان اس کے کہ وہ ہے اور ان کے کا ان ان کی اور کا ایک کی اور ان اور کا باک کا معلومی ہواں اور کی اور میں دوان ہے اور کوٹ میں میں کے ان سرمانی ہوائی ہے ہوئے ہوئے کہ ہوئے کہ اس

لفَسَيْرِ الصيابِ كَا كُلُّهُ الدِين يهود ومنافقين ووم شاق. يكنية الوقول لا يعزلك ألفيل الي عواد سنى وغفائ غفيد السرول (الكِفَكُمُ الوَكَ كُولَ كِيرًا قِلَ) عن وه وه كُرُّر ترج إلى (فيخُبِية فلنسوخ ب ب الدياق كرّ بنة جي) قب الواصل منظوم زكري (أيني قب الديان ك الخرون سے مقومةً متاسف شاہوں) خادة وان لوگوں مثل سے ہو جواسیے خدائے قو (مجون موٹ) مجتمع آبی کے بم ایمان لائے اوران مک ول بقیمن (میش الحان بالاستانين (مراحاتین بن جوکه) يك داند عرصور الفائل خدمت من حاضر بوت هير ايدا دوتون احتم كه الوكسار بيل سنادين شرباب ش اپنے علائے کرفی سے کاللہ باتش کے بیٹے کے مارلی جی (اوران کی للہ باقش کی تائیز کی جی جی بہاں آ کر) آپ کی جس اور نی قوم کی خاط سے کان ومردم سنتے ایس می قوش برمالات بیں کہ (ایک آز) وہ آپ کے بائی (فریا تھروعداوت نے فرد) کی آٹ (بیکرومروں کو بیجا ومرس کھا کی آ طب بن کے گئیں بکرشا یا ہے احکام تو کے موالی کونیا شائی باوے کونکہ کے اس کا مرا آئی کا دیدان کے کرووا کام کارپ (مجلی اور فلاح (عَمَ) يوا ب (تعلل من م ور فرح) يد لي ريت ير (بدائي الدين كي موافي فون يرا ادريم كي م وكواب يهم ترب بديران احمّل سے کہ نایا فرجے ہوئے کہ اس ایم کوہر والگ جاوے بیاں اسے جاموس کو بھیا تیر سے مرف بی ٹیس کرائی رخ فرف سے مواتی ، نہ ک کاٹی ای تھے۔ ہے ایک ویریا ہے کہ جائے والوں سے) کہتے ہیں کہ گرم کوار بان جائز ہارتھم (عوف) نے نہ کو اگر جازا بی اس کے موثق عمد رآ مارے کا آخر و لیزا کا و اگر تم کور تم (حرف) کار کے قواران کے قور اگر نے سے احتیام دکھا (نیس اس مین او قوم جی جن کی جا سے احد ا بيون أنه ين چاد قرابال بوشي اول تنجيره مدادت جوسب بيخود مناخر زبورغ كالدورس علب في زبود بلكرين كوم فساكر خيال في النبو أناهم وا تيسرے اوروں کو مح تحول من ہے و وکتابياں تك كرة نے والوں كي اور مجينے والوں كي انگ الگ قدمت تح آئے ہے ان سب كي خدمت كہ ہے اور (اسمل كريت ک) مِن افراب (اورکمونا) مواخدای کوهور بور موقع کلی عنوری اس کمراه کی مزمکرای کے بعد ہوتی ہے) قوام کے کشاہ نہ ہے (اے مام مخاطب) تے ایک زوٹیس بل مکرا کی ان مردی کون پر آبوئے والے بام قامرہ بوائے یہ کھوکہ ایر لیک ایس کریں کا بین کریٹ اندال کا ان کے دان کا (تغویات) ہے باک کرہ منفوٹیوں ہوا (سوکھ رومز می کافیوں کرتے وس کے اللہ تقول کیکرچھ فی ٹیس کر ، نے بکسال کے عزم محروات کی ویہ ہے تخلیفا اس کا فروب ی برد منفور سیمی تامده خادر کے موالی کوئی مخس اور کو بدارے تیری کرسکا سطاب رک بنب یا فواق اب دینے کا فزار کے ایر اور از سے احداث هُن فَي تَكِينَ عادت البيب عاد تُخلق الي كو فكي روز أنبير عَمَا يمران عرواه برو أن في قع كيا كي جاد ساس مدول الناسخ ينج المراك ورقع البيان عبراس ے کا مرتوب ایک ہوا تھا کی آ خاندہ مجام کا مراح کا مسئوں کی ہے ہوا آ کے ان کا ان کا کروٹر اٹ آبر کا کان (سب آ کا کوئر کے لئے و نیا تک ہو گیا ہے اور ة قريته بمي ان (سب) تنه بينع مواسة فكيم أحد المني دوزغ بينا نجده مافقين في بيدمواني و في كرمسلمانوس وان كان معلوم بوثم ورسب أهرزالت ت و تہمنے تھا اور میود کے آل وقید وجلا ملٹ کاؤکر وایات علی شہورے اور غذا ہے قرمت طاہری ہے گاہ تھمیدی غرورہ وسے کسا ہے ہے اس وسرے واقعہ تیں رہم کا خمر دیے نیے ان تھم کے بعد رہم کیا گیا ان جس مننے ہوں کہتے ہیں کہ یقم بھی کا زکانا ہے رہم کر ہاشور نے کیونکہ رہم کے اعسان اجماعا شرق ے اور مدین کی ہے امن اشرک ہافٹہ فلیسے مصحصہ وواہ استلق بن وابعویہ عن ابن عمر کفا فان العبنی اور بروسکا انسان ترکیر آ ک ک ستول تیر داره و هی هد اطوانه می وافعی بیرا در از کهشرک متعادف کے ماتحد عد الشوافا کوخاص کیا جو سے تب بھی رہم می مشرک و فید مشرک مب گفاد کا ا کے خم ہونا فواہ جمہاندم رقم اجرار فر ترکیہ ہے تا بت ہے کی بنا خطیبا حسان کے لئے اسمام کا شرط ہونا جا بت ہونگوا اور پر جم خرکہ اس بنا میں ہوا تھا کہ ان کا فیسلان می کوسمد شریعت سے مواقع کیا کہا تا تا ہاں اختدا کے کام را فیعد کرنے کے سامور دور یا اس واقد کی خسومیت ہو کو تا بہت ہے واقعات اور

ر المنظمة المنظر المنظر المنظمة المنظم المن منظمة عمل خرص منظر المنظمة
سنوں شاہ گئے ہے ادارہ دمغوں ہی اور دمشاہ تو کا مرید ہوشتہ شرکت کی تطبیعہ کی جتم سرفتی تھیں ہوئی اور اصف ایٹ کا عربت اور کی طبیعت اور ان سیاس نے آئے دمغوان کا تا ہوں کیا ہے ہے کہ دواد اور مقابات کی طبیعہ کی تحقیق فرستے ہیں مامس کمائی کی وہی ہے تو اس وہ کا ارقو بند سعاس کو اتیاد اور اسے تکومول ہوتا تھا اس لئے یہ دید پڑتی اوراں اعادہ ادھیں یہ آئیسٹھوں کو معشر باقع دید ہے۔

الكيمة والمسابق من تفرق المفتون بلكتيب الكون بنشون الله والمسترى المن المفتوطين باوق الاستراس كالمسترى المسترك المنافع المفتوطين باوق الاسترك المسترك المن المفتوطين باوق الاسترك المسترك المن المنظم المنافع المن المنظم المنافع المن المنظم المنافع
النظامة كالمستوق القديمة المستوق المس

الجوائش: ﴿())م ع در کردها کریده او کارستانون نفوه احوی مستانوی بلنکدت نه ایافعش به کراس که در ششل (کراساک بعن داد می احتسب ایدائیس می بند به بهمشارم زیراد میزند -

مُرُكِيَّ أَشَائُ الْمُعْرِجُكُمُ ﴾ [فوله في الكفر آخركي إقرار مع فالمنافع به ما نتوهد كانوا كافرين من فين فيه معنى مستوعنها بوقائكم. واحد الدفع ظاهر معد اواده اعسال ملكمر مالككر الاسال قوله في يستارعون المسائلات المعادد في المواج الاسال وقال في لا يعمرات التمامانيان الناوالي في استفصود لا تعمول الاسال وقوله في من المهرا تجار على الشاوالي احتفاظا كون من المسان والشائل على كون فوله ومن الذين عادوا معطوله على من الذين قانوا الاسال الترقوله في ما والعبرات عالج أن الشار الى كون الطرف متعلق لقالوا لا بأحا لفساد المعنى ع. 5 ووله هل سنتمول للكذب ووأرث محاشاه الي الوبن احدثهما نقدير المستدأ هم (المطابي كون مرجعه كلا استعاطفين الرائز فوقه في سنُعول لقوم. أ كرهاجده فول البيصاوي سماعون صك لكي هذا المسماع كسماع الرووسيسي کنا می حاشبهٔ فیصاوی واهوت البه غولی منا جمتم الدین قوله قبل لیدیاتوك بحم قرمات نع مشار الی ان فوله لد بانوك و كایلیم بحرفور واقونه بقرلون كلها صفات لفوه أخربي والإصحه بقوله فيما معد كيدادمر<u> متقم ما المال فواله في لبا بالزيائم</u> كذا في حاشية البيصاري عمر في فوله بعد بحرقون قرن بها لي فوله وم^{اكل} بالمدفع به ما اورده في روح المعاني شكالا على كون الفصة لاوني سببا لبرول الأية بقوله و عبي همة بكون مو التحريف غير طلعو الذحون في القصة الاوجه الاندفاع طاهر فان نزك حكم من الشراع واحدرسم مخترع مكانه مستحمسا لدلت لاشك في كونه بوعد من لتحريف والتغيير في الشراع الاراع قوله في محدود . 2 مكر بذائه السر بالعمل خاصة كما صنعه عبري لان هؤلاء كما يتضح من السائد السرول الما حاد و ليستعوا ما يحكم له رسول أنه الله والخماري العراص حاله كذلك اللمول اللسامي وها كانوا موكلين بالفاد الامر وانسامه فلذ افسرات بما ليسراهو مفتضيا للعمل ولا منافيا لدرع فرله قبل ومن يرد نامج اشاراهي أن الجمل هذه مسوقة للمهيم وأقال بعصهم للتعبين بقوله لا يحرنك ٢٠٠١ قوله في من برد بحل شهر الى ان هدد كنية لا تحتص مس حرى فكرهم لها درع فيها حالهم احزني فنعام المقصود من الجملتين الراسخ توله في فتنة أمراءكذا عي القاموس العند الصلال الرافزة هناك والخليق ليرانسار فيه وعي ما بعده الي تحقق مستلة الحسب والحلل والبي وهع ماجوأاتي الداد اراد الله تطالي شينا فما فاعتبهم من التمة بل هم بعذورون استة الدان فوله في الى تعملك عام 3 هــ. فتصوع في النصاء السلك عام على قوله هناك في يوادو كرا الناقرة التي ال تفليز الكلاه في تعلمن له من الله شهدًا في فافعها كذا قال البيصاوي الدائز قوله في له بود بكسان أعلام كرائل لؤ اشار الي ان في الكلام كتابة اربد معده ارادة التطبير ارادة عدم التطهير على عليه قوله وهي يرد الله فنده ٢٠٠ ال قوله في لهم هي أندية حب اشار الي أن المرجع حميع من ذكر من الاحتي البهود والمسافلين ومن عبر الانبن الداخ فوقه في التمهيد لأكبر أعمل ونه علم فالدة المحملتين الداخ فوله في ستقع راجي إلح المار الي كوبه تاكيدا لابديكون فيه معاددها سن ٣٠٠ أوله قس فان حاؤك بنيا ناتران في لروح وفي الفاء فصبحة سي اد كان حابهم كما شرح فان حاؤلة نبر". "كل فوقه في حاؤلة إن تؤامو لاما فا تحاكم البنا موعير الحراس بحب الحكم كما في ف ال قوقه في فعيرون بإديث ماعمه والروح ٣٠. ٢٥ تولد هناك بالكيل قادة ناكيد القعل بمن اشاعًا لممحاورة ١٠. ٣٦ قويد في الفسط أتأفان الام الدلع عدما عسبي ان يتوهم الدائي لا يحسل ان يحكو بغير القسط وحد الاطفاح طاهر فاند احترز مدعن الحكم مالينو الع السابقة وعما ال المنح كمين مي اهل بلث الشرائع عمر

لَّمْ وَكُولُونَ * . هم ع اس حربه بسنده و فنه فامه كان السي فاق قانوا سلو دلهلكتو تحدول عنده و حدة الحديث السند الرَّيْقُ في السنحت من سحم ذا استاصاه لان تحر اوبطف عداب الاستيصال او تكونه لا بركة فيه يهلك هلاك الاستيصال او لان في طريق كسنه عارا فهو يستحت مروة الاستان كدا في الرواح ال

المشالك أن قوله بين يتبي والمده قامه المدة وفي ساور فوقه عن مواضعه قانه يدل صويعة على ال الكله قاد وضع قس تحريهها في مواضعه بعلاف أو المدين مواضعه والمدين والمدين المدين المدين والمدين الما يتحد والمدين والمدين المدين المدين والمدين والمدين المدين والمدين المدين المدين والمدين والمدين والمدين المدين والمدين والمد

ۅؘۘڲؽڡؙؽڂڝٚۼٛٷؘڹڬڡۜۊۼٮ۫ۮۿؙۿؙٳڶڟۯؙڔؽڎؙۼڣٵڂٮڟۄؙ۩ڶۄؿؙۄۧڲٷٛۯؖۯ<u>؈ٛٛؠۜڂۑڎ۠ڸڰٛٷؖٷؖٲٳٚڸٙۑ</u>ڬٙ ڽٵٮ۠ۉ۫ڡۑؽؿ؋۠ڬٲڎٚڒؙڶڎٵٮٷ۠ڒڡڐۼۑۿٵۿۮؽۊ۫ؿڗٛٷؿڂڎؽؠۿٵ؇ڣڽؿۉڽٵڵؽؽؿڗؘۺۮۄؙۅڵڴٳ ۿٵۮؙٳٵڒڿؿؿؙۅٛڹۅؘٳڵاڴػ۪ٳۯؠۿٵۺڞۼڟٷٳؿڽؙڮؿ۠ڛ۩ؿۅٷڴٲٷ۠ٳڟڲڸۼۺٛؠؘۮٳٷڴڵڰڞٛٷٳٳؽٚٳڛٞ

هَا دُوْا وَالرَّغِينَةُوْنَ وَالْاَحْبَارُهِمَا الْسُتُحْفِظُوْا مِنْ كِتْبِ اللّهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَا مَا قَلَا تَفْقُوا النَّاسَ وَالْمُسُونِ وَلاَ تَشْمَرُوْا بِاللّهِ فَمَنَا قَلِيلًا * وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا الذَّلَ اللهُ قَاوَلِيكَ هُوَ اللّهُورُونَ * وَكُتَبُنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا آنَ النَّفْرِينَ النَّفْرِينَ * وَمَنْ لَمْ يَحْكُمُ وَالاَتْتَبِالْاَلْوَنِيكَ وَالدِّنْ بِاللّهِنَ وَالْجُمُونُ وَجَيْصَاصُ فَمَنْ تَصَدِّقَ بِهِ فَهُو حَدَّلًا أَنْ الْمُونَ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمُ فَهِما النَّوْلَ

اللهُ فَأُولَيْكَ هُمُ الظَّلِمُونَ ۞

ار دو آپ سے لیسل کیے کمانے جی رہ والگران کے پائی قرارا ہے جس کی شد اندا کا میں اس کے دو جن جائے جی اور بدائک والے اور اسٹان والے ایک ہوائی کے دو جن جائے جس اور اسٹان والے اور اسٹان والے اور اسٹان والے ہوائی ہو

نفکنیز الططان وج گاری اکآب کے پال ان کا کول منظ نیسلاسا کرتا معرف کی کوش سیسی بگرونی آسان بات استا مطلب کے مواق موٹ کرنا مصورے کے اس بیات وال ہے میں توجید ہے کہ گاہرے کہ کسی تاہی کا بات کار آئیس برود ایمان رکھے کا قرار دکتا ہو چود کرا ہے تھی کے پال جس برائی کوشین کا ہے ہے کہ ان معلمیا کا لیے کہ جرح ہیں جس کا کھا قرید معلب نہ تھے کی مورت ہیں اس تھی کا تھے بھی نہ وے اور یہ بڑی کوشین کی کے تیمین آتے اگرایا معلمیا کا لیے کہ جرح ہیں جس کا کھا قرید معلب نہ تھے کی مورت ہیں اس تھی کے توسیع جمل نہ مریخ ہوں

 عمل و خواقا انگل مید او حد مقد مق را در است که یکا جماده او ترجی می است بدر بدری خوا نافش کا مقام پیمان کی گفت ک قرامت و فقام را و کیکننگر اخل گولیدن میں کی پیشموں ہے، این اکس میں جو قرام بیش ہے کہ وابی خانو کی ساز کے خواجی اخواجی اور ان بیش کا ان کے کار دیا ہے اور ان اور اور اور ان کی میں میں جس ان کا انساس کے خواج ان کے فرو اس کے چکھا کہ کو گوگ کا فیکن عبد قرال واقعا فلدس کی خواجی و جمواع کی انسان کے سرائی اور انسان کے دو ان تکسی کا دار ان کھیمیں فرومی اس کے موکومی سک افعال میں مورد کا مورد اندار کی گور اور انسان کی انسان کا انسان کا انسان کی انسان کو اس کا انسان کی گھا ہوتا ہے۔

ة كروبير بيال نتوروة ورون اورانكا لأزكته لنفواة فيله لمذى وتؤروني فيده عنهي وتأوليك مكه الكبرول جوئ استحارت بافوريت از قرمانی فی مرتبی (مقائمة معیدی کمی بابدیت فی اور (هنامه معید کاملی) اشوری تنا نبور (پی استان کار و درو کی تعویر آ دبیور کیستند دامعان ہوئے کے باستان کی کے ملیج ہے اس فراق کے واقع میر افغرہ کرتے ہے اوران کی فریان بٹر کے الل بندار مدرای زال کے مواقع کردی اس والته کی ٹریعے تھی تھے ، بھیڈان کے ن (اٹل اندونز راکو کہ کامیداندار بھی کرنے اورکرانے) کی ٹمیر شنہ بھتم اعترات المہا ڈیوانے وربیاہے کا باآیا تھا وروواں کے (کٹنی ان مِکملُ کر کے روٹے کے)اقراری بوکٹے تھے(ٹائی چرکہان کوان کا تھم واقداورانوں کے ان تھم وقب کے رہ قلال الغابينية الناب كالإناب إلى زوز أبادأ ماوملا يغيبن ديب كبيث بي تسهد باسيامتنادة الأكوما نغة أب زيرة الفرجي (تھو من رسات محررک دیب جی جن اختروریت ہی ہے اوگوں ہے اور) اندیٹرمت کراڈ کریم تھر من کرٹیں ہے وہ مولوں کی کھر ہی ہوری ماہ شی قرل آوے کا کاور (مرف کا کھیے نا دول کر تھیں لیے میکر کے بریاد اوقا کا کاور پیرے ادکام کے جال میں (میلی کامل (میکر کر کا اپنے موام ہے اصول ہوئی ہے) سنتاہ (کریمی سب جاورہ ماتم کو یا ہٹ ہوئی تیں شعبہ تی زکرنے پر کا ورزیاد زخوک) جونفس خدانعالی کے زل کے ویسائے موقع شر ئەر بەر ئىدنىيىقىترى كۆنسىرۇتىرى كۆلەراڭ ئەراڭ ئىركىك بالواپىيەت باكى باقىن بىيداپ بىيدات بىيداتى رەپ برىرى نارى كوش مقىدە ، ماهند که دخال چریمی بیرچم دغیره این کم عات توهم الی ناما دخان به اخلال شریع ا مرست موافف گانیا: حدید شهر آز و همید خاده والغياران كالشليطي بمعلوف بررازت بيعارت ينششو يبعث كياجا ساؤ كانتا كأعمير كاموث سيسانك يوياه بالأنسير بهدميل ووجواب عاصل مني بيهول كذائرة واقاسكه والخي المواودي كان وداحق فالشقع كراث مقلور برسب هذات أرتكم الاقواة والبابغان ألمديد لنذأو في لأب بريان تمايية وحقدهم الوراة براس يسترق ويسدل ويتريج كوادا ومعدق بقود كالكوا بلية عُهدُ أنا كومان السلطية وبالرابومادي ام نکانوا کارش مب می جواهم روز برگار با این با این کی تمییز می نگاود و یکاور یوکسامول فقد می متنز برد کاست که شرای روز و به فران و حديث على بالكيرية كاربول في ودود رسيد <u>لمنة محل بحث من سنات البيار معتمون آ</u> أنه وحارق فرج عند كالمحل فلم يتبار

O v. OXXXXX -3€ Mr 🐎 -----

تو تصاص ما لذور کر بقیاد او ماگر جاجی وید سے تکتے جی بیسب مسائی جاریمی جی ر

وَهُوَ مُسَلِّهُ اللَّهِ أَنْ وَلِيتُعَالَ فَعُنِينَ فَصَلَحُونَ فَعِيدُ مِنْ مِنْ مُولِعُ مِن يَعْيِر عَكَ كَل كوه مُعَدِّدُ وإياد سيادِين عُن وَثُمَّ وعوماه سيادِه ومعالى أورب توبقراس تنظوت من كي خطام منظور وكي جاتي بين موان شرية غيب بينظو كما كذا في الروث ادما مي تتم الخوا أن الله يتحاطا في شريت سينا .

آلانتوائبل: (الوکیف معکمونٹ پربلزبریٹر ہواتی کروین اسام ڈائٹر اورن ہے ان کے اسٹرے بعد ڈریت دائیل دفیرہ سیسنسرخ ہودگی جي الساس عاويران وكول نے يتح مركي بياتوان برانا زمين شكي مني بركروه آب نے فيصد كراتے بجراس برتجب كور افرايا كيا يكون تر برونا اورتشير سے يہ شربائل ذاك يؤكيا فالهد والشيكو العضب الاجران ر

سُلَا يُمَا الْمُعَيِّمَةُ أَنْ لِولُه لَى النوف مِرْثُمَ بِوَلِيها؛ برد ان التخيير مولب على ما شرح من حالهم و طالهم باقية كفالك قعيد نفاء العمة كبف ارتفع التحيم ويمكن ان يقال ان العلة كان سببا محضا لاعفة حقيقة ولا تلارم يبنهما وحودًا و عدمًا ٣ _ ع قرله في الحر التمهيد عمل تكرنا بيدل عده لم يتونون ٢ ـ ٣ قوله في كيف تجي كربات اشارة الي ان الكلام فيس للتعجب المستحيل على الله تعالمي مل لاطهار كون هذه الامر عجيهًا وهو الدي يعبر عنه بالتحجيد ح قوله في يحكمون دان كيسمان فالدحكيم على هذه التفسير بعم الاستلتاء ـ ح قوله في نهراس ستاور ينته اشارة الى ان لو للتراخي في الوقية و تناكبه الاستبعاد ٣٠ في قوله فميل ف يرا المتقاداتها والمقي في التلفيل بعم الإيمان بالكناب و بالرسول وانشار ابضا الي ان نفي الإيمان بالكتاب باعتبار نفي العمل الذي هو تمرة اصلية للعلم ٣ ـ ٣ قوله في فيها هدي جم تراثي شارة ائي كون الحميمة حالا من البوراة ٣ ـ بح لويه في هدي و نور خالد وامكام الفرينة هليه كون الاصل في العطف هو المعابر و كون العقائد اهم مستحقا للتقديم قالهم ٣٠٠ هر قوله في البيون في امراكل شار الى ال اللام للعهد والقرينة النقظية على التحصيص قوله للذين هادوا والقرينة الشرعية مشهورة واعدم الإتيان بالرابط في ترجمة يحكم بها اشارة على كون الجملة استيافًا ٣ _ في لوله في اسلموا يادجوا النار على دقع سوال وهو ان الاسلام لو كان من لامور العظام لكنه مشترك سر احاد المصلحين فعة فاندة هذا الوصف في مدح النبيين فاشار الي الفائدة الي تقريرها طاهر و كان فيه تعريفها باليهواد المتكبيرين الجاحدين واقال بعضهم كمااته فديقصه بالمدح مدح المرصوف كذلك فديقصد مدح الرصف فيقال ههما المقصود لنوبه الاسلام بانه شني يتصف به هؤلاء الاكاس كما وصف الملائكة بالإيمان في أية _ خ فوله في مما استحفظوا يجيانك اشنو المي كون الماء سببية وكون ما معيشوية وكون من زائدة # رع لوله عدك أنو والمبركة ومهراشاو الي ان الضمير في استحفظوا عائد الى الإفراب من الوبانيين والإحبار الل ال قوله في شهداه الرّاري هبله على ما حبله بعض المفسرين كما في البيضاري وغيره في قوله تعالى في البغرة في الورتيارانمي بشهدون من انه لياكبه للاقوار فانه بدل على ان الشهارة فد تكور ممعني الافوار وهيبا كما يستعملان للاحيار عن العاضي كفلك تستعملان الالترام في المستقبل و على هذا صار تعرير سببيه الاستحفاظ والشهادة اسهل فكان حاصل معناه العهد والإلتزام قدت واتعدية بطي فتضمته مصر الحفظ والمراقبة محراك فواء في فلا تخشوا جب بجئت ــــــاشار التي كون الغاء للصبحة ولو عطف على يحكيم كما ذكرته في ق كان الشهادة على معاها المساهو من الاخبار عن اعتقاده اي التصديق كما في قوله تعالى نسبت مريكية قالوا يلي شهده فالهيب "إ. قوله في واحشون صرف. هل عليه لاتحشوا الناس ٣- ١٥ قوله في كتبنا قرض كذا في الرواح. 15 قوله بعده الأكراق، قيمة، الشو الط كلها معلومة بدلائل احر ٣. ك قولة في النصل بطنمس براليا شارة فلي تعلق الجار بماه هينه و بجوز تعلقه بكانته ٣. ١٨ قوله في الحروح فاش فاللام للعهد 3. 2 قوله في من لم محكم كرراشارة الى انه تاكيد الاولى فعلى هذا لا يكون المقصود كون المحملة في التوراة 2.

الْزِيْرَايَاتُ * - في الروح عن الطبحال فم يحمل في التوراة دية في نفس ولاحوج وانما كان العفر و التصاص وهو الذي يقتصيه طاهر الآية أه قلت ولما قام الدلق عليها في شرعنا خص هذا القدر من الحجية في الروح احرج طديلسي عن ابن عسر رضي الخ عنهما ان تُرسول و قرأ الآية قفال هو الرجل بكسر سنّه او يحوج من حسمه ليعفو هيخطّ عنه من محطاياه بقدر ما عفا عنه من حسده ان كان نصف الدية فنصف حطاياه الى فرلدوان كان الدية كلها فحطاياه كلها : ه قلت هو نص في ما اخترته من التعسير و قال في الروح أحرج أمن أبي شبية عن الشعبي و عليه أكثر المصيرين؟ قلت و لعل مبني كرنه كفارة قوله تعالي أن الحسنات المُسْرِقُ الْقُلْقُ بِلِينَ اللَّهِ ال

العربية الحي الووح نفث التوواة معاملة معها بعد التعريب معاملة الاسماء المربية الموازمة قها كمومات وحودات ال

الفقة - الشكل على معظهم الآية الدالة على كون من لم يحكم الح كالراق الحال أنه معصد تون الكفر على احول اهل المسكل لكن الدى فسرت به عدم الحكم انصح وجه الآمة والدفع الاشكال قان الكار كون انشرع شرعًا ولو باللسان كدر فوله والمرء يكفر نقول الكفر البنة والله يقوله قصدا الى وضع الحفاق والعيل في عبر ضروريات الدين والفرينة على هذا المصبر كون عدماء البهود كذلك والها الامر في قوله الغالمون واقفاسقون فسهل النهد قبل مشّاهي الكفر وقو حملتهما على الكفر طعد علمت توجهه ال

اللَّهِيُّ أَنَّ . فَوَلِهُ لِقَدِيْنَ هُلَوَّ اللام سعنى لاحل فلاجردان ضحكم كما كان لهم كذلك كان عليهم الرباغي منسوب اللي الرب والالف والنون المبالغة ولذا لوجمته باعل أقد الدين بقال لهم هي عرفنا -ثان ُّ (100 كُن لاهم يعنسون ايفنا الاحكام الشرعية لمان احملاج الباطن و طرقها عزء من الشريعة و فيه دلاله على ان الذي لا يحقط الشرع لا يكون ربابها و شبعة ٣.

﴿ لَيُعْجُونَ : فراء فصاص حبر مقدير دات ١٦٠

الْتُكَلِّيَةُ . في الروح أوله وطريانيون الغ لوسيط المحكوم لهم أي فلمن هاتوا بين المتفاطقين أي البيون والرمانيون للابدان بأن الاصل في الحكم مها وحمل الناس على مفيها هم البيون وانها الرمانيون والاحيار حمّانا و يومّا نهم في ذلك كما يستر عم قراء ما استحفظو الدرس جهة البيين أما توله فمن تصدق في العبير بالتصدق ترعيب في فعقور

وَقَفَيْنَا عَلَى اللهِ مِعِنَى ابنِ مَرْيَةِ مَصَدِقًا لِمَا ابنِن يَدْيَاهُ مِنَ القُوْرَةِ وَالْهَنَةُ الْإِنْ يُلِكُونَ فِي وَقَلْنَا عَلَى اللهِ وَعَلَمْ الْمُسْتَقِيقِينَ فَوَلَيْحَكُمُ الْفُولِينِ إِمَا أَخْرَالُ الْمُسْتَقِيقِينَ فَوَلَيْحَكُمُ الْفُولِينِ إِمَا أَخْرَالُ اللهُ فَيْهِ مِنَ الْفُولِينِ إِمَا أَخْرَالُ اللهُ فَالْمُنْ اللّهُ عَلَمُ الْفُومِقُونَ ﴿ وَالْمُلَالِينَ الْمُسْتَالِينَ الْمُسْتَقِيقِ مَصَافِقًا لِللّهُ اللّهُ اللّ

مِنَ اللَّهِ حُكَّمًا لِقُومٍ تُولِقِنُونَ اللَّهِ مُكَّالِقُومِ تُولِقِنُونَ اللَّهِ

ا برہم نے ان کے چھیٹس ان مرکموس مالٹ میں ہیجا کہ واپنے سے کل کی کئیے ہی گئی ہے۔ کے اور کسٹے انگی ان جمہ میں جائے ہو کہ وقت اس مہد ان کی کانسیانی کا رہے کہ ہمدین کر کہ کی اس درا امر جارے اور کھیٹھ کے اندائش دائل کے جائے ان ان کو ان ان اس مہد ان کے ان کیجی جائے کہ کہ سرق کے مالوں موٹ ہے ہو ہی ہے چھے کا گئی ٹیران کی تھی میں کر کی ہے وہ ان کرجوں ایک ما ان ان میں ان کی جو کہ محمول کے مالوں موٹ ہے ہو ہی ہے چھے کا گئی ٹیران کی تھی میں کرکی ہے وہ ان کرجوں کی تا ان تو ان کہ ہوتا ہے گئی ہوگی تھا ہے تھی گئی ہوگی ہے کہ ان ان ان کرجوں کی تاہدے ہوتا ہے گئی ہوگی گئی ہوگی کا ان ان کرجوں کی تاہدے ہوتا ہے گئی ہوگی ہوگی تاہدے ہوتا ہے کہ ہوتا ہے گئی ہوگی گئی ہوگی گئی ہوتا ہے کہ ان ان ان کرجوں کی کہ ہوتا ہے کہ ہوتا ہے کہ کہ کہ ہوتا ہے کہ کہ ہوتا ہے کہ ہوتا ہے کہ کہ کہ کہ ہوتا ہے کہ کہ ہوتا ہے کہ کہ ہوتا ہے کہ کہ ہوتا ہے کہ ہوتا ہے کہ کہ ہوتا ہے کہ ہوتا ہے کہ کہ کہ ہوتا ہے کہ کہ ہوتا ہے کہ ہوتا نه برور المستوان الم المراق المستوان المستو

ہیںتم سب کا بھارتی ہوئی مقدیاتی ہوئی موضوع سیادہ اور کا طرف جائے ہی ہم سب کا بھو دھے جمس ترکم افتر ف کرنگائی ہے امرائ عم سے چماک میدان کے پاکی معاطات تک اس جملی ہوئی کو ب کے مواقع فیصرفرال کچھ اور ک ٹوائنٹس جملسہ کا مذبخے اوران سے محل کو تکی ہیں ہے۔ احتیار کے کہ دو آپ کھنائی کے بچھے میں موقعہ کو کر ہوائے ہوئی ہوئی کا جماع ہوئی کر کہتے کر کر خدا کھنے جم مواقع

ان وجوبی مدائعت کی نامینت میں بیانی کا کرکے رہانہ ہائیت کا فصور جے ہیں اور فیون کے میں ایسا میں انہوں کے شیدا اس کردا ہیں کے ملکتیر الطبط الام قوما فاکا اپنے زمان میں بحدی ہوا کہ کو کا ان کی ملک مند ناکا ہے جب تمبید آب اور کا کا فوار فاکس منس تقریرای کی کرز چکی ہے۔

(كره بوب كن و فتراً ل كل هابيد والدُلكة وَلَيْتَ لَبُكتُ بِالْحَقَ والي عرب معلى وفق أخسَقُ مِن الله خشكة إلغام يُتأيفان اورا ثوا الماكن ت عد اجمئے یا آب (سمل بقرآن) آپ نے یا م بھی ہے بولودیکی صدق (درائ اے ساتھ موہ وفٹ ہے اوڈیس سے پیلے بولا آسانی کن بزرگا آسانی یں ایسے قراقاد کیں وزار کان کی تھو ی گرن ہے الکرومان کا میات ہیں اور ایوکٹ واکس سمی بنر آن کیا سٹ کے محوظ وسس ل ہے وراس عل ان کتب و کے تصدیق موجود ہے اس لیے وہ کتاب این کندوں) کے مداوق ہوئے نے مقمون ا کی (بھٹ کے لیے) جو اندینے (کے کنداز کا من میں بمیشد پیمفوظ میں کا کہ واکت باز ایل کن اندین جے بھتر ن ایل کئے ہے کا قوان (اول کٹاب کے بابعی معاملات میں (جب کر آپ کے اجلاس میں یرآ کوڈ میں کملوزا ہے تھیجے (میریا کہ اب تک باوجود ان کی دوخ ست واقعائی کے آپ نے میاف اٹکاوٹر ہادیا بھی ہدآ ہے کہ رائے تھا ہے ہی درست ہے ائی جود تا مراح اورا سائل کماب تم اول قر آن کے تی وسط سے ادرای کے قیعد بات سے کول نا کارے کیاد بی جدید کا آنا کا تھی جب کیا ہے ہے ا فر) تری سے ہر یک (اسٹر) کیکھ (اس کیگر) ہم مندُ حاص شریعت اور حاص طریعت کویا گئی (طریعت وطریعت وطریعت واریعت کی اور نعاری کران بیت دار بیت انگل کی مجواگر است کریے کے شریعت دار بیت قرآن عربیا کیا جس کا کل دران ہے دائرے تا بعد انکا کیا کا د اگراهنان ال اول سب شما لیک قرطر بقرد کمند) مظور برتا (قود واس برخمی قدرت د کفتہ ہے) کرتم سب (بیرو دونسار آیا والل سرام ش) اول لیک فی شریعت رے كراك قامت كلكردية (اورش عبديدة ألى جم عام كالوحش بوعب الكن (الماحث عد) واليم كما لايك برات كوبرا بداعريق ويا تاک ہوجود ہی آغ کا برزماندی بیابیا کہ با سیاسی بھرہم سیسیالا تھی دے انہاد تھی ان مشاہد کے انتخاب کر کھنڈ آئم طمال امرے کہ سفاخریات ے دھنے اوج تھے کی طرف ترکت ہوتی ہے کہ کی چھٹی مقل محلی و تصاف ہے کام لیز ہے آس کی اللہ دھیقت کے بعدا فی طبیعت کو موافقت رہے واران ے اسپائیدا حمال تھیم ہے ہیں اگرمید کی ایک ٹھٹر بعث ہوئی ڈسٹر بعث کے گھٹر میک ہفتہ جوائی ہوئے النا کا احمال توہوجا ہم کی ہوئرے جوان ے معدادرال طریق کے ماوف ہوتے ان کا انتخال شاہرتا ہوراب جرامت کا مقان ہوئی اورائٹی ن کی ایک میصورت ہوئی ہے کر نمان کو جس بیز ہے دو کا

ب المسافران عول مور متروك الربرتين موتي الربيامتيان شرائع كالقور شها توي كالمنسوخ من روكابونا ساء ورشر جت الكان تورش كوروا من س ووقية مكن ان بهل غيبت كاقو شينس عزا اس لئة احماره ان وديائنس ان ودون احمانون كالحويرية امت كاست اورفلند مب والأع يوتيا جيد كه مورت دن کورف مغد سے خصوصت سے ہی جہدش با بدیدی باخلت سے الا (تعصیب) چوز کر امنیا کہ قول کا طف (یخی ان طفا کا الخاب ہ ا دکام کی مرف بین برقر سنتشل ہے کاوہ والفی قرائ بالعان نا کرائ پر جلوائیہ دونہ اقر سب کوخدای کے بر جانا ہے گار دوقر سب وجلارے می جس عمد تم (با جود نعب من کے دیاعی خود تواہ)ا خلاف بیا 'رہے ہے (اس کے اس خلیف ہے کوچھوز کرن کو جزئرا ہے محصر ہے تر 'ان میں فیول کراہا) ادر (پائل شن الله) قاب نے اسک بلند پردازی کی کرڈ ہے ہے درخوا سے اپنے موافق مقد سے کروے کی گرے جار کرا می کا حال ہی تھیں اس سے ان کے مطربت کرنے کا درس کا با کر بھٹے بھٹران کے : نعبوکرہ ہے گئی) تھ (کور) تھم دیتے ہیں کہ آئے ہاں (مثل کئیپ) کے ہی معاملات میں (يَجَرَهُ بِ كَالْوَانِ مِن عِنْ مِن) المُجيعي مِنْ أَنَاب كموافق فِعد فريا أَنجَهُ هوان في (طاف شرع) فوائنون (عرفه النون) الدواج الدوامي) مسلورة بدئة تيجة (جيها البسائف التي تيم) يا الاوال سنة من المراق الروات من (أعده مي شن ما بن) اعتباط ركية كروة ب أرزا قبال كريتين بوائے کو تھا ہے کا میں ایکی وال کامٹر کیل کیون اس کا تصریحی رہے تو سوجہ تیو ہے میں ہے کامران وجود بضوی آر آن اوران کے فیصلا ک حل ہوئے کے کئی کا گریاؤگ (تر آب ہے اور آب کے فیصلے جوسوائی قر آن کے بوج) افرائن کریٹی قریافیٹن کر کیج کا کتاب کی واقعور سے کہان ك هير ومن و (ويا قاش) كان كوم اديدي (ادرويعش وم فيعل كون وقالية ومقاليت قرس مكاندات كي مزاج ركي قرت مل الحركي كيات ميا جم وی سرنے کے خلاف ہےاور دامر جرمایے مائے خلاف ہے تربیت کی مزا اپنا ہی میں بوتی ہے اور تمری مزا آ خرے میں بنانچے ہور کی سرکتی ار میدشخی جب مدتر رائات مجاوز جو في قوان كومزات في الروقيدا وافران وهن في وي في الديزات في تاليكان كيديد لاستان كرآب بخرة فيكور في شرور وي كيكن آب التظائر او التم نستین کوک از اور اور اور اور این این این این این این بول این آن باک این بول این این این این ای بجركيان ويوبيت كالصطبع بني (جمر) وأبورات بالفاف الرائع حلايات فوقتن الرابا قواجس الأمرود والعول ميقمن ش أر وكون منا ميس رگورا آیت ڈیکھا کوئٹرنی کی تمبیر شروک ہے۔ اگروہ مرام سال اور مل کے خلاف ہے بھتی ان کلم تھوکرهم ہے افروش کرتا ہور جسل کا طالب ہوتا جب آدرجب ہے کادر فیصلہ کرنے شیاحت کون اجماد تیسلہ کے دالا ابری (بلکرکوٹا مساول^{ی تاہم} میں میں خدالی فیصلہ کو جوز کر دوہرے کے فیصلہ کا خاهب بره سی محلمتر تو آبیا ہے تک میں درایان ارتحاداوں (ی) کے ترزیک کوئٹ اس کا بھیا مواق ہے باؤ ہے معلیہ واحمت ہ اور و کنوال سے میافید میں اف از مرکز کی کویٹر ہوکہ میں مساملے کو براست کا فریق ویں جدا ہے اور دموق آیت سے داحد ہوا معلوم ہوتا ہے بینے مود کوشور کی شرع کے گھا میں البہائی کا حول مواج ہاہ ہے کہ جوابہ کا خوارش المال کے ہے اور اصداء کی اخوار موارد مقائد

مُولِيَّكُمْ الْمُولِيَّةُ مِن المُولِيَّةُ فِي المُوجِعِينَ لُوارَةٍ الحَ الناوة في كول الحال مؤكدة ما فاتدنها هيد فالدى عبدى ال الهود كالوا بكذون الالجبل و صاحبه عليه فلسلام لتوه بهذا الماكيد شابهما و هر هى بالبهرد الكير كديون ما يصدى كمالكم والما المصارى فاتهم لا يكدون الوراة فله بوت تعريب كرار المادة مو عظه وافح اعد المحارى فاتهم لا يكدون الوراة فله بوت تعهيما الله بهها و هذا هو الخالسي الارج قوله في تكرير هدى و إبدة مو عظه وافح الاسجل شرعًا مستقلا كما بدل على تورًا حكم أمريا بناءً على كون الاسجل شرعًا مستقلا كما بدل عليه فوله تعلى و ليحكم كما استدل به المصرور وراج فوله له والمواجهة على موقع المعاصرون ألم المعاصرون ألم المواجهة على المعاصرون ألم المحتمل المعاصرون المعاصرون ألم المواجهة المعاصرون المعاصرون المعاصرون المواجهة على المحتمل المحتمد المحتمد المحتمل المحتمل المحتمل المحتمل المحتمل المحتمد المحتمل المحتمد المحتمد المحتمد المحتمل المحتمد
هذا تعبر الازمية مكها ٦- ٢٤ الومه قبل فاحكم جب شارة الي كون الفاء فصيحة ٢٠٠٠، قريه في بينهم الْ7 بالكون لكلام السابق فهها الا الع قوله في عناك كرُّن برل:ماحسيارهم ان كانوا عبر دمهيل و بلاء عنيارهم في معمل الامور لو كانوا دمهيل ٣- لَكَ كَالِهِ في لا التبع " أندواليَّ الله فصود نصوب وأبه فإد فلا اشكال " . 15 فوله في ما الرل الله " كالشارة هي ال فنه وصع الهظهر موضع المعلَّمون الدخل قوله بهر لكل استلان علم كون شرع جداد لكل قود مشاهد الداس قوله في شرعة والمهاحا أثريت فريقت لفله في الكبير عن المرد وايضا يساعده اللغة ولها كان اصل الطريقة تدبير رسوح الملكات اللي تصدر ملها الاعمال فلا حرم تختلف المدبير باحتلاف الاعمال تلا يرواان الاعمال يحري فيها النسح الالاحلاق للتي هي الطريقة ليران الشريفة والطريقة بتحدالن ذات مختلفان اعتبار لعلي هذا يكو بان متلازمين نسيحا و بقاء ال الرعونه لبي عيمينا أنج بزكر أن تروقاني كون جعو اعمار مالا الشاليان ال قوله لي فرشاه سيها أنَّ اشار الي حدف معمول شاء وهو الاكتو الشائع فيه ٢٠٠٣ قوله في جعلكم والى الامادحمو: في الحطاب مع اهل الكتاب بغلهما الدعاع فولمه في لكن البركزل بإجعله جز والمترجمة لان المبقدر كالمعلقة فقاعا مح فوله في ليماوك الخيار شارة التي التحور في معنى الاعتداد ٣٠٠ عن قوله هناك الحك هذا من المواهب المحتصة وقة الحمد ١٣٠ فتي قوله في فاستقوا أش جب اشار امي كون العاء فصيحه ٣٠ ٣٠ لوله في حيرات مضد كما في قوله تعالى دلكم حمر لكم عبد بارتكم ٣٠ ـ ٣٠ فوله في وار احكم الإكرالي فوله مكور حكم الله فيد امورًا احدها العامعطوف على الوقيا بتقدير المولك تابيها العاقاكية لاللها بهال فالدة العكوير والتاكيد وهي مقهومة من انمد وقدودعتها الدلعا كان معني العنبة والعدول انمعتبر في عنيا حادثا واحد اتماثل الموصعان مفهوما بلا ربادة ولا نقصان ٣- ٨٩ تولد في ان بصولا كن اهارة الي كونه بدلا ٣ ـ ٣١ فوله في عن معش كي تم ـــــ كل الهار بكلمة محل الي فاقده كالمنة بعص وعلى المبالعة أأراء أو أنه بعد يفتنون الوحب أوب أن الدائر الي فالدة الامر بالحدر لمن لا يحتمل عنه صده تقريرها ان التواب لا يكون ممحص الحدر مل بلوهما على قصادة فلدا الر صلى الله وسلم به واشار بكلمة أكل الي عدم المعصصر في العائدة المدكورة بل فيه قطع لا طماعهم كما ذكر وافيه تسبه للولاة والعلماء من الامة عثى وحوب هدا الحذر وافيه معي على الكفار بالهيد فانتول الد الجرقولة في العابرية كن داد بس كالادة عا الاده العالم " ٢٠١٪ قوله قبل ال كثيراغم تركيخ صرح يكونه للسبية في الروح ٣ - ٣٣ فوله في الجاهب اللهم بركزك هي الكبر ٣ ٣٠ فوله معد بسون تجب دلجب الاول النولي والتاني البغي وافاد متعجب مع التوبيح كلمة الاستفهام التي قمر بعدها النولي و ذكر صربحا البغي ٣٠٥ ح فرانه في من حسن صاول الماد الاستعمال والمتعاورة 77 27 فوله في غوم أرمكِ اللام بمعلى عند كدا في الروح و حقيقة أن اللام للميان كما في هبت لك أي شهن مصمون هذه الاستعهام الانكاري تقوم كال في الرواح واهذه الاستعهام لقوم يرهبون كدا في الكبير ٢٠.

﴾ ﴿ إِنْ عَلَىٰ الكبر الشويعة المشرعة في يشرعها الناس فيشريون مها واستهاج لهو الطويل واصح واليه قال العطيل و ابو عبدة يقال قد بعن الرحل بهيمن اذا كان وفيه على النش و شاهنا عليه حالفًا.

آلُرُيُكُونَ - هفيمان الاول من هيمسي تو حملة فيه هدى و نوو حال من الانتخل و كنا مصدقا التاتبي حال منه و صوح في الووح بحواز عقال لحال المقرد على العال العملة و كلد هدى و موعظة ال

اللَّذُلَائِلُ : الخصيص المنفس مع عموم كون الكتاب الألهي موقطة ناعبار الإنتقاع ٣ ـ فوله عما جاء ك هماي الالباع بص ناهب معلج العدول ٣ - قولد الكتاب في الفرال لم يسم به كالنوواء والإنجال التاوة الى فحادثات بابه حقيق بابه يقهم من لفظ الكتاب لا عد ق

يُأَيِّهُمُ الْمَدِينَ آمَنُوالْا تَتَجَيْنُ والنَّهُودُ وَالنَّارَ وَالنَّارَ النَّهُودُ وَالنَّهُ وَالْمَدُو اللَّهُ لَا يَهْمِ مِن الْقُومُ الظّلِيدِينَ * فَتَرَى الْزِيْنَ فِي قُنُورِهُمْ مَرَضٌ لِمُسَارِعُونَ فِيْرَمُ يَقُولُونَ نَحْشَى اللَّهُ الْآيَامُ مَرَضٌ لِمُسَارِعُونَ فِيْرَمُ مَعْمُونَ الْمُسْتَى اللَّهُ الْمُنْتَالِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ

تَعِيبُنَدُلا إِينَ "فَعَسَى اللَّهُ أَن يَنْ إِن الْمُتَعِ أَوْأَهُو مِنْ مِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلى مَا السّرُو إِنَّ النَّورِمُ لِدِمِونَ فَ

وَيَقُولُ الَّذِينَ أَمُوُّوا أَهُوْلُوا نَدِينَ اقْتَمُورُ بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْسَارُهُمْ ۚ إِنَّهُ فَلَكُو لَتَكُو لَا يَعْلُوا أَنْهُ فَأَصْبَحُو لَّةِ حَسِرِيْنَ ﴿ يَأَيُّهُا الْمِيْنُ اَمْنُوامَنُ يَرَثَكُ مِنْكُمُ عَنْ دِينِهِ صَوْتَ يَأْتِي اللهُ يِقَوْم يَجْهُوهُ وَيُعِبُونَهُ ۗ لَهُ كَانَى اللهُ يِقَوْمٍ يَجْهُوهُ وَيُعِبُونَهُ ۗ لَهُ كَانَى اللهُ يَعْلَمُ مَا لَهُ مَا اللهُ يَعْلَمُ اللهُ يَعْلُونُ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ يَعْلُونُ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ يَعْلُونُ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مُؤْلِدُهُ وَيُعِبُونَهُ ۖ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ ا عَلَى الْمُؤْمِنِينُ كَاعِزَّةِ عَلَى الْمُفِرِينَ بِمُجَاعِدُ وَنَ فَي سَبِيلِ اللهِ وَلَا يَخَافُونَ وَمُو لَلْ هِرُوالْكُ فَضُــ الله يُؤيِّيهِ عَن يَشَاءُ وَلَهُ وَالِسِعُ عَلِيهُ عَلِيهُ إِنَّا وَلَيْكُمُ اللَّهُ وَسُمُولُهُ وَالْدَيْنِ أَصُوا الْبَدَيْنِ يَعْيِمُون

الصَّــلوةُ وَيُؤْتُونُ الرَّاكُوةُ وَهُمُ (كِغُونُ ﴿

ا سالعان او اتم موده تعاری کود ست من بای کوه که دور سال که دورت بر بادر و تحقیق ش سان که ماتو دی کری کاوران می بر سازه ایسه مند خال کوئیں دیے ان لوگل وک جانا کھیان کر ہے ہیں ای لئے ایساد کول کا کہن کے ال شدیمش بھے ہوگروٹ وائر ان پیر بھتے ہیں رائتے ہیں کہ مو خدالاے کرام مرکوئی حافظ ہے۔ مولا ہے۔ آمیر سے کہ اعتراق کا لل محتم کلیورٹر واپ یا کسی اور بات کا قامل ان طرف سے کارائے وشہدہ دف میانات رہا ہ بحرب که رمعلون فاکسکنگ شارب کیاروی فاک بیرک بزی بزی بولانت شمیر کایا کرتے ہے کہ مجمور کے ساتھ جمال کا کوک کی مار کی قارار باز سالات و کنی میں سے 12 موسیدا سے ایسان والوجھھے ام بھی سے اسیادی سے تاتم ہوئے کواٹھ ٹھائی ہیں جاد میک توسیعیا کردے کا جس سے اللہ تھائی دمیت ہوگی موران کو المذخيل المركب موليان يوك ووسطانون وحزبول كالوورو جاذرت بول كالترك وشراود وأركمي طامت كرف والماكي عامت الت الدينة كري كياب والمذكفتن بينام كوجاب مطاكم إلياه والنرقالي لاستامهما والسابين بؤب في وثبياد بيدوسين ومدنو في ادران كيارول ادر

العالمار فوكسانين جوكران مراحية كريانية في كريت المارة كو وريت المدكر كان بي خشوع برايت 🖰

نقسته النبط اويروونسارل كالمائة ذكورون و والتنسيم فكن جاكانام العام كالمقان بيانان بكامستون كالاروق. محتر تقان خ آ کے اللے انعاق کو ان کے ماتھ ووٹی کرنے سے بھورتھ بڑا تھیں نے اور نے کا ٹریائے جی کہ جب ان لاکوں کے بیادارے جی ان کا شختہ اُنا بھی ہے کہ ان سے مذفقول کی فرخ چوکز دو کیاست کرد چود کی ایمان ہے تھے رہ ہے بعدان موفقین کی فرمت جران مسلح ان کا انسان کو رہ ان کا ہر حت الحار ہو جھٹیلوں کے ڈرکو سے درتصدائی ودی کا مدجواتھ کے جیسائز دوا جدیں ہے اس م کو طاج انگست ہولی تو سائٹین شنداند یشدیکی بزے در پاسم شہر دائرے کے کرمسموا ڈ پ کے خالب آنے کی قریکھامیڈیں مقاولے کھی چاوٹاسٹ مکن مارے کہ وقت رہا ہ ہے کی نے کہا کہ ٹھریکا نے ہودی ہے ایس نے لینکانوں اوا ہے افت رہودی ہن جا ويكاك شأنها كديم فكاست خاوش ليتربوه واليرون واليروني مناه فالكارا فيؤماني ادوران جريوان الاحتاج معدي الديج بعساجوه بأبيقا ومسلمانون بيناه وبرما بالدين بيغو عبدنندين اليهماني بينان بياماز كراباا ودان كرفها بدائها ورهوية عبادوين مامية البريم محمل ميداند ے اس قوم کے طیف لیکن تمہول نے صاف علم ریان سے ساز قرمنتھنے کرہ یا۔ خرید کا فی اسباسیان اخل وارن ان حاتم وجعلی عن عباد اور مروث من ان نے رکی کیا کہ اُردک اخاصات از کی بھرکا و موادے و کا ارائے ہے کی ان سے حال تھی ٹھرا کے احرجہ کیسا کی طور سے اپی اس شہبہ عن عطیہ ان واقعات تكريرة بينة كندو بالأل بوفيا

تشم چيادم (بمرمَع مؤسِّم الدولة كنادوو معافق به يهموال 5 ريخيكا فيني المنوَّا وَ تَشَعِيدُه (ابي مُواب معالي) فالمشكَّوا غيرين است ا ایمان داوا تم (منافقول کی طرح) پیودونساری کو (اینا) دوسته مت بانا دو خودی کایک دوسرے کے دوست میں (مینی بیودی نیمون یا بیم کور تعراقی نفرانی، مرسطب بدکردی موق سیمنا میت سے موان می واجم تو تامید ہے مرتم میں ادران میں کیامنا میت) در (جب جل ذکرد:) سے معام مردا کہ وہ تی ہوئی ہے تنامب ہے تو اوقیکس ٹم ٹیرے ان کے ساتھ دو تی کرے کا ہے شک وار کسی خاص میت کے اعتبارے کا ان می ٹیرے ہوگا اور کو بیاس بہت کی تماہر کے لیکن بقیقا مند خوبل (اس امر کی) جمکن میں وہے ان لوگول کو بود کھارے ووکٹ کر کے) اینا نشعبان کردہے ہیں (یعنی واکٹ میں منبیک ہونے کی ہوسے سامت ان کی مجھوئی میں تھی ور بوئرا سے لاگ ان امریکیس مجھٹے) ہی لئے آلا ہے د مجھٹھ اسے اتم اسے لوئوں کو کرجن کے ول جس (خال که اموال بدید یکین پوکروز دو کران (کاند) بم کلینه قوی (ایوکوئی نامید کرے دیلہ بازی ادد کی برازی بیلے بول کرج برارا دران كما تحاول منظيل بلكه ول من توتهار ما تواني من في الكه معملة بنان ما تعالم عن ووباكها) بمرّوا زين كرا شايرا تقاوب زماند ب ہم دکوئی مارٹ بر جاوے (چے قبلے شکل ہے) اور یہ میروی وارے ماہوی و جس ان سے قرض ادھاوٹل جاتا ہے اگر خاہری میں جوگ تھی آپرویں کے قووت يرتمُ وَكليف بوكي أَنَهُ بِرَاتُ نَكِفُ نُوسُبُهُمُ وَأَبِرَقُ كارِيهُ طلب لِينَهِ فِي لِيَنْ أَنْ في الم الأول وكارث فألب إيات ے چرمرکو ن کی احمیات پرے اوں لے ان ے دوئل مکت جا ہے) موقر ہے۔ امید (محقرہ مدہ) سے کراہند تعالی (مسلمانوں کی) کال 198 کارون ان گلام کے خالمہ یں جن سے بدوی کرد سے تیں) تعہور اوے (جس می مسلمان کی کوشش کا بھی ڈکل عظا) یا کسی اور بات کا خاص افیاطرف سے (خمیرر فرما ہے بھی ان کے خاتی کا کی انسین بر رہے وق کے عامیاتی وفرما ویرجس میں مسلما اول کی قدیر کا اصلاق کی تھیں مطلب پر کومسفرانوں کی بھی اوران کی بروہ وری دول آم قریب در نے والے میں) گار (اس وقت) اسپیا (سابق) میشورولی خیلات برزوم دول کے (کریم کیا تھے تھے کہ کہ زیال ہے وہی کے بور بيابي برنكس براكيا كياسفه است قوال كي تعلى بركما مرهمي بيدوموي بواست است قناق برجم كي وواسته آخ رموا بوسته منا أرزوا عي بيدونول والمل میں اور پیشرق نے سے کا از سکی تھو او کی کرنے پر کہ ایکا ل ہی گئی اور مسلمانوں سے کی برے بیٹے بیٹوکٹ نیروز کا فائروا ہوگی کی انوان وہ مراحق ک ذکرے بیٹیرق باذکرمرزع فراغیوم ہوتی افور (میسیاس زائد فقیم ان اوکوں کانڈ آبھی کمل جادیا تو آ میس اسلمان لوگ (تجب سے) کمیں مے ارے کیا یہ و کاکٹ میں کہ بڑے میاف کے (حارے سامنے)مشین کھانے کرتے تھے کریم (ال سے) تھیارے ساتھ میں (بیقر بھیاد ی ورث مواخذ تعالی ترمات نیس کا ال او کول کا مداد کال در ایل (کردوور فران سے محار بها جانے تھے سب المامت میں جس کے (داؤل فرف سے) کا کام دے (کے فذکا وقر خود مغیریہ ہو سے ان کا ساتھ و جا تھی بیا ہ ہے اور سعلی قول کے ساتھ تھی کھل کی ان سے اب بھا بینا وشوار وی شش ہوگی از ہی مورا تد واز ان سوماندہ کہ اپ جے تھے ہیں پیشنگونی صاول ہوتی ان منالقوز ، کی زیادہ واقراعہ یہ کے میرادہ دیسے مشرکین سے تھی کہ مکہ خم ہو کیاد رہیم و شندہ فراب ہو ہے جس کا اُرکی بارا یکا ہے اور قرائن اور واقعات سے قوا کھر وقات منافکین کا نتال کھاڑ وہا قائم عمران خوات کے جد تھرید احتجار کا اور ایس اور بیروفر باز کے باور مر کے اگر کی گوشہ ہوک نو مساق قریب جو اس سے قوان کا تاثیب ہوناران تا ہے اور اس کے بعد مشعل ہی ان کے دائر ستان برلمامت ملموم ہوتی ہے اورہ نب مرامت فیس ہوتی اس سے لازم ہا سے کہ وہا نہ قبیر آزار سے گئے۔ جواب یہ ہے کہ برندا مت توبیش بلکہ وہ بمامت جمي كماتهم مغددت أودومتراف إلى خطاكاه ووعش عائي الأوك كي جمان أدكور خراب أبيتين كياون ول مصرعوان جوجارته المراكيترية نا ترینیں اوے در لابط اور کا رکے ساتھ وی کرنے سے خودوی کرنے والوں کے خررکا بیان فر آگے مرد یں کے ذکرے اس وی ندکر کا امنا مؤخر ندينجام بالا ڪمائي ڏاورڀ کرجب وڏاوے جوکہ بالکل کا فرق بن جا اسام کا فی خرصی پنجا کا کا دیکر الے کی سکودی کرنے ہے ڈاسل کا كياخرر بوكاخروه وي كرية واستين كاخروب).

عدم تعرّر اسلام ازمرة من باليّها كليل أمّنوا من يوفق والى مون مدس وكفة وكبرة غلية الدايمان والوالا بعلى بولوك وتت مزول الراق كي بيان واليام مي الم فقول من اليام (الرويان) وين من المرجان في المواد المام كالوفي تقدان كي كيونك المال فد التدام المرجات كي الشاقول مبت بسد (ان کی جگ کارکی آدم کو پیدا کرد سندگاه کی سند شاتی کومیت پیوگ ادوان کانت تشانی سنده بستان بران کرد کے وہ سلمانوی برتیج ہوتے کا فرون یر (کران ہے) بہاد کرتے ہوتے انڈی راہ پی اورڈ میں اور بہاہ کے مقدر پی) دولوگ کمی خاصت کرنے والے کی خاصت کا ایم پیش نیکر پیکے (مہیدا تحوافق کا حال ہے کہ ہے، بائے جب وہی جائے تھے محمل تدبیثہ قام کہ کا اوس سے دل جمہودی ہے ما مستدکر چکے یا شاق سے جس کے مقابلہ جمالا ے دی اسے دوست و اور ہوں تو سب و میکھتے سنتے طعن کریں محکر العول کو ذرنے مکھ تھے) پیرا صفاحت کے کا اندائدا کی کا نفل سے حمل کو جا ہیں عطا قراه برا دراند قال بای وسعت والے چر (کراگر باین سب کو بیستان دے تھے چر کیل کابرے علم دالے (مجل) بیر (ان سے علم میں جس کودین مصلحت ہوہ سے ان کودیے ہیں)۔ ہا۔ چانچ تضاوک مرد ہونے تقویمی ضائعاتی نے اپنی پیشنوٹی کے مواثق مؤمٹین تنصین کے واقعوں مبد مدیق مى ان كا تيمال فراد يعنى خانب كركافي بعروال اماه م كوك هند باخرجس بنهاد اكركي كوشر بوكراد داد سنا سام كونور ويختف كي بوعلت بيال كي کی ہے وہ اس مورت علی جاری نیس بوتی بعب شداخو است مرح ہو جاری تریخم عام شریا۔ جات بیسے کیا ڈل ڈووسر سے نعیوم باک سے مطوم ہوا کہ ہ تقديمتن بيدور ب ألزام بي فعلي نظري جاوية ومقبود المي اسلام وحقق فررنه يتبقاب ورجوعت فركور بيدا وكفي اس كالبيا لمريق بيدا وحقيق خرينه پنجازون مورد ب شربام مشترک سے کیک اسلام کی مثال بن طب کی سے اگر تمام بریش سننی و کردوا جوز در کی او دواکد اِلی طب کا کیا شروے اوالور طلب کا جذکمال ہے کہ جو تھی ہی کو استوال کر سے اس کوشفااور تھے ہو یہ کمال اس کا بات کار اس کانیات ہو بر جمع کے پاکل کے چوز دینے ہے خودا کی اور ت میں ملسل بڑے گا اسام کا کیا ججزا ۔ ایل مقادے ووقی کرنے کی ممالعت

بع فالرح آن سے کوائی کا کیوا دشاغر بائی تھی آ ہے انقدور مول دھؤمٹین ہے دوکی کا مزائد رکھنے کا تھم اوراس کی فغیلت و برکست فرر سے جہلے امر بولايت التدور مول ومؤسمين: إنَّما وَلِيكُمُ اللَّهُ وهي نونه زماني وقد أركِمُون تهار ب ومن قرا أن استة كوول وقد باب أنطاع إلى ار اس کے رسان (منافظ)ار دایا اوالک میں جرک ان سمالت سے نماز کی زینری رکھے جی اورز کو ووسے جی کہان (کے واپ) میں فقول موتاب (مجتل مقائدا خلاق والعال بدني والى سب كتاب من جرب فرقت يُتَوَكَّ والني فواد بالكر الفيليونية الربيخي (سمال مشمون فيكر) القداء وي رتيح كالوراس ے سول سے اور ایما نماز کو گول سے سو (دواللہ کے مردوی ویش روکھا اور)الٹرکا کردہ بے شک قالب ہے (اور گفار مغلوب میں اور غالب کو مغلوب سے سازگاری دروی کیاگر کر انتخی تازیباہے کہ ہے اگر سی آشہ ہوکہ ہم انتخاب مسموانوں کو جزیرتر ہے اندین کفارے مقوب نے تیس ہم ہے ہے ک مدادان عم کانشاه در سول اور مؤهنی کانت کے ساتھ تعن والیت کا ہے سوا کر کتی ای میں کی ہوشتا انشدور سول کی کو گی سعیت سرز د ہو لیا یا اس کی تحافت کی بولوراکٹر کی مواجے و بعورت فرمشمور بالکھری کیس کر نے اس کارٹر خواک کا جوائی کٹر اور جہاں بے بات ندجوان کا جواب احتر کی تقریر ترجہ ہے خابرے مینی جنون و مجربہ لوگ واقع میں این مار کھاروائی میں اوون جی توکی وقت مثل آنا نہیں او تھی کی موس وقت تک اوقیت کے قام رکھی خاص وہیا ے مثل نکست انتقادہ غیرہ کے ہونہ ہون کیکن ارفعیت باتی ہے اراس کے انارور مرسعہ تت برجو کیان کے غیرہ کامسی ومقدر و تت ہے جی آخرت میں اور بعد پاندے: نیاش کمک کا ہر ہونے میں کوئی ایک ہون کی جرب حاکم افر کا کیں مترق موت شراوٹ مارکر نے تھے محرودا فی خداداخال ، ما تی کی جدے مِرَّز اس اَکِل مِیْزن کی فوشاہ شکر سنگائی کہ بعید ووائم اینے فرص اوالمکومت میں بیٹھا کائن ویزن کوکی کر سکم والسے کا بی اس نارخی فلہ سے ت آس دیزن کوما کم کیر بینتے بی اور تاس افر کوهوم بکراسلی مالت کے انتیاد سے داویوں ان ظریش کم گوم سے اور افراس مفویت بھر بھی حاکم ہے ای مئ وعوت ابن ميس بين ئے ايک تھ ادرليس موان سے تيم قراد ہے ان لمع ينصووا في اللغيا بعصر وا في الخاعوہ كليا في حاشية البيعناوى عن جنعع البيان هي سودة الطنف طوله تعالى اتهم لهم المستعودون اويتمريران آبايت نم يحرك ترتيس بالمن يمراحرنك بيعند أن الدنياك جيم يفا لَنَسُورُ كَمَا وَالْفِيلَ اللَّهَا فِي فَعَدَةِ المُذَكِّ وَيُورَيَّ لَوْلُهُ لَا فَعَلَا الدنياك جيم يطالب المستقبل المس كا خاص وقت تك فهور المولي بالقبار في حاقوم كرة و ياش مى الهوا كالطبور بوانا ب اور جرأو كالقباد سه آخوت على بوكا بيس ك كفيسورار مغرض مي تحصيفه اسبيه حزول نبي كوافيضة كارغاص يغني فبابالا جاريانه إلى شادل الأيكود ومراسا الوال سياعل استقبير كالسيد والعواحدة والعوالف بديور تحمیندار قافق محت سے حاکم بی ہے اور مارشی حالتوں کے بعداد آتا والرش شاہر ہوئے ہیں اور دوسری قرش چوک کے بائل یہ ہی وہ ال کفر بر ے متعلق تیں وہ منت بالان کواجادے کر تعمود اس درے کا بیان کرتا ہے اور درے میں اکثر بنت کا فی سے اور اس کا انگارتیں و مکتار

نائع کامینا الناؤن آفاد شاک خدود سی می ملی الله تصفرین کی تعربی جا الواد شوقی فاتون نامی سے باسر می او در برک ب میں اگر میں کی ایستقل کا جوہ تنامنا ہوکا گران سے در آندیووس کا تنسبہ معتول دیا جات کا دریا جوہا معنی ہے داخی ط میں اگر میں کی ایستقل کا جوہ تنامنا ہوکا گران سے در آندیووس کا تنسبہ معتول دیا جات کا دریا جوہا معنی ہے داخی ط

مُوكِنَّ السَّمَا الذي يقوله في بعصهم تحكيزون يودكي المخال الذيات التي يعهم منها المنادي بين العربضي ولما اويد بالمعوالاة الناسب لا ينافي الإيات الذي يهم منها المناسبة والما الديم يهم ولا الناسبة والمؤلف الديم المواجع المؤلف المناسبة والمناسبة والمنان والمناسبة والمناس والمناسبة والمن

الاكرابيرات فرقاه في الفنح كامل ليعاجل فيه خميع الافرال في الفنج و تحصيصي بالبهود والمشركين للأكربهم لاتهم اكتراما كاست مع هؤلاء الداع قوله هناك لأششرهن علمه مفاطنة قوله اواهر من محمده سمد إ فبيته عي العرامي عسده والسائلهم وأكماؤهي الروح عن النعمس والرحاح و في الكبر و يدل على هذا الطهور تعيينا قوله نعالي في سوره محمد ولو انشاء لارساكهم فأعرافتهم مسيماهم ولنعرفهم في لحن عول فانها مدسة خلي الراجح كما في الانقال و نقل في الكمالين عن انس قال ما حفي عني رسولً الله 16 بعد برول الأمة شني من المنافقين كان يعر لهم بسيماهم؟ ج الوله عناك برأس الأقريب والمابعة بحلو بدل عليه وفوع كلا الامرين ورواباتنا للمنح شهيرة واورده في الحفايي لوم المستلمين للمساقلين معد عروة الاحزاب واك اعليه مادا سنده ولكن فرلد خعالي الاحسب الدين في قفونهم مرض ان لن يحرج الله صفاتهم كالصوبح في وقوح ابراز نقالهم بعد بروله وثمل التعمر باد مراعاة لمسي فان كبيهما فيه إبهام والكنة في الإمهام الاحتمال الفتح او امر مي الله كان بلامتناع عن العالهم الشبيعة، الي فراله في الوضيح للدين يُؤكِّ بودائي أنَّ اشارة الى نكبة تخصيص المداحة على ما السروا والمقام مقبص ايصا لذكر البدامة على ما العهروا من الموالاقات مع قوله في حهد وإطالان أجهد هو الصابعة في في قول حطب الأقراق بن في أحد العوس المصدرين والأحر الله تتمه لقول استوهبين لكن ما احترته هو اظهرهم اج قوله في فاصبحوا الجن التارقالي كون العاء تلترتيب الراعع فوله في اسرا الأقتاز الرفلا بتوهم الصافي بين الايمان والإرتداد الدافل توله في بقي ان أن فكراها والي العائد في الحمر الي المديدا الدافر فوله عي الالة البريان اشاره الى ال تعدية اذلة يعلى للضميه معلى العطف والحبوا الدج فوله في لا يخافون إبياماتش اشاوة الوانن في الكلام العربطا بالسافقين المذكورين سافأا أراح لوله في ف ودريناتهم كفوله تعالى تبطيره على الدس كفه و فوله عليه السلام لا بوال طالعة من عني الحدمت الرامل قوله في رنيكم الإن حام كوا أن الشارة ان الولى مصاه من بحب لوليه واللفط اختار والعماه انشاء فرجية من بنول الله الراسم لولية في وهم والكمون الريامات من حشوع اشارة الى امرين احدهما كونه حالا من الجملس والنامي كون الركوع مممي الحشوع كما في قول الشاعر لإنهي انفقير علك ان نوكع يوما اندهر قدوده و يدحل فيه الركوع الشرعي دحولا أوليا فلانتظى مين التقمين والعفي أمماب البروناك

الْبُرُوَّارِيْنَ أَنَّ فِي الرَّحِ الحركوو من مردوده و حرفها عن اس عباس قال افس اس سلام و نفو من قومه أمنوه الشي هج الفاقوا بالمولية في المسلم على المسل

ِ بَهْنِ ﴾ لَهُمْ أَلْمُوالِيَّةُ فِي المِستاري ويقول الدين بالرفع فراء فاعاصدوا حمرة والكسائي على اله كلام ميدا و يؤيده قراء فابي كثير و بالغ ال عدم مرفوعه يعير والإعلى المجوات قائل يعول فيه دريقول المؤامون و اللحب قراء فابي عمروا و يعقوب عطفا على الرياض الفي القائدان المحسى إن يأتي القائلة على يقول الدين أصواء وفي تحاشية الادعسار اللفظ لانه لا صمير في قوله والعول التي القائداني أن

اللَّهُمَّ وَيَّى الدائرة في الروح عن القاموس ترانب الرمان سلاحظة حاطها وهي من الصفات لعالمة التي لا يدكو موضوعها كان هي الاصل داروة ع

. [أربح - حهد ابتنابهم في البطاوي، علقها وهو في الاصل مصدر و نصه على الحال على تقاير و افسنوا ناط يجتهدون جهد ايتنابهم فعدالما العمل واقبو المصدر مقاممو لفلك ساح كونها معرفه او على المصدر لاستمع اقتسوا "

البلاغة أغرك العطف بين افلة واعزة للإبدان يكون كل من الوصفين مستقلا بالتمسح به الدقوله لومة لاتم شاه طوحدة في

الإصل لكنها ليست معرادة والإعلام لللاعة لاما بوهم الهم لا يحافي ترامة واحدة والحن ان القصد لتطابع فهم من مطلق النوم فعيران المراد هو الحسن لكن الاميان باشاء بلاشاره الى ان حسن المراج عدهم بمعزقة لومه واحدة والغريفة على هيم المحور كون المعام للمساح - فرام امنا وليكم النح في الوراح كانه قبل لا تتخدوا اولئك ولما لان بعضهم اولناء بعض والمسو باوتيا الكهراء الما والمرادة في الرام الما الما المرادة المعال والاسترادة في المرادة المعال والاسترادة والمرادة والمرادة المواسلة والمن معدد بالمحال

يَّ وَمَنْ يَمْوَلُ اللهُ وَرَسُولَ فَوَالَذِينَ اَمَنُوا فَالَ بَلْهُ مُورُ الْفَلِيُونَ الْفَالِيُونَ الْمَنْوَا

كَرْتُكَجْلُو الْفِلِيُونَ اللّهُ وَرَسُولَ فَوَالْمَنْ الْمَنْوَا فَلَهِمُ الْفَلْمُونَ الْفَلْمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّه

عَنْ سُورُ النّبيلِيُّ

ر فانس ساند و الفراد المراق على المراق و المراق المراق و المساورة المراق و المراق و المراق و المراق المراق الم المراق و المراق المراق المراق المراق و المراق المراق و المراق المراق المراق المراق و المراق
سترقع جهادون البنية غيرلي المسياح المدين بالكون بالكون والمتبعث المسياح الما المتحافظ المتبعث
فی صولی یہ گفین گوٹو ٹیکٹ کے صورات نے اورا کھگٹارکے صول کے تصریحاتھا کہ دفارین زید ہن تا پوب اورو یہ زیالی مث کے جائیا تا انہا و اسلام کیا تھا بھے صوبان اسے حقاط و کلنے نے افریدان اکٹی عبادہ کو ان عمل ان سب انتخاب پریا تا تین : زل ہو کہ روالوہ بایات کھٹھا تھے طوح – دلیلے : اورکھا دافل کسید کا اسلاق المریقات کا متحاق طور ہاشیرا ، نکویس کرنائز وقا کے املاکی عمل بھارت کی ہوئی اور ن سے تحریم مریقہ میں مواقد کر کے جینے فریان متعمق ہے کہ استوا ہوگئر ہوئے کہ ان کر قباط ہیں۔۔۔

Æ : عبرا اخکار بدیان مماند تین الطریقین مُثَلُ بالعَل لیکند هَلْ مُنْهِمُونَ الله مَوْء مَدْس) وَأَمَدُلُ عَنْ حَوَاء لَسَهٰ ل را بدا ان سے) مَثِ کا ہے اس مکہ تم (دین کے باب میں) ہم جم کئی یا شامعی کہا ہے ہو (جس پہلی کرتے یہ) بج اس کرہم آجان ااک بیک و دانشہ واور اس کہ ہے ہ جرهارے وال میک کی ہے (شخف آن)ادراک کاب پر (می) ج (ایم ہے) پینے میکی جام کی ہے (میخ قباری کاب قرید دافش) وجواس کے کرام على كم لوك (ان كتب خاره مردائره) اينان سے خاري بير (خار آن يرتهارا ايمان بيجيدا كما برب او خاورت و كيل بركوكوان مي أواقعه مي بر آن کی بحرار آن کی تک بران کے اس برائی تکزیب سادر از ای وقل کی تخذیب ارساطاب یک دوبراتبدارے کی تاب ایون در کھ ے ہم جوسے کتابوں یہ تصان دیکھتے ہیں جوکہ واقع عمل بھاری خو فیہ ورتب اور سے کیا ہے ہیں۔ کوغ کی اور بھاری کھتے ہوا روا سے اور کھڑا کا آپ (ان ے) كينكر(اگران وكى عاريد كرية أو اكستا او آ ا كاكياش (موال كے كے) آم كوايہ طرية الماؤں بر (عام ہے) س (طرية) سے تي (مس کاتم تھا مجھ ہے ہو) مندا کے بیوں یادا کر ملے شورہ یو دوجا ہوووان انٹا تھا می کا طریقہ ہے جن کو از من حریقہ کی جوارت) مذ تعالی نے (ایل دمت ے کا دورکر دیا ہواوران برغضب قربایا ہوان کو بندرا: رسورہ دایا ہوا مانہوں نے شیطان کی برشش کی ہوڑا ہے: کیے نوک وُن ماہر بقد برائے آیا وہ اس بقد میں عی فیرانشدگی عبادت موادراک بر برویل مازل مون به در مرایشه جرمها مرقوعها ادر نیز آنها میک این تامیل موازند کانتی میک برایت افزاص (ٹن کا طریقه انجی خاد مواآخرے میں) مکان کے انتہارے کی (جوان کو دائی تئی سطانی) بہت ہیں (کھوکٹہ یہ مکان دوز ٹے ہے) اور او بیامی) راہ است (تو میرہ تھمہ میں دسالت) ہے بہت دور ہیں(کی ایسے افخاص شخاط بقد ہوکر سب ہے جشم میں جائے اورودر کی ازفق کا ای کہ بہت برا ہوا اور مجي اليطريق والدم كيفند مدكر بينة والمسف ميره أتين يهوه وفعاري شريائي وفي تحيل جنائي ومان كالأرباء والماران المار وربيان أتتح الا وقريل بوكرتركتها مرشيطاني سيانساري عميا ودامت مومويين امحاب ميت كابتدره وبالالادامت بسويدي المرأأ بأه وكالخرين بالدواب بندراورقزين ے اولتھ بیاق دکھ یب نیات سے عون وطنوب ہونامشیں آیت العادیث ٹی جا ہو قور ہے اور پھوٹر ایا کرتم میں اکٹرنگ اجات سے خاری ٹی ا كرا ال النا قربا الرجع العلى برزمان على المان حكما تع مصف ب

وَحَيْنَكُ كُلُولُ فَيْكُ وَالْعَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ عَلَىٰ اللَّهِ عَلَىٰ اللَّهِ عَلَىٰ اللَّهِ عَلَى كانكام أنه أن يوم وكم بوق كما ادتيق مع المذكران كانساء احتلاق مينا أول المال أن فتيمنُوا المنبَّلُ مناس عمل المنظم وعديد وقالت في والمستاج والمدينة على المنظم المنظمة وعديدة المالت في المنظمة المناسكية والمنظمة المنظمة المنظمة والمنطقة والمنظمة والمنظمة والمنطقة والمنظمة المنظمة المنظم

المنحواتشيُّ . (٩)قوله اظهو حبو نقوله استهرائهم ٢ ـ (٣)في الرياك وكاكما رواه المرمذي ١٠٠٠

السقوم لهي واعتونت الشوية بالسبة الدمع انه سير معيض منود عن شائبة المشوية بالكلمة منهاواة منهيدعلى وأعميها المنطق عربي. فوله في من لعنه ابن شخاص كالمريخ لمنا في طوح اند دين من لعنه عمل في طو الني مشاوكة عبر في دلك و تعسس المسكان مجهد من أعوا في طوله في توصيح اولتك الميصافية عن المقافل من عبو علم الني مشاوكة عبر في دلك و تعسس المسكان مجهد من الم طوحان و الاستنقال من الصاوم على الخلام ماحذه المواجعة على فاذا كانوا اصل كان دينهم صلالا منها لاعابة وواله عمر الحوافي في الريخ في العرائية وواله عمر الحوافي في المراقعة المرافعة هرائية في المراقعة عن الاطافة عرائية المرافعة المرافعة المرافعة عن الاطافة عرائية المرافعة المراف

الإسلام و نافقا و كان رجل من المسلمين بودهمها فائرلي اله يابها الذين أهنوا لا تتحقوا الذين تحقوا دينكم الى قو به بها كانوه الإسلام و نافقا و كان رجل من المسلمين بودهمها فائرلي اله يابها الذين أهنوا لا تتحقوا الذين تحقوا دينكم الى قو به بها كانوه المحتون و به قال الى الله عن المسلمين بودهمها فائرلي اله ينافع بن الى دالع و فائرى بن عمرو فسافوه عمى يؤمن به من الرسل قال او من يافه وما اثرل انى ابراهيم و اصفعل واستغير والمقوية والاستاط وها الربي هوشي و فيسمي وما اوني اللبيون من وبه لا نفول بين أحمد به الربي أمن مه فائرل الله فيها قال با اهل الكراء على تقوين من الآية وفي الروح عن الطرائي قالوا لا يعلم توناشرا من دينكم فائرل الله نعلى الآية في قلت واسد ويمكن و ما دكون المسابقة عليها مزلة في وف واسد ويمكن المتحول من المتحدان لفطا الشرائي في المائية وله الشرائي في وف واسد ويمكن

﴾ [يُخْتُوُكُونَا فَيْهُ الكساني والكفار بطعر عطفا على الموصول الاخير فهم ايصاءن حملة المستهرئين واما على فراء ة العسب غلم بصرح بكو نهم مستهزئين ههما كمه صرح به في قوله تعالى كفيتاك المستهرئين وعيره لتكنّف وهي أن هير أهل الكتاب لا يستبعد مهم الاستهزاء لمكن عصب كل القعب من على العلم عن قرا حسره عبد منتج العني ومن الباء و فتح القال و سقص الطاعوف على أن عبد واسدمراد به الحسن واسعب بطعيلف على القردة والحتارير ال

[﴿ إِنْ فِي اللهِ هَارَ تَشْعَونَ هَلِ تَتَكُوونَ و تعيين ما وهو من تقيرها كذا اذ نكره و كرهه من حد صرف كدا في [[[يُجُنّ : قوله عند فطاعوت مفطوف على لفته ابن ومن عند الخ عمد قوله الا ان والمستطي منه محذوف اي شهنا كما في الروح عرف

النَّبِهِ النَّمَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُوالِلَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِنَا وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِنَا وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِنَا وَالْمُؤْمِنَا وَالْمُؤْمِنَا وَالْمُؤْمُونَا وَالْمُؤْمِنَا وَالْمُؤْمِنَا وَالْمُؤْمِنَا وَالْمُؤْمِعُ وَالْمُؤْمِنَا وَالْمُؤْمِنَا وَالْمُؤْمِنَا وَالْمُوالِمُوالِمُوالِمُوالِمُوالِمُولُولُولُوالِمُولُولُولُولُولُولُولُولُولُول

وَإِذَا عِنَاءُوُكُمْ فَالْوَاسُنَا وَقَدْدُ دُخُوا بِالنَّفِي وَمُ قَدْ خَرَجُوْا بِهِ 'وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكَلَّمُونَ ﴿
وَتَرَى كَيْمُولُوا مِنْهُمْ يُسَادِعُونَ فَى الْإِنْهُمَ وَالْمُدُونِ وَأَكْلِهِمُ الشَّمْتُ لِيَشْنَ مَا كَانُوا مِنْهُ وَلَا يَنْهُمُ هُوَ الرَّبِنِيُونَ وَ الاَحْبَالِ عَنْ قَوْلِهِمُ الاِنْهُرَوَ أَكْلِهِمُ الشَّمْتُ لَيَشْنَ مَا كَانُوا لَوْلَا يَنْهُمْهُمُ الرَّبِنِيوُنَ وَ الاَحْبَالِ عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِنْهُرَوْ أَكْلِهِمُ الشَّمْتُ لَيَشْنَ مَا كَانُوا يَصْمَعُونَ ﴿ وَقَالَتِ الْمَهُودُ يَدَانِهِ مَعْلُولَ أَنَّ مُلْتَ الْمِينَامُ وَلَئِنًا وَالْمِنْ وَكَالُوا بَلْ يَدُهُ مَدِمُوطَانِ كَانُونَ كَلُونَ وَيَعْلَى كَبُفَ ﴿

@ 4 @**XHT**

يَشَاءُ ۗ وَلَيْهِ يُهِدُ نَكُوْمِ اللّهُ مُعَمَّا أَكُوْنَ اللّهِ صَلَّى وَيَكَ طُغُيانًا وَٱلْفُرَا ۚ وَالْفَيْنَا لِيَكَ مِنْ رَيَاكَ طُغُيانًا وَٱلْفُوا وَاللّهُ لَا يُحِبُ الْخُلْمَا اللّهِ اللّهِ وَيَعْدُونَ فِي لَارْضِ مَسَادًا وَاللّهُ لَا يُحِبُ النّفُولِينَ ﴿ لَلْ يَوْمِنُ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَّى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَّا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَّا اللّهُ عَلَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَّى اللّهُ عَلَّا اللّهُ عَلَّا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَى اللّهُ عَلَّا عَلَى اللّهُ عَلَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَى اللّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَّا عَلَى اللّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلْمُ عَ

بھل جائی مناقش اولوا ہے آبادگا کا ایک اور نو اور ہوں ہے ایک کا انتظامی اور در بوائی اوک آبادگی کے ہیں شکل موار انتخار کی کس میں مسما اول کا کی ہوئے کا آئے ہیں ہوئے ہے ہیں کہ ہوئے ہے اور دوار الک ہوئے ہیں کو کروں کری کے کلا میں از اسے تصاور کی حراب کا ترق کے کہ جس اور کہ وہر ہوئے ہے ۔ جس احمد وائے والسینے در میں میں کہ جس اور کرد وہر واقع ہوئے ہے ۔

زيله ط أربع و كَ يَجْمُعُ ها منه أو يود ورسطُولَ أَمَّاهُ منك ما تُعالَمُ وربوعَ بْنِ مُجْمُوما النبرة كَ بيان في وقع بي و ا

بحضہ نابت ہوں و خری کے بیٹن این کھٹے بیک اوقوق کی افوائی وہی ہوتا ہوں کے بیشن کہ کاٹوائٹ کاٹ اور اس اور اور اس آ کہا ہنتا گیجتا ہیں جورہ ووز کر کا در کئی موٹ کا اور خما وجراس ایس کے جس واقع اس کے بعد رسے پیر (یا عمام کا ص کا مال ہے کہ ایاں کا مشاخ کے اور اس کھٹے ہے! مجلی جو سال ہے کہ وہراہ جال کر انداز ہو اور خمستان والد کے ایس کی گ کر ست مجموع کے جاسبت کی ہے۔

 هم بالدان الكفر مد جان باست محق دمين من اداف هم كي كي جان الدان بيت و ما يسب جد الامراف بالفرائي الاستواب المر شهر الإمان من على عابل الافتران ويناني الشاخف فرسة بي ادام فرق مسر مدى أن جانج المعاون وظفل بي بالمساول المرافع المواجعة في المساول المرافع المرفع المرافع المرفع المر

المجاهدة المؤلف قوارتون الأي كليلة المع الم أي الدستينية والمعنى بيدا من سياد مدر والميدا مدسيان آمد العبد سالى الدوكل محد أيد الاستينة والموسية الموسية الموارك الموارك المعاد الموارك والموارك والموارك الواركية المعادم وال الموطن محل تعديد مادروه المواركة الموارك المياد الموارك والمؤسسة المن الموارك الموارك كذاب والمستار الموارك كالموارك الموارك ا

ملحي أن الراحية في الكفر الحال المحر الحال المحال المحرف المحرف المحالي المواجعة فولد في دخلوا أسملها المواجع المحرف الم

الْمُنْيَّلُ أَنِيَّ : في الروح عن اللحران هذا التحصيص العدول بلولا يتطلس التوليج عما

الميخو أفراغروح فبناداها مفعول لداواني فوصع التصفوا وأحاراني صبغير يستون أي مسعون للفسناد الرسعي فسناداه متسمين الا

الثقالو في الآيد التنفية لعل التكند قيد فن الثقالية لتو أقعه على اسباب كثيره اللي يعواقها أحراء فلما له ينهو أعما يكثو وفرغة فلها الدى يفغ وقوعه كيف يتوفع منهم أن ينهوا عنه وهذا أيضا من المهواهب الدي الروح قوله ينفق كيف بشاء تراك سنعامه ذكر ما ينفقه القطالة العدادة

وَنُوْ أَنَّ لَمْلُ الْكِتْبِ لَمُنُواوَ تَقُوالْكُمُّرُنَاعَمْمُ سَيَانُومُ وَلاَ وَخَلَامُهُمْ جَنْتِ النَّيهُمِ وَلَوَاتَهُمُ التَّوْلِلَةَ وَالْوَالْوَلِلَةَ وَالْوَالْوَلِلَةَ وَالْوَلَهُمُ اللَّهُ وَلَهُمُ وَمِنْ غَنْتِ النِّلِيمُ ثِمِنْهُمُ المَّنَّةُ مُقْتَصِدًةً **
وَالْإِنْهِيلُ وَمِمَا أَنْوِلُ النِّهِمُ مِنْ نَقِيمُ لَا كُنُوا مِنْ فَوْقِهُ وَمِنْ غَنْتِ النِّلِيمُ ثِمِنْهُمُ المَّنَّةُ مُقْتَصِدًةً **

وَكَيْنِيرٌ مِنْهُمُ لَهُ مَا يَعْمَلُونَ ﴿ يَانَيُهَ الرَّسُولُ مَلِغُ مَا أَذِنَ لِلَّهِ مِنْ زَيْكَ الرائِ وَلَن المُوتَفَعَلَ هَمَا

بَلَغَتَ بَرَاسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ الزَّينِ إِنَّ النَّدَلَا يَهُدِينَ الْقَوْمَ الْكَذِينَ۞ قُلُ يَلَعَنَ الْكِتْبِ لَسَتُهُ ۗ عَلَى شَيَّا مَثَى تَعْيَمُوا التَّوْرِيةَ وَالْإِشِيْنَ وَمَا أَنْزِلَ إِلَيْكُمْ ضِنْ رَبِّيمٌ وُلِيَزِيدَنَ كَيْتُومُ فَأَكُمُ مِنَّا أَنْزِلَ إِلَيْكَ

مِنُ زَبِكَ مُلغَيَانًا وَ كَفُرُا فَلَا تَأْسَعَلَى الْغَوْمِ الْكَفِرِينَ؟

تفکیلر رفط ۱۱ با دهش کیده کی دیونی دو پھی میں تعددی کی اسائٹی کی اور آن شاخوں ان کی تھے یکو جہا کے فیض ایسان کے بعادت نرمیاد فیرستاکری دی کی توجہ وسے جہاں دیکھت تو ایسان میں بیان اندنی ان سب جنازت انکمات کے معلی ایوان کی ادید توجہ شاعت نے احداد دیرکا ہے وہ یو کے محمل ہمیں ان کی دی گئے ہیں ہے تا اللّٰہ خلوالڈ میٹرکی ڈیٹ آئی جب پرجہاکہ وڈک انتخام آئی ہے اور ان ہے۔

 عمرای اور تعدیل می احمد ساتھ تی وران کے عمران کھٹن یا جیشن تال ہیں الاورا ہاتی اندے دیا ہے تھی جی کر کھٹن ہیں جی ڈی کوشد

И

🗀 ريون پاڻي ٿئي آيڪ مونيند ڪندن ۾ ڏين ۾ هند. جو وغيريون آنج اتني تين جمن ۽ آياموء انوال ۾ ان خرن تشامي بايان و انوان ۾ گلياد الجل کیں بات کرون مسلم تی شریع و کولی اولم وسعت میں اوگوں اعظالیا اور منہیں جیسر ایکی آیت کے فائد اسکافٹ میں اس کی تھے رہا گئی ہے اور حقر ے اقاموا الفوال منع کی جھٹر رک ہےاں سے پیٹریک ہے گئے ہوگی اربیا انگل بھل کا جائے ہے وائی سکار جہ انجا کھارے ذاكرةٍ أن كنامات كراكر كالساور عن المكرية الترق بعدة رين والتُل يركن فون والبياء وتعد في كان في الورين و أثن المعاط

زنیجہ اور اللہ کی زمت وہ سے بھی آری ہے ہوگا۔ کار کی افزیت کی اور مشاہرہ مورے کے طاوہ بعض بیکر قرال میں مجل مشام فيقون كيوه يتله أأأ كالكهوكيد الغ الكاش فأخرعهمان كمات كالعاما كالهاء ياتهم راحت الماتب تماميرا الغرا وحدث خان کا بالال سنایش اقاست وجب عمر دکتل خرر در مکارنداس کے آگ جارب دسول اندی پھیٹی امر بامنی کے ماتھ میں نزرے ب بھا مست میں یہ الزان الحقد دركين في تقا الأمول تبلغ من الحدث إمراع بالدواج المناطقة المنظمة المنظمة في السراء ل (الرابية) المحكمة البريد بالت عاب سان بيانا الأنواع بالبوالوكور أوامب كانيا البيناور موالغراكان فاب بيان كران شاقوا اينا مجم باوساكا بيين أأب ب مناهان كالبيدية مهم كن النوال كونك يكونك في سافو حيد كل كافؤ من بية طن أحت ووالبياسي من العن كافؤ وسيمي والفياغ كالمرا و کنٹے کے باب میں کارنا کا مکاف و کیکھ کارک بالساندانی آبید کو آب نے انسان کے آبیا کو منا ال موکز کی دیا ک اروانس الحمل و النے کا آبار ز بِقِينَا السَّحَوَّىٰ إِنْ الْمُرْمِّوْنِ وَ(الرَّامُ إِنَّ مِلْأَكُورُوا السِيرَ وَالْمُصَالِمُ المُواود فِي كُنار

🖮 چانجے بیاہ واکیاش کا صادق ہوا کو تعن فزاات میں آپ رکی و ہے۔ اربیوا نے ہم دون کیاتھ ہا آپ کوزیر ویا کر کھنے وہ قاش اور ان کی کل ایا ہ عارسان ال فيتملون كوافع وقا أبيانا مجوود تل أوت بهاه ترفدي عن بياكه يبيع مضوركة الكابع وروب العارب بيا يعدون وول أبيات أرو سب ميسان المناق في منام في هذهب كري يكي ديش أوت مناكم كدانية المقرابية الي منكر أبي مومكر.

رزیرا آ آیت قاره ساده ال مآب کاملام کی قالیب کی آ گیان کیهرینه میزده و اس کنای بوت کنده مای تصفحات کا کار درخوت می یا کائی وٹ درایات کا سوم پر سونوف برنا اوراس کے جدائی ان کے معراد کلی انگر پر رسول انکٹر کینٹر کئے کے کامنعوں ارشر فران میں اور دریاں میں اليك فأمما مناسبت اخرارت بسينكغ كالمفون آركيا قربه

غامقول بادن هم يقد موجود والل كتاب بتسليد رمون منه^ا الحايقة لل الكيفي أنستة بقل ينوا وزر مدري ولا زأن بق غوام الكيفي آ ہے (ریماناطعان کے یہ) کینچ کرا جائی ماریتم کی دم جھوکتر (کیاتہ فیز قبل دادی ہوائش ہے اٹن کے ہے اوجید تنسک فرریت کی اور نشل ئي ۾ پوکاپ (رب) تميار ڪياڻ (بوري) مول الهُول کا تمين ڪرب کي فران ڪاڳڻ کي ۾ 1 چي آراي کا ان کي کي ۾ رويندي ڪرڪ (شن کے تنی اور فرب اور کا متاان مذاور دے تیں) مرز اسا**کو تا ب**ین کھرا کو تھا آسپ ایجو دی جس تیں اس سے یہ انسرور کے کہ اچ معمون آپ کے باس کے دریا کی طرف سے محیات المعان میں سے بھور کی مرتقی درکھر کی آنا موب دویا ہے کہ اوران سے تمان سے کرتا ہے۔ أوريَّ فِمْ يَوْلِيكِي رَسِيهِ عِنْ مُورِي كَيْ يَوْلُ عِنْ مَسِينِي فَقَ أَبِيانِ كَافِرُونِ (كَان مالت)رِم وتم يجيح به

وَكُونُ مِنْ أَلْسُهِ إِنْ قَالِهُ فَانَ مُعَلِّمُ مُن مُنكِمِينَا مِع مِن سلمونِ والدوان الإما شريعت شاكوني كال معترض القريق في الأن السام المنافق المان المنافق المن عن ولات سے کرآ م ش کرنے والے برزیا وقتی نہ کرنے جیما بھی موجئین کی اٹھٹھٹا کرنے تیں بھار قرن موٹی محکمتاً جا کو گھو الع اس وال ہے کہ قام كريزق المواج بالدبي بصان كيم وفيان كالقيسال عراكت كوش كريته بتريا الأله تغافي المغيبية الأشكون المغر تريين الات بساكراهم ومي العاص سندا شعراد بالكرمشخل وجائل بيجاس ليكريل متعمال كمنا بييناي كالر

لَمُونَةُ أَنْسَلُ أَنْوِجِهُمُ * إِلَّهُ فِي أَصُوا أَنْ مُوافِدُ هِي اللَّهِ وَكُونَ قِبلُ فِي قُولُهُ أَف بث وهَ مِنْ أَنِيا وَمَا تَوْلُ مَن قُبلِ العَ 14 قُولُهُ لهل أموا آقرال مدكور الى ديگر اضاوه لى اتحاد المعمر عمهما واحنا خولف كما في الروح بين العارض فليل اولا أصوا والقوا وتنب اداموا ادا ودا سلوكا بطريق البلاعة اه قبت يعني انه اللدان ما امو به هو جامع لو صف كوبه انسابا ونفوى وكوفه أقامه لحصح الكتب الإنهية الفهيرة من قوله في الكلوه عني آمان الى فوله قرارت اوادة للمعلى خعفيفي ووعاية للمعلى المحاري المحاري النال على والمحاري المحاري
فتوقا الألكاق وروي

المُركَّرُونَة في اللبات التوج الو النسخ عن الحديق ان رسول أنه صلى الله عليه وسمو قال ان الدينتي برسالة عصفت بها درعا وحرالت ان الماس مكنبي في عدني الإياض او ليعزمي عارفت به الها الرسول بلغ ما ادرل البلت من رست واحرج بن الي حاسم ع معاهد قال لما نوفت با ابها الرسول بلغ ما انول البلك من وبك فار با رب كيف اصبع وادا وحدى يعتبحن على نوفت والا و هما بلمت وسائعة أه قلت وكان هذه الغيلي والتردد طبية فالإ بالي شان المرة وما ورد في بعض الضاف نزولها في على فان صبح فلا بلرم منه الإقصالة لا خلافته فلا فصل و بسط الله في هذا الناس حاجب الروح المعالى فان الشنف فانظر فيه في المناب روى ابن جرير وابن الي حالته عن ابن عبس قال جاء والح وسلام بن مشكم ومالك بن النصيف ففائه بما محمد السبت تزعم اللك على ملة ابراهيم وابعه وتؤمن بما عدادا فال بلي ولكنكم احداثه وجحدالها بها وكنصفها امرتبان تبنوه نشاس قالوا فانا الغذات في البديا

لِيُعَيِّلُونَ الْقِلْأَقُ: قرأ نافع و ابن عامر وسالانه بالحمع لكن العراد به المجسس ليتوافق الفراء بان و لا بالوم الاشكال الد

الأنبكائية في الكفرنا ولا دخلنا تكرير فلام لناكيد فوعد وفي تنبه على كمال عطد عنويهم وكبرة معاصيهم ومن الاسلام يحب ما قبله وان جل وجود الحداد فوله حلت النصير في الاصلام يحب ما قبله وان جل وجود الحداد فوله حلت النصير في الاصلام تعدول وجود الحداد فوله على من دعهم للإيفان وجوب قصة مديهم لنزوله البهم والمعدوج سطلان ما كانوا بدعوته من عدم نروله في بني اسرهيل و معني انزال الكفات في احد خبر ورصوله المهابعات العمل به وان له يكن الوجي عازلا عبدال قوله لاكلوا تقديم الرجيب بالاحرواء لمتعاتب الترجيب بالاحرواء لاحداد لمعاتب العمل احداد والعمراء لمعاتب العمل كما احتلاف العنوان بين الخبرط والعمراء لمعاتب العقال كما الفار معني مخلاف ما توقيل وان لهربها والعمراء لمعاتب العقال كما الفارة معني مخلاف ما توقيل وان لهربها عرب كان فيدتعائر معني القطال .

إِنَّ الَّذِيْنَ اَمَنُوا وَالْذِيْنَ مَا هُوَا وَ الصَّمُّوُنَ وَالنَّصُوى مَنْ اَمِنَ بِاللَّهِ وَ لَيُؤُمِ الأَخِرُ وَعَلَ صَالِحًا فَلَاحُوثُ عَلَيْهُ وَلا هُ يَمَنَوُونَ * لَعَنْ اَخَلْنَا مِينَا لَكَنَّ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهُ وَلَا مُرْسُلا كُلُّ الْ لَهُونَى الْفُسُهُمُ * فَيْلِنَا كَذَرُوا وَفَرِيعًا يُقْتَنُونَ * وَحَسِبُوا الا تَكُنَّ وَقِتْنَاةٌ فَعَنُوا وَصَعُوا يُوا مَا لَكُ مَلَامٍ مُونَ رهنگی بند. برکزشمان در پیروی دخری صابحن اورندری دهش بیش مقابران توان درد و ترست بازی دگرا دی امکی ترسیدیوس برگزی با که درید چهاد در شهر به بازی که در خرای میروی با در بهریت می توان برجیب که این که بازی او فران بیان هم او خرای این کاروی ها مهمش که هما در بازد میشود و آگری کرداست می در بی کردن نیاک دکتر بر میداد است در کی بیرسده داد میروی می کند اطاق و کردن بردگی در بازی به کردن می کردن می ادر میرسد بدری کردن که توان می کند بردند از دادن بردند و در این کند استان می دردند

عقد کر لفظ : ۱۱ پرائی کر باد اسلام کی فرخیس گرده شدگی بیستا فوج م سن بوک ای که برد فیران کاب سیکمثال ہے ای کی آئیب ہے۔ کا فون نجا ہے ۔ کی الکرفی حفاقالاس واز مسلوی خالفتیک عقیقی کا کھی گھی گئی ہے ہے کہ سلمان مورجوہ اور توقا ساکھن اوا صاری زائ سب بھی اپوشش جیش رکھا بواند تھالی (کی فرصہ وحاشات) ہا دوروز قیامت ہا اورکارگزارتی کھی کرے (''ٹی موافق کا فون ٹرجیت کے) ایوس پر ('' تریف کا کہ کی طرح کا اندیشرے دروز دوستھوم ہوں گئے۔

🖬 ایکسائی کی آ بدن مدوّاهِ و که مطالب بزوج کے بعد کا ان کے خروری مقابل متعافی کے فرونک بیندہاں او کیان ہوا ہے۔

ا وهط ۱۱ م سندنی کاب کا گرچ آمهای آنگیهای کی فره استان پیون و کرے چی می معمود آمنی اصل اندی آنگی یا د خویدن الح شرید اداما تا کیشنیک کا قریم و تصفیلی می درجد بی آتی سیام ضداری کا کرے ب

عود النظام المراقع التفاقة في المنظمة
🗯 این دکل بھی جن کی شریعت و بعض انظام ہدید تھے ان کا قدید ہوچاتا انتقاد کے اعتبار ہے کی تھی ہے اور پورٹر اندرق انتظام کو رہائے اور جن کی جیز جنجام اگر کے شعبان کا خلاف اوقار مقارف کی انتظام ہو انتظام ہو اکا جال ہے اور بستوان کی جذبات میں انتظام کو انتظام کی اور کا مطابق کی آئی افران افریک کی کرائے وجیسا آجات اور ایات میں انکر سے اور طبور ہے ۔

﴾ لَمُنْ يَوْقُ لَقُولُ؟؛ فرا هو عمرة وحمرة والكسائل لا تكون بترقع على ال ال هل المسطقة من المنطقة واصله الدلا تكون ٣. - البيخُوخ الحل الكشاف الصالون وفع على الابتداء وحرد والسة به الناجير عما في حيزان من المسمها وخيرها كانه قبل ان الذين امتوا

واللين هادوا والمساوئ حكمهم كذا والحالون كالله والشد سيويه شاهدا لداق والا فاعتمرا الروابية بعادما بعيا في شعاق. اي فاعلموا فانعة والمراكفة في فلت ما شقيم والرخير الا للاندة هما لالدة فقا الفتيم والداخير فلت فائدة السيد على العملين ينات عبيهم أن صح منهم الايمان واقعيل الصالح فنه الطن بخيرهم وذلك أنهم أبين الولاء وخنازلا واشغمي عَنْنَا أُولِه كثير بدل من خيمر فقاعل لا لاعل ع.

التُكلائلاً - تَقَدِيهِ فَرِيَّةَ للاختماع لا للحصر وتقديم فعمل لان المره متى كان بصيرا يترك المبصرات بالبصر ولما دهب تُطَوّق يتركها بالسمع فالمعر مقلع على السمع ليكون اصدادهما ايضا كدانك فدهاد الاية انه كان حقهم ان يصروا الدلائل ولكن لو يبصروها وخبوا وكان حقهوان يسبحوا الدلائل ولكن لويسمعوها ايضا وصمواء مداولا يعمل ما في يصرر من اللطف بعد ذكر اللما ع

لَقَنْ لَقَدُ الْمَدِينَ فَا فَوَالَ اللّهَ هُوَ الْمَدِيدُ ابْنُ مَوْمَة وَقَالَ الْمَدِيعُ لِمَنَّ الْمَدَا مَنْ يُشْرِكُ بِاللّهِ فَقَدُ حَزَمَ اللّهُ عَلَيْهِ الْجَمَّة وَمَا وَلِهُ النّازُ وَمَا لِلظّلِيدِينَ مِن أَضَالُهِ الْمَاكَةُ الْمِينَ

قَالْوَالِنَ لَفَهُ ثَالِثُ تَاكُونَ وَمَامِنَ إِلْهِ إِلاَّ إِلَّهُ وَالِحِلُّ وَإِنْ لَوْمِنَا مُهُواعَمَا الْمُؤْوَنَ لَيَمَ سَتَنَ الْدِينَ تَقَوُوامِنْهُمُ عَ

عَنَّابٌ أَيْدُوكُ ۚ فَكُلْ يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغَفِرُونَا ۗ وَاللَّهُ عَلَوْ وَجِيدُون

نین کلید ادفاری فرج چین سول نے بیکی کامل تھا ہیں گئے ہیں ہوئی ہے مال کا گئے کے فراہ یا جس کی امرائک ٹم من کی میارے کر دیوبرا کی در سے اور عمار اگر دیا ہے ہے لگ چھٹی اختیان کے ماتھ ٹرکٹ کا اس کا سوار پر اختیان کا جس کا کہنا اور ان کا اس کے اور ان کا ک نے موالی ہوارہ اور کی کا فرج ہر جائے جس کا انسٹی میں کا کہنا ہے ہوائے کہ کہنا ہے کہ کہنا ہے کہ انسٹان میں جائے ان میں کا فردج کے ان بردوناک خاب واقع ہوائے کی کھوٹھ کا کی مسابق کے کہنا ہے کہ کردے اور می سے معالیٰ تھی جائے واقع انسٹان میں کا معقومہ کرنے

فَلْكُ بِرَ لِيلْهِ وَأَيْنَ إِلَّا كَيْمِيدِيلَ مُرَّدِهِ وَكَارَ

🖮 ۱ به ال موات شده جرب دُول آید. اومن آیکیش فاکوا اِنگا خطری فاشعیری این مقید داست فرق کالیمی گرد میک به داد جند این کمن بُشوت اور ما بلفلهین بکن دادخال بین یاق کام جنوبی کا تربر دادراه شن موجود و بی انقراب خان آمنوا در بایو واند شال کا کام بریز اخرا حجاز انجل شد کی دامر سایع داخل سری با بدند برید.

مَلْحَ النَّالَ لَيْجِيُّكُونَ وَقُولُهُ فِي قَالَ العسبِ وما عن الله واللَّهُ عَفَوْ وَحِيمَ مَالِكُ صوح بكون هذه العمل حالية في الووس 19 قولُه في

انات كيد كما في روح العملي ومعنى ذلك احدثتك الاعداد لا الثالث والوابع عاصة « كم قوله بعداله واحد كيكي تقدد - «أوس هم ساست كمد عنازة الى ان فواء وان له يسهو التج راجع الى الفريفين لكونه الحدوالى انه على هذا التقدير لكون اتوعب القولي معنها عن ذكر مثله مع النول في حر الاغتراك العلماء ح قوله في كفروا كالرازي كم نفه في الكبير عن الوجاع فين تبعيمية لاحراح الله ناف وأمل النهم الذي فوله في اعلا يتوبون كن - كنام - شارة الى كون اللاه لتعطف على مقدر بلعصهم كمنام اي يستعون عده الشهادات لمكردة والتشديدات العقورة فلا يتوبون عفيت ملك كله في الموجعة.

الزليل ابن: النوبة من افعال غلب في الاصل والاستعمار من العال الفدان وابهذا ظهر واحد الحميع بينهما فلسنة الاستعمار الي النوبة للسنة الافرار الي تتعمل فكلاهمة واجمعال

الدلايل فوله حودالله عليه لجنة التحريد محاوعي الملج فهو تحويد تكويلي لا تشريعي ال

عَاالْمُسِيَّةُ بُنُ مُرْيِمٌ إِنَّ رَسُونٌ * قَدْ حَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرَّسُنُ ۗ وَأَشَّ صِلْبَاقِهُ ۚ ظَاذَيْ كُلُنِ الطَّعَمُ ۗ الظَّمْ مُ الظَّمْ وَالنَّطِيلِ الرَّسُنُ وَأَثَّ صِلْبَا لِللَّهِ مَا لَا يَسْلِمُ لَكُمْ مَثَرًا وَلَا
نَفُهُ وَنَهُهُوَ السَّيْءُ الْعَيْمُودَ قُلْ يَأَهُلُ الْكِتْبِ لِانْتَمْهُوْ إِنْ دِلْيَكُوْغُورَ الْحَقِ وَلا تَشَبِّعُوْ الْمُوالْ، قُومِ

قَدُضَالُوا مِنْ قَبْلُ وَتَصَلُّوا كَيْمِيرُ وَضَلُوا عَنْ سَوَّتُهِ السَّيهِيلِ ؟

آن الدوم بر دوک تورموف کیدرمول بی آن کی سیستان کی فگیرگزارشد شدن ایداد و فیابی بین را و درگذاری که ایستان کی شده کی شده که آن کی شده که بیشتر می گذاشد. و کی از ساید و کرد سایل دیگر و کنند استان بر در سایل بر شده این کار برد در این می مودند کرد سازه و سایل این می بین در در این می می می می برد بر شده برد کرد کرد کرد از می می در در این می می می این می می می می می می می می می

فقهدكيز ولمط الام الاينة منحيه كالبطال عنمون مام سنادة زقر وافعا أشحاليك فاص ديمل سنافروات ميريا

کھنے باکس یہ شہدا تھ نے بالما ایک کے دان شاں شنابھال اوریت کے دیگی کائی سے کھکا ان کا آن بازج دلوج ایسیدا مورک خواص مادہ سے ایس کسم جی ادروریت سے امکان ادرائی سے بطان اوریت شاہر ہے ای کے بالاحتقال اس کا درخود وکٹرنز و اور چوکسان کوکس سے ان کی شرکان جھ اس کے لیے دورت کے محقق احتمال کا فرکھی بیال خود کی زندگا۔

البلط والإيواريت كالبعال فرمايات أتباه للميادا ويساوة فأقرب تاريد

ا کوئٹا کا کھیں او بیت سمج کال کھیٹا کال کھیٹا کی ہوئے ہوئی ہے۔ اوائٹ کا اسٹیٹر انٹیٹرڈ کھیلئے آئے۔ ان سے کار ب ایاضا کے الکار کی عوامت کا ایک انسان کا کھیٹا کی عوامت کے اور ان کے ماری مانسان کی عوامت سے کاماری مانسان میں ایکٹا میں میں جائے میں (کھمٹی کھا کے تعرف اور اپنا کو فراک سے دائیں آئے) 🖮 یا قریف دکی ندگورزی کشن بلیدالسلام کی در شش آگل کرتے ہوں یار کرم وجہ بھی سب سے جوارد بر شقادا دورت کا ہے جب کو ہوتھ اور پریت جسو یہ دو کے قریبینوان کی عواد سے کی ر

ا المساحق في المساحق المساحق المساحق كالمراقع المساحق المراقع المساحق المساحق المساحق المساحق المساحق المساحق ا المساحق المساحق في المساحق المساحق المساحق المراقع المساحق المساحق المساحق المساحق المساحق في المساحق المس

ئي نصارتي از حيات استاف در خاوف تن ، فن ټانس آنگي ، کاشافان پاريکون فاختي الا مشاغ او در فواه اماس - وقت فوا عل سائي الشهيل آپ (ان معارف س) فرايي کاسا ال تماسية اين ال تعقيم) شرکاخ و خوا ادراقه اهامت کرداوراس فراؤ سه باب هن ادراق سنتي هن السنگي مي ادراودان کامل ان ويرستي مي که کامل مقر کوي او د انگارويک ادواوسراه راست (سائد است حرب نشران) ساز دراد درايد درايد که خواش جي ان کنتل دوال سائل کرداون اتاراکي کرداون کار کي جو کار

وَيَحْوَلُ مِنْ الْكِنْ الْوَقِعَالَ الْمُن أَفْتَهُمُونَ مِن وَكُن مَنْعِ مَعَ الرَيْمَ الطالب عن أن المعتمل ا له لا تشعق أعلى فالرائع الرائع الرائع العالم عابوش بيت كانت بين كردن كاكار نساش به بول ادراكره ومث كالمنتين إرق ب ك حرف شوب كرت كالخذ بيدكرين شديكم وقوق محول كري شكاء

المُما أَيَّ الْمَرْجُكُمُ مِنْ فُولِهُ مَا مُعْسِيعِ مِن العِ السَارِهِ الي كون العصر اصافيا * راع فوله في فن حسب بمن سے العاوة الى كون العجملة صفة لرسول؟. ٣ قوله في الرسل؛ وكل اشارة التي كون اللام للحنص وكنه في قرله تعالى وها محمد الارسول الغ لكويه كافيا في العفصوداي بطلان الوعوة فلا يستدل به على موت عبسي عليه السلام وال سلمة كون محلو متيد الموت واما خيو التبوة لحابت بدليل أحر للايراد الدادا كان اللام في الرسل من أوله تعالى وما محمد الإرسول قد حلت من فقد الرسل للحسن لإ للإستعراق لم لهل على حتم (السوة الرح قارلة قبل مغروا بالأس)ك بنه معنى ان الدقيل لا متحصر فيه فلا يصو عمع تسشية في السجودات وكفا لا بصر عده تمشية في بعض الاحوال كمه اغترابه مدعى موت عيسي في رمانيا من ابه لو كان حيا وما كل الطعاه يطن الاستدلال على الطال الوهبة الدان عدم دليل لايستلزم عدم المعلول الدائ أتوقد في يأكلان الذرجم النقيل اطل الجدة وأو الريعياب بصر ايضا كالان قوله هي الآبات الأل اللام للجمس فلا يضر كون العلم العمدكور واحداثو استمل لمي الكبير بكونه صاحب الام ايصا وهي الروح لفوله قد حلت من قمه الرسل فيكون اندلائل المدكورة مهنا لتنة ". بن لوله في يوفكون يزدب إلى ترجم بالحاصل والا فالصيغة مهية للمفعول وقعل الكنة في هذه الصيفة السالعة لان الذي ملفعه آخر الدفاعة المديكون وهذا الأحر هو الشيطان باعتار كسب الاصحارا 1.4 فوقه في ف شردق زيرا لعل التوك باعتبار ال مستة شماهها كانت هي الموارق ووجودها ليهما وهما مشر ال اعجب هي وحودها في روح القدس هو ملك فلها بطل الوهية ما فيه المنشأ الوي بطل ما لاولي غي غيره ٣٠ ل. فوقه يهر مقروري ترتما فيد بهذا العقام حملت قبل بيهار فإن العلائل فلعامة مذكورة هي أمات أخر كأمة حلق السطوات والاوص الي قوله الآمات وكأمة المهادم وعبر مماها. وفي قوله في دون أله تداكاتواعدا عام لعبادة لغير العراقة أو الشراكة عان قوله في السمم أثين ارت كذا قال معضهم وفيل معناه الكم تصدول للعاجر ولا تعيدون الكامل في الصفات؟. ال قولة في فل التأنيادي إلى الكلام معهم ونفله في الرواح عل الطبري قنت والنعبير مهذا الفتوان ايدان مكمال شاعتهم حيث فمدوا في الناطل مع كونهم اهل العلم بالكتاب، سم قوله في عبر اللحق الآركانح اشارة لي انه صفة مصدر محدوف اي عمر عبر فلحل اي باطلا وموصيفه به للنوكيد فان العمو لا يكون الاعبر اللحق كدا في الرواح فلنت ولفط كالي الموحمة اتناع للمحاورة كما بقان إلل كالخراص فقما غير حق1/4 قوقه لا تطوا الراه العلو كنراما يستعمل فر الافراط وهو ايصا فرينة على كون الحطاب للصاوئ لان اليهود كان سهم نفويط عي شان عيشي عليه السلام الدن الوقة في خواه خيّادت هكذا ترجم الشاه عندالفادر والمرادات البدعات التي لم مدع ابنها سوى الشهرة ولم نفم عليها حجه 19. اع قوقه في صفوه عن سواء الخزوروكيا وبهدا ظهر وحه العائفة في اعادة صلوا وهو من المواهب واعلم ان التقييد لكمال مساعلهم لا للاحترار فان اتباع الصال لا يحور بحال سواه صل عي جهل او عن علم الديج؛ قوقه في أحر التوحمة (سيان) يُسمى الشار به الي وحه

مجرات لمن عصمك بالآمة في انطال فلقلت الشامع من احل المحق حاصله الفرق من انتقلدت فانهم بقلدون بالأكتوب طلان ماحم عليه والافقاد كذلك فافهم م

الْبَيْلاَئِيْرُ : لوله ما المسيح ابن مربع الح في الووج قبل وتقاييم ما لهما من صفات الكمال واناخير الافراد جسيهما من الألفين البشرية لنلا توحش لمفاجاة بقائك ففي ذلك استول لهم مطريق للعربج عن رتبة الامتواد الى النوية والاستغار وقبر لافهار ما بن المحين من لنعاوت عن ان بدننا للابات امر بديع مالع واعراضهم عنها مع مصاء ما تصحمته اعجب و بدع ويجور ان مكون على حقيفها والموافريقا بيلن استموار زمان بيان الآيات واعداده ان الهم مع طول ومان فلك لا ياترون ويؤفكون الد

نکسٹیر ایلط اور ڈکرنسار کی سے پہلے چیسے ہوگا آبھ آگے ہو ہور کی کا آب اورای ڈکر کے خیج ریود کی شدہ تعسب کے شایلہ ہیں ضاری کا عمدا کھیل جمعی اوران میں سے دلیک خاص فرسسوں کی جا وستا کا ضوحاً میں ہوا بیان ٹریا کرائی جے کوئی مقام پڑھ کرنے وہر سے اواج مختلف رشاخ ہاتے ہیں سے جم کھی تینے کھوم کا تھے وہ وہ مند میں اوری کے۔

ذکر میود ، همیمن اخیری الفیق عشاری موقیق بستاه یک علی ایستها افاؤ کیدیسی این طریق (او خوابد سند) - انبیشت شاکا پذشکاری به بی امراکس می دوسته که هداری است و دو اگر ترف به کاف که کی گی از براد و اگل شدهم کاظیر دخرت ادان (ایدا طرع) در احتری به بی برکس می دوسته اصام مودهزت میس میداندان بوکس ای بشته می بیشتر آن بید برکساک به اختیار کی شد که ک به به بی خوابد این برا تراد که از بی بروی کامل می این می بدارای خالف شد، که دست (به بیدی کشتری شده کار کشتری به به بی خوابد که بی بروی کاف که بی بروی کامل می کشتری این این که بیشتری کار برای شده به که بیشتری بروی که بیشت می اداری اساف بیرودا اگر آن ایست می که دادی و این کار به کش با در این کاری کشتری می مید بروی که بیشتری اداری کشتری اداری این کرد برد اداری برای که در بی که در بازی این کرد بازی این کرد برای که در بیشتری از می کشد با این که در بازی از این که در بازی برای که در بازی می که در بازی بیشتری کرد برای که در بازی می که در بازی که از بازی که در بازی برای که در که بیشتری که در بازی که در بازی که در بازی که بیشتری که در بازی که بازی کشتری که در بازی که بیشتری که بازی که بیشتری که در بازی که بیشتری که بیشتری که در برای که بیشتری که بیشتری که بیشتری که در بازی که بازی که بازی که در که به بیشتری که که در که برای که بیشتری که بیشتری که بازی که در بازی که بیشتری که در بی که کرد بیشتری که کرد بیشتری که کرد که بیشتری که

وكريبود ماخرين الزيكية إيشفه فريُعَ فِي الكرين عَيْقَوْهُ وهي فواد معلى ﴿ وَلَكِنْ كَيْشِيرُاءَ خِدَاتُمْ خَبِعَانُ ﴿ جِالَ (يَهِمُ أَسُ البِسَا

ے آء کی دیکھیں کے کد (سمرک) کا فران ہے دہ تی کرتے ہیں (چانچ یہو اور اور شمریک کہ پیروسلیا نورٹی پداونت کے دان کے سینے کہا کہ شاہ است کے دان کے سینے کہا کہ اور است کے دان کے سینے کہا کہ اور است کے دان کے اور است کے دائر کے بھر کہا کہ اور است کے دائر کہ ہوئے تھا ان کہ اور است کے دائر کہ ہوئے کہ اور است کے دائر کہ ہوئے کہ کہا تھا ہے کہ اند پر ایران کہ بھر کہ ہوئے کہ اور کہ ہوئے کہ کہا کہ ہوئے کہ اور کہ ہوئے کہ کہا کہ ہوئے کہ کہا کہ ہوئے کہ اور کہ ہوئے کہ کہا کہ ہوئے کہ ہوئ

🗀 كثيرًا: وفول جكرمه وق آيك ق ب يحل غير موسم اورية فيأتران موشل كسنة ب جير اكن وكرريال

ان آر بساور کی کتر پھیرے مطوم ہو کہ ایک بیٹ م از مدامک کے دائم وور کی باب می جی بادر ہی بعض واک او بھی آر کی جی دائم اول:
اس بار اور میں بھی بھی ہوئے ہوئے کا کا بیٹ ام از مدامک کے دائم وور کئی جار ہی جب کا میں ہوئے کے در عمل ووم اس کا اور میں بہت کا میں ہوئے کہ اور کا اس کا اور کا اس کو بھی اور کا اور کا اور کا اس کی اور کی داخل کا اور کی اور کی داخل کا اور کی داخل کا اور کی اور کا اور کی اور کی اور کی اور کی دار کی دار کی دار کی اور کی اور کی اور کی اور کی اور کی اور کی دار کی دائم کی دار
ے اور چرمسلمان ہوئے تھے ووڈ قریب مودت سے متجا زیوکرخوامودت کاکرشوٹ مودت کے رائع موموف ہو مجھے تھے بھریٹ (اُکھڑا) نے مسلموں کی دوہتی كَنْ أصل طبعنا إمان ب ودكاخلاتي ترك و فاحسبطم وقواض جهز كب الإكافان وجائبت ستنجير فربايا بوكرش جيت بحريبك فيرجمو هيته الإسب معلوم بونات كريتم بقائه الموانية على عالت بش فرياء مميز بين بن أبت بش معلقة عمم بياه وزمانية المعوم ورمان بزول هوم من ويروم ويشري كالكرا يك جردال كالعني فليك وأنَّ مِلْهِمْ اللَّ إِمْرَا والمن العرائية كروكيَّ بهاورا وراح الكراريوا الرَّوم والماسان عرائية وكالسبطة في عقبر الل کی طرف باغیار بھن کے دانی ہونگئ ہے ہیں کر تیریں ہے جس کی سے شاہرین ڈکورین کا بواب پوٹیا اور بہاں مفسرین نے دونا کہ ہے لکھے تیں ، فاکھ اول اخلاق بدر کی قوم میں وور جیر وہیں۔ فاکھ اورم انساز فی انفر است دسانے میں سے کہ مٹیٹ کے قائل میں اور انفریبو وہا ہوئے کے ماتهم فسيعن سفالية وابطيرالسام ومحي الازاندك تعاور ببعاكم اثلاب ومرح كغرب لقن اخاتي كانفاق كانقلات سناولي برزوده ومسارك كي يهال ے فرق میترہ الی اسلام عمی اس تفاوت کا حال تھونا جا ہے اور میال اولانویہ جی استھیرا ولی ، بیان کا دخدار کی کہ رفتیں بلکہ آف نے ہے والد اقراق کی فی انعبارے عمیدوم احلاق عمارہ بیانیت کی دریا خیاراس کی چی خصوصیات کے بی برارساس کے ایک برویٹی آرک صبیر دیے اعبارے سے ادرا حقرے جا ہے کی تقریر واسمی فناعدل وانساف اور اقریب کے ترجہ شریا للنائیست کا اہرکرویا ہمان سے دوامر دائع اشکال حاصل ہو کے ۔ امراول -مقعود آیت محدد ماضاری کمانی بلکفریدی مشاف به جداد می حیدادل عن ذکری مجار امردام محمود آید بی مؤدند کاتر بر کارکین بلد خرب اضال ہے اور بیاں وانکلے واقعی کی کوشیے ہیں ۔ نکشاول انگیف آھوسکوا کو اضاف اے اس نے باؤ کدہ ہے کہ تام ار رواسک کے شرکین زریہ تغربادی بواخرد کیمی ، تکنندوام: الْقَیْمَی فَلَوْا کو ایش السے قریدہ ہیں اس کا بی بیل فائد اگر دیکائیں اگر کی جگر پرنے طرائے ہندو پائیست متعصب میں اتیں کے معنوانوں سے زیادہ الکت رکھے والے یا بیا جاوی تو تر آن این گائی قبیس کرتا اور میں وال تی اللت کرنے والے شیخیس شخة فكن أتمكن فيسة جاويرة البيود عن الله العميد كانومك بسيجة نجيز برين لغذان الرطرف مثير بسيناد فاع بأنها وامكراب كتي قوم يركونهم باقتبار اس كرية بمعدود يدركان يم ب ماري موام وبالخلف تم كس اور وتفقي قرب من يه يشقل ادبي تحقيل اولي بيرع يذور قرب مؤوت کالمعاری کے لی عمل ہےاور جوقوم النج علی نصاری نہ ہو وہ موقعہ بھٹی اوشاری و شاہیات کی جیسے ان کوشعاری کتے جس آبت عمر میں کے لئے مقتم نڈورٹیل کھنیق دوم نیمال نعبارٹل کے لئے مسلمانوں سے قرب مودے کی خروی ہے بیٹیں کے مسلمانوں کے لئے نعبارٹل سے مؤدت کی اورزے وال ہو وغد تبوطهنا بحجد الأدنعائل تفسير هله الأبة مع فراند لتعلق بها تبلغ عشرين فاجمع تقرير وامتمه اسسن بيان واقفل تبيين وسميمه لمخير الودة في نفسير آية المردق

ر المستقبل المعلق : قلت في الملك بالكل يعلق العبر الرباء مبيعة المعنوم الميان أول عن أل هم جاس لند من كان الاق المنام المال من والعامل الد

ا آفتوکشی): (۱) امر طد کان البعد و ویصا کفوا فعا معنی تو معید علی نولهد الغین نکووا فعلد منه المعراق ملائق کاو شان ککرهد عبر شان کلوهم ۲ مند (۲) هنایم دوست ای کے برحایا کریٹر جاتا ہے کہ بیق کریٹی بہت ہے مائم جے پرنسازی کی کیانتھیں ہو۔ اندکارائید ہے کہ کویٹر بین عائم نے کئیں واوگٹ نم ہوست نہ تھا آپ ہے ان کوسٹما توں سے بھی ہوالودنسازی کورہوا کروظم دوست بھا ورسٹمان افریکم میں ان کے دوان سے موقات کہ کھنے تھا انجاز نہ

مُورِيَّ أَنْ أَيْرُونِكُمْ أَلْ قُولُه فِي قُولَ فِي مَن خَت لان مُعطَّق براد به الكامل شد القرآن والقريبة هيئا بين طباعهم ويتهد بما في الروح وبداء الفعل ما له بهمم الفعل ما له بين المنافق وبداء الفعل ما له بهمم الفعل ما له بين هذا المنافق الفعل على المنافق وبداء الفعل من المنافق وبداء الفعل على المنافق الفيد معناه بالألهمة لا بخلوا شيء منها عن دم الكفار عبو كر وعموها ولا كان المعاكور عاما المنجميم، بني المنافق المنافق المنافق المنافقة المن

التجرز اغتاه جملة لا يتناهون الاعتداد كما اغاد السابقة الاعتداد لكان اشارة الى ال مذا المعن العظام لا يكون بمطلق إلكمر مل اذ اهسفوا وامتلوا وامعا فرك العطف فكونها كالتعسير للسابق لان الاشتفاد اكثر ما يكون معصبا الي الامتعاد ٢٠٠٠ أوله في فكوه إيجتهاد الى آكنواشلو به الى ناهم اشكال مشهور هها وهو ان للمناهي يستحيل تعلقه بما قد وقع لإنه اعدام في الماصي وهو غير مقلول تقرير انحراب الدنما كان الماضي والمستقبل مصالين مسح هذا الإطلاق كما لي قوله تعالى وان لم يمهورا عما يقولون فانهم قامد من المواهب ولا بحداج فيه البلك تقابير عفل او معاودة وان كان حاصل البحميع واحداً محدني قو له في لا يصاهرن بانداً ٢ كما هي عوارح فيل الساهي بمعنى الانتهاء من قولهم منتاهي عن الامر والنهي هنه الله السح فحدق قوقه في كفروا شمك لان نصب الكفر مشموك جهد حديثًا كرل فوله بعد يتونون مخراقون كاحارت كعامياتي من أوله لتجدن وبهذا حصل التجاذب بين اطراف الكلام كرارا فوله اهناك كناسب أل للغر فلا ببرادان التولبي غاينه او حرام فكيف بتوتب عذبه ما يترنب على الكفو وللاهاوة اليه ودند في ترجمه ما البحنوهم الزخرع والصحنه ايصا لمدحميل فوقه في للعمت بتكتّ الإصبريه مقهوم التقديم كسابق الرواح فعلوه في العنبات ونواعلى جواله في العفيي ". إل قوله في أن منافظ أن كرب اراد به دفع اشكال وهر أن المخصوص باللغ هو أن سخط وطاهر أن سخط أنه ائيس منعوما له هو ليس من اعمالهم حاصل الدفع ان المعاف محلوف اي مرجب سححالله بل عليه لعط سبب وافيم المعاف البه مقامه تسبيها على كمال التعلق والارتباط ينتهما كالهما شيء واحدال الل قوله قبل في العداب ثرء اشارة غي الدنيس معطوفا قعدم صحة دخوله في حيز المحرف المصدري بل في موضع الحال المحبية عما لبلها الدالي قوله في النبي مين طيراطام كذا في الروح وهو کمه تری الطف و ۱۹۵۶ تایا قوله فی ف پرتیران ولا پشکل علیان آن التولی کمه هو مشاهد لا یکون ۱۷ س البعض فان الرضاء بصؤلة الفعل وكان كلهم واهنيا بالكفوال إل قوله في قسوسين المروات وفي وهبانا تانك وتياما عله ما في الروح ما عمه وفي محمع البيان نفلا على يعصهم أن التصاري ضيعت الالجيل والدخلوا فيه ما لبس صه وما يغي من علماتهم واحد على الحق والاستقامة نفال له فسيس فلس كان على هديه ودينه فهو فسيس وهو فلفة روحية وفاه فكلمت به العرب واحرة مجرى سائر كلساتهم والرعبان اهبله من الرهبة الحوف كالوا يرهبون يغتملي مي اشعال ثلثها وتوك ملافعا والوهد فيها والعرابة عن اهلها اه فلت واحذت في معني الفسيس بالحاصل لان من كان كذا فهر لا بدان يحب العلم ولو لو يكن على الحق كما كان اكترهم كطلت لاتساع في اطلاق القسيس ال على قوله هناك بجتاب في الرواح والتنكير في وهناه لا فاده الكفرة ولا مدامن اعتبارها في الصيبسين الأهي التي لدل على مزده حسن التصاري للمؤمس فار الصاف افواد كبرة لحنس بخصلة مطنة لا تصاف لجنس بها والاغمن البهواد ايصا قوم مهندون لكنهم لما لم يكربو. في الكفرة كاللين من التعارى لم يعد حكمهم في جنس لهود أه وفي حديث تو لمن بي عشرة من الهود اشارة الماء ١٠_ قوله في اخر الترجمة كثروني مل عليه قوله تعالى ولتجديهم احرص الناس على حبوة وتكبرهم مشهور ال. ال قوله في ف دانده اول اخراق فيروارآ وهذا القول ايصا فريسة لاوادة العموم من وجه في الآية وعلم لوادة خصوص المسلمين مهيرات

آئيرَ أَيْلِنَ عَي الْمَبْدِ الراق حالم عن سعيد بن المسبب وابن بكر الن متدالوحس وعروه بن الزبير قالوا معت وسول الله على الله الكها مع الله على اله

اَلْكِلَاكَةَ : في الووج والمصول عن جعل ما فيه التفاوت بين العربلين شبته واحد، له تفاولا فيه بالشدة والعدمان او بالقرب والبعد بالرابقال أخر او تنجدن اضعفهم عداوة او بالريقال او لا لتجدن ابعد الناس مودة للايفان بكمال تبايز ما بين الفريقين من التعاويت بيبان ان احدهما في الصبي عرائب احد النقيمين و الأخر في الراب مرائب الشقيع الأخر الافر ﴿ وَيَذَا مَعِفُوا فَأَنُولَ مِنْ اللَّهِ مُولِكُونِ أَعْيِنَهُمْ تَعْبِيْضَ مِنَ الدَّمْعِ صِمَا عَوقُوا مِن النَّحقُ كَيْفُولُونَ رَبِّنَا

أُمنًا فَاكْتُبْتُ مَعَ الشِّيهِدِينُ ۞ وَمَا أَنَ لَا تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَآءًنّا مِنَ نَعِيّ وَفَط مُ أن يُل خِنْنَا لِأَيْتِهِا

مَعَ الْقَوْدِ الصَّالِحِيْنَ * فَالَّادُهُ أَرِمُكُ بِمَا قَالُوا جَنَّتِ تَجْوِيْ مِنْ تَصْبَهَا الْأَنْهُرُ حَذِيدُ فِي فِهَا أَوْ ذَلِكَ مَّ جَزَّتُمْ الْمُحْسِلِينَ * وَالْدَرُنُ كُفُرُوا وَكَذَبُوا مِلْيَتِنَّ أُولِيَكَ أَخْصُ الْمَجِيدِدِ في آيَهُا ۚ الَّذِينَ الْمُؤَالِا

زِيمُواطِيِّبِ مَا آحَنُ اطْهُ لَكُمْ وَ لِمَ لَقَتَلُ وَالْإِنَّ اللهُ لَا يُحِبُ النَّعْتَرِيثِنَ ﴿ وَتَتُوامِنَ وَرُقَكُمُ اللهُ

حَلَلًا صَيْبًا ` وَ الْقُلُوا اللَّهُ أَنَّانِ فَيَ الْنُكُمْ يِجَمُّونَ فِي خَلَلًا صَيْبًا لَهُ

ورمروه الله في بي الأردوب كالرضاعي أيسيدة أسان كي العين أفروك منه أقي موكي يصفح بها الرعب سنة كرفول سائق ونيان بإربي كيت ت السيد سيد مرمولون و كان وكان لي الآن بي مراي كواب بيونيون كريت و بايوب بي توليا والراج عن المان المراجع المان الم ک از رے باز انجی اوائی استان میں بھی کے مدارے بھا آئیں ہور کی معیت میں دعمل کردھے ہو ریاستانی ہی ہے کہ بال میں ایسے اپنے والے ے آن ہے چکے تری جانگاہ تاک جان کال مہتر بھتے ہوتے اور کا کاروال کے باق باور فواکسکا آر بے اوروری آبات کی جوالا کہتے رہے ہوگئے ۔ ان ک الاستان السالغان والانشاقي لمنظ حرج زيرة مارساوا مضاطال كي تيهان عكو لدياج من كالزام والمراوية ويرزة كي من كلوب شهر خداتي لامديب

كنا الربارة ويتعليم كريت ورخداتها في من جوج برياتم ودي بين بياني. الإهلال مرفع مياهي في كلافا والمتوافق منا والمحربي في الدين والمحترور والم فَلْمُ يُعِرِ مُفِيعِظُ الدِينَاعِينَ مَنْ كَالْمِهِ مُعَلِّمَةً فِي جَمَاعِتِ كَالْمُرْفِرَةٌ كَيْنِ كَالْمُ عِيرَانِ عِيرَ معلمان جاتب عقيد

حدث فوسميان لصادق الكاذا مُعِقَالمًا لُؤَلِيْن الصِّف ترَّى أعْرَيْنِي كَلِينطوين الدَّهُ ورماحات أولَيست تطعب المهجينين مو (عضات شراوک فرتر مسلمان برنج تصابحے ایس که اوپ هوار (کام) کوشندین جزکر مول (مُؤَوِّدُ) که طرف نزید مجاب (مثلی آن) و " ب این ک ا تهيئ أنه سه يتي من ويكنة زير الديبيات لدانون ب (ويز) في (يكن امرام الويون او (مطلب بيكاني كان أرمة زموك بيراو) بي كية بين كه سنة مديد بمسمون المريكية الموائل الأول كه ما توكو يقط (الني الريش أو كرُّ فيهِ) يوا غوالم المؤلفة الوراكي الوراكي) تسرال 🗀 ثیماناه تاه 🚅 یار کون ماهاری که ماندهای م احسیقهم بعث توکه کانها او زواد بن این هم و (ب) بهندی از برای تا الإسارا عربة ليه ينت في البيدة بحق الرجمي كديرة ورائم فيدا معيل الأول في معينت عن الخل أوسي كالإبك بالمهوم في الرام وجهال سنة معمد اوز خرور ہے)۔ وان (اوُرو) کو انداقال اور کے (اس) آبان کو انساقال کی واش میں اپنے پائے (مجھے کے)، ای کے جن نے (محد ہے ے آئیج نیز ایر مارنی ہواں کی ادارہ کا باان میں بھٹ ہوش کے اور کیا کاروں کی کئی آدائی ہے اور اور عاد کی ہے اور عاد کی آ بات (اعدام کانومون کیتے رہے والوک وہ اُن کُر بھی ہے اپنے اُنہیں

نبطط أربائها تعدش كالسد كم يتعمل كتنكوكي أسميجه فوسناها مؤمير في لمراب بناة أجوشون مورت بم اوريكود منان بمراكي بيان بواس ووبالقبار آھوميت مقام سندائيد. ھا فاص نھي منقوب ھاوو پاکران مقام ھاڻ ھي. بيانيٽ اوڙ کران ہے اوو و قياران کے ايک از وفوس تائي ترک حب ديانيک ے ہیں سنٹ تو اس کی قسم میات نے قبل مار کھو بات اواس سے اس مثار پرائی تحریم طال کی مماقت نے ووٹنامپ ہو گیا اور خ ک میں ایک انگھانیا ہے خاص مناسب ہے اس من متن ہے ہو بھتو انظار ہے اور تقاش کا مطوب اندو شاد و کین جس کا قرار ادراسی اداس کا کوہ لیابغ مدموینے بگیاں کا قبل یغ منک سے معام اپنے کر کے فاروزے اور خوبیند انجازہ ورب کے خوم ماسے فاص خلق سے یادونوں میں بارو کولات بشروباريه والآراد والمعدب فالمورث وتعموها بمزعم ولارووم بتاريم مارجاه بيا كريجن عن قرمة المرام غمون بمنتاك بالراحة مرتبي مجي والر التنافيات كالمسامعوم ومنبوس ومكيا بيندا بغدامل

تعم يازواهم أك الآخريم حذل الأبطا اللهابان لعلواز فتوطوا خبيابة مآتات الدائكة الراء وسروا والقلاطاة الأباني الماغايية مؤجلات ا 🗕 نه نا الله التدنيون غروم من مي تهار عدار على بدل أن تال أخراد الاتم معلودت بول وجوريات ومتفويات كي تتم ب ول بان من لذيذ المهر ر المراق المراق المراق من المراق ا المراق المراق المراق المراق المراق المراق المراق المراق المراق المراقع المراق المراقع المراقع المراقع المراقع ا

مرگاب این قور از مهومه از مند سیخ شک به اخرام می از ادر مه در خود با مند از مند با با به به به مسروی از مند منطق می میشد. همار مداخری ایسه نظفا و را در کورش کرد می ماه به به به مرکزی می و می هان مرکزی به این که از این امار در شان می هماری در منطق در این کرد که ماه ندر مهاستان می به در داد در می که در کار می باد.

عمام باروت مواسل بالمسال موالمسار في بيان والماري في وقوي مسار ويا. 🍱 الخويم على تحريق بالميدا وقد الأورار في أرائي المواقع المي والمي المين من المراقع من بيات المرود والمار قول بياة الراقو مم بيدوف

و المرابط على من استهاج المعدال والتا المعالية المرابط التي المواجع المستواري المواجع المرابط المستوات المستواح المستواري الم

وَهُمُ إِلَىٰ كُلِّ اللَّهِ مِنْ الْمُعَلِّمُ لَهُمُ فَيَ إِن عِيهِ وَالْحَاسِيَا لِللَّهِ مِنْ الْمُعَلِّمُ * لَا أَوْمِنُ عَلَى مِن إِلَّهِ مِنْ كُلِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ ال * لَا أَوْمِنُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ

بعش دمیان اثریقیت کامری اینا د

موزَّيَّةُ إِلَيْكِ لَكِرْجِتُمْ اللَّهِ في سمعور علم كذا في الكموارع فوله في معاجب المدرة الن كون س تعبلة وما يحور ان يكور حيدرته ومن النعن تنصص او زائدة وان تكون موصولة ومن النعق بيان الراح فوله الي موصيح مصص الاله وهو المعصود سواء الذن لعنص الشمع از بدونه مان بلوموا دولا سكوارج فوقه في يقونون ادراشترة الي كومه استيمالاً ويحوران بكون حالا من هسمير عرفوا ال في قولة في اكتبه شرريٌّ النارة التي له معنى احضا كما في الروح؟ في قوله في باشا غربت تفصيله إن لا نومي حال من الصمر في ك والعامل ما فيدمن معني الاستقرار الي ي شني حصل لنا عبر مؤسس كندا في تروح راها حيث دلك انشني وهو الفذر الدي يكون سية لعدم الإممان عملي، قوله في لا يؤمن "مسياعيم لان القوم كانو، مصدفين ماليه من فين لكن لا موافقة لشرعاس. في أو ويطبيع «. الله الشارة الي منافي الكشاف ويحور الل يكون ولتصبع حالا في لا تؤمل علتي الهيد الكروة على تقويسهم بهيدلا بوصول ويصبعون للو دلندان يصحوه الصفحين الأفلت وفي هذه أصرة بقرله يصحوه تصبير ايمنا لقوله تعاي مج حبث لهريقن من الصفحين واخترت ببه عُولِي الايت وهذه المعية في الدب وفي الاخوة تعيما إلى قوله في ذؤاك بالذر لان سول المحص لا يحدي معَّا فارا فوله في ناب بازن کے اندازہ الی ان الماضی صعبی المستقاع الدال قولہ فی اکفروہ رہے بعلی اللہ شاماع قولہ فی السهيدالاء في الله الهج الشارة الى لطلبية الى الطاحب للحق لا يسعى له الاشكال متجاحة المجالف بحيث بدهل عن الاحكام المتعطة عصب ^{من ا} قوله في ما احرافوه الآم ل لان مست صوول كان فيه تحريم الافسام المحمقة والدفولة كنوا فبيس للتحصيص بر الكرية اعظم المنافع والغراب في عدم التحصيص عولي في ترجيم (رَبُّ) * الله في طيعت بالرجُّم ب عظم تصليري وهذا التحصيص لكان اسعوله في مست البوول منطقا به لا لان غير الطبات محور محريمة الـ فإ قوله في وان ف أتراثم والأيه عامه للحموم الرار فوله في أتمراه مراقب إدعاجت ومدسموج تعويمه صلى الله عليه وسلم العسل او ماوية لحاجة ابتعاء موصات رواحه الدن كان حائوا لدفي اجتهاده صني الأدهب وسنباط

الرؤوليات اورة في القائد متحريج الترملك والل جرير والل عبدكر والل الله حقيا على بن عباس ومرسل عكرمة واللي فلالة ومحاهد واللي علك والمحقي والسندي وعلى وبدائل المله تحريبو اللحيد والدسيرة السندة والسائير المستوح عن وجل روحال من لصبحارة منهم عنبيان بل مطفون وعلى أن مستعود والبقدادين، كاسرد وساليم مولى ابن حضيفة وحسائمه بن عسو وكون يكو وعصر عن عبدالله من رواحة واطبيطه في قصة الصبالة بالفاح معتلفة للت ولا تؤاجع في الإسباب ".

الكلافة[1] فوقه نصيف في الروح عن الانتصاف ان هذه العبارة المام العبارات وهي قلت مراتب فالارتي فاص ومع عبنه وهذأ أفل الاصل والتابية محوله من هذه وهي فلت مراتب فالارتي فاص ومع عبنه وهذأ أفل العصل والتابية محوله من هذه وهي فاصت عبنه دهما الله قد حول فيها الفعل الي العبل محارا و معاقبة لديم على الاصل و محقيقة منصب النهير والبراوه في سورة التعلي ۶ فوقه ما لها لا بإصر في قررح بعد ما فقلته عنه من مركبه عكد الرلا النبية على الراحة العالم و التعلق على الراحة المن فطري و نظاره لا الي السبب فقط مع نحقق المسبب كما مي فوقه السبب والمنافق الفيل المنافق المنافق المسبب كما عي فوقه المنافق المسبب كما عي فوقه المنافق المنافقة المنافق المنافقة المناف

٧٤ يُؤخِذُ اللهُ عَالِمُعُونَ مَنْ اَيُمَا يَكُو وَلَكِنْ يُؤخِذُ اللهُ يَعَامَعُونَ الْأَيْمَانَ وَكُونَ الْمَنْ اللهُ يَعَمُونَ اللهُ ا

وَ عَنِ الصَّلَوٰوَ تَفَكَلُ أَنَّهُمُ مُنْتَعُونَ؟

اند قوق فرید او از چیرانی باشقیر دی تعوی عربی مواضعات برخی بدای برگرانی تعمی کارد و این کناد و و بینا برگرانی در بیای به این کارد برگرانی به بیای برگرانی کارد بر بیای بیشتر برگرانی برگرانی برگرانی کارد برگرانی کارد برگرانی به بیای برگرانی برخی بر بیای بر بیای برگرانی برگرانی برگرانی برگرانی برگرانی برگرانی برخی برگرانی برخی برگرانی برخی برگرانی برگرانی برگرانی برگرانی برگرانی برگرانی برگرانی برگرانی برخی برگرانی برگ

نظر بر رابط الام آخ بم هیبات کا آخری چنگ و اینش ادا سند با ربید پیش میخانس کے مول ہے اس کے آ کے میمن کا حم وکو

قام شاز وہم محلق موکد اکیکو این کا بھائے ہائٹ کے کہا گئی اور در سدی تشکیر کا کھائی معتقد کی تو افغان کا موسا و (شک کا دوہ ہے تیں کرتے اتھیں کی تعویہ میں تقریب کے کہائی ہوں کا انداز میں کو استیار کو استیار کی کھوٹ کو اور ا ایک ان اور کا بھی ان کی کا اور ہے ہے کہائی ہوئی آئی اور اور کا انداز کی تھی کی اور کی کھوٹ کو اور کو استیار کی کھوٹ کو ایک کا موال کا جس کر تھی کہائی کو ایک کھوٹ کو ایک کھوٹ کو کھوٹ کو ایک کا موال کا کھوٹ کو ایک کھوٹ کو ر بار کار کار اور است. ان ان کار ایر بدندگرار کار کار کار ایری دیگرد و حمل برگزار ان ایری در اندام میرود تر ان میکندگران کار ایری به با ب اور بر دو انس براد کارده مراجب و دوراس آیت می باید برا مقابله نیمین اوجب که را شده ایری کار ایری در ایری کارود ایری کار دواجب کار ایری و

کهان به هیفت ای کی به به کدا کنده کام ریحهٔ رئیاییم آدر پیشتم تنگاه دی به عنوی تبضیعه به گاره ندی زمه رز یاد تشمیل ای گرادهٔ برو به مهم خداد دیگر دی به برد عدی ترکی سیاب به مساکل بهن مستوی جمعتی تصویت بیر .

مَنْتَنَفَلُهُ التَمَوَّرُتُ مِنْ مِنْ يَبِلُكُ كَارَادَا أَثِينَ مُوكِّرًا ۖ

خسکنگلے کھا وسیع عمدانقیار ہے تو اور آویوں کو دنوں انسانگر بھا کرکھا اسے ٹین ان سب شی ایرافتھی شاہر چوٹو ہدیون کی زیرہ یا بھم میر ہوؤ امار ان فرک واج مرشمین کھنٹ یاس کی قست وسے نہ کہ الگرد والزم کی البرائے اور پرسا چین ایسے ہوئے میرکز کو ویزدرست ہے۔

خشكة بكافية المركني وسناقراس فدومواس ستابون كاكتز وساؤهك ووسنات أيك كرته وكيديا ومروان كمكا وديوود

ھُسَنَکَنَائِد عَدَاوَدَی کیسال باردوالعنت کے نصف کے بعد ہوئ وَمَا تَحَنَّ بِلُونِي عِمَالُز، بِنِّجَ بِين کرب ھُسِنِکَنَائِد عَرَادُور کِلُونَا عَرِيْنِ کِلَانِينَ کِلَانِينَا کِلِينَا عَنْ بِلُونِينِ عِمَالُز، بِنِّجَ ب

مُسَنِّعَةً إِنَّ مَمَ خَاهِ مِن رَقَّ وَسِمَا جِولَ كُرَقِت جاديده الوسائل كفاه وداجب بيار

خَلَيْنَ أَلِي مُرود، زَب ريح في ليرطعام مروكات ويوليا قودن به كفاروكي وال

منیات خیشننگاه مقدارت مراهد حبیانعاب او تین بکریش که دوادا کریتم المسائل کلیاسی اندادانی درانها میا جور.

ولبط ﴿ وَمِعَالَ فِي إِنَّ كَرْكُ فَأَمْ لَأَنْ مُولِعَتْهِي آعِيقُ فِي قِلْ الشَّجِيرُونِ كَاسْعَالَ فَأَمَا فَتَ بِيهِ -

یں خواصر کے بھی ہودائی و کے عم ہانووی کی اورا اوام نے میں آئی ہو رہا تھا تھے جو کہ اور کہا ہے ہاں وکیا ہو ہے اور ک مذہبر میں ان کے اس کا لیاب عمد مشاوا ہو ہے کہا گئے ہے کہ دکھی ہودائی ہے اگے اور نیز بھی تھے کہا کے بیان می فرد سرے کا کہا ہے۔ کرنے ہے ام کی میں کہا ہے کہ مازال می میں میں وطل ہے اور نساس کا جرما تو بھی آدکے کیا ہی ۔ مفعود فرد میسری خدمت کی جہید ہے۔ کرنے میں گئے ہیں کہ ہے میں کہا تھا ان کا فرکہا ہے اور ای اطارہ کی تھے کہ بیان تھے کہ کہا تھا کہ اور جو کہا گئے جب کی تھری کی ان کہا جا کہ لیے جو اور ایس کی اور کہ کے قریب فردیدائی گئے ہے کہا گان کے اسموال نے وارد شاہدے ای

 المبراة بالمواحدة في مج فوله في كفاره الأنهم الدائم مقال المبرر فالمرجع فو المعلق المداول علمه مواها المهداء ال منرط المحت الرفر فوله في معام والإده عام في سند فلاماحة والتعليد كالاحدام في لبيان العرب كما عمره في الروح بالمبكي من القطام الموعدة الكسوة الإنه م المديد و الجرء التي بر لحليق من القطام الموعدة الكسوة الإنه م المديد فوله في كسوة أنها إذا فالمعزد الإن ترجمة الكسوة الإنه م المديد فلم بعض محموم التي فوله في المنافر المبدرة فوله في المبدرة فوله في المنافرة المبدرة فوله المبدرة فوله في المستديد المبدرة المبدرة فوله في المبدرة المبدرة فوله في المبدرة المبدرة فوله المبادرة فوله في المبدرة المبدرة فوله المبدرة المبدرة فوله في المبدرة والمبدرة فوله المبدرة المبدرة فوله المبدرة المبدرة فوله في المبدرة المبدرة والمبدرة المبدرة الم

المُرزَّدَيِّنَانَ في الروح حرس من جرير عن امن عباس مراقع على القوام عبنا صبحوا فقالوا بها وسول الله كلف بصبح بالساب التي خلفا عليها في الروح ايضاع إلى مراوية عن امن عباس مراقع عا للله إيام مندمات في سوال حقيقة وعن ابن عن شبية والس فيست الله الروح إلى المنظوم الله المنظوم المنظم المنظوم المنظ

[كُورُونِ لَكُورُ فِي قراء في تقديم بالتحليف وفي فراه في تقديم والمعاطلة فيها لاصل القمل وكدا فراء في السنديد وقبل ال دلك المهامة داعشان و الفقد باللسن والقلب كفا في نووج الدن واسطر ما شيائي في الحائمية المتعلقة بحايقة المستقدة بحد ما نفست على التروح أمد مؤيد الدلك ووحد التابيد كون اشتراط مستصد مصرحات في القدم وهو قعل الفلب الدي سماة في الووج العائد بالقلب

الفقه : استين الشافعية بغوله أدا طلعتها في الكتارة يحور الانها بعد طحمه قبل محمث والحواب أن هذه الكفارة هي المذكورة في ما قبل معران الدؤاجة المواطقة فلوجوب والا وحوب احمالناً بدول الحدث فقت أنه لا يدمي التقييد بالحبث كما أشرت أيه في الرحمة على

آلياني أبياً : قوله التعقيد الواتيق والاحتوال صفح على خلاف القياس والكفارة بالبحث المصدري وهي القعد التي من شابها ال الكفر المحطينة وتسترها والمراد بالبسر المحولان المحولا إلى كالمستور والتاء للنقل أو المسالمة كل هذا في الروح الأصحار في القادر من ما اسكر من عصدر الحب أو عادالة فلت والاول قول أبي حيدة والكاني قول عبره الدائر حس في القاموس الحدد و الروح من مصدر في الاصل الاطهاد صدائر حدد في حير السنعدة على قول وأما على قول تقدير المحافظة فيا حاسة أب المداوة في القادون في الدائلة والشماة صد الحب أه فلك ولد علم العرفي يسهد فال الأول في الطاهر والثاني في الناظر وقد اشراب الى هذا الفرول في الدائل حدة والذا عدوات

آلکیجش قوله می انمانکم ما متعلق ناتناهو بقال نما دی بعینه او نسفدر ۱۰. کانیا دی بیمانکم کند می الروح آلاگلیها عقدتم ما مصدریه ای معقبه کم ازیدان و تولیقکم کدا هی اثروح ـ

وَ لَيْكُونُوا اللَّهُ وَكِلِيْعُوا الرَّمُولَ وَالْمَدُرُو الْأَوْنَ تُوكِيدُهُ وَمُعْمُونَا فَهَا عَلَى رَمُولِنَا البَّلَغُ النَّهِينَ ﴿ لَيْسَ عَلَى الْهُ مِنْ الْمُعْلِدِينَ

اَصَهُوا وَعَمِمُوا الصَّافِاتِ جُمَامٌ فِيَّا طَعِمُوا إِذَامَا النَّهُ وَامْمُؤَاوَعَمِمُوا الصَّياطِ النَّا وَالْمُعْيَّةِ النَّاسِطِينَ ﴾ يَنِهُ الْمُؤْنِ المَوْاليَّهُ لُونَتُهُ مِنْ الْمِثْنِ وَمِنَ اصَّيْدِ تَنَافَ يَرِينَهُ وَيَعْمَوا لَمُواليَّهُ مِنْ الْمُؤْنِينَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَ

ۉ ڡؘڹؙ ڤَتَلَاهِ مِنْكُمُ مُنْتَفِيدًا فِيَزَّ مُعِينُ مُافَقَلَ مِنَ لِنَعِمِ يُفَكِّدُونِ وَوَاعَدُ بِي فِنْكُو هَانَ يَا بَعْدَ الْكَشِيمَةِ وَلَقَارَةٌ طَعَامُ مَسَكِيمِنَ ٱوْعَدُلُ وَلِكَ صِيمَانًا نِينَا فُوقَ وَبَالَ ٱلْهِ وَمُتَاأَلِقَهُ عَيْنَا سَنَفَ وَهَنْ

وَ اللَّهُ عَزِيزُ ذُوالْيَقُامِ

ارة هدا منطق في الدون الكنور والمستقط والدون والقيار كوان أوالقرارة بيان بكوان الدون الله المارس في عرف الماري ويه هدا منطق في الأرب والكنون في الموان والدون التوان والموان الموان والموان والموان والموان والموان الموان و وين الموان والموان والموان في الموان الموان والدون الموان ويوان في الموان والموان الموان والموان الموان الموان والموان والموان والموان والموان الموان والدون الموان والموان والموان والموان والموان والموان والموان والموان و والموان والموان والموان والموان الموان والموان وال

Ong로드 Wilder 11

فتستبير البطاء وياليكم يناص كالمتال كالرفر دياب المستطاقة وادواه شراعا فسأفرث كالرياب

ام ہوتائی آنچ اوقام وکھیٹونٹ کاٹھیٹوا ٹرکٹوں کے سام ہے۔ اپنیٹو انٹیٹون اوقا کاٹھ کٹر کاٹ توٹی کیا ہوت کر کے رہواں ہول (انٹیق کی جارٹ کے برادر فائسٹ کر سے اعمار دموارہ مواسات سے) کوائی او کیا ہوئی کھوک میں موں کے ذراع نے صاف سان انٹرنو کاٹیا باقال اوروکی والوق کواٹ سے بچھا میٹر وارا میٹر کے لیائی سے برای کردر کی کٹریٹر کردی)

رئيط الهيد شره هو مدن دوارندان برية القول حار دب مي آن تن شرقو بخرويم وال بديق في بخري والدن الموشان كه وحل ال وبن سنة وقي جاد تراب ينه محاورت والمدن عقر محمد من بطور كه الدراء معه مداردة الرسيان كه كه عال بوكاد والدب يشروه ب المواد الموسك بالذورية عمران في وزير الموسك

ندم کا گرفتار میں آئی گرفتار خل آئی کی انتخابی المنتخابی میں سامار و انتخابی کا کھینے کا بنیاد آمان کا انتخاب ک انتخابی استان الایک میں کا کہ کہیں گئی وہ معدد بنج ایس الوائی وائٹ وافول میں کا انتخابی کا ایک کا ایک کا ایک ک اگر انداز کی انتخابی میں کشام کی میں کا موجود ہوئی کا دوکسا کہ کا انتخابی کا انتخابی کا انتخابی کا انتخابی کا تحریری جانواز کا انتخابی کی تھا کہ بنج شام کے کا کا انتخابی کا انتخابی کا انتخابی کی کا کو کا انتخاب کی کہا تھ ن که نیم کال این در در است در این این این در این این این در این این این در این در این این این در این در این در این در خوان در این در

ائی مول ن میں اور کر چھری کا دول کا ایران کے بھول اور اس کے اور اور کا مطاب کا بھی ہوئیا ہے۔ ان جیاری ہو جسے مو کے مول کا دولائی کو جسٹے کمل کرتے ہوں (ہوکہ موق نے جو ایمان پریکی بیان کی جب اور مامت کو نسبتدا کے کمنٹی جسٹے کرد ہو یا رکی مواج ہے۔ کر قرائم کی ان کا میکسور آ ماہ موجہ میں ایک ہوئی سے موجہ اور ایمان کے جا دیے فقل سے بچھرے کردہ کا جارہ ان اور خاص فریق کا دیکھ کا دل کا موجہ کو ایمان کے نبی بھر کی جو کہ دو گورے کو کردے کو کا درجہ کے جن کہ اند فعال ان کے کو کا درجہ کے جن کا کہ دور کے جو ان کے جسٹر دکتے جسٹر دکتے جسٹر دکتے جسٹر دکتے جسٹر کا درجہ کے جس

ز لیط انٹرہ م مورے بھم اول عمدا حراس کی حالت بھی تھار کی موشعہ اجمالا تو ماکھی۔ اسیاسکی آند رکھنسیل ہے اور اس کے عادہ وکیک خاص واپ مجی ہے کہ ایٹر کی طبیعت کا گرفتہ بیروں فراستہ میں کہ جس کہ عنوار میں کہ جس کے اور اس کے عمر کی کردیں۔

تقم مشور بم مشلق هدده الرام "فالخالويل أخواليكوكالفائق الرجاحين والمتفق فالفائق استايان والعنده ال وسنطارت تهارا التمان مرسا كان نك (بوغ سه دودود جاك ك) تمهارت التمهم سيترساني تكس كم اطفه التمان كهركها من الهرش دوق کے شادگرے کوئی جام کر کے جیسا آ کے تعریب آ ۲ سے ان اوٹر کاتب رے آ کہا یا کہ چراتے دیں گئے کا کہ ماہدی فی ڈ نے کہ اسعوم کرنے ک کون تھم کی سے (کٹی اس کے مذاب کے) ان ویسے فروا ہے (اوراد کا مباقع سے اور کو کو جب طاب ہے پڑتا ہے اور دالعد التوال سے اس تو اتفا وی ہے ورت مغیرم ہوگئے) موجومنی ان (حرمت) کے بعد (جس براها وقتی ولائٹ کر رہا ہے) مدا شرق) نے نکے کا (منی شا ومنون کا مرتب ہوگا) اس کراسط (بانتقائی می کے قرید ہی اور ایک را مقرد کے ایکا چاہ فران ای طرح آئی ہی کے کھڑتے تھے ایک ہے کا بہت سے مکارک عادی تصال شدان کی طاعت کامتحان دوریا تعاجم بی دو درسده ترسیدهٔ کے موقعت کی زیادہ تعرق سے کہ اسید بھان والوحشی یحا کواریا ششر دان ے کرانے وقرٹ کے منتقی کردیا کی من کر دیسیا کی مالت الزام بھی ہوڈ ال طرح بسیاکروں شکالزوم میں ہوگو ٹاکاری الزام بھی نے اور النے کی بھی آتھ ہے کا در جو کئی آئے میں ان کو جان پر جرکائی کرے کا خاص کرل ان میکھیل کی گاہدائی داجب ہوگی جرکر انسور کیت کے انسادی ہوگی ای جاندے کے آپ کو س نے کئی کیا جس (کے تخینہ) کا فیصدتم میں سے دومتر تھی کرزیں (کساریادارق میں تھی اعتماد ہوں اور تجربیا بھیوٹ میں تھی ہوتاں متبار ہوں بھرائ عَالَ أَكْبِيرًا قِبْتُ مَنْ جِدَاهِ بِإِنْ فِي مِنْ أَوْلِ بِيهِ مِا فُورُو بِيهِ لِلْ أَوْ الْمِيا جیشن بھیز کری زیریان و) پیٹر ملکے نیاز کے صور پر معیار کے وہی ایک (مینی حرب کا ندر) پیٹھائی جادے اور فواد (اس آیت کے بریز ندر احور) کنان و (کے) سما کین کورے دیا ہوں ہے (اٹل ورجہ آن مشمن جس قدر کر صدق فعر دیا جاتا ہے) اور خواہ اس (غیر) کے برابر ماز ب رکھ کے بودین (ہزاہری کی صورت یہ بے کے مصطبحین ایک دورواد میں اوائی ای الے مقرول ہے) اکرائے کے کی شامت کا حروج کھے (بخلاف فہر معمد کے کو اس والی میں ا کردیے ہے) مناقبان نے کا شرکومون فرد دیاور برحمل جراس می ترکست کرے گا (پرکدا کم جودی ایک کوند کی بارسید یا دہ ترات ہوتی ہے گا (ای جیسے طردہ بڑائے نمکوریکے ہوکے معمل فنس پاکل کا حِش ہے آخریت میں)اند تھاتی اس براز (بڑا کہ کا)اند مہل کے (البندائرۃ باکر نے تاہدے انقام كاستمى ووبودك كالوران تول زبرست بيه تقام في يحق بيرا

🖿 الأوغة طلقًا الغ كالكشفيرة ريب يكى الكش بشكرة مكول العام الجن زول آيت بوكيا كرايي ال كالأم الأدام الأومت ببط ستاسلوم المعتوم في الويس كالفائق جد عد المزام العلى كنديا جديد خواسال كالفور ويالكن الإصاطاع وعمل في سنقاد وهي الاقاب أ أن فذرك القوار سافوري قوار الشرق على موادك في برسر كي تكويلية جن -

مستنظاہ حوم کیے فور کے گئی ہاک حام ہر آلوا ماہ بت البت اگر یہ آئی کورٹ اور آئے جروز سے کا عمراً : ہے وہ س کے لئے کانی کھی۔ مستنظاہ حمد حرکے مواد حرم می حرار ہے وہ سے فواہ اول اور افرار کال اوال کا در۔

مَّمَنِينَ مَا لَهُ صِيدِهِ مِنْ فِي كُولِيَةِ عِن لِي مِن فِيدَ اللهِ مِن مِن مِن مُرى كُونَ وَمَد ان كالأراكز وكالارسة ب

المحيدة الأكار

حسنت كلة جوهال الكارفير 17م او فيروم بمن كيامه سهاس كا كهاهم مكومة أن بي بسب كرياس كنتم وغير وش مين وعثير با الله في الله يعلن المنظمة المنطقة والأن الكل المنطقة الم

حَسَيْنَكُكُ الصِحَمَد عَلَى يَزَاويَسِ سِهَاكُومُنَ فَعُ وَسَيَانَا عُنِي اشراحه في الواح يووفه ابن سجود عن الوعوى ويووله المضاحق وابن `` العسوات عبود بن دينو ما يشعو الاجعاع عليه النافرات عرّقه عن 17 استخل سياد فيرّقم عن 17 استخراصمداً في قيمًا ييقائه بسيميا المسمورين خارة كي كرياكياسي -

خستن کلف جیدا مک إداش براه اجب با تماطرت و مری تيري إري مي او وي ذكر انقام كانا به هم از جدي فايركردياب

ھنٹے گیاف حامل برا انکابی ہے کہ جمید ان اور خی مکان میں یہ بولوگ ہوا ہے بھر تو یہ کروہ داد کا تھیں ہے کہ ایک ہی جارہ سے ان جانور کا قراری قرت کا کینڈ کرانے کا کہ اس میں جنسل ہے کہ وہ محتل ہے وہ کہ گھرت کے انداز ہو کہ جست سے جادہ انہم جانور اور ان کی ان قر جمید کر تھیں ہوا ہے ہے کہ ان موروں مول میں آئے اس کو تی مورون میں اعتمار ہے خواد و اس فرت کا کہ ان وہ سسبہ شرائع قرب انداز کے جمہ کہ اور میں مورون کے اعداد کا کر کے فقراء کہ بات و سے اور یاس قیت کے دار فلاسسبہ شرائع میں ان وہ وہ سے ادر یا جمال کی مسئین نصف صاح ہے مسالی کو وہ اور تی کی سے ہوئے ہے۔ وہ سے دو اس کی انداز میں کہ اور دو میں انداز میں میں کہ کہ دواجب ہوئی ہے وہ انداز کے مسئین کو وہ دور یا کہ کی انداز در کا کے کا طرح اگر کی مسئین صف صاح و سے ترضف

عسكته تألك تخيشه فركوه م يعتامها كين كالصرقرار إوسام ان كادودت كعانا للم يركها وت تسامي بالزيب

حَسَنَهُ اللَّهُ الْهِالِ فِينَ كَرِيدُونَ كَمَا لِيَّا جَالِهُ كُونِ لِيَنْ فَكُلُونَ اللَّهِ مِنْ القياء به ف حَسَنَهُ لَلَهُ الْهِالِ فِينَ كَرِيدُونَ كَمَا لِيَّا جَالُونَهُ مِنْ كَالْمُ لِينَ فَكَالُونَ اللَّهِ عَلَيْ

جهر فرین گزش چزادا ہے۔ ہے ای امریٰ اپنے جاؤرگوٹی کرنے سے کی تخیفہ کرا جا ہے۔ ان جاؤری کی قدر قیمت کم ہوگی ای مقدار قیمت عمیدہ دی تھی فرد دسورتی جائز ہوں گی۔

حسنتگانی محرکوش بانودکانگارگره فرام سیعال کافئ کره محق فرام سیعائر دان کوفئ کرستگانی از کانتم مردادکا میادی و فق لا فضلوا انشادة الل ان خاملت ر

خيشناك أدبان كالروية وكالمرفاع بقاحة إلى الدي المدارية والالارة

ھئينينگاند اشار 1919 ان الات الادع آگل ڪارئے 1977 ۾ ان الافادلو الكور قوم الائت گل منتق ارئيسيد آل 19 فرائي ال مارور التارے عنوال الار

رُحَةِ كُونِكُ الْكُلُ الْوَارِينَ لَا وَيُسَرِّعُ الْهُونِوَا الْمُعَلِّوْنَ وَهُمِينُوا النَّهُونِيةِ اللَّه مجت حدود بدين بركاكية دم سندة ق بين فرس كلية في كراجه القول النظافة في المتفافة في المتفافة والمستقدات على عراض حفاظ كراس والعدكي كرم يه كيمون كاستمان كرنته بي الواقعال الأخت كالتقيينية المتحقيقة المتحقيقة المتحقيقة المتحق كرمل كالإربية هم كالكرم الدينة بي جمراع كما كراة مان والبيادة أكرو المراوك لينا المدينة بي جراس وقد وسيشوا ووا

الخواشي (١) قرر بالقعل متعلق بينجاه لا يعلمه _

رائي المرافق المرافق المواجها والمحافظ من علمه عدم النصف في الكلام على المدال العين والرائد أن حكما المرده في الموجع عن فوله في ليقلم فاجر مر موارا وحاصله لينطق علمه مسحانه سن يعطه بالنمل الذي الاله بالعمل فان علمه تعالى الديمات وفر كان منطقه به لكن تعلقه بالدخات بالفعل الما يكون عبد تحقق النموك بالفعل الرح قوله في من يخطه أكون ليس المقصود كون من استهامية ولكن لاماع المتحاورة عرف مدعن الموصولة الايند المعلومة كاليب عراض في المناس المناسب علما من في الموصولة الى الفنسير علمور ومافيت حال عند المن المتعاومة عرف في علم بالكار الايند المعلومة كالاين عراقوله بعد يحرف كما من في الروايات ال

ه قوله في فعواد الراز الي قوله في صياما أعدت به إن شارة في محموع هذا الي امور بلنيك البهة معموى عن مراكلك إلأمة وهو هذا فالو هب خليه جراء مثل مافتل وهو صفة اولي للحزاء لازمه صادقه على الاحول اغنت الاتيته فصح كون المتاز فبالخالابهيا هي اسمامه للمتلف في كل عال وهو من النعوان من النعو حو لمنتمة بقدر والعملة صفة تابية له معارفة لاعتصاصها بنعص الإحوال اي اداء حدار المحموليحكوبه دوا عدل منكل صعه فانتذاه لارعة فتن الطعام والصماع كلاهمه يحتاجان الي هذه الحكم خال كون دلك النعيا فيمر حال من شعبا فكان حق قوله من المها طاهراً هو الناجر عن كالا العيقيين اللازمنين للحراء ميشتر لا بين الحصيع وثمن الكنة في توسيط مع دلالة على صفة مقارفة من الارمنين تعجل دكره ليدل على كون النعم الصل ما لكونه حامت بالحرد بالطا عفراء الجرام بحلاف الطعاد فالدلا ينحص بالجرام ومحلاك فالصناع فالدلنس فلدعع لمفراء أصلا والمالكوند قرية مراوحهين ترطة العدار النصدق بالغ الكسة صنته لهدي وهوا طاهرا ازاهو كتاوة فهي مراوعة على انها حبر لمنتبأ والحملة معطرفة على مراص المعم طده ممكين بعل واهواعدن ذالك اي الطعام صياما معيواعي عدل والصيير مع التميز حبر معقدر والحملة معموف على ما عطف هليه او كفارة وعلى هذا الركيب انحل كثير من لاشكالات اللفطية والبحوية المدهبة الحقية فافهم واشكر وقه الحيد والراهدا كمه اشرات في الناء الترجمة و قال صاحب الهداية فحراء مثل ما قتل اي قيمه ما قبل من المهرالوحش والمبر بالمهريطين على الوحشي والإهني كدالخاه الوعبيد ادفلت فبكون مان ابعه اسعة لازمة لمحزاء وكما يحكها صفة لازمة تدوهديا حان من حراء لان الكره اد حضب يصح كومها داحل ومقدما ولهل مكعره ععيمت عس الحزاء وكدا فوله واعمل دلك اه قمت لكل هذا العطف يكون هلي خراه فقط لاعقه مع صفيه فيكون الصفة معترة ماحودة في حميع المتدفقات وبكون انتدير هكدا فحزاء هو منز مافتل من المه يحكم بددرا غدل مكبرهميا بالع الكعة او كعرة هو متل ما فلل من الحو يحكم بددرا عدل سكمانو عدل ولك صباما هو منل ماضل الج فالمراد بالجراءيكون الهدى حاصة كما فسر بوقوعه حالا مختصة به لم يصر في المتعاطمين المناحوم كما ال هدين المناحوين اعتبر فبهمنا مكان فلت المحالي التقبيد لقوله طدم مساكل ولقوقه عبناك فقوله متل ماقس مل ببعم بعكم به دو. عدل مبك صفة مشتركه هي العبه وقوله هدية وفوله طعام مساكين وقوله صباما فبود لو احدواجد منها فافهماك الرقوله عي امره ك كما عي الروح تظر فعلم 🕟 قوله بعد هذا قعل ي ودائل كما يدن عليه قرله وبال الره اي فعله وبهد التصح فالذة قرله تعالى متعبدا في راقولة في عما ﴿ الْمُعَادِ أَمْ مُنْ لِيهِ مَقْلُهُ أُولِهِ لَي الْكَبِيرِ عَلَ

المرفقيات! الى الروح احرج من الى حاتما عن مفاتل نولت في عمرة الحديثية حيث التلاف الله تعالى بالصند وهم معرمون فكالت الإحراق القليفة في رحالها و كانوا التمكيل من صيدها اخذ بايدتها وطف برما فهم لهموا بالخفيف فرفت ". - 1- با الدرار

وُلُوَيُرُونَا لَقُوْرُاعُ هَيْ فَوَاءُهُ هَجِراءَ مَثَلَ بالصَّافَةُ العَراءَ بِي مثل والاضافة بيانية كذا في الروح فسحص الفراء تبي واحد.

الطقة : وها لوونا من للفسير مم يق نشكال على ما ذلك الحقية من تفسير الممثل القيمة واما ابجاب الصحامة المثل الصوري فيمكن الحواب عنه كما في الهماية ان المراد بمدووي مقدير به دون إجاب المجيء ع

المزيخ لربيء الاعقام شدة العقومة البراعازين

وزرزي بوهوية من الله تعلق هها امور الاول إن المغصود هها نفى الجناح بطريق الاستدلال عليه أو حود المباع عن الحباح لا يصدم المؤخذ والتبدئ حريرة المساح في الحباح لا يصدم للجناح بطريق الجناح في المباع غير المباع غير المباع غير المباع غير المباع غير المباع غير التبدئ المباع غير المباعدة بالتبدئ المباع على المباع في المباع على المباع غير المباعد
وكبلا ال للنقوى النالت ان المقصود ذكر التلاتة حميةً في المواصع الثلاثة لكن اكتشى في الثاني بدكر الايمال فجيريها ودل على العمل بالصفان له واكتفى في الغالث بدكر الإحسان اي العسل و فإل على الايمان لترقته عليه فكان في الاكتفاء اشارأأعجي كمومهما كالمتلازمين يعني كارمنهما عن ذكر الآحو الوامع الدائنكنة في تعبو عنوان العمل بالاحسان از المفتد بفعر الانسان عفي ان يتوكم اللج عو العمل فعر للايعان بهداعي الانتداء بالعمل وعن الكمال بالاحسان المعسر في الحديث بان نصد الدالمخ واها الايمان فكماله موهوب محض من الله تعالى فهو ماعتبتر الاستاد شي العبد مساد النشاء والتهاء قصر عنه للابدان مهلما بلقط واحمد رعيو العبوان تي الممل في الموضعين الحامس وهو ماخو د من الروح الدليس المفصود تخصيص المراث مانانية في التقوى مل المقصود الاستمرار والدواج على ذلك النقوى وتواوقع منل دلت السسخ دانة مرات اه قلت وادا كان التكرير مرتبن يقيد في اكدر الاستعمالات هدا المصي فالتكرير ثلاث موات لا بدال يكون المع فيه السادس له بدكر التقوى في عنوان الموضوع لانه يناسب ال يغير عن الموضوع بهماكان مهلومة عند المسامع وهذا انسعني لبويكن في ذهل السائل هامالو كان لكان فيه الحواف نفعه المقتصي ولموجعج الي الحسوال فانداك فرص ان فلانا اللبي البغراه فكيمل يكون مستاخ لاحتمال الحياج عليه فلدا له بورد نمه لدامه عليه بالمصوبح ما وقت الفاع المحكم هذبه محلاف الايمار والعمل فانهما كاناش بهجه ولم بكونا في دانهما سافس الجناح فاقهم السابع ان المقصود باذا ما بشس التعليق من غير بطر الي زمان الاستطاق ليصح جوانا عمن منان عيهم ممن مات وبشمل غيرهم إيصا كما بدل عليه قوله عليه السلام لابن مسعود كما تولت ابت ميهم ووالا مسلم والترمدي والتمائي وعبرهم القامل أن هذا الاقتصاء والعانعية أيس بالتاثير بالقائب بل يتصار الأرتفاني وحطه الناسع ارامتل هذا السوال غير طاهر في الطاهر لكن نكلف السائل اراشمة خشبة وتنفقة عهي من مأل عبهم حملت عليه العاشر أن انتقام كما في الروح يتم الأكل و أشرب قلط ويعربه تعالى النبر الى حميع هذه العوائد في الناء الترجمة نامل تعقل انشاد الأتعالي واله تعالى اعليا وعنمه المور احكواك

الأيزيكية الي الروح عن ابن عطية ان الطاهر انه مسجاله اعمل الإيدى داداكر لانها اعطم تصرفا في الإصطباد وفيها بدحل الحوارج والحالات وهو العمل الايدى من فحاج وانشات وحص قرماح بالذكر لابها اعطوها بحرج به الصيد ويدخل فيها السهم زماهوه ف تتوير شن المنحفور ليكون باعدالهم حلى الصير وحالا على الإحيمال والدى برشد الى هذا سنق الإنجاز مظلك لوطن الانفس اه

أَجِلُ لَكُوْمَمْيِكُ البَعْرِ وَقَعَافَهُ مَمَا تَامَالُكُوْ وَلِلنَّيَّا الْوَقَوْمُ مَلْيَكُوْمُ مَلْيَكُوْمُ مَلْيُكُومُ مَلِينَ الْمَدِّرَامُ وَالْمَلُومُ وَالْمَلُومُ وَالْمَلُومُ الْمَلَامُ وَالْمَلُومُ الْمُلَامِدُ الْمُلُومُ الْمُلَامِدُ الْمُلُومُ الْمُلَامِدُ اللَّهُ وَالْمُلُومُ الْمُلُومُ الْمُلَامِدُ اللَّهُ وَالْمُلُومُ اللَّهُ وَالْمُلُومُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُلُومُ اللَّهُ وَالْمُلُومُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلِللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلِللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّ

ذَلِكَ يَعْلَمُواْ أَنَّ الْمُعَتَّمُ مُولِي السَّمَوْتِ وَمَا فِي الاَّرْضِ وَآنَ الْمُورِيَّ مُنْ مُولِيمٌ ﴿ وَعَلَمُوا أَنَّ اللهُ لَلْمُ اللهُ وَاللهُ يَعْلَمُونَ الْمُعْلَمُ مُرَّدِيمُونَ هَمَا عَلَى الزِّسُولِ الْآلِ الْبَنْعُ وَاللهُ يَعْلَمُونَ اللهُ عَلْمُومُ وَعَمَا مُنْكُمُونَ ﴾ شَهُونَ اللهُ يَعْلَمُونَ اللهُ يَعْلَمُونَ اللهُ عَلَمُ اللهُ وَاللهُ يَعْلَمُونَ اللهُ عَلَمُ اللهُ وَاللهُ يَعْلَمُ اللهُ وَاللهُ عَلَمُ اللهُ وَاللهُ اللهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّه

عُنْ لَا يَسْتَوِى لَكِيدَى وَ الْكِيبُ وَلَوْجَبَنَ كَثَرُهُ الْفَيْدِينَ قَائَفُوا عَمَا يَا فُولِ الْأَلْبَابِ مُعَنَّكُمُ تَعْلِيعُونَ } فَيْ

تھیں سے نظام ہوگئی اوراں کا صافعاں کا جہ ہو تھیں۔ ان رہے ان میں مسئولوں کے دائے واقعی ہوگئی گئی۔ اس نے اوس کا ک مارے اورائی کی اورائی کی برائے ہوئی اورائی کے انداز کی تھا تھی ہو کہ انداز کے انداز کا انداز کا اورائی میں اورائی اسٹورٹ اورائی کے اورائی کی اسٹورٹ کے جہ اورائی کی اورائی کی سے کہ کہ کے انداز کی تھا ہے کہ انداز کے اسٹورٹ کی منتورٹ اورائی کے اورائی کی اورائی کی اورائی کی اورائی کی سے بھاتے ہوئی کی اورائی کا انداز کی ہوئی کے اسٹورٹ کی اسٹورٹ کی اورائی کی تھا ہے تاہد کی تاہد کی تھا ہے تاہد کی تاہد کہ تاہد کی تاہد کی تاہد کہ تاہد کی تاہد کہ تاہد کہ تاہد کی تاہد کہ تاہد کی ت

[.] تَعْتِينِهُ نِطِطُ الوردالت الراميم مهدي لرمت : كوفَّى آك الريكيمي الدفخسيس في التي الياس

مرتم بين بر أيل كوفيد الغير وصافية تناك الموالة كوفر والمراء الألقائل الدائدي الهو عشرون عبور ما في والمتوادا

می ادر و ان بات کا عاد کا گذاران کا کا آو سب اعتال کو آیا ہے تہ رساخون کے داشا (وقبائے) میں فروں کے آفاق کی اون سخرش می و انسان دیں کا دفقی کا جارا کم چھوٹسر و رسی کے دفتر کی تازی اس میں میں ہود کا اس سے فرانس کے ایسے پر سا حاصان اوام میں دواور عاضی کی فرانس کا دوارس کے وہی کا فرائس کے دوارس کے اللے تعربی فرائس میں برائر کا میں میں کی طرب اور ان کے میں معلق میں کا دوارس والی فور اوارس معلق میں بادر جس میان دوارس کا دو روزس کا دوارس کا دو روزس کا دوارس کا دو روزس کا دوارس کا دوارس کا دوارس کا دو روزس کا دوارس ک

ه که اوپ کاسان ہے تا ہوں ﴿ کَامِعْمُ مِنْ اِکْ مَامْ رِنْنَا مِبِيْرٌ روسے ہوا ارائ فرح) الا ہوائے ہور کا کورٹ اور میں آر اپنی ورٹ ا اے ہوئوگا اور اقباط رہا کا رہ ہوئروں گھٹی تھا کہ بھی 10 او فٹنی کے سے اپنے میں (کریاٹ کی ان بی ج میں واٹ ور اٹ کا بیا آتر و والعدد والدرع في علمتن كما كالن أو في معلمت ك إلى (محل أبي أكر (تهارة) الحكاد وبيت ورياح برس طرف سن الأمار ب معال ب استدال کرے کائن مات کا بقین (مشاکع کرنے) کرو کہ بیضہ انتہ تعالی آنام '' حالات کا نہ کی چ دور اعلموا کائی) ۔ تھے ہیں(کو کہ ویاشم مقر ترام میں میں مجموع کے بینے مصافح مرقی دوں کومٹر راٹر بیان کوشورٹنے تکمی الیس ایکل مطبقہ علیہ آئی آلاد (اُن معنورت ڈائورو کے را مرتعلق مم کال ہے استار کرنے بقیل کرنا کہ کا جیٹ انسان کی رہ جی اس کو جہ بات میں (کیونک ان معمومات کے مرام کی جیز ہے مطل کی اب معہد روا اندم ڈ اٹن کی نہست کن معلومات کے ماتھ تیمال دوتی ہے ا**للہ** اسپے معمل کا درکات اندیامی ایش بیزی اس کا جسے اس ہوا جس کا آر باروسا کے آخر عمدان برون في معنوا الكثرون عمداً عالب الدول مرسال عمل كان الاناص عبد الأوقي الأوابية الإنوان السائيس بالأش بالمدينة مشاوه ی کانے دائے کے بنا مخل عام کو باتی دیتا کی کریٹ کا دائی اوسیوم کر ہی گئے ہیں کی آیامت کیا ہے کی جہنا تھا ہے ہے صوم وہ اے ان کا مطامهان وتشابه كالواثيرن احكى منفعت اص وخراها وكاره فكالتفت بالاشكال ليستانوش تأثرا ادفعها وماز الأزوار والاستعادكي مغلت مثنوك يركه زباهام سيخالية تحيل تتكيم كالمتحقاء بوزامه الأعكيم كياميان بالمرابية واللال وجائسا الان وبوتات الوبريا بالوبر كتفالون ن بولام کی تھو کا فکم سے باز دینا کہ بیزیشوں وہ کھی ایس ہیں اور کیا جاتھی اور بی بیکا سے میں بھٹرانا میں ایس کی درتی متناو خاص البعث الرجح بين علا عبرة هجوام ومريدة البروزان بلريام فالاكرة باقي كالأبدوة كوفياما للنامل ومعيورة والمدافي فكاك طرف اشاره مناخليان ہے ہوکہ مقام والع مشروب وہ یا کا ہے اور عقاد کا الع ہودا قاطرت کے وہروکا کا طوروب والسرو والرشن ہے ترخی وو بالمغان ہے ایاں کردیادہ مرحلے معان کی کوئش مشاہرے کیا جائے اوادوان تھم محدرتی مشاج ہو ہا یں سے وربے کی والہ عادر ثبر زام کے حفق حارة بالنرائ أور بالين مكل مكوريان الالتباط مفاكران بالساب

(فِيْنِيَّ الرَّبِيَا وَكَامِ مُثَلِّدًا مِثَالِمِوتَ بِينَ مَكُولَ فِيهِ مَا سَيْسِ عَالَ كَامْثُول فَي وَكَهِ فَرَسَتَ بِينَ مَ

كاكير اختال الكام الشكوات بنذ شريك فيضاب وسعدن فالفواحة يالي الأنتب لتشكك فليلزز فهجن بالنافا وخفار مواكل

حق دین از این تبدار مذخل بوی منفون و دوخت اسانگرین فوان کادکام نیافان میت آیا کوداد بوان یازه فواقی به شرح سک و بگر و) مول استیک کا در هر صوف بای تا بر امود توب به بی بی استیم در به با که خدر دید ان کشره با ۱۸ در شرطی میس و تک تاب در استیم این از این بردار در با کار بردار استیم این این بردار این بردار این بردار بردار این بردار این بردار این بردار این بردار این بردار بردار این بردار این بردار این بردار این بردار بردار این بردار این بردار این بردار این بردار بردار این بردار بردار این بردا

وَلَيْ اَسْتَهُ إِلَيْهُ فِي اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَى اللّ الْفَيْسِكُ اللّهِ الرّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ عَلَي

المطابق أرزال ترجيزا المرقوله هي النحر التحريل لوفوع الاحماع على كون الفسير ونحوه في حكم البحر ونقريبة مقاسة لسرجرع قومه في صيديَّ. \$1: اشاره على ان الصيد في العران بنصي العصيد والمضاف محدوف اي الاصعياد وابنا حمل على المصيد لا المصدر أو فوعه في هذا الممني فيما قبل من قوله تعالى لا تقنلوا الصيداق ال قولة في طعامه شارة التي احده مصدوا لاله بمنعمل فيه كما استعمل في المطعودات الرفوقه في مستزه أنهاسيه الترافستوة فتكيه هكة السرواة بالرهولة في صيد الوكام الركاع مرابهذا العوان القير الاحلاه لاختلاف الفقهاء والمجهدين فيه وفي تعاصيله ويمكر ترجيح حل اكل بقريبة الاكتفاء عني ذكو الصيد في تحريمه حبث لمالعوم عليكم صبدائر وطعامه كمافي قرينة ولمه اشرة الي فانده زياده قوله طعامه فيما قبل تعريزها ان المعصود من الريادة المباعة في بنان حكو ضيد النجر والمبارة عن لهناه البر في حكمه عال صد النجر بنجل فيصاده واكله لا كتميله البراحين لا ينحل اصتمياده حقيقةً ولا نسسا وان حل اكله في بعص الاحوال ولاحل هذه الفائدة , بد قوله وللسيارة بعني انه حلان من كل وحه احذاً و كلاً وحالاً ومالاً فحصل بهذه كله المبالغة في حكم صبد النعراف ؟ قوله في قبيت بجاد اشارة الي كونه عطف بيان لممدح ام بدلا عن الكمة وهو مع ما عطف عليه معمول ول لحمل والثاني قدماً ميسي ما يقوم به امرهم كدا في الحلالين كالاسم سمني من يوتم به كانا هي لكما يو الديم قوله في لنطمو البد موالمانا الاول لمن أص حالاً والدني بمن كان مؤسا من قمل الدين فوله معد عصوت حول تحل كما مشاهده من ينامل بالمطر الصحيح في تقصيل المصالح الجافعة كل برج في امتثال التوامر والمصار الوافعة في مخافعها مما لا يخطر فيل على قلب مشر وتو كان عاقلًا على عاقل والاستملال به على علمه تعالى منا في الارض طاهرا ما على علمه يما في المستؤاب فلان أكثر المعوالات بنول من الممناء والشاهد تاثير الإطاعة في أسناب الدفاعها والعبا تهون وتخفف على المطبع لإاشك هي ذلك الرق قوله هي ف الركام لروديركا فمحموع المشاهدين لمحموع المكلفين الدحل قوله بعيده أس يام اما بلاحرام ال فسو مدى تحجه وأما لحرمته إن فسر مالاشهر الاومعة وفكل قبل والواع التسيح الرالي فوله في أعجبك أ..... [عنادات لابه مقولة فل فيكون حفة بالمخاصف فاعل قل لا خط بالفاعل في قاله بعالاح الى التكلف الداخ أقوله فيل فاغوا بريك بسيد قالفاه للترتيب على حميع ما قلها الرائباتكن الأبلامنصية عماليلها في الرولاات

الْبِرَوْالِيْنَةِ. هي الله إسوح الواحدي والاصهابي في مترعيت عن جائز أن التي صلى له عليه وسلم ذكر محريم العمو قطام العرابي الى كلك وحلا كانت هذه تحاري فاعتقبت منها ما لا فيل ينفع اللك أنمال أن عملت نظامة الله تعالى فقال التي صلى الله عبيه وسند الدائمة لا إنفاق الأ الطب فقال الآ تعانى تصديقاً لرسويه صلى الله عليه وسلم في لا يستوى العبيت والطب لعل الروية بعد فيحتها محمولة على تحارة بعد التحريم وتساهله فيه بعد الفند به لكن الدي حدود حمهور المصرين أولى وقوالت الروانة فاضاء صلى قد عديه وصلم قرافة استشهاد فقي برواية حسنة والله أعليهم

الريني 🚉 فولة اعجبك في الداموس اعجبه حبده على العجب منه واعجب به عجب وسوكة عجمه اد قالا عجاف له معيان الحمل

0.40 5/3165 cm

على العجب والسرور ومرجمت بالإول لان السران بالحبب عبر طاهر من العافل والداوقوعة في الفحب كالانجيت الحكمة لا فلنسهة في كرية منة او باطلاعي

. الأيخور " فوله ولو اعجمك في الووح الواو تعلف النبرطية على مثلها وليل لمحال أى لو لم يعجمك ولو اعجمك وقد حداث الإلخي تعلقه المابة عليها فان الشني از تجعل مع المعارض فلان متحق بعوية ولي وحواسا لو محدوف لدلالة ما فيلها عليها .

بمكن أن خديم الخبيث للإبدان بان عدم الاستواد مشاده الفقدين في الحسند لا الفيساء.

ڽٙٳؿؿٵڹۧؠؽڶڡٛٷٵڒ؆ڞٷٵۼڶ؆ڝٞێؖٵ؈۠ۺؙڒڷڬۿۯۺٷۿٷڔڶۺڟٷٳػڣڮٳڿۺؽؽڴۯٛڶڟڒڷ ؙؽڒڹڴڟٷۼڟٵۺ۠ڰٷۺٵٷٳۺڰۼٷڗڮؽؽڟ؈ٛؽڛٲڛٵڮڟڗۺٷؙڸڵڟڴڴڞؙۻٷٳڝڰٷٳڝڰٚۄؽڰ

من بعض على الله عن عليه عليه عليه والمعلم والمربي عن المربي المومر عن المومر على الله عن المربي عربي عن الله م مناجعن الله مِن تَجِيرُةُ وَالْاسْأَيْمَةِ وَكَا وَصِيلَةً وَلَا حَامِ اللّهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلْهُ عَلَى اللهُ عَل

وَجَدْنَا عَلَيْهِ أَبَّهُ مَا ' وَكُوْكَ أَنَا إِنَّ وَفُهُ لِآلِهِ فُلِي شَيْعًا وَلِي لِيَنْكُونَ فَالْمَال

ؙڒێۣڞ۠ۯؙڲۯڞڹڞؙڶۥٛۉٳۿؾۘۮؽڴ۫ڎٳڶؽڶؿۅڞڔڿۼڴۿڿڽؽۣٵڣؽؽۼڴۿ؈ۺٲڰڎۿڗڠۺٷؾ؞

نظر الدولة العوادة والمن المحالية الدولة في المنطق المنظمة ال

جوا بِ وَمَالَ بِ مُسَاحَيْنِ فَي مَن افواط بولَ مَن آنه بيا بول ارج کُوار في جواب کا اختل مي آنو کا کن رسول س خوال وي سه بينسو دارست کي که سندامتر مند وقت اور پيديشش عمل والد به

نجاز الوال العرود وقام في طرود () حال وما أو النافة النافي المنظمة النافي النياس النافي الكوائية والمواسعة والمسالة المنظمة النياس المنظمة النياس المنظمة النياس المنظمة النياس المنظمة النياس النياس النياس النياس المنظمة النياس المنظمة النياس المنظمة النياس المنظمة النياس ا

ا جدد کی سدن کامشون آیسے آن امرائی ایرائی ایرائی ایرائی ایرائی به بی با یک پایک در در اورائی آن کی گذیب آرسے اور جیدا تهید است و مان کار کار ایرائی امرائی اورائی ایرائی ایرائی اورائی ایرائی ایرائی اورائی ایرائی اورائی ایرائی اورائی ایرائی اورائی ایرائی ایرائی اورائی ایرائی اورائی ایرائی اورائی ایرائی اورائی ایرائی اورائی اورائی ایرائی اورائی ایرائی اورائی اورائی اورائی اورائی ایرائی اورائی
منطيط الارتعم بعديم واعتدام فرجعن حال كاستعيث مونانيك وقناة كالتفرا المال كالغراوثرك مونانيكوريد

مشمون وهم بطال عنى روم م فرز خالف فوالف فوافة والتهاجة و رو و سد التوكويشان الأفافة التنظيمة الكافة فالمكافئة المستول المتنفل شدة المنطقة والمنطقة
نَسْيَةُ الْقَالَ مِنْ

دناها

لملط الويرم يست كفادي اكيه جيالت كالأكرها وزيك الكربيانيميان كي بركثرة تعمير بن كون كرم ثين ورخ ادوالحوق ومكلك يستخلط أكث مزینی کوان کے تعلق ارٹیادے کو تر کیوں اس فم تن چے نے کواٹی اصلاح کادود دسرے کی اصلات بھی بغروات کوشش کرنے کاشم ہے باتی نوشش کے توجہ مرتب ہونا اختبار ہے خاری ہے اس لئے کارخواکن کار ریکائیکن۔

تعديل وداصلاح غيرا تفكيه الدين يكتنوا لغينك الكشيري ورحان فيتنبطق بشائني فشيؤن استاعان الوابي (اصارياك) المركزو(اس کام قبارے دریے باقی ادم از کی اصلاح کے متعلق ہے کہ دہے کہ ایکی افرانسے بیٹر ایس کی کررہے بیٹر ادمرے رہا ڈیک ہوتا تو تم اور مرتب شاوے ناکر شمان یا وکوکھ جے آر دیں کی کراویر گل، ہے اور اور وابنا ہے دین کا داکر رے ہواں کرما کہ انجی اصلان کررہے ہواور و مرول کی اعمال میں مجلی مشترک کردے ہوگا کے گھٹس (باوج رقبہار کی مجل اصلاح کے بھی) تم تورے آئی (کی اصلاح کے استراز اور جيدا معال قيري مدين إو وكر فم سين كاما : سايال الهيدي مايت سكانت غديمي آكرد نياي عيان يرموان الي يون سياق والل ا في فيسديو مائ كي تم تمامت كرا كيوكل بي أفرت شرب بوكاجها في كالذي كريائ مسبركوبا البرياد وم مسركوبيكا وي كريو بويكوام مسيركيا

ا رئے تے (اور چھ کرفن برقاعیداد بالل برمزاب کا بھر افزار ایرے ا

📤 اس آیت کامرف فرجر دیکھنے ۔ دوسرہ ہوتا ہے کہ جوشس خود زن پر جائل رہے اس کے ذرائر بالسردف اور ٹی کمن الحقورہ جہتے ہیں ہے یکن تعمیر فی القائر برکی گاے ای سے آیت کا مطلب واقع ہوئی جس کا مامل ہے کہ معرر شروط با ہندا ہے اور دیشا و شروف و کی عن اُنس و اُس چنا نچالاوا اواد تر ند کا در تسال اور این بلد نے اور مثلی رو نیا انعانی کے این جربراد داعا میرویے نے در مثلی کے حدود تعلق کے دعرے میں مناب باس مضوَّت فل کیا ہے کرتم نوٹ آئرہ کے من بھما در بھتے ہوما انگریس نے رسول الشاملی اضافیہ دیم سے امر بالعود قب اور کی کا انہا ہوا ہوس کے ترک یہ دیون کے ساور جانائی علی جو حاکم کی روایت سے ہدیت ہے کہ آم و کی کرسے دہوگی کہ جسے والی دخور دنی و خواج کا جو از کر اسبة علم اصلات بحداثك جايجه ياهل دارة حبوالرزاته الواثيني وليراني بشرون التدحيري الارمان جريريت انتنا مردشي التدخير كارشادات كياسيمي بية بات را المائد كے النامين الكوران أخرو كے لئے بيا جب كمام والى النے بوكا أو ان روايات كا لايون مطلب مراؤش كيوك يقينا أيت كو نظاب ا من جواب مجل واطن این بلک بیاے کرائی آجت کے مشمول بھول کا ایک ماس جزا کر جب امروائی سے فیان ہوآ اس کا وجوب ما قد جو بازے کو بیگی برزیان ے کئے عام ہے مرفعہ القرون میں پڑنکہ مدم آفع مغلب توان کے مقوط وابو یہ آفتل محل معہ وم کے سے اور آرون شرعی ایونکہ مرفعی خالب ہوتا ال النظام الأعلق مي كيرشل مودهسدان زيان ك بركا خرب بحاور الربيج فريايا الأيضة عمر ال الدين بالازم تيسا الأكرم الدين الأمم كو احتراس مرکا تھا کیکٹ فیا توڑ وکردی ڈیکٹر کھٹولی کامنوں صاف اور تقل مجہ سے بکران کے حقیقے تم کے لئے اس معمون میں تالہ اور اس سے مشرلات کرے کا تھمبز یا مقدورے کر جب کیا موقعین ہے تو تر وہ ہے اس رنگر کر کے فیم ریوداند اہم اور کا لیک حالت بھی کی کے فیم میں بڑا نیر بائع ہے لیکن ممانست كون أربل ميد المابرأ بياق آيت معصوم وواب ويل كي وروائد الم والي كان يك وبد في بي الم اليمن بوادر العلى ورا معوب ستادس تجرب معلوم الكالكا هموارعي بإرقاس يلتم ادامانات يتمودي اعطوب المتالش فاشام وكالتاب السيادات احر إحداث الطبابات قوانعال خاجتن بلغاه من خارج المعان يزون وشراع تبراره واس مرجال عالى جاجت كاس بوسته كالهمل جي اس كوفيرات محمد ومراحية بين جيها البريمي جعل وبدا وادارة طيبه منكاسا قد غرب مامل كرنے كي نبت سے ابيا كرتے إلى والاقال وَلَوْ الْمِينَ فَهُوْ تَعَانُواهُمَ مِن مِن مِالْمُ مُونِي سَفَاسِ فَرِينَ كَا إِلَيْالَ بِي كَدِيبِ ال يحساس فريعت وشي كَ والي الشرار في سنة تمسكرته بينا القرنت في في المنافي المنون منوالغ جنس فاحر برميها دون من سيان بين كادونسال كامالت برز إدوانسوس اورحرت كرك س موشق اکن آیا کیا سے اور بی طریق ہے عاریق کا کی احر بالسروف و کی کن الحقر کر مجتے کے بعد کس کے زیادہ وریے ٹیس ہوت ال

اَلْتَحَوَّاتُونَى : (١) هنطل مست نه غير طبو وزيه اي آ ني نه حالًا عبو وري بانسدة ني ما ٣٧ مند.

سُلِيَكُمُ السُّلِكُ بَرُحِيكُ أَرَا فَوَلَهُ فِي الشِّياءَ صَمَّلَ وَلِيلَا كَوْنَ الكِلَامِ فِهِ الرَّ قوله في ان نبعو أن نسبطوا بهن عميا يهل أن الذه الى العريق الاول كون الشرطينين المتعاطفين عسمة لاشياء والناس القصد الى دفع اشكال هو أن الشرطيين تدلان على ترنب النابين على المقدمين وقد نخفة لان السوال عن الحج تجلف عبه الابداء والسوال عن السب، داملق عنه المساء ة نقرير الجواب من والتلي مو

المساد دوالا بداء التوجب فيسلون بمعنى احجال المسارة والايداء مجازا بعلاقة اغرة والنعل غالبتمي الرتبدلكم فجيعل العسناء ف و ن نسلو، تحتمل الايماء ولا شلك في ترتب هذا التالي على المقدم وكفي به راحوا وهد من المو هب والله اعلم وَيُذَّيِّظهما في الحاري در مرسال عن الحج لويامي أن يومر به فلايفدر عليه ليسوء «ذلك ومن سأل هن تسبه لويامن أن يلحقه النبي صلى الله هذي وسلم بعير اليه فيقتصح ويسوء وذلك فالدح قوله عي اللوائل الداق اشارة الي اله لا بلوعان بنزل حوابه عي القرآن لان برون القرآن البدارات السوال لاللابداء فالهيزاف ح أتوقه في تبدوه كبال اشاره الي الانبجة يتوقف على مجموع المغدمين هكذا ان تستلوا المدلكي والاستلكم لمبواء كم لينتج الاقسالوا تسوء كم فالمسأء واهي العلدللتهي يواسطه وبماء الذي هو الحد الاوسط انها قدم الاعرى واعو الاولى عنى صاواعلي صورة الشكل الوايع وكان الظاهو هو الشكل الاول لان اصر العلة المساءة عجل بالحكم موقوعه من اول الإمواز الله اعليهم. في قوله في عفا الالت كرش الشار على أن المصمير الى المستلة عن الإنساء العدلول عليها بقوله لا المستلود عن اهباء سي قواله في كفرين على زنونا كي من الكلوان العام للمعطبة والكفر ف بي قواله في ف المرتما أل كافران محمد ولا اري ان نفسر مكتران أهل المددة لاتها ليرفكي مستولا عنها والكلام في السوال عن الشتر بل كانت مستوفق في قوله في جعل أشرائ كما في الروح معني ما جعل ما شرع ولقلك عدى الى مفعول واحد ومن بناكيد التي والذكر بمعنهم مجيي هذا المعني س اهل المعة وجعلها للتصيير والمفعول الدني محلوف اي ما جعل البحيرة والاولا إذي ولا السائلة ولا الوصيمة والا الحام) مشروعة وليس كما قال فان اثراعب حل ذلك عن هل اللغة وهو ثمة لا يعتري عليهم اله وكذا فسر في لحلالي والبصاري ولو لمت عر احد النفات بفسيره مما حرم لعاينه نفي التحريم ولا يصراس يحومها لان التحريم بحريمان للكراهة وهوامتني ولمحاسنه والخبث وهو المديت كما مر تحقيقه في مورة القرة في قوله تعالى به إيها الناس كلوا مما في الارض وليعض الامائل الماضين والموجودين في أشاب تحميل أحراوهران الحرمه مختصة بالحوان اللدي كهند ذيحه كلتم ب اليعير الذفائير الحيان وكدا الحيران بلاي لويقصد فهجه وان سبب فلير الله لا يحرم فعلي هذ لا يحرم السوائب والمحاتر وغيرهما وقسر قوله تعالى هاهيل لعر الدسما اهل يعصد ذبحه وقوله تعالى ما حمل الله من يمميرة اللح مما حرم الله وقوله وكلوا مما في الارض خلالا طبها بالادن في "كل السوائب ادا لم يوحد مابع احراه واعلم أن هذا القول عبر الذي اشتهر من بعض اهل التفريط أن الحرمة تحتص بما ذكر أسم الله عليه في عبل وقب الديح فكانت في مستطة الحرمة ثلقة الوائل. الاول اشتراط فاكر اسبه غير الأدفي غير وقت الفهج الطابي الشتر طانية الذبح على السباغير الله مع مدم اشتراط ذكر اسم هير الله وقت الذبح طفالت عدم اشتراط الإمرين والاقتصار على النبة العاسمة في اي محل كان حيوان او عبر حبوان مقصود ادبحه ازغير مقصود فالهم والمقام صاو محناحًا الى المراحمة فراحع والراجح هدي هو القول كابي والطليل على عدد الشراط من عبر الله في عين وقت الدبح فوله تعالى وما ذبح على النصب هو مدلول النص لكن بقاس عليه كل ما يتقرب به الى عبر الله كالمهدى الى المقابر والمشاهد والصوائح واطالها فر يؤوله في يغوون قرَّن إلى كما في الاعراف عنهم والأهوا بها ٢-ح قوله في لا يعفلون الرسمكاء اشارة الى ان طهواد على استعمالهم العفل ليكون دما لا نعى عفلهم ليكون عفوا ٣٠٪ قوله قبل و. فا فيل بناكي نشارة الى كونه كالاليل على عدم عقلهم فان ات ع الصلال بعد وضوح الحق دليل فاهر على عدم معقل بالمحلي المداكرو أنفَّاه ع قوله في اولو كالي اشاره الي تغدير المعطوف عبيه اي بكميهم هذا وقو كان ابالهماك ع قوله في لا يعلمون كد اعتوة الي ان المواد بالعلومو مبدأة. حي قوله في فيه اكثران كالخ وهما من منواهب. •

[أَرْيَحْتِي فِي الروح عليكم الرمود انفسكم السو فعل الروهو متعد إلى المقعول به تعده وقد يكون لارما والمواد له الامر يالمسلك كما في عليك تدار الدين وهو خاص فيما ناه كان الصمير للخطاب فنو قلت عليدريد الربحر وفيه حلاقماك

الأعربية: فوله الباية في الهدارك فال الحليل وسيويه وحمهور البصريين اصلة ثبتا بهترتين بنهما الله وهي فعلاء اس لعه شتى وهمرتها اللابه بلتايت ولداله شعير في كحمراء وهي مفردة لقط حمع معي وندا استفلت فلهرتان المحمحان لقدت الاولى التي هي لام الكفيه فجعلت في اقتلى عمياد وربها تقمه فراد قد سألها في البعثاوى أو الصمير لا طباء بحذف اللابار أنه وعبه فسيرت وقال معتهم الضمير المستلة في موضع المعمو أي ستل مستلة والحاصل واحد و قد اعلم واعتم أن العراق من سألها سأل منها الار السوائي لوبكر اواحد، لكن في يصرحه للهيقاد في التحدير؟. ٠٠٠٠ (٢٠٠٠) (٢٠٠٠) (٢٠٠٠) (٢٠٠٠) (٢٠٠٠) (٢٠٠٠) (٢٠٠٠) (٢٠٠٠) (٢٠٠٠) (٢٠٠٠) (٢٠٠٠) (٢٠٠٠

ا_{لوراخ} و عراض فروح واستقل بالأبة على أن الافتاد أمها بطبح بمن علمانه فالوجهد وقلك لا تعرف الانفججة فلا يكفي النفيد من عن أن مني أن لمن فقدة حجه صحيحة على ما فقة فيه حتى قالوا أن للمفعد دليلا ، حيالاً وهر ذليل من قاره فقد وهم

فيديرة اخرى عدد حمل بعض الطليده من هيور المستبذار سال الطبر وتحوه واصرح معمل عصائد مانه لا توامس في دلك وقعل من الأعجيج عي السبب لا يكسفي عهدا القطر مو بدعي فيه الإسراعيّاً والناس عن ذلك عاقمون؟.

يَانَكُ الَّذِينَ امْنُوْ عَهَادَةٌ بَيْنِكُوْ إِذَا حَصَرَ اَحَدَكُوْ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَةُ النَّنِ وَوَلَا لِي وَمَنَالْبَالُوا فَوْتِ وَمِنْ فَوَلَا لِي وَمَنَالْبَالُوا فَوْتُ مِنْ الْوَصِيْنَ الْمُنْفِقِ عَلَيْهِ الْمُوتِ وَعَيْمُ وَلَهُمَا مِنْ بَعْلِ الصَّدَةِ وَقَامَتُهُ الْمُؤْتِ وَتَعْلِيْكُ الْمُؤْتِقُ مَنْ اللَّهِ وَلَا مُنْفَعِقًا الْمُؤْتِقُ وَلَا مُنْفَعِقًا اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ

تَعَوْمِنْ تَدَوَيُهِمَا وَمَا لَعُتَدَيْنَا مِنْ إِنَّا لَيْنَ الْطَيْدِينَ ﴿ وَلِحَدَّوُنَ أَنْ يَا مُوَّا يِالشَّهَادُو مَنْ وَجُهِهَا مَا وَيَعْدُونَ وَلِيكَ أَوْنَ لَا يَكُونَ الْطَيقِينَ ﴾ وَتَعْوَ اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ لَا يَقُومُ الْطَيقِينَ ﴾

ر برده الدرائية والمراقع و بالمائل المواقع المستان بالمواقع المستان المستان و المستان
نفشتیر رئیلے اور چند کی بید سخصی رام کے اگر میں کی زیر سے مطاق میں دورہ میں اور کی گئی ماتھ اپنے میں اور کی ان ایپ باکہ باتھ اردارا و معت بار این جو بسل میں وہ ایس وہ سے ایکن کال ای رہا ہے میں امال نامور کے اپنے اندار کی واقعی کی اسمال ایس اس اور فرکنیز ایپ اکسورکی والو جو موقوف ہے ایک انساز کو کر بہاؤ والے سے معرفی میں میں اور ان کے کے والے باکی تیار کر سے ورزوں کی درائے ہے۔

 0 ~ 0 X Uni غَينِ اللهِ الذَّن بوقَ مِعْمِن معالم كالنَّام وما يُقَرَّمُ وعدى كها سأولُهُ كاه عندان الزَّالية الدينياتي كاراتن

رية أبياء وأواليك كالمشارد وفطاهم في وتهم كالموافق مقد مأهم أوابوره والخاري والثرازي ووقع لديث ويريث ويرهي وأاقرر

مسان استنداول میت استعماد و باید و استانته متن از ب ایند با با در با به داخی بنا در می نیستخویمی و منزب و رو دای به المستعدة ومراه والاينا مسلمان الإربادل بهمنا قواوية مت الغراد بالمعنوأننس بيدو فاستمرت

مستنديوش فزاماش تواميرا عاكاشيت بواماكي اورادماندتي عبدكيا تاسعار

حسك جهارم الدر هال بين أواد للفريات بين أرموافق خاطاش بكه فأن زواجا فله مدووية المادراء وشي بأراع كالواسية من بالأراب في مارا القدمياه وبالتات ببته أبرلتم ستانكا أمرعاد سناته بجريد في مقدمه باليفات ب

منسيقهم والمم في تعليفا زال إمكان شاماتي ما من داست برسته ازم يسرر

مستنطقهم المراني ميكني سيافل مصحفق المزهاب فالبياد أممكاء ساكسي سابيكي أتدرأ ودجو اوج ب کر او اس انگل کی اطاع می انتشاب ا

مستك تفتح المركني براهك كمفعدمه يمني وارمث ومي فليدمون ترمن كوثر فأمرا الشركتي بتدان وهم أوسيقي فوادو وواعا ووية عدال جوورت فيس بايري فتم زبوكي عرافي البدرية وتيريازب بجور آنسيللعي جال بيار

عَمُ مَرَّهُ مِولُومِ مِنْ عِيدِهِ كِي ما شرواه الديني ليَّكُ أَلَيْنِ مَنْ أَسْلَوْ لِلْفِيدَةُ فِي أَلَيْنِ ف الكُورُ الغيبية في السايد أن الإنجاء ساخت (أنه و فات مي (حَالُون كاو النه أرب لندك) وألف مي والمن مب بيها أو كل التيازية عنی جاز ہے کا بہ کا کرشن رہے کی آواز عدا کے لئے ایسی آئی ایسی میں اور ان اور ان واقعی ایسے ور اگر زیرار دوں واقع شی سے ڈیل سهما وال ميں ہے انہوں وغیر قوم کے انگلی ہو بالوز مسلمان خص مثلاً) تم نبیل مؤمل کے ادبیر قرید ہوتھ ہوئے ہو ہے ا الهاء وتأهمهم بالباطل والمصيرة فالموافز سيامي مريا أمرانيساوي ومراوي والإعتراض فيهم مم أوروسيا بيدي سنتهم والعبير وكاليهم الأوالاه الأكروب بينان را لام كذاريوه كالشباد (جيها تصر مأره وكيها والزمين مأنية كريل بالمبتن لا القرأ الساهام أمثله مداريع بالأيسل وأواه المادرية ے تا پوکٹ اور کی تیریا نی امریز کو وقعب کرانی کانبوں ہے اور ما چیز مشاہد سے بیاہ نہ دار اور کو اور کانا کوسا و سے باوگر وجد عاصر ایس اس میں مهم وك الدرون (اهيول) أوبعد لهذا العرجيز (وك وزايون الخوان ولت تحق إدرون و أسل تمنيات الزاليكون في المتاج والعائل معلم ہے دکھا ہے بھی شال ہوتا ہے اور تقعود اور استان میں تک ہے رہائے ہوئے ان انتخاب ساتھ الجم دارا الرحم نے اندا کی تعملوا ا آرا ميغامف آڪ ماڻي پاڪڻ که انهم مي هم ڪروڻ والي او په انگيائس ليا واستار ارتباع په ايو ان مارائي مانيا وڃون پي اوار په از و ترغی عدادا کی قریندا کی (کیون نه امواد من کالصحت و انتصاب این موقعیش خیال که استرمونی شماعات در بیانوان به بیشن وساد المستحول فياديوسية كمي بم محوت ويوسية والجيامعسوت نبات تم مم كيون عي بموت المتن كه اور شاق فامرف بنياس المابية والمباينية وغس ے ان آ وہم چائیں و ناکریں کے (ورنے) تمبر(اً برایا ہوتی تا) میں جائے تین ختے کو دوروں کے زیافتا پید تون سے جس سے تنصورہ اندار رہے ہوئیا سعاق دعره کے نب وعلمت وغیرہ کا جو والی دورو کے تلکی ہے۔ سال والو ن تعلیقا کے بعداد والرغم کی رائے موبور تعلیقا وسل ملمون کی تھم مداوان و جھر اعما میت نے جامئیں ایادرائے مقدمانیکن کررینو مشایعا نو تعداد ارتبا ایوان اور از کے جدا از انکیا کم بل میدوروا از دا فار اور وا دفول مع کی خاد کے مرتک ہوئے ہیں زمکم القویڈی وٹل جے موسط میں باروردانوں معون نے دروفت کی ہے برمونی اگتر ایس است کا ج جس بندائد من مينتاكا قرارا إنه أناسته والمعارض بندائد الأرمان كالجوكد قرمه مغر أبيت الرسنا كالوائش وخوار اورقاء بيرود اعرم ره الآلالي مورت ترحمه مدكار فيهل جورت كالدوحي كالديجية والعبيات بالرق التزاريت بوك الدركام بأن يبتر وفي غيات كالمتناف والب امت بالريث بالعلن يعويت مؤتي وربعوب سأده شروت مبائد بواتها والمباء أعيامة أوقش وأميرة الزاوا وشالان بالاسان ر حاض لاعت بند کان حسیا کی جائب ہے کا کان ڈیڈو کا کار پیچاپ ہوا تھا اور ام کرشر کا سختی ہے اب جان صرحت کا شاہری کا انتخاب کی اور جوس ا مرد) تن باقتوہ انتخال میرے) آریب کرچی ہوں ا حلف کے لئے اوو وائی (علی اکا سے دیسے نئے (اب) یوانوں (سب کے لئے ا کوز روب پیروزو دارم به اندا کهم که در کها میلاهند. ارماتومین از ایامین داری هم امرانش رایشه باکل انتفاء این و دهونه

حزوے ان دولوں (ادمیار) کی اس حم سے زیاد دراست ہے (کیونکہ اس کی حقیقت کا محریم توطع نشرینکی خابع افرور مشتریم کی)اور آھا 📆 ہے) ذرا تو درس باز ارته ایم (آمرابیا کر س تر)ای جانب میں تمت کالم ہوں گے(کیافکہ رہایال جان پوچوکر باد جانب لے بیٹر تھوے ہے تحدید الیوجوسا کم کی رائے ہے۔ کارام کی مطون برقتم ن جاہ ہے مس کا حیفہ بود اس کے تقس فیر برے۔ اواکا کہ خدا کی تھ رہے ہے گار مدیس ک سامغ ولمستقيل كيامورج كالمحرك النيب عدم النيستاني مثاري كالم فكابرى تتليقي يوكخوان بنئرا لدائي والمبيت مزرادة مؤكوهم فأني جيره خذات ال ہے جس کا معنی بریو کما ہی کا مراد چوکہ میرے ہی اور ہے ان لیے حم کھا تا ہوں کرجید اس میں کذب فاہری کا گورٹ ٹیس بریک کا خرج ہوتیت شریمی کفرید خل سے اور برترین مغیرے کہ بیان علاماتی اسم سے اور چاکھ ای کا کفر بدیز افروم کی تاریخ کیس بیرسکتا اس لئے اس بیل ہوت کھی ہوگی وہ اشر ومد کاظریوگا نیسٹیل کریبال کالینزال لئے کہ کہا ہو گاروا تافون ج کمورآ تھیں تک ڈکوروا کا بہت آریب ور ہدیے اس ام کا کہ دواروسا را اوک والقرأ فلمصطوريا فاجرس (اكريروك بالبرزانيكي بوقي هم كماني وراكر بوئي سيقر كنزوسية وكرا تكاركروي رامكون أتخليف اجعاريس أيراك ہ ہے ۔ عار (''جَمَمُ عَالیٰ ہے رک ایا کی کران ہے تعمیل لینے کے بعد (ورہ دیر) تعمیل متود کی موانی کی (چرم کوفیف ہوتا ہا ہے کہ بعد اورہ دیر) تعمیل تحدیث ورہ میں مصاوران نب شوق میں بھال می فراس کو ہے جوکہ شروع وملاب نے ٹیونک اگر تعدید اوسیا مشروع پر موااور وسیا معرم ہروگی المية الدين ہے ہوئے قران کی رفع تھے۔ کا وکی طریقہ زہرہا اوراگر وہ مجوئے ہوئے ورث کے اٹالعہ فن کا کو کی طریقہ نہ ہوا اورائ سے ہوئے کو ات برارت وجائی آورموے موے کے وقت شریع موقی تم سے ڈرکھی وافکار کرجاوی توارشکا کی جاہت ، و جا شب اوراگر کھاچت اربیاش کی بروجاد رشر کا ا اٹارٹن ہوتا تو آئیات کی کی کمورت دیکی اور اگر ٹر جا اٹارٹن نہ ہوتا تو اوسا ہے اٹیات کا کا کوئی عمر بقد نہ تھا اوراب ورفاد کا کن ہونے کے وقت ان کا ا آبات من وسکرے اور من نے اور نے کے دقت گول کن کیسٹ ہے اوصا وکامن ٹایت ہوجہ اے بھی دوشقین کلیف اوسا وکی مکرت میں اور کن پیکٹرا بالنَّفَالَةُ وَوَلِي وَشُلْ بِعَامِرِهِ فَقِيلِ وَمِنَا وَكُفِي مِن مِن مِن مِن مِن أَن وَمِنْ فَوَ تعليف ادميا وكي عمل ثق المدين أن الم بيَّغَالُوا كَلْ عَالِلْ عَيْنَ مِجْ مِودَ نَعْيِفْ مِن مِهِ مُنْ وَعَامِنَ وَكُلُ وَعَامِنَ وَكُلُ وَمَا مِنْ فَالْ مِنْ وَمُودِ (اورموافات وهوَ في ترجون من وو) وران في ا اعام کو) سنو (شانی کو) اور دا امر خلاف کرو مے تو و اس بوجاؤے اور) اعلیہ تعالی فاحق موکول کو کا قامت کے روز ور مات مطبعین کی طرف) رہم الی زکر اس کے آبلڈ ٹھاٹ یائے میکند قت بھی ان سے تم رہیں گئے اپیا نسارہ کیوں گوارہ کرتے ہو گ

ا گھڑنے الکے ان اقدامان کے لگھٹا کا بھٹ انسان کے اس سے ایس ہوا ہے کہ انظام کی مطابقہ برام میں خودہ مرد تیون کی ایور وہر کے کہ باتھ کی سے المباحق کے مصرفے میں خارج کر معمدے ہے) 10۔

المنظوانسية و (۱) وبر شريط لا يحق بين الرئيسة المن بين كران مي القوام بين الهيم بين الرئيل كان كان كوالويست و الويست و المنظوم بين المنظوم بين المنظوم بين المنظوم بين المنظوم بين كان والمنظوم بين كان والمنظوم بين كان المنظوم بين المن بين المن المنظوم بين وم بين المنظوم بين المنظوم بين المنظوم بين المنظوم بين المنظوم بين المنظوم بينظوم بين المنظوم بينظوم بينظوم بين المنظوم بينظوم بينظوم بينظوم بينظوم بينظوم بينظوم بينظوم ب

آخش ہورائی سے بھی تقریم ڈگورے پیٹرچ ہوم طاحہ ارکا ہیں ہے کہ دی کا حقہ ہیرائی کے کا آید معادشیات کا پایاجا ہم م اور دورائی میں میں میں میں کا جو ان کا کہ جاتا ہے عزوج ہائی کے طف سے اس ہوا اورائی استاس بدکروں کا گھی مقر فرما کیا اس کا فوق میں بینکست ہے این ہورائی آورائی کی ہے وہ اللہ عنی الع می تقریب شرویت کی اورائی میں کے حقہ سے تھی وصادل ہوئے کا اگر ہے اس کے فریق حف کا مدول کا حق ہوتا تھی تقریب شروع ہے وہ نے دورائی کرتے ہوئی کے مقد سے میں ایسال میں فوج ان بھی ان کے خواج میں معد کے بطرائی کا حدول کا مدین کی ان حراث کا اس کے انسان کی اس کے بعد ان اس کے ایسان میں ان مقریب میں اس کا مدین کے انسان کی دورائی کی انسان کی در انسان کی انسان کی دورائی کی میں کی معدن کی انسان کی انسان کی در انسان کی د

مَنْ قَالَ إِلَيْ الْرَجِينُ مَنْ قُولُه فِي مُرجِمَة عليهم خَالِدَ عَنْ عَلَى المُعْلِمَة الدَّار

اعليم ان في الأيات تبيهات وفوائد من الحاء شتى الأول إن الشهادة في شهادة بلكم يعلي الايصاء كما في الروح فانه مضرك لمعان عديدة واللاتي ازاذو مقدر قبل فلشهادة كريصح حمل الاتبان عليه أثالت اراقرله شهادة بطدير ذو متدا وهان حبره الرابح اصالة شهادة الى بين للإنساخ للخاهس ان الحملة عمر صورة استاه معنى أي ليكن ذر الإيصاء أي الرصى النين ألساقص هو العدد وكذا بطي فيوقه بل الإعن بنفس الوصاية للاستحتاب السبايع ان حين بلل من إذا المتاعن الدفولة ال انتبر صوبت فين نكون الوصي من خوكم جويا على الواقع ح واتدمًا الاولى الناصع ان فوله تحسمون للاستيناف العاشم ان المعطاب ليه للمحكام الحاشي عشر ان العبارة هي العصر عند الأكثر مدلالة الواقعة الثاني عشور ان قرله لا متشرى متحول ليقولان المقدر المعلول عليه قوله فيفسمان الثالث عشرامه يعدر المضاف في بداي يصحنه الرابع عشران زبادة قرله ولراكان فالرس للسائفة في التبري عن الكذب كانهما قالا لاماحة لانفسما بدلا من ذلك ولو انصم اليه وعاية حانب الإقرباء لكيف اذا لم يكن كشاله وقر قبل أن هيانة انفسهما نكون اهم من رعاية حانب الإفراد فلت ممتوع بل الحال مختلفة كما يشاهداي ولوكان المشهرد لهمم انفسنا دافريي ايضا فلحامس عشر ان الصمير في كان للمقسم له المدلول عليه لعموى الكلام السادس عشر ان ارتشم حواب معدوف ال جنفوهما ذل عنه ما قبله الممايع عشر فل الشهادة في شهادة الد معناه الجبر الفاطع كما في الفادوس بمعنى المخبر عنه اي الوطعة واضافتها الي الد بمعني كون اطهارها متعوراً بها من الله المخاص عشر في القاموس العنورالإطلاع كالعنز لخاسع عشر ان هذا الاطلاع باعسار الطاهر لانه بمكل في مثل صدة الوافعة حلف الوهميين على التورية لناة يظلمها احدة بال اشترياه حقيقة ولم يكل فهما يبية أن لم يقع هذا في عين هذه الواقعة كما وري أعرمذي اقر تمهم باحد انجام عيامة لم ذاب لما اسلم الى الله نعالي العشرون ان 1عران مهدأ ويقرش حره فالقاه جرائيه وهي احدى مسوغات الابتداء بشكرة الحاذى والعشرون المراد بالقيام ليامهما في مقابهما في مقام الحمس والتحليف لا القيام في ترجيهم البصن النافي والعشرون المواد بالدي استحق عليهم الورقة الذائث والعشرون ان الضمير في استحق منيا للقاعل الي الاتم واستناد الاستحقاق البه مع كونه مقمو لا موقعا عليه الفعل مجاري لمصالغة اي انهما استحقال المه يحبت كانه استحل الاكونف كما في عيشة واخبة وبقال في توجيهه اله مسند الي الحدث الدوقع الاستحقاق المذكرر عليهم كما طل في الكمالين في قوله تقد تفطع بيمكم اي وقع العقطع وكمه في الرواح والد فدراو في فوله تمالي لم بدالهم من بعد ما وأوا الايات مما البدء الرابع والعشرون استحقاق الاتم عليهم كباية عر الحدية عليهم ذلك ان معنى استحق لاق بدان بندس اليدو الجامي الاتم السرنك لدبليق ان ينسب اليه الانمخ. التخامس والمعشوون ان الاوتين مدل من احران لان الاوقين لما كان غير معن لكون اللام لنحمس كان في حكم الكرة في قرله ع ولقد امر على اللبيم ليسبني والسلامس و العشرون الشهادة في قوله لشهادتنا بمعنى الحاف كما في القاموس والسابع والعشرون لوله احق يشهر التي ان البعين الإولى التي كانت من الوصيين تحصل كربها فقالوا ردوا حق مصيفة الغفتيل كما فرزته في نتاسع عشر من قرله لا يسكن فلع فيكون يسي الوصيين حقا فالهم وهذا تطبيم لكمال فلورع وللحفظ لمذقانق الكلام. فلناهن والعشرون من الكنة في ايراد الاسمين في موضع والطنسين في أحر وكدا التاسيع والعشرون من كون الاشارة في قوله دلك الى محموع المحملين وكما الطلون من تقرير كون التحليقيز مبية للابيان بالشهادة على وحهها والحوف وكدا اتبت بهده فطنة في العن باوضح الرجوة واكفاها وفشرت فلي ما فقها في اتناه النرجمة فانظر واشكر الحادي والتلتون في 040 XXXX

هراء 6 لاوني سمع اولي مثل من الدس و لاولوب ماهندار الدائر الان الووية دكورا في قوله بر اليد الدين اصوا خيادة ك و التلاون في تم 6 استخل عديها منيا للمفعول وانصا لدائل والمعلى عائم المحالت و الدائلون ال كون الوصلي الدين والمحالي المحالية على ما فسرت عبر مدارعه المحامس و التلوين ان المعالمة كول الإيمان غير واحد السافس و الدائلون ال الشهادة في قوله ياتوا المشهدة معيناها ما مرافي استاح عشر والمدعد الدائلون ان الشهادة في أم ياتوا المواسد الدائلون الدائلون المحالية المعالمات المواسد المدائلون المحالية المواسد المدائلون المحالية المواسدة في المحالية المواسدة الم

المستوس بعد المستون والمستون والمستون والمستون والمستون والمستون والمستون المعرف المعرف والمستون المستون والمستون والمستون والمستون والمستون والمستون والمستون والمستون المستون المستون المستون المنتون المنت

مَّيِينَ وَاوْأَوْمَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيْنَ أَنْ أَمِينًا إِنْ وَيُرَّعُونِ * قَالُوَّا أَمْنًا وَشَهَى بِأَنْتَ مُسْفِطُونَ *

نوشنور نظیرا ، اوراه کامکنوکو فردوا به ادرمهان ، دین تریز نوب آن که افغال که ادارهٔ وبیدان فرد طبط و فرای کاب اک تا نید سبت * بیدهٔ از دش قراحت که بود، ویسه بادد که چین آن اوا دیدگار باده استفاده خت ساز دودانی براد اخترار فرد تر آن کیدکوک شده

ريندا الأرس الي توريخ البيئة والبيئة المؤاجلة ا

رند) الدوعيد البند شرائل كاب سيدكام دوست استخصاص كي الماضم بالكوف كالأصاف كالمستوان و المعتبية على الأم سيطمش المؤرس بي أواد المخاطعة في مستدي موثى وسترجد كل سيال بكاب بدكا البنداء الويت في كل دول سناود فاصعه والتي مستدك مك المستدامة والأرش تربيان فني المفادرة بالمكن ديدا وباست إيكان تحقق في المستدن الماستة تلاكان الموقع بالمنظمي المع الشراء المناود هرفات عی تعریب کی کافات شرکا کا فاتشکی میں کھیلی ہیں ہیں ہے اردا ہے۔ اس کا ان کافری میں ہوگا کھنگے گئی ہی اگر سیاور آج میں کا فران ہون کر داور مول ہوہ میں کا کا فیصف کی بھی آرے اورای مردا مجود اندوجس شرائے ہے۔ ابار سراہ کی کھی اس خود ہے۔ سے ترد کے ماقدی ہوکیاں کا مجاورس کرنا مجی ہے۔ قال جائیں کی طرف کھیٹر کی کھرات امیادادادہ فیروشاکورسافوا

عودى به نعادى باكر معزرت ميل ويعه وقاميت قيامت الأعال الله يعينسي لمن مؤتبة الذلايفتي عَلِيث الراء الراء الزاق المثلا وَالْفِيْقُ بِانْنَاهُ سِلْقِوتِهِ ﴿ أَوْدَا كُودَ وَمِيلُ عِيدِ السَّامِ عِنائِكُ عَلَى الْعَرْمِ وَكُلّ أَبِ كَانَتُ هُلُوا وَثَاوِرُوا كُي كَدَاتِ مِن مِيدِ السَّامِ إِن مِرْجِعِيدٍ المناه ميرا خام يوكرون كالديث زويو) جرتم براورته رق والدوير (يافواخ واوقات متعدد وبواجيه عنا) وب كريش ميناتم كورون القيش (يحل جرش علیدالبلام کاست تا تبودی (درگاتم کا دیم ب سند(ده فرب حالت می بگیران) کلام بریت تیجا الحق کی کودیش مجی ادر بوی مویش هی (دونوی از مول می چى قادىن شاقى) در بىيەك شىر ئەنىم كەرتى ئالىلى كەرتى ئەركىكى ياتىلىلەر (يانقىقى كاقەرىپ دائىل تىلىم كىر ئاد بىيە كەنىم كارىپ داخلى يات تقصيم بدوك على بول ب ميري تكمت بالرقم ال (معنوى ويت) كاندر بالوقف مادوية تقرص بيدول في كا كاجار الريدوان بالقامير ب عم سنادرتم البحاكروب تنظیمارزاداند سے آواد برص (جذام) كے بياد كوير ساتم سنادرب كرشم دوں كو اقبروں سے) نار (ادرجاد كر) عل كر لیے تھے برے تم ہے اور جب کرش نے قرام کل (عن سے جوآپ کے ٹالف تھے ان کا تم سے (مینی تمہاد سے آل واہاک سے کہا ز دکھا ہے۔ انہوں ئے کا کار بہا ہا ہا کہ کا کم ان کے بار کی نوٹ کی اکسیں (عوات کے گرائٹ نے کو ان میں جانا نے انہوں نے کہا تھا کہ را معوات) یج تھے جانا کے اور کچھ کی ٹیس اور جب کدیش نے حادثین کو انگیل ہی تجراری ڈیٹی کا تھے۔ یا اور میرے دمول (مینی ملیدانسان) بریری اوا انہوں نے (جواب ہی تم ہے) کینکر انھرا فعدان درمول کھی آب ہے اجہوں ہے نے اور آپ شاہد ہے کہ تم (خدا کے اور آپ کے) م رسائم و نوران ہیں۔ 🖿 ان سب اعودکا معتریت میلی فاید اسلام کے بینے اضام ہوز تو فاہر ہے لیکن معترت مرتبع میا اسلام سے حل میں میں امور ے آ بالا کی بونا ویت بےادر آ بائے ان کی دامت کی فروق اور کی کے اخرار سیارتی ہوئے وی کی ان کی دامیت وابت ہو گی اور بدیرا خوام ب اوروالده پر جوافعام کا او کسنی بلید سلام کوائی سے یاوولا ہے کیا کرامول پرانوں م بردا من وجائر والے برائے ہے مول کے قروع میں اور تا تیا و وق القات كالغير مودائق فكالعالم وبسنده موم عن وركف فكالرائل كالغير أفر ودائسة أيت الأمكا كتفاق كلاور في الزا ولي الزارك فلنل مع تيك ومصملك حارهات كالعردة آل عمران آبت المنطقة المجتلب وآبات المنشأ أحسَّ الع كالراب يما كزو بكل بيدا القركزياب والد

عُرِّهُ مُنْ <u>الْمُرِلِيَّا الْمُرْ</u>لِكَ الْمُورِيِّ مِنْ اللَّهِ مِن عِينَ مِن مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ اللَّهِ م عالمِين مسيطرات والموقيد والمعالم الله من الله ميسين المن المرتبط عن المسينة المن المالية المرتبط المن المالية ال

> ی *در دری* در درد در

مَلَيْ يَكُمْ الْمُؤْكِمُ لَمُ عَلَيْهِ وَمَوْدُونَا لَكُ الشَارَةُ اللَّي عامل يوم من نعو ما فا يقع يوم النجار في قوله في يوم ودون التحقيل الله عامل يوم من نعو ما فا يقع يوم النجار في يحمع على ان قاحل المحلم المجاوز الله عليه المجاوز الله على المحلم ودل عليه والمحلم المحلم وحل على المحلم وحل على المحلم المح

اللَّهُوَّارِيُّ: الوسل الامو قايه الرحاج وانشد كما في الروح فحيد قد الذي استقلت دومه السماء واطعات والرسمي لها العراز واستقرت.

الرَيْحَيْنِ ، توله سهيه من بيابية وفيه وضع اصطهر مرضع الهضيم كذا في الروح للت ولا بعد ان تكون المصلحاتيم ارسد سي اسراس الكافرون مهيم بموله نعالي فاحت طائعة من سي اسرائيل بعد يكون في ضمير ختنهم استحدام لان المجتبى أي الكالريمكن.

الي يعد في المص عاصة لكون الكلافيهم لا لكون المعنى اليهم حاصة». التلافظ - في الروح واد تحرج عصل على اد تحق اعملت فيه اد كما فيل لكون اعواج العولى من فورهم لا سبما يعد مرصر

وصحا معجره ماهرة حجومه بتذكير وقتها صويحا وما في النظيم الكريم اللع من تنجيل لموني فلمنا عدل عند الإدكار مادي ههدا اربع موالته ونهم مرتبن فحرا الانه ههم الاعتبان وهناك للاحيار هناست هذا النكوار هما ادقست ولهل الادن في تصويري الفير ادن كلي

سراحت وبعد خرین دو و دید چه دو بیدن و وجات به خار خاصت مده اخترار بده با عنت وبعد . دخل کی تعدی انشراحی ای افراد اردک اظهار خده المعجر از انصور ، طهر و این عیره ادن تکوینی فاهها: .

زِدُ قَالَ الْحَوَرِينُونَ نِعِيْسَى ابْنَ مَرْيَرُهُلْ يَسْتَوْمِعُ مَرَبُكَ أَنْ يُثَنِّلُ عَلَيْنَا مَآلِ لَ وَقَالَ السَّمَا وَقَالَ الْعَوْرِينُونَ عَلَيْنَا مَآلِ الْمَوْرِينَ وَلَوْمِنَا وَنَعْلَمُ أَنْ قَلْ مِنْهَا وَتَعْلَمُ إِنَّ قَلْوَمِنَا وَنَعْلَمُ أَنْ قَلْ مَسْدَقَتُنَا وَمُنْكُونَ الْعَدُولُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُوا وَلَمْ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْكُوا مِنْ السّعَالَةُ اللّهُ عَلَيْكُوا مِنْ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلْ الْعَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُولُ
عَلَيْهَا مِنَ الشَّهِ وِيُنَوَهِ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَّرْيَعَ اللَّهُ وَّرَبُنَا أَنْزِلُ عَلَيْهُ وَلَهِمَّ المَّوْتَكُ عِيدًا لِآوَلِكُ وَأَخِرِكَا وَايَحْ فِنْكَ وَارْزُ قُنَا وَأَنْتَ خَيْرِ الزَّرِقِينَ * قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُؤْلِقًا عَلَيْكُمْ فَقَوْرَ بِثَلَا يُعْدُونُ عَلَيْ

ٱعَلَىٰهُ عَلَىٰ لَا كَا ٱعَلَيْهُ عَلَىٰ الْمَلْمِ مِنْ الْمَلْمِ مِنْ الْمُلْمِينَ ﴿

فلسكر المفطأة آيت بالافاتميدش تعدما كعاكا جوكات الابتهاد تهاور ويكاب

خداد والدور الدور فرقال الكفو المذارية على فارت والدور المؤلفة والمؤلفة المؤلفة المؤل

مأيزي أشرال كري أن في المواجع في يستطيع كركة إلى كل كل أن المبارة الى الدراد على يعمل كما في الروح تعيراً عن السبب علاسه كذكته في ذا قصتم بعضى اردتم فان الاستخافة والارادة سببان والتمل والخباء سببان و فعا عبر به انتازة الى السوال عن رفع المداع ككرن الزول مخالفة المحكمة مناسم على المستخافة والارادة سببان والتمل والخباء سببان و فعا عبر به انتازة الى الهي المحاف بعداه على الروح وتعلق المناف على بعد العواريس وما مناف كان كمن عن الروح وتعلق المناف على بعداه على المداع والسنة بعدح العواريس وما تعرف من عليه المحاف المحاف المحاف المحاف المناف المناف المناف المناف المناف الما المحاف ا

﴾ ﴿ إِنْ ﴿ أَوْلَهُ } أَنْ فِي هُ وَهُ مَنْ تَسْتَطِيعِ بِالْحَقَّابِ وَمَكَ النَّصِبُ وَمَنْدُهُ عَلَ تَسْتَطعُ أَن تَسَأَلُ وَمِنْ أَنَّا اللهِ عَلَى أَمِنَا أَنْ اللهِ عَلَى أَمِنَا أَنَا اللهِ عَلَى أَمِنَا أَنَا اللهِ عَلَى أَمِنَا أَنَا أَمَا لَهُ اللهِ عَلَى مَا أَنَّا أَمِنَا أَنَا أَمِنَا أَمَا اللهِ عَلَى أَمِنَا أَمَا اللهِ عَلَى أَمِنَا أَمِنَا أَمَا اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى أَمِنَا أَمِنْ أَمِنْ أَمِنَا أَمِنَا أَمِنْ أَمِنْ أَمِنْ أَمِنْ أَمِنْ أَمِنْ أَمِنْ اللَّهُ مِنْ أَمِنَا أَمِنَا أَمِنَا مِنْ أَمِنْ أَمِنْ أَمِنَا أَمِنْكُمِنِ مِنْ أَمِنْ أَمِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْكُولًا مِنْ أَمِنَا أَمِنْكُوا أَمِنْكُولِينَا أَمِنْ أَمِنْكُمْ مِنْ أَمِنْ أَمِنْ أَمِنْكُوا أَمِنْ أَمِنْكُوا أَمِنْكُوا أَمِنْكُوا أَمْلِيقِ مِنْ أَمْلِيقِيلُولُونِ اللَّهُ مِنْكُولُ مِنْ أَمِنْ أَمِنْكُوا أَمْلِيقُوا مِنْ أَمْلِيقُولُونِ اللَّهِ مِنْكُولُونِ أَمْلِيقُولُونِ اللَّهُ مِنْكُولُونِ أَمْلِيقُولُونِ اللَّهُ مِنْكُولُونِ اللَّهُ مِنْكُولُونِ اللَّهُ مِنْ أَمْلُونُ أَمْلُونِ أَمْلُونُ أَمْلُونُ أَمْلُونُ أَمْلُونُ أَمْلُونُ أَمْلُونُ أَمْلُونُ أَمْلُونُ الْمِلْمُ عِلَى اللَّهُ مِنْ مُنْ أَمْلُونُ مِنْ أَمْلُونُ أَمْلُونِ اللَّهُ مِنْ مِنْ أَمْلِيلُونُ أَمْلُونُ أَمْلُونُ أَمْلُونُ أَمْلُونُ أَمِنْ أَمْلُونُ أَمْلِقُونُ أَمْلُونُ أَمْلُونُ أَمْلُونُ أَمْلُونُ أَمْلُ أَمْلُونُ أَمْلُونُ أَمْلُونُ أَمْلُونُ أَمْلُونُ أَمْلُونُ أَمْلِيلُونُ أَمْلُونُ أَمِنْ أَمْلُونُ أَمْلُونُ أَمِنْ أُونِ أَمْلُونُ أَمْل

السلاير] . في الروح في اللهم ومنافذه مسحانه مرتبي افتهاراً لعابة فلنضرخ ومبالغة في الاستدعاء؟ قربه يعيسني ابن مربيرفعل مداء هم. ماسمه عليه السلام لكمال فتعيين ان كان كلهم سائلين اوقعة الادب ان كانوا معصهم؟".

ٷٳۮؙڮٵڷ۩۫ۿۼۼؽؙؽ؉ڷؚڹٛ؋ٞڒؙڝٚۊؘٲۺۘػڰڵؾڵڵؽٵ؈ٵڿۮڴڣٛٷٳؿٙ؞ٳۼؽڹ؈؈۠ۮۏڽؚٳۺۅ؞ٷڷڰۺۼڬػڡٵؽڴۅؙۮ؆ٛ ڮؙٵؙڽؙٵٷؙڶڝٳؿۺؽؽ؆ڽۼڰٵۧٳڽؙػۺؿؙۼۺڟڟڞۼڛ۠ؾٷڟۺٷٷٛڟٷؽۮڴڟ؈ۮڒٵڟػۄؙٵۼؽڟڛڰۯڰڬۺڿؖ عَلَامُ الْعُيُونِ * مَا قَلْتُ لَمُ إِلَّا مَا آمَرُ ثِنَى بِهَ إِن اعْبُدُ وَاللَّهُ رَيْءٌ وَكُنْتُ عَلَيْم مُ تَلِيلًا إِنَّا إِنَّ عَلَيْمُ مَا مُعَلِّمُ اللَّهُ وَكُنْتُ عَلَيْمُ مَ تَلَيْلُوا فِي أَرْضُتُ

غِيُرَمُ قَلْنَا لَوَكُمْ تَوْنَ كَدُنْتُ مَا ثُنْتُ الدَّوْنِ عَلَيْمَمْ وَمَنْتَ عَلَى فِي شَيِيدٌ عالَ تَعْلَى أَمُ الْمَالِمَ وَالْمَالَ عَلْمَ وَلَهُمْ

فَإِنْكَ أَنْتَ الْمُؤِيدُ الْمُكِيمُ قَالَ اللهُ هُلَا يَوْمُ يَنْفَعُ الضَيْقِينَ صِدَافَمُ الْمُحَدِّثُ فَي عُرِي مَنْ تَعْمَا الْأَفْرُ

عَلِدِ يْنَ فِيْهَا أَبَدُ الصِّبِي اللَّهُ عَنْهُمُ وَرَصُّواعَنُهُ ۚ ذَلِكَ الْغُوزُ الْمَطِّيمُ ۞ يِنْكُو مُلْكُ النَّمُونِ وَالْأَرْضِ وَمَا

فِينِينَ وَهُوعَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَلِيدُو فَي

ے ملعند آ بناہ ری کی در تری اوران ہیز وہ کہ ہمان بھر موجد ہیں اور دیرے ہے وہ ہی تریت رکٹ ہے <u>ہے۔</u> تککیور واضط اجھی آ بیت (افکال اُنٹاکیٹیٹی بھن موجع افکار کوشٹیٹی کی ہمین ہے اس اس موادر جاملی شعس بیان ہو بکا ہے اور جے آ بعد فاکار وہا

يس كالمهدة قيامت كاذكر بيدا ييسري آيت آكدوش كي اورودميان عي تصرفول ، كه مكاج كرونيا عي والبية عمي تفادوار كادميان عي الاثناب اسطة وكدان ها لميت المراح ميسياكرة بعدد . وكميد على احتر في تعدد يبولاك الحركاب في على افراط التريا عمانا بداد واساد تعدز ول مائدہ سے اس مقبورے مقاصدی سے جورہ اس برک آئم افراما دخورہا رکھ نے بالگ افداری وی انگی کاکید اس خراج اوق ہے کہ ویکسوجس طرق اسحاب اکده وکنم ایت البیرے وٹیا تھام اوک گھا تی حرت ان افراد واقع بیاکرے و اول کاکٹر بادا بات اہ لبیرے عمل عرب اوی بادگی والشرام۔ ترقاطها وم قيامت جين خايرة " وَافْقَالَ العَلْيَانِ مُونَعَ در وه من قالَ عَلْوَنْهُ مُؤَلِّدَاتُ المَوْفَانِ کاٹل ڈکرے جب کم الفاق الی (قیامت بھی معرب میں علیہ امنام سے کفار نساوی مکستانے کے لیے) کرماہ ہے کے کہ اے میٹی ایس ایو کھی تھی جوهيد وتليث كالقوش الدقائي كراتوس مدالها وهرت مريطي المام وثرك المام وثرك الوسيد من الفق كراتم من الأكور عدارا والكر بحواد العراسي عليه المعام كاوريري ال (حعرت مرم) كوكي غلاه وخدات ميود قرورت الصيفي عليه السام موش كري مست كرا قويقيه المتراق فوداي حقید دشر) آپ کو (شریک ہے) منوہ مجت ہوں (میدا کر آپ انٹی میں مجل منوہ ہیں تا ایک سالت میں) تھے کو کی طرح زیانے قاکر نئی الی بات کہتا جس ے کیے اجا کا کو کی فریس (ند باشارائے منٹیوے کے کری موجد ہوں اور یہ باشہ روائع کے کرآب واحد ہی اور دکر تم بری اس سے کو کا کر ي في الراقع عن كالبادك و أب أوال كال يقيرة) علم بدكا (كروب آب معلم عن كلي من في كار كان كالوركة و كالروب الم كوائي كاعم بوامن كي خروري بيك) آب فوير سوال كالدري و المحاج إلى والتي يرا فرود إن ميكرة مي كام فركون و وه الدي المركز الكوفات كالنوعا وجمول كراكات كي من جركوب من كواجول البيائية تراية وينا ألي جامنا (ميد مركوفات المجي من جراب بن بحزام نھ رے جائے والے آپ بی جمال موجب این اس قدر اور آپ کا کال محکومعوم ہے قو ٹرکے کی الاوجہ ہے کا اور کی کیے کرتا۔ بہار بھی آپ واس ے کینے گئی ہوئی آ کے ان کی تفخیر کے کہنے کا اثبات ہے کہ) میں نے قال سے اور کوئی کی حرف وق (بات) جو آ ہے نے افغہ کینے تو المالی کی آم حالت كالمتماق والمراكزة بن كوكرة ألَّتُ لُلْتُ لِلنَّامِ الْمُعِلِّقُ عَيْ كُونَة بِإِنَّا صِلْهَ عَالَ عَلَيْ سوارا کی مترخ بو کمات بھی اب بھی ہے ہوئی کریں ہے کہ ایس این (کی ہ اے ایر عظام کے دیسے تک بھی اس بھی اور اور اس

⊕u(⊕ \$\forall \$\for آه ش المعاد مراكبا شال كالتفلق بيان أمسك جول ، كام يعب آب نے الدَّة الحالي إلى الله بار أو أنده آسان في طرف الا هور به اثوار ساخته مرف) آیدان (که اموال) برمعلی که سازان دنندگی جو که به ترخیس این کو تمران کا سب کیابیوا در کیون که جوالاها با بر بود كُ يَن في قبر الحِنةِ في أيبان بُحْدُ وأينا وران محموط المرض أيا أحمان كي ورفق فو كي موطات كي محقق وقم كرت من بوك والمناطق المليان التعلوبي بمن محوضها فاحال معدود لول سے سے مرجعها وشهرانقال وائن رامعین نے احیاراتیا انتقاران امروضنس مغزم ہوئے قال ہے کہ چاتھ کیا ے اپنے آل کامدور را اقامت کا میب بوشل قرابل موال من العدور اش آزر مات کا سوال متر آن بوشکات کرایا آپ کے ان کیک راؤں، ماآل کے گامی جي ڏر ان ۽ ٻ هي لان لاڻ که زيڪ کا کواگرا سيان که (اس حقيد ۾ امزاد زيا (ڊپ کي " بيناند بررڪ کي پاريا بيسڪ بنو پ ڇي (او آ بيان ے انسان بالک کی سے کہ بغول کوان کے برائم پر مزاوے)اوراً مرة ب ال وصوف آن، زراتو (جب مجی آب مخارش کیونکر آب زودست قدارت والمساتي توسول يا كل قادر تربيادر) مُكت و سيار نمي) تي (توسيال موافي عن مُكت نه موافق وفي ان شيران عن وفي تع ميكي بومكل مصب يه ووفون حال بشراأ بيدننارين بمن يكوفن نيمن ويتارفوش مهي منية اسلام منامعموض ول ميستنگ طبع بين الخ تابي ان اش تنتيب كم فقيره سازر ال كأنعيم بيعم وترأدم وككنت عفيها المع تنواغ ترقيان كالرمقية وتستغمل مبدجينة تسكيعناه معروض مومول تعيزيها المع يمراع توق ان کے دب میں کوئٹ کم کیسٹر کیٹ سے طاہر تورق اور بھی مقتم افغائل عالی اور ان طبیعات موان خاصات ہے بگی ہوئی میں ان کاؤر کو یورق ہوئے ا بی نادائی با ارضرت ای زکای برده کی ک 🛋 معاصب 🕏 نے ای شہبات میں کا نے مقدمہ ڈرجرقر آن سے یک فرق نعیاد کی ویسا کا جیسٹ میں ای ب دول قدم کے معرت مزیم عیمالا مدم واقل کر دعکی کیا ہے وہ مقسودای آیت میں کس تنیے نے مکٹ طلق شرک کی مالا دیدے کو باقل کرنا ہے جیسیا کہ الله منزاخ زرین سند سدان فرنسان دوکردیا کمیار بیخلیس یا قراخیاد ان فرق شدان دنند کنیر دوئ کے بیدیا س امتدارے کرار کے اس کا ابعال ہو دچہ اوٹی ہوگیا کی کھیڈنٹر والی مورد کا مدو کا خوارش میں اورخوارق میں ان کا حال دول تقدیل ہے نہ و مجیب سے کیونک جسرے السے فائس کا تعبور متن قرصه اقرنید با قرصوص کے اور دمیرے مجوات و کراہات کے بھی قدر جیب وجیدے بار کسے بیامی کا صدورا تناعیب و جیرتین کیونکہ فوانو یا واثند عادة بالبيت فريانشر كالمودة كالم مدودج مجب بينجيد كمالايرات إليها زاد وتيب خارق مي احمال الوبيب بالمل حاتي عميه بين بدريه أول . 🛍 بعش لاُون دِيعش ادة ت ثري حاقت دِيمي كَي كُركتِ تقال بيان عودِو حكيم كَ جُدُ علوه وصيد لاسب فاليكن التوليذة جرك برتغ وأب سياس ے معرب اور وکا کرهمور سفارل ورام برب سفوٹ کیل آیاؤ کے مت می کارا شرکین کی۔ قدائی زیوکی کرفٹساس کے بی وزی سے جس کا مرح بھی ہے بند تهمواتو کی تفویش سے اور قران سے اٹے تھی کو کھا تھا گئی تدرت ہے جس کا و پوریٹی ہے ور عصور و سیب تھی ہے اس مامش نہ موتی بلاشمور ک خرف لازم آنا کی اص جوبیان نفیز کیڈ کا کی ڈ نفیز پھٹر کے ہوئت معلق ذلک می عبر ہسے ہے اور ننگ فٹ انفوٹرز الفکیڈ راز کی دیکل ے اوران وکیل کی شرورے ہے کو گل کی ہے جو مفرحہ ورہوں ایران ہے جو عدم قدرت کے ہوڑے اوران کے کی مفرت کو تقسم می ہونے سے خلاف تعمیت ہوتا ے بی کیے جُدتو احتیاء کی شمیں اوا اوروں کی جُرافقیاد کی بوائن منفرت الریمی من ایک نے بات سے تبدیدہ کدرے اورور محکمت کاجای رہا ہروی ک عقد آناهمين وكي ثل عللنا ولك على عبر قبع الركون وافت عمراحزان كيتم بين بكواكزانت وشمن كي ثرن عمر مجي برتي سيامي والمعلود

ہوتا ہے۔ تھی کا طباب اٹھا میات فرکو ورفکائن تناہ فرنا کو فریقتر طبیع کا فرائی ہوتا کہ انداز الفونی (ان تی مرکز مات کا دوک اند تھی را را افرائی کے دولوں میں کا دول ہے کہ ایک انداز کی انداز کا انداز اور کی سے بھی ہیں دوائی میں طروفیوں ہے ک میں کی انداز میں سے فعالیہ دولوں ہے اور توسیعی میں کی انداز اور انداز کی سے بھی انداز کا میں دوائی میں طروفیوں تھو ترکئی طرف کی ان محاصل میں دوگر کو اس سے معرف کے انداز کا انداز کا انداز کا انداز کا انداز کا میں کر ادارہ کا انداز کا انداز کا انداز کی سے میں انداز کر انداز کی انداز کا میں کے میں کے انداز کا انداز کا دولوں کی میں میں اور انداز کی انداز کا میں کہ انداز کردا ہوئی کی انداز کرداؤں کے انداز کا انداز کا انداز کی کے انداز کا دولوں کی میں میں انداز کرداؤں کی کرداز کردائی کی کرداز کرداؤں کے انداز کا دولوں کو انداز کا دولوں کی کردائی کر

ر حيد المحيكي وي مشن الارتبطيم عمر مجل في المها البيان القول المواقع عن المراض فين عقاصت كناه في محينين الدائر المخاصة متعلق وفي مقدر منوي بدل ويده المراف المعافر الهوا والا مصرت المعافر والأن مسبب المي العاجر الواقعة وسلطات في لك المنا القوبز الفينجية المرافط المام المواقع المرافع المرافع المواقع المعافرة المواقع المرافع الم

ا تباً حد منسا القدرت على حلى المؤخلية أستخفية الأجهو وينطيق المؤخلي على علوه فايلا و النازل ب مصندة الأول أو ا في وال براير (الأول الدرعن المي وجودي وداود ت المروي قدرت العقدين المنطاعة والمدخلية المنازلية المنازلة م وكام المهمية الاحتراف المدكون المدكون المرازلة وكرام والمنطقة على المبدال بكرة كودوا منكولة والمطورة على المرازلة المرزلة المرازلة المرازلة المرازلة المرازلة المرازلة المرازلة الم

كُلُّنْ شُرُّ يَا فَعَيِيرٌ مِينَ إِطَا فِسَتَ بِرَجُرُ أَوْرَقُ خَسْنَ بِرَمَا أَكُلُّ أَنْهُ مِنْ أَنْهُم والقالم ويستبد

الاستحال له ما الطف كالاحد والذي مرامه واحسل بده و وحدامه وقد لم تدبير سورة شانده بحمد لله تعالى وعوبه و توقيقه ومساه على يت المدافقة من الطلسات والقده من العصاء على يت هذا الطفير الحقيل المقلسات والقده من المعرفة المدافقة لم الطلسات والقده من المعرفة المدافقة المحتولة المدافقة المحتولة المدافقة ال

ملي أرائيل أكرابتان الرقوله في عون الله محل مزم قد ان حاصل مصاه مع اي من دون الله منظره أوبعابه معاهم رواح المعاجر واحبيته يكون من دون الله محار اعل مع الحائد الرقولة في ما يكون رب تمعده لا يليواف الرقوقة في ال كنت وكان حاصلة الاستملال سفي غلاره عن عن معلوه والدن فوقه في تعليدان كساده أن فهو تصل لقوله ملمنه الدن في تعلني وتصلك ال الاستره كليا في عورج ألى كون النفس الأول بمعني الفنب وأشامي بمعني الدات لكي مع أعتبار المشاكلة فان المفس بمعني الدائد وأن صبح أعلاقه على الله تعالي ذكر لا اعموما في ذهك ليس كلاه مرضى فيحاج الي ان يكون اسراد لا اعليه معوما تك فعر عموما اعلياء في عسنك الوقوع العبراعي بعلى معلومي للعلومة في لقسي ١٠١٤ فوقة في توصيح يعلنو جربون لت الشارة الي وحد معصيص ما في النفس هرايي **غوله بي لا اعلم ته**ر الم^{ما الجرو} بمعلوم العدل الدل على نفي نفول بلا واسطم كما ان تعليدال علم العب بو سعه دليل آخر لان الدليل الغرب علمان كنت فبما فقدعتهم وهما دول على تونه لقد عمله فالحمليان تعلم والاعتمام لالراحان قوله فالراما فيت بقيض الهو استملال ثالث لان احد النفيصين بدعي نقيص لا حراء في قوقه في مرتسي به كدرت أنتجُ وانشارة الي التفاجر عكدا مونسي نفوله نهوهم اع فولهاني تولينسي عجمي الأسارون والمراجية ومرجمها لديفو والعتبي والاهمتني والتوابي عادتهما كما في فوله المدينوفي الانصال همراجومها والتي له نسب في عنائية فأنهوا فراله في شهده وقت مطلع مشاوة الي النعش في العاوة كما في الزواج تسمر من الشهيدس والرقيس الان كويديزة وتسكلس كالرقب الذي يمنع ويلود بل كانشاهد على المشهود عقيه واسعه لمجرد غفول والديعالي بذاءهم الذي يمسع ان اشارال إلى قوله قبل ان تعديهما . بإلى أن المراد مثلق فيجاة من عبر حصوصة تربتها على صدور هذا القول مه عليه السلامال الله قوله في ف استمار الله والله يعمل ما في الاحاديث من از دنه الله فله الشفاعة لامنه فالهدالله من المواهسا ال الإفوله في هندلهم التكاميزي، الع فالمنزاد بهما الصافي صملهم في المنبأ المعوف، عنيه هندلهم في الاعوة افا سنفوا فلا بعره النافر اوبد الصدق في للدنا بمالكن فتدنصديق عيشي عليه السلام والريداني العقبي لرم كون دار الحزاء دار العمل دفهمات

ا لِحَدَّ الْكُونُ الْمُرَّاقِ فِي وَمُوا مُوا فِي حَدِلُهُمَا وَقَى الرَّاءَ وَالرَّامَاتِ عَلَى الطلق العالم وقع حرائيدا الى فال المتعالى هذا القبل واقع في يو مهمع ص



والمنافرة والمنافي فراه والمنافرة والمنافرة المعامرة فالمتحافرة والمراوي والمتحقظ في المنافرة الم

عَنْوَهِ فَافْتَكُمْ أَمُ مِنْ تُوكِيمُ وَٱلشَّانَ مِنْ بَغْدِهِ قَرْنَا احْرِيْنَ

أغيكر أحورة الاعام مكية الاست الخت او تلتدس فوله تعانى فل تعائرا وعي مائة وحسس وحنون اله كذاعي الهصاوى

سندن کے اور ان مورد ماہد کے اور ان کیا تھا۔ اس کو موسوں یہ ہے کہ اور کو تھی ہے اور ان کے اور ان کے اور اور ان موروں کے تھو میں ہوتا ہوئے کہ اور ان کی اور اور ان اور ان کے اور ان کی سے آبار ماکر کل صول کے لئے ہیں جانچ کری چھیے اور ان میں کا رائے مورد میں اموال کی اور اور ان اور ان کی اور اور ان کی سے تھا ان کی اور ان اور ان مورد ک میں ان جو اور دو اور ان کے موامل مورد کی جانوا مورد ہے۔ اور ان اور ان ان اور ان ان ان کی اور ان کی ان کے معلی تھی اور ان اور ان ان ان ان ان ان ان کی ان کے معلی تھی اور ان ان ان مورد کی ان کا ان ان اور ان ان ان ان ان ان ان ان کی ان کے ان کے ان ان ان ان کی ان کے ان کی کا ان ان ان ان ان ان کی ان کے ان کی کا ان کا ان ان ان ان کی ان کی کا ان کا ان ان ان کی کے ان کی کی کا ان ان کی کا کا ان کا کی کا کا کہ ان کا کہ ان کا کی کا کا کہ کا کا کہ کا کہ کا کہ کا کا کہ کا کا کہ کا

التحاق في المستركة المستركة المن والجوادات التسترينية المناف عنق فشغوات الأحضاء وسدود و التشفية التبسين تهام توهي التدى المستركة والإطهاب و سدود و التشفية المناف التحاف المستركة والمدود و التشفية المناف المستركة والمدود و المستركة المستركة والمستركة والمس

بیان افرانش و کھتے ہے۔ کفار و وہ پر اگر ان فران کی جوٹ کی کے بھٹ انہائی کا کا انتخاب کھی ہے۔ اور اند میں ان کا کشارا جوٹ کا کہا تھا کہ کہا اور ان کا ان کا ان کی کا ان کے سیار کا کھی ہے۔ ان کا کہا کہ کہا ہے کہ ان کے سیار کا کھی ہے۔ ان کا کہا کہ کہا ہے کہ برائ کے سیار کا کھی ہے۔ ان کہا کہ کہا ہے کہ برائ کی کھی ہے۔ ان کی کھر ان کی کھر کے ان کھی ہے۔ ان کہا کہ کہا ہے کہ برائ کی کھی ہے۔ ان کہا کہ کہا ہے کہ برائ کہ برائے کہا ہے کہ برائ کہ برائے کہا ہے۔ ان کہا کہ کہا ہے کہ برائے کہا ہے۔ ان کہا کہ برائے کہا ہے کہ برائ کہ ان کہا کہ کہا ہے کہ برائ کہ ان کہا کہ کہا ہے۔ ان کہا کہ کہا ہے کہ برائے کہا ہے کہا

گرگزشته کارگرفتان تولیگول دانشدند خواهی کشتی اشعاب این حرکواده ایم از سیاستندگری برای گوشنان خوسید برای شهره ش ای فرف به کری شای کورکای خال دوبید به برسی بدف از اید گری بید اصفات یکی ادری بیده از اید سیاسی گرمنان بشکی بکدش به آس کمان دفته شدند برفر خاکوش از

مُهَايِّتُوالْمُرِيِّعُيُّنَا ﴾ إلى فوقه في حلفكم سهاد وفي تعترون معن لان الحلق هام والإمنواء عبرهام وقرقه في خلفك مواسطة لان دويته حمقت من نطقة قالمدكور ههنا ملاقهم الاولية عمل قوله في يعلم ما تكسبون جمهرمار اشارة الى التخصيص بعد المصيح

لحوله في يستهزه ون مخترب الآنهائي فيصح لولب الاتباق على التكنيب لظوال ٣٠٠٪ هوله في انوا اما كانوا مخطيب التح لما كانوا عو طعلمه واتبان انتخاه حضود عصداى البائد والمصدان للعبر هو السعير عنداى العلمية المعنودة حصور العداب يجهاؤالان ومط طعله بعدج هوله في طون جعاعون بحفظ العضاف إح اطل طون ٣٠٪ قوله في ارسانا فوب بالشي الاسساء معناه بالشي والمقاوا و معناء طرب ولوسلنا معناه برماكم لان معزاد اعفعال من العود اى كلير طنور ٣٠.

الكَيْنَةُ إِنَّ لَا يَعْقُونَ مِنَ الْعَلَىٰ بِمَعْنِي الْتَسُوبِيُّ الْ

﴾ أَنْكُخُنُ : لم الاولى للاستبعاد و كذا أقبات والما الغفية لقلرتيب الذكرى والله في هو الله معناه العمود اي بعق ليصبح لعلق الظرف بد واجل مسمى مناها صبح كونه مبنة المحصوصة بالصفة ح.

وَالرَّوَّةُ } من قروح الأخبار بنزول هذه السورة جملة ضعفة اي الرونيات طبي وودت في ان هذه السورة نزلت جملة واحدا اي مجتمعة كلها ضعيمة ويؤينه ما قاله ابن الصلاح في فنؤك الحديث الوارد في انها نزلت جملة رويناه من طريق ابي بن كعب ولي نزله سندا منحيحا وقدوري ما يخطفها ومن مقا يعلم ما في دعوى الامع القابل الناس علي القول بنزولها جملة فنسر آها.

وَلَوْنَاكُمُنَا عَلَيْكَ كِتُمُالُ قِرْطَاسِ فَلْسَدُوهُ مِأَيْدِيْهِ فَرَلْقَالَ الْدَيْنَ لَقَرْوُالْ مَذَا إِلَا يَعْرُ فَيدُنْ ٥

وَقَالُوا الْوَلَا الْمُولِ عَلَيْهِ مَلَكُ وَلَوْ الْوَلَا مَلَكُ الْعُيْنِ الْمُمْ لَدُو لِالْعُلُونَ وَلَوْ جَعَلْتُهُ مَلَكُ الْجَعَلْنَةُ

رَجُلاً وَ لَلَهُمُنَا عَلَيْهِهِ مَا يَلْهِمُونَ ۞ وَلَقَيْ السَّالَةِ فَيْ يَوْسَلِ الْمِنْ قَلِكَ فَيَ الْم رَجُلاً وَ لَلَهُمُنَا عَلَيْهِهِ مِنْ عَلَيْهِمُونَ ۞ وَلَقَيْ السَّالِيْ فَيْ يَوْسَلِ الْمِنْ فَيْ الْمِنْ

يَسْتَغَذِرُونَ أَهُ قُلْ سِنْدُوا لِمُ الْأَرْضِ لَقُوْ الْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَكُ النَّكَ إِينَيْنَ هِ وَعَسَمُ لَذُونَ مِنْ الْمُونِ مِنْ الْمُعْلِقِينَ مِنْ الْمُعْلِقِينَ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ

تَلْبَسَرِ وَلِمَطْ : اَدِمِ كَالَوَكِ كُلُو عِهِ اواحِ مِشْرَكَ إِلَى الْعَلَى عَلَيْمَ وَالْمَارِيَ عَلَيْهِ كَ سَاتَهِ مِدَاسَاتَ كَيَ إِلَيْهُ عَهِمَ الْمُوالِمِينَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ كَذُوبِ سَاتُونَ عَلَيْهِ عَل

 تمنيورانزل برن ------ المنافق ا

البليغ أنام بالله المستقرب من الانتهز مامناه فأم قا بوقفهان والعاب مندرسل النصفي عند بايداهم وصورية كيّا قدائل لتيما أحسي ومضون ا أمارة سن

تسليد رمول القدائو في المستخد في برا لهن وقت في المداعون في القدل على قابلية الكنتانية الدولة بالدولة بالدولة ا المداعة والمداعون بيا يوكن في المستخدم في المداعة والمعارض المداعة في المستخدة المداعة والمستخدم المداعة والمستخدم المداعة والمستخدم المداعة والمستخدم المستخدم المداعة والمستخدم المستخدم
مفوق النبي المكون و كوبي مفترحة في ساو انتقاب و السيامات البياعوس مكلي او الاكترى واعتبار كون هذه الأبة فاهوة ا مدكورة ان الكبر و كوبي مفترحة في ساو انتقاب و الراق في له قبل لفعيد ديبة ال فال البيطارى حواب معفوف ال ولو حلما الرحة خست ولى الروح بجوزان يكون عطفا على حواب لو المعكر لاصل في عقف لارة الجهوات عليه الفليد و المادو اللارة الملازة الرحة على المستوية المنافقة المادون المستوية المنافقة المادون المنافقة عالى الواجعة المعافقة المادون المنافقة عالى الرحة المادون المنافقة المنافقة المنافئة المادونة تعلق و حلال المستوية الرأن أن المنافقة المناف

المحالي التي القاموس حائل به احاطه ما ال

. الأرجاق أما بليون ما مصدرة وهو الإطهر لاستعواز الملك المعل في مانو طولت طول الأمو ومنطق بليسون على العسهم كذا و أرب بالا

قُلْ لِيَحْنَ مَنَ الشَّمَاوٰتِ وَالْأَرْضِ قُلْ يِنْهُ كُنَّتِ عَلْ نَفْسِهِ لِرَّحْمَةَ لِيَجْمَعَنَّكُمُ إِلَى يَوْمِ الْقِيمَةِ كَارَيْبَ

فِيهِ ٱلْذِينَ خَسِرٌ وَالنَّهُ مُهُ وَهُمُ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ وَنَهُمَا لَمَكُنَّ فِي النَّهُ وَالنَّهُ وَهُوالنَّهِ فُوالْمَا فَالْمَالِمُ وَاللَّهُ مُوالنَّهِ فَعُوالمَّوْمُ الْمَالِمُ وَاللَّهُ مُوالمَّوْمُ وَالمَّوْمُ وَالمَّوْمِ وَالمَّوْمُ وَالمَّوْمِ وَالمَّوْمِ وَالمَّوْمِ وَالمَّوْمِ وَالمَّوْمِقُوا لَمْ وَالمَّوْمِ وَالمَّوْمِ وَالمَّوْمِ وَالمَّ

<u> ڰؙڶؙٵٞۼؙڸۯۺؙۊٵڰڿڹ۞ٙۅڸڲٵڰٵڟڽٳٳۺڹٷٷڒػڔۻٷۿٷؽڟڿڋٷڒؿڟڡڎڟڴڹڮٛٵٛۅػ؆ڰڰٷ؆ڰٷؽٷۜڰ</u> ڡؙڡٛٵڂؿٷٷڵڰڰٷڶڗٞۻڹڰڞڮؽؿ؉ڟڶٳڶؿٞٵڂٵڡؙٳڶۼڞؽۺڰڔؽؙٷڮٷڝۼڟۣؽۄ؞؞ڞڶؽڞؙۄڰڰ

عَنْهُ يُوْضِيهِا فَقَدْ مَرْجِمَةً وَدَيْكُ الْفَتَوْزُ الْبُهِلِينَ وَإِنْ يُفْسَنْكُ اللَّهُ وَضَرِ فَكَا كَانِيْتُ لَوْرُولُولُولُ إِنْ

وَ حَدُومُوا وَقُولُ مِنْهُمْ فِي النَّسُونِ وَالْأَرْفِقِينَ وَمَنْ مِنْ مِنْ فَقُولُ لِيَجِينُوا النَّائِمُ ل آ از اور الارون شراوزو الصاب الرائي مك به الرابة وويتي اواب ال كراس به فريوه به رون في بير وويوي أبيد النزاري المرابع المؤراني وَمَنْ لِلْهُمَا إِنْ كُلِّنَا مُعْلَقُونَ عِنْدَ عَلَىٰ مُركِي مِن التَّلِيا وَفَيْ مَعْرِينَا كَ والب إِن أَ ان ، مديكي أبره وقبرك الصفوني الدفار وأنفس وعدوات التأكن شرك أساخو أميري أرووا لينا وبروز ملموايوت الجن حب تؤميروا الع شريحي لا سنادره واسدادت محي سنة مراً القيار كرادر درياتي كه الشنة كواكرتم سنة عبد دانيل لايا قربه مدا محي يتمثن وكي كانكر القراد عنداندي قرمت بندوز (قبرن بندز ندوکریند مدان حشری) جمع آری که (اور سای سامی که میدر میباقلی بوژی به بری و شور سامندار دور اً معتال مامتاً بيك C الداكمة الذكائل ألماء أبر الحق العاقال أوات إلى كانة بياة ابراها ثبت الادامة وهذا بياكا معاود مياتشان قراه برقر الزواقي بأرارا بيا والشخيا في على أعرك و كالتأفي وعي معطل أفريوت موده بين شأر أيرك مي علوب كسمام مي ريازات ہے استمال آ منظر یا مقرار گیا ہے اور میاس ہے استمال میں میں جائے تھی ہو ان کا کاران ان سے انہمی تو جہ کے ہے تھی اور کا ایک استان جارے دربابات آگی ہم یا قائم ہوجائے ہی آئی گئے کہ یا شاہلی کی مُنسا ہے سب حرکامات کی اردان کی دینے قیل آئی کے اور کُٹُل مُناکِی ۔ نیشونت واکورنس کے محمولا مامن ساتھ کے جنو ان کی مجان تھی ہیں۔ کئی زبان میں ان مب بدل موک ہیں ؛ ارای ہے جانتے اوجواب کے والمسارية البائية أبيرك بعوان ہے) آ كے كے كوكا شاھ لى كے جا توكرا الما أبيان كے بدائر ہے والے س (جيرو وارز أو بوا كا او بوكر (وووراه فالعرب وبين في اوران أوفي (بعيرهم اعتبان في فالعرب فالأعبرا كروبرين ب ويساعلي وينديده الأريخ الأيكريش عالم الطعيع بالداهل بيما ال مصعوم مو كراتها والرجياء الرياسة بالمال مع تقلُّ تقلُّ ل محل وأنا ومعقومية والقباخ تحمل ما فالمامة ما ند ووے میں گوئی پوکٹی تا کہا ہے ہدیے واکس گوا اپنا) معباقراروں آپ ایس منظیم انصوبی فکل کھیڈ کا کھی کی خوج شہان ہے اخراد میں ار (من جدال والمود كيمال والأكران و تلفظ الأول مقلية أروك قلاف ومناسبة على أن قدن البيالي) الجوري عمر والمعار (<u>المثالوك أ</u>را ا آن کے رہے نے آبیا کیچکی من میں اسب سے پہلے شروعوا وارو کران میں ڈمیونگی آئی کاٹوراروں دوڈھماڈ کیار اپ کاٹر الثانين بي بي بالزندين (كبيراك ولوياية بالأبيث المراكزي ومحرارون ليناه بالرابيا تارجميا وكارب بمعساء يقوعه فياعه شاوذ

سيد المراق المر

ر گرفتار کی گرفتان محک علی علیہ و گرفتا النج استان کے اس کرتی تو کئی تو کی دمت سب کا حاصاد ہوتی ہے ہاتھ ہوگی اس سے معربی مسید کرون فلسب برکیوں میں مار جو دمید ہوتا ہوتا ہوتا ہوتا ہے۔ تو فار ہے میں تھرب میں کی کہ وقتر دید ہے اور دم تو ہیا ہی کہ اعترائ مواد ساتی اور کا دمید کرتے ہوتا ہے۔ اس مال جو خواسات اللہ سے کنواز کھا کہ اور ان انور اندر ان انور ان کے اس میں وارات سے کہ تالا نے مواد کرتے ہوتا ہے۔ اس جو نمی الرقم اندر کی ایک شات کے لیے چھڑ ہے جس میں قیرات رہ مواد سنٹس کرتی کہ تو ہیں ۔ انجمی اور اندر میں میں اس میرات ہوتے ہوتا

مَنْ يُمَّا أَنْ لِلْمُؤْجِلًا ﴿ إِلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى وَكَلَّا كَثر ما بعده كنا في الراح ممرج فوالدهات تأتين كنه في الروح حماع قوله في لا رب مانت بيب شارة من كون الحملة حالاً من يوم حماج فوله في الدين أن أون اشهرة التي ل الموصول منتنا حرة فهم لا يؤمنون؟!. في قوله في حسووا شائع تقسير بالحاصل لان الحسران لارة وانفسهم محل لمحسران وخاصل الخسار في العسهم ان في عقولهم تصبيعها وعلى هذا النفسير فلا اشكال عليه من الخمار هو عبن عده الايمان لان اللغاير ف حصل منهما فاختجها بسن والأخر مستهامي عبر المحاد والراه معطل اشتر بدالي الدلس بمفتود لمرام كيفيان ما لا يطال الراح قوله في وله ؟كم الشارة التي مكنة التكرير المدين * . بي قوله في ما سكل رجح إلى انشارة التي كومه من المسكن لا من السكون لمحمد الساكل والمتحرك الد فوله في ولي سهره كدا في البيصاوي لان الكلام فيه فلما وهيه نسبته الي نفسه تفطيف في الدعوة حبت لو يحاطهم مانكار الانحادة الح قوله في اكون ابل إنجيكي فالاول على معاه الحفقيء فوله في لا تكوس أتناء وكها أم اختره الي العطف بعد نعلقه بالمقدر أي وقبل في لا يكونن فالحاصل أبي أموت بالإسلام ويهيت عن الإشراك أرخ قوله في من يصرف أيفيت الشرة الي ال حملة من يصوف صلة لعلام الجرال قوله هناك الإرائض من فالصبير في يصرف في المذهب وفي عبدالي من ومحتمل العكس الراح قوله بعد انفوز المهيل الماذ بالتراب والعداب ذكر مرتين احمالا في كنب وليجمعكم ونفصيلاً في عداب بوعارس بصرف عناهم الإفوالدفي ورمستك السيائيان لايدداخل في حيز فل فالمحاطب غيره صنى الله عليه وسلباه الرابل قوالدفي لا كاشف بإشرائج فصديه لتعييم فونه وركري ياعبناو المؤملين والكارين في الذبا وكما قوله دريا يعك وما في الأحوه لتأورل سراها او حلت دهتان العصاد من المؤمنين وعمم الزوال باعتار الكافريز ١٠٠٥ إله أنه له في بمسحت أثرين في الشرة الي مفسر اطهر في أية وحرى فلا ومد لفصيده ١٠٠ فوقه في القاهر فوق فالب في واجه أي القاهر بالراجم الي توق وهم تشاوة في أن هوي حير بعد حير ال فاهر حان عيهه بالقمرة وقبل ذكر فرق تاكيد لعلمه كدافي حرائس البيضاري ٣

OHORANGE CONTRACTOR OF THE STATE OF THE STAT

المُتَكِينَ الْمَالِمَةُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلى ال المُتَكِينَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى ال

ڟٙڶٲؿؙ؆ٛؽٵڴؽڔؙڟٙۿڬڎٞٷڶڶڵۿؙ۩ٚۼۑڽؙ؆ؠؽؽؽۅؘؠؿۘؽڬۧڎ۫ڔٷٲۊؽٳڶؿٞٙ؋ٮۧٵڶۿڗ۠؈ٛڸٳؙؽڹڔ؆ػڎڔۼۣٷۨڰٷ ڹڬٷٵؠڣػڎؙٳػڟۿڬۏؿٵڽۧڞڰٵڶڶۅٵڸۿٵٞٲڂۯؿڟڽٷڒٳٙڞۿ؆ڟڹڶؽٵۿۅٙڔڮٷۊڝڰۛٷڶؿٚڲٵۿۅؘۺڰ ؙڰۿؠػۊۜؿ۞ٲڴڔؽؿٵڷؿؘڶۿۮٵڲؿڣ؞ۼۅؙٷؿڟڎؿڂٷؿۯٵؽڎٵۿۮٵڵڽؽڹڂڝڋٳٵڵڟۺڰۿٷۿؽڒ؇ؽٷڝؿؽڎٷۼ۠ڴۣۼؖۼؖ

وَمَنْ الْفُدُومِ شِي افْتَرَى عَنَى المُوكِلُوبُ أَوْ كَنْ بَالْمِيْهِ الْفَالِدُونَ الْفَلِيُونَ الْوَلَوَ تَعَلَّوُهُ وَهُومِينِكُ الْمُرَّ تَكُونُ اللّهُ فِي الشَّرِكُو الْوَلِينَ اللّهُ وَاللّهُ مِن اللّهُ مُرَعِّقُونَ اللّهِ اللّهِ اللّهُ الل

مُشْرِكِيْنَ ﴿ الْفُوْ كَيْفُ كَذَابُوا عَلَ اللَّهِ مِنْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَغْتُرُونَ *

ھود کھنے تو میں ورسالے ، ڈائئ کی اکٹر نیڈائٹ اور زور میں ایک کرائٹ کو انٹیشن کے بدان مکریں توجہ ورسالے سے) کئے کہ (ایھا بہ سے بزور سے بار کر کرائل سے بھا کہ ہے ہے کہ ان بر سے درمیان (جوسٹ تھے نے اور بات اس میں ان کا جو ب طاہرے کہ بی محاکار خدست جو حکرے کا دران کی کوائل سے بھر کہ ایم سے پر سرقر سے کو دوروں کے (مجانب اللہ) کھیا کہ ہے کہ بھر کہ میں کہ کوائ انڈ بعد نے کا دران کی موال سے بھر کہ ان سے کر دیو سے کہ کا در جس کرنی نے آئی کیا گئے تھا ہے اور ان میں وں سے کا داکس (جو جو موسلات کے انگار میں میں کا کہ ان سے بھر ان سے انڈ کی کوائی کو ٹی اوران کے معمول سے انڈ کی کو تا توجی اور سے کا داکس (جو ک جو کرتا جو ان ان میں کی جو بھر کی کے لئی کوائی کو ٹی اوران کے معمول سے انڈ کی کو تا توجی اور سے میں کی کہا تھ

سيد بين فراس في اگوان في روال ايون وار وال هو الله بيار اللي في ارتشاع البات الدين الرجيل من والواليدي معلى من معرب ماريك بين بين بين وارك بين والا ايون وارد رائت كياب عن وابع باتا كه المون المون المون المون المون المون ا والما المون المون المون والمرائد المون ال

ا فیط مع کارگذاری و بالنام دواسیہ آئے کی آدارے بائے کی باکہ کیفیت نادر سیٹر ٹین کی قشر بن کرکٹریں جائی وار مدرست شامٹر کیورہ ورد مے دردورے خارک مغارب کیکٹر امل ملات عراق کی کسی توسیقی میں شرک ہے۔

كيفت عدم للارتام تركيب وتأويم كما في وسطال برياب برين وخيام كلفيات كالفائق الدودون كاليارك في كالمراب من وازم ان ٹر مُتن کو (میدن نشر میں) مح کریں گئے کا مہم کریں ہے (جا معد) اُوقع کے طور یہ کیل کے کہ (بنا وی کتبر دے اور قر مرائے ہوئے) شرکا دھن کے مقبوداُد نے کاتم وقول کرنے نئے ماں اٹ نب ہر) کے (کے تبداری خاراتی توکر کرنے جس رقم لوجو استفا کا کار اس موان کے بعد) ان کے ٹرک کا نمام کی کے مواد ریکے گل (تاریب اب بر) کردول کی ٹرک ہے تو ہزار تیاد کرنے فاہر کرنے لگئی کے اور فارے برنوان سے بالایار کئیں ے کھماندی اسے مدودکارگی بہمٹرک دینے انتخاص میں ہوئے کا فادوی ہیں کا تجام ہوجھا کرتو ہی از کویائی تھے کیس کے بھل شہرو و آن عروش نے باتی ہے تھی جی تعانی وارشاہ ہے کے تھرے اوراد مکھوتو کم طرح اسراعی جموت بولا اپنے جاتوں پر اسکار شرکسان سنامہ اور قبار کی مدند کی گردی آفادرجی چودن (کے مفہولا نے بیکرول) وجوے موجہ زاشا کرتے تھے (مین ان کے بت واد مشرکا و اور سے نا سے اور می (شخوان ميكوني مرزة وساكا) وهامال بلامال جرب شيريه موالي اولي زيبال مفلوم برناست كروان وال تأمول شداور ومرفي آيات سد مين هندوا فيدين فضيو وأزواجهد وما كنوا يعيدون مسار الماع معلوم والمناز كاروكي اعزوي سند هو ب بهر مقدون كا بحثیت ترکیب و تنا از نے ہے نائب جونا ہے لین ان وسف وانٹھا کے جریز یا سے اور دوموق آبات سی متسودان کی ایٹ کا حاضروں ہے کہا کہ توقید ش عوان دوم بہاں ہے معلوم اونا ہے کیات تو گیان کارے بوش کے اور وہرتی آیت ہے معلوم ہوتا ہے کہ نے برٹس کے لا پیکنکسیا اللہ ، عواب جو کام بھرتر نے وائز م کے بوائر کی گئی گئی ہے اور بیان اتبات ہے کام آگ کا بھی کوئی خداش کتیں والی ادا حلے سے اورانو شدیوا و لا اسوالی موسوم قیامت جی هاکن مشتف موجا میں کے وال جموت کیے ولیں گے۔ جواب نشارت بھرت اداشت سے اور کھوئٹ نہ بڑے کا اور حتم ہے بخر وقر بھریاں ان سر جوابت کی طرف از روکردیا به رموال چهروم شرکتری و مدوی کے کال نہتے کو دوامنا مرکتنی م قیاست سے کھتاتے ۔ خواب مطلق شفاء عامله النابر وَكُولُ عَالِ عَلَامَ مِنْ مُولِدَ مِنْ أَيَّهُ وَمِن تُعَرِيدُ مِنْ لِيهِ مِن الله عند الموقول مُن يَقِي المعالم وأنين أجعت لي بني بين في في علينة المنشف سوال يجم زيان الإبهر الكركارة في الارتفاع وبعا الدانوم مي الأن أكر والس بيد الواب

نَهُمُ يُورُالِيكُونَ بِدِنَ -----ଠ - ୧୯୬**୯ ୬**୪୬

المعراض ألي مصابس منتاجا اللي لاحتفاد كأفح كتعود ميار

مَلِينَ السِّرَالِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ مَا مِنْ مُنْ مَا مِنْ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَي الجمهور الراغ فوله في الحد شهيد كراوات الشارة على مركبه مان القامينة أوشهيد حيرة ويعرف منه أن اكبو شي شهاده شهبت للاساح فوله قبل لا النهد الرائك بحبكرنا فيدمه لان البحث حسي الربيعي في وقت أحر عمام فوله في الغلمون ايك فانلاه للفهد والتبصت الابة بالكفار فالا فلبل فيه للمنتدعة في خارد عصاة المؤمس الران فحوله في محشوهما تماء فاإلى كدا في الروح الراز فولة في شركاوكه أردوبية برئة الشرة الي الداهاطة لاوفي لا سندهوي قوله عي ترعمون بن كرجيو مشارة الي حذف معوليه ٢٠ فوله في ابن حدَّل بعضل فوله تعالى وما بوي معكم شفعاء كيد في قوله في ادابهم انهام حمل المنته على الشوط وغدر شده السعدف او لا بقمو المصاف ويدعى تتخادهما مبالغه كما بغل في لروح عن انرجاح ال من ما في الأية ال ترى اسمارا بنحب عادر و داوقع في مهمكة تبرأ منه فيقال له أكان محملك لفلال الا أن تبرأت مداه. وإ. قو له في ما كانوا بعترون الجبرين 🛴 الراب 🖔 شارة التي أن العاتباف محدوف اي ما كانوا يفترون كومها آلها او شفعا، وبمكن أن يكون ابقاع الافراء عشها مع اله واقع في العقيقة على احوالها بالمنافعة في امرها كانها نفس المعترى الي زانت فيبرتان عنهم كما في الروحج.

وختاره أفراغ اللي البصلوى فرأ اس كخبر وامل عامو وعفص لبوعكن بالباء ووقع فلتنهم على نها الاسهروباقع والوبكر بالثاء والتعلب على أن الأسبوان فالوا والثانيث للخبر والناقون بالباء والنصب والى تعليم أمر حريم حقط وبنا فراء ه عامة فراء البدينة ومعض الكوفيين والبصريين وهوأ حماعة مزافتاهين بنصب رسا وعي قراء فاعلماهل الكوفةهن

الْأُمِّيُّ إِنَّ الرَّهُ ويستقعل في تُعلَى تُعَالِي حديث صماه من تعلَّمَ وغير سولك وفي الباطل كما في هذه الأبلا والفنية أصبها من الغان وهوا دحان الدهب البار لتعليم حودته من روالته لم استعمل في معان كالعداب والاحتبار وطلية والمعبية والصلال والمعمرة که دی اور ۳۰۰

الدلائلة الواكفات، تورد او النعام مين المتعاطفين مفهوما بكون احتجما الباتا لمعني والأحم معنا لمعتب كما قرار في الناد الوحمة سمائوله لهالم يكي ما للتراعي في الرتبة لاارسوابهم هذا اعطوس التوبيح واما على طاعوها وهو الطاهوب على أن البوهب محطبه فيساكن انهم سازوا ودهشوا فلم يستطيعوا المرات الامعدومان ومعا يبيني عن حبرتهم تهم كدنوا وحلفوا والالعا قالوا للدي قلوا لان العقاتل نكشف بوم القيامة وكان النصير عن انشوكية ناهسة لانها ما يقبس به وتمحنك وهم كاموا معجس بكفرهم معتجرين به کنه في روح المعاني ال

وَمِنْ أَمْ مَنْ أَسْمَةُ مُوالِّيْكُ وَجَعَلْنَاعَلَ عُلْوَاهِمُ أَكِنَةً أَنْ يَفْقَهُ وَهُ وَفِي أَوَا رَامُ وَقُومُ وَلِن يَرُواكُ لَّ لَيْ لَّا يُوْمِنُوْلِهِمَا أَسْخًا لِفَاجَآءُولِهُ يُجَادِدُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّهِ لِمُنَا كَافُولُوا لِنَ هَالَا أَسَاطِيرُ الْإِقْلِينَ؟ وَهُوْ يَنْهُونَ عَنْهُ وَكِيْتُونَ عَنْهُ وَإِنْ يُهْلِيكُونَ إِلاَّ لَفَسَهُوْ وَ مَا يَشَعُونُونَ الْأَوْ تُونَى إِذْ وَقِفْواعَلَى الدِّرِيقَةِ لُوا يَلَيْنَمَا مُرَدُّوُلَا مُكُذِّبُ بِأَيْتِ : يَهَا وَمُكُوَّنُ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ * بَلْ بَكَالَهُمْ هَا كَانُوا يُغَفُّونَ مِنْ قَبَلْ وْوَ رُوُوالْكَ دُوُالِمَالَهُوَاعَتْهُ وَرَفَّهُ مُنْكَلِّيةُونَ ﴿ وَقَالُوْوَالِ فِي اللَّا حَيَاتُكُ النَّدُنْيَ وَكَمَا نَصْلَى بِمُبْغُوثِينَ ﴿ ۅؘٮؙۅ۫ڟڒۧؽٳۮ۫ۊؾڰٷٵٷؽڒؿۑۣڝۿٷؽڷٵڷؽۺڂؽۧٳؠڰڿٷڰٵڮٵۼڶۄۯڗڹڎٵٷٛڷٷؽ۠ٳٷٵڰۮٞٵؼؠۿٵػؿڴۄؙؾڴۿۯٷڷ؞ؖؖ

الران أل على إليه يُزرك آليك والرف كان لكالمة في الربعة الن المواجعة بالمواجعة في الدائدة ووالدائم بمعين وال المؤافون الرافات ال ماک ہے اوقوہ مام لاکٹر کو ٹیم کمی ان ہوگئی خان میں کیسے ہوئے آپ کے ہوا کے میں قائب سیادہ اور وجھزے ہے۔ رہا ہی

ور کنٹر آراز بیا ہوئی کرمنٹ ہے ہو گی ہی ہو ہوں سے ہی آ دلو ہی اور الکسائی سے ادور آگی دیکٹ ہی ادارہ کی ایک اور ادور اساسہ کی جو در سے ہیں ارد کھی گڑی ہے اور اور اس کھی جہا کہ اور اور اس کے باکی سکا کھی کہ اور اس جا کھی ہ اراز کے دور اس کا دید کی ادور ہائے کہ دائر کی گئی ہے گئی ہوئی کا اور کھی سے ادور کی کھی تھا ارتیجا ہو کہ کہ کے ایک ہو اور اساسہ کی کا دور ہائے کہ دائر کی گئی ہے گئی ہوئی کی اور کا کہ کے اور اس کے اور اس کے اس کا اور اس کی ایک ہوئی کے دور کی کے دور کی گئی ہوئی کی ہے گئے گئی ہے گئی ہوئی کرائے کا اور اس کا اور اس کے اس کے اس کے اس ک

نفسير زيط المرة ميد رمات كالمركة وهد والالاين قالا كالارأن كالعاصة وأراع

أنية والكارق أن كالفقاط في تشقيل في المسامر وي في فيليكون الالكشفية والفقية في المان المركس بمراخضات إلى المات ک آئے کا بات کے اختیال کے مشاہ کے مورا کا بات اور انہوں واسلامیٹ کا کے منافیل بروان کے متنا قبی ورا جانے انہ بنے ان کے انون برخاب ال دکھے بیراس کے دوار (قرآن کے مقعود) کو محیل دوان میکانوں ٹی (س کے بڑنی دابت نئے ہے) اسٹر ہے ائی ہے اپنے حالت ان کے تلے ۔ اوا ماج کی سے باور (اصار کی بیوائٹ ہے کہ) آو دواؤک اٹا ہے سے صول نہوں ہے) اڑمو کی (وجی) وکچے اس ان (ئەمىزال ئامۇكى ئاينىڭ 11 س) (مىڭ ئەربىيە كەر ئەيمۇلەر ئىرىلاران ھەركىلىت) يىلان تارىكى ئەكىرىپ ياڭسا ئەپ ئەس ئاتىرى ۋ ا بیانے نوافوا وہشرے بی (ان حوالی کردول ہوکار بی بیرائے بین کہوا قرآن ا**لا مکوکیٹین مرک**ب مند یا نبی بین اوریش ہے(منول) والله أرى جن العين المراهل بين ب الري و تحد كرب ص أب جن كرمود عمل بياشر تي حمى الوسكات تلومت عن بعز ترويو باب عاب باكرون وكي ہ ہے تک بے ہے 'را کرجہ آل تھیہ آئی ہوئی ہے اور ان کرجہ ان ہے گز داروہ رون لوگم وارٹے کے قم بھی تھے جس بیا کی ایدوک ان (فر آون) ہے ارور وکی و کتے ہیں اور اس رو بھنی کھیل کے اوا میں با نوامجی ال ہے (نظرت) کا جرکر نے وکا امریکے کئی) دورور کئے ہیں (ٹاک وحرال جرنے وہ الأروبا والمان مم تواليواكسارية تل كميته والوريون أنساع بين ليندمول كالوكي تنصان بيانيقر قان لارمول ورمانتها وأوب مال يمن يفيكا آراً الكافرة والبناكال وأرسياكا لِلطَّهرةُ عَلَى البِلِيل كُيُواكو (غالبنات الناسع) كَافِرْشِي النا (كَرَامَ كالمُساول الناسية إلى 亡 إلى الم آر ہو کہ من کاب ہوں کھا کا چھکل کے متعارف کی ہوا تہ والدین ارضا تھائی کا فرق اس کی تبعث اور نے اور من شنتے ہی ماسانول ر من السمارية الله المروي بوقع والأحب الروواش التيارك به ورفيت وغياد كلق كرير جوي المنظمت بروواني في بالبيتاس اللح بيية من أنكمة الشائح من التال أغيل شروع مرورة وأيت وأنّ قُديلُ كَلْرُوا و غِيمَ اللّهُ عَرِيزُ مِنْ والرّي وشيبوك أول يُؤوّا كُنّ الية أن المان مناسبة ومعاوين حك بيكي بلس والعان عاليه في العود ، فعود من آيت المن نشأ خول عليه والمن أما أنه فظف عناقه في المان عناقه والكا حاضيعي شاخعوم بوتائت كالعشمية ياشا برم وراديان بازابات جراب باسته كماغي اجذن العثياري بتباج كميقر والمحرم بالبارة بتساويان اخطرارك ے ہوئر ما میں متبل نمیں اور دوما ایان کی غیران و بت میں ان قل نے تک میں ہے جن کا خاتمہ ہم الی میں نکو رہو نے والوقع ہ

زارج اسب وہذا میں رسالت کے اٹارہ و کرکر کے باؤگہ مکھٹر کھٹر کی ان کی تر کا جائے کر میانا کا دقر آ ان کا آیت وسکھ الع شریعات کے انام کا انتہام کا انتہام کی کرد کردا تھا کہ کا انتہام کی کہ انتہام کی
ريك الدية ميدر والحد وقرآن كالكريمواك كالمان فاآك الديم فالدارة

ر کھیں گائے گئے اور خال دکھ کا کھی تھی تھی مشمرین کے ذرکے سراوان وگوں ہے اور طالب ادروں کے نام میں کہ اوروں نے شروع تعریب کی ہے۔ ان ساروانی سے دوکتے تھے کرخود آپ پرادیان رنے سے دار دہج سے اس سے معرب اوا کہ ال خدک ساتھ دہیا جلی انھر قالوم یہ ورن میں تھی کے بات عموم دانہ

منين أسلم الموقعة في الموقعة على مهم شركان كذا عن الروح الرج في له عن يستمون آب كارآن الدلالة المشام وتالها فرواية الإلاية الرج الرج الرج في الموسى الهوالا في الموسى الهوالا في الموسى الهوالا في الموسى الهوالا المستمون في الروح الرج الموسى الهوالا الموسى الهوالا في الموسى الهوالا في الموسى الهوالا في الموسى الهوالو في الموسى الهوالو في الموسية على طريق عموم المعان الله الموسى
قطاء الل فوله في لا انفسهم ندعركا فالحصر بهذا الاعتبار من يهونهم فان كترهم كانوا يطيعونهم ونو قيل إيوميسي على نوبل عقاب المصلال عبد عناب الاضلال مولة العدد صبح المعصو باعتبارها إبضاء بالأفحوله بعد لواتوى برايه لأك في المتنافخ إلى حلال الحواب عي تركيت مرا عظيمة . ١٤ قوله في ولا نكست عراً واشارة الي الرائوا و مسرلة الفاه والحملة كالحواب لسمي كما فيهيج هي سحو المتعلق بالاية فلمة اطهوت ترجمه الشرط لان المقدر كالمنفوط الاراع قوله في يحقون الراه يخرب شالالة قوله نعاليّ وبدالهم مزافة مالهم بكربوا بحنسبون ومدالهم سيدات ماكسوا لان المراد بالسينات بالاحماع عدابها وقوله هنان اياك كمراء كادوهو مطنق علمه لمي محاورتما وماحد فلك الروح فانه قال المراد من الموصول النار على ما يقيمها السوق ومن احفاتها سير اموها ودلك بانكار محققها وعدم الايمان شوتها اصلا فكامه فيل بدكهم ما كابرا يكدمون به في الدب ويسكرون تحفقه اه قلت وانما عير بالاحداء واشارة الى ال قلومهم كانت تصمق اللحق اضطرارا لكنهم كافوا يحقون هذا التصديق بكفييهم الاختياري كما هو الحال في كنير من الكفار الدس حهدوا مها واستبصبها الصبهم فلنما وعموا فالهيرفاية من المواهب الديني فحرله في كادبون الهاداشارة الي ال معراد بالكذب المتوجه الدالوعد عدم الوفاء به لا عدم مطبقه للواقع كدا في الروح الانداع به ما بنوهم ان المسمى انشاء فكدا مواعد الناشي فته والكذب يختص بالخراواحه الالتفاع طاهر يممع احصاصه بالحرافي المحاورات بعم هوافي العلوم مصناعية مستورلا بقنصي الاصطلاح على للمة فافهداك إل قوله في قافرا كَيْرَيْن اشارة الى كومة تستيناها لاعظم الدام فزله في ان هي وج عاد القيمير الي الحيرة وقد نصوا كما في الروح على صحه عود الصمير على مناخر لفطا ورتبة في مواهيع منها ما اذا كان حمر التصفير مغسرا لله كنا ههناهي ع قوله في الدما في الرزك الشارة الي ال المراد بالدنيا التي محل فيها لا المتقابل للأحرة لانهم لا يعترفون بالأعرة كفارفي ألروح قلت وبمكن الربران الاخير ساه على وعو ممدعي وكممةكم الني من علامات الاصالة النااع اللمحاورة لابها فد تحني بس تصفه والموصوف الراع قوله في على بالخ فهي سعني عبدات

إِلَىٰ ﴿ الْمُؤَالِمُ أَوْلِهِ مَا مِن كُنيرٍ و فكساني مرفع الفعلس مان بكون فاحلا في حكم التمني على أنه عطف على مرو وقرأ اس عامر مرفع الاول على الحقف ونصب أنفاق على كومه سواما من أنروج؟.

الكُيْخَ إِنْ . " في القانوسُ ، وقر القل - الاساطر في طرّوحُ عن القانوس أنه جمع اسطار واسطير مكسر هنا واسطور وبالهاء في الكل واحق السطر معني الفط اه للت وهو مستعمل في مطاق المنقول وان لم يكن مكنونا ألباني سعد لازم كلد في الروح. وقفوا

من الوقوف معموضا و من الوقوف منعني المعرفة". [قريطًا] فولديليسا المسادى محموف كها فوجمالاً فولد ولا مكلب ومكون في طورح نصب القملين باصمار ان على حوات التمي ولمعني ان راد وفاعلو فكمت ومكن واعتراض موجهين الاول ان الواو الاتقع في حوات الشرحاء واحبب مان الواو احريب هها معرى الفاء ويؤده ولك قراء فامن مسعو دواس اسحاق للإسكانات والكابي ان ونعم لا يكون سب لعمم تكميلهم كما ذل عليه قوله تعالى ولواد والعادو واجب ان السبية يكمي فيها كونها في زعمهم من الرواح".

أسلاماً. في هول يقول الدي كفروه وصح البطهر موضح البصيراك قوله وربنا في الروح اكفوه اعتر فهم بالبمين اطهار الكمال البقيم بحقيقة وابدنا تصدور فلف عهيام عبار يشاط طمعا بان يفعها وهيهات؟.

قَدْحَبِهُ الَّذِيْنَ كَدْبَوَا بِلِغَالِهِ مِنْهِ حَتَّى إِذَ جَآيَاتُهُ السَّاعَةُ بَعْنَهُ فَالْوَا يِحَسُرَتَنَا عَلَى مَا فَوَطْنِيَا فِيلُهَا *

وَهُـهُ يَخْمِلُونَ وَزَارَهُمْ عَلَى اللَّهُ وَيِهِمْ الْكُوسَةُ مَا الدِّرَوْنَ "وَمَا لَمَنِوَالدُّ لِيَّال الْإِجْرَةُ خَيْرُ لِلْيُونِينَ يَقَفُونَ الْفَلَا تَعْقِبُونَ * قَدْ تَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَهُ رَّكُ اللَّهِ عَ

جائد المسائدة على إنساء المحك صنون ند خد المستطق قفا به كل المسائدة الهيئة والمسائدة في المسائدة في المسائدة ا

وليط الدولان فاقع أنها كي جل إلا حقاقنا المكتبان الراويو ب الإطراء واقعا كرجك لتحق عبات فردى وبرت ب آنتك الاست قرار ا عاصا كو الكراس كرما عناهيات التوليق في ويرت كياس.

زغط الايركي أبيت بمراعد مشافعتن فالكافرينك وتيريب أبئ خفارة النبطة الكؤكي الدرن جز إلكنينك وتأنيك ديب بعل كايان عال

سپر داروں آنا ہے کہ جو کہ جو جو گھر ہے تھے گئے ہے۔ اور این اور کا اس کا ان کا جو ان دوار ڈائٹ کی ان آوال کیے کے اور دروہ والے کی اور اور کا کہ کا ان کی اور اور ان کی کہا ہے کہ اور ان کی کہا ہے کہ ان کی کہا تھا ہے۔ رئی کڑنا تھا دان کوئی کے کہا ہے کہا ہے کہا ہے کہا ہے۔

سيد و المسال الله المحقق المنظمة المنظمة المنظمة المنطقة المنطقة المنظمة المن

ا من المرابط المن الآسنان وهو ينجينون قوارگھر الع حقق عن اس بن جي اراد الدارا اولي مرد اور ڪادر بيان من ادمان ج افعال بنجي اجمام ممکن ادبوري مي جيڪل فل هيونگان هيونگان نه کو کار ڪادر بيت الي منظم افعال کے قان جي من ان قومي آيت منظم مناز جوارد

المنوق أبياً أَوْتِهُمْ الله عليه طال عليه طال على المراف الى كون حتى قلعاية لمتكابس لا فلحسوان الرا فوله الى الحملول والت الشرة الى كون العبدال المراف الله المسلمان الله المسلمان ال

في نو صمحاتهم الروقت اشاو الي ال حتى عابة لصبر و الا،

بِهُ الْهِيْ لَلْمِزَةُ فِي فراء فالعار لاَحرة بـ لاصافة من اصافة الموصوف في الصفة عند من حوزها او متقابير المعوصوف كي وكافرا الشامة . الا مرة عند من لير بحورها "

قائديةً عجهيةً من الروح الوله ولا مسل وطاهر الآمة ان احدا غير دنعائي لا سنتهاج ان بدل كسات الله عراو حل سعى ان يفعل " حلاف ما دفت عليه ويحول بن الله عراصهه وابن تحقيق دلك والا اله تعالى لا يبدل قلا ندل عليه الآية اله قنت وقد فرعت لما عقيرت بدفائي قد كساس قبل السير به قوله بعالي ولن تحد لبسية الله تديلا هي حوات الباجرة واعلهال فول الروح في هذه الآية الهاتمان لا يبدل فلا ندل عليه الآية لا إستقراء القول بالمعلق الكلام مل العراد الرائة ساكنه عن قلك وانعا بقصح عن ذلك الآيات الإغراب.

أأليخي بعنة مصون مطلوح

الكريزية الولد يأصيرتها بداء و مجارى و معياه ضيه الفسهم لدكير اسباب الحسرة البناعة اللاه للمهد سميت بالساعة الا لقلم منسسه لما بعدا من الحلود والدلسرعة الحساب فيه لقاء الله كناية عن البعث؟ لن الواح الا بعيا ولهو والكلام من النشية استهادي كانلفت أه قلت واها لمدر المعتاف فلا حاصة في الغول بالمنسبة إن هذه الإعمال لاشك في صدق النهو والكمام عليها فراه للدام الأخرة حبر في الواح وكان نظاهر وما الدام الأخرة الاحدواجق الا الداخل الدامة في السبب هذام السبب الدائل ولما كان للعب واللهو بازمة أمر أن عدم الشات وعدم النفع وكان الشات والمعالمي في الأحرة مخصوصا بالمنظير واشتات عاد لمحسم اشرت الى هذا المعلى تقوله وأن قال الرحمة غير القولة ولكن الشات والمعالمي في وضع المنظهر موضع المعالم الدرائية حجد يتعدى بنصبة وبالإدام

وَإِنْ كَانَ كَهُرَعَلَيْكَ زِعْرَاهُهُمْ فَرَنِ الشَّقَعْتَ أَنْ تُنَهِّقُ لَقَتْ فِي الْأَرْضِ الْمُسْتُمُ فِي النَّهُمْ مِنْ مُعَمِّقُ النَّامُ مِنْ مُعَمِّقُ النَّامُ مِنْ مُعَمِّقُ النَّامُ مِنْ مُعَمِّمُ اللَّهُ مَا وَمُشَارِّةً لِللَّهِ اللَّهِ مُعَمِّلًا لَمَا مُعَمِّلًا اللهُ مَا اللهُ وَالْمُؤَوِّ يَبْعَثُمُ اللهُ مَا وَالْمُؤْتُ يَبْعَثُمُ اللهُ مَا

ؿؙڎؘڒڷؽٷؽڒۼٷڒػؖٷٷٷڶٷۮڒۯؽڡؙڷؽٳۼٳؽۿۺؽ۫؆ڽؿڎ۠ڟڶٳؿٵڞٷڋ؆ۼۻٙڷڽ۠ڲڋڮڮۿٷۛڮۮؽڎٙ ڒڎۼڎؽٷڎٷڝٙٳڝٷۮ؆ؿۊؽٷڒڞٷڰڟۿ؞ۣۼۼؽڔڿۼؽڶڂؽڣٷ؇ٵۺڎٵۿڰٵڰڴ؋ڝٵڰٷڟۮڶڰڰڰ

85 30. 30 <u>اس کا بار اسٹار کس کے سیام ب</u>کار کردوں سے آئی وہا ہی وسیاد ہم کا تواٹ کا رسٹ وجول جول ہوگ کا ر

ناسير بليطهٔ ان مناسه مول عليجة وكار كامنة به برم كامرة مديمه بوندة بيكون شفت سان لوكون كرايان لا ينان يتشاد بدك حمرتنی سر کنٹ ہے یا بتنے تھاکہا مزملزات القدیر یا دنہ میں کے ان بیٹ نے ماڈٹ اینان تیم ایسٹے قان کے بالخ بالجو ہے میں اگر ہوں۔ ان تنایلیان ان ن لے آء می اورائی اعشار سے ان کا کور کی کی کورو و تا تا تھا ای ہے کی ٹوبی آئے ان آروائش کا میروقوج میں کردر کا درائی تا کہ آروائے ہیں ہور رمانت کان فی اخوار نے اقراع موقا نے نام جیرائز زمین اور کا تعمون میرے اور می وافالوا الو فوٹو انہ ہے ہارا واپ ش میں ال شائلين سندرمالت محل شد.

تأكيرم. بالموريقة من تسديا مأيل وَيْنَ فِي كَالْرَنْتَيْتَ (هَا هُلَةُ وَرَالَ مَا رَارِي وَاللَّهُ وَاللَّهُ و (اولانكارها ويُحلى فالمعالم في فعل إلَّهُ للنَّجِلِيلُ فع وهُم فيهُونَ عَلَيْهِ في أن أَهَا يَا عِلى الله يَعل ا التي لاجودي القوائم الب وليط أنت بشكر مين على أبياتُ والول مرتب إذ أنهن على البياتُ والول على وعوذ وكار (ان شاء بعرائ الأبا آ من من مران کے اگر کی افزوا فرد کی مجود رسی ہے ایک آغز (مجنے) کرد میں ہم قربان پیٹر اکٹن جدید مشرور باہدار جوز دہشر ے برائل نکور ہونیکا ہو کا ٹیس کرتے آپر کے بیان ہے جن ہے کہ کرکن لیگری فران کے پاستمان میں ہونیاد پر قرآ نے اس کا اٹھے مرکجے اور کرانت قان د ر تخریز) اظرورہ تو آن سے کو داوار سے) برجی کروٹر (اور کا ویا نیان پولن یا کوری از بھوٹس کے جے املاق کی واقع پار بھوٹس ہوا میروٹ کے والشفاع المان المان المراجعة في مراكاه فان عن عنده و بيد العرق و يت ألا كان وق قبل أرث في جوذ عن بالتاد عد علب کل نے پڑرڈ حان کوکٹ تھائی کی دارو کی است سینے بی امرادوں نے دیا کہا تھا پھر وابست کریں و امراد اگر اس عواش والا ہو ہوئی سعان کو دنیا تک شاتو کیا ہوا کا فرائیلہ دن مام وں والنہ مول الترون ہے اُنہ وقر کے قطاوی کے لیے ووسیہ اللہ نی کی طرف (حساب نے لئے 14 پ جواب کے فران وقت مب متیقت کل جاوے کی ور یون سرتھونے ہوجاوے کی)اور پار مکر کاؤگ اردوماور) کیتے تین کر (اگر پاکے تین تر کان ر (بدر الله ما في مع حديث الولي أنه و كدر نيس و زال يا الها فيها كه الله في كواه شار بدل تعريب من م كواول يهدا في قوار و زال فرمادي فكن إن شراكط لين كنائع مهنده كيفي جزرا الريائي وفواست كرديبي والفيام يهيني كراكم يعربني أعان خرامي كبيز سيبطأك وب باديات منول قبل وأنه الذكة منته أليب الأمار عاس بالمسرمة الرائي تركه بطيعه الداخل برا قول قال وكا الدنهم في منة بين كربيسان بإلهان مين بالمناهج و دوي شركو كرقال عالى وما يشيع محية علع الدخر و وآل بيفر بسيخ كريدكورواس لينف ضعت حرة وأران فَراكُ أَوْت لَا بِ الله ، عَلَا مُكُونَ مِن الْعَهِيلُ قراء والا وابت مُعالم برات بنا له أو المساحة ورأب وبقاجل وجالات فرمر کر ، بعیان کے نستہ سنجاد واملی بیا فا فاقلیز کی فی کئے کے ستھی ہیں موہم ہے آئی ہیاد آو فیزائید کی بوقد وقع ومتر میں ہے اس کے ا کردانی تعلیا افزش طبیعی آنی، جانیا س می تحقیق مند، در لصایمی جهید تمیدهی و گوده ادارا کنوکا انتخاب کرده خسسان بول ناد کرد. هد البلط الازلاك يومبروتهم المنظمن شراش ومزالت كالمساح الماليات شراموت والبعد والمعاني بالفقية الله من أفرا الإنقات ال بعت أرتاكيونقر برك للغ والبياد فيعزا بالمترجوا بإزاقه بالمستاتين اورافا وتاكيفان كالمقوق مكفسا وومورو تزاو وليوكون بالمشريوت امرمنا قواييا عام ہے کہ تیم و فلف مجی مقتصہ جعلے تلکتوں کے اس سے ۔

تقيم حَرُّ كِل عَنْ كَل وَهَا مِنْ كَالْهِ فِي أَرْهِ فِي فِيهِمْ بِهِ مُنْ عَلِيهِ وَ سِنست اللهِ فِي فَاعَل حَسَّواتُهِ اللهِ عَلَيْهِ مِن مِن مِن مِن مِن مِن مِن اللهِ والعالم اللهِ فِيان مِن أَنَّ مُن مِن جُمَّا أَم مفت کی اُنہاری طرح کے کردونے وں اوار کو بیسب بی انترے کی دیا ہے وہ بیا جہا دو ایکن بھارے صاب سے مید معنویا ہی آگا کا انہم کے (اید این (کال) مخوط این کول بو (کرفیاسننگ ، و شار لی جدید تھے انین ہودی اسپر گفتایا ہے کا دری جی ماجت دیگی مماتہ جری کافی جيفين نجي سے مب اثياء کا منبلا و جانا مام انع مريز و و آرب ئے دب سب دنبلہ جي گجرمپ کو آدمت مگ جی کريز کر ستھ ہے ۔ فوش اور سب توصاب میں منفیدہ کرلی کیا ہے) چر (وی کے بعد آھیے ، وقت معین ہے) سب (قرکد نے اللہ ہے ، وواب وجود) سینا ہور کار کے بال میں کے جاد ہے ک و الله الارمون من المحيل على منها كرائره من عن شاخله و الحرائب منها شارية والأحماد الواقع من عن المرابع و ال

این جرده انتائعت دخترت او بریزد ہے کہ درے کہ اس کے بعدان جاؤ دول پیٹم جو کا کہ کا کہ : وجاؤس وقت کا فرقینا کرنے کا بلکھی کھٹے کو گئا ۔" ۔ '' یہ چندا اماغ پیٹھنڈوٹ ہے اس حدیث کے خمول کا حرف طیر ہے اس خوارے اطاوہ کا کید ڈور ٹی انجہد میں ورقوت ہوگی کہ جس طیر مسلمین کی میک کودیز اسٹمنٹی کیٹر کو خم سامنٹی کوڈ کون چوڈوسٹ کی کسٹرین جدائے ہے وہا اختیاج کا وہ کہ میں سامنٹی والب والے رکا میکنٹ دوااز مرتبین آئا کی تخدر جالہ جورہ داش الدائی کے زبرگا بلکہ جدائے ان کے اور میں آسادی وال

ارفيط الوم ولا شارطة كيتسكوكم الدرقيما كيشار كيفيا عرص المسافر الأمراب المسافر الأمراب المعالم المواجع المعادل والمفيلين الكافران عن بقار كيفارك كالارتباع والاواران كيفيا الكريفيانية وفوار فيقاعن لا شاكان الهوج .

س ملا المستقب المستقب المستقب المستقب المستقب المستقب المستقب المستقبل المرادات عادى آنان آنان كالفريس كرية في اوق المرافع المستقب المستقب المستقبل المرافع المستقب الموسس المستقبل المرافع المرافع المرافع في المستقبل المرافع ا المرافع المستقب المستقبل المستقبل المستقبل المستقبل المستقبل المستقبل المستقبل المرافع المستقبل المس

ٹر لیلے اور بڑر وراسورے میں آمید کا اور میک کا بھار تھا آئے تھی ان طرف ایک خاص بھر میں اے کرٹو ایٹر کیں سے بھش ہوتا سے کئے جائے ہیں۔ جی سکہ جائے میں شرک کا بھال ہو جا سد کا جس میں اول سوال کی انگی آوستہ ہادو میں آئی گراہ یاتھ الملع آگے آ جہبا در درمیان میں مقصور میال عمل کی آئیر ایٹر میں معلمون سے جیار ہو آئی وہشر کر کی تقریرا ہوئیں۔

اور جو البطال قرک مورک اور الداخل ال

رُجُوَيُّكُ لَنْ لِلْهِ فِي اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِلَيْهِ مِن اردو بيدي جريح من منطق يقتيه والحياظ كالمراكز عليه كالريمان كالعادة في الرواد مناه ال

مَلْنَ السَّالِ وَهِلَّهُ ﴿ لَ قُولُهُ فَلَ فَعُلِهِمِ وَإِلَ ﴾ الشار ما أن العليم الكلام عكم فالديم مهما كذا في الروح عال قوله في البة

بجر بركرا اشارة الى حدف الحواب الى قانطا حرج في له في لو شاء أوريا لان الارادة الشيريية التي من الوازمها المشروعية لا المحصول الحسي له و فصد عرج في له من الارص فقريا المشير معينان ومعالها حرف في دهة وطان حم اشارة على ال فيكر المحصول الحسي له و فعه في دهة وطان حم اشارة على الارص فقريرية في المحتولة المحدث عن الام عليها حمل الوقع في المحتولة محمولات المحدث عن الام عليها حمل المحدث عن الام عليها المحدث عن المحدث المحدث المحدث المحدث الله على المحدث عن الالام المحدث والمولدة في المحدث في المحدث والمولدة في المحدث المحدث والمولدة عنه والمحدد المحدث المحدث المحدث المحدث المحدد المحدث المحدث المحدث المحدث المحدث المحدث المحدث المحدث المحدد المحدث المحدد المح

الْمُؤْمَّ أَنْ: ﴿ الْعَقِ هُوَ السَّرِبِ لِهُ مَحْلُسُ إِلَيْهِ مِكَانَ السَّلَمِ مُرَقَّةَ اعْمَا مِن السلامة لانه الذي يسلمك إلى المستجابة بمدى الإجابة كلد في الروح؟..

[فَيْحُوَّى ، قوله أو ويتكُو في حاشية البيضاري للعماد عن الغفر الى الما وصع الاستفهام عن العلو موصح الاستخبار لاله لا يجبر عن الشيرة الا العلمية فرصح السبب موضع المسسب واستعملوا أوامت في مصى اخير ووجه كون أوامت لمعني محبروني مع أفراد الفاعل إن المنطقات فام يشمل طبخاطب والمتعادمة فإل طبيعاوي الكاف سرف خطات أكد به العيمير لا محل له من الإعراب والعمل معلق وفيه فرأ دلع مسهيل الهمزة التائية والكسائي بحدقها ال

البُهِلَيْنَ في الروح فوله اعتراضهم لعل التعبير بالاعراض حون فليكتريب مع فوله تعلق وللسكفيت الهويل امر التكديب فوله تبتهى في الروح فيفر الامعاء على الانتخاذ ونحوه للإيدان بان مه ذكر من اللفق والسلم مما لا يستطيع بينفله لكيف بالبحارة في له يرجعون في هراده مبنيا للمقعول النمار بانهم محصوري فيرا وان لم يشاء وا الله قوله الى وبهم في الروح العنمير فالامر وصبحة حمع المقلام الاجرائها محراتهم والتعبير عنها بالامم فوله في الاراض وبطير هفان فوصفان لهادة الامرائية التعبير التعبير حصوصية ما فيهما المنا بعير كوبهما نابة وطائرا وله يقل في طائر يظير في السماء كما هو مقتضى المقابلة لائه لا يقيد العموم فان بعض الطارو لا يطير في السماء

تعصد من ووج -وكَفَا اَرْسَانَا إِلَّ اَمْهِ مِنْ قَيْلِكَ فَاخَلُ أَمْ بِالْبَاسَّةِ وَالضَّرَا لَوَلَهُ وَيَضَرَّعُونَ ﴿ فَلَوْلَا إِذْ بَا يَهُمُ السَّالَةَ وَالضَّرَا لَوَلَا الْمَالِكُونَ ﴾ فَلَمَا تَسُوّا مَا ذَيْرُوا بِهِ فَعَمَا عَلَيْهِمَ اَبْعَابُ وَلَكُنْ فَنَا تَحْتَى إِذَا فَيَحُوا بِمَا أَوْتُوا اَخَلَا لُهُمْ بَغَتَهُ فَإِذَا هُمُ مُبْلِسُونَ ﴿ فَقَطِع وَابِرُ الْقُومِ الَّذِينَ طَلَمُوا وَالْحَمْلُ يَنْهِ مَن بِ الْفَكِينَ ﴾ فَلْ اَمْ وَيُعْمَلُونَ اَخَلَا اللهُ سَعْمَ هُولِكُمْ اللهُ اللّهُ ا

اللَّهِ بَغْتَهُ أَوْجَهُرَةً هَلْ يُهُلَّكُ إِلَّا الْقَوْمُ الظَّلِمُونَ

الحق كي دوا عيد المراق المراق عن التقويدة المصادمة المراق
ذکر بدا سر بھٹر آغاز ما آئیں ہڑتے۔ اگرے وکٹٹ کاسٹائی کھیوائی قبائی ان بوسس و ایشند پائیسٹی افتائی ہٹائی اورام نے اور حول کی اسران کی دوران کے دوران کا کارون کے دوران کے دورا

🛥 وعلب بيكري طرين بيشتر كيمنا إلى حامت برمغراه موارب فكرند وي .

رائط اس بها حد فَقُ وَدَ يَنْكُو اللهِ اللَّ بِعاردِه الله عادي آيت العاد فَقَ الرَائِمُةُ اللهِ كابِ الرَّفَعُ والدين بعول كابُرو عَلَى الرَّادِ فَقَلَ .

ع بال الرئيس الاوان موال و نكر الفرائل و تستيط و تستيط المرائل من معنوا والفلاقية الفرائل و الفرائل المؤلف الم عمل الميتران المرائد الفرائل المرائب و المرائل المرائل عن في المرائل عن في المرائل المرائل و المرائل و المرائل المرائل عن المرائل المرئل المرائل المرائل المرائل المرئل المرئل المرائل المرئل المرئل المرئل ال

زيف الآيات والقد فرنسك الع على الأسابية مهد والتشكير الدائدة والان وكائلاً في الأوب النسط في مهم التلا بالانتصا الذي تهديد المعالية وإذك حسده المستخط في الشاكد والأن من مراحي في تعميز التعال الدائدة المعالم في الانتصار في المهدا التهديد المعالية المستخد في المؤلفات المؤلفات المؤلفات المؤلفات المؤلفات المؤلفات المؤلفات الموالات الم والذا التهديد المؤلفات المستخد المؤلفات المؤلفا ادا کا اطاع بردگ نامیم برق چ نے کا اور تو تنفی ہے۔ ایس کے انتقال انتقاباً مکینا کنیم المقومیوں ساتم و منسب درو میں معالم میں میں مار

ا پہنوار کا ان آن اور تعالی ملک ایکوا ما کمچیکو ہو الع ان بھیل ن کو انسرا جائیں۔ حافرہ کی امریکی کا اس محتمل ا معمومیت مارا اور وق بالی سے بیس کے لئے انتہ ان وہ ہے (مس جھی جائے کا کرنے جن کہ ورز اجست کی تو ک ہے کہ

سلوج المُسَاحِ أَنَّ أَنْ فَقَ لَكُولُهُ قُلَ فَاحْدِدَهُ وَ اللهُ وَالْنَ فَعْدِو كَفَيْوَ وَفَى الكلام العال الله في المُستانية الرائمة رب فهي العلم المنافقة الرائمة المنافقة المنا

الرَّائِينَ أَمِنَ لَهُ مُوسَ اللَّمَ تَعَبَّرُ وَبِنْسَ وَالدَّمْ أَحَرَ كُلُّ عَنِي وَ لاصل. صدف اعرض كذا في القاموس ع.

السكان أفراد فرالا في طروح الحدود حملوه على خربج والتندير وهو يقيد اشراك وعدم الوقوع ولذا طهر الاستدراك والعظف في فولد تعالى ولكن فست ولها كان النصر م نظيا من لير الفلت كان نقيه فيه فكانه قبل فنه لانت ولكن فست "ل قوله فلما بسوا المع في الروح استشكان دلك ناله لا يعهو وحد سبية السيان لفتح الواب الحير واجيب من النسيان للاستمارج المتوقف على فنع الواب محير ومسية شيء لاحر تستقرم سبية بعد يوقف عليه وقبل الدمسيت ف بالفياد الفتية وهو احذاهم عنة الرحل بهلات أال البعماوي الدر الهلك ولد لك فسح الاستفاد

وَ الْذِيْنَ حَكَلَّمُواْ بِلْيَعِنَا يَسَتُهُمُ الْعَدَ الْبِيمَا كَانُواْ يَفْسَقُونَ فَقَلْ لَا أَفُولُ لَكُمْ عَلْمِهُ وَ لَا لَهُ مَا لَهُ وَكَانَا لَهُ وَالْفَالِمُ الْفَالِمُ الْفَالِمُ الْفَالِمُ الْفَالِمُ الْفَالِمُ الْفَالِمُ الْفَالِمُ الْفَالِمُ الْفَالِمُ الْفَلْمُ الْفَالِمُ الْفَلْمُ وَمَلْكَ الْمَالُونَ اللّهُ الْمَالُونَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللللللّ

والعرفي بالمعرف الدارية بصريح فرستاج أرادت بناء والانتها كمي بالمروهم فالمان بالأمادي أستام والحوارة وألمان والمرادية كالمرودة والمحوم

بورندا کا در این کا دو کا دو کا دو کا در با کا در باکار و این سازه (عالی سازه کی در آپ کردی کا دو تر آپ کا کا کرد کا کا در این کا در این کا دو ترک کان کا دو ترک کان

جرش کا فریقد کا دیرا آیت - وَقَلُوْ اَ لَوْ کُولَ عَلَيْهِ الع عَمَا مُدَ حَقَّ الْمُحِيَّةِ العِلَمِينَ مَسَدِمالت فَي كَل جيدا مِيان وَقَدَ مِوا اَتَّ اَحْدِيدَ مِراتَ حَالَاتِ كَيْ حَلَيْهِ العِ عَمَا مُدَ حَقَّ الْمُحْرِقِينَ مُورَدَ وَمَوْل وَوَا مِوا مَنْ عَدِيدِ مِراتِ حَالَاتِ كَيْ حَسَمَلْ مِينَ عِيدَ وَجِولَاتِ مُورَّا مَوْرَا مَعْ وَمَا عَرِي

تنعیل مقعودے ۔ معالم

وازم وقيرو زم رسرات الأخلاص لماللة تشويق للأخفيليون وكشافيان الداوا حلوا الكافية يشكؤن اورم فضيوق والن فأنطبهن وثال قاصدے تابت کرنے ہیں) مرف اس وسطے(ائم کی طرف) میں کرتے ہیں کہ دوا اعان ادراطا حت کرنے والاں کورخہ نے اپنی کی ابرازرے وسل اور (أخرة معيت كرئے والوں كونا فرقى غد الدكارے جم روجي الإعربي اورة فرت ميں بھيشىداب التحقاق مرجب وواہب كا، را كي (ادر كر سنطيعي مجیج ہیں کہ جو بھا تھا ان سے دائی جائی (پنٹس کی جادی دو سب کو بورا کریں جیس میشنری محمل جاد انداد ورخواست کرتے ہیں) جر(ان پیغیروں کی جیسر و تدار نے بعد) چھن ایمان سے آ اے اور (افخ) مارت کی احتقاد کا کرا اور کی کرے ہوں ماکوں پر (قرف ش کر) کو کی اخروز کی بات واقع دوسانو اور) شہر (کو یاڈک وقتلائے جین ضافتانی کے قرف کیا کرتے ہیں) ورشاہ (اول) مقوم بھاں کے اور ہو دگ (سینیم والذ رکے بعد ہی) ہزری آ بنوں کو بھونا علوان ہا کہا گھی گھی اور اُ قرت محمالاً شروری کھا اب کہا ہے بھیائی کے کہ دو از دالایوں کے نظیم میں ایسٹی انسی اسٹی بھی كا دوائ ام كالتي و بين من كرام أو النول كالإداكرة على الكالله عن أو أن بيد من الأبيد (ال الحرب من وقده و شارة كراه و كالبورية کہ (میں بودائی مبالت کا کرتا ہوں تو ک کے ساتھ) نہ قرش تم ہے ریکتا ہوں کہ دیرے اس ابھتی ہوتی قدرت میں) خدا قدنی کے (تما معظور دائٹ ے افزار نے جن اک رہے جو ہے کی مرکی فرمائش کی جارے اس کو تی قدرت سے لئے برکروں) اور نے بنی ایک انجو کے بالی انتخاص کو اجرک معلوزت البرين اء مناموں (جيدا مي مجي برومون استم کي باشي ۽ جينے جوک قيامت کب آوے کي مثل) اورزيمي تم ہے برکيتا ہول کرشر اور (جيداً کي براه مناديد کچنج بنواً بشک في الله بشراً را سوالاً جي کيالاه اتفاقي که بشراه من راه کري جائيده و فرشته و من سيخ موش اور منت کرما تھ گئيستا کا رق کس ہوں کا کہ قرف (رس نابعہ الرسالت باسکی ہوں جرا ہم آ کا ہے کہ) ہو گھر کے بال آئی کی ہے (جس میں تواکم کرنا محوقہ محرا اور ورول كون كرا كل الانتهال كرايته ورا ميداد وفيرول كالكوالما العداقة فرات ريالت كريور كالمات يرسات كرول كالمرات جي) آپ (ڀڏر بوليد ۽ ناگر ن ب) ڪين کرا ڀڙو خاج سيال)الدهان جيا مين براير بومنٽ سيا (جب ٽيا ۽ عمري او في ب اسري آم (آنھوں و) بنائن عليه اوران تغرير فاكورتها) تور(كال بنصه طلب فل أغين كرف (كرفي والنج بوجه ساوراً تحمول والول يمل وأش بوجه أورند باو كوك ان سے ہی ہے روکے) در (مُرامی مِیمی مناہ سے ہازندا و کی آوان سے میامند موق نے بچنے در ہوسلی کام ہے رسانت کا معی جلتے اس بھی سلول کا باہیے ادر) بے وکوں اُور انفرا معیت پر خاکی ایک سے شامی طور ہر کا دائے جو (احقاد آیا اخراد) ایں بات سے اندیشر کھتے ہیں کہ (قیامت عمل کا ب رب تے ہاں آ قبران سے اندوکرے کے بعد) یک ماہ سے کا تھے جاوی گئے کہ جنے فیرانڈ (کنار کے افرین مدمی در مشقل کئی سمجے جانے) میں (اس وقت كُولُ فَي أَوْلِهِ وَهُولِهِ وَلَوْلَ السَّمَّلِي أَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ الله الم بارا نوا برائوند : قررانسی و دفق کے تعریب پروہ ہے اور دھواہ ہے) 📤 حشر کے تعلق کی نے بطرونے کا دی براہ ایک دوج کا تری کے ثورت کے معتقد

ولا بالارکی آرات محل وازم منصب دم منت ک مراتو کرکیلی کے تجعلہ فیونٹم کیڈ ایجراب ہے وہ در 🛍 کے آب بی خاورش مفاخد ان کے کئے زیاد آلرین دیز و فیداند ارجام بر اکتفاکری اور حروی ارجامین کے لئے مائی تابیا ، عافراتها آئے نے حالین کے حال براس آب افاد شت کے ہے بعال شاه رميدنزول الدأ وشدة كنوه كأيزوا فبأراض وكمراحة كارقرنش كالمتخارخ بالتحابية مول اختلجا البطيرة عمي تزوجوا أيمأد تحقيرتها الطولة ومن علا عليه ومن ويتها من وازجه أسنا ويساعان البيارة في يرتم الوكول تناه والديكي بالرجمان والأنارات أمرة ب ن مُولاد بيرة مم آب كي بر أو باكري الرياض الإلت على ب كسن مب غير الماست لا الله بديث في الده ب سائلي وشاعت ه نے میں باکر یا سول اخترافیا ایمی کردنمی بینے دیکھیں ان کا کیامنشوں سے پھی ہدا ویا آئے تیں واقعی امریمن والات بھی آ ہے کہ انہوں نے یہ وخ ست فرقی کافس افت بم آوگری این افت برانسهٔ الوج و کرین بسیانم نجے وہ زیا آن افت یا جایا کرنے اوا ہے۔ ایستان برجرکرانیوں نے الباكراكرة بيان أوبناه بي توجيع كيسيامة بيها انبال ركيل والايت والبيتاني سيتكر مفروق فيأسا الدرخواسة كوحفورقراليا ومراتي وسيفايل اس برئين دال بوش جن كراندا دواخيا كبدوايت عن ولا تطره البيل سه بالشيكرين فل سياد اليك ويت شرا الفكر سي ترثن كك ا ہرائی درایت میں اندرے مثالرین تعدیب اورافید روایت میں آلیڈو کہ مالیٹیلیٹ تک ہے ادان میں باندہ رقرمیس این اداؤک احلام سے ب اخذاف الله بادرمنا مقدولين البرتشن بياز بذرق سبها زال بعادا كي بينتم الرابان فروائي في محدد أنف جب أيتي نازل الايم ا اعنرے فرائے ماشر بوکرا ہل والے معادرت فی اور یہ والا جارات فلیکٹ طلح کا زول بور جمل میں بھارت ہے قول وہ بال حوالا اور من طبول ولنكو بعدة البنهاة فد أبر عناسل عنك مع الدنسوسلي الفيطية م كان قرار كوطا إنب عام روعة أب تفضّ فراي سكا علم محلم كَتُبَ لِهُكُمْ عَكَلَ نَفْعِهِ الرَّحْمَةُ بِدِولِ عَالِبِ وَرَدَاعَ حَالَيْ عَل الإجالِ وَحَاكُم إدرام الأفروقُ الدائل فانم أوادان جرم الراح التي الدين وعالم الدولي في الدول التي ورا ين الهنذرية بروايت والأمخلوم تول وكالتنظيرة البيلي سعة فرنك كامنا سيد وشريانا ورستانا برب كرمهما ورب يتاك كالجيل امان کے باقب اوخت کا مزاد ان دینجا سے کرنے واوں کی کیمٹ آن آیات کے مضائن میں لکن اگر آیت والدول کو کامک ای تقدیم کر زول ہوتا اس ک منا ہے فسیاے ال انوری کے کیا ہے کو بات بھا اسٹوکر کے اوجوان در فواست کی تھورکا نئیر ریوالوان کی ہوسرف یہ ہے کان کوخاک انتہام سے تک بوں سے کیموالک خاص کیا مواند نوک کے جہ منیا کیلائے کے نشروز تین مرف تھا ہو کہ اتبار مجت نے نئے ماز مرابوت ہے کا کی ہے موہ وور مجانس

خاص کے بھی مسمل جا استخاف میں کا کھون کا خلی ہے جاتے ہے۔ ما است نوب فاج ہوگیا کا طرق آیات : قال نئے انسان فاج کے مناسرت ویس کی ہوگی ہوں انڈیش اور ان تکھڑے گؤیل ہے۔ مناسرت ویس کی ہوگی کہ جس کی ان کھڑے گؤیل ہے۔ مناسرت ویس کی ہوگی کہ جس کی ان کھڑے گؤیل ہے۔ مناسرت ویس کی مناسرت ویس کی بار انداز کا مناسرت کے ساتھ کا انداز کا مناسرت کے بار کہ اور انداز کا مناسرت کے بار کہ اور انداز کا مناسرت کے بار کہ انداز کا مناسرت کی مناسرت کے بار کہ انداز کا مناسرت کے بار کہ انداز کا مناسرت کے بار کہ انداز کا مناسرت کی مناسرت کی مناسرت کے بار کہ انداز کا مناسرت کے بار کہ انداز کا مناسرت کی مناسرت کی مناسرت کی مناسرت کی مناسرت کی مناسرت کی بار مناسرت کی منا

تصيمي طالبين كل عزيد العاف. وَلا تَقَوْلُهِ الْمَرْيُنَ بِيَدْعُونَ رَهُورُ بِالْقَدْمَةَ وَالْتَحْوَرُ بُولِهُ فَالْمَالِ وَلَا يَعْرُونُ وَلَهُمْ بِالْقَدْمَةَ وَالْتَحْوَرُ بُولِهُ فَاللَّهِ مِنْ اللَّهِ فَا لَذَا لِمُنْ فَقَالِمَ اللَّهِ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مُعْلِمُ اللَّهِ فَاللَّهُ عَلَيْهُ مَا لِمُنْ اللَّهِ فَاللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ وَلَا تُعْلِمُ لَلْمُعُولُ وَلَقُولُونُ وَلَهُمْ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ فَل لا يُنِهِ وَلِتَسْتَيْنِينَ مِينِلُ النَّهُ وِينِ أَدَارَ الوَّالِي أَوْلَ وَلِي كُلُ عَلَى النَّاكَ فَ (الحِلَ أَوْلَ كُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ النَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ النَّالِي وَاللَّهُ اللَّهِ عَلَيْكُ النَّهُ عَلَيْكُ النَّالِي وَاللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلِيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلِي عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلِيْكُ اللَّهُ عَلِيْكُ اللَّهُ عَلِيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلِيْكُ اللَّهُ عَلِيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ الْمُعِلِي اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ الْعِلْمُ عِلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ الْمُعِلِيلُ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ الْمُعَلِيلِي الْمُعِلِي الْمُعَلِّمُ عَلَيْكُ الْمُعِلِي الْعَلِيلِي الْمُعِلِمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ الْمُعِلِمُ عَلَيْكُ الْمُعِلِمُ عَلَيْكُ الْمُعِلِمُ عَلَيْكُ الْمُعِلِمُ عَلِي الْمُعْلِمُ عَلَيْكُ الْمُعِلِمُ اللْعِلِمُ عَلِيلِكُ الْمُعِلِمُ اللْعِلِمُ عَلِي الْ والت يوان في طيحه كي تجويز وواهية في عايد ب يتصافل وينافي ال لوكول اليهوون في الدوام والمنظم في الدوام وواثم مرب البيع والالكار كي عبادت کرتے ہیں مماست خاص اس کی مقدی کا تصدر کے ہیں (اورکوئی فرخی) را وجاہ کی بھی میں جن اور کے ساتھ اطاعی کی سفت مگی ہے وریہ جور متعنى مريداها ف كويها وركوآ بيجو برم باست عمال كي طائر بالمن كاج زمنتنى كرام كاجزو بطرب وقت زبوهم الأع بوت كزاري وتوام طابر ا برعلوم ہے اور اس جا دیکھی اطراص ہے میں جب تک عرب اطاعی کی کوئی دہل کا تھرز ہوا تھا اس کی کا زمان ایکنا جائے اور کا اُن (نے باعث) کا حمالیہ (ارتبیش از ایج) آپ کے تعلق بیرا اور ایران کی باطن کر تعیش کا آپ ہے تعلق نے حوالیا تھی سے جید کرے آپ (کے باطن) کا حساب (اور منیش) وَ بِهِي ان يَعْمَنِي لِهِي وَمِنْ أَن كِي عَن كَتَيْنِ تَعَيالَ بِي يَعْلَقُ فِي أَن أَن اللّهِ فِي وَعِي أَر ترجمن اظام كي والتل مدم فام كي بعد طروى كالوائل في من منتفي طرومرف اليديد الريدكا فرويقية التي بدواد فتر وكدو فواست كندول ك زد کی موجب مردے دولائع شرام جب کالی محرفروش اوا کا حال ای کش برق آب بر نیاجی ان کے مر لیا کہ ہے اکتر ان کی تقر محمل تعادداس کاش بقید املی بیدا سے محمل کوهندی سے ساتھ مساہ ی آرد ہے کراس کی آئی کی کر دوجی بشیرا منی ہوہ و ہے کارٹر (ایک عالمہ ہیں ان کو بلیمو اگر نے سے با کا ہے کامنا مسیکام کرنے و اول بھی ہوجہ دیں گے اور (اہم نے جوان موٹین) کو بہدا ہو ان کا کو ول کورکس با در سے جوکہ گا ہ عنت تا بارے میں ہے تا) کی الجب) هر باہم نے (ان ش ہے) ایک کو منتی کا اور کا رسی کا دیکی منتین کے) ور بورے آر انٹی میں اس رها ہے (یکی کھنے اس بھی استحال ہے کا دکا) تاکر یا (کار) کاک (الان م آئیں کی نہیں) کا کریں (چیز ٹری کی ایس کے اس کے الان کو مُتَبِ كُرْتَ ابن يراطَ قال ــَـ (ابنا أخل كيب (ميداركة بين مَنَّ اللهُ عَلَى الْعُلِيسِ بَن والساركِ فل كالأوروز الريث ہیں تقل بلی می الیے بے مراسا، توں پر کہ بے مراسا، ٹی کا براہا مت ٹیر تھی ہونے کی جے بواکر تا ہوگا لیل دے نے ان وقعل کرنا رہ مراسم کو فاغل ب وندان بريك برتاس كمستق ام شخ كراد ول والعال عامت به يجرب متعاه ويون في ادر كاركا بياهد فيال مؤسين كم يقرد فاقدار بالي ترويته وجاه ے پیدا ہوائی دونوں سائنوں کا کھار کے لئے موجب انتھان ہوا تا ہر او کہا اور چانکہ الشقراقی کو خلم ہے تو اس کو متحان دومروں کے شہارے کرد ویا کمیا آ كان كان معنيكا بواب بياك اكياب ويت يس كراف على في شاس وفرب والناب (النافريات مع مطلي كافتي يوعطب في عرفك كوري کی وقبل اندان مصرف کے مجاوران رومانے توان جائی قت سے محروم رہے داری اس میں سکنت دریاست کو کیا گیا ۔ اس محمد الكاليب وأربادي بي كداوى إراد تلى كي بي قي واكبيب بسباب كي أن أوي يؤرد مند وأدود الكسائم بعن كي ركة بي كرا وادى أخول رام العال (كل د كمة إلى وان من بشارت مناسة ك لله اين كرد فيك الدانية في أم والشرى فرف من بعر و كر آفات من جو كارية فرت يش يري ك كاملاق (وراس) يروا ووومر يقياد برب في البياقينل ووور برين تي ك امرو في فرمان و وفر فيسي دیدہ البیغ دستقرر کرنیاہے (اوروم مرگون ب ہے کہ وقتی بھیلے سے فرو تیواد ہے وہ صمر میں ہے انداندہ ال ایم نسائل ہے اکر ہونس ترس سے دنی

63 00n Xy $\bigcirc \cup_{i\in \mathcal{O}} \mathcal{O}(i)$ برا کام کرمیٹے (جوکہ) جہات ہے (جوجا ہے کیونکہ فعاف کم اسر کرونگی جہات ہے کم انجرووائی کے بعدہ پائر لے اور (آ م کے (اس میں بیکی آئم میا کم اور یہ مند جادے پھر تو بار کے ان اند تعالی بیشان کے کورو (اس کے ہے می) پر بید منزے مرک ایسے ہیں (کر آ ہ ۔ وحق بات معمدت ہے محتم تھو تار کھوں کھوں کا اور کا وہ مت اوسے ہیں (کرفینوں طوح کو اور ایس کے کا دیدا جس طوح ہم ہے اس مقاس جھوا پیش اور تفارے مال اور مال کا تغلیم کرری) ای طرح ایم آیات کی (جزار مرقب سے مال وسال پر مقتل بوب انتسیل کرتے رہے ہیں (تا کر موضوع کا خریت می فایر دو بادے) نور تا کہ بحرین (مین کنار) کا طریقہ (مینی) فایر ہو بادے (ادرین وبائل کے دائعے ہونے سے طالب کن کوسوٹ کل ہر جه سه الشنة أي يت عي يشودل بين سايك موال بيك بسيدة ب غريش كالمويش في الإدراد داده لم الإجبرا تهيري شاور بواءً أيت عي أي كول قرالى وجواب مليد كي مسلحت وجاز المروقر والبيها تائية ترجرين ويوزكي قريمي كروي الولدانياي وينديده في ووسرا سوال وسيطره ے بيمادے أوا فلم ترقائع فلكون من كليس كال رايا جواب علم كائ اول يان وسع النني في غير محد فريط ف اول و مى تال جائك ترمه ترم مر طرف مكى أنه، أب أقول مناسبهام يقيم اموال: فت كي هذه إيفوكوا فروق كما كذرة ا ياكر كهامة خال ك فرديك مقدود - جواب المعتمور في يرك في المرفق قائع على بالمتعتبي بي يناي المعام والعال على المد مفت به وقعا موال أب و خيروا ب كرحب المرايمان آوي تويل نجيم الساح كما آب برحاحري والباقي المسترح - جواب الماعوم مح المطيش ال التوبر بادفرا: خرود کاکٹر اور جب ماخری کے وقت آ مد سنائی ارتحم کا اثنال ہوگیا اور آیت کا شاکا تھی ہے۔ یا مجوال سوالی: کیا جو کا وجو سے ب وجوائی سے توبادرا تراکی مقرب میں ہوئی۔ بوجائ میں جائے ملی کے جوہر کاوے لئے فازم ہے میداروج میں مست سے تک کیا ہے کل میں عبل معصب علو حاصل میں یہ واقع باحر ان کیس چینا سوال اظاہر اصلوم ہوتا ہے کہ ستھرت کے لئے قبہ شرط برط الانک الی ان کی کھٹی انسال ہے می متفرت تمثمات جواب اس كالدال المب كاستغرث بسندكر ليرتائب كالعام مفرت ادريات بسنفرت وم سينعوس مطاق سايات بيانوب محداد وَيُعْرُهُ مِنْ اللَّهِ إِلَى الْأَلْقُولُ لِينَكُو الله السَّمَا وَيَوْ وَلِينَا أَنْ اللَّهِ السَّام مع وَيَ جر عنز کوئنالبشریه کی کاد دوج وس موج عند ہے لیک مورے کا جس کے لوازم میں سے انتقال امراد دفیل وی سے درو مری از ش ہے اگل دٹرے وقشے ورضا ہے الرقول قالی و کا خطواہ الگفتی المع ال تکریم ہے این کے بعثی متوقی کا بان ہے کہ ان کے واحسوت دید اسے سے معرود ناکرے اور ان کے بائم مقبع بوکر میضاوران وسلامت وائدی و بول تو یک باز دید و سال

النيخواشني :(ا) يخال موقي عمر القرق عدي الروحة وعامل وجامز ل توادت بواداب واكريتي في جمول بين كائر كالاقال بويك لا نطوه كاز

مَنْ يَوْلُونُ عَلَيْهِ مِنْ لِللَّهِ عَلَى العرسليل تِسَوَّل يَجْبِرُل ولل عليه عنوان الرسالة لانها يتوقف على العليل واليات الشنبي البات ما يترقف عليه فلبس المقصود بالآيشفي لرزء الأيات على الرسالة مطلقاً بل تغي لزوع الآيات طبقترحة وهر مدار الحصر غالهم كما اشوات البه بقولي ليما بعد اكر كي مُركز كيم أمرك الرح قوله في خزاتن ملدورات الشاوة الي حداف المضاف كما عي الروح حرج قوله في لا اعلم كبابس اشارة الى انه عطف على محل عدى باعتمار القول بين لا واعلم لا بين الواو ولا ليكون المعني واقول لا اعلم مع انه عبر مقصوداً ل. ح قوله في هي ملك كثير بر اشارة الي ان هذه الجملة اينها جواب من بعص الحواجاتهم فلا مس بالمقاع بمسحت النوقى او التعلق هم الكلام من الاتوهبة الى الملكية وصما اهيد القول في الجملة الثالثة لانها بوع أحر لعدم احتصاصها بالله تعالى الحلاف الإولين من القدرة الكاملة والعلم السحيط فانها مختصان بالله تعالى همائي قوله في افلا جب يرجت الله السارة الي ان طعاء لترتب وجوب غفكر على كزئ المصبر اكمل فالغاه مقدم في المواع ومزخر في الكلام عن الهمزة كما في قوله الكلما جاء كهررسول سما لا تهوى الع تقديره عكلما ساء كم استكون كما صوسوا ١٠٠٠ قوقه في ليس الكيمالت ختارة على ان قوله ليس لهم عي حير التعب على المالية من يحشروا والبشل فيد تمله ومن توله متعلق بمحلوف وقع حالا من اسهاليس لانه في الامياع مبتذله علينا قتم عليه انتصب على المحالية والممخوف منه هو المحال الاولى لان مطلق المحشر لا بمحاف منه انما المناح ف منه هو فقدان الولي والشقيح مهون افن الله واشرت البه بقولي في أخو الترجمة كوكك.زةرنا طاخ والعمال التانية تيروائل كما يطهو من ترجمتي عالمقصود نعي ولا ينهم وشعاعتهم لاحتصاص ولايه والشعاعة بالاتعالى بمعنى الهلامكون لهيم ولي لاافدالج فان لاعدار بدعير أمتكنوع كمناهر هاهر العد استمعوه الالدار لفعندان الولى والشميع المستعمل مطلفة لنافهم وفهمته من الرواح ". الد قولة في العداوة والعشي بالأراب اب لان عدوام الحقيقي لا بمكن جم بي قوله هير ما عليك آءة بأوال اشرع لي فنده حملة ما علمك الحرمل لجواب عما عسكال للحمل الرفضتني الاكراه هو المجموع ولا يحكم بدما داه الاحلاص مشكوكا فيه وكونه مشكوكا عير مشكوك فيه الابدوا في لحض الاولدت بالوجي او العويمة واشار البه نقوله جراك ولا بردانه تعالى لما احبراعل احلاصهم فلا معني لكون الاحلاص عمر مفحوخ مدليجناج شيغتي الحمساب وحدعدم الورود ظاهر قان قوله بوطون لابعيركل الاوقات ركل الاحوال وهو طاهره الرقوقه في الحساب المُتِكِّن هذا كما في فوله عنه السلام وحسابهم على الله وقوله تعالى أن حسابهم الاعلى ومي الرابل قوله عرص ان ك وشماليُّ فقد نخادته ال جملة فتطود مرانب على حملة ماعنبك الحروان الحملة النابية لتفرير الاولى كمه قرر في النوحمة واما كونها مبغوبة في حواسه محموع للعن فلا يصر لان المقصود من هذا المحمر عجر انحملة الإولى فاقهيته الرقوقة في فنطره كرآب رأه أله يترخو مقدير الشرط كعاهو الشائع في حواب النعي لابه حلاف المقصود الل سراد انتفاه لطرد لانتفاه حسابهم صروره انتفاء السبب لامتقاه السبب كاندفور ما يكون ذلك مث فكف بعج منك فرع وهو احد معيين في منز فقة التركيب انحدته من الوراجاء ال أوله في فتكون ودناك بالتائل شاراته الي كوما هوابا لشهي الل يا نظرة فكون الم وكسمة والشرعاية المحورة الهنديه في حواب البھي جماح قوله في يوهينج اهؤالاه من اللہ كيار اور الناز بقائد الى ما في الروح اي عرصهم الكارائس والساعلي حداثوهم نو كان حيرا ما مسلوما أنبه لا تحقير العمول عليهم مع الاعتراف وقوعه بطريق الاعتراض على سيحانه وتعالى ٣. ال قولم لحل العاس عمل بعريل الشارة الى المعال ولحوله هدك أرانبراء الشارة هي كومه معالولا ولاوني الرفاع قوله في اصلح الرجم بيكي فلا مراد ال مراتات الم عاد هيسفي الرالا يعفو له كاران أتو له لي قامه بيتران المراة الي الدسميوس على كويه حر الهسمة الي للفاته تعالى اله الخاج عن فواله هي وغمتين ٢ كـا لأنكن اتبار الي الجعمة المقدرة المعطرف عمياء

أَثْرِيَّارِيَّاتَ أَنِي الروح عن هيندس حميد ومساوة أبن مريز عن ملقان قال أبي قوة أسن صلى ألله عليه وسلم لقاو ا عظام قدا رد عليه العسوة و لسلام طلهم شبه للصراع اقابل الله تعلي الآية قدعهم صلى الله عليه وسلم فعراها عليهم و قلب ويسكن أن تكين المفتض كنها فدو لعن وألله أطلوها.

ِ اَلْكُوْرُاكُورُ اللَّهُ فِي مِن هُمَا فِي فَوَ هَ أَنهُ بِالكِمْمِ اسْتِيافِ فِولِهِ فِي وَهُ بِالكِمْرِ ا ومصل السيق على معنى والمسواسح با مجمد مسابهم وهي فواه فالماه والرقع على تذكير السيل الرقوا الكسائي وعهره يصل العن الصاد لمعجمة من القضاء ولم يقت لهاء لي العط الناعا لمنقطاء.

الفقية استدل معظهم عوقه از همع على الدهيقي أندعته وسلم لم يكن يحتهم و الحوام ان الاجتهاد لم كان ما دورا فيه بالوحي الاباعداما والموحر الطهيري

الرُّيِّ إِنَّ اللهِ جَهُ رَبِهُ له المعت ومعني اوادة الدات الإحلاق لها لاستخاذ صفر معني وادة الدات فلها لا نصلي الإبالسيكات. - الرُّيْخُ في الدائل فيها الدامل فلك اللهي نديع فيناها كله يتم به واحم الي السيداء وبل الدائي والدرار.

البرائيل أوله أن الدم قال عصام ليرفقل أنى رسول تحاشيا عن دعوى المصلة صريحة كما هو دامد المتواصفين المتحاشين عن وأشكر أنه قدل بخلاف الاحير عن الابناع فإن الابناع هو المشهلات لوله يريدون فابدة الحملة التأكيد علة النهي الدي باعثيا والشكرين عدى واساء لتضمين معنى الاحاطة الدقولة أدارجاه لا الدين يؤملون فيه واضع المطهر موضح المصمر طدالله على كومهم حاصين لقدعاء والأو دفو الايمان والعاصر الايمان لما أن مدار الايمان لحال المراجعة عن المحال والمعارض فيها سبن وتقديم حطاب المسافقة عليه والمله في المواجعين للتشريف وتحصيص استاحه سبل فهجو من بالذكر لكون دفع المعارضة على الدراعة

عَلُ إِنَّ نَهُيتُ أَنْ أَعْبُكَ الَّذِينَ تَلْ عَوْنَ مِنْ دُونَ اللَّهِ قُلُ إِنَّ اللَّهِ عَالُمْ وَكُلْ ال

تَشَبِّوُ اللّٰهُ اللّٰهُ مِنْ مِنْ اللّٰهِ عَلَى بَيْنَة فِنْ مِنْ اللَّهُ مِنْ كَذَبْنَهُ بِهِ مَا لِمِنْ فَ وَمَا أَنَا مِنَ الْهُ هُمَّا مِنْنَ هُ قُلُ إِنْ عَى بَيْنَة فِنْ مِنْ أَنْ فَا كُذَبْنَهُ بِهِ مَا لِمِنْهِ فَ مَاتَسَتَعُمِ الْوَاقِيمِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَل عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّ

المعتور الإلهان يستن بعنى وموصير المويدون، من وان يستن على المستعيدون به الموي والمرا المنتفظ من وَلَكُنُوهُ وَالْفَعَاتُ عَلَمُ مِهِ الطّلِيبِ أَنْ وَعِنْدَاهُ مَقَالِتُهُ الْعَيْبِ الْإِنْ لِيَق المُنتُظُومُ وَلَكُولُوا لِيَسْلَمُ وَلَا مَنْ يَعْمُ لَلْمُ اللّهِ اللّهِ عَلَى اللّهِ وَلا يَالِي اللّهُ اللّهُ مَنْ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

لَا يُفْرِطُونَ ۗ ثُمَّرُ ذُوًّا إِلَى اللَّهِ مَوْمَهُمُ الْحَقِّ ٱلَّالَهُ الْحَكْمَ وَهُوَ ٱسْرَعُ الْحَسِينِينَ ﴿

فَكَبَرُيرُ وَلِمُنظِ : اورِ وَٱلْهَدُ بِهِ لَيْهِنَ عَمِ مَعْرِزُ لَكُاكُمُ فَاصَّنَ كَ لِنَّا فَيْ فَاسَالُو مواد بهت کے نتیج اسالا میں رماوے کے مطابق میں واق تفطوہ الّذيق کرتبريش کی از کافتر برگزديگل ہے ۔

حمل عام معالد بن را المتعلق أو حدود براس على في النب النبوي في المؤل الدون في الغذار مرسد و الا النافظ المنظلون المساح عام مها الدون بي فالمنافظة المنظلون المساح على من المنافظة المنظلون المنافظة المنظلون المنافظة المنظلون المنافظة المنظلون المنافظة المنظلون المنافظة المنظلون المنافظة المنظلة المنافظة المنظلة المنافظة المناف

ای و مطاحتم اور) امذهای و قبل بات کاؤ برنسی ؟ فاویتا ہے و قرار ہے بیا تی دلی تر آئی ہے بھی و رساست اور و کھا کی ہے گا اور اس کے اور اس کا در ایک اور اس کے اور اس کا در اس کے ایک کی در اس کے ایک کی اور اس کا در اس کے ایک کی اور اس کا در اس کار در اس کا در اس کا در اس کا در اس کا در اس کا در اس کار کار در اس کار در ا

میں ماہ دریا میں اس سے جواب میں وقع مقبق کلیسیدی میں اس ساما ہو کا تعلق کا انتظام کا افضاص یا ری شاق کے ساتھ احوال خالمین کے خیارے خاکرہ آئے کے الی افضائق کا مکل قام مقوارات اعطوات کے مانی قوارے جس میں کا کو معمون مراق کے ماتھ اثبات قوم کئی ہے جمک مقامد مورث ہے ہے۔

نے اپنی ان شریع ہے جو اکسیسی ہے۔ وہ نے وہ ن ہے تھی ہے ارتفایہ ہے کہ بدور تھم کے تھو تمان کی بھی مامل ہے وہ کرسر ہے کہ بدور تھم کے تھو تمان ہیں مامل ہے وہ کرسر ہے کہ بدور تھم کے تھو تا میں ارسارہ کا جو تر برقرائن ہے کہا ہے کہ معمود ہے وہ معمود ہے وہ معمود ہے وہ معمود ہے وہ معمود ہے اور اس کے تاکہ ہے کہ اس کا معمود ہے وہ معمود ہے وہ معمود ہے اس کا احتماد ہے کہ ہے۔ اس کے تعمود کی تھا ہے ہے کہ ہ

الطبط ألماني مُشكّد فضيطين أور مُضكّد بها فطيعين عمده مالا كاركوخاب أفرت كي وكياج أكثر فرت ادراشت كالقيام مراجعتكم عن الآنات ب ادرال كال تغريب كارة رئاست الآن فدرت ادرال كنم كالآنات كريسة ديرا وأفرن كردول امريت كل بد دكور بها غيرا و بمنظرة مياد دمالت كالأخواب كامنظ كافرة الن بمن اوز صوصاً من بوريت من وقرق منول كرما تعضاط عربه جان كيا كياب -

اسکان وقرع بعث: وَفَوْقَائِنِی بِیْوَلِمَا بِیکِیْلِ وَرِ رَّهُ مِنْ فَقَالِمَ الْکُنْلِیْلِمَا لَکُنْلِیْلِ ا کنونت آنهاری درج (شعانی کو(شن سے احمال واراک منوق ہے ایک کونٹس (کان منفل) کرد جائے اور اکثر کاج بکھ برن می کرتے ہواں کر (درنم) جانز ہے محرال منو نے کے بعد کام کون میں بکا تھ ایس (شن سے بعث آخرے کا حرال کرنے وقعال ہے) تاک رامی ہے اور جاتھ کے رون آن باسداهی و زندگی بیان کان منه و جود به بیماس بعد کشتره و زیرای فراند (مشر) تر وجود هیگی نیور را شد. هم چراج و قیامت می اقر کشار کشتر از باش ایا کرتے شال دوس کا مناسب موادی ایسانی کرت گاگا و رز کندانی کرت شال اور همید که جود این مهام ناخ گفتری انگلی کی تمریز کاروز کران از می ایسان بیون کوش که شده به این به نشر می در از و آر آن می نند دول کوش کے سمار میروند مینانم کی و وسائی .

وليط الإلامان الأراجات فأوقاة كم على كالتشيل كما لله الرقارت كالمراوية كالمروث كالمروث الأواف المقابل

وَيُؤَا أَنْ أَنْ الْحَالِمَ وَلَوْ الْمُؤَلِّ مِنْ مِنْ مُنْفِي اللهِ مِن هذا بيكام مِن الأخراء عبي كافس مارح كوفل فعال أوالدستان . وذكل المسام ودكل معرار الشرائع المؤول كوفل الإراجة في شاء المراشات والمرازع .

ما يتمان كما يوجه هذه الشاء عدائلة و بالمحاصل بساوس فانده هذه الجمله من قرائه لي علي بينة بي به إلى الأوصه ما المحاصل كما يوجه هذه الشاء عدائلة و بالمحاصل بما المحاصل كما يوجه هذه الشاء عدائلة و بالمحاصل بما المحاصل كما يوجه هذه الشاء عدائلة و بالمحاصل كما المحاصل كما المحاصل كما يوجه في حو فل بلكون وصع معطه و موسع المسلم المحاصل المحاصل المحاصل المحاصل في حو فل بلكون وصع معطه و موسعة المحاصل ا

﴾ [أيَّنْكُونَ قوله لا تعدمها في الروح والجملة بعد الانحي موضع العائل من الفاعل ان ورقة نويادة من وجدات العال من النكرة لاعتدادها على أنفى والتفريع في العال تشتم سابع علم علميكم إن انتقال سوسال بتصمير معمل بمسطا او بعضظاهم

قُلْ مَنْ يُتَغِيْكُورُ مِنْ ظَلَمْتِ الْمَرْ وَالْبَحْر تَلْ عُونَهُ الصَّرْعَا وَعُفَيَّةً لَهِنَ الْغِندَ ال

الشَّكِويَنَ۞ فَتُنِ اللَّهُ يَنَجِينَهُمُ أَوْ يَنِيسَكُمُ شِيعًا وَيَنْ لِنَهِ ثَوْ الْمَعْرُفُونُ وَقَلَ هُو فِنْ فَوْ هُولُونُ وَمِن عَنِي الْجُونِهُمُ أَوْ يَنِيسَكُمُ شِيعًا وَيَهْ يَنْ يَسْفَتُهُمُ بَالْسَ بَعْضِ الْفُرْكِيْفَ تَصَيَّوْنَ الْوَلْتِ لَعَلَمُهُمُ وَيَعْلَقُونَ ۞ وَكُمْ الْفُرَكِيْفَ فَصَيْفَ الْوَلْتِ لَعَلَمُهُمُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُمُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللللْمُ اللَّهُ اللَّه

أَسِيكُوا بِمَاكْمَتُهُو "تَهُوْشُرَابُ فِنْ حَيِيْهِ وَ عَدُلَابٌ أَبِيْدٌ بِمَاكَ نُوا يَكُوْرُونَ ف

نافسترر بيفط الا بربعث لي جمده كي آخيموا لي طوز قر آن او تعويمها مي اورت مي چم ويية و ويدي طرف.

©~.©ЎĚŇЫ£^{5°°} خاہ رہائی واقع دیا گار کرفر کو افرانس کے ختر سے محلق اگر وار اور کر سے کو آئی شریب) جو اور (می زوان⁰ کا ان نہر سے کیسا دور کے آزائی (کامزہ کا تیکھا: سے (اوراس) کا سیساتر بہنے اعتباری ہے ارو میسا قضی می کرڈ نے ٹوٹ ای داورا با دونوں ای کی فیڈ کیلے میں جب ۔ فرم کانٹ آ ہے۔ کیسٹے کی بم کی (کس) افران افران کا دیو اکوکٹنگ کیٹون سابطان کرتے ہیں شاہدہ (ماکس) مجموعات ارب ہوا کھانٹ قدت کل عطاب در انتهائ غرفلعذاب) آب کی آم که از از ترش به وجربینجی) آن (هذاب) کی تحذیب کریش می (۱۰۰۸س) که واقع ت اء نے کے منتقائی کا مالانکہ ویکٹی (واقع) ہوئے والے دائران کوئ کروہ میں کہا تھے جن کا کسے ہوگا آیا۔ (جن اکہرویٹ کرش آج (عزاب والقائرات كے منتقع القبينات تيمن أبيا أبول (مربعي أنفل احترائي موجرے احتيار بين اواليت الرفيز كے (مالول كے) وقت كا أبيد وقت لاعت ميم یش میں اے درجندی بی ترکیم کوملوم ہوجاہ سے اوال کر بہدا ہے ، ا**لشا**ان خاربی اور اوالی اور اوالی داخل سے بینا نجہ دہرائی آرے تارة وياب أغليله في يُعزِيهم فلة الإيها كوهراس ما فل كنت عليكم بوكيل كالأناب الرائين الايكار البرائد كالراش تعارب مند دمکن موشن کافر شیسته کنر به سندان کامرتیس کاک بچی مدید که کوئی برساکا انتها دوبات به دانده کدهتنی تغذ به واقی سه ادرای ہے آ جب مانگونگر کی تعذیب کی اشادامد کی طرف سنا کہ آئی ہے ہیں جہاد تیں وکٹیلے اس مربابجہاد کی بحد المفنوسیة اسام بالم الم والغور کی دیں تن صوت کے اور اس کی مذہب کرجز ہے تائم واختار ہے فاریز ہے تا انا عزاب پڑنیہ علق ہے وہ مرک وہی مثل ہے جو معلیم ا مغدورتیں اس مجمور کالم واخشارے خاریا کہنا تھے ہے خوب مجھالا۔ ادراس بائٹر اس کئر قریب کی قید ان سے لکائی کرمپ اس داؤں جگہ انوب

زيليط الابركارك تحذيب كالأراد والخوالية عنتى فلي كالرفعاة الشابلونة الخاشك أي كالس تكذيب بمن بدائي تشرورت بنتي تسريات ويطشت في سيد عَيْ الرَحِالَسِةِ طَامَنِين في الدين يجوهرورية يَعِنْ رَدُّ رَأَيْت الْذِيقَ يَعْلِطُونَ فَا لَبِينَا ورعه من المتأثرة لأشيارة عنام أييمًا ے فاقونیکٹرائٹ اوراز سے فاطب کا بہت تو ان توکوں کو کہتے جو جاری آ دیت (اور اطام) میں عیب جو لی کررے ہیں تا ہے اس کے باس تیلت اے س رقش بر با ببان ظل که و کی ادربات میں مُسلِّون به اوراکر تھا کا بنا ہے اور این جس میں چینے کی موقت یا مناسب کا قرومیت و آ جا ساوراً کے محد مارا بنے کا نور کو کو س میں جوار بکہ فرانا کا طراح انداز الرونی واقعی واری مزمرے اندائی مجلس می جائے ماتوان کو تھے ہے کہ کا اوائٹ (علیزات ترمید ہے تامی جمہ و بعضرہ منا ایک ہے) استیاد کھتے جی ان میں ان اوائٹ کا ایک ان ا (ار کناو ملتی) کا کوئی ارتشہ کیلے کا انتخار مورے دیاں جانے والے کناو کار تدبوں کے کارنگی ان کے ڈر کا شرع کدرے کے بیٹین اور یہ سے شہرہ و (حامثین ایجی (ن فرانات ہے)احکاغ کرنے کیس و فواد ٹول امان ہے ٹو مان کے فاکٹ) اور (کوچس تھڈیں کے تعمیم نہیں جہ کا ایسے وگوں ے بالکریم کاروش وہنوں نے اپنے (اس) ازیر کو(مس) انالان کے زیرفوش کا بھی الایم کی البرومب نا رکھا نے (کران کے مراقع موجوز کے جس اور في زندن نے ان كودكري وال كان كان كري كا الك ين حقول جن اورة خريد كے متحر جن ان كئے ان مستوح انو متحرفين آ 10 ارد محدرہ سخی دار کہ تعلقات میں تواپ وکوں کو کاس آرا ہا ہے داریوے (جس کے بیشٹر فررے ن کا تقیمت بھی ارتازہ کا کہ واقعی اب آراد اور اپ سب (عذاب ش) ان طرش تيمن جادب كوكي خيرات ان كانه ما كاربواه راستارتي اوادر بأينيت او راگر لوغرض او ياهم كاستان استال (کرائی گوٹریڈ کرئے نئے ماہ ہے) تب بھی اس بے زار ہورے (توضیحت ہے یاد کڈائے کیا المال جائے انوام پر الربور ماتا ہوا کے ان نہ مالا وامر عائے جاتے ایر اشتخارے والے کا بینے می این کرا صحاب نہ بال ہور کا مینے کروہ (ید) کے میب (عذاب میں) بھٹم کے (جس کا خراب میں ان طرب علیوں وکا کہ)ان کے لئے نہاہت تیز (کول جوا) بانی ہے کے لئے ہوگااور (اس کے طاوقار افرین علی)مردناک مر ابری اسے نکم نے ہوپ (کر کردار ہ ہی ہے جس کا کیا۔ شہر شعرف **اپنے** بیشرہ قبل ان بوکس جس یا ہے گئی ان جس کی تیا مشام موجر اسم میں انداز مواف کے لئے اور دو کا فرور را بھی مجی منغی فررے ڈیل وائن کو دھنا سائے گئے اورووائی ہی مشغول تایا۔ چیانجی معالم میں دوگر مطعون کی دوا بیٹی مجھی ڈیل۔

الطبط المريقنطاهم ولأحيدكا تم والمركب كابطل بوما قيامت وقائم بوناخار بواسنة كمرجج بمعتم يديلان فركساور ثبابية حيركا عقال الارجشا اعلم البعثمن وجائزاً کے فائد ہے ایکنش والبت میں ہے کوشوکین نے مسل وک سے ڈک اسلام کی ارتباطت مجی کی تھی آ بہت کر ان کا ہوا ہے تھ ہے اور ان مصربہ آیت کی مناسبت مالک سے اور تو ہے وگئی کہ اور قرار کار مشمقا کہ شرکین واسما منی طرف بادو کر رہاں کے اسماسنی

المستوالة المالية

عرف بوسفة كالزائد يبيد

المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة والمنظمة المنظمة المن

﴾ ﴿ إِنَّ الْمُؤْمِدُ ﴾ ﴿ وَلِه فِي طلمت شُواكُم كذا في طروح لانها تطلبه العقول ٣٠٤ قوله في تدعونه ال مالت الخ اشارة الي كون بده ِ ن حالا من كي ٣٠٪ ع قوقه في تصوحا كالريقام الشاوة الي ان التضوع هو التفلل ولها كان مقابلا لحقية اعتبر بيه معنى المشهود كما في المدود معلنين الضراعة قرح أو له في لتر الباسا كتي و هذارة الى نقابي فاتلين حالا من هاهل قدعون الربو فوقه في فل الله شمين اشار الى وحدامره صلى المدعليه وسلم بالعنواب مع كومه من وظائفهما ال قوله الى بنجيكه لتن ع الان طنحاة غير دائسة ولا صرودية الربح قولمه في له التبه كحر الشاء به الى كون له للإستبعاد كل أولمه في توصيح علاياتهم يوكا اشتاد به الي كون الخوبيخ مقصوفة مع التوحيد سمرة قوله معديفين معدكم سح كروب اشارة على ان او عائمةً للحمو لا فلجمع سماع قوله في كذب مقتدين اشارة على دانع ابراد هو ان الاية دالة على احسال العادب لا على وقوعه قما معي التكذيب تقرير الدهم ان التكذيب هو باعتبار قطعهم يطنان هله الاحتمال فالهمجرك قوله في وكيل خيناتكم كما ظلفظ الاول اتباع لممحدودة والناس للغة فان الوكيل بمحس الموكل ٣- إل قوله في الكل نبأ برقير هناو اليران البياهو فلخبر والمستقر طوف ومان والبات زمان الاستقرار والوقوع للبا باعتبار مداوله والافاطحر قدولع في المحلل حرس فوله في والبت مخاطب عصمه لقوله لعالي اذا سمحير بالحصوص في له في يخوطوه لكمورس بعل طوجهة للإشارة الى فلمشاكمة لان هذا الحيض بالباطق في في أو له في حساب بإذ بين فسره كماه فعن اشارة الى ان المراد بالحساب ما يحاسب التخالفون عليه من حرائرهم ٢٠١٣ قولة في شيء الا تعيين للمهيم ١٠٠٤ قولة في ذكرى ان كفام النازة الى تقدير طليهم والتقييد بالقفرة معووف حوعاكل هل فوفه لي لعلهم يتقون لولا كلة في الووح وغيره الدال فوقه غي فزكزه ويعارجها عرص اخذاص تفسير البيضاوي بالاعراص كمنا في قوله فعالي ويشرون ورائهم يوماً لقيلا وحملي لوله تعالى وهو المذين على المستهولين ماخود من المعالمين والمحافي غوت لذات وككراشاوة المحال الفوور بوجهين النفساني والاعتقادى بحداج قوقه في به بش ستأسخراطها وبهالمي كون المرجم معلولا مذكر الإيات ٢٠ . ٣ قوله في ما كسبت كر، ربطل في محاورتنا على الشني ومن لم اظهر ١٣٠٣ع فوله قبل نيسيل الريارج اشار الي ن جمعة ليس لها حال وبقوله فيما بعد كغيت اشاره الي كون وان تعدل حالا ابعية بالمطعمة ٣٠٠٠ أتوقه في من دون الله فيرت انظر ما سين في واندر به الفيز فردع قوله بعد يوحة تاكره تشارة الى ان معنى الغابة كون الششي موجوعًا للشتي لا فرقته عشدة الهير ٢٠١٣ أو له في النمهيد محلماً أول سے كما تدل عليه الو وابات ٢

الْمُرِكَانَلِينَ) ووى البحارى عن جدير ما نولت في هو الفعار على ان يعت عليكم عنه باً من قو لكم قال رمول الده صلى الله عليه وصلم المود بوجهك او من تبحث او جلك قال اعتراد بوجهك او يسلم عن ابي وقاص قال رصول المود بوجهك او من تبحث او جلك قال الله المود بوجهك او من تبحث او جلك الله وقاص قال رصول المنه عليه وصلم عن ابي وقاص قال رصول المنه عليه وصلم عليه المنه فاعطابها و سالت وبي ان لا يهلك امنى بالمنه فاعطابها و سالت وبي ان الا يجعل واسهم بهنهم فسحتها قلت وبالله انو في ان قصيت من «كر الروايات امر ان الاول المنه علي ان الأبة لم تنزل في المسلمين كما يشهد بدلك السياق والتالي التوجيه للرواية بان الآية لما نزل استخطر وسول التي الله المنافقة على ان يدعو فهم العطي التي المنافقة على ان يدعو فهم العطي التين المنافقة على ان يدعو فهم العطي التين المنافقة على ان يدعو فهم العطي التين

قاوه للمؤملين البعوا مسيشا وامركم ا دمل محمد صلي الله عليه وسليرفقائل الله تعالى قل اددعو امل دون الله للخراس (الكرك) أن ا السيس الحافظ لكن لا خلط الاتعاق بل حلط الالعراق بالالتحام والفائل والاشتاط فلا حاصة أبي تقدير التكهيل الإمراء الشهرج حمر الشهمة واصله من الشهر وهو أنهم ومعاه اللين يسع معتصر بعمد عن كل لرقة منهم مسائمة لإمام كدا لمرام حكل به

ا بريجا بن المبلس المناطقة من الشيخ وهو الميح وهو الله ويتعام وطفيل والاستان عو طاعة في تطاير المنطوع الإمراط ا الرواح والكبير والخارن والمعاولة 7- الحوض في الرواح اصلة عنور العاه استقير التفاوض في الامور واكثر ما ورد في القرآن لمعط^{ال} وهن استرجمه المها بالأركاد والبسل الحيس وابسلة وهه كذا في القانواس وركوى المذكرو المذكر وكند في الموضعين 4-المُنْكُونُ أَنْ قُولُة كالذّي معنول مطالق الدين وذاكرة الدي؟ _____________

النكأأ ابديق عطف تفسير ليقبراه

عُلَى آنَدُعُوا مِنَ وُفُنِ الْقُومَاكِ يَنْعَنُ وَلا يَصُونَ وَثَرَوْعَنَ آعَقَالِتَ المُعَمَرافَعُ لَمَنَا اللهُ كَالَّذِي الْمُتَهُودُهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَوَاللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَوَاللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَوَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَوَاللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ الل

عَلِمُ الْغَيْبِ وَاشْهَارَةٍ * وَهُوَ الْحَتِكِيْمُ الْخَيْدُوك

سياني أين أن أو أي أن أو أنه في الدعوا سيسطمانول المناوالي أن في الآية تعليه أو لا يتصور الرد على المعقب المواديه الرحوع الى المدركة مند حلى المعقب المواديه الرحوع الى المدركة مند حلى المدركة على المدركة المدركة المدركة والمدركة المدركة المدركة المدركة المدركة والمدركة والمدركة والمدركة والمدركة والمدركة والمدركة والمدركة المدركة المدركة المدركة المدركة والمدركة والمدركة والمدركة والمدركة والمدركة والمدركة والمدركة والمدركة المدركة المدركة والمدركة والمدركة والمدركة والمدركة المدركة والمدركة والمدركة والمدركة والمدركة والمدركة والمدركة المدركة والمدركة و

اللَّيْقُ إِنْ إِنَّ استهوته هي فروح استفعال من هوي في الارض يهوى ادا ذهب كما هو المعروف في اللغة كانها طلب هويه وحرصت عليه اد_

﴿ أَنْكُوكُو ﴾ قوله آهو له البسلم في الروح دهب الكماني والقراء غي ان اللام سرف مصدري ينجى ان بعد اردت امرت خاصة او له وان اقبعرا في الروح خطف على المجار والمجرور السابق وقد صرح صيريه بدعون ان المصدرية على الامر ويجوز ان بعطف ان اقبعرا على موضع لتسلم كانه قبل امرة ان تسلم وان الربعوة قوله يوم يقول يوم طرف لمعصون الحملة المدلول عليه يقوله تحضرون اي يقع الحش يوم يقول للحشر كن فيكون دال عليه وقبل غير هذا وهذا اسهل قوله العن العن الع سنداو حراك

أَنْهِلاَثُمَّا فِي طُروح عَنِ الامام في قوله عوده والهموا الله كان الطاهر ان يقال المرتا لتسلم ولان نفيم الا الدعال الى ما ذكر للايدان مان الكافر ما دام كان كالعائب الاحتى فيتعوطب بما خوطب به الفيب واذا اسلم ودخل في زمرة المؤمنين صار كالفريب المعاطر فيتوطيب مه يحاطب مه المحاضرون الاك

وَافْقَالَ الْمُوهِيُوُ الْأَهُونَ الْتَعْدِثُ اَصْنَامًا الهَهُ وَإِنْ اللَّهُ وَقُومَكَ فِي صَلَّى مُعِينَ ٥ الْهُومِيْمُ مَلَكُونَ الشَّمَوْتِ وَالْأَرْضِ وَلِيكُونَ مِنَ الْمُوقِونِينَ ٥ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الْمِنْ

رَنْ لَكَا آفَلَ قَالَ لَآ أَلِيبُ الْإِفِلِينَ ٥ فَلَنَا ذَالْفَرْيَانِ عَاقَالَ مَنَا وَيُثَلِّذُ أَفَلِ عَال

شيئين به المستريد الم

ڒڴٷٮۜڽٛٙڝڹڵۊؙۊؚۻٳڟڝۜٳێؽڽ۫۞ڣؘۺٵۯٵۺڂڛڛؙۯۼڠۿؙڰٳڶۿۮٵڗؽ۪ڟۺٵڷڵۺؙٵڴڵۺۜڰٵڽڽۼۄ۫ڝڒؽ ؙؠڔۣؿۜؿۜ؞ۺٵؿۺؙڔۣػۅ۫ڽ۞ٳڸؽ۬ٷڿۿؙؙٞٛٞػٷڿڣؽڸێؽؠؿڟڟڗڶڞڣڿٷڶڒڒڞڂؿؽڟٷؘٵڵؽٚڝڹڶڶۺٛڲۣڮؿۺٛ

الدودانشة مي يوكر في كالل بي جب إلى التي يؤالك في بياب قود سفو بالأن قدائر كالم جوافراد خاسب بيت بي فحالا التي والمورك على بي الدودانشة مي التي المدودانشة مي يوكر في الدوران بيتورك في المدودان المدودان بيتورك في المدودان الم

المساميَّا فالرائيم مينه بروَّ ميد وَاوْقَ وَالْمِعِينُ وَلِينِهِ إِنَّ أَمَّتُ فِينَا مُعَالِهَا الر والمعار، وْمَا أَنَّا واللَّهُ في ا

ر کان آرائی کی آفراخانی : کردنگار آوجیند امند از بین ارست کردشنوی می درنافر ان دار یاش می تا کی تین سبک معدوست ا می ادارای سدیامی و در این اور به کردهی میدان برخی پر شوند کوزنی در آب ۱۱ توسقانی همکی میشود امند و می شاب به ای کوان به بین ادام این از عموازی او در این میدان می در در بین امند می در این میدان اندازی به بین از در این به بیت امند می ادام این کام محت کالی عمام سدے در شیران کام دار عماد دارو با تا آن آن سنده مودد کریسی ادارو کریسی ایران عمور کریسی از در این می از این این می از در این ایران عمور کریسی از در ایران عمور کریسی از در این می ایران کام دارو با تا آن آن این می ایران کام در ایران کام در ایران کام دارو با تا در این کام در ایران کام دارو کریسی
ا فافغوائن الا الوقع الان به كالعل كالم في فقط به جساء بالدنة الن حاز الن جاء مداليد الشدى به بنا أن ادا ادراب الشاقت . الن جاء الدالية تقريب الرك يقو فواكوك جوب برفعات التجاب بالدن فال شدكار كي فقيت بديد كدارت وارفعال المان أو كان القريب المان والمرفع المعارب والموقع الموقع والموقع الموقع المو

شار آن آرتیجگزاً او قوله فی ملکوت محوالت کما فی الهام می المبطئة الا و هو فی الاصل مصدر استعمار فی الدهدول ای الایاب کما عن مجاهد حرج قوقه فی تری گیخرمرفت شارة الی ان الرویة قلیة و ان وقع الاعتمار الایسار الکی بحیثه الدلایة علی الصابع و هذه الحیدیة عبر هفر که الاعتمار علی قوله قد و لیکور عادق برجان لویقدر المعطف بستدان لار علوم الانباء هی الاصول الصووریة و اسا لیکلاد هی الاستدالال علی الفروع و الامام الرازی وای دعب الی ان نظرف الاساء استدالیه لا صورویه لکن طر برمس به صاحب فروح کما نقطه هی هذا السطاعات فی قوله قبل المبا حرایزگل شارة الی کون اشاء استدام فی الو فقة السابقة و مانسعوع نبه المحاجرية قوله هی علیه ای طرف اوراحه انعان محارات به این وقومه الدین کاار ابعدون الاصناع و الکو اکبرون ایک اشاره این ان هذا امنا علیه السالام علی سبس الفرض واراحه انعان محاراته مع این وقومه الدین کاار ابعدون الاصناع و الکو اکبرون المستدل على فساد قول يحكيه لم يكو عليه بالإمثال وهذا هو المحق الحقيق بالقول كذا هي ووح المعاني وهو الهيس ما قيل فيه واقد تعالي عب وهي ليعالم كما قال وفي الله است البريز الكريم والل واعثر الى انهلت المدى طلب عليه الاكفاط عن قواله بهياله ام تهراه اللهنصيص اليعاز المقهود المراوس الرقول هي هذا اكثر فكره عماره اما حديثه واما في الرؤيه ولما شعولا علمة المعدومة الهن المجمع معا دكر ومعا مه يدكو لا يتوقف على كون الشهدس اكبر عمل قواله في وجهت لؤام الان الموجد حاصل من المراو ال قواله في العشر كين المحكاة عن المعظون من القوام في الكواكب حيث يعقلون فيها البصوف المستفل لا عبداً من العادة والعاهي الإصابة فكام ابشر كون عسالاه

@ <u>~ 10%</u>

اللَّهُ إِنَّى الْعَرْوَعُ الطّلوع من النزع وهو الشق كانه منزره يشق الطلعة. قوله وجهسته وجهي الخلف في الروح عن الصحاح رحيف وعلى للدونوسيدن نحوك والبك والخاص ال الملاح صفة ال

أشيان إلى في اصناعا المهة وعي الكراك ومر لعله بعادتهم الاصناع واعتلاهم النصرف المستقل في الكواكب والاول اعتقاد الارجية والدي تعقد الربوبية في في في الشمس هذا في الروح النارة الى الحرم المشاهلين حيث هو لامز حيث هو مسمى باسم من الاساسي فضلاً عن حيثة مسمينه بالشمس ولدا ذكر غيم الاشارة اى اورد مقائرا قوله بهدى ربي قلت ما حسس موقعه بعد فوته في الكواكب عبدا ربي قراء لا كوائل هن القوم الضائرين في الروح واقعر يض مصلالهم ها كما قال ابن المنبر ناصرح واقرى اس معتقدهم والو قبل هذا في الاول فلطهم كابوا سفرون ولا يصمون في الاستدلال فها عرص بهم عليه السلام بابهم على ضلالة الو بعد ان واق باصحافهم الى نهام المقمود واستماعهم فه الى أعوام وقابليل على قلك انه صلى الله عليه وسلم ترفى في الوبه الاثمة الي وانما حرج عبد السلام بالتوسيم بعلى شرك حين مو فيام المحمة عليهم بهاج في من الطهور عبدة فوله ابي وجهت التوام وعبد السلام الواقع كروا هساعدين على مهي وانما حرج عبد السلام بالتوسيم بعد منى ربوبيته عما ذكر مع عدم المصاد الارباب المناطق الهالان القرم كروا هساعدين على مهي

وَحَلَقِهُ قُومُهُ فَالَ النَّعَالَمُونَ فِي اللَّهِ وَقَدْ هَذَا فِي الْأَوْلَ الْمُعَلِّمُ وَكُنْ اللَّهِ وَكُنْ هَذَا فِي الْخَافَ مَا اللَّهِ وَكُنْ مَنْ فِي اللَّهِ وَقَدْ هَذَا فِي الْآلُونُ فِي اللَّهِ وَكُنْ مَنْ فِي اللَّهِ وَكُنْ مَنْ فِي اللَّهِ وَكُنْ مَنْ فِي اللَّهِ وَقَدْ هَذَا فِي اللَّهِ وَقَدْ هَذَا فِي اللَّهِ وَقَدْ هَذَا فِي اللَّهِ وَقَدْ مَنْ فَيْ اللَّهِ وَلَا اللَّهِ وَقَدْ مَنْ فَيْ اللَّهِ وَقَدْ مَنْ فَيْ اللَّهِ وَقَدْ مَنْ فَيْ اللَّهِ وَقَدْ مَنْ فَيْ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَقُدْ فَيْ فَيْ اللَّهِ وَقَدْ فَيْ فَيْ اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ وَلَهُ اللَّهُ وَلَهُ فَيْ اللَّهُ وَلَهُ لَكُونُ اللَّهِ وَقَدْ فَيْ فَيْ اللَّهِ وَقَدْ فَيْ اللَّهِ وَقَدْ فَيْ اللَّهِ وَلَهُ اللَّهِ وَلَا اللَّهِ وَلَا اللَّهِ وَلَا اللَّهِ وَلَهُ اللَّهِ وَلَا اللَّهِ وَلَهُ اللَّهِ وَلَهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ لَوْلُولُونُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللّ

وَسِعَ مَرِيْ كُلُّ مِنْ عَلَمَا "فَلَا تَتَكَكُرُونَ ٥ وَكَيْفَ اَخَافُ مَا اَشْرُكُمُو وَلَا قَيْ فَوَنَ الْكُفُوا شَرِّكُمُو بِاللّهِ ﴿ مَالَمُ يُكِزِلُ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلطُنَا قَائُ الْهَرِيقِينِ اَحَقَّ بِالْأَمْنِ * إِنْ كُنْتُمُ تَعْلَمُونَ ٥ الْهُرِينَ امْنُو اوَلَمْ

يَلْمِمُوٓ الْمِمَالَهُمْ يُطَنُّمِ أُولِيكً لَهُ مُالْأَمْنَ وَهُمْ مُهُتَدُونَ ﴿

حال ہے ان کی آپ نے کہ کا علم دارگی آپ نے کہا ہا کہ اور کے معالم کی ہے ہے کہ کے جہا دانگواں نے کھا کہ بیٹ ہوا ہ عمل توقع کے ماہ فرکے بنا کے دوئی والد ہم میکن و اور وہ ماہ ہی کی اور جائے ہم کا میں اور اور کھا ہے ہے کہ جائے گ کہ نے اور کی ان بی اس سے کیے دوراہ کو کی کہا جائے ہے کہ آل ہوں سے کھی اور نے کا کہ نے انسان کی بڑوں کہ کہ کے ا افاق نے فی دعل ہاڑ کھی کم انگواں میں اور انسان کے اور انسان کی کہا ہے اور انسان کی بھی اور انسان کو کھا کہ انسان کا کہ تھی ہے کہ ہے تھی اور انسان کا کہ کا کہت کہ اور انسان کے جس اور انسان کو کھا کہ کہتا ہے تھی۔ افوالے کے دعل ہاڑ کھی کم کھی کر کر ہے انسان کی کے کہتا ہے ہوں والے کہتے ہیں اور انسان کو کہتا ہے تھی اور انسان

تغيير للبغ الاشتها أتحترب

 عجوز متدلار کی کاملوند ناره بدید (هم کونلی تبهار میدر دویل کرچایول و بخش به کماند کارده ایرامتد از کی تا استکر پوکلنگرون سیاحتان تمبارے سے باداور میرے ترویک فیرق بل لفات) دور(دومری وت کے جاب میں بیٹر دوکر) نامیان جے اس ہے جن وُتم اندے مانکالا پہنچیا ت المادث عمر) شريك مات بوكش لامال كه وو محوكوني مهرمه كايج يختر مين ليكران شرخود منت لدرت مي مفقود سراور مرممي يزيش بوهمي واستقلال كه مت منه وب البال تيمن أرجه إمرود كادي كو في مرط بينة (ووده مرك باست بدوه موجاد سدكي ليكن الاستدائية و وباب بطله ك فدرت كالبوت با ے نوف کی خواد ہے کے بارم آئی در) میرام دو گار (مس طرح آناد رمطنی ہے جیران اثنیا درے معلم میو ای مرخ دو) ہر بڑا کا دینے (احلا) مم میں (محل) گھیرے ہوئے ہے (طرف قدرت معمود لوں ای کے ماتھ تحقق میں ادر تمبار ہے ایر کا مات ہے نظم ہے) ایا تم (سنج ہوا در) جرز بھی) میل تحرير منه ور) جمياهم ما عبر معدز رئ كالبعب بيك وتبها معهودهم قدمت مع تقل مواجها الأطراعية ومت كاوة بياكرين من وأوثا كام إدما الياسي تشريرة محر الشراق فيزور سريكي أواريا بن وكم تراهن على كرم تواهناني مبارت والمقارر وبيندي المربك وبالبرام أوارة علينة ووبرسناه ل تم خذوكا كالمعيني شرك كياب جميع عذاب مرتب بوالب وومرساف كالعامية وكالأود وكامطوم به وكالب يكر بالقراب أنوبول ئے نہیں در سے کتم نے مضفعانی کے ساتھ اسک پیز دن کوشر کے مفسولا ہے میں (کے معبور بورے پر) مند خاتی نے قم پر کو گر دسل (انتظام معد) وزل نیس فر ان (مطنب رک ارا واسنام کوهر بحاکو خازر نے اور) مو(جھائر آخری کے انعیاف ہے مون کر بھاؤک یا یہ دارندگور و) ہر مؤل میں ہے (میخاشر کین و موجدین شراے)من کا فاقعیٰ من کا کہان برخوف واقع زیر) زیادہ مستق کون ہے (ارخوف مجی دو برواقع میں قامل شہرے نیشل فرے کا اسرغ (کچھ) خرر کھنے جوا قبطان ورخیرتم کیا بناہ کہ کشین کی نقات ہوں کہ) جوائٹ (ایندے) اینان پر کھنے جن امراہینے (اس) ایمان کو ٹرک کے موقع کا کا ک کرے ایس می کے لئے (قیامندش) اس سینان می (دینے می براہ سے جائل دینے ہیں (دورہ بقسم مدینے ہیں تفاقد سترکین سٹ کرکھ پاکنی الملغ کا خدارانیان دیکتے تیں کیمکٹ کے قاتل ہیں بھی ٹرک مجی کرتے ہیں جس سے جان ٹرق کئی ہوج تاہے جب موجد نے قبل اس ہے جاس مورت يمي فودتم ؤرون كريحكوذ راسته يعهده كالمدوثيمياد سعائد فرسف كمنطال فانكل سنكول كالعزوادات نياكا فرنسا تالمدامتها والمراسات المعارب تقيل احتيار كُلْ قُولِ عِنْ اللَّهِ اللَّهِ وَمُنْ أَوْلُهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُنْ عِنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهِ وَمُنا مِن اللَّهُ وَمُن اللَّهُ وَمُن اللَّهُ وَمُن اللَّهُ وَمُن اللَّهُ وَمُن اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُن اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُن اللَّهُ وَمُن اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللّلِيلُولُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالِمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالِمُولِقُلُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالِّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ النظ والرياد والمرائدان بيامتعال الرابية فاسعب كماه فعد كالحرف بيدا أقع الاكاربيا الشرائق بيامن لكن أن يُعَدّا وَرَيْنَ عَلَيْهِ كِال كك لي الحاون حاصل هذا التوجيه ولكن اخاف ال بشاء والي شيه هن اصامة المكروه بي ولاكو شيئا للتصريح بالتعميم الله الع کا فاکر وافعات بار مان نوالو کے قریب آیا مسئلعی ان کی کے فرابل ان طابعہ کیے ۔ ان کا فاکر واقعات از مان نوالو کے قریب آیا مسئلعی ان کی کے فرابل ان طابعہ کیے ۔

a - odernija

وَالْهِ يَعْلَمُ الْأَنْ الْمُؤْلِقُ مَا كَشُورُ كُونَ اللهِ سِ عِيمَ مُونِتَ وَيَ حَامَيْهِ لِسِهِ اللهِ الْم اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْ الْمَؤْلِقِي اللهِ عِلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ ا الهُ إِلَيْ يُقَامِدُ مِن اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْ

المُمَوَّقُوا النَّهُ وَالْمُولِيَّةُ فِي حَاجِه السِمِي عَجِينَةُ مِعَانَ اوتفسير الحجة سافسرت به ذكر عزه صه في الآية المنفولة في المفاع وجزء منه مقاول عليه نفوله وكراحاك فيجه ع قوله في يستركون خيل دل بهاه الترجمة على ما في بهزاد الندكر دور اسمكر وضعوه من الاشارة التي ال امر التهتهم من البغالان مركوز في المعول لا يتوقف الا على الندكر واستعمال المقل لا على دليل واسد عليه "حج الولم في تعميون نظاة اشارة الى تصدير الحراة فاحبروس "-

الكَلْمَوْزُ أَدَّى المعزلة باللس علي مفسير الطالب بالمعصية لأن الشرك لا يحامع الايمان لم استدارا به على عدم الحاة نقصة : والحواب أن الإيمان التعوى بجامع الشرك كما في قوله تعالى وها يوان اكثم هدياتُهُ الارجم مشركون فالهذم بناء الإمسالان وقد وود هذا التقدير مرقوعًا في الصحيحي وجامع الترمدي أو براه باللس تلطية الإيمان بالكمر وحمله مطوبًا مصبحلا لا الجمع سهم محمد مصدل طلم أنا مومن و مشرك كما في الروح على

> لِيَّنِيُ الْمُؤَلِّقُ الْمُحَامِونَ فَي قُو ءَةَ نافع وابن فانو لَنحفيف النون ففيه حقف احدى الونيواع. الْيُحَافِّ : مَا تُعِيرُ لِهِ اللهِ بالذواكه في العباداع.

مسير ويوني ويناه . "بدأن : فإله كان الفريقين أحق بالأمن بديقل إنا اشارة بي ان حفية الأمن لا يعتمه هله المنافوط تنتمل كور موجد برعب لهد في التوجيد والمد جني تصبحة التفصيل المشعرة بالسجة الهدائة وفي الحملة لا مسؤالهم عن رقيمه المكرة والاعتساكل يبول

ا کلام علی سن الاصلام کنا می افراح ۱۰ از داران کارگزاران کارگزاران های کاران کار کار کارکزاری کارکزار کارکزار از کرایک کارکزار کارکزار از در در در ای

الْحَقّ وَيَعْتُوبَ ۚ كَاذُ هَدَ يَنَا وَنُوعًا هَدَيْنَا مِنْ قَبُلُ وَ مِنْ دُيْنَةِ وَالْدَوْسُلُيْسَ وَآلُوبُ وَيُؤْلِمُ

وَمُوْسِي وَفُرُونَ وَكُذَيْكَ مَعْنِي لَمُعْسِنِيْنَ ﴿ وَ زَكِينَ وَ يَعْنِي وَعِيْسِ وَلِيَّاسَ كُلُ فِنَ الضيعِينَ ﴿

ٷڒڛڡؚؽڵۯٵؽۜؽڛۜۼۅؽؙٷۺۘۜٷٷڟ؇ٷڪٞ؇ڰڞؙٮڬٵڂؽٵۼڶۑؠؿڹ؞ٛٛٷڝۏٵٵؠؠۿۏڎڎؿؿڡۣۿٵڔڂٷٳڸۿ ٳڂۼۜؠؽۼڎٷۿۮؽڹۿؙۿڔڶڿٷڿڟڟڞؿؾؽڽۄٷڎڮػؽڶڰٷؽؽڶڰۅڿڣڍؿڿ؋ڞٙڲػٵ؆ڝۏڿڹۘڿ؋ٵ

وَنُوا خُرْكُوا لَحِيدَ مَعْهُوْمًا عَلَا يَعْمُونَ ﴿ أُولَهِكَ الْلِيْنَ الَّذِيثَ النَّهِ مُوالْكِتَ والْحُدَّة والنَّبُوَّة المَلَوْنَ ﴿ أُولَهِكَ اللَّهِ عَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالَّالِمُ وَاللَّهُ وَاللّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ ولَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِمُ اللَّهُ وَاللَّالِمُ اللَّالِمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِمُ

يَّنَمُّرُ بِهَاهُ وَلَا مَقَدُهُ مَكُلْنَا بِهَا فَوَمَّا لَيْسُوا بِهَا بَكِفِيشَ » أُولَهِ فَالْنِيْنَ مَدى الله فَيَهُان الهُمُ الْعَتِيدُ وَ

قُلُ لِآ ٱنفَّنَاكُمُ عَنَيْهِ آجُرُ اللهِ فَوَ إِلاَّ ذِكُوى لِلْمَالِمِينَ ﴿

جند المواقع المراقع المراقع المواقع الم المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المؤمن المواقع المؤمن المواقع المواقع المواقع المواقع ا المواقع الموا

. "توريد به ايران به ما أدها الياء والخارا فيان مُعنت اليانية الراجية المؤلجة الإنجازة والبيدا في المثال المراجعة ال 0 11.0 Mark ---- 01.0 Mark ---
پراجمت جارا ميرمليداسن مرئيز هيديرة مُركِي كي ايزاري (اي بول) المت في دويم نه ايران (ميدانسام) نوان كي قوم ڪ مؤ بلڪن وار تي اوب يەرق دىل بىرۇنى قويقىدا ئىل دىدى كى دواردا ئىم مىدالىلام كى ياقىسىس ب ئىمراق مىر بىش بوردىسى دى ئىمرتون ئىس يومادىيى تىركارى يى مب نيا وكويرفت ورجات مطال الى كايفك ويسكوب برعم والابراعك والاب كربرايك كامال وداستعداد باساب عدر بريك كرمنا مب كذل عفائره كارج كالديم في ميداوه ليم طير اسلام تغلل المي عم عمل وياساى طرح لفنل المدكى وياكران المتعاصول اوفره عرث راري بهزي وأوال وي ين اير) جم سندان كول آيك بينا كالتي مليدالسلام وإورز أيك رج اليقوب طيدالسلام (وإوراس ب دومري اوراد كي تحافي مين اوروق ب صاحبول ش ے اُمِرایک وافر اِنّائل کی) ہم نے مارت کی اور اور ایم ملی السوم سے کا بہتے فار کھی ہم نے فوٹ کو اُجن کا براتم کے اجداد میں ہورا مشہور ہے اور اصل کی تعدید تا فرانش مجمع موثر مرفی سیطر بی من کی کار ایست کی موران دا ایرونیم ملیه اصلام کی اداره (مقول یا فران باش سند (تا نیزیک جنت خود جي سسة وطريق في جايت كي يحلي أواؤر (عبي السرم) كوادر (ان مي صاحبز أنوع) سليمان (عليه أسلام) كواد اميرب (عبيه السلام) أنو ورع مقد (عايه السلام) توادرمونی وظیرالسلام) توان (طیرانسلام) تومر وقیاش کی بایت کی) در (جب بربدایت بر طیفی به نیاتی به فیرجی و تیش واب وہ یا وہ ترب کے ارش طرح فیک کا مول بران کی جزا اوک آ ای طرح (اعادی عادے ے) کرام فیک کا ٹر نے واقوں کو (مناسب) جزا دیا کرنے میں اور یز (بم نے اس می کرجایت کی) زکریا (علیہ سلام) کواود (ان مے صاحبز وہ) مجی (پیاستام) کواور میٹی بلیدا اسلام کوارور ب) سب حرات) بی سے شات اوگوں میں بھے اور ٹیز (ہم نے خریق من کی جاہدے کی استین (طید سعام) کواور من (عید العزم) کو ہر ویس (خید العام) كوادروه (عيداملام) كوادر (ان شي س) برايسكولان زمانون كه) قوام جهان الول بر (نوت س) بهم فيسيلت وكي ادر بزان (معزات خالوی کے مکھ باب دادول کوادر مکہ اول دکوادر مکہ ہم کیل کو الحریق کی ہم نے موہد کی کادر ہم نے ان اسب کو عبر ان عالیا اور اجس بدایت کا اس وَكُرُوٓ أَنْ عَلَيْهُمِنَ آيَ ﴾ بعدها له كوسوك والدين من يزك في الديرك بم شال (سب) كوادواست (يخوا يواق) في جارت كي (اوروو يويمس ک ان مب کو جاہت ہو گی) مذکی (جانب ہے جو) جاہت (دوقی ہے) وہ کی (وہے) ہے لیے بقو دی ہے اس کو جاہد ان کو جاہد (بمتی اوارة ہوتی ہے تمران ٹھی ہے میں تھے میں مجھود کر ٹرک اعتبہ کرلی اور ٹرک اس قدر کا چند چیز ہے کہ فیر انبیا وقد من شرک ایس کر فرف (لعمل) یہ حفزات (البائة عَلَا ين) عَلَى (فوقبات) مُرك كرية في مكوية إنك) الحال كم كرية تقان عرب اكارت عام ي (آسك ملا بات كالرف ا شاره ہے کہ) پیدا جنے خدکور موسے کا لیے بھے کہ آم نے اس کے جور کا کا قالب (آسانی) ادر تھے اور ایوان مطاکی تی (قانون امر البیشیس جو يكافونك أب يحتر مدري بي كونك فا رامور بي ما مواكر (فيرمور ديون باكي) دالك (آب ك) بوت كا الاركم يرتو (أب في ديك کینگ) ہم نے اس کے (بائے کے گئے) ہے ہوت وگ مقرد کردھیے ہیں (مینی جاج رہے واضار) ہواں کے عوفیں ہیں (ادریم بوقع پرکر نے کوہ دھمبر آمرے کہ بھے جی ہوجہ ہے کوسیدانوا سے اجہال کیا ہے جانچ کا بیصنوت (خاکہ بن) ایسے تھے جن کہ نڈھائی نے (اس میرک کیمارہ کا کہی موادس باب میں) آپ کی ان می شده می (مبر) پر چلے (عِنْدَةً بِ اُونِی اس) جامنہ کا گئا ہے کیونک ان ہے دا بِ اوقی شروص کی دیدے تم اور ہے میران دواد این مشمون کے اظہار کے واسط ال سے بی کے وقت) آب (یکن) کہد دیجے کو شرقہ سے اس (تیلی کر آن) پر کومساہ شرکیس وابت (جس کے لئے سے بھی اور نے گئے سے خروجو سے فرخی تھیں کا میں کہا تی آئی کا حرف تھام جان والوں کے داسلے یک بھی مند ہے (جمر) و سات میں اور ک مُلِع اور نسائے سے **تجارہ کی مُنس**ان ہے)۔

وَكُونِ مُسَالُ اللّهُ فَالْمُوا اللّهُ وَالْمُونِ النَّلُونِ النَّلُونِ النَّلُونِ النَّلُونِ النَّلُونِ النَّلِي اللهِ اللهُ الله

أقو إنَّك شَنتي (الاول أن أنها ما حال. التامي على قومه متعلق بأنهنا عضمه معنى العدن. الثالث درلجت تُعبَّرُ لل إرجع كلًّا هدينا سبواد به استعق ويعفوب لان كون ابراهيم على هدي قد ذكر هن قبل الحامس فوقه من قس وان لمريدل منفطه عَلَى كون نواح عليه السلام من الجدادة فكنه كلمي شهرته المسادس كون من فاكر من معد نواح من ذرية انواهيم عليه السلام كما هو الراضح في عود الصمير اليه بالمصي الأعم لان لوط عليه المسلام ليس من ذريعة بل كان ابن احيم وكذلك يونس عبيه السلام لم بكن لك من ذوحه في ما ذكر محي السنة ومنهم من ادعى كومه من ذريته فيلغي لوطة خارجًا لكنه لما كان ابن اخبه آمن به وهاجر معه صح كوله من فريله على سبيل النطلب والعوب تجعل العم أبا هكذا رواه أبي الرواح هن اس هباس. السابع في دكر عبسي عليه السلاء دليل على ان الذوبة يتناول اولاد البنات. الناس الباس منهم من قال انه من اولاد هارون عليه انسلام ومنهما من قال ته ادريس فيكون البان محتصا بمن في الأبة الاولى ويكرن وكربا وبا تعده ح معطوفا على محموع الكلام المناس لا على داؤد كفا في الروح. الناسع علام في اليسع رائمة . العاشر من لي أباتهم ومن بعدهم شبعيص والعنسير الي المحمرع ولا بالتضي ال يكون لكل منهم اب و ابن و اج او كذلك القول في أتهاهو الكتب فإن المحكوم عليه هو المجموع فلايقرمان بكون لكن كناب بعيرالحكم والسوة مشيركان بس لحميعي الحادي عشران الهداية في توجا هدينا محمل وفي هدب هم تعصيل له وفي هدي الله باعتباره مكاوم الاحلال من الصير وغيرف النابي عشر أن الضمير في بها الي السوة مطريق الإستحداد لان الكلام مع هزلاء انما هو في يوة محمد صلى الا عليه وسمها القالث عشر امره صلى الله عليه وسئم بالإقتداء مهدهم لا من حمت تسميها البهيريل اني الله معالى والإضاعة للموافقة . الرابع عشر المسبية في كدلك تعجزي امما هو ماعشار متعلق الحزاء فلا يودان كل محسن لا يحطى ما اعطى البهوراك الخامس عشر الطهمير في عليه وهو لنقرأن والمنشع لدلاقة الكلام علبه وانز لم يدكر مصرحا بالسندس عشرافي الروح لم يظهراني السرافي فؤلاه الانبياء العظام عليهم الصلوة والسلام على صدّا الاسلوب المشتمل على تقويم قاصل على العقل ومناخر بالزمان على متقدم وكدا السر في التعرير اولا بغوله وكدلك مجزي الغ واناتبا لفوله كزامل الصياحين فاطلت وقد اشهرالي اكتراهذه العواند في الناوالد جهة فالهموال

ڡٙڡؙڐۮۯۄٵٮڬڂٷۧڎؙؽڔۊڔڎٷڷڶۯٳڝۜٵؙۺؙۯڶؽؙٷڮڲۺڿۺؙۺؙڰٵڟڶڡڽؙٵڵۯڶٵڷڮؿؼٵڷڹؽڲٵڷڮۿ ٷڒٲۊؙڝؙػڽڶۣڎٵ؈ؿۼڴۯؿڟڒڟڝٛ؆ؿؙڹۮۏؙۼٵۅڴٷڽٷؿڽٵٷۼؽۼٞٵڵٲڟڟٷٵڷڟٵٷڵٵڹٛٷٛڴٷڸڶڬڎڰ ۮڒڟڹڐڂۏۻٷؽڵۼڹؙۯڽٷڂڒڮڣ؆ٵڗڵؽڞڟڟڰڞڹڰڰڶڴڞڽڰڶڵ۫ؠؽؠؽؿ ؽۮڮٷڸؿؙڶڸ؆ٳٙ

حَوْنَهَا ۚ وَالَّذِيْنَ يُوْمِنُونَ بِالْأَخِرَةِ يُوْمِنُونَ بِهِ وَهُوا عَلَى صَلَاتِهِهُ يُحَافِظُونَ ۗ

الفي فمازيره الاستعداكية جريدن

نیسیر زاسط اور تا پیهمشون مشود نداد هر توسند شامت فی کمی ترخی سخی شدرمانت کا مشود آوگرسته ادمیب ای شرا در یکای واهاک دنید برده آن با ام دلاست ایسید هادشومنی اند و در نگری ندمت می و طروه از میکنده برندگی فرد بخوکیس آگرد میان کیک کران شریدان تولید شرقی که به در فرس کی ادرایت می ب کرمیووی که کدواند آسان سرک فی کلب داندهای شدن از کسی که دواس

040KM ----- 04 MA

ياً يتهاذل م في دوده على اللباب عن ابني حاتم وامن حرير عن سعيد بن جبر وابن عباس.

بحث متعلق نبوت وَمَا فَتَدَدُوا لَفَا مَعْ فَدَرَةٍ وَعِي مِن مِن وَهُمُ عَلَى سَدْجِهِمْ لِيَالِكُونَ الرال الكرام وم أن الله تعلى لدر يُخ تناه المنتجي و میں قدر دینون مب ندامت مرکز مان کورو کرا شاته ال نے کی بٹر رکول نیز (مخواد کی کاب) بھی وزل نیس کی ایک جا کو اس کے سے کو اس ے مطابوت کا اعداد اور اور اور کا معادر اور کا معمر اللہ تعال کی تحدیث کرتا ہے اور تعدیق من واجب میں اعمال موارق تحقق جوب تواد افراق مسكت جواب دسينة كے لئے) آپ (ان سے) يا كئيك رياؤ (خال كر) اوكاب كرے نازل كر ہے جمر كومون (عليه السلام) مائے تھے (میک توریت میں کاتم میں یائے ہو) حمل کی پرکیئیت ہے کہ ووا توریش کو واٹے واٹے) ہے اور کر جن کی جاری کے اوا کی تھی) ان لوگوں سکائے وہ (بیم ویان شرائع کے زمیعہ کام ایت ہے اس گائم نے (اپنی افرائس تقرائے کے لئے) حترات اوراق میں ایک جوزا ہے من (عمل جنے اوراق کا میابا یں) کو تنا بر کرد ہے ، دول بٹس سے تبیار سے مطلب کے خلاف کو ل بات و ہو اُہ کا اور جبت ی یا قرب کو (جواسیے مصب کے خلاف بین جن جن اوراق جس و لکھی بورگ جیں ان کو) چیوے نواور (س کتاب کی بدوائٹ کر کو بہت ہی ہے و شی تعلیم کی کٹی جن کو (خس کتاب بطریہ) نے قرآت کی امرا کل جو کہ وقت زول آیت موجودگی کی سنظ تصادر تربید سرا قریب منسل کے ایوس (جائے تع مطلب کی کرس قریب کی بدائ ہے کوار او تربات ہوں مرے بوجہ ورید کی ہوئے کے بالنے کے قرم مجل ہے تیمرے بروحت تمہارے استوں میں ہے گو دواستعالی شرمزاک ہے لیکن اس کی ورے کئی تکی انکار توثیل وقد عقبهار سے بی شرووی محت اورمند کی بی سیامی کوبدوات عالم سے بیٹے ہوائی جیٹیت سے می اس میں گانوائش انکارٹین بے آنا اکدوان کوئی نے تازل ہے ہے اور چانک اس وال کا جواب ساتھیں ہے کہ والوگ بھی اس سے مواکوئی جاب ندیے میں لئے خوری جاب دیے کے لئے عضور ﴿ كُلُّونُكُمُ كُونِمُ اللَّهِ مِنْ كِلِّهِ مِنْكِمُ كَمَا فَا قَالَ مِنْ ﴿ كُنَّابِ ذَارُهُ ﴾ والرأة في الرائي المرابي المراير المواجعة المرابي المرابية والمرابعة المرابعة ا کر ان کوان کے منظل نیں بیودگی کے مرتبی نگار ہے وہیجئز (مثل آپ کا منبی کا مرتبع ہو کیانہ ما ٹیم آ پ کھر تیں دیج ہی ہی تیں گے) اور (جس طرب توریت عدی بازل کی بیول کاب تی ای طرب) بی (ترق ن) می (جن کی تحذیب بیود کرف ل خود ب اصل تقسور به کاری کا کاب ب جس کوم نے (آپ یر کانٹ کیا ہے جو ہوکی (غیرہ) پر کت والی ہے (چانچیاس یا ایان ہ زاور کل کرنا مومب فلہ رم افتح دارین ہے اور) ہے ہے کینے (عازل شده) كمايون (ك منول من الفديوك) ك هدين كرت و في بيار مؤم كه الرق أن يُشِي خلاق ورضد بن كتب البير كرت والرفرة الأاور اس نے نازل قربال کے ایک آب (اس مے وربیدے) مردالاں کوارڈ ان بائن، ادراکوا فسٹر فیرے کے ماتھ مقواب اٹھی کے جوکر ناللت پر بولا کا ہ اوی (امریں افغاد عام کی کریں پانٹھوٹی پلنطنیسٹ خلیو کر) اور (آپ کے انڈار کے جد کوسب یہ بن ندہ ویں کیکی) جوالگ آ تریس کا ایٹن ا ر کھتا ہیں (جس سے عزاب کا اور بشاہ ہوے اور اس سے محتل کی گریس پر جائے اور بھٹ طلب طریق تجارت اور محتین کن کی وطن لگ جائے ہوا کی دیم کی خل ے یاتھ پر مثل سے کا ایسے ڈک (قرآن) کر آن کی ایمان ہے (ی) آئے ہیں اور ایمان اصفاد کے ماتھ اس کے ایمان کے گئی یا بندمر تے ہیں کے گ عذب سنجات كال محمد يرمود ب جاني كه والحافز بداوت وكي بي (اورب ي عبادت برجوك مردوز يا في باركرواور ال بداوت كي جي آور مرى موادات كي هوك العظاء الرسل بين جدب اولي بدوول كي مامل وكرك كالمنظاء بالنظام كالما الما يويس كي الوالس كي وو ندج بي كن الكرائح أب ياكام كين الله: فيتنافظ في سدكا برق بكن معلم من بيار برطمون كادون بداكر في تصاوين كامياكرية تعجب میں اور اگر اطیس سے مزاد مانی المقر الحیس جاز آنے جازے وسطی ہیاہ سکتا ہیں جہ اسٹ این تا داست سے تھا ہو اگر س<u>ے تع</u>مین ہی بعن مفائن وعلى خديد وملى الشعلية علم أس مرح مي تع تفرال كي ادادة والديس كروبية شدينا فيداري شرعد بديد فرك يافذ واستعد الوزاة اي مشي نسخ وعقل توبيدا في تلويا وروت والدين بروايت التناكرة ركان برن كريانظ عي يهود فيما اطهور امن التوراة واختوا من معمد حسنى المله عليه ومسلم أوجره في بحر اظهرت والأوام.

سُمَا فَيَكُمُ السَّمَا أَرْجُونِكُمُ أَنَّ لَهُ مِلْهُ وَالدَّهِ مِن فودو من أن البهزد كيف الكوو الموراة لان كثير أما يقع مشه في خاص وقت الاحتصام لا يقال لكيف ود عليه مع عدم فصدهم فلك فلنا لابهم تكلموا للكلمة الكفر ولان العصم بواحد بمشادا ع قوله في النور فو الشار في فلول بشهما لوج فوقه في الناس فاركم برايت فالام المتهذه على المديم بواحد كذا في الووح البي قوله في الناء فريب طبلا لان آمنهم البيسة البياد ورقوله بعد الماء طلب الخالصود بين فوائد هذه المجمل ووجه وحلها في الالذاء واشار بقوله الرئاس في ما في مكتباف ال ادراج الابداء والإعقاء يعيد ما يعهم الدوسج والمي عليها سرا البهام لكمهم وتحر بقهم والدوسج والمي عليها سرا البهام لكمهم وتحر بقهم والدوسج والمي عليها المؤلم المؤلم وتحر بقهم والدوسج الكنه المؤلم
الروابرين: دكرت في شدر و متشكل بكون السورة مكيه والمنافؤة مع الهود مفتية واجب باستناء هده الآبات من المبكية كما خوامه الو النبيخ عن مهار و الكلبي هكما في الراح واعلم اله ورد في بعض الروابات الدلت الهوردي كفيه صلى الله عليه وسلم هي قوله صلى الله عليه وسلم الما تعلى الدارة على الدراجة به يعمل طحر السمين فقال ما الرائة على بشر من شنر ردّ تقوله صلى الله عنه وسلم ويرد عليه الما معنى تحقيق كون القرآن منز لا أو دتكفيه قوله عليه السلام المدكور والجواب ال كون الهرآن منز لا أو دتكفيه قوله عليه السلام المدكور والجواب الكري لا جل بها بمنظرة صدقه في كل ما يلول وانتهاء اللازم بستازم التعام المقروم فعفصودة الإصلى كان هو ذاك الإنتفاء الاحير فاحب عنه بمعايل هذا المزول قالهم واشرت الله في ترجعة هذا كتاب يقوي الأرائش الإلا

الْمُرْيِّنَ إِنِيَّا الْمُوْلِيِّ مِكَةَ سَمِيتَ بِهَا مَكُوبِهَا فَلَمَّا أَمَّ القرى والمجهّرة م يجتمعون عندها كالأولاد عند الاع فوله بن يقيم مقاه المقدونان كل ما كان بين اليقي كذلك كذا في أوارح فوله لمدورة في الرواح اصلة فعرفه المقدار بالسير ثم استعمل في معرفة الشني بالموالو مرة حتى عبار حقيقة فيد

أَلْيَكُونَ أَوْرَا وَهَدَى وَنَجِعُونَهُ كُلُهَا حَلَ وَنَسُونِهَا صَعَةَ لَقُرَاطِيسَ وَهِي مَدَارُ اللَّهُ لا الجَعَلُ المُحْصُ المِنْدُونَدِينَ الكُوبُ كُلُهَا قُولُهُ مصدق طبي لما كانت الاضافة لفظم صح وصف الكرة معام.

ۉڡؙؽؙٳڟۺؙؠۻؙۏٛٷؽۼۜؽٳڵڣۅػڹؠٵۯٷڵ؞ؙۯؾؽٳڬٛۊڷڞؙ؞ؽٷٷٳڵؽۼڰؽٷۉۺؽٷڵؽڛٵٛۏ۠ڮؙڝڟؙؽٵٙٲڗڗؙڮۺۿ ۅؙٙۅٛ؆ڗٛؽڔڎؚٳڶڟٚڛٷڹ؞ڶڠۺڒڿٳڵؠٷڿۅٵۺؾٚڴ؋ڮڛڟۊٵؠٛڽؽؿؙ؋؞ٞۺڿۣٛٷٵڴۿۺڪ۫؋ٵڷڔٷؿؽ ۼۮٵؼٵؠٷؙۑؠٵػؿ۫ڴۄؙ؆ڰٷٷؽۼ؞ٳۺۅۼؽڒڰٷٷڰؿڎ۫ۼٷڵڶؿۼ؋ڞٙڶؽؾ؋ڞٙۺػڴؠۉڽ؞ٷڵڰؽؙڿڴۿٷڰۿٷڎڰۄٳۮؽ

كَتِ خَفَلَكُمْ ٱقُلَ مَزَةٍ وَتَوَكَّنُهُمْ خَوَلَنَكُمُ وَمَنَّا خُلُوكُمْ وَمَا نَزى مَعَكُمُ شَعَنَّاءُكُمُ الْبَرِينَ نَعْمَلُكُمُ

ٱلهُدْ فِيكُوْ شُرِّكُوْ اللَّهُ لَقَطَّهُ بَيْنَكُدُ وَضَلَّ عَنْكُو مَا أَنْتُوْ تُرَعُمُونَ هُ

مراس کھی ہے رہ دہوں کا نہ ہو ہو ہے ہوئے ہے ہوئے ہوئے ہوئے اور ہے مالکہ اور کے بار کی بات کی افکائی انکی مرد کھی کہ ہے گئے۔ میر کرکا ان خوال ہے اور ان کا بھر کی وہ ہوں ور کرائے ان کہ کو بھائم کی موسک کی گئی ہے جو تھے اور کرٹھے ہے کہ م سے در بے ہوئی اور ان کرکا انسان کو دو اور ان میں ہے میں کا انسان کی بھر کے تھے اور انسان کو گئی ہے ہے گئے کہ ا بار کرتے کہ کے کس مرز کا ہے نہ کہ اور انسان کو اور انسان کو اور انسان کو انسان کی بھرائے ہے اور انسان کو اور انسان کو اور انسان کو انسان کو انسان کو انسان کو اور انسان کو ک

وُمُنَ خَلَ سَكُوْلُ مِنْهُ مَا الْوَلَ لَلَّهُ مِن بِيرادَ بِينِ اوَرُوَحَرِ فَي الظافَرانُ الْ يَهاتَا الْأِن الرئوسوا مسترك بالرمومة اليدني ويسامل الأع صداق مي ومكت بود بوك ريش غربيا حرين المات يمكي كان الارائدين مذاب وف لكانولات والان شفاعت كروي مكواس في وكانو جنتيون عن الركاج اب مي ارتادتريا اورده في الملاب عن ابن سويو عن مريم ...

وم مكرين تبوت. وَمَن الْعَبْرَين الْمُؤَوْنِ اللَّهِ لَيْن اللَّهِ وَمِن مَا سَوْدَ وَعَلَى مَنْكُو فَالْمُنْفؤ اللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَلَكُونَ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُونِ عَلَيْهِ عَلَيْكُونُ عَلَيْهِ عَلَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْكُونُ عَلَيْهِ عَلَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُونُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُمْ عَلَّا عَلَيْكُمْ عَلَيْكُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلْمُ عَلَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْكُمْ عَلْمُ عَلَّهُ عَلَيْكُونُ عَلَّاكُمُ عَلَّهُ عَلَيْكُمْ عَلَ بحرث تبست لكاسة (ادمعنى نبيت يا كامل بوت كاستكربوجيدا او يعنم كا آول آياب مَا أَمُولَ اللَّهُ عَلَى سَفْدٍ ادبعش) وَل اللَّهُ اللَّهُ مَشَرًا رُسُولُا -) وَعِن مُنِيَّ كَرِيعِ رِولَيْ أَنَّى بِ مالانك س ك ذِي كل إل يُن كَان كَن كَان آلُ الشيئة سيدا غيره أو دو أي مرت اس م محل وَ إو ها أمون بر کا پولٹس کر ہیں کیے کرمیدیا کا منافق آن نے (مسبب ویکن رس اُرا خصلی انتساب ملم) ناز کردیا ہے ای امر نے کا بھر جی ادا کر دکھا تا) ہو آر جیسا اخر یا مهدشة كوركبنا فاغرش برسبالاك بزستظام جل) اور كالول كاصل بيسياك) الراس كو) الروق ويكيس (تربزا ببولاك معروكا لأوي) بعب كدينا الموك (عن كالركود) موت كي (روو في عنيول ش (كرفاد) يون محاور الموت كي افريخ (جوفك افوت كي امون جيل رياكي روز فالنے کے واسع ان کی طرف)اسے الام برحارے وول مے (اورشدت کے قام کرنے کو بی کے جاتے ہوں سے کہ کہاں (جلد کی ان کی جائیں ناام (تجرب بدئ تير تے تھے ديكھو) آئ (مرئے كے ساتھ بق) آم كوالت كى مزاد كى وائى من ش تايف مسمالى كى جوار دائىت د مال كى جوا اس مب الماتم الدَّاق كاند مجلّ (محمل) بالتي يَع عَل إليه مَا تُولُ الله الرّ والله الرّ من الله وعبوها) ادم الا تعالى إلى إن ال تبل كرئے كے جوكرا مادة مراب تكى كوركرت شرا يحين توسوت كے بعث ہوكى)ادر (جب تياست) دن ہوكا فاخت آن أربدي مح كريات عدب باس (بالمعدكات) تما تما (اورك) قد كالدس حالت عدة على المراب م في والهذاء بالعرا) تم ويداكي تما (كن وال يركز ل ياس شرونا اور دو يكوم خام و دوائد ماز ومانان او إخار حمد يرتم جوال ينط عن أن كوب يجدى جوزاً سنا و ماتو وكون استك علب کی مل دورات کے جو رسند ہوا۔ بیسب مبال میں دو باوے کا)اور (تریش جرامش کوا یے بالل معبودوں کی شکاعت کا محروسر قوام) جم تو تعبارے عمراد (اس دنت) تبر مسان شفاعت کرنے والوں کوئیں دیکھتے (جس سے ہدت ہوا کہ واقع جی تھی تھا ۔ سے ر توہیں ہیں) بین کی نہست تم وہی رکھتے ہے کہ وقباد بصعاط على (الديد) شريك إيل (كرتبارا ومعاطر مودت الديد مراقد بينا قد اي في مراقد بينا فيا) والى تباريد (اودان ك) ويس ی و تفاقعی موجود کو آج مون سے بیزار اور دیترے بیزار شاہدے کیا کریں کے بائیر و تعیار اولونی (2 خابر بود) سیستم ہے مح کر رابوال مجان کے كان اب ورك إرى معين يزسون)

ره بت من اومز کمن کام البیما ، وجه دائل نے اورش کن از گل وست ایسی دو اراز ان کے بعد اور واقع من اتام مستقلی ان نے جدالند احمر وقع انتقار قرائد انکی ہوئی ہوگا ہیں از بعد سے معرب وزید یاس بیٹ انتخاص کے جاتا کہ جاتا ہے۔

രചരയ്ക്ക്

زی مساز کی فاری فاری کی توقیق کانگیت فاتری کی متوانی کا آباد اوری کے هم ش کے جھٹے ہوتی تو کیٹ آٹ واک وادر اوال کی ریٹ دیکھی نوائشند کا جوز کرے یا بچا ورس میا ایس کونٹی تھی کہا ۔

مهنی آنگی برنچگن می قوله ماستو از در نائک کدا هی انجهاری و بصح ای براد السلط بالعدا سعری قوله هی خوخواک فهو حال مداد و قانلس می هوله هی کما حصاکم ادال دامت اماره الی کراها حالاً الدن کما صحاحه هی الووج محمی هوله ای ورع ماتی کما هر البصادی می هوله هی نقطع به آبال مداره این نقیس هکدا فقد و فوانفضیم بینکیوس

. أحَرْ أَنْ إِلَّمْ الْأَوْقِي قَرْءً وسنكه بالرقع أما فاعل لكون لين سعي الوصل وأسيد الله أله على على الإست وعم

أريحها الزي هنهونه محموف اي العائميوج

النكالية " فولدو من قال المج في الاسلام بالواو دول او بدان بكريه السم حيث غير الاسلوب تكويه موهما بمساواة لله تعالى بحلاك. ما فيماها

إِنَّ إِنَّ ذَٰلِكُمْ لَا بِتِ لِقُومٍ يُؤْمِنُونَ ﴿

Opposite Control of the Standard Control of the Standa

ا فَلَيْكِيرُ الْحَطَّ الْوَيْ مَسْلِور اللهِ فَا تَعْلَقُ مِنْ مِنْ كَا مَسْلَقًا لِهِ مِنْ اللهِ مِنْ الْحَل چنگاسته الله بى الخراص مالا كرچ البطا معماد نے كام مى بورج كارگرك كان محمل كامل بردوباد ۔۔ مواجع نے انجاب توجید اللہ مقابل المنسور الکون دار ۱۰ سال الآل فائد کا الانتہا فائد کا بالمناف بنگ الانتہا ما ال محمل من الشار اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ مواقع کے باللہ المال كام ہے اوجا الداری اگو بربال (ج) الدالان الا

ة بل بيد ١٠١١ ع) ١٠٠١ ع مان (في) كو يا تدار في) عن الله عن الله عن أن ك بدن من المفد في بروات كالفيد ع (جمل أن الله و ع ے استم اس کی مورت چوز کر اکیاں (فیر خدک موادت کی مرف) التے ہے ہورے دور (حفرتون) کے (صاول) کا (رائے میں ہے) بم لنے واق ب المحادات مع بوبان باو من ساول في برمون به الاداس في المدارك في بن بي بي الرب تقيم تماك مؤرّة رام يت بن الارمون اد ما تدا کی دان کا دساب سے دکھ سے (میٹن ان کی دخار منشیا ہے جس سے اوقا سے کے انشیاف بھی مجیزے ہو کہ یا اس سے ان کی رفار ہو) خمر الی برنی سے باک زان کی برک آور(مطلق) ہے (کراس طرح و کسے پیدا کرنے ہاں کاف رید ۔ براد کی سے کم دالا ہے (کراس راق کی مسلمیں اور متعشير جا تا قال سنة الرياخ ما مرما وهرو بالاد دو (الد) بيات من في تبارية (وكرو) كم يتم منادون كوبيوا كو (ورد وزيو كرو) كالرخ من نے ذریعے ہے (دائے کے) برجروں بی فتلی ہی گی ادر اریابی فی راست سلوم کر سوے فک بھرے (ہے) دنائی (توجید واضام کے) خوبے قول کول کر بیان کردیئے ہیں (ادائم کی کیس کے سب مجموعاتی ان کری الوگوں کے لئے ہوں کے بڑا تھا ہرے کی گھی افہر کھتے ہی (الوکو اور سے بڑے کے لاتے ہیں احددہ (الفر) ایسے جمیائے (سب) کو (جمل میں) کیلے مخص سنا کو کا دبھیا سام میں) پیدائے بھر(آ کے آدامدہ کا مل) اس حرح المسلم بالراح المراب كفرين مع يرفض ك المع مرتبداده عن اليد فيدة واور بين بال كارتج اليد مجر يدر روين (مين وب) ے پال (بارگر کا) ہما یو گزیم نے ان (بال) کے ذریعیت (باوجود) امر کے اسٹیونے کے بر (منت) تتم کے ناج معد کو (زمین میں) کار (اور پالی فیب بات ے کسب داعد کے مسیب مختف الجربم نے اس زنیات کے اسام توا رہوئے دان بن اے اچو دال این سے تلقی ہے جس کو عش مارے جس سل و کمونی کئے بڑر وور کس سے ورور اور کی ایک ورور کا ان اور کی اے بھرام سے والے جار اور اور اور اور اور اور اور کا کراہالا مَلِقَ الْعَبُ مِن ﴿ فِلَا ﴾ الدِمُجُور کے دولتاں ہے چیل ان کے مجے می او نے (نظے) بین جر رہے کے لیے جو تے ہیں اور (ان ک بانی ہے ہمنے اگھروں کے بانی پیدائے) اور زعمان وانار کے دولت کیدائے) دوکر انطقائی اور شخصے غول کا مورت تھی وہوا کے تتبارے) آب دامرے سے معے ہوتے ہیں اور ابنے)ایک دوہرے سے لئے میٹر ٹین ہوتے (زرزا برایک کے بھی اوٹو دیکھویپ او پھانا ہے (كراس الشد الل كوبدس وة في القامل برز ب) او (يكر) ال يكر يُخواد كواس وقت سيد ادسان عن كيما كال بوكيدية كوندو أن قدرت كا کلیورے کان (امور اکٹر) کھر) اوال (توجید کے موجود میں اور کو یا شہار کا کے سب کے لئے ایس کم انتقاع کے اخبار سے ان (ی) اوکور کے لئے (عيد) جوالمان ما في كركم كالمنظ بين (بيديوون اور مجال كاليان جواجن كالأكراب الأوافوق بين أيها لهيد)

ان الاستفائن عمد المستحد تربید مرکب و دیدگریش می کا کانت فاکر بین سفایات بلایت اکانت اور فروش کیاسلایات سے کروام ساقب از بار الرام کی دوجه سنگ کیسد میان ناتات ام بیان قس، اور کوفق می که بشیدت دار کے اظریب اور فروش کیاسلایات دراک امن ساخت کو مراد مشام و بین این میان کانت ام مورت مشاب ہے۔ بھرکا کانت جو از کران کی افراغ این کو اگر ان ک تربیب کاسم کردا کی کہ جان ان کر کوففو میان در بیان نواتات کو دو فریکس ہے کہ اس کا کی ہوئوں کی میان میں اور ان اللہ درائی ہوئوں کا میان کا کہ بیان میں اموال کی ہوئوں کا میان اللہ درائی ہوئے کہ اور ان کان میں اور اور ان کان میں اور میان کی اور ان کان کان میں اور ان کان کی اور ان کان کی درائی کان کردائی کان کان کی درائی کان کردائی کرد ' (هُنِيَا مُسَالِ اللهِ اللهُ اللهُ مع الدين الب كا أنها والدين تقع بها في الشروبية بالمات بالدين في مناق من ا الميرال الول الطروالي غيره الدين الامت بالرفق وكل في تحرك الب كافق وخذ وقيل بكر معمود بيرال وطرف الميان الا الطلب الميرانين من التعان خان فيراة جورل شداله

لمُنانُّ وَإِنْ الْكُوْجِينَ * ﴿ وَلَهُ هُولِهُ هُو قَالَتُ وَالَّذِي اللَّهِ اللَّهِ اللَّاصِلُ الطفيمة المحارج منها مرواً يصبح مكن لفصحاوره سبهما احبر الانفلاق في الصبح منافة كان المحر كان مطوعا في للمل كالتوب المطري في الصندوق فتح الصندوق او الاله شر النواب تاما فكالما للتق اللبل وإلا فخرج مداعجر كانشني المشتمل المنعمر تواعشق عذا انفجر فخرج من داحمه النور المتشر وهمه تنفريو من المواحب؟ و أوله في تتهجموا فائد، اشارة التي به يليل من لكوهرج أوله في فلهدت لات الشارة الي ان اصافة التطبيات الورائي والبحر للملاسبة لان الطلبيات في الأصل طبل قرائه في مستقر 🗷 لقوقه تعالى وعراقي الارجاد ما سناه وفسر المستودخ بقرمية المقاملة ". فقوله في مستودع يثبت معني الاستبداع في الصلب ذكرة البيصاري في الطارق ويرصيح المقام ال اصل الولد هو الهي وقال الغراط ومتابعوه ان اصل مادنه ينزل في الدماع الر التحاج من طريق العرفين الراصلين اليه من خلف الادبي وينضه البها هناك مادة حرى بتوادة ني حميع الاعصاء الرئيسة وعبرها من طريل لعوري الواصلة من تلك الاحصاء وابس النحاع وشرل نفث فعادة المحتمعة من منحاع الى الكليتين وتجرى منهمة الى العرق الواصل للنهما وسن الانتسن وسطيج هاك الي ان تصرب الى الباص لهامه الى الاشين وشطيح هناك بطبحانا ما تصبر مبا بالقفل وقال احرون مادة العني تجرح من جميع البدن عن عام ال مكون لهذا اصل في عصو بعيد المحمد عنه او لا أبي الكيد لم تحرج منها الي الكليمي من طريق شعب الاجواب ليتفصل الهاك عنها مانيها ويبقى عليظها ثهرهتها الى الاسين فننصح هناك بصحانا ما وتصير مبنا بالفعل فعلي ما قال القراط مكت المني في الصب ليمراع وحايا بلانه في لتحاع والكليس وهو أفل قليل بالسبية الى المكن في الرحم والداعلي ما قال أحرون فانمكت ابم نبس الازمان بقائه في مكفيتين فقط لان تتكليس والعنان في اسعل الصنب هو افل من أومان الاول بهضا هدا ١٥ كان معراد المصلب الطهر محاره والإخلصلت ليسي محلا لمصير على هذا القول وعلى الغول لاول مكنه فيدليس الارسان يقائدني البحاع فغط والافرمية الى الصواب هو ما فان الغراط لان العرفين المحدين من حلف الادنين لا قطعة امتعلع فتحسل والقة عملوه التي قولم في الابت لقوم يعقهون كر القار الوالق المتنار اليه بدلك هي الدلائل المداكورة قويةً لا حميم ما لاكر الشريح قومة في من السحاء الرف من كعه الن البيصاري الدائ قوله في احرجنا به دامد الشاره في فوله تعالى يسقى بماء واحدال في قوقه في نخرح كرال سنداند وقالي كون محرج الصفاعي اور آوائه في دنية . ربيري ج ك كنيا في الرواح" إلى أو به في حالت الريال. به الشارة الي كويه معطوقا على حات وهو الراجح اعلى مطعه على حضوا او حو لايهما يستار بان دحوله في البات وهو مختص في العواف بما لا ساق له كنا في الرواح كالحضو فاله يعمص بما لا مناق لدعم م به في العلون الرح قوله في الرجون والرمان ورفت الهارة الى ال المراد بالرينون والرمان شعرتهما المسهل الرجاع الصنصر في تشرفان على قوله في مشتبهاً الانطان وأن له يعسم للنجل والزراع لقوله معالى لي الآمة الاحوع رجو المديد الت حداث معروضات وغير معروضات والنجل والزرخ محتله اكله والريتون والرمان متشابها وعبر متشامه ٣٠٪ (قوله عي يزمنون

إِلَيْنَا إِلَيْ الْمِرْقُ فِي قواله أجات مالوقع على الانتهاء الدوائكم حات ال

الْمُؤَيِّنَ أَنَّ الأصاح معيد وصح أذا دخل في الصح سمي القسح السكن كل ما يسكن اليه الرحل ويطعني من زوج أو حبسا مقال له سكن الحسال المصدو مصوف أما سرع الحاصل أو سكوته معمولا لجعل يتفدر فوا ويجعل سعني المحسوف السات كسبت ما يغرج من الاوهل من المدين على مذقاله أواعد فهو معمى المسوف وخص في العرف سالا مدال م فالاصالة المصفة أي الموصوف الطفع في الله نوس الطالع من الدخل شني يخرج كانه فعلان مطاقان والحصل يتهمه منصود والطرف محدد وما يسو من قمره في أول ظهورها وقشوها يسمى الكامري وما في داخله الاعرباني لياضه مقوان جسم أنو معمى العذل وحو للنمو مسرلة مَعْمُ وَمُعَالِّلُونَ مِلْوِنَ العنفور للعيباك

أَكُنْكُونَ ۚ قُولُهُ فَمِسْتُمْ خِيرِهِ مَقَدُرِ فِي فَلَكُمْ مِسْتَقِرَ قُولُهُ وَمِنَ النَّجُلُ بيه كن منه من طلقها وهو خير مقدم والمبدد ألحوال الذائية ولم اطلع على السراني تغيير عنوانه حبث ليريقل فنوانا دوية ال

الْمُتِلَاعُةُ } فرلم يعرج المرفق الروح احتار ابن السير كون محرح معطوفا على يحرج فال ولد ورها حميعاً مصيفة المعتدع كليرا لا اله عدل عن ذلك استحصارا له في دهن السامع لان العابة فيه الواي لكون اخراج الحي من الميت اطهر في القدوة من عكسه وهو انهضا عول الحانيس والمنظر الولي مايينة فيه ومنهل عطف الاستوعلى الفعل لمكون الاستوفى معنى الفعل الدالاقرب في احتلاف الفواصيل بقوله يعلمون ويفقهون ويؤمنون ان يقال هي بمعتني واحد الا انه لها نويد فصل كل أية بعاصلة نبيهها عني اسطلال كل منها بالمقصود من الحجدو كود الفصل بقو اصل متساوية لفظاً للتكرار عدل الي قاصلة ماداعة تحسيناً للنظير والمعانا في البلاعة كذا في الروح الدقوله جنات في الروح لهل ريادة الجنات ههنا كها ليل من فهر اكتفاه بدكر اسم الجنس كها فيما نقدم وما ناخر لها ان الافتقاع بهدا الحنس لابتغى غاثأ الاعتداجتماع طائعة مزافراده الد

وَجَعَنُوا لِلْهِ شَرَكًا مَا لَهِنَّ وَخَلْقُلُمْ وَحَرَكُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنْتِ بِغَارِهَا وَسُبِغنا وَتَعَلَى اللَّهِ عَلَيْنَ مَن يَعَالَسَمَوْتِ تَ وَالْأَكْرِهِا ۚ أَنَّ يَكُونُ لَهُ وَلَهُ تَكُنْ لَهُ صَاعِبُهُ ۗ وَخَلَقَ كُلُّ مَنْ اللَّهُ وَهُ وَيكُن اللّ اطَهُ رَبُكُو ۚ لِآ إِلَٰهَ الْأَهُو ۚ خَالِقَ كُلِ ثَنَّ ۚ فَاعُبُمُوهُ ۚ وَهُوَ عَلَيْنِ ثَنِّي قَ يُدُرِكُ الْإِنْصَارَ وْهُو النَّعِيبُ الْخَيِيرُو َ لَنْ جَاءَ كُوْ بَصَاكِمُ مِنْ وَبَكُو فَمَنَ بَصَرَفَا فَهِ وَمَن عَيَى فَعَايَرْهَا وَمَا آنَا عَلَيْكُوْ رَحْفِيظِ ۗ وَكُولِكِ تُصُرِّقُ الرَّيْتِ وَلِيَقُوْكُ الرَّيْ مُسَتَّ وَلِنَدِينَهُ لِقُومِ يَعْلَمُونَ ۗ الْيَعْمَ أَلْمَكَ إِلَيْكَ مِنْ مُ يَكَ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلاَّ هُوَ ۗ وَ عُرِضَ عَنِ الْمُشْرِكُونَ ۗ وَلَوْشَاءَ اللَّهُ مَا الشركوا وَمَا يَعَلَنِكُ عَلَيْهِ هُرِحَوْيُكُا ا وَمَا آنُتُ عَلَيْهِ مُر بَوْلِهُ إِهِ وَلَا تَشْهُوالاَ فِيْنَ مِنْ مُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسَبُوا اللّه عَنْ وَالعَشْرُ وَالَّهِ كُنْ لِكَ

ۯؘؿٵڸڴڸٵؙمُو عَمَلَهُمْ " لَكُمَ إِلَى مَنِهِمُ مَّمْدِهِ مُثَامِّكُمْ لِمَنْ الْمُوْ إِيمَا كَالْوُ الْمُعْمَلُونَ ©

اور فاکوں نے ٹریا فین و نشدا شریک ٹرازوے و کوپ مالائریان فاکوں کو قدینے پرواکیا ہےاور ان فاکوں نے اندیجے میں بینے اور بنیوں محتی ہاستور آش کی جی وو ماک اور برتر ہے میں باتوں سے بھی کو برق بیان کرتے ہیں ۔ وہ آ ساتوں اور زیان کا موجہ سے نشر کے اداد دکھیاں اور اند تولی نے ہرچز کو بیدا کیا اور دوہرچز کوفرے جاتہ ہے ۔ یہ اختر میارات اس کے مواکن مراہت کے رفق کیں ۔ ہرچز کا بیدا کرنے والما تو تم کا کسان کی عروت کرو ادره وجريز كاكارماذ ب الركوكس كي فكام يوقي موكل اووه مب فكامول ويها بوج تاب ارووي الاباريد بين باخرب -اب بلائي تميار ب يارتم ارت ديت ک جانب سے کل بڑی سے ذرائع گئا کیے ہیں موجوکس، کھے سے کا ور بنا لا کروکر ہے گا اور بھی ان مارے کا اور تیں تہا، اگر ان تیس جول اور بھ اس طورے وکر مختف بیلول ہے بیان کرنے جہاماک سیاکر پہنچاہ ہے اورنا کریا جا کہتے کہا ہے کہا ہے اورنا کی بم اس کو دہشتہ ول کہنچاہ ہے۔ ڈ برکرویں ۔ آ ب فودس لمرچے بریٹے دیے جس کی دی آب کے دینہ کی لمرف سے آب کے باس آئی ہے اندیک ہوا کو گی ان خودسے بھی اور شرکی کی طرف خیال نديج ادواكر ندتوني كونتل بهزائ بالمركب قدكرت اوديم نسفآ بسكوان كالمحرين فيمي عاياد شاسيان براقاد بين ادروشام معددوان كوجن كريدوش خداكوجوزكر عهدت کرتے ہیں۔ بارہ دیماہ جمل مدے کر دکرانٹ ٹون ڈیاٹران عمامتنا کی کر ہے تھے ہم نے او طرح پرطندہ انور کوانے اکس موقع ہے ماد کھائے ہمزائے رہندی کے يا كران دُوبانات ودوان دُجناد من أجراً وكراكم الكرام الإراكم الم

كالمبرمنيط الإدارة ميكاركوك كتأم يفاق بيكاله عاداتك والكناوي

الطال قرآب و فريت توجع وتبغيليان عامها الفوق البيلة فينيغ الالانتآب الأون بالاابية المقادي المواثن أواب أتخطئ أمن السعاحة العال المنظولا الكافة تيكية والساكون لباكوليا فخاليك المتعاطرة والعاملة والمتعارض كباكنية ويتطابي الماكلال ان والاغوان أعاقباد كموالي عمل غدا لانويات بيا كإنها فالأولوا الجيرة معود بيكول اروبها باستذاء ويوانش الأربي تن ئة أنس الأول منه المشاهل عن بينية الربيليون المهينية المناه عن المخترية المدارة أن أمي إن البينة لمداري هذائه تأكا ورفعي زيوا النهابية المولوا الم ينا المشركين فرب فيشقون فيفا أني ينبان كنيف تقدا الوبأك الابتراك الأنبال بيان الماليان فعد الداني بالمناب كالأبان أسان تاريا المخابال ان فاوني تركيب عوان كاكن وادوه باوي كان الدري وموجدة كالجين المتاسط والمدار المنبيل وروم اوني اوبياني ويسعوه مي اور ا فی نامقائل کے قرش کیسائی کی مول اوران ، ورکی کی مثل بیات کے قوائل کی افغان کے بیان کی کی فیام میں روز انداز ہو ہے نے کی جاندارج بیواجوڈ کامٹریٹ مارا کی جائے ہے۔ امراس کے فیل ایٹا سے میں (جوبوڈ کے سیاسا مارٹی امریب ماؤنے سائل ہے وساقونی حدد الأكل به الدامدادل براجهال لوكل أي به وطلهها الدركان آنان كويه كالدينة فكنوك المع الكام ل ي بداء في الراك (جَن الرود ي وَالْمُونِ عَلَيْهِ وَالْمُعِينِ مِن إِنَّ مِن الرَّبِينِ مِن الرَّبِينِ عِلَيْهِ مِن المن أَن أ ای معدی گرد کرده نوش بکینی ادعی دارج کسیدی مکان سندهی و بندیوان درونی شیخت ایدو بندان کشدند برا را باز ایر کے یہ اسٹانہ تبزارے میں کے حالی فودنت کے الیکی واقع کا پوائر کے داوا جید اور ان حارب یاملیت اندی میں دی آرتم لوگ دی (غیبا کی مبادیثه و ماه در هیم یا به در از کانتی از برا در این کانتی از این می نواند به این مرات و این کانتی تری این ا امروه اکبرات به ساق فرخی خات کی و نامهم محی وی این اکنل هی وی مرک سب امورنتشنی بن ارهم دو می دور با برای این منز و مسائل أيبيت منك الاركاق أي في الإيمامي وعلى ويعيمة الدل من كان الجوي تي مل عبر والي شريد من ويت بياء أحرت ميران ه باکران باند ادبیکس کسید کرد: واکرانوی سندون ساخترا هاه می جهن با هر نامیان اهر نامیان این مرز ایرین دو اس که حقت مغی می کیفام کے عاب میں ورجم نفی ترے حالی راتھی ہے ہوکہ حیات سے مدرجیار انوفس نسوے مربعہ اوٹی مال وال ان فرنی) سیانا میں اوا بڑارا کے عاط ہے بایونیس اور الجاہ برہاتا ہے ان طریقا درجا ان کونی ہزانجیا ہے دکھی کین کیا ہے کہ اور اس ام ئے رووٹ ویڈ ہے اور میکونی محافیل نازم کریا ۔ اوبی جاہا کیے ایک آئے ہے امارکونی دامر کیلی ادر کی فوٹز وکی کول علم جورز کے اور کیا۔ 🖶 حامل مقام کا یا ہے کوئن کمال ہے ہوا کوئی بھر ہم کی توافیدین اکہوا تھم ہو بیانگی کے اس کا حاج کی واٹی فی بھر ہے توادہ وزیر ان احد والا تم زو العالية وبنانياس كالمكأن وفخف خانس فحاج بصاغا فساق تعاني كباواناه وكيده تايين متما مهمره والي مدا ويكنس البرميوا أبها ومداويوي وبتواسين ے خام اللہ کا مشمق ہے جانے کرنے کے جانے ہے اور دیتے ہیں کا باطراق اس کی تعرف سال اور خریتے ہیں امروہ واقع ہے تھے اور ور حالت یس به بات در مام دوامی بازی تعالی بندوری برای کاره تا ایرام مغیبه رای با دربیان آن تا بنا که بازدگاه گزاشی است کاروری کرد الداد کیا بھی الا عالیٰ قانسی کا کئی مزید کا درنی از مام ساز اتبار شرخ می امیب سے بود درار الاعتبار والی رود منتقا می ناب واحد تب زور ساور والمطوعة الإحدام مي دون ال ال براب سائس آخر والاستار وراث أرافي وريكوت أو بصل مي ويدر والتعاب صعاد عامقا مستال متا والعارث ستانعه سيك م في تعويس كالكرفوه وارسته بال ستالات ستاه الله فتفون فوص واب ستاس فو ے ساکھنے میں کا فرد کا کھی کردورق جاکا کر کا ہے وہ کا کال اورائ کا حالات اور بیان کا اور جب و میں فائنگر کا فرایک کری ہوت الشال كالمقتل وألاب وخرسة تتعليها لأواس مجل بسناه والخاز ومنقن بوكها وادوار أسامج بوزن بدارة أباران بينامقنب فالمترزل ورب الارروب ج، أنه الى إنت أنده على ماقا موكم العراد ك لي بي الديائي التي مجال سيانتها والبي ين تج المبترك بها العرج عن البرع عن البرع عن العرب الإ ندوكه الاحتار لا محمط مصرة حد بالله تعالى عن المدائ كان منه والمدهب الكشر أمن العة اللغة وعبرهم أنس مطال المشاعب الماطات اننی را در سازوں کی جو انسروالی کے حوالے کی جو الے کا برائے والے نہ جو اپ آیے تی ایک والے اوراد و و روایت و و و پہنے جو پ یں حادیم اوسے درویرے شرمطلق دویونداور جاتا ہے ہیں گرزیۃ العم مانا تار آپ کا اندانی کی کو چیز عمیدا کرجا کھی اس میں اس میں اپنے

معنونہ این حال چو مغنوم کافیاء این انتہاں ہے۔ وابعہ رہی عزو حل افدیدے اواس خم تنا لی ترقی فی الدیا سے تفلوں ہے اور فن کر میچہ اوارے والو قبالوں نیاسے خارق فرائے ہیں۔ ووقائزت میں وخل کرتے ہیں اور ک واد پرک آ ازت کا ایک زیادے نہ ہوتی مقان ہے اوار پر فراد دوائی ہو ازت کرت میں دولی کی فاحاجہ اوالقرب تھیس۔

سال المساحة المراجة المساحة المساحة المراوية المراجة المساحة المساحة المراجة المراجة المراجة المراجة المراجة ا المساحة المراجة المراجة المساحة المراجة
اليان الميلة مهامت وعميديت فيهجأ وكلافيضا أبو ومن وتهما أمن مؤسس وبكرا المن خالهها المؤليل فرآب الداؤون ب كمرا وتبنز الراباب و الشرائي و الرائم و الساب المراج الله الله الله المراجع المرا هم الى كراغ الساع المنظمة على الما تشارك الكراغ والعابيرية المقيل ميرا كالمعرف تين العاد (ويُغين) بموان و عوداهو إداؤل كا مخلقه کالمان سے بالنائزے ٹی آگرا پ مبائل میں اور کریں آمس ہے ایل کئی کا آپ نے کی ہے (ال مفرین کا کائے وہ ہ (معلب وكرة كران بروزوه والزام بوكرام توامل هم في كابوت لرك خطار فرجرية كيته غراد بالمزاحش براه جامقا ورياها والراكا فلاري أ اه والأم من القرآن كالفرين) كالقشد ال كيلة فريد ظاوار إن العجاز أن الإمال كريا المنظمة الإمالية براكة بياد والمخطيطية اسرے بار متری برا وہ براہ کم بوجہ سے باکرہ انتشادہ بات کی گئے تعہد سے بی باکہا ایندہ کینے کہ کا دائر ہے کئی ان ه بن ين سيام أول بلند أن الواقب كرب أول عند أب أن أن المائي أن المائي أن المائي أن المائي والمناه أكان المراكز وأول الکّ منامنتشن اور از طر فی محتایجهٔ کاعم محکمه افغاہ ہے اوران باتا کروار اسٹریسی کی طرف سے خیار کہ تھیجنا کا کوران میں ان نے اول ہیں بذب ا اود (هير نيال غارسنا في بيانييم كـ ؟ مراخة تعل أعظور أوه في يقرك وكرية (عنَّان بن وكون كي برمواني ل سناساتمان كالمتحدر و كرا ل كورون بي الت ا بياني سان المح تروية الأكواكب تسيعها معالى بالمنظومين العراكب المنظرين بيان يابس أبسرك أبداؤها كالحاري كالمحران بموينا وأرزي ل را المان باخاب دبینا کے اہدئیا مرف ہے) ملکہ میں (مان جب آپ مے مثلق کان کے زر فرق کمنٹیل ہے ہور کی یہ ان منم نہ ہے کہ میں ویون تخالف که دیلط اور که هدای جرام واسترکن کالهال اور وزهای تا دو که ماخواکل بیا مامی که کرید تا می شوکس که موان بهداد مب وشقر کے سے سلمانوں کوممانوے آبائر تکنی وی کے مدود قائم کرتے ہیں میں ماصل ہے کا رفیز توسعہ واقع وکرو تاتی کے کا میں دارای اور الحروق ان فالا نے محمل کے تق بم کرز منور النے والے کروواوا ہے۔ معلود باریل ملکھمی کی تبان میں استانی کریں تے تو کو رائے مامٹ ہم ہرئے ۔ نجي ازمشاقت باكتار: وُكِيَنْ بِمُوالُونِ يُورُمُنُونَ مِنْ وُلِقِ الله س و مدار، فَالْبِيَا لِمُعْ يَعَا كَا فُا يَعْلَمُونَ وردشاس والدار حيوا ن وط

جواب عمل جوال سے ہو تھا تم قائل کیا ہے اور این میریں سے محاس کی تا نیٹل کی ہے ووٹر قان جیو کی بیش آیات مک جومبود کی جائیا گئے تھیز زکور ہے ووضعہ میں ایٹم تنہ کی کمناظرہ میں جو تحقیق مطلوب و سندال وائز اور تعمل کے ہے جومنا غرا سے میں مستقبل ہے اوٹر وائ سے کرتیتی مقدودے احتیار ال مائز توار مواماز تھا۔

و المراق المراق المراق المراق المراق المراق المراق من المراق الم

التحواشي (١) فيسر ارمحشري وغيرا فلطيف باللك بناطف عن في تعركه الايصار فكن العنجيج ما توحمت به لان الاولى تعسير القوان بالفرآن وقال عزار حل في مرضع آخر الا بعلياس خلق وهو اللطيف الخبير ولا يتغفي على من لدقوق صحيح ال معناه هناك هر ما الرحمت به في هذه المقام والثهر منه ما فال جل مجدد في سورة لقمان اعتى فوله يا بني انها ان تك مطال حبة من خرهل لتكل في صحرة او في السيئرات او فرالاوهر بأت بها اقدان الدلطيف حبير لازهذا فمقام مقام احاطة علمه بانت شنر واحقاه ولا مناسبة لكويه عبر سصر بطيفام وهو اطهر مر ان يحفي وليصالو كان بمعنى فقت لا يعوث بالحاسة تو فعن يقطف عن ن يعركه الايصار فازم ان لا يري في الأخرة ليصالات تعالى لطف اولا والمها ولا يبعد ان يكون الماعت لمرماحتيري على تفسيره بالفقي بلطف عن ان تمركه الايصار بالبعه لاعتزاله ينعي رؤية بالطف اشارة كما مو علاته علا في المقصود من قوله نعائي لا تشركه الإيميار كما يظهر بالتقيل في المقام والوضحة بالبربيان في التفسير مر ان استحما تلى امكان اجاملة البصر أياه وفاتهما اختصاص هذا فرصف به واللطيف قذا اربد به معني عبر المحسوس محاسته النصو لا بستلزم شبتا منهما اماعلم استلزامه للاول فلان غبر المسعم اعتباسا لايمكن احاطته بالبعمر لعبشق الاول يشون شطني على البعراهر اللطيفة كالروح وغيره والاعمالا يستنزع الاعمس وأما علويمستاراته لتنابى فطاهر لعلع للعلاقة وابصا كونه مستعجل الإسماطة بالانصار واختصاصه به المقصود يقونه لاعفوكه الإنصار لا تحماح الى لأبل لايه ليس مقصولا بالذكر بخمات وملاصالة بل هو مذكور فرد استحاده الماشي من فرله عملي هو يدرك الامصار من نه كيف يدوك الإبصار من لا يدوك بهاهو نفسه وانجا لممحتاج اليدهو قوله جل مجمع هو يدوك الابصار لكرند مقصودا اصليا ليبان كلمل مته كما لا يناهى على مراه دوق سلبو لتعسير اللطيف بلطيف لادواك للماركات هو الاولى ليكون ابنغ واكد عي البات ما مو المفصود ولا يكون الشعالاً بالبات ماليس يعقصود مثى «لا يشتبه اصلاكما مسطمان بالمسطوح» والله اعلم المحم أَمِنْ فَاكُونِ اللَّهِ مِنْ مُوكِمَ عُلِمَ مُوكِمَ عُلِمَ مُؤْمِرُكِ الناوة اللَّ كونهما مفعول فيجعلوا وفائدة فطفهم كما في الكشاف استعظامان بعجة الله شويت من كان ملكا الرجنيا لو خسيا تو عير فلك وفللك فقع ضيوالله على فلتركاه أدائرج قولمة بعد يصعون الرستة تمريك اشتوا الي أن الدلائل بعضها والبعة الي نفي الشواك وبعضها الي نفي الولد ويسكن الإستدلال باحاث الأينين في محل الاخراي كما يسهل طريقه بملاحظة ما فرزت في تضمير آية وفالوا همند الله في آخر جزا آكم وفي نفسيم أية أن في حلل لسنوات والاومز في اول حزء صيقول ٣٠٣ خ فوقه قبل البي يكون فيراؤلك لصدمه احواج موبع عليها المساواع بماج قوله في متالق بيها ١٥ اشاؤة الي ان ذكوه اعادة ولتعل النكتة لبها ان الاستدلال بالمخلق في علما المطلب هو اصرح الطرق واوضحها. في قوله في قد حاء كو كر: "تيخ اهارة الي تضير فل مقربتة ما لما عليكم وصرح به في الروح حرل لموله لحيل وليقولوا مبدَّداعٌ الثاوة الى تقدير المعطوف عليه اي لتبلغ الى المحميع المنقسمين الى القسمين القاتلين درست وفدم يطمون ولما كان في كون هذا القول تطبلا تخذه بهنه باوضح بيان بقوله مطلب المع في هرقه في اعرض خيال لاهراض هها عدم الالتفات لا الكف اللا منسخ الدان قوقه بعد عدو: فمد فلا يرد ان

القوم كنوا مصرفین بات لكيف يسكن مله ٣- على فوقه في زيدا الحقابالي خزر واشار به الى هفع ما يو د من انه بكيف توك إنهابات عاقوام مبابقة عليه وجه الدلع طاهر ان عدم المصرورة لا يستطوم صرورة المصدون كم من عارض بقع علاف الإصل السبب ما ٥. الرّيمُ الحَالَثُ: في الخلاص الحل عدم رفال المستطون بدين است المستطون بدين است الكلاو فيسب شكفار الحد للزل و لا صورا المحلل المُتمَا المحلل الموافقة على وزن فا علت الى درست العل طكفات وفي لواء فا درست بالقيف المقالب في قاسمت علمه الآيات وعنف كفولها الساطير الاولن على وزن فا علت الى درست العل طكفات وفي لواء فا درست بنائيت الغالب في قاسمت علمه الآيات

﴾ ﴿ اللَّهُ ﴾ في الروح عن ظراغب عمل الخرق فطع الشي على سبيل الفساد من عبر نفكر ولا تدبر وهو هند الخلق لانه فعل فلندي بنفدر وراق والحرق باهير تقدير آهـ

﴿ الْمَكُونَ عَودَ صَمَّرِ سِنِه الى بصائر بناويل القرآن في في الروح يسبوا منصوب على جواب النهي وليل مجروم على العطف كتوفها لا تمدده فشلقها هي

التَّاكِيْنَ الاكتفاء من الآية عن هن المعلمة الإستاره، من الوكان الوكانة بالمعنى الدى دكر مرت على همعيط كما عر ماهو ع وَ الْفُسَمُوْلِ بِاللّٰهِ حَهْلَ الْمُعَارِّمُ لَيْنَ جَاءَتُهُم أَيَنَا الْمُؤْمِدُنَّ بِهَا اللّٰ إِنَّمَا الْاِيشَاءِ عَلَى الْمُعَالِّ الْمُعَالِّ الْمُعَالِّ الْمُؤْمِدُونَ اللَّهِ عَلَى الْمُعَالِدُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ مَا اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ اللَّهُ الل

طَعْمَالِهِ هُرِيَهُمَهُونَ فَوَلَوْ النَّمَا لَوْلِمَا اللَّهِمُ السَّلَيْكَةَ وَكَلَّمَهُمُ لَمُؤلُّ وَحَشَانًا عَلَيْهُمْ فَنَ مَنْ عَرَاهُ وَلَيْكُوكُ }

ڴڵۅؙٳؿؽۅؙڡۭٮؙؙۊؖٳٳڒٵٞ؈۫ؾ۫ڞٵٛڗٵؿؙۿٷڬڮڹٵڴڴڗۿۿٳڲۼۿڵۅؙؽؖ

ادران (طر) اوگوں نے تھوں بڑی ہون ودیکا گرنے کی جم کا کہ اگر ن سے (شخص ہونے کا کہ کو کا کا کہ جسٹر دوائی ہم) خور ہوائی ہے ہور ساتا کی کے آپ (چاہیں کہ کہ ویٹھ کوئٹان سرس خاصل نے بھرش ایرادہ توکل کا کیا تھر ایک واقعا بھال ہم ان اور کا کہ اور کا ک اور زوان کے کا ادام کی اس کے والے دورن کی مکاموں کو بھرون کے جیسا کہ یوگساں پہنگ واسانال ٹھی کا درم ان کون کی میران دہنے ویر سے دو ممان کے بار فرخش کو گئر کے اورن سے موسعے تھی کہ نے کئے اور کا مام والم دوجرد کا وال کے بازران کی آخوں کے دورز کرئ کردھیے شریع کی جائے ہوگئر اوران اور کے اوران کر خامی جائے وہ وہ سے ایکن ن شرائی دولک جائے کیا تھی کرتے ہیں آ

جواب اقتران آیات در اکششال المقویقی آنسان می دو بعن می کان این می ادارد (مکر) و کوب نے مون می جازد دیگار اند کام من کا کام ان کے دیکی دورے) ہار ان کی تین کرن میں کے آئی ہے اور انداز کا جوری آجاد سے دور منال مورد کا اس نیس اور ایمان سے آجاز کی نکان کا ہوگر کے دارے کی تین کرن میں کے آئی ہے (جواب میں) کہ دینے کرنیا کا اور داخل کے جند می اس ادوان میں مرکز راج سے معرف نر درصورے واقع اور ان میں کرنے جائے کے داخل کے موسوم میں کا کا بروہ اتھے ہے جاری موافق کی موسوم میں کا انداز میں کا اور کی کا طور دیرہ میں سے البت اور ان کے ایک مطابق کی خاص کا طور اس میں تھی تھی ہوا تھی کی مدت مثال صدق اور کی موافق میں کو اور ا اعنانا ہے اور ان وخلابے اُرائے جس کہ اُم کوائی کی باغرا کہ بھم کائی ہے اکہ والر اُناکی اُٹلان میں وقت اللبر میں اُ آماد کا بائے بالک اللہ ع دے اجب کی برن نے اور کے ان کے ان کے اپران نے ویٹ کی ویٹ یا بھم بھی ان کے دان کر مختل کے تقامہ سے کاور میں کی نام در کا کارٹی کارٹی اغرات البيمين تيا ڪراوران کار ۾ ان ندرنا جات با جيمه آباگسان (قر آن ايولا کناهو وهنجير سد) تبيكي مفدر جب کندو آويا جي رئيمين ڪالايق ب بن ندارے ویدیوست مجمولان (تعلیب اجازہ معلب کو بری محبیر نسن ہے مکٹر کریہ ہے کہ) ہمان کون کی مرشی اومکر) میں ج ان (مرارات) رہندیں شاہ بران کو آئی داوگی کہ ماہوئی تشریب ہے الورلان کے عناوکی قرید کینیت ہے کہ اگر مول کیسلم انگی کشوں یا کھا گیا اور ع روبو الأرائي ختان كي لايم أدواجة مثار كر إلان ك والدائر تقول أنجي والا (حيدا وكشرية بالألوالية فليكا فلينكركو) الران وعام ال ا ره ووارا بالمحداث تنفخ عبيده النشق من وأنو رائية كالوابية سرب الناق كتبة بين مأني مالما وكففها في قبلا المراكن والنفاض منذ وكله مَّا موده الناز فيد أولا عمل من من وزياً مب كر جو أنه عمل ل كالوتر ان كما قعول كُروزه لأكري كراك كراك كراك وتعملوا اكويت ك ت کئی بارگ باز انجان شاہتے ہیں گر ندائق جائے (اوران کی مقدر جالیا ہے اتو مورٹ نے (کئی بات ان کے محاوث ہے کی بریکرے نے ورخو بھی دوا آ وہائے جن کہ اوری نہینہ تار وقت کی ایاس ہے کہ ٹیریوان اعتقابہ مقر کہ ٹائوں کی فرز اُن کی براہ ا هُ أن جِه عندن وَكُن كُرِيدَة فِي (كرايان). الماناة العداس بمرخواه الأولي تشتر كرجوات وهاس كالماجرية المنطق الكومين كمية عن كالدسنية ل ن ش کے در فیڈ افکائے علیہ فیڈ میں ان 8 اواب سے اور واللہ میں تھی سے اواب کا میں میں اور اور اس کے موس کا واقعات تعابرے تو تنج ان فیدے کر مول ہ کی بوت ہے اوا وت مارتے وال جو گا گی ایمان عالی کے امرانسے بقتے ہوتا ہوتا کا کا ماکر و خرور فیا ہے مبحر کن خاص انک کی شروری نیس استدان مشر از دارد به به در تصطب کا ملی تی ماهم شاته مان دیگی تا خرج درج بی تاریخ برای جراب امدية بالبائدال كذمات بمما كالمناج برماليات نبية الأوسيان بالأبائي طول مع كمعالمت الأكب خيزاره بيروا الأكافي وأبر امراحتم الودار باروش کے بار میکور قوامازت وقر کرانے کواروز کا قواما تاہدتا ارسانی ہے اس کا بواب طف کا بود سے انجون نہ اخترافی ۔ ہاں نے اکس اور سے جاتا ہے میں کی فراق کے جارت نار کئے تے ہیں گئے کہ ان قلال شکام رکی و جنگر کھور کا ان اوج واگر ہوں وہیں استن وزيا آم نعالت وكالن جو وطوات مت زار سنة ورول كوزكري سروسكا وروز ويكيس بك نكايا كرسيان المحرود مب فرميش يومك نواجه بسبكا كأغرب ننافة ويروعه كمياك فجزائ جديه أي خواريد لأكراب بيك كرجوياة فأنياخ بخاص ليضركا يرزوه مؤل أياعت عمل التبطالي ای موت نے اُن میں آیت ، وَفَانُوا لُوْ أَوْ اَکُونُ عَلَيْهِ مِنْکُ کُرُتُمْ رِمِنُ فَرِيكاتِ اوری خورک صورتی منور کُرُتُونُ کا اوری خورک صورتی مناسب می آن خان کے بولیکے یوانی عدم زان آیت متنز رکن شی توانت رفرها جیبر کرتمبر جمل خار موادر معلب وقریت بیشرن کیامادی کراها توبی بی نے ان کوفر ب کرا یا جو ان خذہ و ا از مزاریان کاج سے چند مرتبی بازر یکاین نجے عمال بیان کی گرز در دنتا ہے کہ طارہ کردیا گیاہت ای میں ان کے ایمان ندار کے کہ جب سے مگل ان تھیں کا میں ان وافرانس پر نیس کرانے کے تعب اللہ وہل کی طرف مطر بیان دوج تقیب واقع ہوں ماہ کا بغیرہ بیٹ یہ تو اوار ے وائدیں جاخفا افغان کے بیٹا ہوائی کا اور محاورت انسان بھوا کوائی ہے جمعیا کا کی ان بھائے ایان اور است ہے۔

ے ان کاربی جھندہ جھندہ میں میں ہوت کا اور موروں مواقع کا طراح کے عملی مردم کا استعمال مادی کا سیاست کے است کے وَظُورِ مُنِیْ اللّٰ اللّٰهِ مُنْ اللّٰهِ مَا اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ مَا اللّٰ مُنْ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ م کا صب ممالہ میں کا عرفی کیل بندان کا ظریق جات و انوبال میدا کارٹی عمرائی کراہ کا کٹی اندکر سے اس مکال مردم کی کئی کے جدائی کا انہ باکر اللہ

مُلَكُنَّ أَنْ أَلَيْكُونِ أَنَّ فَقَلُهُ فِي مَا يَسْتَعَرَكُ مَسَلَوْسَ كَارَلَ مِنْ كَانَ فَي الله الشعور احرج إذ الشهوعي من عامل ما يشعركه به معطوف على إلى وينون و مسيد عداج گوله في كسال يؤمنوا الدارة أني أن منظوف في كسال يؤمنوا الدارة أني أن مكان في موضع الدين مصدر منصوب ملاح منول الى لا موصول من ينكم وقد كما كنك كنكوهم وتوسيط النفائب لا الموامل من منصوب من ينكم وقد منظوف كلام من منطق المنافقة في موضع الدارة أن من موقع مراد فهو مين فقلت ومعطوف على منظوف المنافقة في المعطوف كل كن الاستاء مستطع مى كنن الاستاء المنطق على النفوة المنظوف وينافقة الايلى استفاده المعطوف في يعجلون كرابون السنة العنو ويعون الدينو من موقان مستال المنافقة المعتواف

احتصرف القراء فرقي فوادة الها بالكسر كالدفال وما يشعركم ما يكون صهوالد احير للدعليم منهمه وفي لحوادة لا توصون بالناه

وقعج الهيزة خطاب المشتركين على طريقة الإلتماث والمصلى ان علم إيمامكم يقيلي لمناذكو ولا يراد به نعى حلمهم الإيهم كانزا علمي قمادهم بل براد به على سيل الكناية كون عدم ايمانهم يقب بان يكون عدم المعرض كاية على علم الله تدلي ويكون الكني معلوماً لله تعالى كناية عن كونه يقيبه فحمل المعلى ان عدم ايمانكم يتهني لالهم ويمكن ان يكون المعطاب على هذه المقراء أعلى يشتم كم المعومين وفي لا الومون للمشتركين كما في قوله تعالى وأن اراكهم كثيرا العشبتية من تقرين المعطاب من معاطب على المعراب على المعطاب على المعالمة على المعالمة على المعالمة المهادة الم

الْلِيُّةُ الْرَبِّةِ : فيلا مصفر مقايمة ومعاينة الجهد بالصع والعلم المشقة والطاقة في مراسع الحال اي جاهدين في ايمانهم باي اتوا . بالجلم على الفيما في وسمهم؟.

البيتين ؛ ما ينشعركم قال فيهندوى ما يشعركم وما يدويكم استهام الكار الى قوله اى لا تدوور الهدالا يؤددون قال المصام خطاب السومين يصحهم على المنافق مينان المحام خطاب الموجهم على المنافق ة المنافقة الم

التُكُلُكُ } قوله الأجاءات استعمال الما دون ان مع المستقبل فرياقة فيشبيع عليهم كعافي طووح الد

الخَوَّاجَيْنَ (١) لان كنمة فابدل على نقطع والتحقيق للمعني انهم لا يوسور ولو كان محيي الآبات معموعًا داء.

وَكَذْيِكَ جَعَنْنَا لِكُن ثَيْنَ عَنُوُّا اللَّيْظِينَ الْإِسْنَ وَالْجِينَ يُوْجِنْ يَقْصُهُمُ الْنَهَجِينَ وَعَنَ الْقَوْلِ عُرُّوْمُ الْوَقِدَ مَا يَكِن بُكَ مَا فَعَدُوهُ فَدَرُهُ مُ وَمَا يَقْتَرُونَ صَوَلِتَصْنَى الْيَوَافِيدَةُ الْنَيْنَ لَا يُؤْمِسُونَ

بِالْأَخِرُةِ وَلِيَيْضَوُهُ وَلِيقَةً وَقُواهَا هُوَهُمُقَارِقُونَ ﴿ أَفَعَنَيْرَ اللّهِ أَيْثُونَ حَكَمُا وَهُوَ الَّذِينَ كَالْمُ اللّهُ الْكِنْبُ مُقَطِّدٌ * وَالّذِينَ اتَيْفُهُ الْكِنْبَ يَعْلَمُونَ النَّفُهُ الْكِنْبُ مُقَطِّدٌ * وَالّذِينَ اللّهُ عَلَيْهُ الْكِنْبَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ الْكِنْبُ وَاللّهُ عَلَيْهُ الْكِنْبُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ ﴿ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَالّهُ وَاللّهُ

ا مَّنْ يَفِينَ لُعَنْ سَمِينِهِ ﴿ وَهُوَ ٱلْمُلَوُّ مِالْمُفَتَّدِينَ ٥

0 40 PEN 15 ---- QUINT

نَفَيْتَ بَرِلْطِط ڈاورکی آیاست شرکار کے معادمہ اورکا کا فرابوک کی جاتھ ں دافعال ڈکوروکا آ کے دول انڈاٹیکٹ کی کی م کی آجازا کے عزوت اور انہوسے کی دولّے دی سے اور مرسوع کا دام تھے۔ ہوائے ہی۔

تسلي في مَنْ يَجْرُود باب مداوسته كفاردة عراو: وَكَعْلَاق بَسَلْنَا يَكِي فَيْهِ عَدْ إلى والدين مَنْ في مُعْتَلِكُ إِنْ الدرابيات جرآب سندماؤك کرتے میں پاکٹی ڈیا ہے آپ ہی کے کے ٹیمیں ہوگ مکر من سات سے جدانت رکھے ہیں)ای طرح ہم نے ہر کی کے دشمی بہت سے شیعان ہوا کے تھے کچھا ول آئو جن سے ام ل مدر الله اور کچھ بل (بلیس اور س کی اوادہ) جن میں سے بھنے (بھی ایکس راس کالفر) وہر سے بعضوں کو (مین کار آ دميل که پنجشي خ ز که د قول کادموسهٔ اصلته در بیشده تران کودموکه می داراد دير (مرادان سيد کنر داناللت کې با تيمن چي که نابر بريمن تشر) د مي معلوم بدل قبل او ہائی جرابلک میں اور بکا دھوکہ ہے جب رکو لُ کا یا تشہر اُقاس کا فھوڑ کیے کا ب سے ساتھ پراٹوک کیے سوالھات کیوں کرتے ہیں اصل بیاے کرای شرایعتی تحتیمی جی ای مدیدے ان کو بیے امور برقدرت مجی ہوگی ہے الاور آفرانڈ خوالی (یہ اجازی کر پیوگ اپیے امور برقار ندر جی) و (کامر) یہ بیت کام ندر بنے (کرامن تھتوںاے ان کولڈ دے ، ے دنی) سواجب اس میں عشقیں ہیں تو) ان کوئی کوار جر کھرا ہو ہیں کے بارویں کا کڑا وہروازی کرے ہیں (جن سے الکارنوٹ جمل برعد عن مرتب ہے) س کوآ ہیدر بناویشن (س کوگھر فم میں ندیز بے بھرفوا تھیں وقت رمز سے مواویز ک کان تختین میں سے ایک ہے اگور(ووشیاهی مان) فرآ دمین اُدس کے موسیل ڈالے تھے کاناک س(فریب) میزبات) کی طرف اُن لوگوں كقوب الربوبادين هذة فرت را بيها ياسته كييش بشرر كمي امرادكا فروك إن اكريدال كذب بول يُعَلِّم بيها ياسته الداكري يترويش ارزاده نوت پرجمل پرتیامت نثر مزا ہوگا کمی جرآت زکر نے)اورتا کہ (میرا بنا غراق کے جند) آس کو (احتفاظی ہے بھی پینڈ کرنگی اورتا کہ (احتفاد کے بعد) مرتکب (محل کاوجادیں ان امور کے جس کے وہ مرتکب ووٹے ہے ۔ 🚉 بیان شیطان ہے وگا عام مراد کیا کیا تر پہنٹیم کے ورائ ہے یہ از مہیں کہ جر جکامنٹی منی چوز رہنے جاویں بکساس منی ہوزی کی نشیم بٹس فورهیت کا شاہت ہے کہا کیے متم شیطان کی بن کو بنایا ہے نہی میں جارہے انکار ویود جن کی تحقيمش وممل شهوفًا الديبيال الوسديرج كذمهوارا اليرعل سيان وديجروام الونقل مرتب بواستداس ليتة الرادخيال بالوسور يرزمت فأمكي بكؤمرف مرجه فرام می زام کے لئے کا کی میں دینر او موسر معزیس کو موسوں کے تق میں جو فرم فرود وافعال و دگی شاہ میصاد رہونکہ منہیات ہے دیجنے میں فرق یو اب آخرے وَدَ إِدِهِ فِلْ عِناسِ لِيْ مِن وَكَتَسِيسِ فَيْ فَي يَرِيكِهِ الرُوقِينَةِ الْأَلَالِ وَبَكُم آخرت كا تقريدة كان بين مستبدع-

ار فیط اورہ ہے کیا گیا ہے کہ ہونے دوائل قائم کرنے کی خردست تھ کا آگ اس دھی کھنا تے ہیں جو کہ اس بارہ بھی کا کی اس کے اپنے والوں کی جا مستا جان فرد نے ہیں۔

ر این کارٹر آنان تولیف کی از میشندن اولا اللی الله مراوس من سے دو کس ہرکی دیکر بٹری کی طرف متعدد ہواس سے معلوم مواکر باب دکام شرکت دانیا ہے جمعی خاص کران کام سرکر اور اکس این بالل سے 18ء

الإضافة بعضى من البيانية؟ . فراله في جعلنا بها فالمجعل لكويدي فالسجعول مراد إلا موضى همرة قوله في الإس كيما ول احترار في الاضافة بعضى من البيانية؟ . وقوله في حادث بها والمحادم برائب اشارة الى ان التصويل المعاصران باعتبار الفهام فلك معا تقام الاح قوله في الإضافة بعضى من البيانية؟ كذا في الروح الاحترار اللغة لمحقيقة الاحترار اللغة لمحتمدة للمحتران باعتبار المحادث من الوح الاحترار قوله فل الفهرة داخلة في الروح الاحترار المحترات عليه الى الاحترار المحتران الله حكمة الابعلى معرار ويجوز ان بقان ان الهمزة داخلة في المحترار المحتران المحترار المحترار المحترار على ان الاحترار المحترار المحترار المحترار المحتران المحترار المح

﴾ [﴿ وَهِمْ اللَّهِ مِنْ عَنُوا يَوْجَى صَفَةُ لَعَنُو وَصِحَ وَجَرَحَ جَمِيرِ الْمَعِيمَ بَاقُوا في الجنس غرورا مِفْعِلَ لَهُ وَكَمَا لَعِمْمِي وَمَا بعده وجملة أو هذه معرضة وليهضب لصفي كانووز الفقد شرط النصب، أنَّا فقرور فعل النزاجي فإن المعني ليقروهم والصغر فعل المراجر الله؟

مَعْلُوْا مِنَا فَكَرَاهُمُ اللهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْدُورُ بِالنِهِ مُؤْمِنِيْنَ هُوَمَالْكُوْالْآلُولُومَا ذَكِرَالْمُواللهِ عَلْهُ وَقَدْفَقُلْ لَكُومًا مَرْمَ عَلَيْكُو الأَمَا اصْطُورُ رَبُو النِّهِ وَانَ كَثْمُواْلْيُولُونَ الْمُول هُوَ آغَدُوبِ النَّفْتُ مِينَ هُ وَدَّرُوا ظَاهِرَ الْأِنْهُ وَ بَالِمَلَةُ * إِنَّ النِّي مِنْ يَكُوبُونَ الأ وَكُونُونَةُ وَلَوْنَ وَلاَ تَأْكُلُوا مِمَا لَمُهُنْ أَوْ اللهُ وَلَيْهِ وَإِنْ قَلْمِنْ وَإِنْ الشَّيْلِيْنَ لَيْوُمُونَ إِلَّى الْمُنْفِيقِينَ لَيْوُمُونَ إِلَى الْمُنْفِيقِةُ

فَفُيْرُ وَلِيطِ زَادِرُ وَانْ نَطِعِ الْعُرَيْمِ الْمُ طَالِ عَنْ أَوْلِ مِنْ مَنْ الْمُعَالِّمُ فَ إِلَى مِن المنظمان الله عَلَيْهِ الله عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ فرے میں وہ تو محماد ہوں و تیر ندیوج کی منت دمرمت ہے اور ووالدیہ ہے کہ کارنے مسلمانو کوئٹی ابنا جار کیانٹ کے بارے ہوئے ہو تو کو آ کھاتے شن : الرامية لا برية بحراة بيركومات بو اخرجه أبو داؤه والعاكليري ابن عان عنان بعض مسلماتون عضور كالجابي خرمت ش يافرنش كيا ہل پریا تیس کیلیٹون کی کار اور کو رواہ اور واؤد والوملان عن این عباس کف علی الملاب مامل ہواپ ہے کی مسلمان ہمات ک احكام كالتوام كالارعاء والداحد فدال عرارا وكالتعمل خلاد كاستهائ الراج علقه ربوطال وحرام بوت كاور قرام وحرال بوت كالشرمة كرد ادر شرکین کے در دن کی طرف انقباعث نرکروان کوشش میال کر نامقعود ہے فقائے اور تمثیق اس بوا ہے گیا ہے کہ اصول کے ان اے کے کے آوائل مقلبہ در کار میں اور بعد کارت ہوجائے اصول کے اعمال اور فروع شرم موٹ واکا کی تقدیما کی خرود دیشنگ بگر بھی اد کات معزے کو ایوا ب شہرات مغق ہوتے ہیں کوکٹے ورایش ویل تعلق کی کوئی محتل شیل البت افراک فاط اس کی دھیاہے فظامے قلب مواس کے دوبروا قامیات وخدیاہ کا تحریل واثر کرد بنامضا کذشیل بکن جب بینجی زود بکرجادلدی به تراسینه کام بریکام برین اورمغرش کی حراسه انفات زکردا به بینج بال اگرمغرش کرافرش کافخشی دلیا کے لائف ہوتا تاہیہ کرنا جائے ہواں یا رہ کی تا ہو**گا کرمٹر کین کے شریمیان کا حال ہی تیں ا**س کے ہیں جواب جی مرف مسلما ہوں کا بقاعدة فأكوره والأخلاب بباكرا ليصفراف ويقظرت كرونق كيعتقداه وعال ديواس عاديران مقام تشريتين بحرشيكا جواب مراحط عاوز وتأكن شيه في يوكز حمائ يعي الل كي طرف وثار وكرويا بياب جبر لكلوا عن وكر اصو الله اود لا فاكلوا عن لم يلاكر اسو الله لكور ساوريده وت ے اور وہ مرے دلاگ ہے معلوم ہے کہ وکرکی کینٹر اللہ واٹا کے وقت وہ کا عد لیڈ اپٹر کئی لینٹر اللّٰہ سے تھی کی ووصور تھی جول کی عدم آئی اور عدم آل الدالة ما كان وعلى بوامياتها إيهاء كمانتها والجورود مراسه إيبه ؤع سابعيدا قرائع وغن كرم ال نجاست بيرج كه الح صنة فحيء ودمر ب الشاكا نام لیز سمنیہ برکت ہے جوکہ جوانات اس بری شرواحت ہے اور صدیرے اترام کے لئے ماقع کا مدم اور شروا کا وجود دولوں امر شروری جس کر مجموعات سنت ہوگیا درایک جزار کے ارتباع سے علیدنا مر مرتبع ہوگی اس سے مغیر معلوں کو نہ ہوگی تھے بیٹر رخمانیم امندہ کو مکرات ہوتا ہم جول احتیات ئے فران بائم جبرا کہ افریش سروک النہ یہ میں کام ہے ور برجوانات ماکور امونیٹیں ہیں، جواشا ماکولہ جوان تیں جانکہ ور جس ہے خال ہیں جھا کمکن ہے کہ اس میں میں تھلیے کے اس اوخال پر کت ک خرورت نے جواور جوری اس شرط کے ووطان قرار دیتے میے میں کو گی تھ ارکیس لازم آت خرب ا

مَشْرَقِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ اللهِ عَلَيْهِ الله و في الله الله الله الله الله اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ اللهِ عَلَي

و بين المساحق المسلماني . وخلكوا في كالكوافي المع مان عمدان بين المنطوب المنافق من المنطوع المنطوع المنطوع الم المعارج هجال برايد وال مول العامل على معاقب جانون الإبراء بين بالمعلق بالمراس أردت جريدة لافوان الفافوة في الموافق المنطوع الم

مهاي المقلم و المراقع
التقفة " قال بعضهم أن الشافس في حكمه بجوار متروك النسبية عاملة مخالف النفل المطلق « وحاشاه عن ذلك هل هو منت بهذا النص قام بالسرام المرية كراسم الله عليه من ذكر اسم غير الده عليه بشايل قوله رابه لفسق و تفسير فسق معاذ كراكم قال تعاقى الراسمية العل المراسمة الله مدفاتهم إلا الجريزة

اً أَيْتَكُونَ ﴾ وَيُهَا لِكُنَّ وَيُحَكِّنُوا مَا مِنفَهَامِهِ مَنفَا وَلَكُمِ حَرِهِ وَانَ لا تَكُمُ مَا أَر ما اصغروبها موصولة فلا يستفيم غير جفق الاستفاء مفطعاً أن ذكن الذي اضغروبه إلى اكله مما هو حراء حليك خلال لكم حال الصوورة كذا في الرواح لان جفن الاستفاء متصلا بلتنفي أنه لم يقصل حكم ما أصفرونها أبه وهو فاستاها.

اللَّهُ ﴿ اللَّهُ عَلَى الروح عن البعض وعائمة الاما اضطررتم وقد على عنه قوله مسجانه وقد فصل لك لان نقصش ما حرم متضمل قوله تعلى الاما معقورتم الدوكان انقائدة عيدوانة تعالى اعلم المنافعة في النهي عن الامت ع عر الاكن بان ما حرم بصبر معا يراكن محلاك ما حل قامه لا يصبر مما لا توكل فكما مجتب عماموكل فنامل عن

أَوْمَنْ كَانَ مَيْتُنَا فَأَخْيَيُنَا هُ وَجَعَلْنَا لَعَالُومٌ، وَمُعْفِى بِهِ فِي الغَالِسَ مَّسَنَ مَشَنَعَ فِي الظَلَمْتِ النَّهِسَ بِخَدِمَ فِي الْفَاسَ مُنْ الْفَلْمَتِ النَّهِسَ بِخَدِمَ فِي الْفَاسَ كَذَلِكَ مَنْ الْفَلْمَتِ النَّهِ مَنْ الْفَالِكَ مُولِيَّةً الْمُؤْمِنَ مَنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ وَعَمَالُونَ اللَّهُ مَنْ اللَّهِ وَعَمَالُونَ مَنْ اللَّهِ وَعَمَالُونَ مَنْ اللَّهِ وَعَمَالُونَ مَنْ اللَّهِ وَعَمَالُونَ اللَّهُ اللَّ

صَوِيْدٌ بِمَا كَانُوْا يَمَكُوُونَ ﴿ فَمَنْ يُرُو اللهُ أَن يُهُمْ يَهُ يَشُرَحُ صَدَّرَهُ الْإِسْلَافُ ۗ وَكُن يَرُو اللهُ يُصِلَهُ يَجُعَلُ صَدْرَةَ صَيِقًا حَرَجًا كَانَتُمَا يَضَعَلُ فِي السَّمَالَ * كَذَٰ النَّيْحِ لِلْمُ الرَّجْ الْدِيْنَ لَا يُؤْمِنُونَ ۞ وَهٰذَا صِرَاعًا رَبِكَ مُسْتَفِيًّا ثَنَ فَصَلْنَا الاَيْتِ لِقَوْمِ يَذَكُرُونَ ۞ لَهُمُ

دَارُ السَّلْمِ رَعِثْنَ رَيْهِمْ وَهُوَّ وَلِنَّهُمُ بِمَا كَانُوْ اِيَعْمَانُونَ ٥

آخر و کھا آرہ یاں کردیا۔ ان کو کس سے واسعان کے دیت کے باہدی کا کھر بے وہ انتہاں نے میت کا کہ بیان کے المباری ا نفٹ کی از خط آمری بالا کے اور آباد ہو جا کہ اور اور اور کرکھ آباد ہو آباد کا ایس پر دالات کرنے ہی کا کی ہوتا اور میں کے ساتھ کی کی تعربی اور کھڑے کرنے والوں کا میل ندک رواقا آگے ای کی جریر تھے ہے۔

بيان مال المريخ والمر بالخل وكفايسة قرآ ان وتعيمن في: آوخن كان تعيينا كالفيشينية ووعدار، وَهُوَ وَيُطْهُ وَيَسَاكُونَ أَسِهِ مَسْ جَار بيلے مرود (من كرا) كا كار بمريم نے من كونده (لئى سليان) ما ديا اور بم نے اس كوايك ايران) و ب ديا كر واس كونك بور كا اور يوس عمد بين جراب (مين بروق وواس كرماندوبنا بي س دومس معرفول ي حل كروي وفيرو صحة وامون وسياهم الراسا ي اليابيانس الدوال عمل باس محض کی طرح برسک ہے جس کی جائے ہیں کہ وا سمرای کی کاریکیوں عمد (محراجوا کہے (اور)ان سے نگلے ہی تیس یا ج (عراد وو محرمسلمان تامس ووالدراك كالتجب فركيا جاوك كتمري باون واس كالمست و في كور كون قائم دباجديد كريس المرق موتين كون كالوائن الجعامطوم بواعي الاعراح كافرول كون كا المال (كفروغرو المنتحن معلى مواكرة إي (جنائي اي دوسه يدوكما في كم عرقب مع محل فر الني اورشهات اع والات يثر کرے، بنے بیں اسے کو کھٹھن کی محاکمان باصر بی کاور لیک کی اے بھی حمی طرح کسک و بھا وال جمام کے مرتکب ہورے بیراو الن کے اثر ے دور سادکسٹال دویات بیں کائ طرح ہے فر مکا حول یک کی ایر سی شدہ اِن سکدیسوں می کو اول یا جام کا مرتب ، وال محرات کا تر ستاد موام کی ان میں ل مع) یا کرد دارگ و بار انہا کو تر بہتا نے کے لئے) شرار تی کیا کری (جن سے ان کاسٹی مز اجونا فرے ابعد او جا دے ا الده وكدا موات زعم عن وروى كوفررينيات بيريكن واقع عن أات عن ساته فرورة كردي بي (كيفيا أن كادبال قوان ي كوكها إلى الد ﴿ وَيَتِ اللَّهِ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مِن اللَّهُ مَلَكُ إِلَى إِللَّهُ مِن مِن مِن مِن اللَّهُ وَاللّ کی جدسے : اسٹل ان قائل کا اول سے کر ہؤئے ہوگئے ہیں کہ ج اس کے جس کا برازاوان شاہ یک کے جسٹک کریم کوگل لیک ہی چڑ شاوک جاد ۔ جواف کے روادی کا وق جاتی ہے (میٹی ای انتظاب) ایم کیلی جمل میں پیچھو آ ب پرامیان النے کا تھم جوادرال آف کا جرم تغلیم ہونا تھا برے کہ تخذيب وراداد والتعبار وركتاني سيدكا باستاج أع الدافة في الروق أوروقر مات بيراكر) من موقع كو قدا في فوب بالناب جال وباليام (ول ك ا ربیا ہے ایجینا ہے ایکی ہرکس وہ کس اس شرف کے ڈالی ہوگیا۔ تا واقعہ عدائے بخضرہ کے اس جرم کی سزا کا جات ہے کہ اعظر ہا اسالا تھول کوجنو ل ے برم کیا ہے خدا کے ہاں گئے کر دیمان فرند میں) الحت ہیجے کی (جیدانہوں نے اپنے کم بی کے مثابار عجی فزند نوشکا مستحق بھی اور مزاے تحت ﴿ فَ كَا رَبُونِ كَمِنا بِلَهِ مِي وَ اورِ جِرمِ مِنْ وَكَافِي عَالَى فَكُورِ جِاسَ فِي مِعَلَمِ وَالْكِي أَمِن عَنا بِلَهِ مِن وَكَافِر كَاعالَ فَكُورِ جِاسَ فِي مِعالِمِ وَالْكِي أَمِن عَنْ اللهِ عاج بیران کے بید(کی قب) کو (اسلام کو تھی آر نے) کے لئے کشاہ کردیتے ہیں (کیاس کے قول کرنے بھی ہیں وہٹی ٹیس کرتا اور وہ شکور کی ہادہ کی کوئی فاوقتر اِ ہے واد مکنا ہاہتے ہیں اس کے بین (کئی قب) کوسل م (کے قول کرنے ہے) گھٹ (او) کہیٹ گھ اسام کا جائیں مصیرے نافر آب ہے) چینے کوئی فرق کر ا) آسان میں بڑھی جا جا اور کی تھی ہوتا ہے اور مسیرے کا ساما مواج ہے کی جیرا اس کے ان اور اور جواسل م کا کر ہے ہے کہی (اسام) جیرے در ہے کا اور کی کھٹر اور کر رہ کے سیدے کا ساما مواج ہے کہ نیک ان باقیہ نئی ہے ہوں میں مواد مستقیم کی تو گئے کے لئے) ہم نے تھیدے ماس کر نے واضی کے واسط میں آب مواد ساف سال سامان کردیا ہے وہ ہے وہ اس کے انواز ہے اس کی تقد نے کر کے اور جواس کے طابق میں گرا کر کے جائے اور کی میں تھور کو گرام واستقیم کال ہے تھا فران کے جواس کے واسط میں کہیں ہے وہ اس کے میں اور کی کہیں ہے کہ اس کے دور کو گرام واستقیم کال ہے تھا فران کے جواس کے واسط میں کہیں ہے گئے اس کے دور کو گرام واستقیم کال ہے تھا فران کے جواس کے دور کو گرام واستقیم کال ہے تھا فران کے میں دور اس کے دور کی کر ہے ہے دور کہ کہ ہواں کے دور کی کر اس کی کھٹر نے کہ کر کے دور کہ کہا ہے کہ کہ اس کے دور کو گرام ان کی کوئی ہوئی ہے کہا ہے کہ کہ ان اس کے دور کی کر دور کر کر بھر ہوئی کے دور کر کر کر کر دور کر دور کر کر کر کر دور کر کر کر دور کر کر بھر ہوئی کے دور کے دور کر کر کر کر دور کر کر کر کر کر دور کر کر کر دور کر کر کر دور کر کر کر کر دور کر کر کر دور کر کر کر دور کر دور کر کر کر کر کر دور کر کر کر دور کر دور کر دور کر دور کر کر دور کر دور کر کر دور کر کر دور کر کر دور کر دور کر دور کر دور کر دور کر دور کر کر دور کر دور کر

ر گئی کارٹی آئی تولیفال نوتن کھان خیا الله اس عمال بڑائی کا صرفت کورٹر دیا ہے اور ساطان تو کی زبان پروائر سائر سے فاتوں تھا گلکہ انگلہ خینٹے اللہ محمل مصدر سالت کا عاد کڑت مال واقا داور ماہان و ہوگئی سے بھرکال استداد ہے جمہ سے عمل قدیمہ پرسالت کا جناف اس میں اللہ ہوا تا ہے کہ کہ ان الروم معنف الایک میں میں دول ہے ہوئی کہ استداد کیشان کی شرعادی ہے ان اور مدار تھی ہیں تھی ہے اس میں اللہ سے سرطا پھٹی کے بھی اقدام کا دور آبھی وردا مطال نہیا در میں دولوں یا سیال کسی المل جی الا دور مدین فیرسمتہ میں اس

مُلُونَّ أَشَالُ كَوْيَا أَنْ وَقُولَهُ فَي يَعْشَى مُعْرُول مِنْ كَفَاكُ فِي الْحَرْجَ عَرَجَ فُولَهُ فَي كَذلك زَيْن جَيَعُرَا مُعْمَاعُ فَي طَلِيعَهُ وَجِن وَ لَهُ عَلَى الْحَدَوى عَمَوهِ الحكيمَةُ فَوْلَهُ فِي لِيمكوهِ البهاهِ وَجَن بِعالَمُ اللهُ وَاللهُ عَلَيْهِ اللهُ وَقَالُهُ فَي الْحَدِينَ فَوْلَهُ فِي لِيمكوهِ البهاهِ وَاللهُ المنافِقِهِ لَهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلِمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلِهُ وَاللهُ لِللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلِهُ وَاللهُ وَاللهُ وَلِللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلِهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلِهُ وَلِهُ وَلِللهُ وَاللهُ وَاللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ وَلِيهُ وَلِهُ وَلِهُ وَلِللهُ وَاللهُ وَلِللهُ وَلِيهُ اللهُ وَلِيهُ وَلِللهُ وَلِللهُ وَلِيهُ وَلِللهُ وَلِيهُ وَلِللهُ وَلِيهُ وَلِللهُ وَلِللهُ وَلِيهُ وَلِيهُ وَلِللهُ وَلِيهُ وَلِيهُ وَلِللهُ وَلِيهُ وَلِيهُ وَلِللهُ وَلِيهُ وَلِيهُ وَلِيهُ وَلِللهُ وَلِيهُ وَلِيهُ وَلِيهُ وَلِيهُ وَلِللهُ وَلِيهُ وَلِي وَلِيهُ وَلِيؤِلِهُ وَلِيهُ وَلِي وَلِيهُ وَلِيهُ وَلِيهُ وَلِيهُ

الْفَكِيْنَ . أو من كان هندى ان الوائر للإصيباف للا يقصى تقدير المعطوف عليه فقع عليهما عمرة الإصطهام للتعجيل الى الكار الصماللة كما لاتو الحي لمولد تعالى الكلمة جائكم وسول بما لا تهوى القسسكم استكبرتم الأيثر فوله متله في الطلبات المعار والمعجرور عبر لهبدأ مقدر هو وهجملة عبر لمفله المبتدأ كما هي الكشاف كمن صفة هذا وعي فوله في الطلبات بمعني هو في الطلبات آه قوله اكبر مجرمها عدى ان اكابر مقعول اول ومجرمها مفعول لان وضعراء اكامرها مجرمها بقرمة المقام حذف المعناط، الم

الْكُلْكُيْرُ : قويد او سمال ميناً غلغ هينا سوالان الاول بعض المؤمل مشبها والكافر مشبها به ولم يمكس مع كونه اظهر في المفصود ابن عدم كون الكافر مشار كافي فعنل المؤمن الغاني ان الطاهر في الطرف الأعر ان يقال كمن كان مينا فلم معرد وهو في الطلمات الغ والميواب عن الاول ان المفصود علم كون المؤمن مشار كافي وبال الكافر الذي سنف الكافر السامق لاجلة وليس المفصود ما ذكره السائل والمجراب عن النافي ان الاحياد والمعمل لما كانا كانهما شنى واحد بعسر احدهما الأخر كان ذكر المطلمات في الطوف الأموم كانه دكر قبلم الاحياء الهريجاز من قون البلاطة هذا ما عندى ولعل عند غيرى احسن مناهر قوله شديد بما كافوا بعكرون في الووج و حيث كان هذا من عظه مواندا حرابهي مراح بسماحي

وَيُوهِ يَعْتُدُوهُ وَجَوْيُعًا وَلِمُعْشَرَ الْجِينَ قَدِ السَّمَّكُ مَّرَ اللَّهُ فِينَ الْإِنْسِ رَيْنَ السَّيْكُمَ

ۗ يَعْضُنَا بَهُ فِينَ وَيَنَفَنَا ٱجَدُنَا أَنْهِ فِي أَجَدُتَ لَنَا * قَالَ الذَّارُمَ نُونَكُمْ خِيدِينَ فِيْهَا إِذْ مَاشَاءَ الناءُ

الدُّالِ وَقُولَا لِكُولِكُمُ الطَّلِمُونَ

بِمُعْجِزِينَ ﴿ قُلْ يَقُونِهِ اعْسَهُ وَاغْسُ مَكِينَتِكُمْ إِنَّ عَامِنَ ۖ فَصُوفَ تَتَاعُونَ "مَن تَكُونُ إن قاتِيمًا

ادران و المدن المدن و المساور و المدن و الدين و المدن
تفکر وطبط اورکی آیا ہے ہوگھیں ایکلیں شاہ ان ٹال ہوائی کا دوس کا بان نیا آئے ہیں آئے اس کے قبل کا دائلہ وہ ان ک اس کیمل مشکلت اور بافقائے عمون ان کی کر رہ رہ قبل بارا رہ کول کیڈ گئے اور ان آگ رہا ہے بلکس کا نابا ہو اوراز سے کھیں کا بھو موجو ہے۔

یاں لوش مناظات شہر واقعین و مطلب و رقیامت مورا ایل وکوٹو کیفشر فلم بھیگھا اور ماہ میں۔ ایک زائیلیٹ نفیدیون اوران وا اگریٹ کے قامل ہے انس روز منا کالی کا ماران کی ہے کہ اوران میں ہے انسان کو ایسان کی اور میں اور میں اور کی ایسا واجہ کا کہا اسد ماہ عدیدی کی شام اوران کے اس میں اوران میں اور اوران کو جدید کا ان اور اس و جو ہو اوران کی انسان

(کی قرادة) کنے سے کیا ہے عدے پرددکار (آسین کی قربات نیں انقی) بم بی بائیہ ہے دوسرے سے (سیاسال اطلاق کی ایس حاصل کیا قبالا میز نویکر واٹ اول اسے مقا کو تغرب و ترکیری مذہر آئی ہے او کراوکند و تباطن واس سے مقاجرتا ہے کہ برا کہا گاری اور ل تغیقت ہم ن نے بنائے سے قریب کے مشکر تنظیکن دوانکار تلاہ بہت ہوا ہاتھ ایم انی اس معمن بیدونک آئی ہوآپ نے جارے کے معمن فریانی کا کا کا تیاست مٹی کا دانشقال (سب کفادجن النہاہے کا راہ ہی کے گھ سب کا لوکا اوازیا ہے جس جی بھٹر بھی کا دور کے لاکھ کی سی بھر کے انہ ور کار خدان ولا نکالا) منفود دوقود در کیات ہے (میشن پیشکاوٹ ہے کرفدانمی ٹیس جائے ہوت و کرد) وف آ ہے کار بدیزی تفوت وزراد ج اظهرانا ہے (هم ہے سب کے جوائم معلوم کرتا ہے اور مقت ہے من سب مزاد ہے) اور (معل طرف نیاش کمرای میں سب می تعلق وقر ب فد) می حرج (اوزغ میں)بھٹی کھ رکھنٹی تھے ترب آزاد بھتے)رفعی شکان نے ہوال (کھریہ) نے سب ویافعاب خاورو ابن انس کی شہارات کے انوال متعلقہ بائد کرنے قبا آگے ہر کیا کہ باشارا حول مقلقہ نیز ہے فوص کے تھا ہے ہے کہ کاپ جا عت بنات اور انسانو بیال (بان مرقو بخلا واقع جو افروا ناو ر تے رہے ہم کا تمہارے مار فری میں کے بغیرتین آئے تھے جھے ہے۔ اواسل معلق مقا کدا عمال کے کابیان کیا مرتبے تھا وہم اوس نے کے ون (ک آئی ا) کی فرد یا کرتے تھا کارکیا ہو کہ آخرہ افاوے باز شاک اور سیاوش میں کے کہ عمالیت اور (جرم کا اتم رکزے میں (جدرے و ک و کی حد مذراد ریا مند کی کمیل آ کے اندخوالی ان کویس مصیبت کے جس کا سب بنائے میں بازمران کو زیران بازیری زندمی کی ہے اور رگھا ہے ذاکر افعا کیا لمات کوشھو واحقم مجھ کھاہے ' فرت کیا گئی کا اور (اس) کمرہ یہ ہوا کردہاں کا پیٹرٹٹ قریوں سے کہ وہ (ایکٹی ہم) کا فرتے (اور تعلی میں تھے محمومانیا کے قرارے کیا ہوتا ہے اگرونیا میں اوافقات دو کرویا کے آئی میں مزاہوا کے دونوں کے میں بھی دھت کا انجاز فرمائے جے کہ کر (رمون) کا بھیجا) اس دیدے ہے کہ آپ کا رہے کی کئی والیں کو (ان کے) کنوے جے (دیکش بھی کامک مانندی بلک تھی تراک کی ان کے دینے داے (امکام انہیا ہے ہورواں کے ندائے کے)ہے جو عدل کا مذاب آخرے کیا شوے برری والی زموزان کے رموں کو بینے ایس اکوان کو جرائم کی افاد کے بو والے میں کو خاب والتحقاق کی مدیدے ہو یہ نوبے کے فروات ایس کادور جب دمول آ مجھال ها نا تا وکی چرہے ماجیں کوئی کرے گا کا برایک کے لئے (جن و سی وسائے دہائے میں ہے برا دہر اے دیسے ہی کارپیلی تھے ان کے مجال کے سب اور آ ب کارب بن کا قدال سے بے فرٹس ہے اورآ میں کا رب (موہوں کہ کھ ان سے بھی مجھڑ ہے کہ خودی بن میں ہے وہ آلک تی ہے بلک اس کے معبق ہے کہ وہ ارصت والا لا محی ایسے (ایکی رمت ہے رموان کو میسیا تاکہ ان کے ذریعہ ہے وہ کو کا کا در معلوم ہو جادی مجرمنا کی سیمنتھ اور عضره بے بحفوظ میں موامل علی بعدوں کی کا فائد و ہے اور یا تیان کا فعا وجہ ہے کہ اگروہ میں ہے قتم سب کو (ویاسے دلیاتی کشمالوسے اور تیارے بعد من التلق أوجا بي تباري مير (وليدي) آيا أروب ديه (س كي تطرمون بي كه) تم أوبورًا بسموجو مد) ليك ومربية من أسل بداكيات ﴿ كَانَ كَاكْمِينَ مِنْ كُلِي مُواجِودِ مِوادِ الرَّحِلِ مَا سَرِجَا أَمِهِ بِيَهِمُنَ يَسْعَدُورَ بِمَأْوَاتُم بِينَ وَمُعَالِيَا كُو فِي كَوْتُوكُي كَانَاكُ شہرے سے تاریخ کی کام انکائیں ج اس ادسال دس تارے حقیان کی مرسے ٹین ٹیر سے احقیان کی جہ سے میٹر کو باسٹے کر س کی تھا دی اوران کا ا جزاراً کے معادت عاصل کر اور کورا نگار کے قریبہ ہے کہ کوئی کا بھی چڑکا (مواری کا موفت کا آب مدونا ہاتا ہے (می کا استراط ب اور جنگ آ نے دالی ہزے درا مراحق ہوکا گافیا مندہ و نے کم بھر کھی جائے ہوا ہے کہا تھ دیا ہی کے جیداد باش وکا کا کو کھی ایسا کو مکٹر ہے تھے ہو کھیا ک باشرا خدا خلائر کا ابرائیس کر عظے (کراس کے الحدیث والدائر وجودا قاست و اگر تعین میں کے کو کو جمد کا کرنے کا طریقہ اجماعیا سام کارزے پھر قیامت ہے کیا خریشہ ہو کوئیں کے جواب بھی) تا ہے(القربات)رفر اوجے کرا ہے برق آوس (قر ماڈ ابھرے القرق مالت والل کرتے دہوش می (اسپاھاریے) عمل کرد باہول مواب جلسی تم توسط نہ اجاتا ہے کہ من بانج (شکا فارٹ کا تجام کو کرنے کے افخ بوگا (یورے کے با تمہارے نے اور کیویٹنی ہے ہے کوئن کلی کرنے والوں کو محل (انہا مریل) کل ج زیروکی (ادرمیہ ہے جو سکر بقد کی من کلی ہے ادریہام والاک معجود میں تھوا۔ قورکرنے ہے معلوم بوکٹر ہے کی فریق اسلام کی تن اسلام کی تھا تھی اور بودیا کر ہے اس کے اٹنا کہو یا اس نے فکٹری تعلیقات اللہ) 🖮 جلنگو کی تیدرولوں کے قرکم فرر مال گیا از کا فا موافق کیش کی محالت و بیان کردائے پار اور بنات میں گئی رمول انیس کی میش سے ہوئے مول آپ آ سمانت ہے جانب کے فاہرے در کرانسانوں کی کے رس کا جاج ان رائعی وابسے جوفواس پر تین موال بوں کے بیکستو کے گھر جنانہ کے اعتبار سے ويتنكو كالم مكل مراه ويديرك وتنكو المنام ومعموعكم جماكات في مراسات والدين والمدين وجادات كالمام والوال ئے کہ چربنات کوسل وائس کے رتھ کا فیست کہاں دہے گی۔ اس کا جانب مورکا آل فران آیت مقد میں گلکھ علی تحقیقیاتی کی تشیر تن ما کورجو بیکا ہے۔

تیرا حال پجراور مون کی بوشد کی عام ہوگی۔ کی کا باب مود والی مران آیت افکھا کنٹی جیلئے جنگٹ فنکھرا مع کی کیٹر کٹرائی ہونا سے اوعظہ ا امام الباب عادر بہاں واقع میں کا عال ہے ہوکہ کہ مول میں اس سے ہیں اور مول کا ان کا معلقین برنوں ہے ، اوسٹ نے مو تیرامول کی ہے ، اوائر کی فائد ہوکہ اسے بادی کردمت ہیں کو افاع کا ملک کا ان اور کا اس کے اور کہ ہوئے کہ باہم شرک کہ اور مواز کا اندائیلی کا کہ مورد دی کھی تواق سے انتخاص کے تیران

ر المراقع المراقع المراقع المؤلف المؤلف المؤلف المراقع الم

مَا يُتَكُلُ أَنْ اللّهُ وَاللّهُ فِي يعشوهم أمّا اللهِ اللهر مع نسل الكفار حاصةً الله فرقه في يعصر الخال بردسة النار الى الموجوع على الموال الفلام الله فرقه في يعشوهم أم الله الله في الما الله في
اللَّهُ ۚ إِنَّ الْمُكَانَةُ المِقْدِمَةُ والحالةُ ويقلسُ على مُكَانِي في اللَّي عاص الـ

أُكْنَيَكُ فَي مَن الانس مِن أعواه الإنس عَن

الكذائرة الذي يذكو ما يقال للامس مع الجي ولم يذكر ما نقول الحن كالامس إيحارا لان الجميع كاموا مجيدهس على الصلال فاعس سوال الحقيقة وكذا حواب احدثها عن الآخر لا سبسا وقد ذكره في السوال احد الطرقين ولى الجواب انظرف الآخر فكان كليهما قد ذكر في كلا لهو صعبي والد التخصيص فلان المصل كان اظهر في الحق والإنفاق اعهر في الابس فالهم المافرة المواف ا في المورح إبنار ما على من لا ظهار كدن الكبرياء و سفاطهم عن زائمته الفضلاة فولة شهلوا على الفسهم الشهادة الاولى اعراف منهم و التابة ذولها وتسفيه لواتهم فلا تكوار لا

وَجَعَمَاكُوا بِلَكِهِ مِمَّا ذَرَا أَمِنَ الْحَرْثِ وَ الْالْفَاهِر نَصِيبُا فَقَالُوْ هَنَ اللهِ بِرَغْمِهِ هُ وَهَنَ الْمُلْمِئَةِ الْمُلْمِئَةِ الْمُلْمِئَةِ الْمُلْمِئَةِ الْمُلْمِئَةِ الْمُلْمِئَةِ الْمُلْمِئَةِ الْمُلْمِئِةِ الْمُلْمِئِةِ الْمُلْمِئَةِ الْمُلْمِئِةِ الْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمِئِةُ اللْمُلْمِئِةُ اللّهُ الْمُلْمِئِةِ الْمُلْمِئِةُ الْمُلْمُلِمِيةُ الْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمُلِمِلُمُ اللّهُ الْمُلْمِئِةُ اللّهُ الْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمِئِةِ الْمُلْمِئِةِ الْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمِئِةُ اللْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمُلِمِينَا اللْمُلِمِينَا اللْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمِئِيةُ اللْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمِينَا الْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمُلِمِينَا الْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمِلِي الْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمِلُولِي الْمُلْمِئِيةُ الْمُلْمِلِيقِيمِ الْمُلْمِلْمُ الْمُلْمِلِمُ الْمُلْمُلِمِينَا الْمُلْمِلِيلِيقُولِي الْمُلْمُلِمُ الْمُلْمِلِيلِيقِيمُ الْمُلْمِلِيلِمُ الْمُلْمِلِيلِمُ الْمُلْمِلِمُ الْمُلْمِلِمُ الْمُلْمِلِمُ الْمُلْمِلِمُ الْمُلْمِيلِمُ الْمُلْمِلِمُ الْمُلْمُلِمُ الْمُلْمِلِمُ الْمُلْمِلِمُ الْمُ

ۅٞڡؙۼۯؙڒۼڹٙٳڒۏٳڿڬٵٷٳڽؙڲڰؙؽۼؽڰٷڣڂۼؿۺٷڴٵ۫ۺؙۯڴٵ۫؊ۼۯؽۼۿ؞ۅؘڞۼۿؙؙۿٵٳڬڎڂڲۺؖٵۼۑڸۿ۞ڡٞڶ ڂڽٮۯٵڵۮۑؿڹٷڟؿڰۅٛٵٷڒۮۿۿڔڛڣۿٵڮۼؽڔۼڶڽ؞ٷڂڒۿۏٳڛٵۮۯڟۿۿٙٳڶؿڰٷؿڒٵۼڂؽٙ؆ڵڰؿؖ

تَدُ ضَنُواوَمَا كَانُوْامُهُتَدِينَ٥

ا و التفول نے جائز والا کی ہوائے چوان وگوں نے میں تک ساتھ کا حراب اور ام فرد کے چور کریے میں کا ہے اور است جوہوں کا ہے ۔ اگر جوہوں نے معلق کا حفر کے جوہ اند کی طرف تھیں کی اسرو پڑ اند کی ہوئی ہوں سے معلوں کی طرف کا جائز کی اور کی اور کی گ اور اگراف خوان کا خوان کے خوال میں ان کے موجوں نے انجام ان کے گرک کو کھوں میں ہو ان کہ بار کی اور کی اور ان کی حجمت چیا میں کا مواج کے جائز کھی ان کا کو کھی کہ سکر انواز کے موجوں کے جو ہوا اور میں جو بری جائز کی اور اور ک ان کا موجوں کی کہ جو انہوں کا موجوں کا کہ موجوں کی انداز کی کھی کہ موجوں کی ہوئی کی ہوئی کا موجوں موجوں کی کہ باد موجوں کی ہوئی گئی کہ باد موجوں کی ہوئی گئی ہوئی گئی ہوئی گئی ہوئی گئی کہ باد موجوں کی ہوئی ہوئی کے موجوں کی ہوئی کے بادر موجوں کی کھی ہوئی ہوئی کے بادر موجوں کی کہ بادر میں ہوئی کہ ہوئی کے موجوں کی کہ بادر کی کھی ہوئی کہ ہوئی کہ بادر کا موجوں کی کہ بادر کی ہوئی کے بادر موجوں کی کھی ہوئی کہ موجوں کی کھی ہوئی کہ موجوں کی کہ ہوئی کہ ہوئی کہ موجوں کی کہ بادر کہ کہ ہوئی کہ بادر موجوں کی کہ ہوئی کہ موجوں کی کہ ہوئی ک

@~@*!*&**``**\\$ (جیبارم مومش خکورون) کا کہ(ائر تھی تھی کے ارتاب ہے) واو شیاطین کان (انٹر تین) کوابوں) انتخاب کے ان واکر کی افزان کے طريقة فانحادي لاكر بيزنعلي على نينت بي الودا أبيان وان وكانت غيديته تمومك وطابيع كياتك أأفرون فعالي و(ان كأبجل اعتقولين في بالیا کام تاکرے (عمران کی منتقل کچوٹی ہوئی ہے) وا آبان کو ارج کوریفہ واٹی عادے میں ایک درایک بہت ایجا ہے انجوری رہے دیکے 9 کوئٹر نا کیجٹا ہمآ ہے جوٹس نے کامرہ اپنے خیال (من آب یعی اسٹے میں کہ بیا انتہاں اس فی ہیں ، (مخسوص انسینہ زیاجی کا استعال پر مخص کا ب بخص ب آوکو فیا مس نعائم موان کے جن اُوم جا ہے۔ ام جیار موجع میں فرورونا اور پور بھی تھے تیں کہ بنصوص یا موجی ہیں جن برموری پا باد براه رای از امترانی کا سرا میسار موضع می ناوردوا ایرا و ان می کنید میس که پیشموس احواقی تبدیان براه ند کارتین بایا موان ایران احتوال ورے ان باروک اندا کا باملیں لینے (جیسار مرتبع میں اور دوا ہر بیاب واقعی اندیافتر ، وائد ہے کے فواد مرکبتے میں (فتر اران سے کرود ان مورَ موجب تومنوری فی تعالی <u>تھے تھے) ابھی ان ق</u>ابل من مان کے افتراء کی مزاوے دیتائے(ابھی اس نے کھا کرتی میں جوار نے والی ہے اوقیس اور کھے کمیزاقیمر ۔ تم قائر بان موجاد کے کامراہ (مول میں) کے ہی کرچھ فیزان مواثل کے بیٹ شیلا کے کا مثلا ووجائک اور مائیس ہورے مرزول کے لئے اور کی گئے اور جوری حروق برحوام ہے اور آمرو (پیپ کا تھا دولایہ)مرووج آن اسے منتقع بوری کے بھوازی کار (مرووجوری)سب ہراہ تیں (جیب کریم محتم فیمیش برکورموا) ایکی انسان ان کوان کی ڈاس کنیڈیلڈ کی مزاویتے دیتاہے (علمہ بولڈ کی دان قربرے جوافع ان کی کر مگراہ البيانية. إومزاً تكما وي توبيه بياست كمه أي شهره يغميت والاسار يعني مكنون منتصبات وسيركي سنادرا يمكام الدومينة سنتاكولي بي نديميك كمان وفرتهي کیف) دوبزاهم والدے (اس کومپ فبرے آے بھار خوامدا ورانجام کے فرون تین کہ راوائی قرابی میں یا گئے والوک جنبوں نے (ان افعال نے ورائو طریقہ بنا کا کا بی اوز دکھن پراومات ہاکی (ستول دعمیل) مند کے گل اوالا اور اور عدال) نیزیں ان والد خد ل نے کہائے ہے کورٹی نمیں ان و ا قباد أعمل کا البیداور کے موم ادر ہم دم میں کہ فتارے بچرے نور بھوں کھٹران مرافع امار منے کے فرر کوا وہ بھیا کہ اس کنا و ۱ کس مکٹر وُن ارزم محاصم محمالتر ادبدا جدا کو ایسا کوفک بارک شموری شریز کے اور لیکرانی جدوری بلدائد کا بے بوف مع مجری کا آئی راور بینے والے میں ہونے (بس حکولا کی طور مر کا ان اور ما کیکوا ہی اس کا کیلوار کیسروا میں خوامد انوام میکا کرچورٹ سے ہورے)۔ رُيُّ السَّالِيُّ الْمُعَلِّقِ وَجَعَلُوا لِلْهِ مَنْاطُوا وَمَرِ مِن مِرَادِي مِن اللَّهُ جَلُوا وَعَا كَانُوا الْمُعْتَعِينَ. ان آنجُ راكوا واستاريت ي بدعة عناكا والبياخ بدعات خاكروني الآيات كيامشايدين أوبشر كوركر وقودالون كوحط الي ويقحوا ويدموم مرميان تخيف كنديش شاني ووري إزراله

مهاري أرار في المرابع المرابع في المعرث وفي والمنسمان النماز الوال قوله هي ليردوهم الآنال والابتسكار عليان عدم كلول المكافر مكلما والغرع لانه من حبيت الاعتراء كفرع س قوله فيل لو شاء مقوم زادين اشاوة من كون الكلام للمسلية عرج قوله في شاء ان كامياه حو الممتعول بالخاصل لان المفعول ان لا بفعوه الدهر قواله في يزعمهم البيخائيل الشرة اللي أن الظرف متعلق لعالوا الداخ أفواله عي العام حرمت وما عطف عليه بإكي اشارة الح كوله معصوفاً على العام وحرت ومفول الفول مماح قوله في لا يذكرون كال ليا برح فدره الشرفالي أن المدكور صفة مسوفة من فلدنعالي لا أنه وقع في كلامهم المعكي كطائره الابغ قوقه في التراه خماج اشارة الي كونه معمولا مطلقا لقالوناه في قوقه في وصفهم نعر برأر هر حدى اطلاق المطبق على المقيماة

تختفلاف فلقراء فراني فراه ومن مجهولا لتل مرعوعا تولادهم منصوما شركاتهم محرورًا باصافه الفتل الرشركاتهم معصولا ينهما بمفعوله وقد بسط وحدصحه في الروحاة

النظائة القولة نصيبا واصل النظم والشركانهم بصيبا قطوي ذكر الشركاء لانه امر محقق عندهم واخبر الي تقديره بالنصويح مهافي قوله هما لله وهذا لشركانها كفاعي الروح. قلت وعندي ال مدار التشبيع مو عدم جعل كل الصدفة تدتعالي وكعي في هما قوله تد لصماً قوله هذا قه برعمهم فيه نميه على الدنيس فه ويجوز ان يكون نمهم المفعدة على ال معلى قرلهم هذا قه مجرد زعم مهم لا بعلمون مغلصاه الدي هو اختصاصه به تعالى الدفونه ما يعترون هو هي قتل الاولاد وما يعلده س افتراء خليه في تحريم الابعام وعامعده س النزاء على الله في المجموع علا تكراور قويده في بطول حدف فيد الحيرة بقريبة ما بعده. حالصة و محرم رعي في الاول مصي ما وفي القاني نقطه قرله لزواجيًا في حسن ارواجنا لإن الإيات كالهن ليسن باوواج لهيد قرله فيه شركاء أي ما في يطرن وفيل اسينة لكون المرادعها مايموا فككر والاعتياد أوله سفها بعبو علموالاول اشارة الي فقدان الدليل العقدي والدني الي المعلى ال نَّمْ يُوَكُونُونُونُ مِنْ مَتَكُونُ مِنْ تَعَرُّونَهُ مُونِعُتِ وَغَرُونَهُ مُونِيَّةٍ وَالْكُونُ وَالْمَالُونُ الْمَالُونُ الْمَعْلَقُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُوالِمُوالِمُوالِمُوا مِنْ الللَّهُ اللَّهُ وَالْمُوالِمُوالِمُو

الرابل النَّذَيْن وَمِنَ الْبَغُوالْتَذَيْنُ قُلْ آلدُكُوبُون عَزَمَ إِمِالاً نَفَيَيْنَ آمَاشَهُ لَتَعَالَمُ النَّالِيِّينَ أَمْ كُنْ عُرْضُهُ مَا آءً إِذْ وَضَدَكُواللَّهُ بِهِنَا كَمَنَ أَظْلُومِ مِنَ الْمَرَّى عَلَى اللَّهِ كَذِبُ الْيُضِلُّ النَّاسَ يَعْفِيهِ عِلْمٍ ا

اِنَالِيَّةُ لَا يَهُ مِي لَقُوْمُ الطَّلِمِينَ الْمُ

حودی ہے کہ سف یہ ان بھرائے ہیں۔ وہ کی جگی ہی جہ ساتھ ہے ہیں اور اگر بولی ہی گی ہے۔ بات مرکبررکر وضیع ہوگئی ہوگئ کی بخرار کی انسان میں ہوگئی ہیں۔ جہ وہ اس کے کہ ہور کا دور سے ہیں اور یک دور سے نور سے مولی کا بھر ان میں ہیں وہ ہوگئی کے مرکبو سے فرٹ بھر کی ساتھ کی اور ہے کہ فاور کھیاں کے قرم ہور مرحد ہول ہے تک اور ان کا بھر کرتے ہی ہ اور پھر ان کی مرکبو سے فرٹ بھر کے ساتھ کی اور ہے کہ فاور کھیاں کے قرم ہور مرحد ہول ہے تک اور ان کی مور کا اور ان کی ہور کی ہور کی ہور کے ان کو ان کے اور ان کی مور کے ہور کی دور کی ہور کے ان کو ان کی دور کے ہور کے ہور کی دور کے ہور کی دور کے ہور کے دور کی ہور کی دور کی دور کی ہور کی دور کی ہور کی دور کی ہور کی ہور کے ہور کی ہ

نظینبر نظط : ایش کمین کا ترید او آنمام می کلیل کو بریک ماتی تشرف کرنے کا فتر ان کا کار دیند کو ها آسیکی ای دد کی قدر سیکھیس سے تقریب جمہ کا حاصل سینے کہ بیاشیا اضفاق کی بھا کی بوق بی پھی جماع کا حدث کے بیش کیں کہ ان اٹریا بھی آئے کہ اور ک کرشم کین کرتے تھا کی مرد محمل کار بھی اور کہ کا انداز میں اور ان کی حاصل تربیکا واقعہ نے انداز کار انداز کار ک حرصت ہوں تجربھی تھی اور تبداری جانب سے تجربھی جانچر محمل نے موافقہ کی حرصت ہوں تھی اور زبائش لا کار جرمت ملکی ہے ۔

شب احتبارا احریکادگی ہے(کرتم کا باوجود حضول الک کی کے کم اوکر رہاہے اس پر موقعی میں مقبلی وقو کے کردے ہو) آنور (کارو) بیوائے کا بھیل (اردن) عمد واحم (ایک زادر ایک مارد) در کری می دوخم (ایک زادرایک ماده) آب (این ہے) کہنے کے (بیغ خلاک یا کیا انداقیان کے آبان (دونوں جازروں کے اور فران کا مراس کے بورانوں اور اعرام کا اس ایر کا کا مرکز کورون دورانے کی بید میں نے ورے عرب اور پر ترکز اندازو سيق تم بوقت موروں سے ترای مل موقا كيا ہے كيان تال فران ب أتم الكوكان الل سے تالوا الرابيد والى على استا بوارة الموسف والے کے متعلق میں اہوا آھے: سے تھ والوں کا بیان ہے کہ میز کم ٹی تک مجی کرد وادہ پید کیا جیرہ بیان ادا کا ادرا ان خرج کا ادات بھی دیکھ (آیے تراوراکی عاده) اسكاك نے (اور بيشر) عمد وهم (ايك دارد آيك و اورو كئے) "ب (ابن سيدان باب عمر كى) كمين كرد يا و الماؤك) كياف توان نے ابن (دولوں بافرول کے ڈوٹر رز ان کا م کہا ہے اورٹوں مادہ کو اور کا کہا ہے گیائی (کی اکوش کورٹ وروز البینے ویٹ می سے موس (ور میرٹر اور این ا کہا تھی وی مطاب ہے کہ بولائف مورتوں سے تریم کے دی ہوتر کیا ہے تھے بھانہ تھان نے اپنے اس کرائی میں قائم کر ناچاہیے جس کے دولر ہے جس اکیسٹوپیکٹی مول دفرنٹ کے اسط مصندہ معندہ معندہ کا مصندی ہے اور کی گاتا انتہار کرٹیں تنتے میں ادم افریق اوی کرنے کے لئے تقين بوكها كرفوه خدا تى نے يا وارحة كريكمو بينول وً) كياتم (اس وقت) حاضرتے بش وقت الله تعالى نے تر كواں (توج م الكيل) كاعم ويا (او کہ برے کہ اس اعلاق می تین ہومکا ہیں جانے ہوئی کے بات کے باس کی ایس کی انواز بعد جوت میں امرے کہ اس افواد پر کو اسٹریشن تھی ہوت ہے کہ ا اس سند باد وکون لد قرار او کار بید) بری جواند قدن با دول (حمل و حمل و تحری بیدن می جوت جبت دائد بی تاکی و کر او کر ساز مینی پخش جراند ام عوکا ور کافیزانشدتھالی نے اموکوں کو (ہنستہ کا کرا مند (قرنت شر) ناد کھنے دیں گے (بکیروز نے عمل کھیلیں کے باس جرم کی مزائی ووز نے عمل جادیں کے النے الارة بت می جومل شرقی نیر قرات کا ذکر ہے اس سے مشرم افتیں بڑکہ میں کی دُکو ہے میں ادمنور میں شن انگی ہے اس میال انتہا اللہ فہر کا قبل منقول ہے کہ اس کو نیٹل ہیں کے واج ہے کوش انسف عشر نے منسوخ کرا یا اوران بٹل اور اور کے نائج منسوخ ہے منبون کا جرب اور مدی کا جاب مقول عاكدية بعد كيد بين وضف مخرب اس كارج بالنبوخ ببياه وساقات الي تول دعا وكا هرف منسب بياب آهاه ازكولار والحي فرش وفي تحرکہ افیالد ، نقار مادہ مراف میں اواق شرق کی تیا ان لئے مکان کر وجوبٹری ہے تجاوز کراہم افسیمیں ہے اور معیاد کی تیراس امتیار سے ہے کہ اس وقت الجابة تاب ورنده براس كي جورت بياجي جرب أخات بيمامن بوجوري كران كريد وجور فرج كرير كالوجواد كم كزاني مدر الخاري ای جزا کے اہر دے مسلوباً نیوں۔

فراكد تشيء الاولى في فال في انتخل والزوع مختلفا اكنه برحوع المنتبير الي الحميع لعموم مدى الاكل وفي الربول والرافان المتنابية وغير متشابه مع الرحاء المنتلفة الإنواع ولا ينعمي الاختراء المنتلفة المنتلفة المنتلفة المنتلفة المنتلفة المنتلفة المنتلفة الإنواع الإنجاع والمنتلفة المنتلفة في المهار المنتلفة المنتلفة الكانية الإمراعي كلواحة والفائدة الساحة في المهار النحمل لان الاكراء في كان المنتلفة من المنتلفة في المهار النحمل لان المنتلفة من المنتلفة المن

الافراه وطبكيت الثائمة عشر في الروح واستائم بل اشتكر وهو المحرب الهمرة والخارى في الاستعمال ال الأليكر وليها لال ها في المنطقة على ما قال السكا كي ان البات التجريم بسيار مطلبة لا محالة قادا التفي معلم وهو المراكز والدائمة الراء التفهد الكويم المسائمة على ما قال المحربية والمسائمة المحاسط المنطقة المسائمة المسائمة على المحربية كالمسائمة وليس المقاسمة بالمسائمة المسائمة عشر المسائمة المسائمة المسائمة المسائمة المسائمة المسائمة المسائمة المسائمة المسائمة عشر المسائمة ا

معل على العربة رموعة الله الله والمعالية الله والمعالية على الله والمعالية الله المنظمة المنظ

كاف كير قرآ بي فراويج كرفهادارية وكاري عنده الدينا مرائز كالقراب فرموكون مند المسكان

نفرندر دفیط داد پرشرگین کمچنو و کرده هم معیون فرهاید آن جمل ای مغمون کمانا نیست کردن بودنات شرکام بودبایدان چی تراج قدر عمل بیزی بیرم بی طرف سد خوارد کیس کرسته بونواک همیان کی یک دومری گرای کی طرف می اشاره ب کنک دیرسوره در درنایی ام فرزس کا کمانا ان چی مین دهای داد و قویم معالی از کم هادر میخیر داسته ذکر سر

منطوعات محرشہ: علی افخ آجد کی حال اور کا آدای فاق خسکونا تھا کہ ایک ہے تعداد کا آن کا کھی تھی ہے ہوں رہ سندن کو آوٹ از نظام کے طواع کی جو بھتر کا بھی ہے تاہد کا استفادہ کا استفادہ کا میں بھی ہے تاہد کا استفادہ کا میں ہوئے کہ ہوئے کہ استفادہ کا میں ہوئے کہ استفادہ کہ ہوئے کہ استفادہ کا میں ہوئے کہ ہوئے کہ استفادہ کا میں ہوئے کہ ہوئے کہ استفادہ کا میں ہوئے کہ
ر فاصل امن برمعمون فاکوخا آھے ان سے عمل کیا۔ عبر کا بواب ہے انہ ہے کہ مطورے زیر بھٹ ان بھر مشتنیات ارادہ کے سیکومال کیا گیا ہے۔ معالیم معنی الی کاب سے معید موانے کے خطارہ جوانات می فرام میں ۔ جہ ب سے ساکہ یو کر محرف بھور کے کے ایک عالم کی میر سے اور کھ

مسوغ الأفيارين الوق فأفره عانباتهم الداس كالقض والدنسات

رقي على مقدر برمعمون ما قي التعلق عمر المسلود و قو على الدين قدائة مقولات على فائد الديد و الاسداء وفي التساعية فال الديمود بهم من قوم عمر أن الدول اكورت بدائته ومن من في مواج (جون) المرك الدين الوركي جديل من (جود الاسم المراح معمود التحريف النوائية النوائية المسلود على المراق في الديمون المواجعة المراق المركزة المراحق من المساود في ال الده والمركزة المركزة النوائية المساود المركزة المركزة على المراق المركزة ا

ز فیط را در مشمود میمن آتریم کانتشان کید شرکاج اب ناگوراد بناسیده کشیده کانتشان کید دو در ساخها بواب به واکثیب به کدائروای بعث می مشرکت کا پار میدانستان کیدند و یک مل سیانچارود کدر سال یک ان کان کان کان بول آتر میدند و در ک بیاب یک کان به کا انداز بر به کرفتاری این کانتشان و دان سیطریت کانوان از کانتشان میشکن اندنش کی دوست ایک می وقت کلدای کی این به به به به دودت ا

ئۇچىكىكى ئىلىقى قارقال ۋىغىلىللەن ھاقەغىزلىندان دەسىنى ئالىشىتىكىيەت سىنىداد سەيكىدە ئەسىپىدە ئەن قىرسە مەمەرىيىتىن مەسىكەكىرىلى بولىپ د

مُنْ فَيَكُونُ النَّهُ اللَّهُ فِي أَوْمِي بَرْدِيونَ لِوَ محصص القرآن لِينسل العلق وعو العنق عن قوله في محوطة الشارة الى المنطوع عن العالم التوقيق المناطقة الى المنطوع عن العالم العرب في العالم المنطقة المنطقة الذكورة العالم العرب في المنطقة ال

الْفُونِيُّ أَنِّ فَيَا لُورِح سبي طَحَافِر طَعَرَا وَعِنَا وَالْ استخدَ بقصهم لكن ذكر حرمت في طوراة كما شنه الحقيق طويد لفلت ال الْمُنْكُولُ * لا ان يكون معني الاستثناء الى لا احد في حال من الاحوال الالى حال كم ن الطعام احد هذه ع. قود ذلك مبتدا خيره ما معدد وهم ندم مغوف عن حربها هيراء، هـ *

الذكريُّ . فوقه فانه رحس جملة معترضه تنحقيق العملة فوقه شجومهما لم يقل الشجوم مع كفاية لان الإصافة اللعت ويادة الوسط و تناكيد كما يقال احدث من ويدما له وهو متعاوف في كلامهم.

سَيَعُونَ الْمِينَ الْمُولِّوُ لَوْشَاءَ الْمُهُ مَا الشَّرَ لَنَ وَلَا الْبَاؤَنَ وَلَاحَوْمُنَا مِن شَيْءَ "كَالْلِكَ كَدَّابِ الْمِيدُنَ مِن قَيْنِهِمُ حَتَّى ذَاقِوْ إِبَالِيَّنَ فَكُ مَنْ مِنْدَكُو فِنُ عِلْمِ تَتَخَرْجُودُ لِنَا الْمُنْقِعُون لِالْا

ۼڂڞؙٷڹ۞ڨڷ؋۫ؽڣٳڶڂۼٙڎٲڸێٳۼڎ۫ٷڵڵۅۧۺؙڵٷڵۿۮٮػۄؙڷۼٛۼؽؽ۞ڨڶۿۮ۠ۄٞۺؙۼؽ؆ٷػۄ۫ٵؽڕڽؙؽٙڲؖڰٷؠڹ ؖڝؙڶڞؙٷ؏ٞڡ۫ۮٵٷڽۺؘۿۮٷۥؽڵٳ؆ؿۺؙۿڽ؋ٷڮ؆ؿڋۼ؋ٷڰ؆ۺۼۿٷڰٳڰۺڮۿڰڰٳڶڽٳؽڹؖڰ

ڟڵؽؠ۠ڹؘڷٳؿٳ۫ڡۣڹؙۏؾۑٳڵٳۻۯۊؚۊؙۿۿ؞ۑڗؿۿۿؾڡ۫ۑٳٷڹۿ

پش کئن میں کینکے جس کہ آگا انتخاباتی کی میں ہوتا ہو ہم کرگے کے انداز میں اور اندائی کی کارام کرنٹے ای طریق کی ا کہوں سندگی کہ جب کی کے سال کھ کرنے ان میں مدا ہے کا ان کھا۔ آپ کی کی توار سے آپ کی فود کر سے قائن والدیدہ اور کو برار ہے کو کہ کئی گئی ہے کہ اور کہا تھا ہے ہوتا ہے ہوتا ہے کہ کہ ہے کہ ہوتا ہے ہوتا ہے ہوتا ہے کہ ہوتا ہے کہ ہوتا ہے ہوتا ہے کہ ہوتا ہے ہ

منتی بین کرانش طیری نیاری می از در این از این می از این می از این می از این می از این از این از این از این از ا منتی از در کرانش طیل نے ان (خرکدہ) بین وراکوارا کر دیا ہے (یا کا دورات کرکوئی جو ان کارد باکر لے ان کی اوران کی کارای می منتی اور داران کی ان کی کارون جو از این اور کارد ان کی کارای کارون جو از این کار کی ان کارون کی کارون کارون کارون کی کارون کی کارون کی کارون کی کارون کارون کارون کی کارون کارون کارون کی کارون کارون کارون کارون کی کارون کارون کارون کارون کی کارون کی کارون کارون کارون کی کارون کارون کارون کی کارون
حادل آنان کی گذرہ کرتے میں اور بھا ترت وابیان ٹیل کیجے (اور اس ہب سے قدر اُوکوئن کی اوال کی کار اور دوا اعتباق معبودیت میں ا اسٹارے کے بابر دوموان کافیرات میں (گزیٹرکٹ سائیوں)

وَهُوا اللهِ إِلَى اللَّهِ إِنَّ وَلِمَالَ مَنْ قُولُ الْمِنْ فَنْ قُولُ اللهِ إِسْ مِنْ جَرِدُ موم كالمعال المالية

الْمُنْ النَّهُ عَلَى الله الله الدي يذهب غاية المنامة والقوة الوله هلو السوفيل منصد و لازم بمعنى احصره و المبلال

'(آن)(جُرُدُ أَ قُولُهُ أَنَّ يُقْرِضُهُ وَالْمَافِّدُ قَدَّ مِن بِالشَّرِكُ كُمَّا هُو مُفتضَى ذَكَرَ هُمَا مَّا فِي السَابِيّ وَلَعَلِ وَجَهِهُ أَنْ الْحَمْرِيّةِ اهْرِي في الاقابات من الشرك فان الحل معتمل النسخ لا التوجيد فلما معتزوا عن الامة طحجة على الايسر الباتا لكيف بالاعسر الباتا فافهن قراد ذافوا هي الروح فيه إمناء هي أن تهد علمًا مدعر اعتدافًا، تعالى لأن القوق أول الزاك الشيراك.

عُن تَمَالُوا اَمْنُ مَاحَرَهُ وَيُكُوعِكُ مُؤَكُولَ مُنْسِوعُوا بِهِ شَيْقًا وَبِهٰ لُوا لِدَيْنِ لِحُسَانًا وَلاَ تَعْفُلُوا اَلْفَوْجِينَ مَا طَهُرُ وِنْهَا وَمَا بَعْنَ وَلاَ تَعْفُلُوا الفَوْجِينَ مَا طَهُرُ وِنْهَا وَمَا بَعْنَ وَلاَ تَعْفُلُوا الفَوْجِينَ مَا طَهُرُ وِنْهَا وَمَا بَعْنَ وَلاَ تَعْفُلُوا الفَفْسَ الَّذِي عَلَيْهُ وَلاَ مَنْ مُؤَلِّ مَا لَا الْمَيْفِي اللَّا اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ الْ

قَاعَى الْوَاوَ لَوْ كَانَ دَافِّرُنَ وَيِعَهِ بِاللَّهِ وَفُوا وَلِكُوْرَضَكُمْ يَهُ لَعَلَّمُ مِّنَ كَرُوْنَ وَأَنَّ هَلَا صِرَاطِلَ مُسْتَقِينُهُا وَالنِّهُونُ وَلَا تَنْهِمُ الشَّبُلَ فَتَقَرَقَ بِكُوْعَنْ سَهِيْلِهُ ۚ وَلِكُمْرَ ضَكُوْرٍ بِهِ لَعَلَّكُمُ تَتَقُونَ ٥٠

آ میدان سے ایکٹے کہ وکٹر کھ کووٹ کی ہزارہ منا ورجن کھیار سارت نے قرم حامقر فاسے ورک اللہ کے بیا کر کے مستنظر افادہ دار ہوہ ک

فَلَيْرَ زُوْلِطَ الْوَيْسُرِكُونَ كَا كُورُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ ا الاسركار الله الابتيانيا في الإستراعل عمل إلى الكاما الرائع الشاري الإنسان كام ل يقويق الأكريب باست جواسوا الع يما وام

تيمان شي يتما بيما ورجواشياء واتي عي هذا لي تعيم ان عي تريم كاخر أح كردكها بيدان طرز مي تعتقوكم اخطاب في اسلوب أتكم كملاء ب جان معنى تربات والعيد: طَل تَعَالَوا آخل مَا حَرَد المعن مَا تَعَالَم مُن المعن مُن مُن الله على الله على المؤكرة والمعنى المراك على المناكرة والمعنى المراك على المناكرة والمعنى المراك على المناكرة والمناكرة المناكرة ال شرائم کود بن برار شاول بن کھیادے دے بے قرم حرام کم یا ہے دو (بنری پیمرا کید) پر کانٹر تعالی کے مائد کمی بنز کوٹر یک مے خمر اوا اس شرکے تھمیا اخرام ہوا کا اور (وہرے بیک کا ایمای کے ماتھ حسان کیا کرواڈ کی ان سے بری خربے رہا ترام ہوا کا وو ا تھرے برک کا تھا اوا د کوافان ٹر کیے ٹھی جی مجرکار کئی کیوں کرتے ہوئی کم کی حرام ہوا کا د (ج نے دیکر) بے حالیٰ (مینی حکارتی) کے میشنے طریعے جی ان کے ہیں جی مست جا ڈ (الى زة كرناحرام مدا) فوادده طانيه بدن اور فراه باليشده بدن (دو طريق يلي) اور في تويد يدك إحراة خون كرا الفرتوال في ترام كرديا ب الريكل مت کردبان کمزکل (شرقی) پر (کل به و زیده مثل قدامی پی باد بم بی بکرگی پاخی حرام درا) می (سد) کام کو(اند تعالی نے) پاکیدی عمویا ہے تاکرتم (ان کو) تھے (اور محد کول کو کارو (میٹے یہ کہ) یتم کے بار کے ہی نہ جاوا (میٹی) اس بھر تھر مت کرد) کمرا بھیل می انتراب) جرك (شرط) مستمن ب (مثلا اس كركام عن فكا اس كاحد عد كرا ورفهن او باداد ادميا مراس ميتيم كي كي تجارت كرف كي كي ايازت ب) يهال تك كره واست من اول كو كان وري وقت تك ال تقرفات فركوه كوكاك ابازت بدور كراس كا بال ال كوري و با بع سي الرياس وروية ے می تعرف قبر شروع ال جم می واحد بوال اور سازی برک الب درول اور کی بدی کیا کردافعاف کے ساتھ (کر کو کا کل اپنے پاک در بادرت آوے میں اس میں وہ مردا فرام موالدر برادکام بگیتر ارتین کیوکر) ہم (قر) کی تھی کوس کے امکان سے زیادہ (احکام کی) تعلیف (جمی) تیل دیتے (عران احام می کودی کیوں کی جادے) اور (آ هویں بیکر) جسیةم (فیعلہ باشمادت وغیرہ کے متعلق کوئی کیات کیا کروٹر (میں شرب) اصاف (کا خیال رکھا کرد وقی و جس کے مقابلہ میں ووبات کردے ہوتم ادا کا مورا میں مخال عدل جرام مورا) اور (فری یا کہ) اور قبل ہے جرمید کیا کرو (میسے متن اندر بشرط اس کے شروع اور نے کے کاس کو بدا کیا کروز ایس اس کا مدم اینا بترام اور اکان (سب) کا الشاق فی نے آم کیا کیا کیا گرا کو با ایستان کے آم یا ر کوداد رفل کرد) ادریا ایم کردیتے اکر تھان قوا مام کی میں میں اس اور اس کان برا کام) مرارات ہے (جرف کرف عل بازن الخدار ما من الاکرا الل) معتم (ادر است) برس بادر بادار دوری دایدن برست بادک د دایس آداد ک دارس کار است على الاستار مور إحدا (اودوركروي كا الريام والد تعلى في اكيدي مواجعًا كم (الرواد كالدف كرف سه) متا داركو-

المنها بالرجم كما كام مودة تما ورجم المركز و مي الاطراع الموارك المركز والمراكز المركز المرك

الوي وما وسه صبحان بطفع والعناميد مع الصناء فل للكسر فيدكن ان يكون بطبيم امنر الى فل تعاني وابته واسم حوالا طنا صراطى فالهم ولى قواء أن بطفع والمصلة على كونها صاحفة من السططة الابح تح فحله عنال تصميم تحل مشار به لمي واجه الإيادة هذه المصلة من البشيد على ان جعيع طرائعى واجب البائها كهله الاستكام المصمئة واما تتصبيص عله بالذكو فكونها مستثمة لو تتسيخ في شويعة كلاية في المعاقبة وصواط الحرف مشار الى وجه العالمة المه صلى الله عليه وسلم الابراق في العائل باذان الجي الشار به الى ان الملكة الصواط في العاقبة وصواط الحرف من في الفيف الله تعالم في سبيله الا

﴿ الْمُؤَاِّنَىٰ : العَالُوا في الروح هو الرامن العالى والإصل فيه ان يقوله من هو في مكان عال لمن هو فسقل عنه لم السبع فيه بالتعميم واستعمل استعمال العالمة في المطلق مجازه الاشد قبل جمع لا واحد لموقيل هو مقرد وقبل هو جمع شدة كالمعمة والعبراك

أَلْتُكُونَ قوله احساقا قال البيضاوي وضعه موضع النهي عن الاساعة اليهما للمبالغة والدلالة على ان ترك الاساءة في شاتهما عبر كاف أيها اه لوله تعالى من املاق على الروح في المتخاطب عبر المستغبل وقها، قد له تعالى عشرة املاق من يختاه على المستغبل وقها، قدم وقهم هنا وقعم وزق او الاحمم في حقام الخشية قوله تعالى لا تقربوا اعلى الفيل الهيالغة قوله بالقسيط فاكرد لوله و علكم مكروا للناكد قوله العقلون في موضع وتذكرون في آخو وتطون في ناهب هو عندى نفس وقبل خقوى عام وكان المصاحبة الاحكر ها المامة بالوالمين فاسمية وكان المعالمة المرابعة المتخافة كافرا بطلطون فيها بالتعالى المبارة استحسنة الا الاساة بالوالمين فاسمية تعالى بالمارة بالوالمين فاسمية تعالى وكان المستونية المسابعة الكوالمين فيها الماكرة بالاحكر والاردة المسافرة الاطلاعات الماكرة المركزين الممل بها وسنسونها المسابعة كرون هو المسافرة المركزين المبارية المسافرة الاطلاعات والاحكراء المسافرة المسافرة الاطلاعات المسافرة المسا

نْكُو أَنْكِيْنَامُوسَى الْكِنْبُ تَسْلُمًا عَلَى الَّذِينَ أَصْنَ وَكَلْمِيلِا الْجَنِّ مَنْ وَمُمْدى وَرَصْمَةُ لَمَلْكُمْ بِالْقَاء

يَّا تَرْيَهِ هُمُ يُوْمِئُونَ هُوَ فَ الْإِنْ مُنْ اللَّهُ فَالْمِعُونُوا الْفَقُوا الْعَلَامُ وَتَرْحَمُونَ الْ الْفَوْلُوا الْوَالَّ الْوَلَا الْهِهِ عُنْ عَلَى طَلَّهِ فَتَنْ مِنْ قَبُلِنَا عَرَانَ لَكَا عَنْ وَنَاسَوْمُ لَغُولِيُنَ هُ الْوَقُولُوا لَوَ الْمَا الْوَلَا عَيْنَا الْكِتْ لَلْكَا أَهُ لَا يَهِ مُنْهُمُ الْقَدْرَ عَلَيْكَ الْمِنْ الْمُنْ وَمُنْكُونَ وَمَنَا الْمُنْ بايتِ اللهِ وَمَنَدَ كَ عَنْهَا السَّنْ فِي الْقِيلِي اللهِ وَمَنْ اللهِ اللهِ وَمَنْدَ كَانِي مِمَا كَالْوَالِيَّ الْمُنْ وَاللهِ اللهِ وَمَنَدَ كَانَتُهُ اللهُ الْوَالِيَ اللهِ وَمَنْ اللهِ اللهِ وَمَنْدَ كَانَتُهُ اللهُ الرَّيْلُ وَلِكَ الْمُنْ الْمُنْ اللهِ اللهِ وَمَنْ الْمُنْ الْمُنْ اللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ لِي اللهُ وَاللّهُ اللّهُ الل

إِيْمَانُهُمُا لَوْتُكُنُّ امْنَتُ مِنْ قَبِلُ أَوْ كَمْمَيْتُ فِي إِيْلِهَا خَيْرًا فِي النَّهَارُوَ إِنَّا مُنْتَظِرُونَ @

رفيط اله يركم ثين كاظ لم الدسخى عزا بديوا بيان فراياسة كي كل الديكة ثين الطال خلات يرتزي أتبدي جد

آنیت اس کی المیاروایت نشر اله طرح آئی ہے کہ اس روز بعو قروب کے آئی کو بھی تعداد ندی راهت قبل کی ہوگی اس لئے سفر کے کے الوں ہوگا اوراد متوره نبروس بدوايت ندُود بساور درنا العاني شريره بيت ورزُ بخارتها إو أنتخ والن عها ترحق بسياس كيفيت متول سر كه ملسب كالعرف تحدير كالمناخرب وأبها سناكاه دروست تهتري كوكل البرست ما ول كريطة بي ادرالي ويتساس وجن أعدداصول برعال بكتريس إل العربية ومربط انک ٹوا ول ایکل قائم نیس اور دستور شرایک رویت توسخ من مهرین میدواین مردور مبداندین الی اوفی سے مرفوعاً منقول سے کرمغرب سے طلوش اوکر جب وسلانا منک پنے کا کچ الرب بی کی ظرف لوٹ کراچھ تو رہ بوکر کھر پرمٹور مشرق سے **نگلے گئے کا**۔ اوبعش امایٹ شیراس وقت ایمان کامٹول نہ ہونا اور جنس میں آپ کئیل دیون معرج ہے۔ اِلّی وائر قالی محتق سے کہا ہے کہاں ہتھا اینوں اگر یہ کے فیرمقبل ندائے کی کیا ہے۔ وہرے یک آبان کے بعد ہر بھی۔ یامرم آبار متم رے کا یکس ماحب روٹ ہے اول عربی کہاہے کو جب نام طوی افتحر مشاہ ہوگا **ا** مثل وقت از ڈ واکشاف عالم فیب سک ایا نا باطب زراده در به ام جماس کور ترقی و کربر تول بوت محکا بوک بعد می کاطب بالشرق اوا دو باست تروی مرده بول طیال سے اتر ب سندہ جراہ بلکش ہے مصمون تھا ہے ارزیان کی ندیں آسامہ بھائے اور بی سے موقع آخل کیا ہے کہاں کے بعد ایک واٹس آ دی باتی ہیں گے۔ مَهُمُ وَأَرْبُ لِأَرْجُكُونَا لِقُولُهُ فِي لِهِ بِعِد اللَّي كُرِينَا بِينَ اسْارَةِ اللَّي أَنْ ليه للتونيب فكلامي وقبل كما في طروح لم بمعني الواو وقد حاء كبراً في الكناب عرج قوله في الذي احسن كرية والور الشاو الي ال المنتي للحيس عرج **قوله في تفصيلا خرورك لان** شيئا عن الكتاب مشرع لا يشمر كل شن الرح أو له في لعلهم بن اسراليل المعالول عليهم وذكر موسلي كفا لي الروح الربح أو قه فيل هذا كت آتر اشترة الراس عدم ذكر الانجبل مهية مع كونه مدكورا هيما بعد من قوله طائفتين للاكتفاء بذكر طنوراة في اكثر الشرائع وهما الاحتلاف في الل فليل كنه بدل عب قوقه نعالي و لا حل لكم بعض الذي حرم عبكو ٣٠١ قوله فيل ال تقولوا الركم كان فراد كل لان فاندة البرول لا يتحصر فيه ٣ عن أونه في صدف وومرون/ اشار ان تعقيمه اكلو استعمالاً وقد يجش لازما كذا في الروح ٣٠ خ قوله في ينظرون أكن اب كما في الروح الانتظار محمول في الأية على النميل المبنى على تشبيه حال هوالاء الكذار في الاصوار على الكفر والتعاذي فلي الملذ الى إن تاتبهم تلك الاس الهائلة فلي لا يدلهم من الإيمان فند مشاهدتها البنة بحال المنتظرين لها الك قوله في بعض ﴿ كَالِمَا فِي ظُرُوحِ التَّعِيرِ بَالْعِصِ لِلتَهِومِلُ وَالْفَحِيمِ ﴿

ألكُولاً استبلت المعارلة بطاهر الآيه على الرائعية بمون العمل والحواب ظاهر بترحيني حاصله الأطبقي هو طقع الدعل المتعلق عاصله الأطبقي هو طقع الدعل المتعلق على المنافع الإيمان الما ويهذا الاعتفر صح ان يقال ان علما لوجل لم سقعه استاه في نقعا حاصاً ولا المرامس نفى العاص بفي العام فيم يحصل مدعاهم من نفى النجاة بدون العيل وهذا مما أكان الأدعاش من ما به على لم زاية عمقولا في وراح السعاني عن بعص المستقفين وهو الي معنى الإية عد لا يقع الإيمان باعبار داعه اذا لم يحصل التي يحصل التي والإيمان المعام الأعمان ادا في بعمل المراح المراح الكرام الكناف المعام المراح الكرام الكنافي المعام المراح الكرام الكناف المعام
اشتقار في الفراء في في قراء قاحس بالرفع اي على الوجه الذي هو احسن وهو المشهور على العامل الدي هو احسن عملا كما في لوله تمالي ومن احسن ديناهي

﴾ [[يكون تبدن وكفا ما بعده في موفع البضول لدوجاز حفف اللانج لكونه بمعنى البعاء وحار از يكون سالا كله في الروح ا فوله قد تكن آميت حيفة فيفينا فوله كنبيت معطوف على آمنت فالتقدير حكفه لا ينفع الايعان نفسنا لم تكن آمنت او لم تكن كنسبتهار

"ل. فايلاً. قوله تمام على الذي تائج كونه نفسيه و صفى له في ماه وكونه هذي ورحمة وصف له باعتبار السكلفين الاول بالنظر الى حجيمها والناس بالنظر الى المومين حاصة وفت كونه تمام فهو داخل في كونه رحمته باعتبار ان يعمّل المؤمنين لا تباته بالتطوعات والاحلام ، كمل وفتح لكونه امر ف وامد قوله بنة فمستانك للتفصيل وهدى ورحمة عين ما صرح به لهما فين ولمه أم يكن وصف النماء خراج عن الرحمة لم يعد ذكرة هها: وشمل الحمج لمنارك الدائرة على طائفتين في الووح وتخصيص الامرال يكتامهما الانهما اللقان اشتهرا فيعا بين فكب انسمارية بالاشتمال على الاحكام آه للب حصوصا عبد العرب لكترة مذي علهمم وفقدان خيرهم عنهم ومن ثم خصص موسى عليه مسالام بالمذكر في ألوله ثم أثبنا موسلي الغ فوله زبلك الاحتاطة لننشريف فوله نفسا تسكيل يقيبا

اِنَ الْهَارُانَ قَرَقُوا وِيَهُمُ وَكَانُوا شِيعًا لَسْتَ مِعْمُ فِي شَنَهُ " زِمْهَا آمَرُهُمْ إِلَى الْعِاشَةِ فَمَ الْعَالِمُ الْعَلَيْمِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلْهُ عَلَيْهِ عِلْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ مَنْجَآءَبِالْمُسَنَةِ فَلَهُ عَصْرُ الْمَثَالِيهَا ۚ وَمَنْ جَآءً بِالشَّيْفَةِ فَلَا يُجْرَى اِلْآمِثْلُهَا وَهُمُ لَا يُظْلَمُونَ۞ قَلُ إِنْكُونَ مُذَا بِأِنْ رَبِي مِرْلِهِا مُسْتَقِيقِهِ أَوْرِينًا قِرَيًّا مِلْقَ إِبْرِقِينَمَ حَنِيقًا ۖ وَقَا كَانَ مِنَ السُلْمِ كَبُنَ إِنَّ وَلَا إِنَّ صَلَاثَةَ وَلُسُونَ وَمَعْيَا كَ وَمَمَا يَنْ يُنْورَبِ لَلْمَيْنَ فَي لَا شَرِيْكَ لَهُ ۖ وَيِلْلِكَ أَمِرْتُ وَانَا آتُنَ السُّيْدِيْنَ ۖ قُلُ ُ عُمُواللهِ النِينَ رَبًّا وَمُورَبُ كُلِ شَيْعَ * وَكَا تَكْسِبُ كُلُ فَفَسِ الْاعَلِيْهَا ۚ وَلَا تَذِرُوا إِندُةٌ فِذَرَ أَخَارَى لُقَالِى زَنَهُ جِنْتُمْ فَكَيْتُكُمْ بِمَا كَنْتُمْ فِلْهِ فَلَتَمَوُّونَ ﴿ وَهُمُو الَّذِيلَ جَمَلَكُمْ فَلَيْتُهِ الْأَرْضِ وَرَفُمَ بَسْضَكُمْ فَوَانَ يَعْضِى وَرَفَعِي Ĺ

لِيَبْلُوَ ٱلْفِنْ وَالشَكُورُ إِنَّ مَاتِكَ سَوِلَعُ الْمِقَابُ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُومٌ مَّ حِيمٌ فَ

ے پانگلیٹن لاگوں نے ایج این کوجا ہے کر دیاور روہ کرووئن گئائے کال ہے کو کھکٹے تیل کی ان کاسوند بنڈ کے جوالے ہے بھری کوان کا کیا ہوا جگہ وس کے چکھی لگ کا م کرے کی ترکان کے بی جھے میں کے اور جاتھی پر ساکا مرکز ساتا موائر کا اور فر ہو جے کی ان زواوکوں چکم نہ ہوگا۔ آپ کرو چکے ک کھڑچرے دیت نے لیک میدعادات الماریاے کے واکیدہ بی سے محکم خریقے ہے واقع کا خس کرز را کھڑچی اوروپٹرک کرنے والوق بھی ہے تہ ہے گیا گھ وفیت کہ القین ہوتی قانوں میری ماری حادات کود میرا جناہ دیے اس خانعی اللہ کی ہے جو گئے ہے مارے میں کارنے کو گئ شرکہ کی اور چھا ہی کا تھے ہوائے اور میں سب سے والوں سے زبلے ہوں ۔ کے بیٹر ہاویجے کرکیا تی خدخوانی کے مواکی اور کورٹ بنانے کیا ہے اور تی محل کا کو کن اور ای برور برا برار کی در سائل مرسالا جراز اللائل کا کار برا برای برای برای کا کاروز کو مجاور ای المفرف أرت تے اوروائيا ہے آس نے كوئل على ما مب التي ريايا ادايك اور ب يُرب باهد ، كارو فايم كائم كوؤنا اوسيان بيزوں على جركم كول يم وسائقين أساكاه منه جومزار بيناداوا ليمي بالمبيعة وبالقين ووالل يؤق خفرت كريان والامريال كرية والأفراكي بالم

لَكُنْ يَرْزُلُولُولُ مَا يَعِلَى لِنَاعِلَ مُعْرَكُونَ كَ وِبِ مِن بِيرَاكِ مِن اللهِ عَلَى المَعْرِينَ المَ فروتے ہیں جس اللہ میں کنا مشرکین وال کرنے اورائل اوران ایو بات وائی وی مرتب والمیومی وخل ہوگئے۔

ومَّا مست يَحَقَ اللَّهِ مَثَالُاتِ : إِنَّ الدُوْمَا لَوْقَا المِرْمَا وَكُولًا الْمُنْعِلُ الْسُنِي وَفَقِ ل ے اسپندایا کو جس کے وہ مکف تھے) جداجہ اُرد پر (مخلود میں جن کر قامہ تھول ندکیا خواہد کوچھوا دبیا بھٹن کوار ملے بیٹے شرک و کھور ہوجت کے اختیاد کر لے کا آمرا مخلف مگروہ کردہ من سے آپ ان سے کو اُستی ٹیس (مینی آپ ان سے بری این آپ پرکوائی فرامٹیس) اس (دو خرواسے لیک ویہ سے ذمد ار ہیں اور ان کا معابلہ خدے والے ہے(ووکی جال رہے ہیں) بھر(قیامت ش)ان کو ن کا کیار دبیکا ویں گیا از بھٹ ٹائم کے استفاق خداب خاہر کردیں کے کاف اور منٹر دیکی این عوائل ہے ال کردیول سے بیود واضادی مراہ موالوراج پر راہت مرقوعاً کی جدائت مراہ ہوا اور خاری شار میں ہے مجتل مشرکین اس امتیارے کربھتے ہے ہے ہت جست جی ابھن میں میں ہورہ کے وہرا ایو القول نے پوکسانٹہ فرکٹو اسے کوشال ہوسکتے ہیں لئے مام مراد لیز انسے ہےالیت مراتب ویرے متنا مندوں کے جمل کفارکو مذہب تلد والاور میڈی کا بہر وارد ایون کے بعدمزائے منا کو فاسرو کے بریروں کی ہ رہ ہے جی ج کے سے کے مسفوالوں سے قرقول شریعرف کیلے فرقہ نائل ہے باق سے ناری مواد اس سے مغود عرم خوادش کی کاکرک موسمین کا طواد نہ ہوگا اور نہ مطنق وقول وعدم وقول مراوب كوشر بعض المل منت كومكي معاص سنة وخوس بوم فكديم او دخول اغسر ومعند كدع خاورب اورية ماس سنامل بدعت كرماتهما بھاؤٹ اٹل کن کے کران کورخ ل تسادہ کائل ہے ہوگا تسادہ تھا کہ ہے نہ ہوگا اور تھاؤٹ کنا دیک کر کو تلویہ کا قریب محمد کا ورم اوپر کا وخواں ہے سخواتی

دخوب به پیوکوهن به سکل دگرموامی که قدادهنده می داخوکند دینجه به با مغریب مدخف دیدبد به بیدا بعد فدید به واقع ا دنگه یکسال که می سفتر در هر دختانی الغایز میاب بادر قوافی ای همیر شخصی به نوبزیش و دید بخش م دختی و دکتر و دکتر این خرم به کامی بیشود دی که فرقوا سفاه این بی دمیدب جنول سفاحتی می کرکد کرد و دین کرشیل و فرقوا سادن نیمی آند

الطبط الوم بينينيكم شن بزائع توحمت كاليان فعا أشراس جزاء كالقون عام خاكه بيد بلس يساج الاستاخام بأكوم والإعام ا ودر والإعلام بالإسام الإعام المسابق والمراقع في المراكز مهما كها المان بينية وتوكي المراقع والراب المسابق

البلط الذي إين في كينتي كركه ال كالمونساء موهد كيا في جوكه الله إلى الإنهاري الماد وموادر المهانة والإنهال كال واسته قصاد مذك كميم تشكل والريسي تم أن ووقاه وماريس ويبيدا بعد ولكن فينين كلو والينيان الله البلوا المهانة وللعبل عضيتكار منه والمهد وقل القير كالموقعي المهارية معلوم والمهاوات العدب ميزول مودا الرياع ويدام ب مراحق ميدان شدات الشراق والإسكاد ويدار

ريكوس مثركين برستمين. في في في نفوتين في زياد روسيس فينهني في الكان بلي التعليق آب (الديام) كما في استان المستاف الت

کریا (ہور بھور) مقینت قرمیدوا سلام کے تبارے کہنے ہے) جس قدا خالی کے سوائی اور کورٹ باٹ کے لئے کائی کروں (سمائی ہورا کائی کروں کر سمائی کے انتہار کر اور بھورا مقینت کے لئے کائی کروں کا سمائی کہ کہنے ہورا کہ اور کروں کر سمائی کروں کے انتہار کہ کہنے ہورا کہنے ہورا کہنے ہورا کہنا کہ وہ رہا گا کہ ہوا ہے گا کہ وہ رہا گا کہ ہورا گا کہ وہ رہا گا کہ ہورا کہ ہورا گا کہ ہورا گا کہ ہورا کہ ہ

ئرن فرائس مورث تم بها تی جود دورت میں وی کل کی تھیل مہموہ سے اب اپنے ایک عام اعام میں ٹاکسان کا دورائک فوص انعام اعامت اوالات انہ برید معدیت وکالفت و با بسالول والوائل وی تھی تھا کہ آبی واصفت کے انجاب و بھاکہ ترب ان برید کے مناصب بیافتم فرائٹ تیرر ایک از معمون کے اقبارے فا ترکیکی و مورت سے ارتباط ہوگھیا وواہای فائر شس فائم مجالات ب

رُحُوَّةُ مَنْ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ مُعَلَّمِينَ وَتُعْمِينَى اللهُ مِيَّةُ مِيهِ كَالِي فَاعْلِمِ وال جِيسَى تَجَ احوالَ تَعْرِيعِيهِ وَكُوهِ بِي العَمام اورتو يشي كرنا على والعام ت سينكي اور ضام التعام على جل

سلين كالسُّمِينِ في الله في دينهم كُف هـ المحاسن عن في عاس كما في الدو الددور ويؤيده فراء ة فارقوا من المغاطعة الرح أنوله في لسبت برى ورد عدا التصبير موفوعا في الدو السعور قال في الكبر ناويله الله يعيد عي الو لهم ومداهيهم والعقاب اللازم على تلك الاباطل مقصور عليهم لا يعداهو وفي الحازن تفون العرب ان فعلت كذا المست منك ولست من كل واحد مهما برى عن صححه حرج قوله في لا يطبعون أدام ألان حقيقة الطبي محال عرج قوله هيان وبن دير بكول إلا يصاعف لان عدم محافقة التي هي لهن محص ليس بعدي ولو صورة هم في له أن الدن لا التي أست الما في ألوج عن الرجاح فوله في حكام أن تار الشرة في كوله حرلاً من المصاف وهو والتي دوفاه عن أسبت الدان لا التي ألمان المحاري عاما في الشراع والدكورة الم المحصوص على فوله في قد فالان كما في المصاورة على أوقه في لا شريف المحقق لمان المحرب عاما في الشراع والدكورة ال قوله في خلف مناسب الله كما في الكبر الهيد جاماه الله في ارجاد ملكونها ويتصواون فها هي أفوله في يتواكم في المحارب المعارف الا مالها المحالة المحتور الان حقيقة الانتجاب محل المحرب المحارف في الأمور المجارب كالمحصدة والمحافظة في الأمور المجارب كالمحصدة والمحافة في المحرب المحربة المحكمة والا

اللهوالي الميعاجمع شيعة بمقيي منبعين لاركلامهم لاركلامهم يشع الدهاهد

(الْيَكُوُّ الْقُوالِ فَهَا يَدُلُ مِنْ مِحْلُ اللهِ هُوَ عَلَى لَهُوَ إِنَّى صَوَاطَة فِهَارَ مَصَدَّرَ مَتَ م الْيَرَافِيَ الْقُوالِ اللهِ مُوْمِعُ عَلَى مَا حَمَرتُ مَنْ مَعِي لَسَتَ مَهِمَ لِيسَ لِلْعَلِيقِ مِلْ لُمُؤمِ العَجِيدُ عَلَيْهِ اللهِ مُوْمِعُ عَلَى مَا حَمِرتُ مِنْ مَعِي لَسَتَ مَهِمَ لِيسَ لِلْعَلِيقِ مِلْ لُمُؤمِيع

وجوه البشائيء

سورة المآيدة

لوله لمائي شيال فوم. في الموضعين فيه فراء تان الاولى بسكون النزن بعد الشين لابن عامر و شعبة والدنية بضعها لقاطيء أوله تعالى ان مبدو كميفية فراء دان الاولى بكسر الهمزة لامن كعير وشي عمرو والدبية بالطمح للهالين فوله تعالى والممحصيات فيه عدذكو في السماء فوله تعالى وارحلكوها فراءاتان الاولي بنصب اللاه لنافع وابي عاصر وحفص والكبيائي والفائية باللغلص للباقين لوله بعالي او ليسنبها لها داخر الي السناه فوثه تماثي فسيف فيدفراه تان الاوثى يغير الف يعد القاف ولشديد الباء على وون هيلة لحمزة والكسائي والغالية بالف بعد الفاف وتحفيف الباء على وران فاعلة للهالين الوله تعالى وسلنا فيه لواته تاره الاولى بسكون السبق لابي همراه والغالبة بغضم للمالي الولة لعالى والا بحرانك. فيه الراء تان الإولى بعب الياه وكسر الزاي لنظع مي الإحزان والتنهية بقتح الباه وضم الزاي للباقين فوله تعالى للسحت لبه فراء تان الإولى بصم الدهاء لابن كمير وابي عسرو والكسائي والطانية بالسكون للباقين وهما للعان لوله تعالى والعين الي المعروح ليلها للت قراء التا الاولي برفع فحمسة للكسائي والانهة برقم فلجروح فقط لابن كفير وابي عمرو وابن فامر والفاهة بالنصب في الحميج للناقي والرقع هني الانتداء والمست على تعطف على المنصوب وفي فال الادن لواء نان الاولى سكوبها لنافع والعالية صمها للبافن وهما لغتان فوله تعظي وليحكيم فيه غرادنان الاولى بكسر اللام ونصب المهيو لحسرة والعابية بسكون اللام وجزم العهد واللاء على الاولى لام كي وهو معطوف على هدي وموططة ي بنهدي والموطقة والتحكم وعلى الثائبة لام الامر رهو طاهر قوله يعنى يبغون. فيه قواه قان الاوتي بناء الخطاب لابن كغير والنامية بناء انفيته تسافين قوله تعظي ويقول. فيه للث فحراء اب الاولى يضر واو قبل بقول لنافع واس كعير وابي عامر والفائية بواو ومصب اللام لابي عمرو عطمة عبر فيصبحو وخدينة بواو وولم فلاتها للبطين قوك فعالي وعبد الطاغوات. فيه قراه قان الاولى بصبه باء عبد وحفص لله الطاغوات لحسوة واقدامة مقمح اثناه ومصب الداه فليافين ودلاول امتم بمعنى هجه متصوب بالمطف على اللرها والمعازير والداني فعل ماحي الراد تعلي رسالته. اليه غراه بار الاولى بالانف بعد اللام وكسر الناه لنظم وامن علم وهمية جمع وساله والغانية بعير الف رنعيب أنعاء للبالين قوله تعالى ان لا تكور... غيه فراء دار الاولى برفع النون لابي عمرو وحمزة والكسائي والثانية بالنصب للبالمي وان علي الاولى مخفقة من الطبلة واصله اله لاتكور غصمها ان وحذف ضميره للشان وعلى مهابية مصدريف قوله تمائي عقدتهم فيه فلت فراه ات الاولى بالف بعد نفين وتخفيف الفاف لابن دكوان من المعالمة والعبية يهير اللب مع تخفيف القاف لشعبة وحمرة والكسائي من الطنة والفاقة بغير الف مع نشعبه العاف لمباقس من المغيد قوله يعالى فمعواء مقل فيدغراء تان الاولى بالتنوين في فجزاه ورقع لام مغل لعاصم وحمرة والكسالي هلي ان مغل بدل مي جراه والغابية يغير لنوس وحمص للاه لقبالين على كون الحراء مصالاً احبالة بيائية أوله لعائي تو كفارة طعاب فيه لواه لدر الاولى كفارة بغير تنوس وحفض مب طناه ناهم واس عامر على الاعتاقة البنانية والحالية بالقعوين وارفع العبد للباقي على العلية قوله تعالى ليسار فيه فراه نان الاولى يغير الف بعد أبء لابي عامر مصمر كشيم وخالها يلف للبالهن أوله تعالى حي ينزل. فيه لراء نان الاولى من الانزك لابن كهر وابي عمرو والنامة من النزيل لبياقين لوله تعالى استحق فيه قراء لتان الاولى بلعج هناه والنحاء تحفص سببة للغاهل والعانية بعنم العاء وكسر النحنه لنبالس مبت للمفتول قرانا تعالى الإولىء فيداراه دائن الإوكي يعشمها الوار وكسير اللاج وسكون الياه واهنع البون على الحمية انحسرة وشعبة والفايية مسكون الو او و فتح فلام والياء وطف بعد الياء و كسر النون على التعبة للباقين قوله تعالى علام العوب . فيه فراء تار الاولى يكسر النبين لشعبة و حمرة والفائية بالصبر للباقيء قوله بعالى الاستدفيه ليراه تان الاولى بقمح طسين وطف بعدها واكسر فمحاه استوفاهل لحمزة والكساني والعامة مكسر الممين واسكون المعاه والااقعيا بعدها للباقي قوله فعالي عل يستطيع زبائك فها الراء فان الاولى بالناء غلى الخطاب والدح الماه ومند

عَبْرِهُ اللَّهُ مِنْ ------ ﴿ اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّا عَلَى اللَّهُ عَا عَلَى اللَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَى اللَّهُ عَلَّا عَلَى اللَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَى اللَّهُ عَلَّهُ عَلَّا

للكسائل و القعيم عل تستطيع ان نسال وملك والعامة دارا ، وصو الله فواله لطائي بتول ليه قواء ان الاولى من المتزيل لماقع و الرجاع و عاصم و العامة من الانزال البائيل فوادعائي يوم يتعطيه فراء مان الاولى فتح العبد لنظع والقطيم على المقت مر والع يوم ينفع والانتها وفع المسيولة المؤمن على الاحير الموهد تعت مودة العامدة للعامل من جعاءى الاحرى ١٣٣٥ يوم المتعين .

سورة الأنعامر

قوله تعالى من يصرف فيه قراء تار الاولى مفتح الباء وكبس الواء مبها للفاعل لابن بكر وحميزة وطكستني والثانية يضبوها ه وفتح الواء عهمية للمقمول لطناقين والديمطي فيم لم تكل فيه قراء عان الاولى بالباء على خاذكير الحمرة والكسائي والثانية بالناء على هنائبت للماقي قوله تمالي غديهم الهم لراء تان الاولى يرفع فعاء لاين كثير واس عامر وحفص والفائية بالنصيب للبالين قرله تعالى والله رماء البه قراء تان الاولى يبصب الباءعلى البداء لحبراء والكسالي والدائية بجرها على الصفة للنالين. فوله تعالى و٢ تكذب. فيه قراء ثان الاولى بنصب البائ لحمزة والعلبة بالرفع للياقين.. والنصب بخصاران على حواب العمى والمعنى ان ودديا لم تكدب والرفع بالاعتماء او العظف على براه الوله يعاني ويكون فيدغوا ودان الارتي بسعب المون لاس عامر وحقص وحمزة والنائية بوقعها للباقي والحرجية الوحيد فراسه الماني ولداو الاخراد عه فراء دن الإولى بمحيف الدنل وجر الداء من الاخرة على الإصافة لاين خامر والعاتية بعثسيد الدال ورابع فتناه على الصفة للبطين قوله نحائي اللا تعقلون هيد قراء تان الاولى ياتناه على الخطاب لنافع براس عاسر وحمص والعانية بائياه على فلهسة للباقين. فرله تعالى ليحرطه، فبدائراه عان الإولى بضير الياء وكبسر الزامي لنافع والغانية مصح الياد وضم الرامي للباقين قوله تعالى لا يكفهونك فيه قواه نال الاولى بسكون الكاف وتبعيف الغال من الكذب لمنفع والكسائي والعاتبة بفيح المكاف والشديد القال من التكفيب المنافن. قوله تجالي على ان يبزل أيق فيه قراء نان الإولى من الافعال لإس كثير والنابية من فيفييل للبائين قوله تعالى فنحاء فيه قراء نفي الاولى متشديد التاء لاين عضر والنانية بالمخيف اللياقي الوذ معالى مانغلو فدغه غراء تان الاولى يعنيم العين وسكين الدال وبرا ومفتوحة لابن عامر والعاتبة بغمج العين والدال والف بعد الدال فليغلس قرله تعافى الدمن عسل بهد قواه فان الاولمي بعدم الهجزة لنظع وابن ماشر وعاصم والخالبة بالكسر للباقين والمقتع على انه بغل من الرحمة وللكسير على الإسبساف قوله تعالى فابدغلور وسميها فيدفراء فان الاولى بقمح الهمؤة لابن عامر وعاهم والعابية بالكسير للباقين والمعسب على معني فشاندان الخوفولة تعالى ولخستنين فيدقواد كان الاولي بالهاد بعد اللام على القدكم لامي مكر واشعبة وحنزة والكسالي والثالية بالفاء على الفاين الزالين اوله تتعلى مبيل المجرمين. فيه قراء تان الاولى بعصب اللام لتكلع وطائبة بالرفع للباقين والنصب خلى انه مفعول كلفايل المتعدي والرمع على الدفاعل لفعل فللازم قراه تعالى يقص البحول فيه قراء تان الاولى بعنم لقاتك وصاد مهملة مشددة مع الرقع لنافع وابن كهير وعاميه مزطعي فغير والفعية سيكون لقاف وهباد معجمة مخفقة مع الكسر للبائين من الفضاه وحلفت الباه في فاحط البعا لجلفها في اللفظ لأشاده المماكنين. قواد تعالى وخعيف فيه قراء تان الاولى بكسر الماء لشعة والعالبة بالعم للبالين وهمها لغنان كالا سوة والاسوة قوله تطلي كن البعت ليه قراء تان الإولى بجالب ظاء والف بعد البعيم بدل غجيم على الدينة لعاصم وحمرة والكساني وتحالية بالناه معد البعه على الغطاب للبافين فوله تعالى فلرانة ينجيكور فيه قراء تان الإولى يقتح للنون وتشفيد فلجهم لهشام وعاصم وحمزة والكساني وغفانية مسكون المون والمعيمة الجبر للنافين والاول من التضمل والناني من الاقعال قوله تعلى بسيسك، فيه قراء تان الاولى يقمح النون وتشديد السين الاين عاس والمنازة يستكون النوي وتنخصف السبين للبالين والاولى من الطعيل والغابي من الافعال. قوته تعالى استهواهم فيه قراء تان الاولى بالقبابعة علواو على طنذكير لحمرة وافتالية بالعاء على طماييت للنظمان فوله تعالى وجهى للذيء فيه اراء نان الاولى مقمح الباء فنافع وابر هامر وحمص والمانية بالسكون للبالين قوله يمثل المعاصرتين فيه قراء تان الإرلى بعنضيف الثون لبالع وامر عامر باللاف عن مشام والفانية بالمشهيم للبالين وهي الاول حدف نحدي النونين وفي القاني الاعامها في الاحراء. قوله تعالى ما لم ينزل ما هلبكم مناطقات فيه قراء ثار الاولى بسكون النود.

ويحقيف الرسي لإبي كلير وابي همرو والعامة يعنج مون وتشديد الراي فوله لعالي هوجات س مشاعد لهة لراء تان الاولي متوفي إنهاه معاصم وحسرة والكسخى وطنامية بغير تبوين للنافين قوله تعالى وزكريان فيه قرءونان الاولى بغير همزة لمخبص واسعرة والكسائي وغناسة بالكهليرية المهالي فوله تعالى والرسيون فهم فرامان الاولى بتشديد اللاه وسكون الباه لحمزة والكسخي والثانية مسكون اللاه وانتح الباه وهو عشي لاول اعتجمي وحل عثيه اللام وعلى اهاس انصاء عجمي لهوله تعالى يجعلونه أواطبس يمونها ومخطون كليرا البها لحرادان الاولي بالباه في الطلة على العبية لاس كلير والتي عبيرو وطنانية بالناء على الحطاب ليبالين . أوله تعالى وقينقر . فيه قراء نان الاولى بالياه عني العينة تشعبة والصمير للكتاب واللابية بالناء عين الحمات للباقين قوله يعاني بسكون فيدقواه تان الارلي مصح النون لنافع وحفص والكسائي والنابية بالرقع محلين وهراعين الإول طرقه واللاهل الإمرائز الرصل وهلي اللاس ممشر يبعين توصل والجمع يجزرا أار طرف استداله الفعل على سيس الاستاخ غرار تعالى من المبيت ومخرج انست. غيه فراء تان الاومي بتشميد انهاء لناهع وحمص والكسائي والتامية بالتحقيف للنافين قوله تعافي وحاهل. غيد فراء تان الاولى بعنج المين والالادولا الفيائس معين على صيغة المناصي لعاصبو حمرة والكساني والنامية بكسر العين وراج الاجواك فبل النبين فلي حبيقة استراقه على للباقين الوقية يعالى اللبلون البه فواء الزاران مناقبله بالمطنى مصب البيل ومن أواده ماسير العاعل حرد فوله تعالى فمستغرب فيه قراء بان الارثي يكسر القاف لابن كثير وابي ممرواطي الدائب لاعل واعاب بأنمنح للباقين على الدمستر الراسم مكان فرله بعاني البي تبرق فيه فراد تان الاولي يصير الناء والمهم تحمزه والكسابي على المحمع لموه و عالبة بالنتج فيهمان قرله تعاني وحوقو لدقيه ار اديان الاوسي بتشهيد تراد فيافع والدب بالتحقيف نليافين **قوقه لعال**ي درست، فيه نفت قراء ات الاولى بالف بين الدال والمراه لاس كثير والس عمرو والبانية بغير الغياف فوع وعاصد وحموة والكسائي والكل بسكون السين وفنح الذه والدافة عفير الف ويقنح السين وسكون الناه عثير طبية لإبر عامر والمضمير للابات والمعنى محبت هذه الابات وعلت وهو كغرفهم اساطير الاوبريء قوله تعلى انها 15 جاء ات هه فراء فار الاوس بكسر عهمزة مراتها لامركهم وهي عسرو وشعبة يتعلاف عبه والديبة بالنتج بليانين قوقه بعائي لا يؤسون راب فاراد تان الاولى باشاء على الحطاب إابن عنمر وحمرة والعانية داماء عنى قابسة للنافئ فوله تعالى فبلاد فمراء تان الاولى بكسر الفاف وانتح الباء لنافع وابن عامر وانتابية بضم القاف والباء لقبالين وحما مصغوان يممني مغابلة ومواحهم لويه تعلى منزل من وبلقت فهافراء كان الاولى يعنح طنون وتشديد الزاي لابن عامر وحقص والدنية يسكون النون وتخصيف الراي لوله نعائي كلشت وملك. فيه قراء بان الاولى بغير المباسن الصمو والناء لعاصم وحمرة والكسائي والدنية بالإلف لقالين قوله نعائي فصل فيه فراء بان الاولى بخم الماء وكسر الصاد لابن كابر واس عسور وامن عامر والغلبة يقتحهما لبناقي قوله نمائي حرم شيكين فيه فراء فان الاولى خفح الحاد والراء فدفع وحفص والديبه يصبه الحاء وكسر الراء ففاقين قوله تصلي ليخشون عيد قراء تنان الاولى بصها البند لعاصم وحصره والكساني والتائية بالهنج للاثبن فواه تعاش او عن كالرامات المه قراء مان الإولى مشتميد أبناه لنافع والفائية بالمطيف للنافين فوله تعالى ومناعد اليه فراء مان الأولى محميد فقاه وصموانها دولا العدقمل الناه على التوحيد لابن كتبر وحفص وغنانية بكسر الناء والهاه والفرقيل الناه على الجمع للرامن أوله نعالي صبعاء البرانو ادان الاولى يسكون عباه لاس كهواو فتعبة بالمشديد مع فكسر لمعافي قواله معلى حوحاء فبه قواء ثال الاولى بكسر الراء على نه صغة مافع وابن مكر والنائبة بالصح عني امه مصلو وصف به سائمة للولين اوله تعلل يصعدن فيه ثلث قراء ات الاولى يسكون المباد وتحدث العبر اس عبر الحابط الصاد لاس كفير والعابية تصنعيه الصاد وتحقيف أعس من غير الفي بعد المدد لاس كثير والعلالة مشديد الصاد والعين ولا الفريعة أتصاد للدقين أوله لعالي ويرج يجشرهني ابدالراء دن الاولى بالده تحقص والتنبة بالون للطبي لوله لجائي عبدا تعملون فيدقراه لان الاومي بالناء على الحطاب لاس عامر والنائية بالباء منى نعينة لمعالى أولد تعالى مكانتكمه اليه فراء نان الاولى بلاف معدخون لشعبة وانتابية بغيرا حد السالس قوله تعلى من تكون لدرافيه لوادانان الاولى بالباء فغي البدكير الحمرة والكسائي والدنية باللاء على الدلبت للنافين لوله نعالي بزعمهم الي الموضعين. فيه لوء والله الاوني يصبم مزاي للكسائي والدانية بالعنج للساقين قوله تعالى ويناظي قتل اولادهم شركاه هميا للبه لرء كالراء الرالي مصبو الزاي وكسير الباء ووقع لاماقتل ومصب دال تولادهم واشركاتهم بالباء مجرورة الهمرة لامن عامر واعتابية بضح الرائد والباء ومصب لام فتل واكسم هال اولاهجيا والتركانهم بالواو مرفوعة الهمزة وتباحيا الأول ان الشوكاء اصنف اليه الفتل معصولا بينهما بمقعراء ووحه النابي طاهر الربه نعالي

ون يكن له قراء دن الاولى بالنابت لابن عامر وضعة والدبية بانته كير لبياقي قوله نعالي ميتا. فيه قراء دن الاولى بالنابع المرابع الأرتجيز و س عامر و النابية بالنصب لبناقي قوله نعال يحتو المنابع بالنابع بالنصب لبناقي قوله نعال يحتو المنابع بالمنابع بالنابع بالنابع بالنابع بالنابع بالنابع بالمنابع بالنابع
- 化多元化化多元 化多元